سیرت النبی ﷺ
مؤلف: رازول کوہستانی
سیرت النبی ﷺ
مؤلف رازول کوہستانی

سیرت النبی ﷺ
مؤلف: رازول کوہستانی
سیرت النبی ﷺ
مؤلف رازول کوہستانی

عالمی معیاری کتاب نمبر: 978-969-7881-10-9

کتاب:	سیرت النبی ﷺ
مؤلف:	رازول کوہستانی
زبان:	کوہستانی (شینا)
علاقہ:	انڈس کوہستان، خیبر پختونخوا
چھاپ:	نومبر، 2023ء
قیمت:	2000 (دُوزِر)
پبلشر:	انڈس کوہستان پبلی کیشنز، پالس
ہشونے زائی:	نارتھ بک سٹور، گلگت سر تاج نیوز ایجنسی، چھلاس سعید بک بینک، اسلام آباد مسٹر بکس، اسلام آباد

razwal@gmail.com

انٹرنٹ: https://archive.org/details/@razwal

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صل علی محمد

وعلی آل محمد کما صلیت

علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم

انک حمید مجید ۝

اللھم بارک علی محمد وعلی

آل محمد کما بارکت علی

ابراھیم وعلی آل ابراھیم

انک حمید مجید ۝

فہرست مضامین

فہرست مضامین

فہرست مضامین

فہرست مضامین

فہرست مضامین

فہرست مضامین

فہرست مضامین

فہرست مضامين

فہرست مضامین

فہرست مضامین

فہرست مضامین

فہرست مضامین

فهرست مضامين

فہرست مضامین

فہرست مضامین

فہرست مضامين

فہرست مضامین

فہرست مضامین

فہرست مضامین

فہرست مضامین

فہرست مضامین

فہرست مضامين

فہرست مضامین

فہرست مضامین

فہرست مضامین

فہرست مضامین

مضمون	پٹھوْ

فہرست مضامین

فہرست مضامين

فهرست مضامين

فہرست مضامین

فہرست مضامین

فہرست مضامین

بسم الله الرحمن الرحيم

پیش لفظ

زباں پہ بار خدایا یہ کس کا نام آیا
کہ میرے نطق نے بوسے مری زباں کے لیے

ناممکن ہے کہ آمنہ کے لال، عبد اللہ کے دریتیم، عبد المطلب کے پوتے، اولاد آدم کے سردار، نبی آخر الزمان، فخر موجودات اور انسانیت کے مسیحا یعنی حضرت محمد مصطفیٰ، احمد مجتبیٰ صلی للہ علیہ وسلم کا نام نامی اسم گرامی زبان پر آئے اور ایک مسلمان آپ کے احترام اور محبت میں سر جھکائے اور زبان سے صلاۃ وسلام پڑھے بغیر رہ سکے۔ الہم صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلہم۔ اور ایسا کیوں نہ ہو کہ آپ علیہ السلام کی ذات والا صفات ساری انسانیت کو کفر وشرک کے اندھیروں سے نکال کر نور توحید کے جادے پر ڈالنے کے لیے بھیجی گئی اور جو آپ کے دامن سے وابستہ اور حلقہ بگوش اسلام ہوا، وہ دنیا وآخرت کی کامیابیوں اور کامرانیوں سے سرفراز ہوا۔

آپ علیہ السلام کے دین اور سیرت مبارکہ نے دنیا میں جو انقلاب پیدا کیا، آپ کے جاں نثار اصحاب اس کا چلتا پھرتا نمونہ تھے اور انہی کی شبانہ روز کی محنت، مجاہدے اور جہاد وتبلیغ کی برکت سے ہمیں ماں کی گود میں محمد رسول اللہ کا کلمہ نصیب ہوا۔ افسوس کہ بعد کے ہم جیسے مسلمان، اسلام کی اس حقیقی روح کو اپنے اندر برقرار نہ رکھ سکے، لیکن آپ کا دین مبارک اس طرح محفوظ اور مصون ہے کہ آج بھی لوگ اس کو پڑھ کر مسلمان ہوتے ہیں۔ اس سے بڑی کامیابی کیا ہو گی کہ آپ علیہ السلام کے دین کا دائرہ روز بروز وسیع تر ہو رہا ہے۔ جو لوگ اسے مٹانے کے درپے ہوتے ہیں، وہی اس کے نگہبان بن جاتے ہیں۔

ایک مسلمان کی زندگی سے اگر آپ علیہ السلام کی شخصیت کو نکال دیا جائے، تو اس کے پاس رہ ہی کیا جاتا ہے؟ کیونکہ آپ نے ہی اسے اپنے رب سے روشناس کرایا، آپ ہی نے اسے دین ودنیا کی زندگی کے گر سکھائے، آپ ہی سے اسے اچھائی اور برائی میں تمیز کا درس ملا اور آپ ہی کی بدولت وہ آخرت کی زندگی میں بھی کامیاب ہونا چاہتا ہے۔ اسی لیے آپ کا تذکرہ، ایک مسلمان کی زندگی میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ تاریخ میں ایسے مسلمان بہت ہو گزرے ہیں جنھوں نے آپ علیہ السلام کا مبارک تذکرہ کر کے اپنے لیے حیات جاودانی خرید لی کہ جب تک آپ علیہ السلام کا ذکر خیر ہو گا، ان کا بھی نام آپ کے غلاموں کی فہرست میں باقی رہے گا۔ اسی لیے تو آپ کے شاعر حضرت حسان رضی للہ عنہ نے فرمایا:

ما إن مدحت محمدا بمقالتي لكن مدحت مقالتي بمحمد

کہ میں نے اپنی باتوں سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعریف نہیں کی، بلکہ محمد ﷺ کے ذریعے اپنے کلام کی تعریف کی ہے۔حقیقت یہی ہے۔اس لیے جس کسی نے بھی آپ کی سیرت پر کوئی کتاب لکھی، آپ علیہ السلام کے بارے میں کوئی شعر اور نعت کہی، وہ یہ بھی کہہ اٹھا کہ میں آپ کے لائق تعریف نہیں کر سکا۔ ذرا دیکھئے کہ بلغ العلیٰ بکمالہ کہنے والے شیخ سعدی اس بات کا اظہار کیسے کر رہے ہیں:

کریم السجایا جمیل الشیم نبی البرایا شفیع الامم

امام رسل پیشوائے سبیل امین خدا مہبط جبرئیل

شفیع الوریٰ خواجہء بعث ونشر امام الہدیٰ صدر دیوان حشر

کلیمے کہ چرخ فلک طور اوست ہمہ نور ہا پرتو نور اوست

یتیمے کہ نا کردہ قرآن درست کتب خانہء چند ملت بشست

بلند آسمان پیش قدرت خجل تو مخلوق وآدم ہنوز آب و گل

تو اصل وجود آمدی از نخست دگر ہر چہ موجود شد فرع تست

ندانم کدامین سخن گویمت ! کہ والا تری زانچہ من گویمت

ترا عز لولاک تمکین بس ست ثنائے تو طٰہٰ و یاسین بس ست

چہ وصفت کند سعدیء ناتمام علیک الصلاۃ اے نبی والسلام

آپ علیہ السلام کی ذات بابرکات ایسی عظیم ہے کہ آپ کی سیرت طیبہ پر ایک دو نہیں، سو دو سو نہیں بلکہ بلا مبالغہ ہزاروں کتابیں لکھی جا چکی ہیں اور آئندہ بھی لکھی جاتی رہیں گی جبکہ لکھنے والوں میں آپ پر جان نثار کرنے والے شیدا مسلمانوں کے ساتھ ساتھ آپ پر ایمان نہ لانے والوں کی بھی ایک بڑی تعداد شامل ہے۔ یہ آپ کی عظمت اور بلندیء مرتبہ کی دلیل ہے کہ آپ پر ایمان لانے سے محروم لوگ بھی آپ کی سیرت لکھتے اور پڑھتے ہیں۔اس سے بھی اگلی بات یہ کہ بہت سے غیر مسلم شعراء نے آپ علیہ السلام کی نعتیں لکھی ہیں۔ یہ اس بات کا اعتراف ہے کہ آپ علیہ السلام رب العالمین کی جانب سے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجے گئے ہیں۔

آپ علیہ السلام کی سیرت طیبہ کو مختلف لوگوں نے مختلف انداز اور مختلف رخوں سے بیان کیا ہے۔ کسی نے آپ کو ایک حکمران کی نظر سے دیکھنے کی کوشش کی تو کسی نے نیک مصلح کی طرح دیکھا، کسی نے آپ کی اعلیٰ صفات کو موضوع بنایا تو کسی نے آپ کو ایک سیاستدان کے طور پر دیکھا۔ کسی نے آپ کو ایک سپہ سالار کے طور پر دیکھا تو کسی نے ایک باپ اور خاوند کی حیثیت سے پرکھا۔ الغرض جس کو جو سوجھی، اس نے آپ کی ذات والا صفات میں تلاش کرنے کی کوشش کی لیکن قربان جایئے آمنہ کے لاڈلے پر کہ آپ کی ذات ایک ایسا سمندر ہے جس میں شناوری کرنے والے ہر غواص کو اپنے مطلب کا موتی مل جاتا ہے اور ایسا کیوں نہ ہو کہ ؎

حسن یوسف، دم عیسیٰ، ید بیضا داری آنچہ خوبان ہمہ دارند تو تنہا داری

حقیقت واقعہ یہ ہے کہ آپ علیہ السلام کی زندگی ان جملہ محاسن کا مجموعہ ہے جو للہ تعالیٰ نے اپنے کسی بھی بندے کو عطا فرمائے ہیں کیونکہ فرمان خداوندی ہے (لَّقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ ٱللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ) یعنی اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے افعال اور احوال میں تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے۔ آپ علیہ السلام کی زندگی کا ایک ایک گوشہ اور ایک ایک لمحہ اپنے اندر رشد وہدایت کا وہ سامان رکھتا ہے کہ آج بھی آپ کی سیرت پر نظر انصاف ڈالنے والا کوئی بھی انسان اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا، خواہ وہ آپ علیہ السلام کو نبی مانتا ہو یا نہ۔ آپ ایک ہی وقت میں گھر کے اندر ایک باپ اور خاوند، اپنی مسجد میں امام، معلم اور مبلغ، اپنی قلمرو میں حکمران اور سپہ سالار، محفل قضاء میں ایک قاضی اور منصف تھے اور اس سے بڑھ کر یہ کہ یہ سارے کام آپ بطور نبی و رسول انجام دیتے تھے۔

آپ علیہ السلام کے سیرت نگاروں کی فہرست بہت طویل اور متنوع ہے۔طویل اس لیے کہ اس فہرست میں بہت لوگ شامل ہیں اور متنوع اس لیے کہ کہیں موضوعات مختلف ہیں، کہیں لکھنے والے مختلف ہیں اور کہیں لکھنے والوں کی زبانیں اور زمانے مختلف ہیں۔سیرت نگاری کے اسی متنوع ماحول میں مشہور ماہر لسانیات اور کوہستانی شینا کے بارے میں کئی کتابوں اور ایک ضخیم لغات کے مؤلف جناب رازول کی کتاب سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک تازہ اضافہ ہے۔ یہ کتاب شینا زبان کے کوہستانی لہجے میں لکھی گئی ہے۔

اس سے قبل شینا میں سیرت النبی کے موضوع پر پہلی کتاب اکبر حسین اکبر صاحب نے۔''سومولو رسول'' کے عنوان سے 1986ء میں لکھی تھی ۔ یہ کتاب شینا کے گلگتی لہجے میں ہے اور اسے صدارتی ایوارڈ سے بھی نوازا گیا جبکہ دوسری کتاب ''رسول اکرم'' صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ یہ جناب مسعود ساموں اور محمد نیاز پینو صاحبان کی جانب سے حضرت مولانا ابو الحسن علی ندوی رحمہ للہ کی اسی عنوان سے اردو میں لکھی گئی کتاب کا شینا ترجمہ ہے۔ یہ کتاب شینا کے گریزی یا گریسی لہجے اور مقبوضہ کشمیر میں متعارف کرائے گئے شینا رسم الخط میں ہے۔

بہر حال، رازول صاحب کی کتاب شینا کوہستانی زبان وادب میں ایک گرانقدر اضافہ اور شینا کے دینی ادب میں ایک اور اہم سنگ میل ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اگرچہ شینا پاکستان کے شمالی علاقوں یعنی کوہستان سے لے کر گلگت بلتستان تک سب سے بڑی مقامی زبان ہے اور مقبوضہ اور آزاد کشمیر کے بھی کئی علاقوں میں بولی جاتی ہے لیکن اس میں لکھنے پڑھنے کا رواج اب تک نہیں ہو سکا۔ یہ کتاب ان شاء اللہ بہت سے شینا بولنے والوں کو اپنی زبان پڑھنے اور لکھنے کی جانب راغب کرنے کا سبب بنے گی۔ اس کی ضخامت اور محققانہ مواد سے پتہ چلتا ہے کہ یہ فاضل مؤلف کی برسہابرس کی شبانہ روز کاوشوں کا نتیجہ اور تحقیق کا ایک اعلیٰ نمونہ ہے کیونکہ مؤلف نے کوئی بھی بات بغیر حوالے کے نہیں لکھی۔

یہ کتاب شینا کوہستانی جیسی مقامی زبان میں آٹھ سو صفحات سے زیادہ پر پھیلی سیرت النبی کے بارے میں ایک مفصل اور باحوالہ شاہکار ہے جو آنے والی نسلوں کی رہنمائی کرتا رہے گا بلکہ اس سے سیرت پر کام کرنے والے محققین بھی مستفید ہوسکیں گے کیونکہ کتاب کے ضمن میں سیرت کے بنیادی مآخذ کی تفصیل بھی آ گئی ہے۔ کتاب میں ان تین سو سے زائد کتابوں کی تفصیلی فہرست دی گئی ہے جن سے فاضل مؤلف نے استفادہ کیا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ان مآخذات میں سنی اور شیعہ دونوں مسالک کی کتابیں شامل ہیں۔

میرے ناقص خیال میں یہ کتاب گوناگوں خوبیوں کی حامل ہے اور اس میں بہت سا ایسا مواد بھی شامل ہے جو سیرت النبی سے متعلق ہونے کے باوجود عام طور پر سیرت کی کتابوں میں سرسری انداز میں بیان کیا جاتا ہے یا اس سے صرف نظر کر لیا جاتا ہے۔ رازول صاحب نے کتاب کے آغاز میں عربوں کی تاریخ، ان کی ثقافت، مذہب، حتیٰ کہ معیشت پر بھی سیر حاصل بحث کی ہے۔ اس کے بعد مختلف واقعات کو عام الفیل، بعثت اور اس کے بعد ہجرت کی تقویم کے حوالے کے ساتھ بیان کیا ہے جس سے ان کو تسلسل زمنی کے ساتھ سمجھنے میں بڑی آسانی پیدا ہو گئی ہے۔

کتاب میں جگہ جگہ ضرورت کے مطابق پرانے نقشے، آثار قدیمہ کی تصاویر اور اعداد و شمار کے جداول بھی شامل کیے گئے ہیں۔ یہ اس کتاب کی بہت اہم خوبی ہے۔ ان نقشوں اور جداول سے سیرت النبی کے مختلف واقعات بہت آسانی سے سمجھے جا سکتے ہیں۔ مجھے ذاتی طور پر یہ بات بہت اچھی لگی۔ یہ چیزیں دیکھ کر قاری کو اندازہ ہوگا کہ ان کو بہم پہنچانے میں فاضل مؤلف کو کیسے کیسے پاپڑ بیلنے پڑے ہوں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ کتاب کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ اس میں بہت سے عربی اشعار، احادیث اور آیات بھی ہو بہو درج کر کے ان کا ترجمہ شینا زبان میں کیا گیا ہے۔ اس سے مؤلف کی کمال زباندانی پر بھی روشنی پڑتی ہے لیکن خود عربی نہ جاننے اور ان نصوص کے اردو ترجمے کو شینا میں منتقل کرنے سے بعض جگہ وہ خرابی پیدا ہوئی ہے جو بالواسطہ ترجمے سے پیدا ہوا کرتی ہے۔ اسی طرح عربی عبارتوں میں طباعت کی غلطیاں بھی ہیں۔ امید ہے کہ مؤلف کتاب کو منظر عام پر لانے سے قبل ان پر ایک نظر ضرور ڈالیں گے۔

اس کتاب کا ایک اور طرۂ امتیاز یہ ہے کہ اس میں ازواج مطہرات اور بنات النبی پر بھی سیر حاصل بحث کی گئی ہے اور ان مقدس ہستیوں کے بارے میں بھی بہت اہم معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ ایسے ہی آپ علیہ السلام کے کاتبوں جن میں کاتبان وحی، کاتبان مراسلات اور کاتبان معاملات کے علاوہ آپ علیہ السلام کے جنگی ساز و سامان، غلاموں اور دیگر کئی چیزوں کے بارے میں بھی اچھی معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں جن کا آپ علیہ السلام سے تعلق تھا۔

جہاں تک بات کتاب کے اسلوب بیان کی ہے، تو اس بارے میں مجھے یہ کہنے میں کوئی تامل نہیں کہ اسلوب بہت سلیس، زبان شستہ، رواں اور ٹھیٹھ ہے۔ اللہ کے فضل و کرم سے میں چھ سات زبانیں کچھ کچھ جانتا ہوں، اس لیے ان زبانوں میں کوئی بھی چیز پڑھتے ہی کچھ کچھ اندازہ ہو جاتا ہے کہ زبان کس درجے کی ہے۔ اتفاق کی بات ہے کہ میرے بچپن اور لڑکپن کا خاصا حصہ ایبٹ آباد میں گزرا ہے اور اس دوران وہاں پالس اور جلکوٹ کی شینا زبان سے بھی پالا پڑا۔ اس سے اتنا ہوا کہ کوہستانی شینا میرے لیے اجنبی نہیں رہی۔ مختار مسعود نے لکھا ہے کہ میں نے آٹھویں میں فارسی پڑھی تھی لیکن یہ معلوم نہیں تھا کہ یہ کس کام آئے گی۔ چنانچہ اس کے پینتیس برس بعد جب طہران میں پاکستانی سفارتخانے میں تعینات ہوا تو پتہ چلا کہ وہ فارسی اس لیے پڑھائی گئی تھی۔ اسی طرح میں بھی یہ سمجھتا ہوں کہ شاید کوہستانی شینا سے وہ واقفیت آج تقریباً بتیس سال بعد رازول کو ہستانی کی کتاب پڑھنے کے لیے کرائی گئی تھی۔ اللہ کے کام ہیں۔

آخر میں، میں رازول صاحب کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرنا چاہوں گا کہ انہوں نے شینا جیسی چھوٹی زبان میں سیرت النبی جیسے عالی موضوع پر اس قدر اونچی اور بڑی کتاب لکھی۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس کاوش کو قبول و منظور فرمائے اور اسے ان کی نجات اور

شینا زبان کی ترقی کا ذریعہ بنائے۔ یہ کتاب فاضل مؤلف کی نبی اکرم صلی للہ علیہ وسلم سے بے پناہ محبت کا ثبوت اور میرے خیال میں ان کا سب سے اونچا اور سب سے وقیع کام ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ ہم سب کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کو پڑھنے کے ساتھ ساتھ اسے اپنانے کی بھی توفیق عطا فرمائے کیونکہ علم محض تو ان لوگوں کے پاس بھی بہت ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہیں رکھتے جبکہ ایک مسلمان کا کام یہ ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین اور سنتوں سے سر تابی نہ کرے کیونکہ نبی کی اتباع ایک طرف للہ تعالیٰ کے احکام کی اتباع ہے تو دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی محبت کے حصول اور گناہوں کی بخشش کا ذریعہ بھی۔ للہ تعالی قرآن کریم میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے کہلوا رہے ہیں کہ (قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ ٱللَّهَ فَٱتَّبِعُونِى يُحْبِبْكُمُ ٱللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَٱللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ) کہہ کہ اگر تم للہ تعالیٰ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

بہر حال، سیرت پر لکھنا، سیرت پر بولنا اور سیرت کو اپنانا نصیب کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نصیب فرمائے۔ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا تعریف کر سکتے ہیں؟ کیونکہ آپ علیہ السلام ممدوح رب العالمین ہیں۔

ہزار بار بشویم دہن بہ مشک و گلاب
ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی ست

عبد الخالق ہمدرد
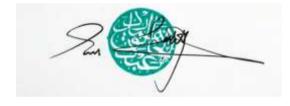
جمعہ، 2 محرم الحرام 1445ھ/21 جولائی 2023ء

اسلام آباد

تقریظ

ایک معدوم ہونے والی زبان، جس میں لکھنے لکھانے کا سلسلہ یکسر فراموش ہو اور وہ نسلاً بعد نسل صرف بول چال تک ہی محدود ہو، کو دوبارہ زندہ کرنے کی راہ نہایت پر آشوب اور تھکن سے بھرپور ہوتی ہے۔ جناب رازول کوہستانی زبردست خراجِ تحسین کے مستحق ہیں کہ انہوں نے شینا زبان کے احیاء کے لیے شینا۔ اردو لغت کی تکمیل کے بعد اس زبان میں مزید لٹریچر کی فراہمی کے لیے سیرت النبی ﷺ کو چنا ہے۔ سیرت النبی ﷺ از رازول کوہستانی شینا زبان میں سیرت پر تحریر کی جانے والی اولین مبسوط کتاب ہے جو اپنے اندر جامعیت اور واقعاتِ سیرت کی درست اور بلاسقم فراہمی کے ساتھ ساتھ اعلیٰ درجہ کی ترجمانی جیسے اوصاف سے مزین ہے۔ کتاب کی ابتداء میں عرب اور اہلِ عرب کے احوال کے علاوہ آنحضرت ﷺ کی ولادت سے قبل پیش آنے والے اہم واقعات اور آپ ﷺ کے شجرۂ نسب کو بیان کیا گیا ہے اور پھر اس کے بعد سیرت کے باقی واقعات کو بیان کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ واقعات کو بیان کرنے میں نہ تو زیادہ طوالت سے کام لیا گیا ہے اور نہ اختصار کا پہلو غالب ہے بلکہ معتدل انداز میں معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ کتاب کی سب سے خاص بات اس میں موجود سلاست اور روانی ہے۔جس روانی اور خوبی کے ساتھ عربی کے الفاظ کو شینا میں ڈھالا گیا ہے اس کا اندازہ ابرہہ الاشرم کے واقعہ میں حضرت عبد المطلب کی مناجات کے شینا ترجمہ سے ہوتا ہے۔

زیرِنظر کتاب شینا زبان میں پر کام کرنے کے خواہشمند افراد کے لیے نہ صرف ایک بنیادی مصدر ہے بلکہ ایک ایسا بیش بہا خزانہ ہے جو ذخیرۂ الفاظ کی فراہمی، جملوں کے باہمی ربط میں شینا گرائمر اور محاورات کے استعمال اور دیگر زبانوں سے شینا میں ترجمہ جیسے نازک کام کی عملی تفسیر ہے۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ فاضل مؤلف کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت سے نوازے اور بروزِ حشر آنحضرت ﷺ کے دامنِ شفاعت تلے آنے کا وسیلہ بنالے۔ آمین یارب العالمین۔

ڈاکٹر محمد حیات خان
شعبہ علوم اسلامیہ و دینیہ
یونیورسٹی آف ہری پور، پاکستان

تقریظ

معروف لسانی و ثقافتی محقق رازول کوہستانی کی شینا زبان پر متعدد رسائل اور کُتب کے سلسلہ تالیف و تصنیف کے آخر میں ان کی معروف، گران قدر اور ضخیم شینا اردو لغت کے بعد اب ایک اور نایاب شینا کوہستانی تالیف سیرت النبی ﷺ کے عنوان سے سامنے آ رہی ہے۔ ان کی یہ قابل داد اور انمول تالیف ایک گراں کاوش، یقیناً ان کی اسلام سے گہری محبت اور عقیدت کا مظہر ہے۔

کتاب کے مواد کو قاری کے لیے زود فہم بنانے کے لیے جابجا نقشوں، قدیم تصاویر اور عام فہم الفاظ کے استعمال سے دلچسپ، پرکشش اور موزون بنانے کی ایک لائق تحسین کوشش ہے۔ کتاب میں استعمال کیے گئے الفاظ، مندرجات، موزون اور مواد جہاں دلکش نظر آتا ہے، وہاں جابجا سیرت نگاری میں مروج، معروف اور قابل اعتماد حوالہ جات بھی ساتھ ساتھ نظر آتے ہیں جس سے کتاب کا معیار بلند ہو جاتا ہے اور وسیع مطالعہ کا اندازہ بھی ہوتا ہے جس کی بنیاد پر سیرت کی یہ اہم کتاب تالیف ہوئی۔

کتاب میں جس اہتمام سے سیرت النبی ﷺ کا معروف اور مدلل مواد معہ حوالہ جات اکٹھا کر کے اسے بہتر انداز میں مرتب کیا ہے جو واقعی قابل داد ہے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سیرت النبی ﷺ کی اس قابل قدر کاوش کو قبولیت عام کا درجہ عنایت فرمائے اور مؤلف کے لیے صدقہ جاریہ، باعث شفاعت اور ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

عبدالرزاق
(محقق و مصنف)
گلگت - بلتستان

تقریظ

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر قلم اٹھانا، پھر سیرت کے موضوع پر کتاب لکھنا انتہائی سعادت مندی کی علامت ہے۔

ایں سعادت بزور بازو نیست

پندرہ صدیوں میں بے شمار کتابیں سیرت النبی صلی للہ علیہ وسلم پر لکھی گئی ہیں لیکن پھر بھی کسی نے یہ دعویٰ نہیں کیا ہے کہ میں نے سیرت پر لکھنے کا حق ادا کیا ہے کیونکہ نوع انسانیت میں سب سے افضل انسان محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ دنیا بھر میں بسنے والے انسانوں میں سے ہر ایک کی زبان میں سیرت طیبہ پر کتاب موجود ہے، ان زبانوں میں سے ایک زبان (شینا کوہستانی) زبان ہے جو ہزارہ ڈویژن کے آخری ضلع کوہستان کی مشرقی جانب سے لے کر چین کی سرحد تک بولی جاتی ہے۔

کوہستان کی سرزمین سے ایک ستارہ چمکتا ہے اسے اللہ تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر کتاب لکھنے کی توفیق عطا فرماتا ہے حالانکہ اس خطے میں جید علمائے کرام اور اعلیٰ تعلیم یافتہ حضرات موجود ہیں لیکن ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء۔القران
حقیقت یہ ہے کہ مجھے جناب رازول کوہستانی پر رشک آتا ہے کہ کاش میں بھی اس قابل ہو جاؤں کہ جناب من کی طرح سیرتِ طیبہ پر کتاب لکھوں پھر موت آجائے تو کوئی پروانہیں ہے۔

گو کہ مجھے شینا کوہستانی زبان پڑھنے پر مکمل عبور تو حاصل نہیں ہے تاہم پھر بھی چیدہ چیدہ صفحات کا مطالعہ کیا ہے، ماشاءاللہ موصوف کو اللہ تعالیٰ نے شینا کوہستانی زبان پر اعلیٰ مہارت عطاء فرمائی ہے انہوں نے شینا کوہستانی زبان والوں پر سب سے بڑا احسان یہ کیا ہے کہ انہی کی زبان میں افضل البشر کی سیرت طیبہ پر ایک ضخیم کتاب لکھ کر فضیلت حاصل کرنے میں پہل کی ہے۔عربی محاورہ ہے: "الفضل للمتقدم" یعنی فضیلت پہل کرنے والے کو حاصل ہوتی ہے

آخر میں، میں اپنے آپ کو اور تمام شینا زبان والوں سے دردمندانہ اپیل کرتا ہوں کہ اس کتاب کو خود پڑھیے اور اپنے رشتہ داروں اور متعلقین کو بھی پڑھنے کی تلقین کریں۔

مولانا نصیرالدین صالحی
مدیر ادارہ فقہ القرآن بارہ کہو اسلام آباد

تقریظ

(انڈس کوہستانی)

الحمدللہ رب العالمین۔ والعاقبۃ للمتقین۔ والصلوۃ والسلام علی سیدنا و مولانا محمد خاتم الانبیاء والمرسلین۔
وعلی آلہ واصحابہ و ازواجہ و ذرّیاتہ اجمعین۔

غرض نبی علیہ السلامئیں زندگی، یئیں مطالعہ کروں، اَس لِکَوں، پڑَوں، پڑیَوں، چِھچَوں، چِھچِیَوں۔ هاں اَس موٹھو تقریر من منوں یا بیکسی چَیلَوں اُوں ځئ گھئیں هاں شتِیل عبادت تھی، هاں اُو عبادت قیمتِیہ هار شروع تھی باں ہوشئت۔ اَس بیان کریئیں هاں اسیں مختلف عنواناتوں تل کتابہ لِکیاں کِیرا خلکوں منز، نبی علیہ السلام نبوتِیاں کِیرا چیزیل وختَن پاتو کوشیشے تے مقابلی شروع تھی، هاں اُو قیمتِیہ هار شروع ہوشئت۔ اُو سنت مبارک مسلموں موٹھیوں سو عملی شکل هاں صورت تھی چے: تسیں وئیں نهالے مسلماں تئیں بلِیہ۔ تاں کم۔ تاں طور طریقی سہی کر باندے، هاں تاں پروردگار منز سیاں تعلق هاں تاں خاندان، تئیں قوم، هاں پُوئر امت مِیشر ایاں شُوں تعلق اسیں شاں ناں ہو۔ اللہ پاک قراں شریف منز منان چے :

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ۔ لمن کان یرجو اللہ والیوم الآخر وذکراللہ کثیرا۔

ترجمہ: یقینا ځاں ہر اک مانشاں کِیرا اللہ پاکاں رسول صلی اللہ علیہ وسلم من سُگائ زندگی تھی۔ سو اللہ پاک تے اخرتیاں دِیساں امید رچِھے هاں اللہ پاک ځئ یاد کِیراں۔

هاں حضرت عائشہؓ نہ بے کیں وُکے تپوس کیر چہ نبی علیہ السلام ءَاں اخلاق گِیشے آنس؟

سئیں مائین چے: کان خلقہ القرآن۔ بس قرآن شریف تسیں اخلاق آنس۔

هِیں بے کاں مانشوک تئیں دُونیَئیں تے اخرتِیَئیں مامِلَوں منز شریعتیاں مطابق چل زی اَس دونئیں نہ مُځیاں غرضی تھو کھیں تسیں کِیرا اسین مُئت گِیں چارہ نی تھی چے؟ سو نبی علیہ السلام ءَئیں زندگی یاں اتباع کیرے۔ هاں امئیں سگائ هِین پورزی یقین هِین نبی علیہ السلام ءَئیں سیرت تل چلزے۔ تے چہ شوں قدِیر اللہ پاکئیں شُوئینش پاں تھی، چہ تسی تل بیځاں نبی علیہ السلام یئیے واقعالیے تمام زندگی منز پور عمل کرہ لانس۔

ھِیں اسی منز گھینروں۔ سیوں پاتیوں ایلوں۔ حکاموں۔ سیاں محکوموں ۔ مرشدے تے پیرانوں ہدایت تھی۔ ھاں اسِی منز سیاست تے حکومت۔ دولت تے مال۔ تئیں علاقائیٔ مامِلی۔ انسانی تعلقاتہ۔ اخلاقے تے بیرون دنیاں بُٹ میدَوں کِیرا اسوَہ تے نمونہ تھو۔

ولِے افسوز چِے: آز حالت شُے تھی چِے: مسلماں اس نبوی طریقہ غرض نبی علیہ السلام ءَئیں سیرت نہ دور ہو گلے جھالت تے ذِلتِیاں کند منز اُلٹی وئے تھِے۔ ایاں کِیرا شُوں بال مڑِنے نی ہویاں چِے؟ ائیں ہوش کِیراں۔ فکر کیراں۔ اماں ہَر کیراں۔ اماں سَم کیراں۔ تاں تعلیمی کتابوں ھاں مختلف ٹولئے یوں۔ محفلوں کانفرنسوں منز نبی علیہ اسلام ءَئیں سیرتِیاں کِیرا اول درجہ دیں۔ اُو صرف اک فکر نے بلکہ اللہ پاکئیں وئیں واپس گُھر یئیں سگائے پان ھاں طریقہ تھی۔ ھاں اسِی منز خلکوں دُو جہانوں کامیابی تھی۔ گین چِے؟ شہ موجود وَخ منز نبی علیہ السلام ءَئیں سیرت قدِیر سو قیمتی پان تھی ھاں سو عملاں میداں تھو چِے: تسِی منز اللہ پاکے شس اُومتئیں کامیابی یِئیں ضمانت گُھرا تھِے۔ شُوں کتاب چہ کاتھو کھیں"سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم بزبان شینا کوہستانی " اَس مِیں مخدوم جناب رازول کوہستانی صیبے لِکہ تھِے۔ اُو شو گَھوں ہاں زبردست کتاب تھو۔ تقریبا ہلیک کم آٹھ شول پنڑہ تھِے اسِیں۔ ہاں کم ازکم دوشول عنوانہ تھِے۔

شناکوہستانی زبان منز شُوں واحد مطلب چل کتاب تھو چہ رازول صیبے اس شئے سخ محنت ہاں شوق ھِین لِکہ تھِے، اُوس کئیں ہار شناِ کوہستانی زبان منز سیرت تل شے کتاب کیں لِک ھاں تھِے نے، رازول کوہستانی اک گھوں علمی ھاں محنتی مانش تھو، ائیں شہ کتاب لِیکے شے اک کارنامہ کرہ تھِے چِے: تسیں مثال صرف شینا یا کوہستانی نے بلکہ تمام دردی زبانوں منز موجود نی تھو۔ائیں نبی علیہ السلام ءَئیں شہ سیرت طیبہ شن انداز منز جم کرہ تھِے چِے: اس گھوں کتاب منز اندازاً گی بال دھر دہ تھِے نے، تلئیں نے گھئیں مبارکی یِئیں ھاں ھریاں گی یِئیں بال شُوں چِے: ائیں واقاتوں صحیح ہویاں سُگا گَھوں ھاں پُور اہتمام کرہ تھِے، ھاں شہ بلِیاں ھم خیال رچھہ تھِے چِے: لئیکھ لئیکھ بال ھم بغیر صحیح تحقیق تے حوالاً نی ہو۔ رازول صیباں تعلق پالس نہ تھو۔

رازول صیبے غرک کتابہ مُوتِیں لِیکہ تھِے، سیوں منز شینا کوہستانی زبانئیں ڈکشنری، شناِ کوہستانی زباناں مصادر، انڈس کوہستان، ھاں مُوتِیں کتابہ شئے مشہور تھِے۔

تاریخ، ثقافت ھاں زبان تل اسیں کِیرا کمال حاصل تھو۔ اس پور وطنہ منز غرض پنڈی اسلام آباد نہ اُوکئے گلگت، سکردو لداخ ھاں پرہ کِھنگاً چترال سوات نہ بزی پیخوَرہ ہار زبان، تاریخ ھاں ادب منز اسیں شی ماہر ہاں محنتی انسان مِیتل کاں پِیخ نی ہُو تھو۔

اَس کتاب منز ائیں چرے: گی بنیادی تاریخی، جغرافیائ ہاں بالکل سہی کتابوں چہ گی حوالی دیتھرے، سیاں مِیں رنگاں مانش تصُور ھم نیرھان۔
مانش ہریان دھران چہ اتیوک بَلے کتاب ائیں آتھرے گُلاں؟ اِیئیں مطالعہ گِیشرے کرہ تھرے؟ مطلب پڑہ تھرے گِیشرے؟ ایون شئیں حوالی ائیں گِیشرے جم کرہ تھرے؟ ایون شئیں اقتباسہ گِیشرے اُوچھہ تھرے؟
ائیں بُئٹ بلیہ پشرے اک دم قُراں شریفئیں شس آیات تل مانشاں یقین مُتِیں خئ ھاں بئٹ ہون۔
ذالک فضل اللّٰہ یوءتیہ من یشاء
اللّٰہ پاکرے اسیں کِیرا چہ گی علم، فہم ھاں فراست، شوق تے محنت ہاں جزبہ دیتھرے، شُوں شاناں اسیں کِیرا اللّٰہ پاکرے حضرت محمد مصطفی صلی اللّٰہ علیہ وسلم مِیشر محبت تعلق ھاں نسبت ھُم دیتھرے۔ اس بَلیاں شئید اسیں شُوں کتاب سیرۃ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم تھو۔
اللّٰھم لک الحمد ولک الشکر
اُو کتاب اسیں کِیرا عزتیاں سبب ھُم تھو ہاں شُکُھر تے نعمتیوں سبب ھُم تھو۔
علماِ کرام ھاں علم تے ادب ھاں سیرت نبویﷺ نہ شوق تے محبت رچھئیں والا خلکرے گی وخ اس کتابیئس مطالعہ شروع کیر کھیں، تے سیاں کِیرا گِیشاناں اردو تے عربی ادبئیں گھئیں ہائر تل تعجب ہون، شُوں شاناں شینا کوہستانی زبانئیں گھئیں ہائر تے سورُوئس ہائر تل تعجب ہوشت، ھاں شینا کوہستانی تَل رازول صیبئیں مکمل مہارت تے محنت ہاں عشقئیں وجہ تے سبب ھم معلوم ہوشت۔
بلکہ اسی تل ائیں حریان دھرہ شت۔

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خُدائے بخشد

اللّٰہ پاک تاں نبی پاک صلی اللّٰہ علیہ وسلم ءَاں اک اُومتیاں اَس تحفہ ھاں کوشِش تے محنت تاں دَلبار منز قبول کیرے ھاں مِیشر اسیں کِیرا بھجدو جھانوں منز کامیابی ھُم دگیلرے۔
خیر تے برکتِیاں دعاں محتاج

مولاناعاطف احمد پٹن پوری

2اکتوبر،2023 اا

تقریظ

(گُریزی شینا)

جُک دُنیٰاتلیرؔ جِہ سوٚ کووی گرؔ نِش کئییسیٚنی سوانح عمری اَچاک باشوں جِہ بڑَ اَچاک جَک سرؔ لِکھِلیے آسین کَچاک اَسوں شِداٹُہ نَبی پیغمبر آخرا لزمان حَضرت محمّد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلمیٚنی کوٚترؔ ڈَنْگ لِکھجِلہ ہیں، بڑَ اینیٚک دیزوں جِہ لکھِجرؔ۔ سیرَت النبیﷺ لِکھِلیے کوں جِہ دُنیٰاتئیں چُٹلیرؔ بڑَلیرؔ باشوں جِہ چُٹرؔ چُٹرؔ عالِمہ گرؔ ہاں تہ بڑَرؔ بڑَرؔ عالِمہ گرؔ فاضِلہ گرؔ ہاں۔ مُسلمانہ گرؔ ہاں تہ غیر مُسلِمہ گرؔ ہاں۔ عَرَبوچرؔ گرؔ ہاں تُہ عَجَمی گرؔ ہاں۔ جٹیٰا کِتَبووں صَحیح تعداد ناممکن نِش تہ لا مُشکِل ضَروٚر ہوٚں۔ اَسوں زَمَنرؔ جِہ سیرَتئیں کِتَبرؔ لِکھِلیے کوں جِہ چٹیکوں مَرتَبہ لا اُتھَلُہ ہوٚں مَثلاً حسین ہَیکَل، شِبلی نعمانی، سیّد سلیمان ندوی، ڈاکٹر حمید اللہ وغیرہ۔

شٹنا اَدَے بے بِضاعَت باشیٚنی کَچاک بڑِ خوٚش قِسمَتی ہیں کہِ شٹینٹ ماہر لِسان، اَدیب گرؔ اُتھُلَہ پآیَہ محقّق رازول کوہستان سہ جٹوٚ داسرؔ جِہ لَپھآ وی توومِہ دین گرؔ دُنیٰات سَنْگآٹِہ تھیٚوونیں کارِ اَنہ کِتآب ''سیرت النبیﷺ'' لِکھیے وِیَو۔ رازول صَحِبیٚنی اَنہ کِتآب تقریباً اَنْشٹ شَل پٹوں جِہ لِکھجِلہ ہیں۔ کِتَبُہ جِہ حُضوٚریٚنیؔ بے مِثال زِندَگیٚوں تفصیلرؔ عَلاوَہ ظہورِ اِسلامرؔ جوں مُچھٹونٹ اَسلیٚک دُنیٰاتئیں حالاتوں تفصیل گرؔ ہوٚں تہ حُضوریںؔ ساتیٚوں گرؔ شِداٹوں ذِکرِ گرؔ بِلُہ ہوٚں۔ کِتَبُہ جِہ درج بِلیٚک تاریخی حالاتوں بآرؔ جِہ بُٹرؔ مآخَذووں حوالَہ جاتِہ اَچاک تَفصیلرؔ جِہ دَرج بِلرؔ ہاں کہِ خآل خآلیٚنی جیس جٹَدا کرٚوم تھِلیے ہاں۔

کووی گرؔ شَک نِش کہِ اَنہ کِتآب بیٚون دُنیٰاتئیں اَش ڈَنْگ لِکھِجلئیٚک اُتھَللیرؔ پآئیں سیرَتئیں کِتَبووں مُچھٹووں چھیٚریٚوونہ تُہ موٚس بِلا خوف تردید رَزیٚم کہِ علمی، ادبی گرؔ تحقیقی پایہ اعتباروں روٚیوں اَنہ جوں جوں وَزیی نِش۔ جٹوٚ سُپلُہ کرٚومیٚنی کارِ ہوٚں شٹنآ باشرؔ ٹرؔ گرؔ شَل شَل بُبآریٚک تہ کِتآب لِکھا کرؔ ٹرؔ گرؔ۔ اللہ تعالاس تھیٚونہ رازول صَحِبیٚنی اَنہ چَماٹ قَبوٚل تُہ جٹیٚسوں پَسَہ جِہ تھیٚونِس دُنیٰات گرؔ اَخِرَتُہ جِہ دَرجاتِہ بَسکرؔ بَسکرؔ اُتھلرؔ۔ بڑَدیٚونِس قلمیٚٹ بَسکِہ بَسکِہ شَت۔آمین۔

احقر العبادة

مسعود سامون

(وادی گریز، کشمیر)

دیباچہ

کوستِینّو جِب دہ سیرت نگاری کتاب

<u>تومؤ مؤش</u>: تومیْ جودنے دِبوْ گہ چار کال لِسانیات، لغت نگاری، ثقافتی سماجیات، فوک لور گہ تومیْ تاریخ لِکون پڑیون مجی لگِتھان۔ تومیْ زَگدُنے لنّگ تنّگ وخ دہ گہ لِکون پڑیون نہ پھتاسُن، ایک چھک ہیؤ دہ آ مؤش چَس بِلوْ چہ تھو پتنوْ وختے کِریا جو دُلریائےنوئے؟، مؤں کوئے بڑؤ مھوبلا نانُس، ایک ادنیٰ ہو مُنوژنُس آں تحقیق گہ تصنیف دہ دِبوْ گہ چار کال لگِیون گیْ آ قس تھاس چہ سیرت النبیﷺ جیْ ایک مبسُوط کتاب لِکَوس، کھاں می آخرت ائےْ دُلِیاک سنِجیئے آں می مرگِجیْ پتو می تومیْ قومے کِریا ایک نکھوکَک پھت ہِی۔
سیرت النبیﷺ ایک ادو اُتھلوْ گہ سُجوْ موضوع نُوْ کھاں سِجیْ نبی علیہ السلام ائےْ وختِجیْ پتوڑ اش بُجَیش اہلِ علم جگا لِکیگان آں اخرت بُجَیش لِکِیؤ بوجِی مگر خاتم النبیین، رحمت للعالمین گہ شفیعِ امّت ائےْ سُجیْ گہ ہمہ گیر اُتھلیْ صفات گہ سیرت ائےْ لِکنی گہ احاطہ تام نہ بَوبانوْ۔
<u>سیرت نگاری دور</u>: علماء سیر سہ سیرت نگاری دُو بڑہ دورو تعین تھینَن: اول یا مُچِھنوْ دور کھاں اول قرنْ ہجری ہورِجیْ ہرِی دُوموگیْ قرنْ ہجری بُجَیش پشینَن، آ دور دہ سیرت گہ مغازی جیْ لِکونے بسکہ جک مدینہ ائےْ محدثین گہ فقہا سہ۔ آ دورے سیرت نگارو مجی اول نُوم عروہ بن زُبیر (حضرت ابوبکر صدیقؓ ائےْ دِی حضرت اسماءؓ ائےْ پُچ)، دُموگوْ نُوم ابان بن عثمان (چوموگوْ خلیفہ حضرت عثمانؓ ائے پُچ) آں چوموگْ نُومِ ابن شہاب زہریؒ سُوْ[1]۔ آ اسہ دَورُس چہ ادِیؤ مُچھو مدینہ دہ سیرت گہ مغازی جیْ کتابیْ نہ لِکجِلِیاسیْ۔

---

[1] نگار سجاد ظہیر، سیرت نگاری کا آغاز و ارتقاء، ص:90۔

اول دور: سیرت ائے اول ائے چے کتابو مجیٔ دُو کتابیٔ ''کتاب المغازی'' نُوم گیٔ مشہور بِلیٔ آں چوموگیٔ کتاب کہاں ابن شہاب زہریؒ سیٔ اسہ ''سیرۃ'' نُوم گیٔ منسوبِس، بیٹا فنِ تاریخ دہ واقعات نگاری ئڑ ایک نو اسلوب دیگاس[2]۔

عروہ بن زبیر ائے تمام کتابیٔ کہانٔس دہ ''کتاب المغازی'' گی اسِلیٔ، 63 ہجری دہ حادثہ حرّا دہ دَجِی ضائع بِلِیاسیٔ[3]۔ اجداتھ ابان بن عثمانؓ ائے ''کتاب المغازی'' خلیفہ عبدالملک بن مروان ائے عتاب ائے وجہ گیٔ ضائع تھیگاس[4]۔

سیرت نگاری اول دور دہ عروہ بن زبیرؓ، ابان بن عثمانؓ گہ ابن شہاب زہریؒ سے ساتی ساتیٔ وھب بن منبہ ایٔ گہ ''کتاب المغازی'' تصنیف تھاؤس۔ بیٹو جیٔ علاوہ کہاں مُتہ سیرت نگارو نُومی اینَن (تہجی ترتیب گیٔ) سیٹے نومیٔ آئن:

ابو الاسود، اصم بن عمر بن قتادہ، داؤد بن حسین، سعید بن المسیب، سعید بن سعد بن عبادہ، سلیمان بن طرخان، سہل بن ابی خثیمہ، شرجیل بن سعید، عامر بن شراحیل شعبی، عبداللہ بن ابی بکر، عبید اللہ ابن کعب، عمرو بن عبداللہ، قاسم بن محمد بن ابی بکر، موسی بن عقبہ، یزید بن رومان، یعقوب بن عتبہ۔

مدینہ دہ سیرت گہ مغازی دہ کہاں جک سہ لِکون گہ لچھونے پیٹِیار لُکھینَس سیٹے کِرِیا عبداللہ بن عباسؓ ایٔ درس مقرَّڑ تھیگاس، جمعہ مجی ایک چوْٹ سیٔس علم مغازی جیٔ درس دینَس[5]۔

دوموگوْ دور: سیرت نگاری دوموگوْ دور دوموگیٔ قرنٔ ہجری جیٔ بری چوموگیٔ قرنٔ ہجری آخر بُجیشُس، کہانٔس دہ سیرت نگاری تصنیف گہ تالیف ائے باقاعدہ ایک لڑی گلہ دِتیٔ (شیروع بِلیٔ) آں سیرت نگاری ایک جُدا فن منجِلیٔ۔ دوموگوْ دور دہ محمد بن اسحاق بن یسار بن خیار المدنی، مغازی امام گنٔجنَس آں آ دور چوموگیٔ قرنٔ ہجری ائے آخر دہ بڑِجانوْ، آ دور دہ تاریخ گہ حدیث مرتب تھونے جُدا جُدا پودِیؤ تعین بِلیٔ[6]۔ آ دور دہ چے نُوم دِتہ سیرت نگار ئرگن بِلہ محمد

---

[2] مولانا قاضی اطہر مبارکپوری، مدینہ میں تدوین سیر ومغازی، ص:169۔

[3] مولانا قاضی اطہر مبارکپوری، مدینہ میں تدوین سیر ومغازی، ص:169۔

[4] مولانا قاضی اطہر مبارکپوری، مدینہ میں تدوین سیر ومغازی، ص:170۔

[5] نگار سجاد ظہیر، سیرت نگاری کا آغاز وارتقاء، ص:82۔

[6] نگار سجاد ظہیر، سیرت نگاری کا آغاز وارتقاء، ص:154۔

ابن اسحاقؒ، محمد بن عمرو واقدیؒ گہ محمد ابن سعدؒ۔ ہیٹا فن سیرت نگاری دہ ایک نو بٹ بِدَیگہ کہاں سے متاخر سیرت نگارُجیٔ ہیٹے تقلید تھیگہ[7]۔

متاخرین سیرت نگارو بڑؤ مآخذ ابن اسحاقؒ، عمرو بن واقدیؒ، محمد بن سعدؒ گہ امام طبریؒ ائے کِتابیٔ بُنیادس۔ ہیٹوجیٔ پتو بڑہ بڑہ سیرت نگارُجیٔ نبی علیہ السلام ائے سیرتِجیٔ لا گھنڑ کتابیٔ لِکیگہ۔ عرب، یمن، عراق، شام، مصر، ایران گہ برصغیر اسہ مُلکو مجیٔ ٹلن کُدی عربی، فارسی گہ اُردو جِبو مجی سیرت ائے کتابیٔ لِکجِلیٔ۔

سیرت نگاری دوموگؤ عہد کہاں اصل دہ ابن اسحاقؒ، واقدیؒ، ابن ہشامؒ گہ محمد بن سعدؒ ائے کلِجانؤ ہیٹؤ سے ساتیٔ یا شِنا پتو کہاں مُتہ اہم سیرت نگارو نُومیٔ اینَن سیٹے نُومیٔ آئِن:

ابراہیم بن اسحاق، ابراہیم بن سعد بن ابراہیم مدنی، ابراہیم بن محمد بن سعید کوفی، ابن عائذ، ابو اسحاق ابراہیم بن، محمد الفزاری، ابو ذرعہ، ابو معشر سندھی، ابوالعباس اموی، ابوحذیفہ، احمد بن حارث خزار، اسماعیل بن اسحاق، حسن بن عثمان زیادی بغدادی، حماد بن اسحاق، زیاد بن عبداللہ بکائی کوفی، سلمہ بن ابرش انصاری، سیلمان بن بلال تیمی، عبدالرحمن بن عبد العزیز حنیفی، عبدالرزاق بن ہمام، عبداللہ بن وہب، عبدالملک بن حبیب سلمی اندلسی، عبدالملک بن محمد بن ابوبکر انصاری، عبدالملک بن ہشام حمیری بصری، علی بن مجاہد کابلی، علی بن محمد مدائنی، محمد بن سلمہ باہلی حرانی، محمد بن عبد اللہ بن نمیر کوفی، محمد بن یحیی مروزی، معمر بن راشد، ہشیم بن بشیر واسطی، ولید بن مسلم، یحییٰ بن سعید اموية، یونس بن بکیر شیبانی کوفی۔

برصغیر دہ سیرت نگاری: برصغیر دہ سیرت نگاری آغاز مجدد الف ثانیؒ ائے رسالہ ''اثبات النبوّۃ'' گہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی کتاب ''مدارج النبوّۃ'' جیٔ بِلُس، البت ہیٹوجیٔ مُچھو کوئے علماء کرامُجیٔ سیرت ائے کتابو ترجمہ تھیگاس کاتھ امام قسطلانیؒ ائےکتاب ''المواہب الدنیہ'' ائے ترجمہ عبدالجبار خان ایٔ تھاؤس[8]۔

---

[7] نگار سجاد ظہیر، سیرت نگاری کا آغاز وارتقاء، ص:158؛ مولانا قاضی اطہر مبارکپوری، مدینہ میں تدوین سیر ومغازی، ص:171۔

[8] محمد شکیل صدیق، 2005ء، سیرت نگاری کے رجحانات، پی ایچ ڈی مقالہ۔

برصغیر دہ سیرت نگاری عروج اۓ وخ 1919ء جیٔ 1947ء بُجَیش کلِجانؤ، اسہ وخ دہ ”دارالمصنفین“ اعظم گڑھ قائم بِلُس آن سیّد سلیمان ندویؒ گہ شبلی نعمانیؒ سیرت اۓ مشہور کتاب ست جلدو مجی لکجِلیٔ آن ییٹو جیٔ پتو آلک سیرت نگارُج ییٹِے پیروی تھیگہ۔

کوئِے محققین سہ آ گہ رزنَن چہ برصغیر دہ سیرت نگاری ابتدا اول قرنڑ ہجری آخر دہ بِلیٔ۔ سندھ دہ مسلمانو حُکمت کُرِلیٔ تو ادی عرب آ یِی بسمِلہ، ملتان، دیبل، خضدار گہ قندابیل علاقائِے اسلامی علوم اۓ اشاعت اۓ مرکز سنجِلہ، اسہ زُمنہ اۓ مؤرخین مجیٔ اول نُوم مشہور تابعی حضرت ربیع بن صبیح السعدی البصری اِینؤ۔ دوموگیٔ قرنڑ ہجری سیرت نگار ابو محشر نجیح السندیؒ (م 170 ہجری) اۓ تعلق سندھ سِے سُؤ۔ ییہ محمد بن اسحاقؒ اۓ ہم عصرُس۔ ییٹِے کتاب المغازی تؤ ناپید بِلِن مگر ابن اسحاق، واقدی گہ محمد بن سعد اۓ سیرت اۓ کتابو مجیٔ ییٹِے ذکر اِینؤ۔

امام قسطلانیؒ اۓ کتاب ”المواہب اللدنیہ“ (اردو ترجمہ) برصغیر دہ تم مُچِھنیٔ کِتاب کلِجانیٔ۔ ییٹوجیٔ پتو علامہ سیّد جمال الدین الحسینی نیشا پوریؒ اۓ کتاب ”روضۃ الاحباب“، قاضی ثنا اللّٰہ پانی پتیؒ اۓ کتاب ”تقدیس الوالدین المصطفیٰ“، محمد باقر آگاہ اۓ کتاب ”ریاض السیّر“۔ آ زُمنہ دہ سیرت اۓ عربی کتابو اردو ترجمہ شیروع بِلؤ کھائیٹو مجیٔ ”سیرت ابنِ ہشام“، ”الشمائل النبیؐ“، ”انوارِ محمدی“،امام واقدیؒ اۓ ”کتاب المغازی“، آن امام حافظ ابن ِ قیّمؒ اۓ مشہور کتاب ”زاد المعاد“ اۓ ترجمہ شاملُن۔

بی موگیٔ قرنڑ عیسوی دہ برصغیر دہ سیرت نگاری ایک نو دور شیروع بِلؤ۔ آ دور دہ قاضی سلیمان منصور پوریؒ اۓ کتاب ”رحمۃ للعالمین“، علامہ شبلی نعمانیؒ گہ سیّد سلیمان ندویؒ اۓ مشہور سیرت اۓ کتاب ”سیرۃ النبی“، مکمل بوئِے چھاب بِلیٔ۔ ییٹوجیٔ پتو مُتہ لا سیرت نگارو کتابیٔ چھاب بِیؤ گیئِے ییٹو مجیٔ پروفیسر سیّد نواب علیؒ، مولانا حکیم عبد الروف دانا پوریؒ، سیّد مناظر احسن گیلانیؒ، چوہدری افضل حقؒ، مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ، پروفیسر علامہ نور بخش توکلیؒ، مولاناحفظ الرحمن سیوھارویؒ، مولانا ثنا اللّٰہ امرتسریؒ گہ مولانا ابراہیم میر سیال کوٹیؒ نُومیٔ شاملَن۔ 1947ء جیٔ پتو برصغیر دہ سیرت نگاری ایک نو رحجان خُرگن بِلؤ آ دور دہ ڈاکٹر محمد حمید اللّٰہ ؒ، ماہر القادریؒ، ملّا واحدی دہلویؒ، مولانا محمد میاںؒ، مولانا عنایت اللّٰہ وارثیؒ، میجر جنرل اکبر خانؒ ، نعیم صدیقیؒ، مولانا شاہ محمد جعفر پھلوارویؒ، سیّد ابوالاعلیٰ

مودودیؒ، ڈاکٹر نصیر احمد ناصر، جسٹس (ر) پیر کرم شاہ الازہریؒ گہ مولانا محمد ولی رازی نُومی مشہور بِلان۔

سیرت النبیﷺ اےْ مآخذ گہ مصادر: سیرت النبیﷺ اےْ چار اعتباری مراجع گہ مآخذَن: قرآن کریم، صحیح احادیث، سیرت اےْ قدیم کتابیْ آں رسالت مآب ﷺ اےْ وختے عربی اشعار۔
قرآن سیرت النبیﷺ اےْ اصل گُوٹ گہ بڑوْ مآخذُن۔ قرآن دہ رسول اللہ ﷺ اےْ جودنے واقعات، غزوات گہ کوئے مُتہ حالاتو، کوئے زائی دہ تفصیل آں کوئے زائی دہ اجمالی اشرتہ موجودِن۔قرآن پاک دہ اسہ تمام تعلیمات کھاں نبی صلعم ایْ عملاً نافذ تھیگہ، سیرت النبیﷺ اےْ بڑوْ باگُن۔

صحیح احادیث: قرآن پاک دہ صرف نبی علیہ السلام اےْ احکام، تعلیمات، خطبات، مواعظ گہ قضایا یا فیصلائے بیان نہ بِلان بلکہ کوئے خاص سیرت اےْ بارَد گہ رزجِلِن، احادیث اےْ روایت گہ نقل مُتیْ کتابُجیْ بسکیْ تحقیق گہ چھانْ بِلیانیْ، آ وجہ گیْ قرآن جیْ پتو سیرت اےْ بڑو مآخذ صحیح احادیث دہ بیان بِلہ واقعات بسکہ مستند کِلجنَن ۔ صحاح ستہ جیْ پتو کھاں کِتابیْ بسکہ مشہورن اسٹو مجی مسند امام احمد، السنن الکبریٰ، معجم الکبیر، امام طبرانی وغیرہ ٹلَن۔

کُتب سیرت: ایک اہم مآخذ گہ مصدر سیرت گہ مغازی پوٹّیْ کِتابہ کلِجنَن۔تابعین گہ تبع تابعین مجی کھاں جگا سیرت گہ مغازی جیْ مواد جمع تھے کتابی لِکیگہ سیٹے گہ لو بڑوْ کردارُن۔

عربی گہ فارسی مشہور مؤلفین، مصنفین: عربی گہ فارسی نُوم دِتہ مفسرین، محدثین، سیرت نگار گہ تاریخ نویس کھائیٹے عربی یا فارسی کتابیْ اردو دہ ترجمہ بوئے برصغیر دہ اُجَھتی آں برصغیر دہ ایک بڑوْ گہ چلاروْ اسلامی رحجان پائدا بِلوْ۔ اسٹو مجی کوئے آئے علماء کرام گہ ٹلَن:
ابن تیمیہ (تقی الدین احمد بن عبد الحلیم بن عبد السلام النمیری الحرانی)، ابن حجر العسقلانی، ابن قتیبہ دینوری (ابو محمد عبد اللہ بن مسلم بن قتیبہ الکوفی دینوری)، ابو القاسم ابن عساکر، ابو عبید البکری الاندلسی، ابو محمد بن احمد بن حزم اندلسی، ابو محمد عبداللہ مالک ابن ہشام، ابوالحسن بن حسین بن علی المسعودی، ابوالخطاب عمر ابن حسن دحیہ کلبی، ابوعبداللہ محمد بن عمر واقدی، ابو نعیم احمد بن عبداللہ مہرانی اصفہانی، ابی عبید عبدالرحمن عبدالعزیز البکری، احمد بن ابی یعقوب جعفر بن وہب ابن واضح،احمد دیدات، امام ابو الفتح محمد بن عبالکریم ابن ابی بکر احمد الشہرستانی، امام ابو جعفر دیبلی، امام ابو جعفر محمد بن

حبیب بغدادی، امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی لبستی، امام ابو داؤد دلیمان بن اشعث سجستانی ، امام ابو عبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی، امام ابو عبداللہ محمد بن اسمعیل بخاری، امام ابو عبداللہ محمد بن یذید بن ماجہ ، امام ابو موسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، امام ابو نعیم احمد بن عبداللہ صہرانی اصفہانی، امام ابوالحسین بن حجاج القشیری ، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، امام ابوالقاسم عبدالرحمن بن عبداللہ سہیلی، امام ابو عبداللہ محمد بن احمد بن ابوبکر قرطبی، امام ابوعبداللہ محمد بن احمد بن ابوبکر قرطبی، امام ابی بکر احمد بن حسین بیہقی، امام ابی بکر عبدالرحمن بن محمد بن ابی شیبہ، امام ابی بکر عبداللہ الزبیر القرشی الحمیدی، امام احمد بن محمد بن ابی بکر، امام احمد بن یحییٰ بن جابر بلاذری، امام جلال الدین عبدالرحمان بن ابوبکر سیوطی، امام حافظ ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن بن الفضل بن ھرام الدارمی، امام دارالہجرت مالک بن انس، امام زین الدین ابی عباس احمد بن عبدالطیف زبیدی، امام شمس الدین محم بن احمد بن عثمان ذہبی، امام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی، امام عبدالرحمن ابن جوزی، امام عبدالرزاق بن ھام الصنائی، امام عبداللہ محمد بن عبداللہ الحاکم، امام عبدالوہاب بن احمد بن علی ا لشعرانیؒ، امام علامہ ابو سعید عبدالمالک بن عثمان نیشاپوری، امام علامہ احمد بن محمد قسطلانی، امام علامہ یوسف بن اسمعیل بنہانی، امام فخرالدین رازی (ابو عبد اللہ محمد بن عمر بن الحسینی)، امام قاضی عیاض بن موسیٰ مالکی، امام قتادہ بن دعامہ سدوسی بصری، امام قرطبیؒ، امام محب الدین احمد بن عبداللہ حسینی طبری مکی شافعی، امام محمد بن احمد بن عثمان ذہبی، امام محمد بن یوسف شامی، امام ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب، امام یوسف بن اسماعیل نبہانی، ڈاکٹر عائشہ عبدالرحمن بنت شاطی مصری، ڈاکٹر گستاؤلی بان، ڈاکٹر محمد سعید رمضان البوطی، ڈاکٹر مہدی رزق اللہ احمد، سعید بن علی بن وہب قحطانی، شیخ اکبر محی الدین ابن العربی، شیخ الاعلامہ نورالدین علی ابن احمد السمہودی، شیخ صدوق (بو جعفر محمد بن علی بن حسین بن موسیٰ بن بابویہ قمی)، شیخ عیسیٰ بن عبداللہ بن مانع الحمیری، شیخ محمد ابو زہرہ مصری، شیخ محمد عبدالعظیم الزرقانی، عُروہ بن زُبیر، عبداللہ ابن قیم جوزی (حافظ شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن ابی بکر بن ایوب بن سعد بن حریز الزرعی الدمشقی)، عبداللہ بن احمد بن محمود النفی، عبداللہ عمادی، عزالدین بن الاثیر الحسن علی بن محمد الجزری، علامہ ابن حجر عسقلانی، علامہ ابن شہر آشوب، علامہ ابن عبدالبر اندلسی، علامہ ابن قیم جوزیہ، علامہ ابی

الحسن علی بن ابی الکرم محمد بن محمد بن عبدالکریم بن عبدالواحد الشیبائی، علامہ ابی جعفر محمد بن جریر طبری، علامہ ابی جعفر محمد بن محمد بن حسن طُوسی، علامہ سیّد محمد باقر مجلسی، علامہ سید احمد بن زینی دحلان، علامہ شیخ بن محمد یعقوب کلینی، علامہ شیخ شہاب الدین احمد بن حجر مکی، علامہ عبدالرحمن ابنِ خلدون، علامہ علاالدین علی متقی بن حسام، علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، علامہ قاضی عیاض بن موسیٰ مالکی، علامہ محمد یوسف بن اسمعیل نبہانی، علامہ ملّا معین واعظ کاشفی، عمادالدین ابوالفدا اسماعیل ابن کثیر، عمر ابن حسن دحیہ کلبی، مُلّا معین الواعظ الہروی الفراہی، مارٹن نِگس (ابوبکر سراج الدین)، محمد ابن سعد، محمد بن اسحاق بن بسیار، محمد عبدالمالک ابن ہشام، محمد فتح اللہ گولن ، محمد ناصر الدین البانی، محمود شکری آلوسی، ملا معین الواعظ الہروی الفراہی، ڈاکٹر شوقی ابو خلیل، ابن عبداللہ بن زبیر بن عوامؓ، میرزا محمد تقی سپہر، امام ابن حجر مکی، ابو المنصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی، علامہ جعفر مرتضی عاملی، امام راغب اصفہانی، امام تقی الدین احمد بن علی بن عبدالقادر بن محمد المقریزی، آیت اللہ علامہ شیخ مفید، آیتہ اللہ احمد نراقی، آیت اللہ سید محمد حسین طباطبائی، امام ابو حاتم محمد بن حباب تمیمی، عبداللہ العمادی، ابو علی محمد بن محمد بلعی، عبداللہ بن احمد الفیفی، شمس الدین ابی عبداللہ محمد بن احمد بن عثمان بن قیماز، راشد بن محمد بن فطیس الہاجری، شیخ ابو ہریرہ مصری، شیخ عثمان بن محمد الناصری آل خمیس، مہدی پیشوئی، نورالدین عبدالرحمن جامی، ہمام بن منبہ۔

کوئے غیر مستند روایات: برصغیر گہ ایران دہ مسلکی بُنیادُجیٔ کوئے متاخرین سیرت نگار، ذاکرین، گدی نشین گہ عام جگا نبی علیہ السلام گہ صحابہ کرام ائے سیرت گہ واقعات دہ تومیٔ طرفِجیٔ ادا ادا موْژیٔ گہ ٹل تھیگان چہ اسٹے قرآن گہ حدیث دہ مطابقت نِش، آں آ قسم ائے واقعات گہ موْژیٔ عام جگو مجی خور بیؤ بوجنَن آں جک سہ دان کلینَن۔

ایلِیار (قربت): اسے جودنے بَرَئی قرآن، حدیث گہ نبی علیہ السلام ائے قولی گہ فعلی سُنتِجیٔ عمل تھون گیٔ ہشِینیٔ۔ بیْہ آ سِجیٔ کچاک گہ دُورجِلَس سُمار اسے جودُن بے مقصد گہ تھپ نِہار دہ لگجُو، نبی علیہ السلام ائے پشِیلیٔ سُونٛچھیٔ حق پوْدِجیٔ یاتَس توْ دِین دُنیے دہ اسے بَرَئی بُو۔

تومئ جب: کھاں موْش تومئ جب دہ تِھجیئے، رزجیئے، شُنْٹجیئے یا پرُجیئے اسہ سے اٹر لئی بینئ آں مغزی موْش بیڑ اُچھانوْ، آ سے کِریا بیٚہ گہ ٹھو بُٹوڑ تومئ جب دہ لِکَوں پڑیونے طرفڑ مرک بون پکارن توْ اسے جب دُنیے جئ نوشونِجئ رچِھجیئے۔

آ کتاب دہ: سیرت النّبی صلی اللہ علیہ وسلم ائے واقعات قرآن، صحیح احادیث، تفاسیر گہ مستند سیرت ائے کِتابُجئ اخذ تِھجِلان۔کتاب لِکون دہ ہسان الفاظ کمونے کڑاؤ تِھجِلِن۔ اسے جب دہ عربی، فارسی گہ اردو ائے متبادل اصطلاحات لئی کم ہشینَن، آ گئ کوئے کوئے زِیؤڑ عربی گہ اُردو اصطلاحات کمجِلِیانئ۔
شِنٹیا کھاں ایک لیکھئ گہ پٹئ جِبِن، اسَس دہ سیرت النبی ﷺ آ کتاب لِکجِی تام بِلِن۔ لِکنی دہ کچا ارکٹِیار پھت گہ بِلئ بوْ، اسٹے بارَد جیئے رزبالوْ توْ لئی مِشٹئ بُوْ۔

کتابیات: سیرت ائے مطالعہ دہ کم بسکئ چے شل گہ ہورئ کتابو مطالعہ تِھجِلُن آں ضورڑتے مطابق اسہ کتابُجئ واقعات اخذ تِھجِلان۔ کھاں کِتابُجئ استفادہ بِلُن یا کھاں کِتابئ پڑجِلِیانئ، کتاب ائے آخر دہ اسٹے ایک ژِگئ فہرست دِیلِن۔

اظہار تشکر:موْس جناب عبدالخالق ہمدرد صاحب ائے ہِی گُٹبیار گہ چِن گئ شکریہ ادا تھمس چہ سیٹا آ کتاب پڑیگہ آں پیش لفظ لِکیگہ آں کوئے چھڑیارو بارَد موْں پرجریگہ۔
کتاب دہ عربی عبارت ائے تصحیح کِریا موْس مولانا ساجد میر آزاد ائے شکریہ ادا تھمَس کھائیٹا کتاب دہ عربی عبارتے تصحیح تھیگہ۔ موْس جناب حیات محمد خان (جلکوٹ) جناب مسعود ساموں (گریز)، جناب مولانا عاطف احمد (کوہستان)، جناب عبدالرزاق (گلگت)، جناب مولانا نصیرالدین صالحی (پالس) ائے احسان مندنُس چہ سیٹا آ کتاب چکیگہ آں تقریظ لِکیگہ۔

احقر

راز ولی کوہستانی

پالس،انڈس کوہستان

نومبر، 2023

شخصی اسماء گہ القابو سے پابند صرفیو (bound morpheme) مسئلہ

شِیِڻیا کوستِنّو گہ شمالی پاکستان اۓ مُتیٔ اکثر داردی جِبو مجیٔ نحوی قاعدہ دہ اسماءِ، القاب گہ افعال مجی پابند صرفیائے (مارفیمز) کمِجنَن۔ سیرت النبیﷺ اے تالیف دہ تم مُچِھنی چوْٹ آ معلوم بِلیٔ چہ شخصی اسماء گہ القابو مجیٔ گڑیلہ پابند صرفیو املا دہ اسماء گہ القابو اصل مکتوبی شکل بدل بینیٔ آں مقدس اسماء گہ القابو اصل مکتوبی شکل جوک گیٔ جوْ بِینیٔ۔
تومیُ جِبے نحوی قاعدہ دہ اگر پابند صرفیائے اسماء گہ القابو مجیٔ پائون تھے لِکیس توْ اسماء گہ القابو اصل صورت بحال نہ پھت بِینیٔ۔ آ مسئلہ اۓ برابرتِیا دہ اسہ علماء کرام کھاں ڙِگوْ وختِجیٔ پتوڑ دینی مدارس دہ عربی صرف گہ نحو رزینَن آں بڑو تجربہ حاصلُن، سیٹو سے مختلف مقاماتوڑ ڙِگوْ موْش کال گہ بحث مباحثہ بِلوْ، می ذاتی رَئی گہ آ سیٔ چہ جوک گہ ول گیٔ مقدس اسماء گہ القابو سے املا دہ سیٹے اصل شکل بدل نہ بی، آ سے کِرِیا پابند صرفیو بد دہ آزاد صرفیائے وضع تھون پکارن۔ آ بارَد راولپنڈی، ایبٹ آباد، مانسہرہ، اگرور، چتھر پلین، پالس گہ جلکوٹے عُلماء کرامو گہ اج آ رَئی سیٔ۔ علماء کرامو آ رزنی سیٔ چہ پابند صرفیو استعمال گیٔ مقدس اسماء گہ القاب کھاں قرٹو حسابِجیٔ مستعملَن اسٹو تومیُ اصل شکل دہ بحال چھورون پکارن۔ آ بارد ایک ڙِگیٔ مگر بے نتیجہ نشت گلِت دہ بِلیٔ مگر جوک گہ پوْن نہ نِکھتیٔ۔
اسماء گہ القابو بارد پابند صرفیو استعمالے مسئلہ جیٔ ڙِگوْ وخ بُجَیش سوچ گہ تحقیق جیٔ پتو آ فیصلہ بِلیٔ چہ مستعار مقدس اسماء گہ القابو فاعلی، مفعولی، اضافی گہ ظرفی حالتو مجی پابند صرفیو استعمالے بد دہ آزاد صرفیو استعمال تھون پکاُن تو اسماء گہ القابو شکل بدل نہ بی۔
نحوی اصول دہ کھاں گہ موْش چِھجمِن نانوْ، کھاں موْش اش گران لیل بِینوْ، اِی ڈونّچھی چھک اسہ نحوی باگوْ سنِجانوْ۔ آ وجہ گیٔ تومیٔ جِبے نحوی قاعدہ جیٔ انحراف تھے آزاد صرفیو استعمال غورہ کلیسَن، تے چہ اسے نظر دہ مقدس اسماء گہ القابو حرمت گہ سیٹے مکتوبی شکل بحال چھورون لئی ضورڑینیٔ۔ آ بارَد دہ اردو گہ تومیٔ جِبے پابند گہ آزاد صرفیو مثالے ایک جدول تیار تِھجِلُن کھانّس دہ آ مسئلہ اۓ اہمیت گہ مکتوبی شکل اے مسئلہ واضع بِینو چہ آ مسئلہ اۓ حساسیت کچاکِس۔

اردو	پابند صرفيو صورت ده	آزاد صرفيو صورت ده
الله تعالیٰ نے	اللّٰه تعالَئی	اللّٰه تعالیٰ ایْ
الله تعالیٰ کو	اللّٰه تعالاڙ	اللّٰه تعالیٰ ئڙ
الله تعالیٰ کا	اللّٰه تعالائے	اللّٰه تعالیٰ ائے
الله تعالیٰ سے	اللّٰه تعالاجیْ، اللّٰه تعالاسے	اللّٰه تعالیٰ جیْ، اللّٰه تعالیٰ سے
الله تعالیٰ	اللّٰه تعالاس	اللّٰه تعالیٰ سہ
صلی الله علیہ وسلم نے	صلی اللّٰه علیہ وسلمی	صلی اللّٰه علیہ وسلم ایْ
صلی الله علیہ وسلم کو	صلی اللّٰه علیہ وسلمَڙ	صلی اللّٰه علیہ وسلم ئڙ
صلی الله علیہ وسلم کا	صلی اللّٰه علیہ وسلمے	صلی اللّٰه علیہ وسلم ائے
صلی الله علیہ وسلم سے	صلی اللّٰه علیہ وسلمِجی	صلی اللّٰه علیہ وسلم جیْ
خاتم المرسلین نے	خاتم المرسلینی	خاتم المرسلین ایْ
خاتم المرسلین کو	خاتم المرسلینَڙ	خاتم المرسلین ئڙ
خاتم المرسلین کا	خاتم المرسلینے	خاتم المرسلین ائے
خاتم المرسلین سے	خاتم المرسلینِجی	خاتم المرسلین جیْ
علیہ السلام نے	علیہ السلامی	علیہ السلام ایْ
علیہ السلام کو	علیہ السلامَڙ	علیہ السلام ئڙ
علیہ السلام کا	علیہ السلامے	علیہ السلام ائے
علیہ السلام سے	علیہ السلامِجیْ	علیہ السلام جیْ
اُمُّ المؤمنین نے	أُمُّ المؤمِنینو	أُمُّ المؤمنین او
اُمُّ المؤمنین کو	أُمُّ المؤمنینَڙ	أُمُّ المؤمِنین ئڙ
اُمُّ المؤمنین کا	أُمُّ المؤمِنینے	أُمُّ المؤمِنین ائے
اُمُّ المؤمنین سے	أُمُّ المؤمِنینِجیْ	أُمُّ المؤمنین جیْ
رضی الله عنہ نے	رضی اللّٰه عنہوئے/عنہَئی	رضی اللّٰه عنہ ایْ
رضی الله عنہ کو	رضی اللّٰه عنہوڙ	رضی اللّٰه عنہ ئڙ

رضی اللہ عنہ کا	رضی اللّٰہ عنہوئَے	رضی اللّٰہ عنہ اٸْ
رضی اللہ عنہ سے	رضی اللّٰہ عنہوجیْ	رضی اللّٰہ عنہ جیْ
رضی اللہ عنہا نے	رضی اللّٰہ عنہو	رضی اللّٰہ عنہا او
رضی اللہ عنہا کو	رضی اللّٰہ عنہاڑ	رضی اللّٰہ عنہا ئڑ
رضی اللہ عنہا کا	رضی اللّٰہ عنہائَے	رضی اللّٰہ عنہا اٸْ
رضی اللہ عنہا سے	رضی اللّٰہ عنہاجیْ	رضی اللّٰہ عنہا جیْ
صحابی کو	صحابِیڑ	صحابی ئڑ
صحابی کا	صحابی	صحابی اٸْ
صحابی سے	صحابِیجیْ	صحابی جیْ
رحمۃ اللہ علیہ نے	رحمۃ اللّٰہ علیہو	رحمۃ اللّٰہ علیہ او
رحمۃ اللہ علیہ کو	رحمۃ اللّٰہ علیہڑ	رحمۃ اللّٰہ علیہ ئڑ
رحمۃ اللہ علیہ کا	رحمۃ اللّٰہ علیہے	رحمۃ اللّٰہ علیہ اٸْ
رحمۃ اللہ علیہ سے	رحمۃ اللّٰہ علیہجی	رحمۃ اللّٰہ علیہ جیْ
کرم اللہ وجہہ نے	کرم اللّٰہ وجہوئَے	کرم اللّٰہ وجہہ ایْ
کرم اللہ وجہہ کو	کرم اللّٰہ وجہوڑ	کرم اللّٰہ وجہہ ئڑ
کرم اللہ وجہہ کا	کرم اللّٰہ وجہوئَے	کرم اللّٰہ وجہہ اٸْ
کرم اللہ وجہہ سے	کرم اللّٰہ وجہوجیْ	کرم اللّٰہ وجہہ جیْ
بو بکر صدیق نے	ابوبکر صدیقی	ابوبکر صدیق ایْ
بو بکر صدیق کا	ابوبکر صدیقے	ابوبکر صدیق اٸْ
بو بکر صدیق کو	ابوبکر صدیقَڑ	ابوبکر صدیق ئڑ
بو بکر صدیق سے	ابوبکر صدیقِجیْ	ابوبکر صدیق جیْ
قرآن نے	قرآنیْ	قرآن ایْ
قرآن کا	قرآنے	قرآن اٸْ
قرآن کو	قرآنڑ	قرآن ئڑ

قرآن سے	قرآنِجیْ	قرآن جیْ
قائداعظم نے	قائد اعظمی	قائد اعظم ایْ
قائداعظم کو	قائد اعظمَڑ	قائد اعظم ئڑ
قائداعظم کا	قائد اعظمے	قائد اعظم اےْ
قائداعظم سے	قائد اعظمِجیْ	قائد اعظم جیْ
وزیراعظم نے	وزیر اعظمی	وزیر اعظم ایْ
وزیراعظم کو	وزیر اعظمَڑ	وزیر اعظم ئڑ
وزیراعظم کا	وزیر اعظمے	وزیر اعظم اےْ
وزیراعظم سے	وزیر اعظمِجیْ	وزیر اعظم جیْ
علامہ اقبال نے	علامہ اقبالیْ	علامہ اقبال ایْ
علامہ اقبال کو	علامہ اقبالَڑ	علامہ اقبال ئڑ
علامہ اقبال کا	علامہ اقبالے	علامہ اقبال اےْ
علامہ اقبال سے	علامہ اقبالِجیْ	علامہ اقبال جیْ
مکّہ کو	مکّاڑ	مکّہ ئڑ
مکّہ سے	مکّاجیْ	مکّہ جیْ
مکّہ کا	مکّائے	مکّہ اےْ
صاحب نے	صاحبیْ	صاحب ایْ
صاحب کا	صاحبے	صاحب اےْ
صاحب کو	صاحبَڑ	صاحب ئڑ
صاحب سے	صاحبِجیْ	صاحب جیْ
صاحبہ نے	صاحبَو	صاحبہ او
صاحبہ کو	صاحباڑ	صاحبہ ئڑ
صاحبہ کا	صاحبائے	صاحبہ اےْ
صاحبہ سے	صاحباجیْ	صاحبہ جیْ

آ گہ ایک تجویز ہنی چہ کُدی کُدی آ قسمے احتمال بِی اسدی آزاد صرفیو ترکیب استعمال تِھجون تھہ مگر آ گہ ضروڑی نیْ چہ شخصی اسماء گہ القابو جیْ علاوہ مُتہ اسماء، ضمائر گہ افعال دہ تومیْ جِبرے پابند صرفیو استعمال لازمی تھون پکارن۔

رازمل کوہستانی

بسکوچہ کوستِینو حرفی

حرف	الفاظ	اردو معنی
ڇ	ڇَل، ڇُک، کڇ، کیڇَٹ، ڇکائی، ڇگُول	روشنی، ٹانکا، گھاس، لکھت، ترازو، چولہا
ڇھ	ڇَھر، اِڇھ، اڇھی، ڇھاس، ڇھپوروْ	آبشار، ریچھ، آنکھ، باڑ، مدہانی
څ	څَک، څُکیْ، څپلی، څنیْ، څنریْ	چُک، کونپل، چپل، کلائی، اونی شاڑی،
څھ	څھگوْ، بڅھو، بڅِھیا، اُڅھ	باغ، بچھڑا، بچھڑی، چشمہ
ڙ	ڙا، ڙُوک، اڙوْ، مُوڙوْ، جوڙیْ	بھائی، گُردہ، بادل، چوہا، بھوج پتّر
ݜ	ݜِیݜوْ، ݜَک، ݜُوک، لیݜ، ݜِگوْ، ݜِݜ	چھلّی، گردن، گھونٹ، مرغ زرین، سینگ، سر
ڻ	بوڻ، سوڻ، ہڻوْ، مُوڻیْ، لُوڻی، راجگڻیْ	برتن، سونا، انڈا، گود، نمک، رانی/ملکہ
ڇ	ڇَکائی/ڇَکَئی	
څ	څَنیْ	
ڙ	ڙَیڇ	
ݜ	ݜِݜ	
ڻ	کَوْڻ	
ڇھ	ڇَھر	
څھ	بَڅَھو	

باب
جزیرۃُ العرب اسلامِجیْ مُچھو

عرب

عرب اُچَوبوْ (جزیرۃ العرب) ایک سِگَلیْ داس گہ شُکھیْ کَسکَر وطنِ، کھاں وجہ گیْ ییْہ سے "عرب" نُوم مشہُور بِلُن۔ لفظ "عرب" مُشتِقُن "عربہ" جیْ، عربہ معنی "شُکھیْ" یا "شُکَھے" نیْ۔ عبرانی جِب دہ "عربا"ہمار زیئڑ تھینَن۔ کوئے جک سہ مہین گہ موڑول (فصیح) جِبڑ گہ عرب تھینَن، آ گیْ عرب نُوم چھوریگان مگر اول رَئی بسکیْ سُونْچھیْ کَلِجانیْ۔

موسم

جزیرۃ العرب منطقہ حارہ دہ واقع نوْ، آ علاقو مجی ووئی لو کمُن۔ عرب اےْ جنوب مغرب کھاں عبیرہ گہ یمن جیْ مشتمِلُن، بسکوْ سُواشوْ گہ نِیلُن مگر جزیرۃالعرب اےْ دچِھٹیْ (شمال) گہ کھبَوتیْ (جنوب) دہ دُو بڑیْ سِگَلیْ (ریگستان) داس خورنِ[1]۔ آ اُچوبوْ کوئے کِھگَوجیْ ڈوگہ ڈوگہ

---

[1] رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:23،25۔

کھوڑٹو مجانُوْ، کھاںس مُدَائے اڑوْ گہ جھڑِی اڑَوڑ آیون نہ پھتینَن۔ دچِھنٹیْ کِھگِجیْ اپیْ رَٹیار بون گیْ اپوْ یا لو اڑوْ اِینوْ، آں دچِھنٹیْ گہ سوسمِنیْ کِھگَے کھٹوجیْ اڑوْ وزانوْ[2]۔

<u>رقبہ</u>

جزیرۃ العرب اےْ چُوکوْ بُٹوْ رقبہ3,139,048 مربع کلومیٹرُن۔

<u>ہاک (درجہ حرارت)</u>

عرب دہ وال وگمِیارے لئی شت بِینیْ۔ کوئے ول دہ 35 جیْ 98 فارن ہائیٹ بُجَیش درجہ حرارت بِینوْ، آں کوئے ول دہ ادِیؤ گہ بسکِیوئے 50 جیْ 120 فارن ہائیٹ ٹڑ بوجانو[3]۔

<u>دِر بِریت (جغرافیہ)</u>

جزیرۃ العرب براعظم ایشیاء اےْ کھبوتیْ مُکھینڑ (جنوب مغرب) دہ واقع نیْ۔ عرب ایک اُچوبوْ ہے وطَنِن، کھاں سے چے کِھگوجیْ ووئی گہ ایک کِھگڑ شُکھیْ علاقہ نیْ۔ عرب اےْ مُکَھینڑ (مغرب) دہ بحیرہ قلزم، سویز اےْ یَب گہ بحیرہ روم واقع نوْ۔ پِتِینڑ (مشرق) طرفڑ دہ خلیج فارس، بحر عدن، عُمان آں کَھِبِینڑ (جنوب) دہ بحر ہند یا بحر عرب گہ یمن واقع نیْ۔
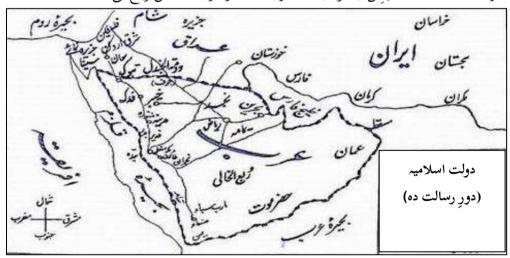
<u>عرب اُچوبوْ (جریرۃُ العرب)</u>

عرب مُؤرّخین گہ جغرافیہ دان سہ ''جزیرۃ العرب'' موسم، قوم، نسل یا مختلف خاصیات گہ ماحولیات اےْ وجہ گیْ اخسر چار رومو یا علاقو مجیْ بگَینَن:

---

[2] رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص: 26۔

[3] رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص: 69۔

1. "صحرائے عرب" جزیرۃ العرب اےْ سوسمِنیْ کِھنگ (علاقہ)؛
2. "حجاز" جزیرۃ العرب اےْ دچِھٹیْ (شمالی) کِھنگ (علاقہ)؛
3. "یمن" جزیرۃ العرب اےْ کھبوتیْ (جنوبی) کِھنگ (علاقہ)؛
4. "ہجر" جزیرۃ العرب اےْ چرموگوْ باگوْ (حصہ) کھاں سے بعض دانشورِس رزنَن۔

بطلیمُوس سہ عرب مُلکے چے رَومی پشِینوْ: (1) عرب الحجر (2) عرب المعمور (3) عرب الوادی۔ مگر جغرافیہ دانوجیْ پوْش نُومیْ دیگان: تہامہ، حجاز، نجد، عروض، یمن[4]۔
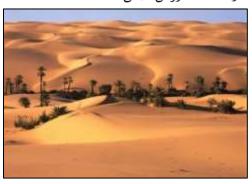
کوئے محققِین سہ جزیرۃ العرب چے باگوْ مجی بگِیلو پشیگان: مغربی گہ جنوبی ساحلو کھٹاریْ علاقائے کھاںس دہ حجاز، تہامہ، عسیر، یمن، حضر موت، شجرمہرہ، ظفان گہ عمان اینَن؛ دومگیْ مختلف سِگَلیْ داس (ریگستان) گہ صحرا کھاںس دہ صحرا الربع، الخالی الدنہا، النفوذ گہ بادیہ الشام اینَن؛ چوموگیْ جزیرہ سطح مرتفح (سوسمِنیْ علاقہ) مشرقے ساحل گہ مائداںْ کھاںس دہ نجد، یمامہ، قصیم، جبال، طے، احساء، قطر، کویت گہ بحرین ٹلِن[5]۔

جزیرۃ العرب دہ نبی علیہ السلام جیْ مُچھو لا انبیاء کرام مبعوث بِلاس، ییٹو مجیْ کوئے پیغمبرو قومُج خودے اَکٹِیار (نافرمانی) تھیگہ کھاں سے وجہ گیْ سیٹوجیْ خودے عذاب وتھو آں سہ غرق بِلیْ۔ عرب عربی نسل اےْ جگو گُوٹ گہ مرکز کلیجانیْ[6]۔

جزیرۃ العرب دہ چُوکیْ باچھتہ

جزیرہ عرب دہ سعودی عرب، یمن، عمان، عرب امارات، کویت، بحرین گہ قطر اےْ باچھتانیْ۔

---

4 عبدالرحمان دہلوی، تاریخ اسلام، جلد1، ص:15۔

5 رابع حسنی ندوی، جذیرۃ العرب، ص:26،27۔

6 رابع حسنی ندوی، جذیرۃ العرب، ص:22۔

عربو کَھسُکیْ معیشت

عرب ایْ قریش قوم ایْ قسب ساؤدگری سیْ آں صنعت گہ حرفت دہ لا پتوس، اخسر جک کٹِرے، بگَائِے گہ بِلَوش دہ اختا (ملوث) بینَس۔ قماربازی، دُخترکشی، شراب پیون گہ مُتیْ کھچَٹیْ علتومجیْ اختاس مگر آ وصف آ سِلیْ چہ سخاوت دہ مُچَھوس، آں سخا جیْ فخر تھینَس۔

عربو مجیْ قبائلی نظام رائجُس، کثیرالمراکزی قبائلی نظام ایْ وجہ گیْ عرب سہ اکو مجیْ کٹِرے گہ شیتِلیْ بِلَوش تھینَس، بیٹِرے برابرتِیا (مقابلہ) دہ یہُودِیان سہ قومی ساؤدگری تھینَس آں عربو جہالت گہ بِلشِجیْ فائدہ ہرنَس۔ عرب سہ تومیْ دُلِیاک بِلَوش گہ کٹِرے تھون آں آیوک مُلیْ آٹون مجیْ ہڑینَس۔ کھسُکوْ وخ دہ بیٹِرے معیشت کُریْ یا مڑنی حالت دہ ناسیْ۔ اپہ علاقومجیْ خُرما، میوائِے گہ چومو ساؤدگری بِیسیْ۔ بیٹِرے بُٹُچ لئی آمدن کٹِرے گہ بِگَو مجیْ ہٹڑ آلیْ مال غنیمت گہ غولام چیئِے مُشوجاسیْ، کھاں جنگ گہ بِگو مجیْ ہٹڑ اینَس[7]۔
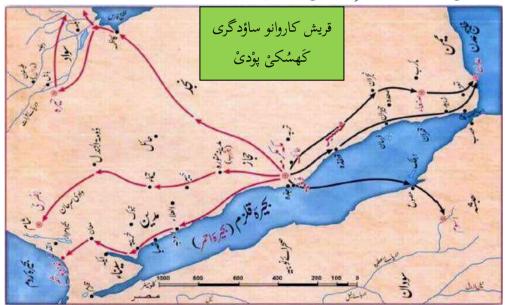
لئی کھسُکوْ وخ دہ عرب جک سہ خلیج فارس، بحر ہند گہ بحر قلزم دہ چُھبوئِے پیِرے تومیْ گُدارہ تھینَس[8]۔ مدینہ منورہ گہ طائف باغات، میوائِے، اوْن گہ ساؤدگری وِجگیْ مشہورَس۔مکّہ دہ دُور دُور علاقو جک حجَڑ آیون دہ اکو سِرے سامان اٹِرے اَدِی مُلیْ دینَس آں بوجون دہ ادِیؤ مُتیْ سامان

---

7 رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:163، 164۔

8 عبدالرحمن دہلوی، تاریخ اسلام، جلد 1، ص:15۔

ہری بوجنَس۔ آ گیٔ مکّہ ایک بڑیٔ ساؤدگری مڈّہِی کلیجاسیٔ۔ کھاں وخ دہ بِگائے گہ کٹِیو مجیٔ مدَنٹ بِیسیٔ یا حرام موزیٔ شیروع بینَس، جک سہ بازرے رُخ تھے تومیٔ ضورڑتے سامان مُلیٔ ہرنَس[9]۔
عرب اۓ مجِنیٔ علاقوڑ مقامی ساؤدگری مڈّہِی گہ اسِلیٔ[10]۔ آئیٹو مجیٔ مشہور مڈّہِی عُکاظ، مجِنّہ گہ ذی المجَار داسیٔ، مگر ادِی مڈّہِی گہ حرام موزؤ مجیٔ شَچنَس یا ساؤدگری بِیسیٔ، عام زُمنہ دہ اخسر جک تومیٔ کٹِیو مجیٔ بن بینَس تے چہ امن گہ سلامتی نہ بِیسیٔ[11]۔ مقامی سطح جیٔ صنعت لئی پتوسیٔ، ٹُکرے گہ چومرے کھاں صنعتہ اسِلیٔ اسہ گہ حیرہ گہ یمن اۓ علاقہ داسیٔ آں مال رچھون گہ ڈولِیٔو کؤم کار عام بِیسؤ۔ عرب اۓ اخسر چیئی قام سہ چگرُجیٔ پمیلیٔ گہ کُچَا گُوٹِیٔ کٹَینَس۔ کھاں جگودیٔ ابِیٔ لئی دُلِیاک بِیسیٔ، سیٔس ساؤدگری تھینَس[12]۔
قریش قوم سہ بسکیٔ ساؤدگری تِھیسیٔ۔ مُشرے، تورسریٔ قام گہ کم عمر بَلِی سگہ ساؤدگری تھینَس۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا مکّہ شریف اۓ لئی بڑیٔ تاجرِس، یٔس جگوڑ مضاربت جیٔ مال دِیسیٔ، یٔہ سے ساؤدگری کاروانیٔ مکّہ جیٔ شام گہ بصرہ بُجَیش بوجنَس۔ ابوجہل اۓ ماں حنظلیہ سہ عطرے ساؤدگری تِھیسیٔ، ابوسفیان اۓ جمات ہندہ سہ شام اۓ قبیلہ کلبڑ ساؤدگری مال دِیسیٔ، یٔہ سو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اۓ خلافت اۓ وخ دہ 5000 درہم ساؤدگری کِریا قرض ہریگِس کھاں گیٔ اسہ وختے ساؤدگری شِیلِیار لیل بِینیٔ[13]۔
قُریش والُکؤ مُدا دہ شام آں یودُکؤ مُدا دہ یمن اۓ طرفڑ ساؤدگری گیٔ بوجنَس۔ یٔس ساؤدگری دہ خوشبو، آیوک، خُرما، چؤمیٔ ہرنَس آں تیل گہ مصالحہ جات اٹینَس۔ عرب اۓ اُپارِیان سہ افریقہ جیٔ لائی (گوند)، ہاتِھیانو دودیٔ، آبنُوسے کاٹھؤ؛ یمن جیٔ چؤم، بخور، ٹُکرے؛ عراق جیٔ مصالحہ جات؛ ہندوستان جیٔ سونٹ، قیمتی بَٹِی، صندلے کاٹھؤ، زعفران، کَکھرہ، ٹُکرے عود، کافور، ماخور، جوزبوا، نارجیل، یاقوت، فلفل، بانس، سندھی ٹُکرے، سندھی کُکُوئیں، پالہ اُخ بوجاسؤ کھاں سے عرب دہ چار مشہور مڈّہِی سیٔ ابلہ، صحار، عدن اوجار داسیٔ، جنوب یمن دہ صنعاء،

---

[9] ابن ہشام، جلد1، ص:625۔
[10] رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:204،205۔
[11] مولانا صفی الرحمان مبارکپوری، "الرحیق المختوم"، ص:71۔
[12] رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:209۔
[13] نور محمد غفاری، "نبی ﷺ کی معاشی تدگی"، ص:29۔

قصر، آرب گہ عدن ٹلِن[14]؛ مصر گہ شامِجیْ تیل، آیوک ، رانگ گہ شراب درآمد تھینَس۔ قُریش کاروانیْ یمنِجیْ غزه، دمشق، بیت المقدس گہ بحر احمرِجیْ پار حبشہ بُجَیش بوجنَس۔ اسہ وخ ده جده, بندرگاه حبشہ، بحرین، عمان گہ مکّہ مجی ساؤدگری بِیسیْ[15]۔ عرب اےْ جک بحیره احمرِجیْ چین بُجَیش ساؤدگری پوْدِیْ اےْ جمدارَس[16]۔

قُریش نُوم نِکَھتوْ جشٹَیروْ گہ سردار ہاشم بن عبدمناف اےْ تِھیلہ معاہدوجیْ شام، روم گہ غسان اےْ باچھوجیْ عربوڑ ساؤدگری ئڑ امن دیگاس۔ عبدالشمس بن عبدمناف اےْ وخ ده حبشہ اےْ نجاشی باچھا؛ مطّلب بن عبدمناف اےْ وخ ده یمن گہ حمیرے سردارو سے آن نوفل بن عبدمناف اےْ وخ ده ایران اےْ کسریٰ باچھوسے ساؤدگری امنَے معاہدائے بِلاس کھاں گیْ عربو آیون بوجون گہ ساؤدگری بنیاد کُرِلِس[17]۔ قُریش اشراف سگہ ساؤدگری تھینَس۔ ابوطالب بن عبدالمُطّلِب سہ گُوم گہ عطرے ساؤدگری تِھیسوْ؛ ابوبکرؓ بن قحافہؓ، حضرت طلحہؓ، حضرت عبد الرحمٰن بن عوفؓ گہ حضرت عثمانؓ سہ ٹُکرے ساؤدگری تھینَس، سعد ابی وقاصؓ سہ ہِپیْ گہ کوٹو آیوک سنِیسوْ، حضرت زبیرؓ، عمرو بن العاصؓ گہ عامرؓ بن کریز سہ قصابتوبے کوْم تھینَس، حضرت عثمان بن طلحہؓ، حضرت زبیرؓ اےْ مالوْ گہ قیس بن مخرمہ سہ درزیانو کوْم تھینَس، حضرت خبابؓ گہ ولیدؓ بن مُغیره گہ عقبہ بن ابی وقاصؓ سہ اکھرتوبے کوْم تھینَس، عباسؓ بن عبدالمُطّلِب سہ عطر فروشی کوْم تِھیسوْ، ابو سفیانؓ سہ چوْم گہ تیلے ساؤدگری تِھیسوْ؛ اُمیّہ بن خلف سہ میواه جاتو کاروبار، سردار عبداللہ بن جدعان سہ گو گہ مال اٹی گہ مُلیْ دِیسوْ؛ عاص بن وائلؓ سہ حیوانو دم دارُو تِھیسوْ؛ عقبہ بن ابی معیط سہ شراب اےْ ساؤگری تِھیسوْ[18]۔

عرب ده خُرما گہ قہوه ساؤدگری ایک اہم ذریعہ نُوْ۔ ادی خاص پیداوار ده لوبان، تج پات، سنا، بلسانِ مکی ساؤدگری کَھس وختِجیْ پتوڑ بِینیْ[19]۔ مقامی سطح جیْ میواه جات گہ اوْن مجی

---

14 قاضی اطہر مبارکپوری، عرب وہند عہد رسالت میں، ص:27۔

15 بیہقی، جلد2، ص:60۔

16 باری علیگ، اسلامی تاریخ و تہذیب، ص:20۔

17 بخاری شریف، جلد5، ص:47۔

18 رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب۔

19 ڈاکٹر گستاؤلی بان(1896)، "تمدّنِ عرب"، ترجمہ مولوی سید علی بلگرامی(1936)، ص:25۔

پھگُوئی، آنرہ، جوروٹہ، ژَچ، بادام، گُوم، سُوئی، باجرا، یَو، تماکو؛ حیوانو مجی اشپوْ، ٹَٹُو، اُخ، کچَرِیْ، خَر، گَو، لچ گہ سخ قِسمو ٹھونْقری[20]۔

کَھس زُمانوجیْ پتوڑ عرب دہ ایِیْ ہے ادَئی علاقائے گہ اسِلہ کُدی زراعت بِیسیْ۔ صحرائی ماحول ائےْ وجہ گیْ بسکہ جک سہ مال، لچ، ایجہ، اشپوئے گہ اُخی رچھنَس۔ اسہ وخ دہ جک سہ ایِیْ زراعت، لچ رچھون گہ ساؤدگری تھینَس۔ قُریش ساؤدگری دہ بسکہ مشہُورَس ییٹے کاروانیْ شام، یمن، بحرین گہ فلسطین بُجَیش بوجنَس۔

سیاسی نظام

مکّہ شریف ائےْ شڈَل گہ نہ پڑیلہ جک معاشی گہ سیاسی کُرُیارے (استحکام) کِرِیا جزیرہ نما عرب ائےْ معاشی وفاق سے ٹلَس (مُنسلکَس)، البت ادِی کالوْ سر مجی بڑہ میلائے گہ مڈہیو ساؤدگرو کاروانو لئی بڑیْ ترقی یافتہ نظام موجوُس۔ پوری عرب دہ ایک جِب دہ موڑیْ تھون، فال چکون، مختلف بُتو عبادت تھون، ایک شانِیؤ اُتِھیاک بِیاک سیٹے سیاسی اتحاد گہ قومی ایکشانتِیا اہم نَکَھاس۔ مکّہ دہ تم مُچھنیْ حُکمَت جرہم تابِینے قائم بِلِس کھاں پوْش شل (500) کال بُجَیش قائمِس، اسدِیؤ پتو خزاعہ قبیلہ ائےْ چِے شل (300) کال حکومت پھت بِلِس۔

عرب دہ تابِین گہ قبیلو مضبوط سرداری نظام گہ اہمیت قائمِس۔ ہر تابِین تومیْ تابِینے ٹل گہ ننگلَوز بِیسیْ، سخ کٹے گہ دُشمنی مجیْ ژَگوْ وخ بوجاسوْ آں ایک مُتہ مرِیؤ بوجنَس، ییٹو مجی قبیلہ اوس گہ قبیلہ خزرج ائےْ کٹَے لئی مشہُور لگِتِھن۔ اسہ زُمنہ دہ عربو ایک مرکزی سیاسی اتحاد یا نظام موجود ناسوْ، ہر روم دہ تومؤ تومؤ سردار گہ حاکم بِیسوْ۔

ظہور اسلام ائےْ وخ دہ عرب دہ حُکمَتے کُروْ نظام موجود ناسوْ، جگڑہ گہ ربڑو کِرِیا کھاں گہ عدالتی نظام موجود ناسوْ، امن امانے کِرِیا پولیس آں باہرے دھاڑائے رٹونے کِرِیا فوج ناسیْ۔ عرب ائےْ جگو دیْ تومو سکّہ گہ ٹکسال موجود ناسیْ۔ جک مختلف قبیلو مجیْ بگِیلاس، ہر تابِینے تومؤ تومؤ سردار بِیسوْ۔ سردار اُچونے وخ دہ سہ سے عمر، عقل، اثر، شخصیات، دُلِیاک، مُشلتَوب گہ سخاتوب چکِجاسیْ، سردار مُوں تو بُٹہ ٹول بوئے نو سردار اُچینَس[21]۔

---

[20] ڈاکٹر گستاؤلی بان (1896)، "تمدّن عرب"، ترجمہ مولوی سید علی بلگرامی

[21] رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب۔

کَھس وختوڑ عرب دہ کرہ گہ ایک منظم حُکمَت نہ پھت بِلِنیْ۔ عربو اخسر چُھپ گارو علاقائے یا توْ رُوم اےْ بازنطینی سلطنت یا فارس (ایران) اےْ باچھو کھرِیاس۔ پائدُخِی شان گیْ عرب باغِیان جکَس، کھاں گہ وخ دہ موقع ہشِلیْ توْ بغاوت ٹڑ اڑم بینَس۔

سماجی حالت

زمانہ جاہلیت دہ عربو قومی اخلاق دہ سخاتوب، ہت شِیلِیار (فیاضی)، کَھگَر ماری (شجاعت)، عزت نفس، قومی اُتھلِیار (وقار)، جذبہ، لوظ داری گہ موڑے کُرِیار ځرگن گہ مشہور اوصافَس۔ جغرافیائی حالاتُجیْ عربو مجی سخاتوب گہ مدچِھیار لئی گھٹِس۔ ڈُلِیاکے خوان طبقہ سہ مداچِھیؤ خدمت تومیْ قومی فرض کِلِیسوْ۔ ہر منُوڑوْ تومیْ تابِینے پکھوْ ٹلگرے بِیسوْ۔ اکو مجیْ کچاک گہ بِلوش بِی مگر سختی وخ دہ ایک مُتوْ اکلوْ نہ پھتَینَس، لا بڑہ ننّگلَوز مشہورَس[22]۔

بیْس بُتو عبادت تھینَس، بُتوجیْ تومیْ حجتہ لُکھینَس، بُتو مُچھو قُربَنِی تھینَس۔ کچا جک سہ ہگار، ووئی، اوشیْ، سُوریْ، یُون گہ تارو عبادت گہ تھینَس۔ بیْس چیئی قام لئی لھاتیْ کلینَس، دِی بِلیْ توْ کِرِخ تھینَس، جودیْ ہری سُم دہ کھر کھٹینَس۔ معاشرہ دہ عدل گہ انصاف ناسوْ، مالدار جگوڑ قانون گہ سزا ناسیْ، غریبوڑ قانون گہ اِسلوْ، سزا گہ اِسلیْ۔

کھسُکوْ رسم الخط

میخی کچٹ دُنیے پوٹوْ رسم الخطُن، آ سڑ پیکانی یا چِے کُٹیْ کچَٹ گہ تھینَن۔ زرگٹہ کال مُچھو آ کچَٹ سیریا (شام)، پوٹیْ اِیران گہ عراق دہ رائجِس۔ آ سے بنیاد اسہ عکسی حرُوفَس کھاں سمیری قومو چار زرِ کال مُچھو ایجاد تھیگِس۔ آ سَڑ عکسی تحریر ہسان تھونے کِرِیا صُرف میخ گہ کوٹے نکھوْ پھتیگاس۔ عراق، ایران گہ شام دہ میخی کچٹ دہ لِکِیلہ لا کُتبائے ہشِیلان۔

کَھسُکیْ میخی جبے کچٹ

---

[22] رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب۔

دُنیے بُٹُجیْ ژِگیْ قصہ "گلگامش"[23] گہ آ کیچٹ دہ لِکِیلِن، ادِیؤ مُتیْ آ کیجَٹ دہ طوفان نوحؑ ذِکر گہ ہنوْ۔ چل وخ دہ میخی یعنی سمیری گہ عکادی زبانو دُو زِر بُجَیش لِکونے نکھہ بینَس مگر پتو بابلی گہ اشوری وخ دہ کم بوئے آ نکھہ انْش شل پھت بِلاس۔ آ خط کھبوتیْ کِھگِجیْ دچِھٹیْ طرفڑ لِکِجاسوْ۔ محققِینو رزنی نیْ چہ میخی لِکونے چِے قِسماسیْ:

اول: سمیری، عکا دی گہ بابلی کھاں 3000 قبل مسیح دہ اسہ علامتی حرفی کھاں تصویری خطِجیْ اختصار گیْ سنیگاس؛

دوموگیْ: یوگریٹک کیجَٹ 2000 قبل مسیح دہ ابجدی گہ سلیبی حروفوجیْ مشتمِلِس؛

چوموگی: پیکانی کھانْس سے پوٹیْ ایرانی 600 ق۔م دہ سلیبی سےساتیْ علامتی حروف شاملَس۔

سُریانی جِب

سُریانی جِب سامی زبانو ٹبرہ مجانیْ، آ آرامی جِبجیْ نِکھَتِن۔ تومؤ پوٹوْ وخ دہ آرامی جِب دو لہجو مجیْ بگجِلِس۔ ایک لہجہ عراق دہ رائجُس، دوموگوْ لہجہ شام دہ،کُدِیؤ سریانی ابتدا بِلِن۔

سریانی جِبے پوٹیْ کیجَٹ

چرموگیْ قرنْ عیسوی دہ مسیحی عُلمو گہ مدرسوجیْ آ جبڑ ترقی بشِلیْ۔ اسلام اےْ ظہورِجیْ پتو گہ سریانی جِبڑ ترقی بشِلِس مگر کھاں ولِجیْ اُندلس دہ مسلمانو زوالِجیْ پتو عبرانی زبان فنا بِلیْ، اسداتھ عباسی دور دہ تاتار قومے حملو گیْ سریانی جبڑ گہ زوال آلیْ مگر مسیحی کنیسہ ایْ آ جِب بالکل فنا بونِجیْ بچ تھیگہ، اش بیلہ آ جِب آمودہ مُلکو مجیْ رائجِن[24]۔ کوئے جک سہ رزنَن

---

[23] محمد شیر از دستی، عمہرہ علیم، ثمرین ظہیر، ہُما نذر، "رزم نامہ گلگامش" اکادمی ادبیات پاکستان۔

[24] Healey 2012, p. 637-652 , 649؛ ہیمر اسٹورم، ہرالڈ؛ فورکل، رابرٹ؛ ہاسپلمتھ، مارٹن، میکس پلانک انسٹی ٹیوٹ فار دی سائنس آف ہیومین ہسٹری۔

چہ آ جِبَرے ابتدا آدم علیہ السلام جیْ بِلِن۔ آدم علیہ السلام، سہ سے آؤلات گہ اخسر پیغمبرانو جِب سریانی سیْ، اللّٰہ تعالیٰ ایْ آدم علیہ السلام ئڑ ہر ڃِیزے نُوم سریانی جب دہ پشِیاؤس۔

عربی جب

عربی سامی جِبوْ مجیْ بُٹُج بڑیْ جِبِن کھاں عبرانی گہ آرامی جِبَوْڑ ایلانیْ۔ فصیح عربی کھس وختوجیْ پتوڑ ترقی یافتہ شکل داسیْ، قرآن پاکے جِب بون گیْ اش گہ جودِن۔

عربی جِب لا لہجو مجی رائجِن مثال گیْ مصری، عراقی، شامی گہ حجازی، بُٹہ لہجو جک ایک مُتو لہجَو جیْ پُرُجنَن۔ عربی تہجی دہ بہیو انّش حروفَن۔

کھسُکیْ عربی خط گہ بٹو کتبائے

چوموگیْ قرنْ عیسوی نبطی آثار قدیمہ جیْ معلوم بِینیْ چہ آرامی گہ فصیح عربی مجی بسکیْ میشنی نیْ۔ سامی جِبو مجیْ عربی جِب ئڑ آرامی، عبرانی گہ کنعانی جِب ایلانیْ[25]۔

عربی ئڑ مسلمانو مذہبی جِبرے حیثیت حاصِلِن۔ تمام دُنیے دہ مسلمان سہ قرآن پڑیونے وجہ گیْ عربی حروف گہ الفاظ سِیونے ہیلان۔ عربی بہیو دُو مُلکو سرکاری جِب گہ ہنیْ۔

---

[25] ڈاکٹر عبدالحمید اطہر ندوی، عربی زبان، ص:16۔

عربی جِبے چِے درجائن۔ ایک کلاسیکی عربی کھانٔس دہ قرآن پاکُن، دوموگیٔ عام عربی جِب کھاں عالم عرب اۓ سرکاری جِبِن، چوموگیٔ عامی جِب۔ اخسر عرب سہ عامی جِب دینَن کھاں سے ہر علاقہ دہ تومؤ تومؤ۔ لہجانو[26]۔

آرامی جب

فلسطین، شام، کنعان،عراق گہ جزیرۃ العرب دہ کھاں اقوام آبادِن اسہ بُٹیٔ سامی، سام بن نوح اۓ نسل سے گڑجنَن، آ وجہ گیٔ تمام سامی قومو جِبَوڑ اجماعی نُوم سریانی، آرامی گہ سامی دیجانؤ۔ موجودہ عربی جِب پوٹیٔ آرامی جِبے ایک نئی شِقلِن مگر رسم الخط بدل بِلِن، کھاں اسلام آیونِجیٔ لئی مُچھو بدل بِلِس۔ نبی علیہ السلام اۓ وخ دہ مکّہ شریف گہ پرگنو دہ مقیم مسیحی جک سہ آرامی جِب دہ مؤش کال تھین گہ لِکینَس[27]۔

عبرانی جِب

ابراہیم علیہ السلام گہ اسماعیل علیہ السلام اۓ تومیٔ جِب عبرانی سیٔ مگر بنو جرہم سے ساتیٔ بِیاکے وجہ گیٔ اسمعیل علیہ السلام ایٔ تومیٔ عبرانی جِب پھتے عربی جِب سِچِھلُس۔ سامی جِبو سے مراد اسہ جِبَانیٔ کھاں آؤلات سام بن نوح سہ دینَس۔

اسلامِجیٔ مُچھو مشرقی عرب آرامی گہ ایک حدَک بُجَیش فارسی جِب دَین جگوجیٔ مشتمِلَس۔ اسرائیلی جِبڑ لسان القُدس اۓ حیثیت حاصلِس۔

عبرانی یہودو مذہبی جِبِن۔ عبرانی جِبے دُو قسمانیٔ، پوٹیٔ گہ نئی۔ بائبل اۓ پوٹؤ نسخہ عبرانی جِب دانؤ کھا سیّدنا عزیز علیہ السلام ایٔ پؤش شل قبل مسیح دہ لِکِیاؤس۔ جدید عبرانی جِب قابض اسرائیلی ریاست دہ سرکاری جِبِن۔

---

[26] ڈاکٹر عبدالحمید اطہر ندوی، ص:20، 21۔

[27] https://ur.wikipedia.org/wiki

عبرانی جِبے رسم الخط بابل گہ پرگنو پوٹیٔ آشوری جِبِج ہریلُن کھاں کنعانی جِبَو رسم الخطُس۔ آ سے بہیو دُو تہجی حرفِن۔ آ جِب مُتیٔ سامی جِبو وِلجیٔ دچھٹیٔ جیٔ کھبوتیٔ طرفڑ لِکِجانیٔ[28]۔
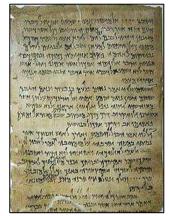
عبرانی رسم الخط

آسمانی کتاب توارت عبرانی جِب داسیٔ[29]، دوموگؤ قول آئے نؤ چہ تورات سریانی جِب داسیٔ[30]۔ ایک قول آ گہ ہنؤ چہ بیل قرآن پاکِجیٔ ایکِنیٔ تمام الہامی کتابیٔ عبرانی جِب دہ نازل بِلِیاسیٔ[31]۔

عرب جبے پوِنٹہ جَک

بُٹُج مُچَھو عربی جِب دَینَک عمالقہ یا عمالیق قومے جَکَس۔ کھاں وخ دہ بیٹا بابل جیٔ اُجَئی دیگہ اسہ وخ دہ عمالقہ گہ جرہم قوم ئڑ عرب "عاربہ" تھینَس[32]۔

---

28 https://ur.wikipedia.org/wiki

29 عمدۃ القاری، جلد1، ص:53۔

30 الاتقان فی علوم القرآن، جلد1، ص:52۔

31 عمدۃ القاری، جلد1، ص:35۔

32 علامہ ابی جعفر محمد بن جریر الطبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، تاریخ طبری، جلد 1، ص:145۔

کھاں وخ دہ موسیٰ علیہ السلام جیْ پتو بنی اسرائیل اےْ سماجی گہ معاشی حالت خراب بِلیْ آں بیٹّا خودَئی امشِی بُت پرستی شیروع تھیگہ، سرکشی گہ بداعمالی انتہاڑ اُچَھتہ تو بیٹوجیْ اللّٰہ تعالیٰ اےْ جالُوط قوم مسلّط تھاؤ کھاں سڑ عمالقہ تھینَس۔ جالُوط عملیق بن عاد اےْ آؤلات مجاسوْ کھاں لو بڑوْ جابر باچھاسوْ۔ اسہ وخ دہ عمالیق گہ اولاد ابراہیم کنعان گہ اطرافے پرگنوڑ مجی لا شیتِلاس۔ جالوط عمالقہ قومے باچھاسُوْ۔ رزنَن بیْہ سے فوج دہ چے لک اشپوْ سوار بینَس[33]۔

عربو کَھسُکیْ مذہب

اسلامِجیْ مُچھو اخسر عرب بُت پرستی دہ اختاس، بیٹّے بڑہ بڑہ بُتو مجیْ لات، ہبل، عزیٰ گہ منات مشہُورَس۔ کنانہ گہ قُریس قومے مشترکہ بُت عُزّی سُوْ، آں ہُبَل بُت خاص تھے قُریش جگوس، کھاں ایلہ علاقو مجی بُٹُج بڑوْ ہُٹُس، آ بُت منوڑے شَقل دہ لھیلوْ عقیق اےْسنِیلُس۔ مکّہ دہ ایک لیکھوْ بُت گہ بِدِیلُس کھاں سَڑ "مناف" تھینَس[34]۔

کھس عرب دہ سُوریْ گہ تارو پرستش تھونے رواج بسکِس۔ اسیریا علاقائے کوئے کُتبائے کھائیٹّے تعلق 800 ق۔م سے نُوْ، آں کھاں کُتبائے صفا دہ ہشِلان، اسٹو مجی قدیم عرب جگو خودیو ذِکر ہشِینوْ، عرب جک سہ آئیٹّے بُتی سنے پھتین گہ عبادت تھینَس[35]۔

اسلام آیونِجیْ مُچھو عرب دہ کوئے تابِینو جک یہودیت گہ مسیحیت داس، اپہ ہا جک حنیف گہ اسِلہ کھاں توحید اےْ قائلَس آں حضرت ابراہیم علیہ السلام اےْ دِینے اکلُو اکلُو کوْمیْ تھینَس مگر اصل دینی ہدایات کِھسڑ ویگاس۔

عرب اےْ مرکزی علاقوڑ بت پرستی عامِس۔ چُھپ گاریْ یا پرگنو مجیْ عیسائیت، یہودیت، حنفیت، مجوسیت گہ صابئیت مذہب رائجس۔ ادِیؤ مُتیْ عرب اےْ کوئے تابِین یا جک سہ سُوریْ، یُون گہ تارو منِیار (پرستش) یا عبادت تھینَس۔ قبیلہ طئی جک سہ "ثُریا" تارے پرستش تھینَس، قبیلہ خزاعہ، حمیر گہ ابوکبشہ تابِینے جک سہ "شعریٰ" تارے پرستش تھینَس[36]۔

---

33 ابوعبداللہ محمد بن احمد بن ابوبکر قرطبی،تفسیر قرطبی،البقرہ،250؛ ابومحمد عبدالحق حقانی، تفسیر حقانی،البقرہ،51؛ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد محمد بن محمود النسفی، تفسیر مدارک التنزیل،البقرہ،49؛ علامہ نعیم الدین مراد آبادی،تفسیر خزائن العرفان،البقرہ،246۔

34 رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب،ص:168۔

35 ڈاکٹر گستاؤلی بان، تمدن عرب، ترجمہ سید علی بلگرامی، ص:88۔

36 تاریخ اسلام۔ دور جاہلیت سے وفات مرسل تک، ص:47۔

کَھسُکہ عربو تاریخ ایک توْ تورات دہ ہشِینئْ، دوموگئْ ذریعہ عربو تومئْ روایاتِن، چوموْ ذریعہ رومن گہ یونانی مُلکو محققین گہ مؤرّخینَن، ادِیؤ پتو عرب دہ ہشِلَک اسہ اسیری کُتبائے کھاں "دما" گہ "صفاء" مقام اےْ ایلہ ہشِیلان۔ یہُودِیانو کتابُج کھاں روایات ہریگان اسہ سے مطابق عرب دہ دُو قومو نسل ادی آبادِس، ایک قحطان (کھاں سَڑ تورات دہ یقطان رزجِلِن[37]) کھاں نوح علیہ السلام اےْ پُچ سام اےْ آؤلاتس، دوموگئْ اسمعیل علیہ السلام اےْ آؤلات[38]۔

عیسائیت

چُپ گارو عرب جگو مجئْ عیسائیت رُوم اےْ حُکمتے وجہ گئْ آلِس۔ شام گہ شمالی نجد اےْ کوئے تابِین حیرہ، یمن گہ نجران اےْ جگو مجی عیسائیت آلِس۔ نجران اےْ ایک مرکز دہ بڑوْ گرجا

ایک عیسائی سِرَئی گہ صلیب

دہ عیسائیت مذہب اےْ تعلیم دینَس کھاں سے اثر گئْ مُتہ جگو مجئْ گہ عیسائیت خور بِلِس[39]، مگر یمن اےْ یہُودِیان سہ آ کڑاؤ گہ تھینَس چہ نجران اےْ عیسائیان بڑِجَن[40]۔ رُوم اےْ حُکمتے اثرے وجہ گئْ ادی عیسائیت خور بِلئْ، علاقہ ایلہ بونے وجہ گئْ بنو غسّان، بنو طے گہ بنو تغلب قبِیلو مجئْ عیسائیت خوربِلِس[41]۔

مجوسیت

زرتشتی یا مجوسی مذہب اےْ ابتدا 4000 ق۔م دہ فارس دہ بِلئْ۔ آ مذہب منین جگوڑ پارسی یا

---

37 ڈاکٹر گستاؤلی بان، تمدن عرب، ترجمہ سید علی بلگرامی، ص:54۔

38 ڈاکٹر گستاؤلی بان، تمدن عرب، ترجمہ سید علی بلگرامی، ص:78۔

39 رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:166۔

40 رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:165۔

41 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:66؛ رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:165۔

مجوسی تھینَن۔ بیڑے مذہبی کتاب ژند یا اوستا سئ۔ زرتُسشترا کھاں سئ آ مذہب اےْ بنیاد بِداؤ، سہ سے بارَد رزنَن سہ فغانستان یا شمال مشرقی ایران دہ پائدا بِلُس۔

مجوسی (زرتشت) آبادی عربو مجی کمِس، کھاں اسِلہ اسگہ ایران اےْ اثر گئ اورہ پیرہ خور بِلاس۔ نجد دہ کندہ باچھائی ایران اےْ امدادے کرِیا مجوسیت قبول تھاؤس۔ مجوسی جک سہ دُو خودَئی منینَس۔ ایک یزدان، مُتو اہرمن[42]۔ مجوسی مذہب فارس دہ ایلہ علاقومجی بسکوْ خوربِلس یعنی عراق عرب، بحرین، حجر، خلیج عرب اےْ ساحلی علاقائے، یمنِجئ فارس اےْ قبضہ جئ پتو اکلُو اکلُو جگا مجوسیت قبول تھیگاس[43]۔

فارس دہ ایک ہگار گوش
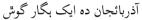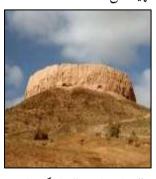
”مینار خاموش“ (ازبکستان)
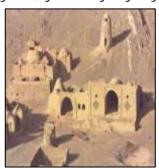
آذربائجان دہ ایک ہگار گوش

مجوسی یا زرتشت جگو مرکز فارسِس۔ قدیم فارس اےْ مذہب ہندوانو ویدک دھرمے شِریا یا سہ سَڑ ایلاسوْ۔ یئس خرگن فطرت گہ دبُوڑ گہ دبُوڑیو پرستش تھینَس۔ قدیم فارس اےْ زرتشت مذہب اےْ تعلیماتے کتاب ”گاتھا“ سئ، آ سے پوْش جزو آں مجی ستائیں نظمہ لِکیِلیانئ۔ کوئے جک سہ رزنَن چہ زرتشت ایران اےْ کھسُکوْ مذہب ”آسودہ“ یا ”آہورہ“ تصوراتو ایک ارتقائی شقلِن[44]۔ زرتشتو مقدس کتاب ”اوستا“ نئ کھانٓس دہ 21 صحیفائے ترتیب دیلان[45]۔ مجوسی جک سہ مُڑدائے نیں ہندوانو شِریا دہانَن، نیں مسلمانو شِرِیا سُم دہ کھٹینَن، نیں دریاب دہ پھل تھینَن، یئس تومہ مڑدائے ”مینار خاموش“ جئ اجئ ہری پھتینَن، کُدِیؤ قائے ٹپوس سہ کھیے بڑینَن[46]۔ [اش بیلہ اخسر مجوسی

---

[42] رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:166۔

[43] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:66۔

[44] شیخ احمد دیدات، کنفیوشش، زرتشت اور اسلام، ص:47-48۔

[45] شیخ احمد دیدات، کنفیوشش، زرتشت اور اسلام، ص:48۔

[46] شیخ احمد دیدات، کنفیوشش، زرتشت اور اسلام، ص:47-62۔

جک سہ تومؤ مُڑے بٹ یا سیمٹے قبر سنے کھٹینَن]۔ ساسانی حُکمتے زوالِجیؤ پتو زرتشت جگو ایک بڑیؤ تعداد مسلمان بِلیؤ[47]۔ ییٹو مجیؤ کوئے برصغیر ئڑ گہ آلاس۔

مجوسی جک سہ ہگارے پرستَش تھینَن۔ ییٹو مجی ایک طبقہ اسہ جگوسؤ کھانؔس تومیؤ ماں، پِھپِیؤ۔ مفی، دِی یا سَس سے نکاح جائز گہ ایک بڑیؤ مِشتِیار کلینَن۔ توتک بشون سیٹے دِینس، موردال کھون گہ شراب پِیون سیٹے خوراکِس، ہگار سیٹے معبُودُس آں شیطان سیٹے دبُوٹُس[48]۔

صائبیت

صابی، اسہ نصرانی گہ مجوسی جگوڑ تھینَن کھاں بے دین بینَس، کرہ کرہ صرف مجوسی جگوڑ گہ صابی تھینَن۔ آ نُومے ایک مذہبی فرقہ سؤ کھاں عرب ائےؤ شمال گہ مشرق دہ آں عراق ائےؤ سرحدِجیؤ آبادس۔ ییٔہ توحید گہ رسالت ائےؤ قائلَس آں ییٹو اہل کتاب اِشمار تھینَن مگر پتو ییٹو مجی مُلیاک گہ تارو پرستش شیروع بِلیؤ[49] آں ییٔہ تومؤ دِینجیؤ قائم نہ پھت بِلہ آ گیؤ آ بے دین جگوڑ صابی رجحِلِن[50]۔ آثار قدیمہ عراق دہ کھاں کُتبائے ہشِیلان، اسٹوجیؤ معلوم بِلِن چہ آ ابراہیم علیہ السلام ائےؤ کلدانی قومے مذہبُس۔ شام گہ یمن ائےؤ جک سگہ آ مذہب منینَس مگر عیسائیت گہ یہُودیت خور بون گیؤ صائبیت مذہب تس نَس بِلِس، آ مذہب ائےؤ اکلُو اکلُو جک عراق عرب آں خلیج فارس ائےؤ ساحلوڑ پھت بِلہ[51]۔ ییٹے بارَد آ رزنَن چہ ییٔس سُوریؤ یُون گہ تارو پرستش تھینَس۔ اسلامِجیؤ مُچھو بدمذہب بِلؤ منُوڑوؤڑ گہ "صابی" تھینَس۔

صائبی جگو دُو قِسماسیؤ۔ ایک دِین حنیفی جیؤ قائمَس، دوموگہ مُشرکَس۔ ییٹے اصل بسِیت حرّان زائیؤ سیؤ۔ کھاں مُشرکَس سیٔس ست تارہ گہ بائے بُرجو تعظیم تھینَس آں ییٹے ایک ایک مندر سنیلؤ بِیسو کھانؔس دہ تومؤ معبودو تصویر سنیے شیے پھتینَس۔ ییٹا سُوریؤ، یُون، زہرہ، مُشتری، مریخ، عطارد گہ زحل تارے کِرِیا ایک ایک بڑیؤ شان ائےؤ مندر سنیگاس[52]۔

---

47 شیخ احمد دیدات، کنفیوشش، زرتشت اور اسلام، ص:16۔

48 امام ابن قیم جوزیہ، یہود و نصاریٰ تاریخ کے آئینہ میں، ترجمہ علامہ زبیر احمد، ص:31۔

49 رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص: 166۔

50 صلاح الدین یوسف، تفسیر مکّہ، سورۃ البقرہ، آیت 62۔

51 تاریخ ارض القرآن، جلد 2، ص:193، مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:66۔

52 محمود شکری آلوسی، بلوغ الارب، ترجمہ ڈاکٹر پیر محمد حسن، جلد 3، ص:118، 119۔

آ فرقہ اےْ جک عراق دہ چیئے گہ ہنہ آں بیٹوڑ صابیون تھینَں۔ عراق دہ جک سہ بیٹوڑ حضرت یحیی علیہ السلام اےْ امت گٹینَں۔ صابی اصل دہ اسہ تارہ گہ سُوریْئے عبادت تھی قومِن کھائیٹا تومہ معبودو حمایت دہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہگار دہ پھل تھیگاس۔ یںْس اکو نوح علیہ السلام اےْ امت کلینَں آں پتِنہ پیغمبرانو منکرَن[53]۔

صائبیت دہ مذہبی عبادت

قرآن دہ صائبیت جگو ذکر یہودیت گہ مسیحیت سے ساتی آلُن۔ بیٹو مجیْ مُلِیاک گہ تارو پرتشے عقدہ اےْ پیروکار نہ پھت بِلہ۔ آ وجی گیْ لا مذہب جگوڑ صابی رزجِلیْ[54]۔ صابی جک سہ اکے آ تصور تھینَس چہ سیٹے مذہب الہامی مذہبُن آں سہ شیثؑ گہ ادریسؑ علیہ السلام اےْ پیرو کارن[55]۔ کھس وخ دہ بیٹے مذہب دہ ست وختو نماز آں ایک موزے روزہ بِیسیْ۔ یںْس جنازہ اےْ نماز گہ تھینَس آں خانہ کعبہ شریف اےْ تعظیم گہ تھینَس[56]۔

یہُودیت

عرب دہ یہُودو ہجرت دُو چوْٹ بِلیْ۔ ایک چوْٹ 722 قبل مسیح دہ، کھاں وخ دہ اشور سارگن دوموگوئے تمام فلسطین اےْ یہُودی ریاست پھوٹاؤ، توْ یہُود تومیْ وطنِجیْ اُجَئی دے عربِؔ آلہ۔ دوموگیْ چوْٹ یہُودُجیْ 586 قبل مسیح دہ بابلے بخت نصر دوموْگے وخ دہ کرہ سہ سیْ یروشلم گہ ہیکل سلیمانی تباہ تھاؤس، آ گیْ ایک لکھ یہُودِیان عراقِؔ جلاوطن بِلاس آں یہُودو ایک ٹولے

---

[53] عبد الماجد دریابادی، تفسیر ماجدی، سورۃ البقرہ، آیات 62؛ عبد الرحمن کیلانی، تفسیر تیسیر القرآن، سورۃ الحج، آیت 17۔

[54] تفسیر مکہ، صلاح الدین یوسف، سورۃ البقرہ، آیت 62۔

[55] تفسیر القرآن عبد الرحمن کیلانی سورۃ الحج آیت 17۔

[56] تاریخ ابن خلدون، جلد 2، ص: 38۔

فلسطین جیْ حجاز ائےْ دچھٹیْ کِھگَوڑ آ یِی بسمِلِس[57]۔ یئہ مدینہ شریف جیْ شام بُجَیش سُواشیْ علاقو مجی بسمِلاس، زراعت گہ صنّاع کاری بیٹے خاص کوْم کارُس، لئی باگوْ سُودِج ڈولیْ کومون گہ فصلو ساؤدگری تھینس[58]۔ ظہور اسلام ائےْ وخ دہ یہُودو بنو نضیر، بنو مصطلق، بنو قریظہ گہ بنو قینقاع شاخو جک مدینہ گہ مدینہ ائےْ پرگنوڑ آبادَس۔ عرب دہ اسلامِجیْ مُچھو کھاں یہُودی تابِینَ بسمِلیاسیْ اسٹو مجی بڑیْ تابِینَ مصطلق، قریظہ، خیبر، نضیر شامِلِس۔ مُؤرّخ سمہودی سہ رزانوْ عرب دہ یہودِیانو بیو (20) جی بسکیْ تابِیناسیْ[59]۔ یہودیت یمن دہ گہ خوربِلِس کھاں سے ایک اہم وجہ یمن ائےْ باچھا تبان اسد ابوکرب اُس۔
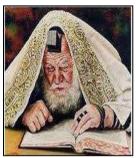
مدینہ ائےْ یہُودِیان اصل دہ عبرانی سہ۔ آشوری گہ رُومی جگو جبر گہ ظلمِجیْ اُچِی مدینہ دہ آیِی بَسمِلاس۔ ادِی جگو سے اسہ وخ دہ گربستائے گہ تھیگاس لاکن بیٹے نسلی کٹگری بڑتھیْ ناسیْ۔ یئس تومیْ یہُودِیت گہ اسرائیلی قومیتِجیْ تَکبُر تھینَس۔ بیٹے چے بڑہ اہم قبیلو رزنَن۔ ایک بنو قینقاع کھاں خزرج قبیلہ ائےْ ٹلگیرےسوْ (حلیف)، دوموگوْ بنو نضیر آں چوموگوْ بنو قریظہ، آئے دُو قبیلائے اوس قبیلہ ائےْ حلیفَس۔ اول قبیلہ مدینہ دہ مجِی آں مُتہ مدینہ ائےْ پرگنو مجی آبادَس[60]۔

<u>زنادقہ فرقہ</u>

آ فرقہ ائےْ جک سے دُنیے دُو دبُوٹیْ (خودیئے) منینَس ایک خیر گہ نُور ائےْ آں مُتوْ شر گہ ظلم ائےْ۔ ابن قتیبہؒ ایْ ''معارف'' دہ بیٹے ذکر تھاؤن مگر لئی اپیْ معلومات داؤن، یئسیْ آ لِکاؤن چہ قریش ائےْ

---

[57] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف، سیرت انسائیکلو پیڈیا، جلد 1، ص:352۔

[58] رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:166۔

[59] رابع حسنی ندوی، جزیرہ العرب، ص:251؛ مولانا صفی الرحمان مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:65۔

[60] منور حسین، سیرت رسُول بحر بیکراں، ص:136۔

کوئے جک زندیقَس، کھائیٹا آ مذہب حیرہ مقام جیْ اٹیگاس آن اسدی فارس جیْ اَلُس۔ پارسیان سہ خیر گہ شرے دُو جُدا جُدا دبُوڑ (معبود) منینَس[61]۔

فال گیری گہ دیاںٰلتوب

کھس وخ دہ اسلام جیْ مُچھو عرب اےْ فلسفی گہ علماء دیاںٰل (کاہن) مُشا یا چیئی غیب دانی جیْ یقین تھینَس آن رزنَنس چہ بیٹے ذریعہ شیطانیْ گہ پیریانَن کھاں سہ عالم ملکوت جیْ موڑیْ معلوم تھے اٹینَن۔ عرب اےْ خاص خاص علاقوڑ آ جک خورَس کھائیٹودیْ دُور دُرے جک تومیْ تومیْ حجتو گیْ این گہ تومہ چَپ موڑیْ معلوم تھیینَس، آ موڑیْ کرہ دان آن کرہ چوٹیر بینَس۔ یونان، بابل گہ بنو اسرائیل دہ گہ کہانت یا فال گوئی رواجس، مگر یونان اےْ فال گوئی درجہ بابل اےْ جگوجیْ لو کمُس۔ البت بنو اسرائیل اےْ کہانت مُشرک جگو کہانتِجیْ شِنا جُدا قسم اےْ سیْ[62]۔

زائی سوڑا تھون

کھسُکہ عرب جگو دستورِس چہ کرہ گہ سہ اُجَئی دے نئی زیٹڑ گیئے توْ منزل دہ اُچھی تومؤ کورڑا پھل تھینَس، کھاں زائی دہ کورڑا گیے دِتوْ توْ اسہ زائی سیٹے سوڑا بِیسی آن اسدی تومی بسِیت تِھینَس آن اسدیْ مُتوْ کوئے سگہ زائی نہ پِیباسوْ۔

ہگار یونے کھسُکیْ رواج

کھسُکہ عربو مجیْ مختلف موقو مجیْ ہگار یَونے رواجیْ ہشِینوْ۔ آئے سے بارَد محمود شکری آلوسی کتاب "بلوغ الارب" جلد3، پٹھو9-15 دہ تفصیل ہشِینیْ کھاں سے کُھٹی موڑیْ آن۔

نار القریٰ: آ مداچِھیؤ راہنمائی کرِیا تھینَس چہ مداچھی ہسان گیْ گوڑہ بُجَیش اُچھا؛

نارالمذدلفہ: آ حجانِیو راہنمائی کرِیا تھینَسن چہ سہ عرفاتِجیْ ہسان گیْ مذدلفہ دہ اُچھان؛

نارالتحائفہ: آ ہگار لوظ گہ سگان دیونے کرِیا گِہینَس آن مجی لُوٹی گہ گندھک وینَس؛

نارالغدر: کوئے فریاد/پناہ دہ ہنو منُوڑ سے چھل بِلیْ توْ سیْس حج اےْ موقع دہ منیْ دہ ہگار تھیسوْ آن شت تے کؤ تِھیسوْ چہ فلٹکے مُشَئی پناہ دہ غداری تھاؤن؛

نارالسلالہ: کوئے مال دولت گیْ خیرے سفرِجیْ مرک بوئے آلوْ توْ سہ سے گوڑہ گُہَینَس؛

---

[61] مولانا نجم الدین سہواروی، رسوم جاہلیت (قبل از اسلام عربوں کی رسوم)، ص:4۔

[62] ابوالقاسم، سیرت کبریٰ، ص:152، 153۔

نارالطرد: غماٹوْ مداچیْ مرک بوئے گِیاؤ توْ سہ سے دُبرہ نہ آیونے کِرِیا آ ہگار تھینَس آں ساتیْ سہ سَڑ شویئے گہ دینَس آں رزنَس خودیس دُبرہ نہ اٹے؛

نارالاھبہ: آ جنگے کِرِیا کھوڑِجیْ گُہینَس چہ ٹلگیرے جک ہگار پشِی ٹل بون ایئن؛

حضرت نوح علیہ السلام

نوح علیہ السلام، حضرت آدم علیہ السلام جیْ پتو بدِیادمو بسِیت ائےْ مورث اعلیٰ نوْ۔ رزنَن طوفان نوحؑ جیْ پتو زمینِجیْ ییٹے نسل باقی پھت بِلِس۔ جزیرۃُ العرب ائےْ آبادی ایک پُچ سام ائےْ آؤلاتے نیْ۔ "سام ائےْ" زُمنہ 29 شلوجیْ 38 شل کال قبل مسیح سُوْ۔ عراق ائےْ دچھٹوْ چُھپ دہ ییٹے بسِیتِس، ادِیؤ ییٹے نسل پَھرِی خور بِلِس۔ تورات ائےْ مطابق نوح علیہ السلام ائےْ چے پِھیاس سام، حام، یافت۔ کھائیٹے نسل اش بیلہ دُنیے دہ آبادِن۔

محققین گہ مُؤرّخین سہ رزنَن نوح علیہ السلام ائےْ دُو مُتہ پھیئے گہ اسِلہ، ایک "ارم" آں مُتوْ "ارمخشذ"۔ جزیرۃُ العرب دہ ییٹے نسل پَھرِلیْ آں ترقی تھیگیْ، پتو اللّٰہ تعالیٰ ائےْ نافرمانی تھونے وجہ گیْ تباہ بِلیْ۔ عربی دہ ییٹوڑ "اُمَمْ بائدہ" تھینَن۔ ییٹے مشہور نسل عاد، ثمود، عبد ضخم، گہ عمالقہ سیْ[63]۔ عمالقہ قومے بارَد آ گہ رزنَن چہ "فراعنہ"، مصر گہ ییٹے ایک شاخکِس کھاں شمالی جزیرۃُ العرب جیْ اُجَئی دے گِیاس[64]۔ ارمخشند ائےْ نسل مجی ایک شاخ توْ اسا سیْ کھانْس دہ حضرت ابراہیم علیہ السلام گہ حضرت لوط علیہ السلام گہ بیدہوں ٹبرے جکَس آں دُوموگیْ شاخ اسا سیْ کھاں سے مورث قحطان جَکَس۔

جزیرۃْ العرب ائےْ بُٹُج پونٹہ آرامی نسلے جکَس، سیٹوجیْ پتو قحطانی، قحطانی جگو جیْ پتو اسہ نسلے جک کھاں نسب گیْ ابراہیم علیہ السلام ائےْ نسل سے ایکھتینَن[65]۔

حضرت اسمعیل علیہ السلام ائےْ آؤلاتو مجیْ لیے پیڑی پتو عدنان نُومے ایک مُشاک پائدا بِلُس کھاں مُتی پھت بین نسلَو ہُرنُکس (مورث)۔ آرامی نسلے جک اپوْ لو مُدا جزیرۃُ العرب دہ پھت بوئے الگلہ ادِیؤ نوٹہ یا بڑِتھہ مگر قحطانی نسلے جک ادِی بسمِلاس کھائیٹوڑ "عرب عاربہ" یعنی اصل

---

63 رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:105،106۔

64 رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:106۔

65 رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:106،107۔

عرب تھینَن۔ حضرت نوح علیہ السلام اےْ پُچ سام اےْ آؤلات مجی ایک "ارم" نُومے نسلِس۔ قرآن مجید دہ سیٹوڑ "ارم" رزجِلِن۔ (الفجر: 6-8)۔

شمالی حجاز دہ ثمود بن "ارم" آں یمامہ دہ طسم بن ارم گہ جدیس بن ارم آبادَس۔ جزیرۃُ العرب اےْ مُتیْ علاقوڑ ارم نسل عبیل، عبد ضخم، جرہم گہ عمالقہ آبادَس، ییٹوڑ "عاد ثانیہ" گہ رزنَن مگر "معین" نسلِجیْ اختلافُن، کوئے سہ عمالقہ جگو اجداد آں کوئے سہ ایک جُدا نسل منینَن[66]۔
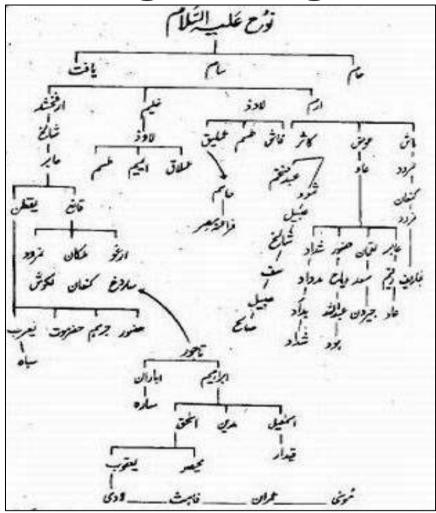
کھسُکہ عربو دبُونٌ (معبُود)

نوح علیہ السلام اےْ قوم سہ پوْش قِسمو بڑہ بُتو عبادت گہ پرستش تِھیسیْ۔ آ بُتو مجی (1) وَدّ،

---

66 رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:115۔

(2) سُواح، (3) یغُوت، (4) نسر، (5) یعُوق شامِلَس۔ "ودّ" قبیلہ بنو کلب اےْ معبودُس آں آ سے عبادت خانہ دومتہ الجندل داسوْ۔ آ ایک ڈوگوْ بُتُس کھاں مُشائے شِقل داسوْ، قُریش سگہ آس معبود منینَس۔ "سُواع" قبیلہ طےِ دبُوٹیْ (دیوی) سیْ کھاں چیئے شقل داسیْ، یئہ سے مندر "ینبوع" زیٹڑ ایلاسوْ۔ "یغُوت" قبیلہ حمیرے بُتُس کھاں حجاج گہ یمن مجی جرش مقام دہ بِدِیلُس۔ آ سے شِقِل دَئِں سیْ، آ قوت گہ شتے علامتُس۔ "نسر" آ قبیلہ حمیر اےْ معبُودُس کھاں ٹپوسے شِقِل داسوْ۔ کھسُکہ کُتبَو مجی آ بتڑ "نسُور" تھیگان۔ "یعُوق" یمن اےْ قبیلہ ہموان اےْ معبُودُس، آ سے شِقِل اشپوئے سیْ کھاں سے پرستش عرب دہ گہ تھینَس[67]۔

قوم عاد

ابن اسحاقؒ سہ رزانوْ چہ عاد پُچُس عوض بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام اےْ[68]۔ عاد قوم دُو درجو مجانیْ، عاد اولیٰ گہ عاد ثانیہ، بیدہوں مجی شل کالو دُرِیارِن۔ سیوطیؒ سہ رزانوْ چہ قوم عاد ایک شیتِلیْ قومِس کھاں سو طوفان نوح جیْ پتو بُٹُج مُچھو بت پرستی شیروع تھیگِس۔ عاد قومے ذِکر قرآن پاک دہ دائے سورتو مجی آلُن[69]۔

قوم عاد اےْ اصل بسِیت یمن گہ عمان مجیْ ایک زائی احقافِس۔ یبٹے عروج اے زُمنہ 2200 ق۔م جیْ 1700 ق۔م بُجیَسُس۔ یئہ تام جنوبی عرب دہ خورَس، یمامہ، عمان، بحرین، حضر موت گہ مغربی یمن اےْ گُچھی گہ صحرائی علاقہ پیگاس۔ عاد اےْ دُو پھیاس، ایک شدید مُتوْ شداد کھاں سیْ تومیْ جنت سنونے کڑاؤ تھاؤس[70]۔

اللہ تعالیٰ اےْ قوم عادِجیْ عذاب چیٹیاؤ کھاں سے ذِکر قرآن دہ آلُن:

فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ مَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ (اعراف:72)

ترجمہ: "تے اسا سہ سڑ گہ سہ سے ملگیریوڑ تومیْ رحمت گیْ نِجات دیس آں کوئے سہ اسے آیات چوٹیر کلینَس سیٹے چِھرِش دوییس آں سہ ایمان والو مجی ناس"۔

عاد قومے زُمنہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیْ دُو زِر کال مُچھوس۔ قرآن پاک دہ عاد قومڑ "مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ" رزجِلِن۔ عاد ایک پوٹیْ عرب قومِس کھاں سے قرآن دہ سورۃ ھود آیات 50 جیْ 60

---

[67] مولانا محمد عبد الرحمن، "سیرت انبیائے کرام علیہم السّلام" جلد1، ص:93،94۔

[68] سیرت ابن ہشام، جلد1، ص:54۔

[69] مولانا محمد عبید الرحمن، سیرت انبیاء کرام علیہم السلام، جلد1، ص:110۔

[70] منصور احمد بٹ، اللہ کے باغی، ص:72۔

بُجَیش آں سورۃ الفجر آیات 6 جیٔ 8 بُجَیش ذِکر بِلُن۔ کھاں وخ دہ آ قوم شرک گہ بت پرستی دہ اختہ بوئے نوح علیہ السلام اۓ اتباع جیٔ ژَس بلیٔ یا اتباع نہ تھیگِیٔ تؤ خودے عذاب گیٔ تباہ بِلیٔ۔ عاد قوم حضرت نوحؑ اۓ چرموگیٔ پیڑی داسیٔ یعنی عاد بن عوض بن ارم بن سام بن نوح۔ قوم عاد اللہ تعالیٰ اۓ حُکم گیٔ اوشیٔئے گُگَل گیٔ تباہ بِلیٔ۔ قرآن پاکے مطابق آ قوم دُنییے گہ اخرت دہ خودے رحمتِجیٔ محرومِن۔ تحقیق آثار قدیمہ دہ آ قوم 3000 کال قبل مسیح جیٔ اول قرنؓ عیسوی بُجَیش عرب اۓ سُمِجیٔ موجودِس۔

قومِ عادو کھاں وخ دہ تومؤ نبی حضرت ہُود علیہ السلام اۓ مؤش منونجیٔ انکار تھیگیٔ تؤ اللہ تعالیٰ اۓ ست راتیٔ گہ انّش سُوریٔ اوشیٔئے گُگَل پائدا تھاؤ (الحاقہ 6: 69)۔ آ گُگل مُچھو آلؤ ہر څِیز تباہ بِیؤ بوجاسؤ۔ (الذاریات42:51 ، الاحقاف46:25)۔ آ گُگلے عذاب گیٔ قوم عاد ادَئی تباہ گہ برباد بِلیٔ کھاں انسان سہ سوچ گہ نہ تھوبانؤ۔ شیتِلیٔ صُورتو جک، کور گہ کھوٹیٔ دوییے سنِیل گوژو مجیٔ گہ جودہ نہ پھت بِلہ۔ (الحاقۃ7:69)۔

<u>قوم عاد اۓ بُتِی</u>

قومِ عاد اۓ دُو مشہور بُتِیٔ سہ۔ ایکے نُوم "صدا" آں مُترے نُوم "ہباء" سُؤ۔ کھاں وخ دہ قوم عاد

گُمراہ بوئے اکوٹِیْ (نافرمان) بِلیْ توْ اللہ تعالیٰ ایْ عذاب دہ غرق تھاؤ۔ بیٹوجیْ قحط اےْ عذاب گہ نازل بِلوْ آں کِٹوْ اڑوْ گہ اوشیْئے عذاب گہ[71]۔

اللہ تعالیٰ ایْ قرآن دہ عاد قوم اےْ بارَد رجاؤ:

"ٹھا نہ پشیتَن چہ ٹھے خودِیؤ (قوم) عاد سے جو (سلُک) تھاؤ، کھاں (اہل) اِرمَس (آں) بڑیْ بڑیْ تُھوٹو (شان گیْ ڈوگہ گہ اُتھلہ محلاتو) جَکَس کھائیٹے مثل (گیْ دُنیے) مُلکو مجی (کوئے گہ) پائدا نہ تِھجِلان" (سورۃ الفجر، آیت 6 جیْ 8 بُجَیش)
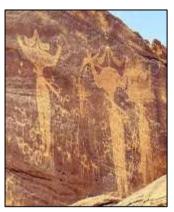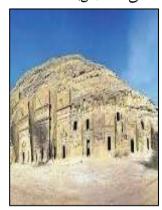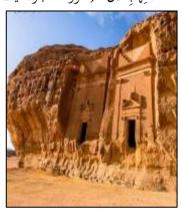
قوم عاد اےْ پھت بِلہ نکھہ

ہُود علیہ السلام ایْ تومیْ اکوٹِیْ (نافرمان) قومڑ عذاب اےْ دُعا تھاؤس، ست راتیْ گہ اٹْش سُوریْ جھڑی گہ اوشیْئے عذاب آلُس[72]۔ عاد قوم سہ بڑہ بڑہ کھوٹِیْ دوییے کھوٹو مجی بڑہ بڑہ گوڑیْ گہ محلات سنیسیْ، آئیٹے آثار گہ نکھہ اش بُجَیش عرب دہ ہشینَن، پشی مُنوڑو حیرِیان بِینوْ۔

<u>قوم ثمود</u>

کھاں وخ دہ عاد قوم تباہ بِلیْ تو یہْ سے زمین گہ گوڑو مالک قوم ثمود بِلیْ۔ قرآن مجید دہ ثمود قومے بسِیت گہ مقام اےْ ذِکر وادیٔ حجر اےْ نُوم گیْ بِلُن کھاں شام گہ حجاز اےْ سوسَم دہ ایک مائداٹکِن کھانْسَڑ اش بیلہ "فجُّ النّاقہ"رزنَن[73]۔ ثمود گہ جدیس بیئے عابر بن ارم بن سام بن نوح علیہ اسلام اےْ پِھیاس[74]۔ ثمود قوم دہ لا نُوم نِکھتہ باچھائے گہ لگِتھان۔ دوبان بن نمیع باچھائے تومیْ

---

[71] سورۃ ہود، آیت 50 تا 60، سورۃ الفجر، آیت 6 تا 8، سورۃ الاحقاف، آیت 24، 25؛ طبرانی کبیر: 12416۔

[72] علامہ ابی جعفر محمد بن جریر الطبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، تاریخ طبری، جلد 1، ص:158۔

[73] مولانا محمد عبید الرحمن، سیرت انبیاء کرام علیہم السلام، جلد 1، ص:132۔

[74] شرح سیرت ابن ہشام، جلد 1، ص:54۔

باچھات اسکندریہ بُجَیش بڑِیاؤس۔ اجداتھ اہل ثمودو وہب بن مرّہ بن رحیب گہ سہ سے ژا ہوبیل بن مرّہ ثمودو بڑہ باچھائے لگِتھان[75]۔

عاد قومِجیْ پتو یئہ سے جانشین قوم ثمودِس۔ ثمود قوم جزیرۃ العرب ائےْ دچھِٹیْ کِھنگ (شمال) دہ شام گہ مدینہ ائےْ سوسم دہ وادی القری دہ آبادِس۔ یئِٹے اہم علاقو مجیْ حجر، علاء گہ تبوک ائےْ خاریْ اینَس[76]۔ ثمود قوم مُچھو یمن دہ آبادِس مگر اسدِیؤ سباء قومو یئِٹو اُشڑے نِکھلیگہ۔ یئِٹے کتبائے آرامی گہ ثمودی کچِٹو مجی موجُودَس۔ یئِٹے کھوٹو مجی گوڑیْ دونے ذِکر قرآن پاک دہ گہ آلُن[77]۔ (شعراء۔149)۔
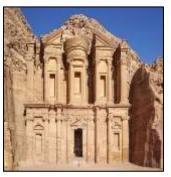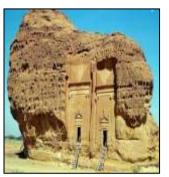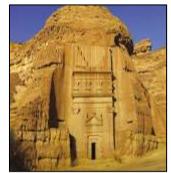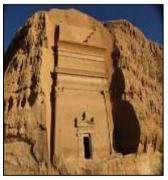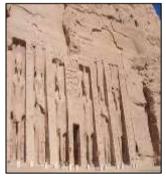
باقیات قومِ ثمود

ثمود قوم سعودی عرب دہ زِر کال قبل مسیح جیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ اوّل عہد بُجَیش آبادِس۔ آ قومے ہُرنکے نُومِ ثمودُس: ثمود بن جشیر بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام۔

---

75 ابن خلدون، جلد 1، ص: 39۔

76 سید سلیمان ندوی، ارض القرآن، ص: 188، 189۔

77 جزیرۃ العرب، رابع حسنی ندوی، ص: 116، 117، 118۔

عاد جنوبی گہ مشرقی عرب اےْ علاقو مالِکَس، ثمود بیٹْے مقابل مغربی گہ شمالی عربِجیْ قابضَس، بیٹْے تخے زائی حجرے مقامس کھاں شام ئڑ بوجے پوٹْیْ پوْدِیْ جیْ واقع سیْ۔
فن تعمیر دہ عاد قومے شِریا بیٹْوڑ گہ سُکھشِیار حاصلِس۔ بیْس کھوٹْیْ دویے بیکیْ یا خار سنینَس۔ بٹَو گوڑیْ گہ قبری سنون بیٹْے ایک خاص سُکَھیش کوْمُس۔ بیٹْے کھسُکہ نکھہ (آثار) چیئے بُجَیس موجُودَن، کھائیٹْوجیْ ثمودی گہ آرامی کتبائے لِکِیلان[78]۔
ثمود عرب اےْ بڑیْ تابِینِس، بیْہ ثمود بن رام بن سام بن نوح علیہ السلام اےْ آوْلاتَس آں سام گہ حجاز اےْ دہ حجر بیٹْے بسیِتِس، اللہ ایْ بیٹْے کِریا حضرت صالح علیہ السلام مبعوث تھاوْس:
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ-قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ-هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ
ترجمہ: ''صالح علیہ السلام ایْ رجیگہ وو می قوم! خودے عبادت تِھیا بیل سہ سِجیْ ٹھہے کوئے گہ معبود نِش۔ بے شک ٹھہوْدی ٹھہے خودے طرفِجیْ ٹھرگَں (روشن) نکھوْ آ لُن۔ ٹھہے کِریا نکھے شان گیْ آ اُخَٹیْ نیْ۔ تَوْ ٹھوْس بیْس پھتیا چہ خودَے زمینِجیْ کھائے آں کھچَٹیْ نِیات گیْ ہت نہ شَیا نیں توْ سخ عذاب دہ پیجِیت۔ (پ8، الاعراف: 73)
ثمود قومو کھاں وخ دہ صالح علیہ السلام اےْ دعوت رد تھیگیْ آں اسہ اُخَٹیْ مریگہ کھاں معجزہ لُکھون دہ بِٹِجیْ پائدا بِلِس تو اللہ تعالیٰ ایْ ایک لئی سخ چیخ (کؤ) گیْ آ قوم تباہ تھاوْ۔ (الحجر 15: 84،82)۔ صرف اسہ جک پھت بِلہ کھائیٹا صالحؑ جیْ ایمان اٹیگاس آں سہ سے اتباع تھینَس۔
فَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا
''آ ٹولے جیْ عذاب اےْ بارَد کرہ اسے حُکم اُچھتوْ توْ صالح (علیہ السلام) گہ سہ سِجیْ ایمان اٹیگ جک اسا تومیْ رحمت اےْ چھیش کھری نجات دیس''
وَاَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِين۔
''سہ آتھ مُوں گہ نوٹھہ چہ سیٹْے نکھہ گہ نوٹھہ (آ لیل بِیسیْ) سہ آ اُزمُکے جیْ کرہ گہ بسمِلہ ناس''
اَلَااِنَّ ثَمُودَ كَفَرُوا رَبَّهُمْ
''آ لِچھیا چہ ثمود قومو تومؤ خودے جیْ کفر تھیگِس آں سہ سے احکام کِھسَڑ ویگِس۔

[78] سید سلیمان ندوی، ارض القرآن، جلد 1، ص:188، 189؛ عبد الماجد دریا آبادی، تفسیر ماجدی، تفسیر سورۃ اعراف، آیت 73، فقرہ 97۔

قومِ ثمود تومیؔ نافرمانی وجہ گیؔ دُنیے جیؔ بڑتھیؔ۔ صالح علیہ السلام جیؔ ایمان اٹیگہ جگو تعداد 120 سیؔ کھائیٹوڑ نجات ہشِلِس، ہلاک بِلہ جگو ٹبرَو تعداد ایک گہ ہوریؔ زرِس[79]۔

علامہ آلوسیؒ سہ لِکِینوْ چہ حضرت صالح علیہ السلام تومیؔ قومے تباہی جیؔ پتو مکّہ ٹڑ آلوْ، اج دیؔ بَسمِلوْ، اج دی وفات بِلوْ۔ سیٹّے قبر خانہ کعبہ شریف اےؔ غربی کِھگّڑ حرم دہ اڑونوْ[80]۔

معین قومے کِھن دہ حضر موت علاقہ دہ کھسُکوْ خارے نکھہ (آثار) دریافت بِلان کھاں سے نُوم "معین" پشیگان، ادِی ایک متمدن قوم آبادِس، کھاں ایک زُمنہ بُجَیش عروج داسیؔ۔ کوئے جک سہ بیٹوڑ "عاد ثانیہ" گہ رزنَن، کوئے سہ رزنَن چہ ییٔہ عمالقہ قومے نسل جاس[81]۔

قوم عمالقہ

عمالقہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اےؔ زُمنائے ایک شیتِلیؔ گہ بِجُوٹیؔ ناترس قومِس۔ حضر موت اےؔ ایلہ ایک کھسُکوْ خارے نکھہ (آثار) دریافت بِلان کھاں سے نُوم "معین" پشیگان۔ جغرافیہ دانوْ تحقِیق آنیؔ چہ ادِی ایک متمدن قوم آبادِس، کھاں ایک زُمنہ بُجَیش عروج داسیؔ۔ کوئے جک سہ بیٹوڑ "عاد ثانیہ" گہ رزنَن، کوئے سہ رزنَن چہ ییٔہ عمالقہ قومے نسل جاس[82]۔

عمالقہ قوم اےؔ پھت بِلہ نکھہ

قرآن پاک دہ بیٹوڑ "جبارین" رزجِلِن۔ ابراہیم علیہ السلام اے وخ دہ ییٔہ بحیرہ مردار اےؔ مغرب دہ آبادَس۔ ییٔہ فسادِیانَس آ وجہ گیؔ آشوری باچھو جیؔ بیٹو صحرائے سینا اےؔ طرفڑ نکھلے پھتیگاس۔

---

79 مولانا محمد عبید الرحمن، سیرت انبیاء کرام علیہم السلام، جلد1، ص: 140، 141۔

80 مولانا محمد عبید الرحمن، سیرت انبیاء کرام علیہم السلام، جلد1، ص:140۔

81 رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:116۔

82 رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:116۔

موسی علیہ السلام پیٹو پتو اسرائیل جگو ایک سِیں گَیْ روان بِلُس چہ پیٹوجیْ بیت المقدس آزاد تھیین مگر فلسطین دہ اُچھی اسرائیل جک جنگ تھون نہ تگبالہ۔

پیْہ لا ڈوگوْ دھڑے، کھچٹہ بجُوٹہ گہ وحشی فطرتے جکَس۔ قرآن مجید دہ پیٹوڑ "جبارین" نُوم دِتُن۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام ائےْ وخ دہ پیْہ بحیرہ مردارے مغرب دہ آبادَس۔ پیٹے سرکشی وجہ گیْ آشوری باچھوجیْ پیٹو صحرائے سینا ائےْ طرفؤ باک تھیگاس۔ کھاں وخ دہ بنی اسرائیل سرکشی مرتکب بِلہ توْ اللّٰہ تعالیٰ ایْ جالوت نُومے ایک قوم کھاں سڑ عمالقہ تھینَس پیٹوجیْ مسلط تھاؤ۔ جالوت عملیق ائےْ آؤلاتو مجاسوْ[83]۔

ایلہ علاقو اخسر لیکھیْ حکمتوجیْ عمالقہ جگا قبضہ تھیگاس۔ پیٹے جک لا شیتلہ گہ دیوانِس، کوئے سہ پیٹوڑ آرامی نسل رزنَن۔ پیٹے اول وطن یمنِس۔ اسدِیؤ نِکھزی مدینہ گہ مکّہ دہ آباد بِلاس، پھِرِی شام، فلسطین گہ مصر ئڑ گیاس۔ کھس وخ دہ بیت المقدس عمالقہ قومے قبضہ داسوْ، بنی اسرائیل سہ پیٹوڑ مُک نہ پیبانَس۔ ایک چوْٹ بنی اسرائیل ئڑ حکم بِلوْ چہ عمالقہ قومِجیْ بیت المقدس آزاد تَھیَا، مگر بنی اسرائیلوجیْ اسہ وخ دہ نہ تھوبالاس۔ لو وخ پتو، بنی اسرائیلوجیْ فلسطین دہ عمالقہ جگوڑ شکست دیگہ آں بیت المقدس گہ پیٹوجیْ آزاد تھیَیگہ[84]۔

معین قوم

آ قوم گہ عمالقہ ایک وخ دہ عرب دہ بینَس۔ معین قومے بسیت حضرموت علاقائے دہ داسیْ۔ حضرموت دہ پیٹے آثار قدیمہ بشِیلان[85]۔

طسم گہ جدیس قوم

جدیس قومے رزنَن چہ پیْہ گہ ثمودے ژاسُوْ آں مالے نُوم عابر بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلامُس[86]۔ طسم، عملاق، اُمَیم گہ لاوَز نوح علیہ السلام ائےْ پِھیاس[87]۔ آ دُو تابِینہ یمامہ دہ آبادِس۔ کوئے جک سہ پیٹے بسِیت بحرین پشینَن۔ پیْہ آرامی نسلے تابِیناسیْ کھاں امّ بائدہ دہ اِشمار بینَن۔ کھس وخ دہ آ تابِینَس اکو مجیْ جنگ تھینَس، اخر سہ ایک چوْٹ طسمے ایک ظالم باچھا عُملُوق پیٹوجیْ

---

83 https://dunya.com.pk/index.php/special-feature/2021-10-18/25293خاور نیازی۔

84 رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:119،120۔

85 محمد رابع حسن ندوی، جذیرۃ العرب، ص:116۔

86 شرح سیرت ابن ہشام، جلد1، ص:54۔

87 شرح سیرت ابن ہشام، جلد1، ص:54۔

مسلط بِلوْ، بڑیْ جنّگ بِلیْ، جدیس تابِینَڑ شکست بِلیْ، مگر اپوْ مُداجیْ پتو بیئی تابِینو حُکمَت بڑجِی نوٹھیْ، عربو قصو مجیْ طسم گی جدیسے تذکرہ ہشِینوْ۔ آ گہ ایک قَیس ہنیْ چہ ییٹے زُمنہ عاد ثانیہ قومِجیْ پتو لگِتُھن، ییٹے کھسُکہ آثار گہ نکھہ یماما اےْ طرفڑ ہشینَن[88]۔

طسم گی جدیس قومِ آرامی نسل کلینَن آں ییٹو ''ام بائدہ'' گروہ دہ اِشمار تھینَن، کھس وخ دہ ییْس یماما دہ حُکمت تھینَس[89]۔

عرب مُؤرّخین سہ رزنَن طسم گہ جدیس، ازد ابن ارم ابن لوث ابن سام ابن نوحؑ اےْ آؤلاتَس۔ ییْہ یمامہ اےْ علاقہ دہ بسمِلَاس۔ اسہ علاقہ ئڑ القری گہ تھینَن۔ ییٹے ایک باچھائے ییٹوجیْ حُکمت تھاؤس کھاں سے نُوم عملیق ابن حبش ابن ہلاس ابن ملادیس ابن ہرقس ابن تسامُس۔

طسم گہ جدیس قوم اے پھت بِلہ نکھہ

طسم گہ جدیس عرب اےْ اسہ تابِیناسیْ کھائیٹا یمامہ گہ ایلہ علاقائے آباد تھیگاس۔ جدیس تابِینے جک دُنیے جیْ بڑِیتھان ییْہ عرب اےْ پوٹہ بسِت جَکَس۔ ییٹوڑ کرہ کرہ جک سہ عاد گہ جنات گہ تھینَس۔ طسم، جدیس گہ ثمود جزیرۃ العرب اےْ مرکز دہ ایک اُتّھلیْ تہذیب اےْ امین جَکَس۔

88 رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب،ص:118،119۔

89 رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب،ص:119۔

لا محققِین سہ آ گہ رزنَن چہ طسم گی جدیس بیدہاں ایکھاتئ یمامہ ائ علاقہ آباد تھیگاس۔ بیٹِے اکومجئ جنّگہ بینَس۔ ایک چوْٹ طسم قومو "حسن بن تبع" جئ امداد لُکَھے جدیس قوم سے جنگ تھیگِس۔ اسہ جنگ گئ طسم گہ جدیس بیئے تباہ بِلہ آں یمامہ گُچھلئ توْ بنی حنیفہ ائ سیٹُو تحلیل تھاؤ، یئہ اسلام ائ ظہورے وخ دہ موجودس۔

اکابرین سہ آ گہ رزنَن چہ اسود بن رباح کھاں سئ عمالیق مراؤس، توْ پتو یمامہ ائ علاقاجئ طائی قبیلہ ائ جک کھوٹُوْ طرفڑ اُچی گِیاس۔ قدیم محققِینُجئ طسم سے ایک بُت گہ منسوب تھیگاس کھاں سے نُوم "کتیرہ" سوْ، ظہورِ اسلامِجئ پتو اسہ گہ تباہ تھیگاس۔

<u>سباء، اُمَیم گہ وبار قوم</u>

قحطان نسلے ہُرنک سباء نومے مُشاکُس کھاں سے آؤلات سباء قبیلوجئ علاوہ مُتئ گہ ہنئ کھائیٹُو مجئ حمیر گہ کہلان ائ شاخائ۔ بیٹِے تسرُپ دہ کھسُکہ ساؤدگر کاروانئ سندھ، اقصیٰ، مصر گہ غزہ بُجَیش بوجنَس۔ بیٹِے حُکمت اول قرنڑ عیسوی بُجیَش پھت بِلِس[90]۔

حمیری قبیلہ دہ بڑوْ گروہ قُضاعی قبیلہ ائ سوْ، کھاں سے وجہ گئ تمام حمیری نسلوڑ حمیرے بد دہ قُضاعہ رزجِلِس۔ قُضاعہ قبیلہ ائ آؤلات یا شاخو مجئ کھاں مشہور بِلہ سیٹُو مجی قبیلہ بہرہ

---

[90] محمد رابع حسن ندوی، جذیرۃ العرب، ص:122۔

جرم، قبیلہ راسب، قبیلہ تنوخ، قبیلہ جُہینہ، قبیلہ عُذرہ گہ قبیلہ نبد اُس[91]۔

اجداتھ کہلان بن سبا قبیلہ اےْ گہ آمودی شاخاسےْ کھائیٹو مجےْ قبیلہ طے، قبیلہ مذحج، قبیلہ ہمدان، قبیلہ کندہ، قبیلہ ازد، قبیلہ عاملہ، قبیلہ جُذام، قبیلہ اشعر گہ قبیلہ لخم اُس[92]۔

سباء تومۆ وختے ایک بڑےْ مہذب گہ متمدن قومِس۔ یئہ سے اصل نُوم عبدالشمسُس۔ یئسےْ عرب باچھو تاج بونونے بنیاد بِداؤس، تخسِری جگوڑ شگالیْ وِیاؤس، آ گئےْ یئہ سڑ "سباء" نُوم دِتُس[93]۔

یمن اےْ تاریخ لیچَھین جک سہ رزنَن چہ سلطنت شیبہ، کھاں جریرۃُ العرب اےْ جنوب دہ ݜرگن بِلیْ، ادی بُٹُجےْ پوٹےْ تہذیبِس۔ آ تہذیب جزیرۃُ العرب اےْ چار بڑےْ تہذیبو مجےْ ایکِس ییٹے معاشرہ 1000 قبل مسیح دہ آں تہذیب 550 عیسوی ایلہ مختلف حملوجےْ زوال بوئے نوٹھےْ۔

لیچُھک جک سہ رزنَن یئہ سڑ "شیبا" نُوم تے دیگاس چہ یئہ عرب دہ بُٹُج مُچھو قید بِلُس۔ سبائی تہذیب اےْ ݜرگنیارے تاریخ چیئے بُجَیش ربڑینےْ، تے چہ سبائی جگا 600 قبل مسیح بُجَیش تومےْ جوک گہ تاریخ یا واقعہ لِکَون شیروع نہ تھیگاس، آ گئےْ ییٹے پوٹۆ جوک گہ لِکِیلۆ نہ ہشِینۆ، البت تورات دہ ییٹے ذِکر ہشِینۆ، اسورے سارگن (705 قبل مسیح) باچھا اےْ کچٹو (نوِشتو) مجےْ رزِیلِن چہ شیبائی حُکمَتو سہ سڑ سوٹ، کاٹے، بخور گہ گوڑےْ مُجرائے تھیگاس۔ آثار قدیمہ دہ اہل سباء جگو ایک لِکِیلیْ تختکی گہ ہشِلِن، آں سباء قومے پوٹہ ڈھارو باقیات گہ موجُودن۔

عربو چاپیر بڑےْ تہذِیبو کُھٹےْ احوال

عرب اےْ چاپیر چار پۆش بڑےْ تہذِیبو جک آبادَن۔ کھائیٹو سے عربو آیون بوجون گہ ساؤدگری لیٹ دیٹ بِیسےْ۔ عرب سہ مصر، روم، فارس گہ برصغیرجےْ لے قسمو سامان ہرِی شام، یمن گہ افریقہ دہ مُلیْ دینَس، آں اسدِیؤ سامان اٹے اکوڑ کمینَس۔ آ تہذِیبو ایک مُتوْجےْ لسانی، ثقافتی، تاریخی، مذہبی گہ سیاسی اثرات خور بِلاس۔ عربو چاپیر چند بڑےْ تہذِیبو مختصر بیان آئے نوْ:

آشوری تہذیب

اسہ پوٹےْ تہذِیب کھاں دُو زِر کال قبل مسیح دہ دجلہ گہ فرات مجی وجود دہ آلیْ آں تومےْ اُتھلِیارے وخ دہ شام، لبنان، مصر ایلم، آرمینیا گہ بابل بُجَیش خور بِلِس۔آ سلطنتے اول مرکز عراقُس۔

---

91 رابع حسنی ندوی، جذیرۃ العرب، ص:134۔

92 رابع حسنی ندوی، جذیرۃ العرب، ص:135۔

93 شرح سیرت ابن ہشام، جلد 1، ص:57۔

یبٹرے زوال اشور بنی پال اےْ مرگجیْ پتو شیروع بِلیْ، آں نینوا اےْ جگا 612 قبل مسیح دہ نینوا جیْ قبضہ تھرے تومیْ باچھات قائم تھیگہ۔ آشورِیانو تہذِیب گہ مذہبی عقائد پوٹیْ بابل گہ سومیری عقائدوجیْ ماخذَس۔ یبٹرے بڑوْ دبُوٹڑ ''اشور'' تھینَس کھاں سے دھڑ منُوڑے آں تِشِں ٹپوسے سُوْ۔ آشوری پال اےْ زُمنائے کِتابو تعداد دِبو زِر پشینَن کھاں کچوْ سُمے تختکِیوجیْ لِکِیلیاسیْ۔ آشوری تہذِیب سامی تابِین جیْ پائدا بِلِس کھاں جزیرہ عربجیْ اُتِھلِس، آ جک سہ آشور بُتے منِیار (پرستش) تھینَس۔ یبٹوجیْ مُچھو آ علاقہ سومیری جگو ماتحتُس، پتو اکادی، میتانی گہ آمورِی جگا یبٹو کھریْ دیگاس۔

باقیات آشوری تہذیب

کلدانی ایک زِر کال قبل مسیح دہ عراق دہ داخل بِلاس مگر اسہ زُمنہ آشوری جگو عروجے زُمنَاسوْ، آ گیْ کلدانی اسہ وخ دہ کامیاب نہ بوبالاس۔ میدیا باچھا گہ بابلی آشوری سلطنت پھوٹے

اکو مجیْ بگے تومیْ سلطنت دہ ٹل تھیگہ۔ 605 قبل مسیح دہ آشوری زوال بِلہ۔ آشورِیوجیْ چار بڑہ خاریْ اربیلا، آشور، کلاخ، نینوا آباد تھیگاس[94]۔

ایرانی تہذیب

ایرانی تہذیب دُنیے ایک پوٹیْ تہذیبو مجیْ شامِلِن کھاں سے تاریخ چار یا پوْش زِر کال قبل مسیح بُجَیش بوجانیْ۔ شیراز ائےْ مقام دہ کھسُکہ بٹَو اوزاریْ ہشیلاس۔ کھاں وخ دہ یورپ ائےْ جک تھپ داس، اسہ وخ دہ ایران ائےْ جک ایک نئی گہ متمدن تہذیب دہ داخل بِلاس۔ فارس جزیرۃ العربؔ ایلاسیْ آ وجہ گیْ بیدہوں ایک مُتُجیْ ثقافتی، تہذیبی گہ مذہبی اثرات ہشینَن۔ ایران دہ سُمے پوٹہ بونڑ کال ہشِیلک چار زِر کال پوٹان۔

مجوسی آتش کدہ
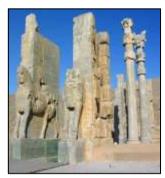
ایران ائےْ تباہ حال آثار

کھسُکیْ ایرانی کیچَٹ

ایک سکّاجیْ آتش کدہ

سکّاجیْ ایک قدیم باچھا

زرتُشتَرَہ (اوستائے مطابق)

فارس اے ساسانی سلطنت یعنی آتش پرستو سلطنت فارس کرمان، مکران، خراسان، سیستان، آذربائجان، جزیرہ عراق گی کردستان جیْ مشتمِلس۔ کھائیٹے اصطخر، شیراز، آہوز، نہاوند، ہمدان، مدائن گہ موصل بڑہ خارِس[95]۔

94 ڈاکٹر معین الدین، قدیم مشرق، جلد اول۔

ایلامی باچھتو لئی بڑیْ وطن کھری دیگِس، جنوب دہ تالیان خار، مشرق دہ انشان یا انزان کھاں مرودشت فارسَڑ ایلاسوْ، کھسُکوْ وخ دہ ایران اےْ طبعی حالت گہ زگروس اےْ کھوٹو سے وابستہ سہ۔ سومیری گہ آکدی جگو خوزستان گہ زگروس اےْ کھٹاریْ علاقو جیْ حملو سوبوْب اج آ سوْ[96]۔ شاہک نشین خردی 646 قبل مسیح دہ آشوریو ہتوجیْ سقوطِجیْ مُچھو ادی ایلام اےْ حُکمَتے اعلان تھاؤس۔ مگر ایران اےْ تاریخ "آریو سرزمین" بونے حیثیت گیْ آریا قوم ادیڑ ہجرت تھونے وجہ گیْ بیٹا بیبان ایران دہ داخل بوئے تومو آغاز تھیگیْ۔ زرتُشتو پوٹیْ کتابوڑ ایران اےْ نُومِ "ایران ویج" بیان بِلُن۔ یمن اےْ حُکمَت کھاں وخ دہ مقامی جگو ہِتِجیْ نِکھتیْ توْ یمن ایران اےْ قبضہ دہ گیئی، نوشیروان باچھائے ماتحت مُلک سنجِلیْ آں سیْس یمن اےْ حاکم موقرَڑ تِھیسوْ[97]۔ مُچھو ادی دہرز حاکِمُس، پتو نوشیوان باچھا حاکم بِلوْ، سہ سِجیْ پتو سہ سے پُچ تبنجان حاکم بِلُس۔

ایران کھاں وخ دہ چُمرے زُمنہ دہ عروج داسوْ، آریائی مہاجرین 1000 یا 1500 کال قبل مسیح دہ ایران اےْ مغربی علاقوڑ داخل بوئے زگروس اےْ کھوٹو بُجَیش خور بِلہ۔ آریائی جک زرتُشتو وخ بُجَیش ایران دہ موجودَس۔ ایران دہ آریائی جگو دُو گروہ مجیْ ایک گروہ جُدا بوئے برصغیرڑ آلوْ کھاںسڑ ہند آریائی لسانی یا قبیلائی گروہ تھینَس۔ ایران اےْ کھسُکیْ باچھتو مجی سلطنت ایلام، سلطنت ماد، سلطنت ہخامنشی، سلطنت اشکانیان، سلطنت ساسانی شامل گہ مشہورِس[98]۔

مصری یا بابلی تہذیب

عرب جمہوریہ مصر براعظم افریقہ اےْشمال مغرب گہ براعظم ایشیاء اےْ سنائی جزیرہ نما دہ واقع ایک مُلکن۔ مصر اےْ شمال مشرق دہ غزہ پٹی گہ اسرائیل، مشرق دہ خلیج عقبہ آں بحیرہ احمر، جنوب دہ سوڈان، مغرب دہ لیبیا آں شمال دہ بحیرہ روم واقع نوْ۔ خلیج عقبائے طرف دہ اردن، بحر احمرے طرفڑ سعودی عرب آں بحیرہ رُومِ اےْ دوموگیْ طرفڑ یونان، ترکی آں قبرص، کھاں گہ مُلک سے مصرے زمینی دِر نہ ایکھتِینیْ۔

95 ڈاکٹر شوقی ابوخلیل، اٹلس سیرت النبی ﷺ، ترجمہ حافظ محمد امین، ص:67۔

96 مقبول بیگ بدخشانی، تاریخ ایران، ص:79۔

97 سیرت النبی ﷺ کامل، ابن ہشام، ص:60۔

98 مقبول بیگ بدخشانی، تاریخ ایران۔

مصرے تاریخ آ مُلکوْ مجی بُٹُجیْ پوڑیْن کھاں سے تاریخی عمر 6000 زِر کال مُچھو جیْ 600 عیسوی بُجَیشُن۔ مصر اےْ پوڑوْ آرٹ جیْ عراق اےْ تہذیبے اثر غالب لیل بِینیْ، سیمیری گہ مصری جگو مجیْ تجارتی روابط قائمَس[99]۔ پوڑیْ مصر دہ زراعت، تنظیم سازی، مرکزی حُکمَتے وجُود گہ کتابو لِکنِی آثار ہشینَن۔

اسہ وخ دہ بابل سلطنت دہ سوڑَ کرنسی درجہ حاصلُس، فارس دہ کرنسی سکّہ روپُس، یُونان سلنطت دہ سکّہ کانسی آں روم سلطنے دہ سکّہ چُمروْس۔
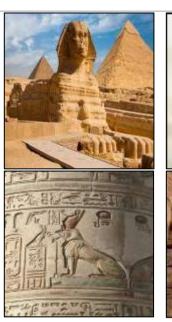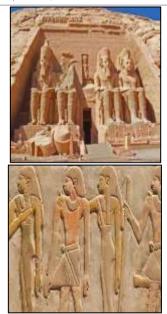
پوڑیْ مصر اےْ باقیات

مصر دہ دُنیے پوڑیْ یادگار عمارتہ ہشینَن کھاں مصرے پوڑیْ تہذِیبی وراثت، فن تعمیر گہ ثقافتے شئِدِی دینَن۔ آئیٹو مجیْ اہرام مصر، ابوالہول، ممفس تہذیب گہ ثقافتے شئِدی ہشِینیْ۔ مصرے پوڑیْ تہذیب بیٹے قومی علامتِن۔ بیٹوجیْ پتو یونانی قوم، عرب قوم، ایرانی قوم گہ ترک عثمانی گہ مُتیْ قومو آثار ہشینَن۔ ستموگیْ قرنْ عیسوی جیْ پتوڑ ادی مسلمانُجیْ تومہ پائیں کُرریگہ آں مصر ایک اہم اسلامی مُلکے شان گیْ خرگَن بِلیْ۔ مصری تہذِیب اےْ اثرات عربوجیْ آں عربو تہذِیب اےْ اثرات مصرِجیْ ہر زائی دہ لیل بینَن۔

[99] وارن سمتھ، اہرام مصر اور فرعونوں کے عجائبات، ترجمہ راجپوت اقبال احمد، ص: 20۔

بازنطیقی تہذیب

چرموگیٔ قرنٔ عیسوی دہ رُوم ائے سلطنت دُو باگؤ مجیٔ بگجلیٔ۔ ایک مشرقی، مُتیٔ مغربی۔
مشرقی حصہ بازنطینی سلطنتے نُومِجیٔ مشہور بِلیٔ۔ بازنطینی باچھائے آ نُومِجیٔ قسطنطنیہ بِداؤ آں پتو ترک حُکمتو بدل تھے ''استنبول'' چھوریگیٔ۔
بازنطینی سلطنت ائے مرکز قسطنطنیہ سیٔ۔ آں سلطنت دہ ایشیائے کوچک، مصر گہ شام ٹلَس[100]۔
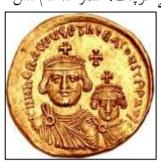
بازنطیقی باقیات

مختلف قومو حملو جیٔ پتو 678 عیسوی دہ بازنطینی دریابی جہازیٔ خارِجیٔ نِکھزِی عربوجیٔ پیخہ تھیگہ، آ پیخومجیٔ بیٹا ایک نواشیٔ آیوک ''یونانی ہگار'' (گریک فائر) کمیگہ مگر آ سے فارمولا اش بُجَیش جگوڑ معلوم نہ بِلن۔ آ کوٹو ذریعہ گیٔ پھل تھینَس آں کیشتی گہ جہازوجیٔ پلجِی ہگار شئِیسیٔ، آ گیٔ عربوڑ ایک نئی بلائی چارپیر بِلیٔ۔

برصغیر ائے تہذیب

برصغیر ائے سُمِجیٔ مختلف تہذِیب گہ مذہبو جک لگِیتھاں آں کوئے اش گہ ہنہ۔ بیٹو مجیٔ آتش پرست، ہندو مت، جین مت، بدھ مذہب، سکھ مذہب، سُوریٔ گہ تارو پرتش تھین جک شامِلَن۔ اَدِی اسلام محمد بن قاسم ائے سندَھ ٹِ آیونِجیٔ پتو آلِن۔ کھسُکہ عربو ولِجیٔ برصغیر دہ گہ جک سہ بُتو پرستش گہ عبادت تھینَس۔ آ اثرات وسط ایشیاء گہ ایران ائے طرفِجیٔ گہ آ لاس آں کوئے اثرات دراؤڑی تہذِیب ائے گہ کاتھ چہ دراؤڑو ''کِٹِیٔ دَبُوٹِیٔ'' (دیوی) پتو ہندو مذہب دہ چَس بِلیٔ۔
عرب ساؤدگری ہندوستان ائے ساحلو بُجَیش اینَس، ادی پیداوار ہری مصر گہ شام ائے ذریعہ گیٔ یورپ بُجَیش اُچھینَس آں اسدیو سامان اٹے ہندوستان، جرائز ہند، چین گہ جاپان بُجَیش اُچھینَس۔ عرب ساؤگری کرِیا یا تو سندھ دہ دیبل یا بلوچستان ائے بندرگاہ ٹِ اینَس[101]۔

---

[100] ڈاکٹر شوقی ابو خلیل، اٹلس سیرت النبی ﷺ، ترجمہ حافظ محمد امین، ص:678۔

کھس وخ ده عرب ائے جک سہ برصغیر یعنی ہندوستان گہ چین سے ضورڑتے مالے ساؤدگری تھینَس آں ساؤدگری بندرگوجیْ بیٹے اکو مجی رابطہ بِیسوْ۔ عرب سہ ہندوستان جیْ چُمریْ کَھگرہ، مصالحہ جات، ٹُکرے، جڑی بُوٹی، سوڻ، قیمتی بَٹِی، صندلے کاٹھوْ، زعفران گہ مُتہ څیزیْ ہرِی مُت ملکوڑ مُلیْ دینَس۔ اسہ وخ ده بیٹے ساؤدگری دیبلے بندر گاجیْ بِیسیْ۔ اسلام جیْ مُچھو ہندوستانے مختلف قبیلو وجود بصرہ، مکّہ مدینہ گہ بحرین ده ہشِینوْ۔ 10 ہجری ده نجران ائے بنو حارث بن کعب ائے مسلمانو کھاں وفد حضورصلی اللہ علیہ سلم ائے خدمت ده حاضر بلُس، توْ سیٹو پشِی حضور ﷺ ایْ رجیگاس: "آ کوئے جکَن کھاں ہندوستان ائے معلوم بینَن[102]"۔

اسحاق بھٹی سہ تومیْ کتاب ده رزانوْ چہ: "کتاب تاریخ گہ جغرافیہ جیْ واضع بِینوْ چہ جاٹ قومے جک برصغیر جیْ ایرانڑ گیئے آں اسدِیؤ مختلف بلاد گہ قصبو مجی آباد بِلہ آں پھرِی اسدِیؤ یعنی ایرانِجیْ عرب ده اُچھی عرب ائے لا علاقوڑ بسمِلہ۔ آخر عرب گہ ہند مجیْ مراسم لیُو گیے، ادِی بُجَیش چہ اکو مجیْ زبانّلو سلسلہ گہ روان بلوْ کھاں سے بُنیاد عرب گہ ہندے ساؤدگریس۔ ابو محشر نجیح سندھی کھاں ایک اہم سیرت نگارُس سندھ جیْ گیے مدینہ ده بسمِیُس۔ پتو اسدِیؤ بغدادڑ گِیاؤس۔ ابو محشر سندھی، مُؤرّخ امام محمد بن عمر بن واقدی (متوفی 207 ہجری) اوستازو مجیْ شامِلُس[103]۔

برصغیر ده کھس وخ ده دراوڑی قوم آبادِس، کھاں تومو وختے ایک مہذب گہ متمدن قومو مجیْ اِشمار بِیسیْ۔ بیٹے باقیاتو نکھہ موہنجوداڑو آثار قدیمہ ده چیئے گہ موجودَن۔ دراوڑ قومِجیْ پتو، کاکیشِیا جیْ آریائی قومے ہجرت بِلیْ آں یِیْہ یورپ گہ برصغیر بُجَیش اُچھتہ[104]۔

دراوڑ جگو جِبڑ دراؤڑی تھینَس، آریائی جِبَو جک مختلف آریائی جبہ دِیؤ ادِی آلاس۔ بیٹے پوٹیْ آریائی جِب وَیدَو شکل داسیْ، آں کوئے جِبہ پوٹیْ داردی جِبو شکل ده پاکستانے موجوده شمال ده رائجِس۔ آریائی جگا دراوڑ قوم ایک طرفڑ باک تھے مقامی سطح جیْ قبضہ تھیگہ۔ اول وختے آریا جک سہ سُوریْ، ہگار، ووئی، اڑوْ گہ مُتی څرگن قدرتو پرستش تھینَس۔ دَبُوٹہ (دیوتائے) خوشحال

---

101 سیّد سلیمان ندوی، عرب و ہند کے تعلقات، ص:7۔

102 تاریخ طبری، جلد 1، ص:154؛ بحوالہ: محمد اسحٰق بھٹی، برصغیر میں اسلام کے اولین نقوش؛ رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب۔

103 ڈاکٹر محمود احمد غازی، محاضرات سیرت، ص:266۔

104 یحییٰ امجد، تاریخ پاکستان (قدیم دور)؛ رازول، انڈس کوہستان۔

تھونے کِرِیا یِیْس جانورو قربنِی دینَس۔ آرِیو حالات بیٹڑے مذہبی کتاب ''رگ وید'' دہ بھجن، مناجاتو شکل دہ ہشینَن، آئیٹو مجی آریو سماجی، مذہبی گہ سیاسیٔ جودنے اندازہ شئِیجانوْ۔
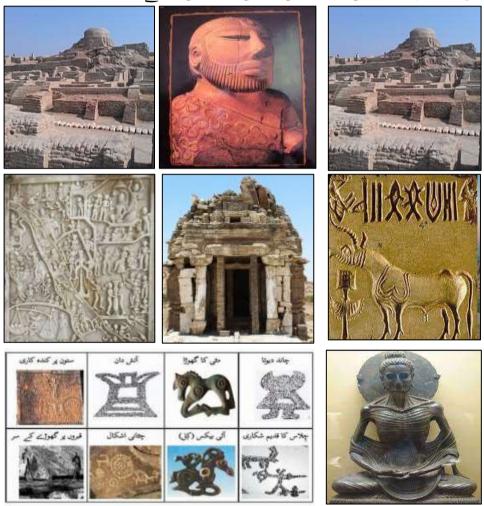
سنسکرت، پوڑٹیٔ فارسی، اوستا، یونانی گہ لاطینی زبانو باہمی مطالعہ جیْ ادا لا گھن الفاظیٔ ہشیلان کھاں مشترک کمِجنَس یا ماخذ مشترکُس۔ آریا سہ مقامی جگوڑ پشاچا یعنی کچو موس کھون جک یا غیر مہذب جک آں اکو لا مہذب یعنی آریا کلینَس۔

چار زِر کال مُچھو آریا قوم تومیٔ اصل زائی کاکیشِیا جیْ نِکھزِی خور بِلیٔ۔ بیٹڑے دُو بڑیٔ شاخاسیٔ۔ ایک شاخے جک یورپڑ گیئے آں مُتیٔ شاخے جک ایران اےْ طرفڑ گیئے۔ یورپڑ گیئے جگوڑ ہندیورپی، آں ایرن اےْ طرفڑ گیئے جگوڑ ہندآریائی تھیگان۔ کھاں جک پامیرے طرفڑ گِیے 1950

قبل مسیح دہ اسدی اُچھَتاس، سیٹوڑ انڈو ایرانی رجیگان، آں بیٹے ایک شاخ ایران دہ داخل بِلیٔ، دُوموگیٔ شاخ افغانستان اۓ پوٗن دتھہ برصغیر دہ داخل بِلیٔ۔

ایران دہ داخل بِلیٔ شاخ کوہ البز گہ کردستانے کھوٹو سوسَم دہ اج اسہ سطح مرتفحی دی بسمِیلیٔ کھاں ایرانی نومِجیٔ مشہور بِلیٔ۔ ایرانی سطح مرتفح دہ اڑو آباد بِلہ جک قبیلہ مادے نُومِجی مشہور بِلہ۔ فارس اۓ جنوب آں شمال مغربی چُھپَوڑ آباد بِلہ۔ ہجرت اۓ آ سلسلہ مسلسل جاری سوٗ۔ مختلف وختوڑ مختلف قبیلائے آ یُو گہ آباد بیؤ گِیاس۔

باب
عرب قبیلائے گہ جک

خانہ کعبہ ائےْ اول تعمیر

حضرت آدم علیہ السلام ایْ بیت اللّٰہ تعمیرے تھونے اوّل بٹ بِدیگہ۔ آ سے کِریا پوْش مقامو بٹِی کمیگہ۔ طورسینا، طور زیتون، کوہ لبنان، کوہ جودی، جبل حرا۔ بیت اللّٰہ پاکے گُوٹ دہ جبل حرائے بٹی شییگہ۔ تے مُلِیاک سدِی آیی سیٹو اکو سے ساتیْ عرافاتڑ بریگہ آں حج ائےْ تمام موقات پشرَیگہ۔ حضرت آدم علیہ السلام ایْ ادِی ایک جُمعہ بُجَیش بیت اللّٰہ پاکے طواف تھیگہ آں تے ہندوستان ائےْ زمین ائےْ طرفڑ مرک بِلہ[105]۔

بیت اللّٰہ

لیچُھک جک سہ رزنَن کعبہ دائے چوْٹ ست دُبار تعمیر تھیگان[106]۔

1. مُلِیاکوجیْ؛
2. حضرت آدم علیہ السلام ایْ؛
3. حضرت شِیت علیہ السلام ایْ؛
4. حضرت ابراہیم علیہ السلام ایْ؛
5. عمالقہ قومو؛
6. جُرہم قومو؛
7. قُریش قُصیّ سرداریْ؛
8. قُریش قومو؛
9. عبداللّٰہ بن زُبیر ایْ؛
10. حجاج بن یُوسف ایْ؛

---

[105] محمد بن جریر الطبری، تاریخ طبری، (ترجمہ:ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 1، ص:87۔

[106] مولانا محمد عبدالرحمن، "سیرت انبیائے کرام علیہم السّلام " جلد1، ص:248، 249۔

قرآن مجید دہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ٹڑ کعبہ شریف اۓ بانی رزجِلِن۔ حافظ حجر عسقلانیؒ سہ "فتح الباری" دہ ایک روایت بیان تِھینوْ چہ بیت اللہ پاکے بُٹُجیْ مُچِھنیْ بُنیاد حضرت آدم علیہ السلام اۓ ہتِجیْ بِدجِلِس[107]۔

تم مُچِھنوْ ہگار گوش (آتش کدہ)

آدم علیہ السلام اۓ پُچ قابیل اسہ تم مُچِھنوْ منُوڑُس کھاں سیْ دُنیے دہ تم مُچِھنوْ آتش کدہ سنے ہگارے عبادت گلہ داؤ، کھاں سے ترغیب سہ سڑ شیطان ایْ داؤس[108]۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام

ابراہیم علیہ السلام اسہ تم مُچِھنوْ پیغمبرُس کھاں سڑ اللہ تعالیٰ ایْ ابو الانبیاء، خلیل اللہ، امام الناس آں حنیف رَزِی کؤ تھاؤن[109]۔ اللہ تعالیٰ سہ حضرت ابراہیم علیہ السلامڑ قرآن مجید دہ امتہ (النحل : 120)، امام الناس (البقرہ: 124)، حنیف گہ مسلم (آل عمران: 67) اے نُوم گیْ سات سات ذِکر تھاؤن۔ اخسر ابنبیاء کرام ییٹے آولاتوْ مجی شامِلَن[110]۔

ابراہیم علیہ السلام اۓ نسلِجیْ لا پیغمبران پائدا بِلان کھائیٹے تذکِرَہ عہدنامہ قدیم دانوْ۔ قرآن مجید دہ گہ ادا لا پیغمبرانو ذِکر بِلُن کھاں حضرت ابراہیم علیہ السلام اۓ نسل جانَ۔ اسے آخری نبیﷺ گہ ابراہیم علیہ السلام اۓ نسل جانوْ[111]۔

بُت پرستی خلاف ابراہیم علیہ السلام اۓ جہاد اۓ ذِکر قرآن دہ لئی چوْٹ آلُن۔ قرآن مجید دہ حضرت ابراہیم علیہ السلام گہ آذر اۓ عقدائے اختلاف کھاں طریقہ گیْ خرگن تِھجِلُن، آں کاتھ ییْہ تومیْ قومے شِرکِجیْ ہی پھا بِلہ آسہ سِجیْ ییٹے جلال گہ اُتھلیارے حقیقت گہ اسہ سے ہدایت اۓ چِل ہشِینوْ، آ وجہ گیْ مسلمانوڑ ملت ابراہیمی جیْ فخرُن[112]۔

مُشرکانو بُتیْ پھوٹون، بت پرستی مخالفت تھون گہ اللہ تعالیٰ اۓ وحدانیت بیان تھون گہ دین ابراہیم اے تبلیغ اے مخالفت دہ اسہ وختے باچھا نمرود بن کنعان بن سام بن نوح ایْ ابراہیم علیہ السلام

---

[107] مولانا محمد عبدالرحمن، "سیرت انبیائے کرام علیہم السلام " جلد 1، ص:249۔

[108] محمد بن جریر الطبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، تاریخ طبری، جلد 1، ص:114۔

[109] سید قاسم محمود، عطش درانی، شاہکار اسلامی انسائیکلو پیڈیا، جلد1، ص: 67-70-

[110] سید قاسم محمود، عطش درانی، شاہکار اسلامی انسائیکلو پیڈیا، جلد1، ص: 67-70-

[111] سید قاسم محمود، عطش درانی، شاہکار اسلامی انسائیکلو پیڈیا، جلد1، ص: 67-70-

[112] قرآنیات انسائیکلو پیڈیا اردو، ص215 ؛ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا قصہ، قصص الانبیاء، ص156۔

ہگارے گُہا بڑیْ بھائ دہ پھل تھیاؤ مگر اللہ تعالیٰ اےْ حُکم بِلوْ:

قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ

(اسا رجیس وو ہگار! ابراہیمؑ جیْ چھہُوں گہ سلامتی سنِش)

حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ اےْ حُکم گیْ تومیْ جمات حضرت ہاجرہؓ گہ پُچ حضرت اسمعیل علیہ السلام ساتیْ تھےمکّہ ئژ آلہ۔ ادی آپِی مرک بوئے بوجون دہ بیٹوڑ ایک کُتھلو خُرمہ آں ایک مدَئی ووئی حاؤلہ تھاؤ[113]۔ روخصت بوئےروان بون دہ حضرت ہاجرہؓ او کھوجیگیْ: ''ٹھوڑ اللہ تعالیٰ ایْ حُکم داؤن یا ٹھوْس آ خوشیْ گہ شڑ وطن دہ موْں آ معصوم بَال سے اکلیْ پھتے بوجنَت کُدِی می کوئے گہ تومؤ نِش''۔ حضرت ابراہیمؑ ایْ رجاؤ ''اوں''۔ حضرت ہاجرہؓ: ''تے سیْس (اللہ سہ) اسو ضائع بون نہ پھتَو''۔ اسہ وخ دہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اےْ عمر مبارک شل کالُس[114]۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام ئژ حیات بعد الموت اےْ آگاہی سلسلہ دہ اللہ تعالیٰ ایْ رجاؤ:

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِى كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن قَالَ بَلَى وَلَكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

ترجمہ: (آں کھاں وخ دہ ابراہیمؑ (ایْ) رجاؤ: وو می خودَئی! موڑ پشیئے چہ تُس مُڑدائے کاتھ جودرِینوئے، سہ سیْ (اللہ) رجاؤ، تُس ایمان نہ لرینوئے یا؟، سہ سیْ (ابراہیمؑ) رجاؤ، اوں، لاکن می ہِیؤڑ تسلی دونے کِریا، سہ سیْ (اللہ) رجاؤ، ''اکوڑ شِناکک مِگِی جمع تھہ، تے سیٹے ایک باگوْ (ہرِی) کھوڑِجیْ پھتہ، تے سیٹوڑ آیونے کؤ تھہ آں لچھہ چہ خودَئی لئی بڑیْ حکمت اےْ خوانُن)۔

ابراہیم علیہ السلام اےْ سفر

ڈاکٹر شوقی ابو خلیل ایْ تومیْ کتاب ''اٹلس سیرت النبیﷺ'' دہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اےْ سفرو بارَد تفصیل داؤن[115] کھاں استفادہ اےْ کِریا ادی نقل تِھجانیْ:

حضرت ابراہیم علیہ السلام اےْ دُعا

بائبل (14: 37) دہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اےْ ایک دُعائے ذِکرُن کھاں وخ دہ سہ حضرت ہاجرہؓ گہ حضرت اسمعیل علیہ السلام مکّہ دہ پھتے گیاؤس:

---

113 دکتور مہدی رزق اللہ، سیرت بنوی ﷺ، ترجمہ حافظ محمد امین، جلد1، ص:2۔

114 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، ''سیرت حلبیہ''، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد1، ص:80۔

115 ڈاکٹر شوقی ابو خلیل، اٹلس سیرت النبی ﷺ، ترجمہ حافظ محمد امین ص:43۔

"پروردگار! موں ایک آووئی گہ شَڑ وطن دہ تومیٔ آؤلاتے ایک باگوْ تھوئے سُجوْ گہ پاک گوڑے کِھن دہ بسمِریاسُن۔ پروردگار! آ موں آ سے کِریا تھاسُن چہ ییْس ادِی نماز قائم تھین، آ سے کِریا تُس جگو ہِیؤ دہ ییٹے چِن پائدا تھہ، آں ییٹوڑ کھونے کِریا میوائے دہ ایْل ییْہ شُکر تھینَک سنِجَن"۔

ارو جیْ بابل بُجَیش	225 کلومیٹر
بابل جیْ حزان بُجیش	900 کلو میٹر
حزان جیْ حلب بُجَیش	300 کلومیٹر
حلب جیْ القدس بُجیَش	600 کلومیٹر
القدس جیْ الخلیل بُجَیش	35 کلومیٹر
الخلیل جیْ مصر بُجَیش	500 کلومیٹر
الخلیل جیْ مکّہ بُجیَش	1450 کلومیٹر

ابراہیم علیہ السلام سفرو ایک نقشہ
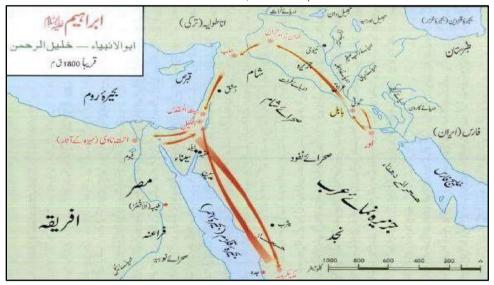
حج تھونے کؤ (اعلان)

سیرت حلبیہ دہ علامہ ابن حجر ہیشمی حوالہ گیْ ابن عباس رضی اللہ عنہ ایْ ایک روایت لِکیلِن چہ کعبہ دونِجیْ پتو حضرت ابراہیم علیہ السلام ابوقیس کھوْٹِجیْ اُکَھتوْ آں ایک مُتوْ قولے مطابق

شبیر کھوڑِجیْ اُکھزِی حج تھونے کؤ تھیگہ[116]: ”وو خودے بندگان! آئے اللہ پاکے سُجوْ (مقدس) گوش خھرے زیارت گاہ نوْ، ادِی آیِی آئے سے طواف تِھیا[117]“۔

اللہ تعالیٰ اےْ ابراہیم علیہ السلام ئڑ رجاؤ: وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ O لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَى مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَO ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِO

ترجمہ: ”آں کَؤ تھہ جگوڑ حج (تھونے) کِریا، تھوئے طرفڑ پوں جیْ یازِی آں اشَتہ اشَتہ اُخوجیْ اُکھزِی ایئن آں اُچھاں توموْ فائدائے زِیوڑ آں پڑین اللہ پاکے نُوم، دیزی کھاں معلومَن ذبح تھون چوپائے چہ اللہ تعالیٰ اےْ سیٹوڑ داؤن، کھا اسٹو مجنیؤ آں کھیَا کھچَٹیْ حالے محتازوڑ، پِھرِی بڑونتھہ (پیر تھونتھہ) توموْ تِھک مِک آں تام تھونتھہ تومی منتہ آں طواف تھونتھہ آ پوٹوْ گوڑے“۔

قبر مبارک ابراہیم علیہ السلام

غارِ ابراہیمؑ

الخلیل دہ مزار ابراہیم علیہ السلام

حج اےْ اعلانِجیْ پتو جبرائیل علیہ السلام ایْ ابراہیم علیہ السلام اکو سے ساتیْ تھے صفاء گہ مروہ کھوْنڑ گِیاؤ کُدی حج اےْ سعی تھینَں، تے حرم اےْ حدود، آں حج اےْ مناسک گہ ارکان پشِیاؤ، مِنیٰ، مذدلفہ گہ عرفات دہ قیام گہ جمراتُجیْ بٹی دونے تمام افعالُجیْ آگاہ تھیَاؤ۔ اسہ وخ دہ حضرت اسمعیل علیہ السلام گہ سیٹوسے ساتیْ موجودُس[118]۔ ایک روایت دانیْ حضرت ابراہیم علیہ

---

[116] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، ”سیرت حلبیہ“، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد،1، ص: 519۔

[117] مولانا محمد عاشق الٰہی میرٹھی، ”اسلام مکمل“، ص:16۔

[118] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، سیرت حلبیہ، جلد1، ص:520۔

السلام 175 کالو عمر دہ وفات بِلہ آں حبرون دہ مکفیلہ غار دہ دفن بِلہ، اش بیلہ اسہ مقام ئڑ خلیل تھینَن کھاں بیت المقدس ائےْ ایلانوْ[119]۔

حضرت اسمعیل علیہ السلام

حضرت اسمعیل علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام ائےْ بڑوْ پُچُس۔ قرآن دہ سہ سڑ صادق الوعدے لقب دِجِلُن۔ سہ سے اجیْ ائےْ نُوم حضرت ہاجرہؓ سُوْ۔ سہ اسہ وخ دہ بالُس کھاں وخ دہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ائ تومیْ جمات گہ پُچ اٹے مکّہ شریف ائےْ خوشہ وطن دہ پھتے مرک بوئے تومیْ وطنڑ گِیاؤ۔

حضرت اسمعیل علیہ السلام لنڈہیر بِلوْ توْ ابراہیم علیہ السلام ائ سیْس سے ٹل بوئے مکّہ دہ خانہ کعبہ شریف ائےْ بنیاد بِداؤ، آتھ دُنیے دہ اللّٰہ تعالیٰ ائےْ تم مُچِھنوْ گوش دیگہ (تعمیر تھیگہ)۔

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَO فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍO فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَى قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَO فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِO وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُO قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَO إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُO وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍO

”وو می پروردگار! موڑ نیک پُچ دہ۔ بس اسا سہ سڑ ایک نیک تِیٹو پُچ ائےْ بشارت دیس۔ تے سہ (اسمٰعیلؑ) سیْس سے ساتیْ ہتِ تھونے (عمرڑ) اُچَھتوْ، رجاؤ وو می پُچ!، موْس ساچھوْ پشمَس چہ موْس تُوْ ذبح تِھیؤ بوجمَس، پس تُس گہ غور تھہ چہ تھوئی جوْ تصورِن (اسمٰعیل علیہ السلام ائ بَیل بِسارتیاجیْ) رجاؤ وو می بُبَا! (تے چُھوت جوکِن) کھاں گہ ثھوْڑ حُکم بِلُن اسہ تِھیا (کُدِی بُجَیش می موْشُن) ثھوْس ان شاء اللہ موْن صبر تھین جگو مجی پشِیت۔ تے بیدہاں (اللّٰہ تعالیٰ ائےْ) حُکم منے گہ آں (ابراہیم علیہ السلام ائ) سیْس مُمِجیْ ژیک تھاؤ۔ آں اسا سہ سڑ کؤ تھیس چہ وو ابراہیم! (جو مِشٹیْ) ثھا تومؤ ساچھوْ دان تھے پشریت۔ بیْس نیک جگوڑ اجداتھ بدل دونٹس۔ (بے شک مالوْ، پُچ ذبح تھونڑ تیار بون) آ ایک بڑیْ صریح ازمیخِس (ابراہیمؑ آ ازمیخ دہ پُورو نکھتُن) آں اسا ایک عظیم قربَنِی سہ سے فدیہ (سنیس) دیس“۔

وفات حضرت اسمعیل علیہ السلام

کھاں وخ دہ حضرت اسمعیلؑ 20 کال عمرے بِلوْ توْ حضرت ہاجرہ علیہا السلام وفات بِلیْ، اسہ

[119] سید قاسم محمود، عطش درانی، شاہکار اسلامی انسائیکلو پیڈیا، جلد1، ص:67-70۔

وخ دہ حضرت ہاجرہ علیہا السلام ائے عمر چربیو گہ دائے کالُس[120]۔ سیٹو حجر اسود یا میزاب رحمت ائے سوسم دہ دفن تھیگہ۔ اسمعیل علیہ السلام کھاں وخ دہ 137 کال عمرے بِلوْ توْ بیت اللہ شریف ائے تولیت تومؤ بڑو پُچ ثابت بن اسمعیل ٹڑ حاؤلا تھاؤ، آں تومؤ لوگوْ ژا حضرت اسحقؑ ٹڑ ویصیات تھاؤ چہ سہ سے لیکھیْ دِی تومؤ پُچ عیض بن اسحقؑ سے زہانؔل تھی۔ وفات جیْ پتو حضرت اسمعیل علیہ السلام تومیْ ماں حضرت ہاجرہ علیہا السلام ائے کِھن دہ میزاب گہ حجر مجی کھٹیگہ[121]۔

نابت بن اسمعیل گہ مضاض بن عمرو جرہمی

حضرت اسمعیل علیہ السلام ائے وفات جیْ پتو سہ سے پُچ نابت بن اسمعیلؑ کعبہ شریف ائے متولی بِلوْ۔ نابت بن اسمعیلؑ جیْ پتو کعبہ شریف ائے متولی منصب مضاض بن عمرو جرہمے ہتَڑ گیاؤ۔ نابت بن اسمعیل ائے اجیْئی مالوْ مضاض بن جرہمی سُوْ۔ جرہم تابِین یمنِجیْ آیی ادِی اسہ وخ دہ بسمِلِس کرہ حضرت ابراہیمؑ ائْ حضرت ہاجرہؓ گہ اسمعیل علیہ السلام ادی پھتے گِیاؤس[122]۔

مکّہ دہ تم مُچِھنیْ لیل بُروئی (کشت و خون)

مُؤرّخین سہ رزنَن چہ مکّہ دہ تم مُچِھنیْ لیل بُروئی (کشت و خُون) مضاض بن جرہم گہ سہ سے پِچرے پُچ سُمیدع جرہم مجی بِلِس۔ آ جنگ دہ بنو اسمعیل مضاض بن جرہم سے ٹلَس آں مضاض بن جرہمَڑ فتح ہشِلِس آں یِیْسیْ مکّہ شریف ائے سلطنت تومؤ ہتڑ ہریاؤس[123]۔ آ امنے اُزمُکے جیْ ادِیؤ مُچھو کھاں گہ قِسمے لیل بُروئی نہ بِلِس۔

عربو مجیْ تابِینو تشکیل گہ لڑی

عربو قبائلی نظام دہ کثیرالامراکزی نظامے تحت بڑہ گہ لیکھہ قبیلائے گہ تابِینو ایک کُریْ لڑی سنِیجانیْ، کھاں افراد، تابین گہ قبیلو ڈھانؔچو ایک بڑوْ ذریعہ نوْ۔ عربو مجی نسبے پیڑیؤ، طبقو یا سیٹے تابِینو تعداد گہ تابِینو ترتیب دہ محققین گہ علماء کرامو اختلافُن۔ کتاب "عیون الاثر" دہ زبیرؒ ابن بکا ائے قولُن چہ عربو شہ نسبی لڑی نیْ (طبقائے)، کھائیٹے ترتیب دہ بُتُج مُچھو شُعیب اِینوْ پھری قبیلہ، پھری عمارہ، پھری بطن، پھری فخذ، پھری فصیلہ۔

شعیب جیْ پتو تابِینو درجَو نومیْ گہ سیٹے ڈھانچہ آتھ پشیگان:

---

[120] مولانا محمد عاشق الٰہی میرٹھی، "اسلام مکمل"، ص:15۔

[121] مولانا محمد عاشق الٰہی میرٹھی، "اسلام مکمل"، ص:16۔

[122] ابن ہشام "سیرت النبی ﷺ کامل، ترجمہ سیّد یسین علی حسنی دہلوی، جلد،1، ص:81۔

[123] ابن ہشام "سیرت النبی ﷺ کامل، ترجمہ سیّد یسین علی حسنی دہلوی، جلد،1، ص:82۔

کنانہ: ← قبیلہ

قُریش: ← عمارہ

قصئی: ← بطن

ہاشم: ← فخذ

کوئے جگا آ لڑی دہ یٹو پتو ذریت، عرّہ آں اسرہ اضافہ گہ تھیگان۔ محمد بن اسعد ایٔ عرب طبقو بائے قِسمی پشِیاؤن۔ طبقو یا قبیلو آ ذیلی گہ تحتانی لڑی یا بگنِی گہ شاخانیٔ کھاں ذریتِجیٔ شیروِع بوئے جرم جیٔ بڑیجانیٔ۔

اول ← جرم

پتو ← جمہور

پتو ← شعیب

پتو ← قبیلہ

پتو ← عمار

پتو ← بطن

پتو ← فخذ

پتو ← عشیرہ

پتو ← فصیلہ

پتو ← رہلا

پتو ← اسرہ

پتو ← ذریت

عرب قوم ایٔ چے بڑیٔ بگنِی

اسلام جیٔ مُچھو کَھس وخ دہ حُکمتے تم مُچِھنیٔ مرکز یمن داسیٔ آں یمن ایٔ باچھو جیٔ دُنیے لا مُلکیٔ فتح تھے تومہ قلانگچی سنیگاس۔

لسانی اعتبار گیٔ عرب سامی نسلے جَکَن۔ عرب ایٔ روم دہ مختلف اقوام آبادِس، کھانٔیٹے بارَد مُؤرّخِینُجیٔ آ بڑیٔ چے درجہ بندی تھیگان۔

عرب بائدہ

آ عرب ائ اسہ پوڑئ اقوامانئ کھائیٹے چیئے جوک گہ نکھوْ نہ پھت بِلُن۔ آئیٹو مجئ قوم عاد، قوم ثمود، قوم عمالقہ، قوم طسم، قوم جاسم گہ قوم جُرہم شاملِن۔ آئیٹو مجئ قوم عاد گہ قوم ثمود اللہ تعالیٰ ائ عذاب گئ آ سُمِجئ نوٹھیانئ۔ آ جگا عراق گہ شامِجئ ہَرِی مصر بُجَیش تومئ باچھتہ قائم تھیگاس۔ آشوری گہ بابل باچھتہ گہ پوڑئ تمدنو بانیان اج آ جگَس۔ آ قوم دُنیے جئ کاتھ نوٹھئ آئے سے بارَد تاریخ جو پشِیونجئ محرومِن، مگر اش بیلہ عراق، مصر، یمن گہ بابل دہ آثار قدیمہ ائ کھاں نئی دریافتہ بِلِیانئ اسہ سِجئ ناں ناں تاریخی موڑئ خرگن بیؤ بوجنَن۔ عاد گہ ثمود قومے جگو بارَد قرآن مجید دہ ذِکرُن چہ آ اللہ تعالیٰ ائ اکٹِیار گہ سرکشی دہ حدِجئ نِکھاتاس آ گئ اللہ تعالیٰ ائ سخ عذاب دہ پیجِی بیٹے دُنیے جئ شِش نوٹُھن[124]۔

عرب عاربہ

عرب عاربہ یمن گہ یمن ائ پرگنو جَکَن کھائینوڑ بنو قحطان گہ رزنَن۔ بنو جرہم گہ بنو یعرب اج آ قبیلہ ائ شاخانئ۔ بنو یعرب دہ عبد شمس کھاں سبائی نُومِجئ مشہُورُن، یمن ائ تمام تابِینو ہُرنُکُس۔ آج آ سئ یمن ائ مشہور خار معارب آباد تھاؤس آں اسدی چے کھوْٹو مجئ ایک بڑو بند گڑاؤس کُدِی لا اُٹھو ووئی ٹول بیسوْ، کھاں گئ باغات گہ ڈولئ کومِجنَس۔ آ بند ایک وخکِجئ پتو کمزَورِلوْ آں پُھٹِی تمام مُلک دہ ایک بڑئ مُوس (سیلاب) آلئ کھاں سے ذِکر قرآن دہ آلُن۔ آ سیلاب گئ یمن ائ اخسر جک مُتی مقاموڑ گیے بسمِلاس[125]۔

عرب عاربہ یعنی بنو قحطان حضرت نوح علیہ السلام ائ پُچ سام بن نوحے آؤلاتَن۔ آ جک عرب ائ کُھسُکئ قوم عاد گہ ثمودے تباہی جئ پتو ادی آ یی بسمِلاس۔

قحطان نوح علیہ السلام ائ پوچُھس کھاں سے نُومِجئ آ جک بنو قحطان کلِجنَن۔ مُچھو یۂ یمن دہ آبادَس۔ پھری ایک وخَک دہ بنو قحطانے جگا عرب ائ مُتئ علاقوڑ اُجَئی دیگہ آں اسدی گیے آباد بِلہ۔ آئے سے ایک وجہ ووئی بند پُھٹون گہ اَسِلئ۔ آئیٹو مجئ کوئی تابِینہ شام، عراق گہ عرب

---

[124] اکبر شاہ نجیب آبادی، "تاریخ اسلام"، ص:47۔

[125] ابن خلدون، تاریخ ابن خلدون، جلد1، ص: 26؛ ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، جلد1، ص: 27۔

ائے پرگنو طرفوڑ گیے آباد بِلیٔ۔ یێٹومجیٔ بنو جرہم تابِین مکّہ شریف ائے طرفڑ آلیٔ۔ مکّہ دہ آبی، زم زمے وجہ گیٔ بیٹا حضرت ہاجرہؓ[126] جیٔ اجازہ لُکَھے سیٹے کِھن دہ بسمِلہ۔

بنو قحطان ایک مُتیٔ تابِین آزد کھاں سے سردار ثعلبہ سُؤ، تومیٔ تابِین سے یثربے (مدینہ) طرفڑ آبِی ادی آباد بِلؤ۔ یێٹوجیٔ مُچھو ادی بنی اسرائیلو اپیٔ ٹبرہ آبادِس۔ ثعلبہ قبیلہ ایٔ یہودِیان مغلوب تھاؤ، ادی تومہ قلائے سنَے باغات بیٹھا دیگہ۔ قبیلہ اوس گہ قبیلہ خزرج اج آئیٹے مشہور شاخانیٔ کھائیٹے اسلامی تاریخ دہ بڑیٔ مقامن[127]۔ امام ابن کثیرؒ سہ "بائدہ" نُومے جک اصل "عاربہ" کلِینؤ۔ "بائدہ" گہ "عاربہ" چھیلہ چھیلہ نہ کلِینؤ۔ امام ابن کثیرؒ ائے پنِیز دہ عربو دُوموگیٔ قسم "مستعربہ"کھاںٓس دہ "بنو اسمعیل" شاملَن۔
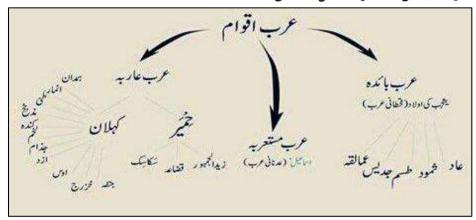
عرب مستعربہ

آ نجد گہ حجاز ائے جَکَن آں یێہ حضرت اسمعیل علیہ السلام ائے آؤلاتَن۔ آئیٹو مجیٔ لے تابِینانیٔ کھائیٹومجی ربیعہ تابِین گہ مُضَر تابِین لئی مشہورِن۔ مُضَر تابِینے ایک شاخ قُریش گہ ہنیٔ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ائے نسب آ شاخ سے نیٔ۔ عرب مستعربہ ئڑ بنو عدنان گہ تھینَن۔ عرب دہ بُٹُج پتو آباد بِلَک بنو اسمعیل یا عرب مستعربہ جَکَس[128]۔ قبائل اسمٰعیلیہ ائے دُوموگؤ نُوم "بنو ہاجرہ" یا "ہاجریین" گہ اسِلؤ، آ نُوم گیٔ بیٹے تورات دہ ذِکر بِلُن[129]۔

---

[126] حضرت ہاجرہ زوجہ حضرت ابراہیمؑ مصر ے باچھا "رقیوں" ائے دِی سیٔ۔

[127] اکبر شاہ نجیب آبادی، "تاریخ اسلام"، ص:48۔

[128] اکبر شاہ نجیب آبادی، "تاریخ اسلام"، ص:50؛ ابن خلدون، تاریخ ابن خلدون، جلد1، ص:27؛ ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، جلد1، ص:27۔

[129] سیّد سلیمان ندوی (1915ء)، تاریخ ارض القرآن، ص:66۔

عربو نسبی گُوٹ

آ امرے تشریح تو نِش چہ عرب کوئے سہ مگر قرآن مجید دہ آ ذِکر ہنوْ چہ ''کھاں گہ عربی عجمی بر نانوْ مگر تقویٰ گیْ''۔ احادیث مبارکوجیْ معلوم بِینیْ چہ اسہ منُوژوْ عربی نوْ کھانْس عربی جِپ دِینوْ۔ جینیاتی طور گیْ عربی اسہ منُوژُن کھاں سے مالوْ دادوْ عرب ائےْ اُچوبوْ (جزیرہ) یا صحرائے شام ائےْ بسِیت بِی، سیاسی شان گیْ ہر اسہ منُوژوْ عربی کلِیجانوْ کھاں ادو ملکے باشندہ بِی کُدی عربی قومی جِبَان بی یا اسہ ملک عرب لیگ ائےْ رُکن ممبر بی۔

نبی علیہ السلام جیْ حضرت آدم علیہ السلام بُجَیش

اللہ تعالیٰ ایْ اسمعیل علیہ السلام ئڑ بائے پھیئے داؤ کھاں دُخترِ مضاض جیْ بِلاس۔ مؤرّخین سہ بیٹے آ نُومیْ پشینَن: نابت، قیدار، اوبائل، مسماع، دوما، میشا، حدد، تیما، یطُور، نفیس، قیدمان۔ آ بائے پِھیؤجیْ بیٹے بائے تابِین سنجِلیْ آں بُٹُجیْ مکّہ دہ باسم تھیگہ۔ یِیْس یمن، شام گہ مصر ائےْ علاقوڑ ساؤدگری تھے تومیْ تگِیار تھینَس۔ آئیٹو مجیْ اخسر تابین ختم بِلیْ آں دُو تابِین کھاں ''نابت'' گہ ''قیدار'' ائےْ آوْلاتو سے پھت بِلِیاسیْ[130]۔

قُصی سرداریْ تومیْ قوم قُریش بائے تابِینو مجی بگاؤ آں مکّہ دہ کھڑ گہ مائداٹے علاقہ دہ سیٹو بسمِریاؤ۔ میداٹی علاقو جگوڑ ''ظواہر'' آں کھٹے علاقو جگوڑ ''بطاح'' نُوم دینَس[131]۔

قیدار بن اسمعیل ائےْ نسل مکّہ دہ بسمِیؤ پَھرِیلیْ آ بُجَیش چہ عدنان آں پھری سہ سے پُچ معّد آلوْ۔ معّدے پُچ نزارُس کھاں سے چار پھیئے اِیَاد، انمار، ربیعہ گہ مضرَس۔

نبی علیہ السلام ائےْ نسبی لَڑ

مولانا صفیی الرحمن مبارکپوری سہ تومیْ کتاب ''الرحیق المختوم'' دہ حضو صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ نسبی سلسلہ چے لڑوْ مجیْ بگِینوْ: اول لڑ، دوموگوْ لڑ، چوموگوْ لڑ۔

اول نسبی لڑ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیْ عدنان بُجَیش)

محمد بن عبداللہ بن عبدالمُطّلِب بن ہاشم بن عبدمناف بن قُصی بن کلاب بن مرّۃ بن کعب بن لوئ بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خُزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معدّ بن عدنان۔

---

130 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:39۔

131 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، ''سیرت حلبیہ''، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد 1، ص:68۔

دُوموگوْ نسبی لڑ (حضرت عدنان جیْ اسمعیل علیہ السلام بُجَیش)

اجِنو نسبی لڑ: عدنان بن أود/أُدد بن ہمیسع بن سلامان بن عوص بن بوز بن قموال بن أبی بن عوام بن ناسد بن حزا بن بلداس بن یدلاف بن طابخ بن جاحم بن ناحش بن ماخی بن عیض بن عیقر بن عبید بن الدعا بن حمدان بن سبز بن یثربی بن لیحزن بن یلحن بن أفناد بن أیہام بن مقصر بن ناحث بن زارح بن سمی بن مزی بن عوصہ بن عرام بن قیدار بن اسمعیلؑ بن ابراہیمؑ۔

چوموگوْ نسبی لڑ (حضرت ابراہیم علیہ السلام جیْ آدم علیہ السلام بُجَیش)

حضرت ابراہیم علیہ السلام جیْ پتوڑ لڑ آئے نوْ: ابراہیمؑ بن تتارح (آزر) بن ناحور بن ساروع بن راعو بن فالخ بن عابر بن شالخ بن ارفخشد بن سام بن نوحؑ بن مالک بن متوشلخ بن اخنوخ (ادریسؑ)، بن یرد بن مہلائیل بن قینان بن آنوشہ بن شیثؑ بن آدمؑ[132]۔

بڑیْ عرب تابِین گہ قبائل

بنو اُمیّہ: آ قُریشو ایک بڑیْ تابِین کھاں اُمیّہ بن عبدشمس اےْ آوْلاتَن۔ آ تابِین ابتدا دہ اسلام اےْ مُخالِفس مگر پتو بیٹا اسلام قبول تھیگہ۔ عثمانؓ بن عفان اج آ تابِین سے نوْ، معاویہؓ بن ابو سفیانؓ گہ اج آ تابِینے سوْ کھاں سیْ بنو امیّہ سلطنتے بنیاد بِداؤس۔ یزید گہ آ تابِینے سُوْ۔ بنو اُمیّہ دور دہ اگرچہ اسلام دُور دُور بُجَیش خور بِلوْ مگر یزید گہ سہ سِجیْ پتو بنو امیّہ سلطنتے دور دہ اہل بیت سے ساتیْ کھاں ظلم بِلُس یا کاتھ کربلا دہ حضرت حسینؓ گہ اہل بیت لیل دہ بُڑیگاس، اسلامی تاریخ دہ کرہ گہ نہ امشونے واقعہ نوْ۔

بنو اوس: بنو اوس، بنو خزرج تابِینجیْ پتو مدینہ اےْ ایک دُوموگیْ بڑیْ تابِین۔ بنو اوس تابِینے جگا، بنو خزرج جگوجیْ پتو ایمان اٹیگاس۔ ییْس اسلامِجیْ مُچھو اکو مجیْ کٹّے تھینَس مگر اسلام دہ آیونِجیْ پتو ییٹو مجیْ ژاؤلی قائم بِلیْ آں امن آلوْ۔ اوس گہ خزرج مدینہ اےْ بڑی تابِینانیْ۔ مدینہ دہ یہُودِیانوْ گہ سَت تابِیناسیْ۔ آئیٹو مجیْ بنو قینقاع گہ بنی نضیر توْ خزرج تابِینے ٹلگیرے سہ آں بنی قریظہ اےْ ژاؤلی اوس تابِین سے سیْ۔ ییٹے اکو مجیْ کٹّے شیروع بِلی توْ یہُودِیانوْ تابِینہ گہ تومِوْ تومِوْ ٹلگیرِیوسے کٹّے دہ ایکھتینَس۔

بنو تمیم: عرب اےْ ایک بڑی تابِین کھاں سے آمودیْ مُتیْ شاخہ گہ ہنیْ۔ آ تابِینے جک نجد بصرہ گہ یمامہ بُجَیش خور گہ آبادَن۔ مُچھو ییْہ مجُوسِیانَس پتو اسلام اٹیگاس۔ بنو تمیم اےْ ایک تورسریْ

---

132 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:75۔

قید بوئے آپِی حضرت عائشہؓ ائےْ خدمت داسئ آ وجہ گئ نبی علیہ السلام ائ حضرت عائشہؓ ئڑ رجیگہ چہ یِیْس آزاد تِھی تے چہ یِیْہ اسمعیل علیہ السلام ائےْ آؤلاتے نسل داسئ۔

بنو ثعلبہ: بنو ثعلبہ گہ عرب ائےْ ایک نامور تابِینِس کھاں ذی امر علاقہ دہ آبادِس۔

بنو ثقیف: عرب ائےْ ایک مشہور ڈُکناٹوْ قبیلہ کھاں طائف گہ طائف ائےْ پرگنو مجئ آبادُس۔ آ قبیلہ اخر بُجَیش کُفرے ٹلُس۔ فتح مکّہ جئ پتو ییٹا بنو ہوازن سے ٹل بوئے مسلمانو سے جنگ تھیگاس۔ اُموی زمانہ دہ بصرہ ائےْ مشہور حاکم حجاج بن یوسف آ تابِینے سوْ۔

بنو جرہم: قبیلہ جرہم عرب ائےْ مشہور گہ بڑو قبیلو مجئ ایک قبیلہ نوْ کھاں سے تعلق قحطان جگو سے نئ۔ ییٹے مورث اعلی جرح سُوْ۔ جرہم ائےْ شجرہ آئے نوْ: جرہم بن عامر بن سبأ بن یقطن بن عابر بن شالخ بن أرفخشد بن سام بن نوح۔ جرہمے اصل نُوم ہذرمُس۔ جرہم قبیلہ جئ مُچھو حرم دہ عمالقہ قومے جک آبادَس۔ عمالقہ، جرہم تابِینے جگا مکّہ جئ شڑیگہ۔ ییٹو مجی بنی عبیل بن مہایل بن عوص بن عملیق مدینہ دہ گیرے بسمِلاس[133]۔ مُچھنوْ وخ دہ آ قبیلہ مکّہ شریف ائےْ متولی سُوْ۔ کھاں مُشا تم مُچَھو متولی بِلو سہ سے نُوم مضاض جُرہمُس[134]۔ جرہم قومے بارَد ماہر جک سہ رزنَن چہ یِیْہ دُو سئ۔ جرہم اولیٰ گہ جرہم ثانیہ۔ جرہم اولی معاصر عادَس آں امم سامیہ اولیٰ مجاس، آں جرہم ثانیہ قحطان اے پُچُس آں اسماعیلؑ ائےْ گاونڈی گہ اُسکُونُس[135]۔ قرآن دہ ییٹے تباہی چے بڑہ اسباب بیان بِلان: لئی تکبُر، زور ظلم، ایک خودے انکار تھینَس[136]۔

بنو حنیفہ: سعودی عرب ائےْ مرکزی علاقہ گہ یمامہ دہ آباد ایک عرب قبیلہ کھاں سے تعلق ربیعہ شاخ سے نوْ، کھانْس دہ عنزہ، بنو عبد، القیس گہ بنو تغلب شامِلَن، مگر نَسبَو ماہر جک سہ رزنَن چہ یِیْہ بنوبکر بن وائلو مسیحی شاخِن، اسلامِجئ مُچھو ییٹے ایک آزاد قیادت گہ اسِلئ۔ پیغمبری چوٹِیر دعویٰ تھاؤک مُشرک مسیلمہ کذاب آ تابِینے سُوْ۔

بنو خزاعہ: قحطانی عربو ایک مشہور تابِین کھاں پوٹو زمانہ دہ یمن دہ آبادس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ ولادتِجئ مُچھو آ جگا حجاز گہ مکّہ جئ قبضہ تھیگاس آں جرہم تابِین حجازِجئ بے دخل تھیگاس۔ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ جد اعلی قُصی وخ دہ جرہم قبیلہ ائےْ جک

---

133 ابن خلدون، تاریخ ابن خلدون، جلد1، 42۔

134 تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:52۔

135 سیّد سلیمان ندوی، تاریخ ارض القرآن، ص:203۔

136 سیّد سلیمان ندوی، تاریخ ارض القرآن، ص:203۔

مکّہ جیٔ نِکھلَے تومؤ اقتدار قائم تھاؤس۔ آ جک ادِیؤ نِکھزِی جدہ دہ آباد بِلاس۔ صلح حدیبیہ جیٔ پتو ییٔہ مسلمانو ٹلگیرے بِلاس۔ 8 ہجری دہ بنو بکر گہ قُریش جگا بیٹوجیٔ حملہ تھیگہ تو بیٹے ایک وفد مدینہ دہ دربار رسالت دہ حاضر بوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیٔ امداد لُکھاؤس۔ معاہدہ دہ حضورﷺ پابندُس آ گئ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ دائے زِر صحابو سِیں گہ بنو خزاعہ جگو سے ٹل بوئے مکّہ جیٔ حملہ تھون گیئے کھاں سے وجہ گئ مکّہ فتح تھیگاس۔ آ تھہ آ قبیلہ فتح مکّہ شریف ائے ایک سوبؤب گہ سنجِلُس۔

بنو خزرج: مدینہ ائے انصارو ایک مشہور تابِین کھاں یمنِجیٔ آیِی ادی بسمِلِس۔ اسلام ائے ظہُورے وخ دہ آ تابِینے مدینہ دہ اکثریاتِس۔ اج آ تابِینے ایک شاخ بنو نجار آں مُتیٔ بنو حارث ائے نُومِجیٔ مشہُورِس۔ مدینہ ائے جگو مجیٔ کھاں تم مُچِھنہ شہ مُشے مِنیٔ عقبہ دہ مسلمان بِلاس سہ اج آ تابِینَے سہ۔ بیعت عقبہ ثانی دہ بنو خزرج ائے مُشے شاملَس۔ بیٹا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ مکّہ جیٔ ہجرت تھے مدینہ شریفَڑ آیونے دعوت دیگاس کھاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ قبول تھیگاس آں پتو مکّہ جیٔ ہجرت تھے مدینہ ئڑ گیئس۔ آ تابِینے ذِکر قرآن دہ گہ آلُن۔

بنو ذہل: آ قُریشو اسہ قبیلہ نؤ کھاں سے ایک شاخ زہرہ سردارے دِی حضرت آمنہؓ سیٔ۔ جنگ بدر دہ کھاں وخ دہ ابوسفیان ائے کاروان مرک بوئے آلو تؤ اسہ وخ دہ قبیلہ زہرہ ائے سرداروجیٔ بدر ائے جنگ غیر ضروری گٹَے ابوجہل ائے ملگرتِیا پھتیگاس، فتح مکّہ جیٔ پتو پتو بُٹو قبیلہ مسلمان بِلُس۔

بنو ذیل بن شیبان: عرب ائے ایک قبیلہ کھاں سڑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ دینے دعوت دیگہ، بیٹا دعوت تحمل گئ شُٹِلہ، تصدیق تھیگہ مگر رجیگہ چہ سیٹوڑ مالؤ دادے دین ایک سات دہ پھتون لئی گرانِ آں ممکن نانیٔ۔ بیٹا آ گہ رجیگہ چہ سہ کسریٰ باچھائے زیر اثرَن آں سیٹو مجیٔ ایک معاہدہ گہ تِھیلُن چہ بیہ جیئے زیر اثر دہ نہ بوجِیس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ سیٹے سُونّچِھیار گہ حق گوئی لئی پسند تھیگہ آں رجاؤ چہ خَودَئی سہ تومیٔ دینے اکے مدد تھؤ۔

بنو سعد: بنو سعد تابِین ہوازن قبیلہ ائے ایک شاخِن۔ عرب ائے ایک مشہور تابین کھاں عربی مؤش کال گہ فصاحت دہ مشہُورِس۔ اج آ تابِین دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ تومؤ بللِیؤ وخ رچھال دہ لگیگاس، حضرت حلیمہ سعدیہؓ آ قبیلہ ائے سیٔ۔

بنو سلمہ: حضرت جابر بن عبداللہ جیٔ مروی نیٔ چہ جُمتے چاپیر ایی لئی زیئے خالی بِلیٔ تو بنو سلمہ ای ارادہ تھاؤ چہ سہ جُمتے ایلہ گیے بسمین۔ آ مؤش حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ معلوم بِلؤ تو سیٹا رجیگہ: ”مودیٔ آ مؤش اُچَھتُن چہ ٹھؤ جُمتے ایلہ بسمِیون لُکھیٖنَت“۔ بیٹا اوں تھون دہ نبی

علیہ السلام ایْ رجیگہ: ”وو بنی سلمہ! څھو تومہ اج اسہ گوژوْ مجی بیا، اسدِیؤ نِکَھزہ، تے چہ جمتڑ یازی آیون دہ څھے قدمو نِشانیْ اللہ تعالیٰ سہ لِکِینوْ آں اسہ سے حساب گیْ څھوڑ بسکو اجر عطا تھوٗ“۔ آ بشارت شُٹِی بنو سلمہ خوشحال بِلہ۔ اسلام اٹونجیْ پتو اسلام اےْ کِریا بیٹے بڑیْ خدماتِن۔

<u>بنو سُلیم</u>: بنو سُلیم حجاز اےْ ایک عرب قبیلہ نُوْ۔ بیٹے قُریش قبیلہ سے لو کُروْ گہ گٹُبوْ تعلقُس، آں اسلام اےْ خلاف لئی چوْٹ بیٹا جنگ تھیگاس۔ 632 عیسوی دہ بیٹا اسلام قبول تھیگہ، شام اےْ فتوحات دہ سرگرم حصہ ہریگاس۔

<u>بنو شیبا</u>: قُریش قومے ایک شاخے جک کھاں شیبہ بن عثمان ابی طلعہ عبداللہ بن عبدالعزی بن عثمان بن عبدالدار بن قصیٰ آوْلات مجیْ شامِلَن آں بیت اللہ پاکے کلید (کُنجی) بیٹو بِیسیْ۔ فتح مکّہ جیْ مُچھوْ بیْہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خلافَس، مگر فتح مکّہ جیْ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بیت اللہ پاکے کلید بیٹودیْ بحال پھتیگاس۔

<u>بنو طے</u>: آ یمن علاقائے ایک قبیلہ سُوْ۔ کھس وخ دہ حاتم طائی آ قبیلہ اےْ سردارُس۔ فتح مکّہ جیْ پتو حنین اےْ جنگ دہ آ قبیلہ اےْ جک گہ مسلمانو خلاف نِکَھتَاس مگر جنگ دہ بیٹے لا سرداریْ گرفتار بوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ پیش بِلاس۔ آئیٹو مجی حاتم طائی دی گہ شامِلِس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حاتم طائی سخاتوبے وجہ گیْ سہ سے دِی عزت گیْ آزاد تھے چیٹِیگاس، آں پتو 9 ہجری دہ حاتم طائی پُچ عدی بن حاتم طائی آیِی مسلمان بِلُس۔

<u>بنو غطفان</u>: بنو غطفان اسلامِجیْ مُچھنوْ آں آوْلے قبائلو مجی ایک بڑوْ قبلاسوْ۔ عربو بڑہ جشٹیرہ گہ عقل من جگو مجی آ قبیلہ کلِیجاسوْ۔

<u>بنو قریظہ</u>: مدینہ اےْ ایک مشہور گہ لو پوٹوْ یہُودی قبیلہ، کھاں سیْ تومیْ پوٹیْ وطن شام پھتے ادِی آیِی بَسمِلُس۔ بیٹا مدینہ منورہ دہ لا قلائے سنیگاس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ مدینہ اےْ کھاں قبیلو سے معاہدہ تھیگاس اسٹو مجی قبیلہ بنو قریظہ گہ شامِلُس۔ آ معاہدہ دہ لِکِیلِس چہ مسلمان گہ مدینہ اےْ یہودِیان ایک مُتے خلاف کھاں گہ جنگ دہ شریک نہ بُوویِی، مگر بیٹا 5 ہجری دہ معاہدہ پھوٹے خلاف ورزی تھیگہ کھاں سے وجہ گیْ بنو نضیر مدینہ جیْ جلا وطن تھیگاس آں بنو قریظہ ایْ تجدیدی معاہدہ تھاؤس۔ مگر جنگ خندقے موقع دہ بیٹا معاہدہ گہ پھوٹیگہ آں کھاں قلعہ دہ مسلمان تورسریْ گی بال چھل اچِی امن بِلاس، سیٹوجیْ گہ بیٹا حملہ تھیگاس مگر تومہ جک مِریون دہ اُچِتاس۔ جنگ خندقِجیْ پتو مسلمانُجیْ بیٹے معاصرہ تھیگاس۔

پتو سعد بن معاذؓ رضی اللہ عنہ اےْ فیصلائے مطابق جنگ تھونے قابل مُشے بُٹہ مرے بڑیگہ، چیئی بال قیدیان سنے مال اسباب مال غیمت دہ بگیگاس۔

بنو قینقاع: مدینہ دہ آباد یہودِیانو چے بڑہ قبیلو مجی بنی قینقاع ایک قبیلہ سوْ۔ میثاق مدینہ دہ ییْہ مسلمانو حلیفَس مگر لوظ پھوٹون گہ مُشرکانو سے ٹل بونے وجیْ گیْ ییٹو مدینہ جیْ جلا وطن تھیگاس۔ مدینہ اےْ مُتہ یہُودیانو مقابلہ دہ ییْہ بسکہ شیتِلاس۔ ادِیؤ جلاوطن بوئے ییْہ شام ئڑ گیئے۔

بنو کندہ: بنو کندہ گہ عرب اےْ ایک پوٹْو قبیلہ نوْ کھاں سے ذِکر دوموگیْ صدی قبل مسیح دہ المسند السبئیۃ نصوص دہ بِلُن۔ آ قبیلاڑ کتابومجیْ "کندہ الملوک" نُوم گہ دیگان۔ ساؤدگری پوْن رچھونے کِرِیا ییٹا نجد دہ کندہ بادچھات قائم تھیگاس۔ کھسُکوْ رسم الخط دہ لِکِیلہ مخطوطائے قریۃ الفاو مقام دہ ہشِلان، ییٹا ست موگیْ قرنْ عیسوی دہ اسلام قبول تھیگاس۔ ییْہ اسہ جگو مجی شامِلَس کھاں عام الوفودو کال حضور صلی اللہ علیہ وسلم دیْ آلاس۔ ییٹا شام، عراق گہ شمالی افریقہ دہ اسلامی فتوحات دہ حصہ ہریگاس آں اندلس دہ چار مُلکیْ قائم تھیگاس۔ کندہ تابِین چے باگوْ مجی بگِیلِن بنو معاویہ الکرمین، بنو السکاسک آں بنو السقون۔ ییْہ یمن، عمان، متحدہ عرب امارات، عراق گہ اردن دہ آبادَن۔

بنو لحیان: بنو لحیان اسہ قبیلانوْ کھاں سیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ صحابہ کرام رجیع مقام دہ قتل تھاؤس۔ آ قبیلہ حجازِج دُور ایک زائی عسفان مقام دہ آبادُس۔ آ وجہ گیْ ییٹوجیْ مسلمانو حملہ شِنا چُھوت بِلِن۔ حضورﷺ دُو شل صحابو سے ساتیْ بنو لحیانِجیْ حملہ تھونے کِرِیا عران مقام دہ اُچَھتہ۔ بنو لحیان خبر بوئے اُچِی گیئس آں مسلمانو ہتڑ نہ آلاس۔

بنو مدلج: مدلج قبیلہ اےْ نسب آئے نیْ چہ: مدلج بن مروہ بن عبد منات بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مدر بن نزار بن معد بن عدنان سے منسوبُن۔ آ قبیلہ قیافہ دہ لو مشہُورُس۔

بنو مصطلق: بنو مصطلق خزاعہ قبیلہ اےْ ایک شاخِن کھاں سے نسب جزیمہ ابن سعد بن عمرو بن ربیعہ بُجَیش بوجانیْ۔ آ قبیلہ مُرَیسیع ووئی چُپڑ قُدَید علاقہ دہ آبادس۔ بنی حارث گہ احا بیش قبیلو سے لوظہ تھیگاس آ وجہ گیْ "احابیش" مشہور بِلاس۔ اسلام آیونِجیْ پتو ساؤدگری فائدہ گہ قُریش سے تعلقاتے وجہ گیْ اسلام اٹونِجیْ انکار تھیگاس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ییٹو سے بنی خزاعہ شِرِیا نرمی تھیگاس مگر ییْہ پوْش موگیْ یا شہ موگیْ قرنْ عیسوی دہ حضورﷺ سے جنگ تھونجیْ آمادہ بِلہ آ وجہ گیْ غزوہ بنی مصطلق یا غزوہ مریسیع بِلُس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ جمات اُمُّ المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا آ قبیلہ اےْ سردارے دِی سیْ۔

بنو نجار: بنو نجار پوٹِیٔ عرب ائےْ ایک مشہور یہُودی قبیلہ سُوْ کھاں تومیٔ مردم خیزی وجہ گیٔ لو مشہُورُس۔ آ تابِین دہ بڑہ بڑہ شاعران گہ جنگجُو پائدا بِلاس۔ اسلامِجیٔ پتو آ قبیلہ ائےْ لا جگا اسلام اٹیگاس۔ صحابی ابو ایوب انصاری تعلق گہ آ قبیلہ سے سوْ۔

بنو نضیر: بنو نضیر یہُودِیانو ایک بڑو قبیلہ سوْ کھاں قباء جُمتے ایلہ عوالی طرفڑ آبادُس۔ بیٹا تومیٔ آبائی وطن پھتے وادی بطحان پرگنوڑ آیِی بسمِلاس۔ غزوہ احدِجیٔ پتو بیٹا علی الاعلان مسلمانو مخالفت شیروع تھے حضورﷺ سے تِھیلوْ معاہدہ پھوٹیگاس۔ بیٹو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ حُکمے مطابق جلا وطن تھیگاس۔ بیٹے زمین گہ باغات مہاجرِینو مجی بگیگاس۔

بنو ہاشم: قُریش مجی قصی بن کلاب اول مُنوڑُس کھاں سیٔ پوْش موگیٔ قرنْ عیسوی دہ کوئے عرب قبیلائے ٹول تھے تومی طاقت بسکرِیاؤ آں حجاز ائےْ علاقہ جیٔ قابض بوئے بیت اللہ پاکے متولی سنجِلوْ۔ قُصی انتقال بِلوْ توْ عبد مناف بن قُصی بد دہ سہ سے ژا عبدالدار اقتدار دہ آلوْ۔ عبدالدار ائےْ وفات جیٔ پتو عبد مناف ائےْ پُچ عبد الشمس اقتدار دہ آلوْ مگر اپہ دیزوجیٔ پتو سہ سیٔ تومیٔ حُکمت توموْ ژا ہاشم ئڑ پلاؤ۔ ہاشم دولت گہ اقتدارے وجہ گیٔ قُریش قوم مجیٔ لو معزز، سُونچھوْ گہ ہی کُروْ سردار کلِیجاسوْ۔ بیْہ سے آؤلاتڑ بنی ہاشم تھینَن۔ حضورﷺ ہاشم ائےْ پَہَوچُوْس۔ اج دآتھ حضرت علیؓ نسل گہ بنو عباس، بنی ہاشم ائےْ نسبی لڑ دان۔ مُچھنیٔ جنگ عظیم بُجَیش بنی ہاشم ائےْ ایک مُشا شریف حسن مکّہ شریف ائےْ حاکمُس۔ 1926ء دہ ابن سعودیٔ مکّہ جیٔ قبضہ تھاؤ آں شریف مکہ حسین نِکھلے پیر تھاؤ مگر انگریزوجیٔ سہ سے پُچ امیر فیصل عراق آں امیر عبداللہ اُردن دہ باچھا موقرّڑ تھیگہ۔ کعبہ شریف ائےْ متولی شان گیٔ قُصی جیٔ پتو ہاشم بڑیٔ مرتبائے مُنوڑُس۔ بیٹا قُریش قومے نُوم اُچت تھیگان۔ بیٹے توموْ قسب ساؤدگری سیٔ، وطن وطنوڑ یازی ساؤدگری تھینَس۔

بنو ہوازن: بنو ہوازن ایک مشہور عرب قبیلہ نوْ کھاں قُریش گہ سہ سے حلیف قبیلہ بنو کنانہ گہ سہ سے حلیف قبیلہ بنو کنایہ حریفُس۔ بیٹو مجیٔ جنگ بِلیٔ، ایک جنگ دہ حضورﷺ تومیٔ بعثِتجیٔ مُچھو جنگ دہ قُریش سے ساتیٔ شامل بِلاس۔

بنوبکر: اسلامِجیٔ مُچھو عرب ائےْ ایک مشہور تابِین کھاں سو حرب البسُوس دہ تومیٔ پیچا تابِین بنو تغلب سے ساتیٔ دِبو کال بُجَیش کٹے تھیگیٔ۔ حرب البسُوس پوْش موگیٔ قرنْ عیسوی آخر دہ بِلیٔ۔ بنوبکر گہ بنو تغلب بیئے سہ اکو بنو وائلے نسل کلینَن۔ آ جنگے ابتدا بنوبکرے ایک تورسریٔ

بسُوس ائے اُختّئیٔرے وجہ گیٔ بِلِس۔ سہ سے اُختّیٔ بنو تغلب ائے ایک سرداریٔ جوبل تھاؤس، 525 عیسوی دہ حیرہ ائے باچھا بلنذر چوموگؤئرے آ جنگ موجاؤس۔

بنوتغلب: بنو تغلب بن وائل عرب ائے عدنان قبیلہ ائے ایک اہم تابِینِس۔ آ تابِین تومہ ژاروئرے بنوبکر تابِینرے آؤلات سے بنو شیبان تابِینرے مخالف البسوس جنگ دہ ٹال بِلِس۔ بیٹرے گہ بنو بکر قبیلہ ائے کٹرے گہ ایک ژِگیٔ گہ لئی کھچٹیٔ کٹرے سیٔ کھاںس دہ لا گھنٔ جک قتل بِلاس۔

جودیٔ دِجارہ کھٹَون

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيْمٌ(58)يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ- اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ-اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ(59)

ترجمہ: آں سیٹو مجیٔ جیٹژ دِی بونرے زیرے دیگ تؤ سُورِیو سہ سے مُک کِٹو بِینؤ، روش بِینؤ آں جگوجیٔ لِشِیؤ یازانؤ آ بشارتے کھچٹیارے سوبؤب گیٔ آ زلّت گیٔ سیٔس بِدؤ (رچھو) یا سیٔس سُم دہ خخ تَھؤ لو کھچٹؤ حُکم شئینَن“۔

(کَھسُکیٔ مکّہ دہ جودیٔ دِجارہ کھٹَونرے زائی)

قیس بن عاصم ابن تمیم کھاں بڑہ سردارو مجی کلِیجاسؤ، آں نبی علیہ السلام ائے زُمنہ دہ مسلمان بِلُس۔ تومیٔ جودُن دہ سہ سیٔ تومیٔ بائرے یا چوئرے دِجارہ جودیٔ کھٹاؤس۔ مسلمان بونِجیٔ پتو ہر وخ دہ اسہ پیخمانتِیا گیٔ یازاسؤ آں ایک چھک حضور صلی اللہ علیہ وسلم تژ تومیٔ غم پشِیون دہ رجاؤ:

”یا رسول اللہ! مُچِھنؤ زُمنہ دہ کوئی بُبائرے ادا گہ اِسلہ چہ سیٔس تومیٔ جہالت ائے سوبؤب گیٔ تومیٔ

دِجاره قبروڑ جودیٔ کھٹینَس۔ می گہ بائے دِجاره بِلِیاسیٔ، مون گہ اسہ بُٹیٔ اجداتھ جودیٔ کھٹاسُس۔ کھاں وخ ده می چوئے موگیٔ دِی بِلیٔ، می چیؤ سیٔس چپ تھے تومہ ژا مکلودیٔ پھتیگیٔ، آں موڑ رجیگیٔ چہ مُوں بال پائدا بِلُس۔ اسہ وخ ده تؤ مؤں مطمئن بِلؤسُس، مگر پتو خبر بوئے اسہ دِی موں اٹے اکو سے ایک زائی کڑ ہرِیاس۔ سہ سو لئی اِزِز مُتری تھیگیٔ، شوگؤ تھیگیٔ، مگر می بِیؤ ده ترس نہ آلؤ، موں سیٔس گہ جودیٔ کھٹاس"۔

رسول اللہ آئے شُٹّی لو اُستَمَان بِلؤ آں سیٹّے اچھیؤجیٔ انّچھہ وتھہ۔ تے رجیگہ: "کھاں منُوژُؤس مُتؤ جیئے جیٔ ترس گہ رحم نہ تِھینؤ، سہ سِجیٔ گہ رحم نہ تِھجوٖ"۔

عرب اۓ مشور شاعر فرزوق اۓ دادؤ "صعصہ بن ناجیتہ"حالات ده لِکیگاں چہ سہ ایک حریت پسند گہ شریف منُوژُؤس، جہالت اۓ دور ده سہ جگو کھچٹیٔ عدتو خلاف کوشش تِھیسؤ، اچا بُجَیش چہ سہ سیٔ 360 معصوم پھیاره سیٹّے بُبَوجیٔ مُلیٔ اٹے مرگِجیٔ رچھیاؤس۔ ایک چوٹ سہ سیٔ ایک مُشاکڑ سہ سے دِی مَرَونجیٔ رٹونے کِرِیا تومیٔ اشپؤ گہ دُو اُخی دے اسہ مُلائی مرگِجیٔ رچھیاؤ۔ آ گیٔ رسول اللہ ایٔ سہ سڑ رجاؤ "تھو بڑؤ کؤم تھائینوئے آئے سے اجر اللہ دیٔ محفوظُن"۔

ایک اسلامی محقق شیخ عبداللہ المنہ سہ رزانؤ جاہلیتے زُمنہ ده پھیاره جودیٔ کھٹینَس اسہ سے وجہ غیرت گہ بِلَوتِس، کھاں وخ ده اسلام آلیٔ تؤ جہالت اۓ رسم کالعدم بِلیٔ آں تورسریٔ قامڑ ماں، چیئی، دِی گہ سَزے احترام گہ مقام ہشِلؤ۔

اسلامجِیٔ مُچھو عربو حالت مُتیٔ مُلکوجیٔ لئی لھاتِس۔ جاہلیت گہ نفس پرستی وجہ گیٔ عربو اخلاقی حالت لئی ناگفتہ بہ سیٔ۔ شراب پِیوں، تورسریو نونیٔ گئی نوٹ، لے گھنڑ تورسری تھوں، مالے مِریونجیٔ پتؤ مالے کگُونیٔ سے نکاح تھوں، جودیٔ دِجاره کھٹونے عام رواجُس۔ کھاں چیئی کگنِیسیٔ ایک کال بُجَیش عدّت ده بِیاسیٔ، سیٔس شکال گٹینَس، ہت مُک یا غسل تھونے اجازه نہ بِیسؤ، نیں بونوں نو پؤچؤ دینَس کھاں وخ ده کوئے چیئے برِیؤ مُوں تؤ سیٔس ایک کُٹک ده اژوڑ بوجاسیٔ، پوٹّہ گہ چھِده پؤچہ بوناسیٔ، خوشبو نہ پلیباسیٔ اچا بِیش چہ ایک کال لگِیجاسؤ[137]۔

حبشہ گہ حبشیان

ایک زِر کال قبل مسیح ده جنوبی عرب اۓ دُو قبیلائے "جشات" گہ "اقغران" بحیره احمر تَرِی اجُکؤ ایتھوپیا یعنی اجُکؤ اریٹیریا ملک ده گیے بسمِلاس۔ مقامی جگو سے اختلاط گیٔ بیٹّے ایک

137 حسن ابراہیم حسن، تاریخ اسلام، جلد 1، ص:65،66۔

نئی قوم وجود دہ آلیْ کھاں "حبشان"نُوم گیْ مشُور بِلیْ۔ ادِیؤ پتو عرب ائے جک سہ اسہ تمام علاقوڑ کھاں چہ ایتھوپیا دہ شاملَن، حبشہ رزَون شیروع تھیگہ۔

قُریش جگو کوْم کار

مکّہ شریف ائے قُریشو اصل کوْم ساؤدگری سیْ۔ آ وجہ گیْ ابومطّلب گہ مُتہ قُریش جک سہ شام، یمن، حبشہ گہ مُتیْ وطنوڑ مال ہرِی ساؤدگری تھینَس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اکے گہ تومیْ ساؤدگری سفر حضرت ابوطالب (پِچِی)، حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت زُبیرؓ (پِچِی) سے مکّہ جیْ باہرڑ سفر تھیگاس۔ اسدِیؤ پتو حضرت خُدیجہؓ ائے مال گیْ شام ائے طرفڑ سفر تھیگاس۔

تبع حمیری باچھائے ساچھوْ

بیت اللہ پاکے بُتُج مُچھنو غولاف یمن ائے باچھا تبع حمیریو اُکھلاؤس۔ یِہْ سے نُوم تبع ابوکرب تبان بن اسد بن کلی کرب بن زیدُس۔ یِہْ مُچھو آتش پرست، پتو یہُودی آں اخر دہ مسلمان بِلُس۔ یِہْ سے ذِکر قرآن دہ آلُن آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ گہ تھیگان۔

تبع ابوکرب اسعد حمیری مدینہ ائے عالمانو ہدایات گیْ خانہ کعبہ ائے زیارت تھاؤ، یِہْسیْ کعبہ شریف ائے احترام دہ احرام گڑاؤ، شِش ولِیاؤ، طواف تھاؤ، قُربنی تھاؤ، اُخی، گاوہ گہ لچ ذبح تھیے مکّہ شریف ائے جگوڑ بڑوْ کھورَنْ داؤ۔

ادِیؤ مُچِی رات نِیش تے ساچھوْ پشاؤ۔ ساچھوْ دہ سہ سڑ رزجِلیْ چہ کعبہ جیْ غولاف اُکھلِی۔ سہ سیْ لَوشکِجیْ اُتِھی پھٹوروْ کورٹوْ ٹُکے (ٹاٹڑ) غولاف سنیے اُکھلِیاؤ۔ دوموگیْ راتیْ دہ پِھری ساچھوْ دہ سہ سڑ رزجِلیْ ٹاٹے غولافِجیْ گہ مڑنی ٹُکے غولاف سنِجباسوْ۔ دوموگوْ چھک سہ سیْ مکّہ شریف ائے ٹُکے غولاف سنیئے اُکلِیاؤ، چوموگیْ راتڑ پِھری ساچھوْ پشاؤ، رَزجِلیْ چہ ادِیؤ گہ

مڑنے ٹُکے غولاف سنِجباسوْ، تے یِیْسیْ چوموگوْ دیزہ یمن اےْ مڑنی خادرو غولاف سنئے اُکھلِیاؤ۔ چیئے بُجَیش کعبہ جیْ ہر کال نو غولاف اُکھلینَن[138]۔

تبع اسعد حمیری سرنامہ

باچھا تبع ابوکرب اسعد حمیری سہ جیئڑ گہ خط لکھاؤ تو خطے شِٹ دہ کھرہ لِکِیسوْ:

" اسہ شخصیت اےْ طرفِجیْ کھاں سے باچھات دہ کھریْ بحر و بر گہ مشرق گہ مغربِن"۔

تبع ابوکرب اسعد حمیری باچھائے حُکم

کعبہ جیْ نوں غولاف اُکھلونِجیْ پتو باچھا تبع اسعد حمیری حُکم:

- کعبہ بُتَوجیْ پاک تھونے حُکم تھاؤ؛
- چیئی قام پوْچہ بِلہ (حیض) دیزوڑ خانہ کعبہ دہ بوجون بن تھاؤ؛
- خانہ کعبہ شریف اےْ کڑُجیْ قربَنی لیل شَیَون ممنوع تھاؤ؛
- خانہ کعبہ شریف اےْ دَر شَیَرے، بڑیْ سار دے، کُنّجی جرہم قبیلہ اےْ متولیانوڑ پلاؤ۔

صفا دہ تبع حمیری اےْ دِجارو قبر

مکّہ دہ صفا اےْ مقام دہ ایک پوڑوْ قبر پھٹگون دہ معلوم بِلیْ چہ اسَس دہ دُو تورسریْ کھٹِیلِیاسیْ۔ قبر دہ ایک نقرئی تختکِی جیْ سوڑے ووئی گیْ لِکِیلِس: "آ تبع (حمیری) اےْ دِجارہ لِمیس گہ حبی قبرُن"۔ بیئی سَزَارہ اللہ وحدہٗ لا شریک اےْ الوہیت اےْ اقرار تِھیؤ مُویِس سیْ[139]۔

تبع حمیری گہ حجر اسود

یمن ملک اےْ باچھا تبع حمیری کھاں وخ دہ مکّہ شریف جیْ تومو مُلکَڑ بوجون بِلوْ توْ سہ سیْ ہِیؤ تھاؤ چہ حجر اسود پلٹے تومیْ قومی کِریا یمن نڑ ہَرے۔ قریش خبر بوئے خویلد بن اسد بن عبدالعزی بن قُصی گوژہ ٹول بوئے حجر اسود ہرونِجیْ تبع حمیری رٹونے بن گڑیگہ، بُٹہ بوئے تبع حمیری دیْ گیئے آں سیْس حجر اسود پلٹے ہرونِجیْ رٹیگہ، آتھ تبع حمیری تومو موڑِجیْ پِھرِیلوْ[140]۔

بیت اللہ پاکے ملکِیات

قرٹو حسابِجیْ بیت اللہ گہ حجاز اےْ حاکمیت آل اسمعیلؑ داسیْ۔ اہل بابلے حملو وجہ گیْ آل

---

[138] ابن اسحاق، " سیرت رسول پاک ﷺ (، ترجمہ محمد اطہر نعیمی)، ص:79 ؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد، حصہ1، ص:228۔

[139] ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، ترجمہ مولانا ہدایت اللہ ندوی، جلد1، ص:41۔

[140] محمد بن اسحاق، سیرت ابن اسحاق، تحقیق وتعلیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص:57۔

اسمعیل اےْ متولِیانو باچھات پُھٹِلیْ آں ایک طاقتور قبیلہ بنی خزاعہ ایْ مکّہ مکرّمہ جیْ قابض بوئے مکّہ شریف کھریْ داؤ۔

بنو جرہم ۔ بیت اللہ پاکے متولیان

جرہم عرب اےْ ایک مشہو گہ بڑیْ قومِن۔ بیٹے ہُرنَکے نُوم جرح سُو کھانْسڑ کوئے وخ دہ جرح، شرح، سرح، زہران گہ رزنَس۔ جرہم قومے نسب آئے نیْ: جرھم بن عامر بن سبأ بن یقطن بن عابر بن شالخ بن أرفخشد بن سام بن نوح۔ جرہم نُومڑ ہذرم گہ رزنَن۔تومؤ وخ دہ تم مُچھنوْ سردار مضاض متولی مکّہ سُوْ، یٔسجیْ پتو کھاں گہ آ قومے بڑوْ بِیسوْ سہ متولی سنیجاسوْ[141]۔

مضاض ابن عمرو جُرہمی الاکبر تومؤ وخ دہ ثابت گہ اسمعیل اےْ دوموگیْ آؤلاتے دادُوْس (اجیْ اے مالوْ)۔ مضاض، ثابت بن اسمعیلؑ جیْ پتو بیت اللہ پاکےمتولی بِلُس۔ یٔہ سے وخ دہ بیت اللہ پاکے تولید گہ سرداری پکھیْ شان گیْ جُرہم تابِینے ہت دہ آلِس۔

جُرہم تابِینے جگا اپوْ لو وختِجیْ پتو اکٹِیار (نافرمانی) تھونِجیْ شیروع تھیگہ۔ مکّہ جیْ باہرو کوئی گہ مُسفر آلوْ توْ سہ سِجیْ ظُلم تھینَس، نذر نیاز اکوڑ ہرِی کھونَس، ادی بُجَیش چہ کعبہ دہ اڑو گہ کھچٹِیار گلہ دیگہ۔ آئے گیْ بنو خزاعہ تابِینو قس تھیگیْ چہ جُرہم سے جنّگ تھے بیٹو مکّہ جیْ نِکھلے پیر تھین۔ آس دہ خزاعہ کامیاب بِلہ آں یٹا جُرہم مکّہ جیْ نِکھلے پیرتھیگہ[142]۔

اوس گہ خزرج قبِیلو کٹے

اوس گہ خزرج قبِیلو مجی تم مُچھنیْ جنگ ''حرب سمیر'' پھرِی حرب کعبہ، پھرِی ''یوم السرارہ''، پھرِی ''یوم الدیک''، پھرِی ''یوم بعاث'' کھانْس دہ اوس گہ قبیلہ خزرج اےْ بڑہ بڑہ سرداریْ گہ رائیس مرجِلَاس۔ آ جنگو مجی ''یوم فارع''، ''حرب حضیر''، حرب حاطب'' آں ''یوم فجار'' گہ شامِلِن[143]۔

بنو خزاعہ ۔ بیت اللہ پاکے متولیان

قبیلہ جُرہم ئڑ شکست دونِجیْ پتو خزاعہ قبیلہ بیت اللہ پاکے کُلِی متولی سنجِلوْ۔ جُرم قبیلہ اےْ کھاں جک پھت بِلاس سہ عمرو ابن جرہمی سے ساتی یمن اےْ طرف اُجَئی دے گیئے[144]۔

---

[141] تاریخ طبری، جلد 2، ص؛ مقالات سرسیّد احمد خان، جلد 11، ص:81؛ محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 1۔

[142] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، ''سیرت حلبیہ''، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد 1، ص:61۔

[143] علامہ نور الدین علی ابن احمد السمہودی، ''وفاالوفا''، ترجمہ شاہ محمد چشتی، جلد 1، ص:246۔

[144] تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:52۔

عمرو بن لحی

خزاعہ قبیلہ اےْ سردار عمرو بن لحئی عربو مجی اُتَھلوْ مقام گہ بڑیْ عزتے خوانُس، یئہ سِجیْ مُچھو جیئی گہ اتنی بڑی عزت گہ مرتبہ نہ لہاؤس۔ سہ سے آنزجیْ نِکھتوْ موْش بَٹے کِھچِی بِیسیْ آن عرب اےْ جک سہ بیل ربڑجیْ سہ سے موْش منینَس۔ سیْسیْ جو نئی بدعت شیروع تھاؤ توْ گہ عرب سہ نیں نہ تھینَس۔ کوئے کالوڑ حج اےْ وخ دہ سیْس دائے زِر اُخِی حلال تِھیسوْ آن دائے دائے زِر خلعتہ جگوڑ بونرِیسوْ۔

ابراہیم علیہ السلام اےْ دِینے شِقل اُران تھاؤ منُوڑوْ اج آ لحئی سُوْ، کھانْس تومی مرضی گیْ دِین دہ بدعت گہ تبدیلی تِھیسوْ۔ علماء گہ مُؤرّخین سہ رزنَن چہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اےْ زُمنہ جیْ جک دِینِ ابراہیمی جیْ قائمَس آن عبدالحئی زُمانہ بُجَیش بُتو عبادتِجیْ لا دُورَس۔ مگر عبدالحئی مُشرکانو عقائدو بانی سُوْ آن عربو ہتیْ بُتو عبادت تھیون شیروع تھیاؤس۔ ییْسیْ تلبیہ دہ گہ شِرکِیہ الفاظ شامل تھیَاؤس۔ عربوجیْ عمرو بن لحئی بدل تِھیلیْ تلبیہ قبول تھے رزَون شیروع تھیگاس، تلبیہ دہ خودے توحیدے اقرار تھے پِھرِی بُتی ٹَل تھینَس۔

موردال موس

عمرو بن لحئی اسہ منُوڑُس کھاں سیْ عرب دہ موردال موس یا موردال مال حلال گٹرِیاؤ یا تھیاؤس مگر عرب جک سہ حضرت اسمعیلؑ اےْ وختِجیْ عمرو بن لحی بُجَیش موردال مال حرام گٹینَس۔

عمرو بن لحی حالت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللّٰہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللّٰہ علیہ وسلم (رَأَیْتُ عَمْرَو بْنِ لُحَیٍّ بْنَ قَمْعَةَ بِنْ خِنْدَفَ اَبَا بَنِیْ کَعْبٍ هٰؤُلَآئِ یَجُرُّ قُصْبَهٗ فِی النَّارِ) [145]

حضرت ابو ہریرہؓ سہ روایت تِھینو چہ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ:موْں عمرو بن لحی بن قمعہ بن خندف، بنو کعب اے جدِّ اعلی جہنم دہ ادَئی حالت دہ پشاس چہ سیْس تومیْ اونٹِیْ ژِکلِیسوْ۔

بُت پرستی مُڈِی

قبیلہ خزاعہ اےْ مکّہ اےْ تولیت سمٹونجیْ پتو عمرو بن لحی اسہ خزاعہ سردارُس کھاں سیْ جزیرۃ العرب دہ دِین ابراہیمی جیْ دُرجِیوئے بُت پرستی گلہ دیاؤ۔ سہ جو کوْم گیْ شام اےْ مُلکڑ گِیاؤس، بلقاء دہ عمالیق قوم پشاؤ کھانْس بُتو عبادت تِھیسیْ۔ یئہ سے کھوجون دہ سیٹا بُتو صفات،

---

145 مسلم شریف، بخاری شریف۔

حاجت روائی قصہ گہ خواص پشریگاس۔ آ گیٔ عمرو بن لحئی سیٹوجیٔ مثاتر بوئے اسدِیؤ ایک بُت ساتیٔ اٹے کعبہ دہ زم زمے کِھن دہ بِداؤ آن جگوڑ حُکم داؤ چہ بُتے طواف گہ تعظیم تھین۔ جک سہ طوافِجیٔ پتو بُتڑ تعظیم دینَس آن بُتے کِھن دہ شِش ولینَس۔

فال گہ تُولیٔ

ہبل بُتے کِھن دہ ست کوٹِیٔ پھتِیل بَینَس کھاں گیٔ عرب سہ تُولیٔ تھینَس۔ ایک کوٹِجیٔ "اوں" آن ایک کوٹِجیٔ "نیں" لِکِیلیٔ بِیسیٔ۔ آ کوٹِیٔ فال نِکھلونے کرِیا بینَس۔ قصاص، سُنت، زہانٓل، نسبے شک، کُھہِی کھویون، نوں کوْم یا سفر تھون آن مُتیٔ لئی قسمو فیصلو کرِیا تُولیٔ تھینَس۔

عمرو بن لحی عُمر

عربو اساطیر گہ بعض مسلمانو عقائدو مطابق عمرو بن لحئی اسہ مُشا سُوْ کھاں سیٔ بُتُج مُچھو عرب دہ دِین ابراہیمی پھتے بت پرستی شیروع تھیاؤ۔ رزنَن چہ عمرو بن لحئی چے شل گہ دِبو کال عُمر بِلُس۔ سہ سِجیٔ پتو سہ سے قوم پوْش شل کال بُجَیش بیت اللہ پاکے متولی پھتبِلِس۔ یہْ سے آؤلاتو مجیٔ آخری مُنوڑُوْ حُلیل نُومے سُوْ کھاں سے دِی قصئی بن کلاب سے زہانٓل تِھیلِس[146]۔

عمرو بن لحی عقدہ

لحئی سہ تومیٔ قومڑ رزاسوْ چہ خودَئی یودُکوْ مُدا دہ طائف دہ لات بُتے کِھن دہ بِینوْ آن والُکوْ مُدا دہ مکّہ دہ عزیٰ بُتے کِھن دہ بِینوْ۔ آ وجہ گیٔ جک سہ آ دُو زیوڑ بِدِیلہ بُتوڑ بسکیٔ عزت گہ تعظیم دینَس آن تومیٔ حاجات تام بونے ذریعہ کلینَس۔

قُریش بیت اللہ اےْ متولیان بِلہ

چوموگیٔ قرنٹ عیسوی دہ قُریش قبیلہ ایٔ چُھوت چُھوت شات تھے کَتِی تومیٔ پوٹِیٔ مقام حاصل تھونے کٹڑاؤ گلہ داؤ۔ پوْش موگیٔ قرنٹ عیسوی دہ قُریش قوم اےْ مشہور سردار قُصی بن کلاب کھاں فہر بن مالک اےْ ستموگیٔ پوڑی داسوْ، بیت اللہ پاکے تولیت گہ کعبہ شریف اےْ حاکمیت بنی خزاعہ جیٔ تومؤ ہتڑ ہریاؤ۔ اسدِیؤ پٹوڑ اش بُجَیش مکّہ شریف اےْ تولیت قُریش قومے ہت دانیٔ۔

کھسُکیٔ عرب دہ درہم گہ دینار

جاہلیتے زُمنہ دہ عرب دہ دُو قِسمو ڈبَلیٔ (روپئی) چلِیجنَس، ایک "بغلیّہ" آن مُتیٔ "طبریّہ"۔ بغلیّہ درہم سادہ بِیسوْ کھاں سِجیٔ رُوم اےْ باچھائے نقش منقش بِیسو آن آ درہمے وزن انٓش دانگ بِیسوْ۔

---

[146] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد 1، ص 65:۔

طبریّہ ادو پوٹو درہم بِیسوٓ کھاں سے وزن چار دانگ بِیسو آں آ سِجئ فارس اےٓ باچھو نقش منقش بِیسوٓ[147]۔ اسلام خور بونے وخ دہ عرب دہ درہم گہ دینار چلِیجنَس، درہم رَوپوٓ آں دینار سوٹے بِیسوٓ، آئیٹے اکو مجی لیڑ دیڑ تھون دہ ایک دینار دائے درہمو سوٓ۔ آ سِکّائے فارس گہ روم دہ سنِجنَس، روک (نقد) مالے لیڑ دیڑ کم بِیسئ، بسکئ پوٓک دہ بِیسئ[148]۔

عرب دہ بُتو چے قِسمہ

سنونے اعتبار گئ عرب دہ بُتو چے قسماسئ:

1. **وثن:** بُتو آ شِقل منوڑے شِریا بِیسئ کھاں بٹَوجئ کِھچے بُت سنینَس؛
2. **صنم:** آ قِسمے بُتِی انسانو شِقل دہ کاٹھوٓ یا دھاتِجئ سنِیلہ بینَس؛
3. **نصب:** آ قِسمے بُتِی بیل تجسیم اےٓ بٹَوجئ سنیل بینَس۔

ہُبَل

لات

شام دہ ایک بُت

سُورئ، یُون گہ تارو مَنِیار (پرستش)

ابن سعد سہ رزانوٓ عربے حمیر تابِینے جک سہ سُوریٓئے پرستش تھینَسن۔ اجداتھ کنانہ تابِینے جک سہ یُونے، بنو تمیم گہ بنو جذام جک سہ مشتری (تارو)، قبیلہ طے یا طئی جک سہیلے، بنو قیس اشعری گہ بنو اسد اےٓ جک سہ عطارد تارے پرستش تھینَس۔

پیرِیانو مَنِیار (پرستش)

خزاعہ قبیلہ اےٓ ایک شاخ بنو ملیح جک سہ پیرِیانو پرستش تھینَس۔ یٓس آ یقین گہ تھینَس چہ

---

[147] محمود شکری آلوسی، بلوغ الارب، ترجمہ ڈاکٹر پیر محمد حسن، جلد3، ص:59۔

[148] رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:199۔

مُلیاک اللہ تعالیٰ اے دِجارانیٔ[149]۔

مکّہ دہ بُت پرستی

مکّہ شریف اۓ زمِینجیٔ بُت پرستی بانی عمر بن لحئی نُومے مُشاکُس۔ سہ سِجیٔ مُچھو مکّہ شریف اۓ مجاوری بنو جرہم داسیٔ، سیٹو نِکھلے یِیٔہ کعبہ شریف اۓ متولی بِلُس۔ ییسیٔ شام اۓ ملکڑ گیے اسدی بُت پرستی پَشِی آیون دہ ساتیٔ بُتی اٹاؤس۔ اسہ بُتی ییسیٔ کعبہ شریف اۓ چاپیر بِداؤ۔ کعبہ شریف اۓ مقدس سُمڑ ہر منُوژؤ اِیسؤ، آ گیٔ عرب دہ بُت پرستی عام بِلیٔ۔ اسہ وخ دہ کعبہ گہ پرگنو مشہور بُتی آئے سہ[150]۔

کوئے بُتو نومیٔ گہ سیٹے زائی

اساف گہ نائلہ: بیت اللہ دہ اساف گہ نائیلہ دُو بُتِی بِدِیلہ بینَس، جک سہ سیٹے تعظیم گہ تکریم تھینَس۔ کتاب ''سیرت النبیﷺ'' (ابن کثیرؒ) دہ لِکِیلِن چہ کھس وخ دہ ایک مُشا گہ ایک چیؤ بیت اللہ دہ بدکاری تھیگاس اسہ گیٔ اللہ تعالیٰ سیٹو عبرتے نکھؤ سنے بٹی تھاؤس۔ جگا عبرت گہ نیصِیاتے کِرِیا آ ئیٹے دُو بُتی سنے بِدیگاس۔ ژِگؤ وختِجیٔ پتو آ بُتِی عبرتے کِرِیا پرستش تھونے ایک مقام سنجِلہ[151]۔ جگ سہ منِیلیٔ قربانی اٹے ادی حلال تھینَس[152]۔ اصاف مُشائے آں نائلہ چیئے شِقلِجیٔ سنیل دُو بُتِیس، قُریش سہ ییٹو تومہ دبُوڑ گہ دبُوٹیٔ منینَس آں بڑی تعظیم گہ پرستش تھینَس[153]۔ اساف صفا جیٔ بدِیلُس آں نائلہ بُت مروہ جیٔ۔ تمام عرب کھاں حج تھون اینَس آ بُتو عبادت تھینَس۔ اساف بُت مُشائے شقلِجیٔ ڈوگؤ دھڑے سؤ، تہمند گڑیلُس، څادر اڑگٹِیلِس، شک دہ کھگَر ڈکِھیلِس، ہت دہ ہِییٔ پِیلِس، کوٹو ایک پُوٹؤ ترکش آں ہت دہ بِگائے جھنڈا پِیلؤ بِیسؤ[154]۔

اقیصر: آ بُتے پرستش بنو قضاعہ، بنو نحم، بنو جزام، بنو عاملہ گہ بنو غطفان سہ تھینَس۔

الجسد: آ بُت حضرموت اۓ علاقہ دہ کندہ قبیلہ اۓ جگو معبُودُس۔ آسے متولی بنی شُکامہ بن شبیب کندی سُؤ۔ آ بُتے شِقل لو بڑؤ منُوڑے سیٔ۔

---

149 رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:169۔

150 ابو النصیر منظور احمد شاہ، تاریخ مکّہ مکرّمہ، ص:145،146؛ محمود شکری آلوسی، بلوغ الارب، ترجمہ ڈاکٹر پیر محمد حسن، جلد 3، ص: 90–92۔

151 ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، ترجمہ مولانا ہدایت اللہ ندوی، ص:63۔

152 محمد ابن اسحاق بن یسار، '' سیرت رسول پاک ﷺ (، ترجمہ علامہ محمد اطہر نعیمی)، ص:121۔

153 مولانا محمد عاشق الٰہی میرٹھی، ''اسلام مکمل''، ص:22۔

154 مولانا نجم الدین سہواروی، رسوم جاہلیت (قبل از اسلام عربوں کی رسوم)، ص:15۔

باجر: آ ازد، طئی گہ قضاعہ قبِیلو بُتُس۔

حیس: آ بُت بنی حنیفہ تابِینے سوْ کھاں خُرما گہ گِی ٹل تھے سنیگاس مگر قحطے ایک سخ کال دہ بیٹا تومو بُت پھوٹے کھیگاس[155]۔

ذوالخلصہ: جاہلیتے وختے ایک بُت کھاں سے عبادت دوس، خثم، بجیلہ، ازدااسرات آں تبادلہ نُومے قبائل سہ تھینَس۔ آ بُت مکّہ جیْ 119 میل دُور یمن اےْ طرفؓ ایک شو بِٹِجیْ بِدِیلُس۔ کھاں وخ دہ اسلام آلیْ توْ جریر بن عبداللہ گیے آ بُت پلٹے پھوٹاؤس۔

ذوالشری: آ بنی ازدے شاخ الحرث بن یشکرے بُتُس۔

ذوالکعبات: آ قبیلہ بکو، ثعلب، آؤلات وائل گہ ایادے بُتُس کھاں سڑ ذوالکعبات تھینَس[156]۔

رآم: آ حمیر گہ اہل یمنو معبُودُس۔ آ پھوٹون دہ مجنیؤ کِٹوْ شُوں نِکَھتُس۔

رضاء: آ بنی ربیعہ ایک اہم عبادت خانہ سُوْ۔

سعد صخرہ: آ بنی ملکان بن کنانہ بُتُس۔ آ بُتِجیْ لیلے چھرگیئی تھینَس۔

سُعیر: آ عنزہ قبیلہ اےْ بُتُس۔

سعیر بُت: آ بُت قبیلہ عنزہ اےْ سوْ، آ بُتے طواف گہ تھینَس آں قربنی گہ دینَس[157]۔

سواع: آ قبیلہ ہذیل اےْ بُتُس کھاں مکّہ جیْ 3 میل دور رباط اےْ مقام دہ بِدِیلُس۔ فتح مکّہ جیْ پتو عمروؓ بن عاص ایْ گیے آ بُت پھوٹے پیر تھاؤس۔

عائم: آ آزد سراۃ قبیلہ اےْ بُتُس۔

عزّیٰ: آ مکّہ دہ قُریش کنانہ تابِینے بُتُس؛

عم انس: آ خولان قبیلہ اےْ بُتُس۔ زراعت گہ فصلو برکتے ایک معبودُس۔

عُمیانس: آ بنی خولان قبیلہ اےْ بُتُس۔

کتیرہ: آ طسم قبائو ایک معبُودُس۔

لات: آ بُت طائف دہ بِدِیلُس آں طائف اےْ جک سی آ سے پرستش تھینَس؛

مناۃ ثانی آ کاٹھے بُت قبیلہ بنی سلمہ اےْ سردار عمرو بن الجموح ایْ تومو گوژہ نصب تھاؤس[158]۔

---

155 رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:169۔

156 سیرت ابن ہشام، جلد 1، ص: 69۔

157 مولانا نجم الدین سہواروی، رسوم جاہلیت (قبل از اسلام عربوں کی رسوم)، ص:20۔

158 مولانا نجم الدین سہواروی، رسوم جاہلیت (قبل از اسلام عربوں کی رسوم)، ص:19۔

منات: آ قبیلہ اوس، خزرج گہ غسان ائےْ بُتُس کھاں مکّہ شریف ائےْ دچھٹیْ (شمال) کِھن دہ مشلل مقام دہ بِدیِلُس۔ فتح مکّہ جیْ پتو حضرت سعدؓ بن زید اشہلی اسدی گیے پھوٹاؤس۔

نسر: آ ارض عمیرے جگو بُتُس۔

نہم بُت: آ بُت قبیلہ مزینہ ائےْ سوْ، خزاعی بن عبد نہم آ سے مجاورُس، نبی علیہ السلام ائےْ بعثت جیْ پتو ییْہ مسلمان بوئے آ بُت پھوٹاؤس۔ آ بُتے نُومے قربنِی گہ دینَس[159]۔

ہُبَل: آ بُتُجیْ بڑوْ بُتُس کھاں خانہ کعبہ شریف ائےْ شرنِجیْ بِدِیلُس۔ "ہُبَل" اصل دہ شام مُلکے "بعل" بُتے تحریفِن۔ "بعل" شام ائےْ ایک اہم دیُوتُس، کھاں سے نُومِجیْ شام ائےْ پوٹْوْ خار "بعلبک" موسومُن۔ آ بُت لِھیلوْ عقیقے بِٹِجیْ سنیلُس۔ ایک چوْٹ ہبلے ایک ہت پُھٹِلُس کھاں عربوجیْ سوٹْے سنے شییگاس؛

ودّ گہ یغُوث: آ بُتو تم مُچھو قوم نوح سہ پرستش تِہیسیْ، سیٹْوجیْ پتو مُتہ عربو مجیْ آئیٹْے پرستش شیروع بِلیْ۔ یمن ائےْ اہل جرش جگو معبود یغُوثُس۔

یعبُوب: آ قبیلہ طیّی شاخ جدیدے بُتُس۔

یعُوق: آ خیوائے ہمدان جگو معبوُدُس۔

بُتو حج گہ طواف تھون

کھسُکیْ عرب سہ بُتو حج گہ طواف تھینَس، بُتوڑ نذرانائے گہ قربَنِی دینس۔ بُتو عبادت گہ طواف تھون دہ ہترپیْ گہ شِیؤ دِیو یازنَس۔ کھاں بُتو طواف بِیسوْ سیٹْوڑ "دُوار" نُوم دینَس۔ مشرک عرب سہ تومہ بُتوڑ "آلہتہ" تھینَس[160]۔ قرآن پاک دہ بُتو کِرِیا چے نُومیْ آلان: اصنام، اوثان گہ تماثیل۔

بُت پرستی تاریخ

مُؤرّخین سہ رزنَن چہ بُت پرستی ابتدا نوح علیہ السلام ائےْ قوم مجِی کھاں نیک گہ صالح جکَس، سیٹْے وفات بِلیْ توْ سیٹْوْ کائی بونے (یاد) کِرِیا سیٹْے ایک ایک بُت سنے سیٹْوڑ تومو بزرگے نوم دے پھتینَس، مگر پرستش نہ تھینَس۔ ادِیؤ پتو جگا چُھوت چُھوت بے دِین بون شیروع تھیگہ آں تومہ سنِیلہ بُتوڑ معبُودے درجہ دِیؤ گیئے، آتھ ییٹْو مجی بُت پرستی شیروع بِلیْ[161]۔

---

[159] مولانا نجم الدین سہواروی، رسوم جاہلیت (قبل از اسلام عربوں کی رسوم)، ص:20۔

[160] رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:168۔

بُتَو تعظیم گہ عبادت حضرت نوح علیہ السلام اےْ نبوت اےْ وخ دہ سہ سے قومو ابتدا تھیگِس۔ اللہ تعالیٰ شرک گہ بت پرستی نہونے کِرِیا حضرت نوح علیہ السَّلام مبعوث تھاؤ۔ نوح علیہ السلام اےْ قومے پوْش بڑہ بُتِیس کھائیٹے نُومیٔ وَدّ، سُواع، یعوق، یغوث گہ نسرَس۔

حضرت عبداللہ بن حضرت عباسؓ سہ رزانوْ چہ وَدّ، سُواع، یعوق، یغوث گہ نسر آ بُٹہ نوح علیہ السلام اےْ قومے نیک جگو نُومِس، شیطانیٔ جک شرک گہ بت پرستی طرفڑ مرک تھاؤس۔

"وِدّ" آدم علیہ السلام اےْ بُٹُج بڑوْ پُچِے نُومُس آن ییْہ سے لقب شیتُس کھاں سڑ نبوت ہشِلِس؛ "وِدّ" تم مُچِھٹوْ معبُودُس کھاں سے بیل اللہ جیْ عبادت شیروع بِلیٔ۔ مفسر محمود آلوسی بغدادی سہ لِکِینوْ چہ آ پوْش بُتُو نُومی آدم علیہ السلام پِھیو نُومِس آن بُٹہ نیک جکَس[162]۔

نوح علیہ السلام اےْ قوم سہ پوْش بُتو پرستش تِیسیٔ کھاں سے ذکر قرآن پاک دہ آلُن: "ٹھوْس ودّ، سواع، یغوث، یعوق گہ نسر مجی کھاں گہ ایک نہ پھتِیا"۔

ابن اسحاقؒ سہ رزانوْ بنی اسمعیل دہ بُت پرستی آغاز آتھ بِلوْ چہ کھاں وخ دہ مکّہ شریف اےْ زمینجیْ آبادی بسکِیونے وجہ گیْ وسائل گہ معاش مجی کمی بِلیٔ آن ییْہ رِزقے بسکِیارے (فراغی) کِرِیا مُتہ خارَوڑ نِکَھتہ آن مختلف زِیؤجیْ بُت پرستی عقدہ اٹیگہ۔

اجداتھ عیسائی جگو مجی ایسٹر اےْ ایک تہوار بِینوْ کھاں سے بارَد "تاریخ کلیسا" دہ لِکِیلِن چہ لفظ ایسٹر، اوسٹارِجیْ مُشتِقُن کھاں سے معنی لوشکیئی، لو یا بزودو موسم دہ سُوریٔ مرک بونے جرمن دیُوِٹس (دیوی)۔ قدیم دور دہ یونانی گہ ساسانی اقوامو عقائد دہ پیریان گہ خاپرِیؤ قصائے عامِس کھاں سے اثر تام دُنیے دہ خور بِلِس۔ ہندوانو مجی بت پرستی بُٹُج پوٹِیٔ شہادت 200 قبل مسیح دہ ہشِینیٔ کھاں نگری کُتبہ دہ سن کرشن گہ باسو دیوے پرستشے کِرِیا ایک مندر سنیگاس۔ کتبائے، تانبائے منقوش، تختکیئی گہ قدیم کتابو مجی وشنو اےْ عبادت اےْ ذکر بُٹُج مُچِھو ہشِلُن[163]۔

اخسر مذہبو تاریخ گہ اساطِیرو مجیْ بُت پرستی مثال زائی پہ زائی ہشینَن۔ برصغیر دہ دراؤڑی، بدھ مذہب، ہندو مذہب، جین مت، ایران دہ، کھسُکیْ یُونان دہ، عیسائیت دہ، بنی اسرائیل مجی گہ

---

[161] صحیح بخاری، حدیث:4920۔

[162] بحوالہ ابن ابی حاتم حضرت عروہ زبیرے روایت۔

[163] رائے بہادر مہامہو پادھیائے گوری شنکر ہرا چند اوجھا، "قرون وسطیٰ میں ہندوستانی تہذیب"۔

عرب دہ ہشِینیٔ۔ عہد نامہ عتیق دہ بُت پرستی ایک بڑو گناہ کلِیجاسوْ، بنی اسرائیلو زوالے وجہ گہ بُت پرستی بِلِس۔ یونان دہ پارتھیان مندر دہ اُچت خارے دبُوٹیٔ "ایتھینا" ای بُت یا مجسمہ گہ آ ثِھیر دہ لو مشہُورُن۔ [ایتھینا: مجِنوْ کانسی زُمنہ 340-330 قبل مسیح ایک مشہور مجسمہ سوْ]۔

جاہلیت دہ بُتو نومِجیٔ شاروے آزاد تھون

نبی علیہ السلام ایٔ رجیگہ: "موْں جہنم دہ عمرو بن لحی پشاس آں عمرو بن لحی اسہ مُشاسوْ کھاں سیٔ بُتو نُومِجیٔ جانور آزاد تھونے رسم یعنی پوْن نِکھلاؤس"[164]۔

جاہلیت دہ سلام دون

زمانہ جاہلیت دہ عرب دہ اجُکو سلام ایٔ بد دہ چِے قسمو سلام تھینَس۔"اَنْعِمْ صَبَاحاً"، "اَنْعِمْ مَسَاءً"، "اَنْعِمْ ظِلاَ ماً"۔ (لوشکِچیٔ خوشحال بو، بیلاڑ خوشحال بو، تھپ دہ خوشحال بو)[165]۔

جاہلیت دہ نماز تھون

روایاتُج ثابت بِینیٔ چہ عرب ایٔ جک سہ جاہلیت ایٔ زُمنہ دہ گہ نماز تھینَس۔ مسلم شریف دہ ایک روایت منقولِن چہ ابوذرؓ ایٔ بیان تھاؤ: "موْس رسول اللہﷺ ایٔ بعثت جیٔ مُچھو چِے کال بُجَیش نماز تھمسَس" سہ سِجیٔ کھوجیگہ: "مُک کھاں واریٔ تھینسَت؟" رجاؤ: "مُک کھاں واریٔ تھم بیْل؟ کھاں طرفڑ خودِیؤ مرک تھاؤ، اسہ طرفڑ مرک تھمسَس" آ گہ رزنَن چہ جاہلیت ایٔ زُمنہ دہ صائیبین مذہب ایٔجک سہ مسلمانو شِریا راتیٔ سُوریٔ دہ پوْش وختو نماز تھینَس[166]۔

جاہلیت دہ طلاق ایٔ قسم

جاہلیت ایُ زُمنہ دہ چِے قِسمو طلاق رائجِس۔ امام شافعیؒ سہ رزنَن موں ثقہ گہ معتبر اہل علم جیٔ شُٹِلوْنُس چہ جہالیت ایٔ زمنہ دہ جک سہ چِے قسمو طلاق دینَس۔ بذریعہ ظہار، بذریعہ ایلاء، بذریعہ طلاق۔ طلاق خودِیؤ ثابت چھوراؤ آں ایلاء گہ ظہار ایٔ بارَد اللّٰہ تعالیٰ ایٔ اسہ فیصلہ تھاؤ کھاں قرآن پاک دہ مذکورُن[167]۔

طبرانی سہ ابن عباسؓ جیٔ نقل تِھینوْ چہ جاہلیت ایٔ زُمنہ دہ جک سہ ایک یا دُو کالو کِریا ایلاء تھینَس۔ خودِیؤ ایلاء ایٔ چار موس موقرڑ تھاؤس کھاں چار موزُجیٔ کم بِلوْ توْ اسہ ایلاء نہ بِیسوْ۔

---

[164] مختصر صحیح بخاری، حدیث:628۔

[165] مولانا نجم الدین سہواروی، رسوم جاہلیت (قبل از اسلام عربوں کی رسوم)، ص:28۔

[166] مولانا نجم الدین سہواروی، رسوم جاہلیت (قبل از اسلام عربوں کی رسوم)، ص:31۔

[167] مولانا نجم الدین سہواروی، رسوم جاہلیت (قبل از اسلام عربوں کی رسوم)، ص:46۔

جاہلیت اے زُمنہ دہ جک سہ مختلف اوقات مجی چے طلاق دینَس کھاں بِنہِی اسلام ائےْ شِریاسیْ۔ آ قِسم ائےْ طلاق ائےْ بُنیاد حضرت اسمعیل علیہ السلام ایْ بِداؤس آں پتو عرب ائےْ جگا آ سِجیْ عمل تھیگاس[168]۔

جاہلیت دہ خلع

جاہلیت ائےْ زُمنہ دہ چیئی سہ تومؤ بَریؤڑ مال (خلع) دے ایک قسم کے طلاق ہرِی اکو اوزگار تھِییسیْ۔ فرق آ سوْ چہ مُشا سہ تورسریْڑ طلاق دے اوزگار تِھیسوْ، آں چیئی سہ خلع دہ مال دے برِیؤ جیْ طلاق لُکِھیسیْ۔ عرب دہ خلع ائےْ تم مُچھنوْ موجد عامر بن ظرب نُومے مُشاکُس، کھاں سیْ تومیْ دِی، تومؤ ہُرِچ سے زبانؔل تھاؤ مگر ہُرُچ لو ادَچُھس آ گیْ عامر بن ظرب ائےْ دِی نہ بسمِلیْ آں یِیْسیْ خلع دہ مال دے تومیْ دِی اوزگار تھیاؤس[169]۔

جاہلیت دہ عدّت

جاہلیت ائےْ زُمنہ دہ طلاق گہ مرگ ائےْ عدت ائےْ مُدا موقرڑُس۔ بریؤئے مرگِجیْ ایک کال بُجَیش عدت ائےْ وخ موقرڑُس[170]۔ آ مُدا بُجَیش نیں ککگُونِس ناں پوْچہ بون باسیْ، نیں شِش تھائے باسیْ، خیش پیش حالت دہ بیاسیْ۔

جاہلیت دہ میراث ائےْ حق

جاہلیت ائےْ زُمنہ دہ مُڑے ترکہ دہ پھت بِلیْ مال سہ سے بالغ بیرو آؤلاتے بِیسیْ کھاں سہ دُشمن سے کٹے تھوباسوْ۔ چیئی، پھیارہ گہ لیکھہ بال چھل کھاں سہ جنگ یا کٹے نہ تھوبانَس، سیٹوڑ میراث دہ باگوْ نہ ہشِیسوْ[171]۔

عربو مجیْ دیانؔلتَوب (کہانت)

دیانؔل یا دیانؔلیْ (کاہن/شامن) اسہ مُشا یا چیئی کھانؔس فال نِکھلے غیب ائےْ موْڑیْ پشِی سہ سے آ کوْمَڑ کہانت یا شامانزم تھینَن۔ بائبل دہ دیانؔل اسہ منوڑے کرِیا لو آلُن کھانؔس لا چَپ موْڑیْ پشِی۔ قرآن دہ دُو چوْٹ آ سے ذِکر سیرگرے معنو مجی آلُن۔ عربی جب دہ جیوتشی، غیب گوئی معنی دہ

168 مولانا نجم الدین سہواروی، رسوم جاہلیت (قبل از اسلام عربوں کی رسوم)، ص:47۔

169 مولانا نجم الدین سہواروی، رسوم جاہلیت (قبل از اسلام عربوں کی رسوم)، ص:48۔

170 مولانا نجم الدین سہواروی، رسوم جاہلیت (قبل از اسلام عربوں کی رسوم)، ص:49۔

171 تفسیر ابن جریر، جلد 4، ص:71؛ مولانا نجم الدین سہواروی، رسوم جاہلیت (قبل از اسلام عربوں کی رسوم)، ص:53۔

گہ رزنَن۔ جہالت اےْ زُمنہ دہ آ ایک بڑوْ گہ پکھوْ قسبُس۔ کچوْ عقیدہ اےْ جک سہ آ لچھینَس چہ ارواح گہ شیطانو دیاںْلو سے ملگیرتیانیْ کھاں سے ذریعہ گہ ییْس غیبی چَپ موڑیْ معلوم تھینَن[172]۔

عرب جگو مجی کہانتے علم اسِلوْ سیْس ہر کوْم، نسبے شک، کٹے، چوری، زہاںْل، سفر گہ مُتہ کوْمو کرِیا دیاںْل یا دیاںْلیْ دیْ گیے کھوجینَس، عربو جنگ جگڑہ، نسب یا مالے رپڑ، لڑئی بَرَئی کرِیا دیاںْل دی گیے کھوجینَس آں جوک گہ رجاؤ توْ عمل تھینَس۔ عرب سہ آ گٹینَس چہ سیٹے ہمزاد پیروْ سہ مُلِیاکو موڑیْ نِٹِی آپِی دیاںْلَڑ پشینوْ۔ کھسُکوْ وخ دہ بیت اللّٰہ گہ عربو مُتی علاقوڑ آ سے کرِیا ست قِسمو کوٹیْ پھتِیلہ بینَس[173]۔

قرآن دہ آ سے بارَد آلِن: وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ (الحاقة: 42)

(آں نیں آ کوئے دیاںْلے موْشُن، څھو جک سہ کم غور تھینَت)

فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ (الطور: 29)

(وو نبی! څھوْس نیصِیات تِھیؤ بوجہ، توموْ خودے فضل گیْ نیں څھو دیاںْلَت آں نیں مجنون)۔

جہالت اےْ زُمنہ دہ جگو چوری بِلیْ یا جو نوٹھوْ تو آ گیْ حساب تھیینَس، کوئے جک سہ تومیْ قسمتے بارَد کھوجینَس۔ دیاںْل جک سہ ادا موڑیْ تھینَس چہ ہسان گیْ مُتوْ منُوڑوْس نہ لچھباسوْ، یا ادا موڑیْ تھینَس چہ کوئے سگہ توموْ مطلبے موْش نِکَھلبائے[174]۔

کھس وخ دہ جزیرۃ العرب جیْ باہر گہ دُنیے کُٹ کُٹ دہ کہانت (شامنزم) اےْ عقیدہ سُوْ آں جک سہ آ بارَد ہر قسم اےْ غیب موڑوجیْ یقین تھینَس۔

حرام موزیْ

کھسُکوْ زُمنہ دہ عرب جَک سہ چار موزیْ (ذیقعدہ، ذی الحجّہ، محرم، رجب) حرام کلینَس۔ آ موزوْ مجیْ ییٹے مدَنْ (مقدس صلح) بِیسیْ آں اکومجیْ بِگائے گہ کٹے جیْ ہت بن تھینَس۔ آ موزوْ مجیْ ییْس مختلف تہوار، ساؤدگری گہ حج تھینَس۔ موزو آ احترام حضرت ابراہیم علیہ السلام گہ حضرت اسمعیل علیہ السلام اےْ پھت بِلیْ تعلیماتوْ مجی شامِلِس۔ اگر آ موزو مجی کوئے سہ کٹے تِھی یا مَرِی توْ سہ سڑ "حرب فجار" (نروا گہ گناہ گیْ پُوٹیْ جنگ) رزنَس[175]۔

---

172 رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:173۔

173 محمود شکری آلوسی، بلوغ الادب، ترجمہ پیر محمد حسن، جلد3، ص:576؛ رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب۔ ص:173۔

174 جلال الدین سیوطی، تفسیر جلالین، سورہ الطور، آیت29۔

175 تاریخ اسلام۔ دور جاہلیت سے وفات مرسل تک، ص:24؛ تاریخ یعقوبی۔

تابوتِ سکینہ

ایک وَخَک دہ بنی اسرائیل دہ ایک صُندُقک بِیسیْ کھانٓسڑ ''تابوت سکینہ'' تھینَس۔ آ صُندُق دہ اپہ لا تبرکات چھورِیل بینَس۔ بنی اسرائیل قومے کِریا آ لئی بڑیْ برکتِلیْ صُندُق گنِڑجاسیْ۔ قرآن پاک[176] گہ انجیل دہ آ صُندقے ذِکر بِلُن۔ قرآن پاک دہ تابوت سکینہ بارَد رزجِلِن:

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

(''آں پیغمبری سیٹوڑ رجاؤ چہ سیٹے باچھتے نکھوْ آئے نوْ چہ ثھو دیْ ایک صُندُق آیُو کھاں مُلِیاکوجیْ ہُونڑ تھیلیْ بُو، اسَس دہ ثھِے پروردگارے طرفِجیْ ڈاڈ (آرامتِیائی ثِیز) بو آں کوئے مُتہ ثِیزیْ گہ بُوئے کھاں موسیٰ گہ ہارُون ایْ پھتیگاس، اگر ثھوس ایمان لرینَت تو آ ثھے کِریا ایک بڑوْ نکھوْن'')۔ کوئے تفسِیروڑ آ زرجِلِن چہ آ صُندُق تم مُچھو آدم علیہ السلام ئڑ جنت دہ پلجِلِس، آ مقدس گہ سُجیْ صُندُق دہ آدم علیہ السلام سہ تومہ پوْچہ پھتِیسوْ آں ایک نسلِجیْ مُتیْ نَسلَڑ آ یُو آیُو آ صُندُق حضرت یعقوب علیہ السلام اۓ ہتَڑ آلِس۔ علامہ بغوی سہ لِکِینو: ''سکینہ اسہ راحتگی، آرامتِیا گہ دھاملِی نیْ کھاں اللّٰہ تعالیٰ سہ تومْو مومن منُوڑے ہِیؤ دہ اسہ وخ دہ وِیانو (القاء) کرہ سہ لئی سختِیوجیْ مضطرب بِینوْ، اسدِیؤ پتو جوک گہ سہ سِجیْ لگِجیئے جو پروا نہ تِھینوْ، تے چہ ایمانے کُریار، بسکِیار گی یقین قائم تِھینوْ''[177]۔

رزنَن آ صُندُق دہ موسیٰ علیہ السلام گہ ہارون علیہ السلام اے تبرکات چھوریلاس۔ اسرائیل قومے دُشمن عمالقہ قومو بیٹوجیْ آ صُندُق چِھینی ہریگاس آں اللّٰہ تعالیٰ ایْ نکھے شان گیْ آ صُندق طالوت اۓ درِد اُچِھیاؤ۔ آ صُندُق پشی اسرائیل خوشحال بوئے طالوت اے باچھات قبول تھیگہ[178]۔

---

176 سید قاسم محمود، عطش درانی، شاہکار اسلامی انسائیکلو پیڈیا، جلد1، ص:503۔

177 علی محمد، انوار البیان فی لغات القرآن، جلد، ص:248۔

178 شبیر احمد عثمانی، تفسیر عثمانی، سورۃ البقرہ، آیت:248۔

اللّٰہ تعالیٰ ایْ چار مُلِیاک چِیڑِیاؤ کھائیٹا آ صُندُق ہُوڼ تھے ہِری بنی اسرائیل اےْ نبی حضرت شموئیل علیہ السلام ئڑ پیش تھیگہ۔ اسہ وخ دہ حضرت شموئیل علیہ السلام ایْ بنی اسرائیل ئڑ طالوت باچھا موقرَڑ تھاؤس مگر بنی اسرائیل سیْس منون راض ناس آں آ کاٹ تھیگاس چہ تابوت سکینہ آلوْ تو تے سیْس طالوت باچھا گٹُوئے۔ بیٹا تابوت سکینہ پشِی طالوت تومو ْ باچھا منیگہ[179]۔

آ صُندُق دہ موسیٰ علیہ السلام اےْ عصاء گہ خپلیئی، ہارون علیہ السلام اےْ عمامہ، سلیمان علیہ سلام اےْ ہگُشتان، تورات اےْ چند نسخائے، اپو ہو من و سلویٰ پھتِیلُن تھے رزنَن[180]۔

یہُود گہ مسیحی عقدہ دہ تابوت سکینہ موسی علیہ السلام ایْ سنِیاؤس آں آس دہ اسہ بُٹِیْ تختکیئی پھتِیلِیاسیْ کھاں اللّٰہ تعالیٰ اےْ کوہ سینا دہ سیٹوڑ پلاؤس، کھائیٹوجیْ یہُودی مذہب اےْ تعلیمات بیان تِھلِیاسیْ۔ آ گہ رزنَن چہ تابوت سکینہ دہ موسی علیہ السلام اےْ کُدالیْ (عصا) گہ من و سلویٰ گہ پھتِیلُس۔ کھاں وخ دہ ہیکل سلیمانی سنے تام تھیگہ توْ تابوت سکینہ اسدی ہری پھتیگہ۔

پِتنیْ جنگو مجی ہیکل تباہ بلوْ۔ بخت نصر باچھائے ہیکل سلیمانی سم شان گیْ تباہ تھے ہگار شیاؤ۔ سہ سیْ ادِیؤ مال غنیمت سے ساتیُ تابوت سکینہ گہ ہِری گِیاؤ، آ گیْ اش بُجَیش آ معلوم نہ بلِن چہ تابوت سکینہ کُدی چَپ تھے چھورِیلُن۔

قصص الانبیاء دی لِکِیلِن چہ آ صُندُق دہ تورات اےْ اصل کِتاب، موسیٰ علیہ السلام گہ ہارون علیہ السلام اےْ کُدالیْ، پوچہ آں مرتبان محفوظُس۔ بنی اسرائیل سہ جنگ گہ ہِگو وخ دہ آ صُندُق جنگ دہ تم مُچھو ہرنَس آں اللّٰہ تعالیٰ سہ آ سے برکت گیْ بیٹوڑ جنگ دہ بَرَئی دِیسوْ۔ کھاں وخ دہ جالُوت بنی اسرائیل جیْ غالب آلوْ توْ آ صُندُق گہ سہ سیْ ہرِیاؤ۔ کھاں وخ دہ اللّٰہ تعالیٰ ئڑ منظور بلیْ چہ آ صُندُق اسدِیڑ اُچھا، توْ کَفرِس کُدِی گہ آ صُندُق پھتیگہ توْ اسدیْ نجوڑتِیائے خور بِینَس، آ گیْ بیٹا ہِتَور بوئے اکوجیْ صُندُق پیر تھیے دُو بھاکوجیْ اَجِیْ گڑے ڈَک تھے پھتیگہ، مُلِیاکوجیْ صُندُق ہِری طالوت اےْ دردِیْ اُجَھیگہ۔ آ نکھوْ پشِی بنی اسرائیلوجیْ طالوت باچھا جیْ یقین تھیگہ[181]۔ مگر مستند حوالو گیْ "تابوت سکِینہ" روایتے نیں تصدیق تِھجانیْ نیں تکذِیب تے چہ جوک گہ مستند روایت حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم جیْ منقُول نِش۔ صرف آ موْش صحیح نوْ چہ "تابوت سکینہ" ایک صُندُق اےْ نُومُن کھاں بنی اسرائیل دیْ بِیسیْ، آ کدَئی سیْ، شقل کدئی

---

179 تفسیر الصاوی، جلد1، ص:385۔

180 تفسیر روح البیان، جلد 1، ص: 384۔

181 معارف القرآن، ص:111، 112؛ مولانا محمد نظام الدین اسیرادروی، "تفسیروں میں اسرائیلی روایات"۔

سیٔ، کُدِیؤ آلِس آ سے جوک گہ مستند ثبوت نِش، مگر لئی تفسیر گہ کتابوڑ آ سے ذِکر ہشِینؤ آں بڑہ بڑہ جگا آ سے بارَد لِکَیگان کھائیٹؤ مجی مفسر ثعلبیؒ، عبداللّٰہ بن عباسؓ، سدیؒ، قتادہؒ، وہب بن منبہؒ، حضرت علیؓ، مجاہدؒ، جلالین، ابو صالحؒ، قاضی بیعتادیؒ، علامہ آلوسیؒ، علامہ نسعیؒ، شیخ الہندؒ، مفتی شفیعؒ۔

عرب دہ یہُودو ہجرت

عرب دہ یہُودو ہجرت دُو چوْٹ بِلیٔ۔ ایک چوْٹ 722 قبل مسیح دہ، کھاں وخ دہ اشور سارگن دوموگوئے تمام فلسطینے یہُودی ریاست پھوٹاؤ، توْ یہُود تومیٔ وطِنجیٔ اُجَئی دے عربڑ آلہ۔

عرب دہ یہودو ہجرت
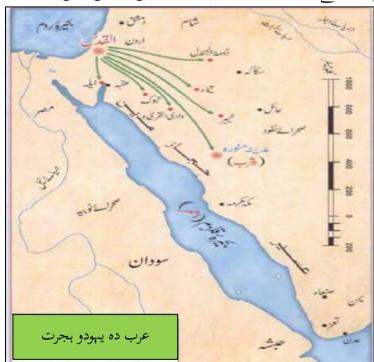
دوموگیٔ چوْٹ یہُودوجیٔ 586 قبل مسیح دہ بابلے بخت نصر دُوموگرے وخ دہ کرہ سہ سیٔ یروشلم گہ ہیکل سلیمانی تباہ تھاؤس، آ گیٔ ایک لکھ یہُودِیان عراقڑ جلاوطن بِلاس آں یہُودو ایک ٹولے فلسطینِ جیٔ حجاز ائے دچھِٹیٔ اطرافوڑ آ پِی بسمِلِس[182]۔ اِسلام آیونے وخ دہ یہُودو بنو نضیر، بنو مصطلق، بنو قریظہ گہ بنو قینقاع شاخو جک مدینہ گہ پرگنَوڑ آبادَس۔

[182] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف،سیرت انسائیکلو پیڈیا، جلد1،ص:352۔

باب
حضرت عدنان جیْ حضرت ہاشم گہ حضرت عبداللہ بُجَیش

حضرت عدنان جیْ مُچِھنیْ نسب

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اۓ رزنی نیْ چہ: "اسا ادو کوئے گہ نسبے ماہر نہ پشیسَن کھانْس عدنان گہ قحطان جیْ مُچھوڑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ نسب لچِھی"۔

عمرو بن عامل جیْ روایتِن چہ حضورصلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومیْ نسب نضر ابن کنانہ بُجَیش خرگن تھاؤن۔ علامہ جلال الدین سیوطیؒ سہ جامع صغیر دہ بیہقیؒ روایت نقل تھے رزانوْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ نسب بیان تھوں شیروع تھے آ رجیگہ چہ "موں محمد نُس ابن عبداللہ ابن عبدالمُطّلِب ۔۔۔۔" ادی بُجَیش چہ سیٹّا مضر ابن نزار بُجَیش نسبے سلسلہ ذِکر تھیگہ[183]۔

کھسُکیْ عرب دہ سن گہ تاریخ

کھس وخ دہ عرب دہ سن گہ تاریخ چھورون یا موقرّڑ تھونے رواج ناسیْ۔ عرب جگوجیْ سردار کعب بن لوئی مرگِجیْ پتو تاریخے حساب تھون گلہ دیگہ، پِھرِی عام الفیل واقعہ جی، آں پتو سردار عبدالمُطّلِب اۓ وفات جیْ[184]۔

مضاض گہ زم زم اُٹھ

جرہم قبیلہ اۓ سرداد عمرو بن حارث بن مضاض تومہ جگوجیْ مجبور بوئے کعبہ شریف اۓ قیمت ناک گہ سِدَچھہ تحفائے زم زم کُہِی دہ پھل تھے سُم گیْ پُرَے پھتاؤ آں کُہِی نکھوْ نَہَاؤ یا نوٹھوْ۔ ادِی دُو سوٹّے سنِیلیْ راعیں، کَھگرہ آں مُتیْ سامان ہُوڑ تھے زم زمے شُکھیْ کُھہِی دہ کھرہ پھل تھے کھٹاؤس آں کُہِی نکھوْ نہِیں چَپ بوئے مکّہ جیْ نِکھزی شام اۓ طرفڑ تومؤ شِش نہاؤ۔

مکّہ شریف اۓ بڑہ قبیلائے

مکّہ مکرّمہ دہ بڑہ قبیلو مجی کوئے آئے قبیلائے بسکہ مشہورَس[185]۔

---

183 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد1، ص:92،93۔

184 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد1، ص:76۔

185 ابو النصیر منظور احمد شاہ، تاریخ مکّہ مکرّمہ۔ بلد الامین ﷺ، ص:146۔

- حارث: آ قبیلہ طائف اےْ مشرق دہ آبادُس؛
- ھذل: آ قبیلہ مکّہ گہ طائف اےْ سوسم دہ آبادُس؛
- ثقیف: آ قبیلہ طائف اےْ جنوب مشرق دہ آبادِس؛
- قُریش: آ قبیلہ مکّہ، منیٰ، عرفات گہ طائف دہ آبادُس؛
- عتیبہ: آ قبیلہ مکّہ شریف اےْ مشرق دہ مدینہ اےْ پوْن دہ آبادُس؛
- بنی فھم: آ قبیلہ مکّہ شریف اےْ کھبوتیْ طرفؤ آبادُ۔

دارالندوہ (بیاک)

سردار قُصی حُکم گیْ مکّہ دہ قومی جرگائے، موْش کال گہ فیصلو کِریا "دارالندوہ" نُومے ایک بڑیْ بِیاک سنجِلِس، مکّہ شریف اےْ آمدنے چرموگوْ باگوْ قُریشو کِریا مختص تِھجِلُس۔ سردار قُصی اطاعت تمام عرب قوم سہ تِھیسیْ، قُریشو تمام کوْمیْ سہ سے مرضی گیْ بینَس۔ دارالندوہ اےْ دَر مسجد الحرم اےْ طفرڑ پھتِیلُس[186]۔ سردار قُصی یُو مکّہ شریف اےْ سرداری گہ حُکمَت سمڈاؤ وخ دہ سہ سیْ تومیْ حُکمَتے ذمہ دہ پوْش خاص کوْمیْ شامل تھاؤس[187]۔

- خانہ کعبہ شریف اےْ حجابت؛
- حاجِیانوڑ ووئی پِیَونے خدمات؛
- مکّہ شریف اےْ جھنڈائے ذمہ داری؛
- حجِیانوْ مدچِھیارے بندوبست؛
- دارالندوہ دہ جرگو امور گہ تسرُپ؛

سردار قُصی یُو قُریش قوم ہتیْ آ موْش منِیاؤ چہ سیْس بیت اللہ پاکے چار چاپیر تومہ گوڑیْ سنین توْ حرم شریف اےْ حُرمتے وجہ گیْ کوئے سگہ سیٹوجیْ نیں توْ حملہ تھوبائے نیں حملہ جائز کلین۔ آ وجہ گیْ قُریشجیْ کعبہ شریف اےْ چاپیر تومہ گوڑیْ دیگہ آں ہر تابِینو تومؤ در حرم شریف اےْ طرفؤ پھتیگیْ کاتھ باب شیبہ، باب مخزوم، باب بنی سہم۔ طواف تھونے کِریا اپیْ لئی مناسب زائی پھتیگاس کچاک دہ حجِیان سہ ہسنتِیا گیْ حج تھوبان[188]۔

---

186 ابنِ خلدون، سیرت النبی،(ترجمہ:ڈاکٹر حافظ حقانی)، جلد1،ص:411؛ تاریخ طبری،(ترجمہ:ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول،ص:36۔

187 محمد ابن اسحاق بن یسار ،سیرت رسول پاک ﷺ (،ترجمہ علامہ محمد اطہر نعیمی)،ص:129۔

188 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی،"سیرت حلبیہ"،(ترجمہ:مولانا محمد اسلم قاسمی)،جلد1،67۔

عدنان بن ادّ

نبی علیہ السلام ائےْ نسبی لڑ بِہیو ایکمَوگیْ پیڑی دہ عدنان بن ادّ سے گیے ایکھتِینوْ آں حضرت عدنان ائےْ نسبی تعلق حضرت اسمعیل علیہ السلام سے ایکھتِینوْ۔ عدنان ائےْ کُنیت ابو معدِس[189]، ییْہ سے مالے نُوم ادُّس[190]۔ علماء سہ رزنَن عدنان نُوم عدن جیْ مشتِقُن کھاں سے معنی قائم گہ پھت بونین۔ آ گہ رزنَن چہ ییْس شیطان گہ پیرِیانو شر فسادِجیْ رچھونے کِریا مُلِیاک موقرِّس[191]۔ عدنان ائےْ دُو لوگہ ژاروئے گہ اسِلہ، ایکَڑ نبط بن ادّ آں مُتَوڑ عمر بن ادّ تھینَس[192]۔ ابن جریرؒ سہ رزانوْ چہ ییْہ مسلمہ عرب سردارَس۔

نبی علیہ السلام ائےْ نسبی لڑ یا شجرہ آتھانوْ:

حضرت محمدﷺ بن عبداللہ بن عبدالمُطّلِب بن ہاشم بن عبدمناف بن قُصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نصر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان[193]۔

بخت نصرے عربِجیْ دھاڑا دونِجیْ پتو حضرت عدنان تومیْ آل آؤلات سے یمن ٹڑ گیاؤ آں اج اسدی وفات بِلُس۔ عدنان ائےْ قیادتے وخ دہ تمام عرب متحدَس مگر سہ سے وفات جیْ پتو بُٹہ خور بِلاس۔ بخت نصر گہ حضرت عدنان ایلہ ایلہ زمانہ دہ وفات بِلاس کھاں 516 قبل مسیح پشینَن[194]۔ آ گہ رزنَن چہ حضرت عدنان اسہ تم مُچھنو منُوڑُس کھاں سیْ کعبہ جیْ چِچِیلوْ غولاف اُکھلاؤس[195]۔ حضرت عدنان ائےْ پِھیؤ بارَد مُؤرّخینو اختلافُن، کوئے سہ دُو[196]، کوئے سہ چار[197]،

---

[189] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی، حافظ محمد عثمان یوسف " سیرت انسائیکلو پیڈیا"، جلد 2، ص:41، ڈاکٹر محمود الحسن عارف "محمد رسول اللہ کے آباؤ اجداد"، ص:186۔

[190] محمد بن سعد "طبقات ابن سعد"، ترجمہ علامہ عبد اللہ العمادی، جلد 1، ص: 65؛ ڈاکٹر اشتیاق احمد "نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عزیز و اقارب"، ص:19؛ ڈاکٹر محمود الحسن عارف "محمد رسول اللہ ﷺ کے آباؤ اجداد کا تذکرہ"، صفحہ 186؛ حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف "سیرت انسائیکلو پیڈیا"، جلد 2، ص:35۔

[191] ڈاکٹر اشتیاق احمد، محمد اشرف شریف "نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے عزیز و اقارب"، ص: 19۔

[192] محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، جلد 2، ص:43۔

[193] پیر محمد کرم شاہ "ضیاء النبی"، جلد 1، ص:399۔

[194] ڈاکٹر محمود الحسن عارف "محمد رسول اللہ کے آباؤ اجداد"، ص:188۔

[195] ڈاکٹر اشتیاق احمد، محمد اشرف شریف "نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عزیز و اقارب"، ص:19؛ حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف " سیرت انسائیکلو پیڈیا" جلد 2، ص" 41؛ قمر عباس، مدرک الطالب فی نسب آل ابی طالب معارف الانساب، ص:17۔

کوئے سہ پوش[198]، کوئے سہ دائے گہ پشینَن[199] مگر تاریخے کِتَابو مجی حضرت عدنان اےْ شہ پِھیؤ نُومی واضع ہشینَن: معد بن عدنان، عک بن عدنان، دیت بن عدنان، العی بن عدنان، عدین بن عدنان، ابی بن عدنان۔

سیرت نگار محدث ابن اسحاقؒ سہ رزانوْ چہ عدنان اےْ دُو پِھیاس ایک معد بن عدنان، مُتوْ عک بن عدنان[200]۔ عک بن عدنانیْ قبیلہ اشعر دہ زہانؔل تھاؤس آ وجہ گئیْ سہ یمن دہ گیے بسمِلُس[201]۔

عدنانی جک

ابن خلدون سہ رزانوْ تمام عدنان تابِینہ "عک" گہ "معد" جیْ نِکَھتِیانیْ، "قنص" ، "انمار" گہ بیٹے تابِینانیْ۔ قنص تومؤ مالوْجیْ پتو عرب اےْ باچھا سنجِلوْ آں تومؤ بڑوْ ژا "نزار" حرمِجیْ نِکھلونے قس تھاؤس[202]۔ عدنان جیْ مُچِھنیْ نسبی لڑی یا پیڑیو نومو مجی اختلاف موجودُن۔ آ سے ایک وجہ عبرانی جیْ عربی، آں عربی جیْ عبرانِیڑ نومی مرک تھون گئیْ پائدا بِلِن۔ عدنان جیْ اسمعیل علیہ السلام بُجَیش کھاں جگا نسبو ذِکر تھیگان سیٹو مجیْ ابن ہشامؒ، بیہقیؒ، ابن الاعربیؒ، برخیا (کاتب الوحی ارمیا علیہ السلام) گہ الجرا شامِلَن[203]۔

معد بن عدنان

حضرت عدنان اےْ پُچ حضرت معد، حضرت اسمعیل علیہ السلام اےْ نسل دہ نبی علیہ السلام جیْ بی پیڑی مُچھو لَگِیتُھن۔ رزنَن حضرت معد اےْ کُنیت ابو قضاعہ گہ ابو نزارِس۔ بیٹے بُبَائے نُوم عدنان، اجیْئے نُوم معہدد بنت اللھمُس[204]۔ یئہ ہر وخ دہ بِگَو مجی اژَم بِیسوْ آ وجہ گئیْ یئہ سے نُوم "معد" پکِھلُس۔ ہر بِگَا دہ یئہ سے بَرَئی بِیسیْ، آ وجہ گی بیسڑ "ابو الحرب" گہ تھینَس[205]۔

---

[196] محمد سعید الحسن شاہ" خاندان مصطفٰی ﷺ"،ص:64؛ سلیمان منصور پوری" وما أرسلناك إلا رحمة للعالمين"، جلد2،ص:323۔

[197] ڈاکٹر محمود الحسن عارف "محمد رسول اللہ کے آباؤ اجداد"،ص:186۔

[198] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی، حافظ محمد عثمان یوسف" سیرت انسائیکلو پیڈیا"، جلد2،ص:41۔

[199] تالیف قمر عباس الاعرجی" مدرک الطالب فی نسب آل ابی طالب الموسوم بہ معارف الانساب"،ص:18۔

[200] محمد بن اسحاق بسیار-ابو محمد عبد المالک بن ہشام، "سیرت النبی ﷺ کامل"، ترجمہ سیّد یٰسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد1،ص:26۔

[201] محمد اسحاق بن بسیار-ابُو محمد عبد المالک بن ہشام "سیرت النبی ﷺ کامل" ترجمہ سیّد یسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد1۔

[202] ابن خلدون، جلد1، دوموگوُ با گوُ،ص:382۔

[203] ابن خلدون، جلد1، دوموگوُ با گوُ،ص:378۔

[204] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف "سیرت انسائیکلو پیڈیا"، جلد2،ص:42۔

[205] پیر محمد کرم شاہ "ضیاء النبی ﷺ" جلد1،ص:404۔

کھاں وخ دہ بخت نصری دُوموگیٔ چوٹ عربجیٔ حملہ تھاؤ تو اللہ تعالیٰ ایٔ تومو نبی حضرت ارمیا علیہ السلام گہ حضرت یوحنا علیہ السلام ئڑ وحی چَیٹیاؤ چہ معد بن عدنان کھاں سے نسلِجیٔ آخری نبی آیونُن، یئس عرب اے ٹولے جیٔ نِکھلِیا۔ آتھ حضرت ارمیا علیہ السلام گہ حضرت یوحنا علیہ السلام ایٔ معد بن عدنان اکو سے ساتیٔ "حران" علاقہ ئڑ بریگہ، اسہ وخ دہ معد بن عدنان اے عمر بائے کالُس[206]۔ کھاں وخ دہ بخت نضر حجازِجیٔ مرک بوئے گیاؤ تو پتو معد واپس مکّہ دہ آلو۔ ادِی آپی یئسیٔ بنو جرہم قبیلہ اورڑاؤ تو یئہ سڑ معلوم بِلیٔ چہ جرہم قبیلہ دہ صرف جرشم بن جلہمہ پھت بِلُن۔ یئسیٔ "معانہ بنت جرشم" سے زبانٔل تھاؤ کھاں سِجیٔ یئہ سے آؤلات بِلہ[207]۔

آگہ رزنَن چہ معد بن عدنان اے چار ژاروئے مُتہ گہ اسِلہ سیٹے نُومی دیت بن عدنان؛ العی بن عدنان،ین بن عدنان؛ ابی بن عدنانؔ[208]۔ پیڑی حسابِجیٔ معد بن عدنان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اے اُکُنموگو دادوس۔ محمد بن عبداللہ طبری گہ ابن سعد سہ رزنَن چہ معد بن عدنان اے نُوم ابو قدعہ سُو، بلاذریؒ سہ رزانو چہ یئہ سڑ ابو نزار رزنَس آ گہ رزنَن چہ یئسڑ ابو حیدہ گہ تھینَس۔ معد بن عدنان، اسماعیل علیہ السلام اے آؤلات مجی سام بن نوح سے گڑیجاسو۔

نزار بن معد

نزار بن معد بن عدنان اے تعلق بنو اسمعیل سے سیٔ۔ نزار بن معد حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیٔ اُکنِی پیڑی مُچھو لگِیتُھن، اُکنموگیٔ پیڑی دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اے جد امجدُن۔ نزار 55 قبل مسیح دہ مکّہ دہ پائدا بِلُس۔ یئہ سے کُنیت ابو ایاد، اجیٔئے نُوم معانہ بنت جرشم۔ نزار اے اُسکُون ژاروئے قناصہ بن معد، سنام بن معد، خیادہ بن معد، میدان بن معد، قحم بن معد، عبدالرماح بن معد، عرف بن معد، عوف بن معد، شک بن معد، قضاعہ بن معد سہ۔ نزار اے لا پھیئے یئہ سے جودُن دہ مُونٔس[209]۔ ابن اسحاقؒ سہ رزانو چہ نزار بن معد اے چار پھیاس۔ مضر بن نزار، ربیعہ بن نزار، انمار بن نزار، ایاد بن نزار[210]۔ نزار اے دُو جماتاسیٔ۔ ایکے نُوم سودہ بنت عک،

---

[206] سید محمد سعید الحسن شاہ "خاندان مصطفیٰ ﷺ"، ص:64،65۔

[207] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف "سیرت انسائیکلو پیڈیا"، جلد 2، ص:45؛ علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، جلد1، ص: 79؛ امام احمد بن محمد بن ابی بکر، "سیرت محمدّیہ (مواہب لُدنیہ)"، تدوین عبد الستار طاہر مسعودی، جلد1، ص:66۔

[208] محمد بن جریر طبری ، تاریخ طبریٰ، جلد 2۔ص:42،43۔

[209] محمد بن جریر طبری، تاریخ طبریٰ، جلد 2، ص:42۔

[210] محمد اسحاق بن یسار- ابُو محمد عبد المالک بن ہشام "سیرت النبی ﷺ کامل" ترجمہ سیّد یسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد1، ص:62۔

کھاں سِجیٔ مضر بن نزار گہ ایاد بن نزار پائدا بِلاس۔ دُوموگیٔ زبانؔل تومؤ مَہُلے دِی خذالہ بنت وعلان بن جرشم سے تھاؤس، کھاں سِجیٔ ربیعہ بن نزار گہ انمار بن نزار پائدا بِلاس[211]۔ عدنانِجیٔ پتو عرب اۓ مَلکِی نزار بن معد ٹڑ ہشِلیٔ[212]۔ نزار مدینہ دہ "ذات الجیش" دہ وفات بِلوٗ[213]۔

ربیعہ بن نزار

ربیعہ بن نزار مضر بن نزار اۓ ژاسُوٗ۔ یہٗ شمالی عرب اۓ عدنانی قبیلہ اۓ دُو تابِینوٗ مجی ایکے سردارُس۔ دُوموگیٔ تابِین مضر بن نزار اۓ آؤلاتے تابِینِس۔ ربیعہ بن نزار اۓ آؤلاتو اصل علاقہ مغربی عرب دہ تہامہ سوٗ۔ ربیعہ تابِین دہ باچھات گہ آمودہ باچھان لگِتَھاس:

بنو دلف، عیونی شاہی سلسلہ، حمدانی حُکمَت، آل سعود، سعودی عربے حکمران، آل خلیفہ، بحرینے حکمران، آل صباح، کویتے حکمران، بنو کنز، مزیدی شاہی سلسلہ، شروان باچھا، طائفہ ولبہ گہ شلطیس۔

انمار بن نزار

انمار، نزار بن معد اۓ پُچ آں مضر بن نزار اۓ ژاسُوٗ۔ انمار جزیرۃ العرب اۓ مغرب دہ بِیاک ایک بڑو قبیلہ اۓ نُوم گہ ہنوٗ۔ انمار بن نزار اۓ آؤلات دُو تابِینو مجیٔ بگِیلان: بنو خثم گہ بنو بجیلہ۔

مضر بن نزار

مضر بن نزار بنو عدنان اۓ ایک اُتھلوٗ جشٹیرٗوٗس۔ مضر بن نزار انٔشٹیموگیٔ پیڑی دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ جد امجدُس۔ مضر اۓ اجیٔئے نُوم سودہ بنت عک، آں جماتے نُوم رباب بنت حیدہ سُوٗ۔ یہٗ سے اصل نُوم عُمرو، لقب مضر، آں کُنیت ابو الیاسِس۔ مضر بن نزار اۓ دُو پھیاس ایکے نُوم عیلان بن مضر آں مُتَے نُوم الیاس بن مضرُس[214]۔ یہٗ سے اُسکُون ژا ایاد، آں لوگہ ژاروئے

---

[211] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف "سیرت انسائیکلو پیڈیا" جلد 2، صف: 43؛ علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: اسلم قاسمی)، جلد 1، ص: 79؛ امام محمد بن ابی بکر، " مواہب لُدنیہ)"، تدوین عبد الستار طاہر، جلد 1، ص:66۔

[212] قمر عباس الاعرجی "مدرک الطالب فی نسب آل ابی طالب الموسوم بہ معارف الانساب" ص:18۔

[213] علامہ یونس مبین "حضور کے آباؤ اجداد" ص:121؛ قمر عباس الاعرجی " مدرک الطالب فی نسب آل ابی طالب الموسوم بہ معارف الانساب"، ص:18؛ محمد اسحاق بن بسیار-ابُو محمد عبد المالک بن ہشام "سیرت النبی ﷺ کامل" ترجمہ سیّد یسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد 1، ص:62۔

[214] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی، حافظ محمد عثمان یوسف "سیرت انسائیکلو پیڈیا" جلد 2، ص:43؛ علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: اسلم قاسمی)، جلد 1، ص: 77؛ امام احمد بن ابی بکر، "مواہب لُدنیہ)"، تدوین عبد الستار طاہر مسعودی، جلد 1، ص:66۔

ربیعہ گہ انمارَس[215]۔ مضر ائےْ بارَد آ گہ رزنَن چہ یئہ سئ بُڑج مُچھو صحیح شان گئ عربی جِب لِکاؤس[216]۔ امام محب الدین بن عبداللہ حسینی طبری سہ رزنَن مضر ائےْ آؤلاتوڑ قُریش تھینَس لاکن کوئے جک سہ فھر ائےْ آؤلات قُریش گٹینَس[217]۔

مضر عقل فکر گہ حکمت دہ لو مُچَھوس، آ وجہ گئ یئہ سے اقوال گہ مشھور بِلاس۔ بعض احادیث دہ مضر بن نزار ائےْ ذِکر آتھ آلُن:

- مضر ئڑ کھچٹئ نہ رزہ تے چہ سہ مومِنُس؛
- مضر ئڑ کھچٹئ نہ رزہ، سہ حضرت اسمعیل علیہ السلام ائےْ دینِجئ قائمُس؛
- ربیعہ گہ مضر ئڑ کھچٹئ نہ رزہ، سہ مسلمانَس؛
- کھاں وخ دہ جگو مجی ربڑ بِلوْ توْ مضر حقے ٹل بِیسوْ۔

مضر بن نزار محمد صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ آباؤ اجداد مجاسوْ۔ یئہ سے شجرہ آتھانوْ: مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔ مضر ائےْ دُو پِھیاس: قیس فیلان گہ الیاس۔

<u>الیاس بن مضر</u>

الیاس بن مضر ائےْ اصل نُوم حبیب، کُنیت ابو عمرو، اجیْئے نُوم رباب بنت حیدہ[218] سُوْ۔ الیاس بن مضر ستیموگئ پیڑی دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ جد امجدن۔ مُؤرّخین سہ رزنَن الیاس بن مضر دین ابراہیمی جئ قائمُس، آں دین ابراہیمی تبلِیغ تِھیسوْ۔ آ گہ رزنَن چہ الیاس بن مضری تم مُچَھو عرب دہ حج ائےْ وخ دہ اُخرے قُربَنِی تھاؤس۔ الیاس بن مضر ائےْ تومؤ ژا عیلانُس۔ الیاس بن مضر ائےْ چے پِھیاس: مدرکہ بن الیاس (اصل نُوم عامر)، قمعہ بن الیاس، طابخہ بن الیاس (اصل نُوم عمرو)[219]۔ الیاس بن مضر ے شجرہ آتھانوْ: الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

قمعہ بن الیاس جئ لحی بن قمعہ پائدا بِلوْ۔ لحی بن قمعہ جئ عمرو بن لحی بِلو، آں عمرو بن لحی جئ خزاعہ پائدا بِلوْ[220]۔

---

215 محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، جلد 2، ص:41۔

216 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا اسلم قاسمی)، جلد1، ص: 79۔

217 امام محب الدین بن عبداللہ حسینی طبری، سیرت خیر البشر، ترجمہ مولانا محمود حسن گنگوہی، ص:53۔

218 پیر محمد کرم شاہ "ضیاء النبی ﷺ" جلد1، ص:399؛ قمر عباس الاعرجی " مدرک الطالب فی نسب آل ابی طالب معارف الانساب"۔ص:19۔

219 حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف " سیرت انسائیکلو پیڈیا"، جلد 2، ص:44۔

220 محمد اسحاق بن بسیار - ابُو محمد عبد المالک بن ہشام "سیرت النبی ﷺ کامل" ترجمہ سیّد یسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد1، ص:62۔

مدرکہ بن الیاس

بنو عدنان قبیلہ دہ مدرکہ بن الیاس ایک بڑی معزز شخصیت لگیتُھن۔ مدرکہ بن الیاس اۓ اصل نُوم عمرو، کُنیت ابو ہذیل، مالے نُوم الیاس بن مضر، اجیٔئے نُوم لیلیٰ بنت حلوان بن عمران، جماتے نُوم سلم ایٔ بنت اسلم بن الحاف بن قضاعہ سُؤ۔ مدرکہ بن الیاس اۓ دُو پِھیاس: ایک خزیمہ بن مدرکہ، مُتؤ ہذیل بن مدرکہ[221]۔ کوئے سہ رزنَن عامر گہ عمیر یۂ سے ژاروئے سہ[222]۔ آئیٹے نُومُجیٔ بڑی تابِین سنجِلِیاسیٔ[223]۔ مدرکہ بن الیاس محمد صلی اللہ علیہ وسلم اۓ اجداد مجاسؤ۔ یۂ سے شجرہ آتھانؤ: مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

خزیمہ بن مدرکہ

خزیمہ، مدرکہ بن الیاس اۓ پُچُس، کُنیت ابو الاسد۔ یۂ سے آؤلات کنانہ بن خزیمہ نُومِج مشہُورن۔ یۂ سے اجیٔئے نُوم سلم ایٔ سؤ۔ دُو جماتاسیٔ، ایک برۃ بنت مرّ بن اود آں دُوموگیٔ عوانہ بنت سعد بن قیس بن عیلان ۔ عوانہ جیٔ ایک پُچ "کنانہ بن خزیمہ" پائدا بِلُس۔ دُوموگیٔ چیئے جیٔ چار پِھیئے بِلاس: اسدہ بن خزیمہ، اسد بن خزیمہ، عبداللہ بن خزیمہ، ہون بن خزیمہ۔ عرب اۓ جک سہ یۂ سے بڑیٔ عزت گہ تکریم تھینَس[224]۔

خزیمہ بن مدرکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ اجداد مجی شامِلُن۔ یۂ سے شجرہ آتھانؤ: خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

کنانہ بن خزیمہ

نُوم کنانہ بن خزیمہ، کُنیت ابو نضر، مالے نُوم خزیمہ، اجیٔئے نُوم عوانہ بنت سعد۔ چھہُونموگیٔ پیڑی دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ اجداد مجی شامِلُن۔ کنانہ بن خزیمہ، بنو اسمعیل دہ ایک جشٹیرؤ مُشاسؤ۔ مُؤرّخین سہ رزنَن چہ ایک چھک کنانہ بن خزیمہ حطیم دہ نِیژ جاسؤ۔ ساچھؤ پشاؤ، کوئیک سہ رزاسؤ: "وو ابا نضر! چار خِیزی اشپؤ، اُخ، تعمیرات گہ دائمی عزت مجی

---

221 محمد اسحاق بن بسیار -ابُو محمد عبد المالک بن ہشام "سیرت النبی ﷺ کامل" ترجمہ سیّد یسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد 1، ص:73۔

222 محمد بن جریر طبری، تاریخ طبریٰ، جلد 2، ص:41۔

223 علامہ یونس مبین " حضور کے آباؤاجداد"، ص:134؛ پیر محمد کرم شاہ "ضیاء النبی ﷺ" جلد 1، ص:399؛ حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف "سیرت انسائیکلو پیڈیا" جلد 2، ص:44، 45۔

224 پیر محمد کرم شاہ" ضیاء النبی ﷺ" جلد 1، ص:399؛ قمر عباس الاعرجی "مدرک الطالب فی نسب آل ابی طالب الموسوم بہ معارف الانساب"، ص:؛ طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف "سیرت انسائیکلو پیڈیا" جلد 2، ص:45۔

کھوْش تھہ جو ہرانوئے؟"۔ یێسیٚ عرض تھاؤ: "وو می اُتھلوْ دبُونڑ! آ بُٹیٚ نعمتہ می لمون دہ وی"۔ اللّٰہ تعالیٰ ایٚ یێہ سے دُعا قبول تھاؤ، آں آ بُٹیٚ نعمتہ قُریشوڑ نصیب بِلیٚ۔ واثلہ بن اثقہ جیٚ روایتِن چہ حضور صلی اللّٰہ علی و سلم ایٚ ارشاد تھیگہ "بے شک اللّٰہ تعالیٰ ایٚ، اسمعیل علیہ السلام ائے آؤلات مجی کنانہ آں کنانہ مجی قُریش اُچِیاؤ (کھوْش تھاؤ)[225]۔ کنانہ بن خزیمائے شہ پِھیاس: عمر بن کنانہ، عامر بن کنانہ، احابیش بن کنانہ، عبد مناۃ بن کنانہ، مالک بن کنانہ، نصر بن کنانہ۔ کوئے سہ رزنَن چہ کنان یا کنانہ ائے چار پِھیاس: عبد مناف بن کنانہ، عامر بن کنانہ، مالک بن کنانہ گہ نصر بن کنانہ۔ ییٹو مجیٚ نضر بن کنانہ اکالُس آں مُتہ اکو مجی اُسکُون ڑاروئے سہ[226]۔ کنانہ بن خزیمائے شجرہ: کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

نضر بن کنانہ

نصر بن کنانہ محمد صلی اللّٰہ علی و سلم ائے اجداد مجی شامِلُن۔ اصل نُوم قیس۔ نضر بن کنانائے اکائے اُسکُون ڑاروئے متہ گہ اِسلہ، سیٹے آ نُومِس: نضیر بن کنانہ، ملکان بن کنانہ، مالک بن کنانہ، عارث بن کنانہ، عامر بن کنانہ، سعد بن کنانہ، عمرو بن کنانہ، عوف بن کنانہ، غنم مخزومہ بن کنانہ، جرول بن کنانہ، حلال بن کنانہ۔ ایک لوگوْ ڑا سُوْ کھاں سے نُوم عبد مناۃ بن کنانہ سُوْ[227]۔ یێہ سے شجرہ آتھانوْ: نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان[228]۔ کوئے نسبو ماہرِس رزنَن چہ نضر بن کنانائے چار لوگہ ڑاروئے سہ[229]۔ نضر بن کنانائے دُو پِھیاس۔ مالک بن نضر، یخلد بن نضر۔

مالک بن نضر

مالک بن نضر محمد صلی اللّٰہ علی و سلم ائے آباؤ اجداد مجاسوْ۔ یێہ سے شجرہ آتھانوْ: مالک بن

---

225 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد1، ص: 77؛ امام احمد بن محمد بن ابی بکر، "سیرت محمدّیہ (مواہب لُدنیہ)"، تدوین عبدالستار طاہر مسعودی، جلد1، ص:66؛ جامع ترمذی، جلد3، کتاب المناقب، 3539۔

226 محمد اسحاق بن یسار-ابُو محمد عبدالمالک بن ہشام "سیرت النبی ﷺ کامل" ترجمہ سیّد یسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد1، ص:73۔

227 محمد بن جریر طبری، تاریخ طبریٰ، جلد2، ص:39۔

228 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد1، ص: 77؛ امام احمد بن محمد بن ابی بکر، "سیرت محمدّیہ (مواہب لُدنیہ)"، تدوین عبدالستار طاہر مسعودی، جلد1، ص:66۔

229 محمد اسحاق بن یسار-ابُو محمد عبدالمالک بن ہشام "سیرت النبی ﷺ کامل" ترجمہ سیّد یسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد1، ص:74۔

نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان[230]۔
یئہ سے کنیت ابو حارث، مالے نُوم نضر بن کنانہ، اجیئے نُوم عاتکہ بنت عدوان بن عمرو، جماتے نُوم جندلہ *بنت عامر بن حارث بن مضاض جرھمی* سُوْ۔ مؤرخین سہ ییْسڑ مالک آگیْ تھینَس چہ یئہ عرب دہ ہر ڇِیزے مالِکُس۔ یئہ سے آؤلات مجی چِرے پِھیاس: فہر، حارث، شیبان۔ مالک بن نصرے دُو ژاروئے متہ گہ اسِلہ، ایک یخلد بن مضر، مُتوْ الصلت بن مضر[231]۔

فہر بن مالک

فہر بن مالک اکیموگیْ پیڑی دہ نبی علیہ السلام اےْ جد امجدُن۔ فہر بن مالک ئڑ "جامع قُریش" گہ رزنَن۔ فہر بن مالک مکّہ شریف اےْ ایک بڑوْ سردارُس۔ یئہ سے نُومِجیْ بنو عدنان تابِینڑ قُریش نُوم دِجلُس۔ یئہ سے مالے نُوم مالک بن نضر، اجیْئے نُوم جندلہ بنت عامر بن حارث، جماتے نُوم لیلیٰ بنت حارث بن تمیم۔ فہر بن مالک اےْ کُنیت "ابو غالب" آں لقب "جامع قُریشس[232]۔
فہر بن مالک اےْ زُمنہ دہ یمن اےْ حسان بن کلال حمیرِیو، حمیری گہ یمن اےْ قبیلائے ٹول تھرے مکّہ جی حملہ تھونرے سملَئی تھاؤ۔ سہ سے آ مقصد گہ اسِلیْ چہ کعبہ شریف اےْ بٹِی پلٹے یمن ئڑ ہرِی اسدی ایک متوْ کعبہ سنرے جک حج اےْ کِرِیا اسدیڑ اٹِی۔ یئہ سے سِیں مکہ شریفڑ ایلِیوئے جگرے مال گہ سفر تھین جک لُٹون گلہ دیگہ مگر مکّہ دہ داخل بونَڑ ہیؤ نہ پِیبال۔ کھاں وخ دہ فہر بن مالک خبر بِلوْ توْ یئسیْ بنو عدنان تابین خزیمہ، جزام، اسد، کنانہ گہ مضر ٹول تھرے تومیْ بڑیْ سِیں گیْ بوجِی حسان حمیری سِیں جیْ پیخہ تھرے حسان حمیری ئڑ شکست دے حسان چِرے کال بُجَیش مکّہ دہ قید تھاؤ[233]۔
آؤلات: فہر بن مالک اےْ ست پھیئے ایک دِی سیْ۔ پھیو نُومیْ غالب بن فہر، اسد بن فہر، حارث بن فہر، جون بن فہر، عوف بن فہر، ریت بن فہر، محارث بن فہر آں دِی جندلہ بنت

---

230 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد1، ص:76؛ امام احمد بن محمد بن ابی بکر، "سیرت محمّدیہ (مواہب لُدنیہ)"، تدوین عبدالستار طاہر مسعودی، جلد1، ص:66۔
231 محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، جلد 2، ص:38۔
232 علامہ یُونس مبین، حضور کے آباؤ اجداد، ص:144؛ محمد بن جریر طبری، تاریخ طبریٰ، جلد 2، ص:38۔
233 پیر محمد کرم شاہ "ضیاء النبی ﷺ"، جلد 1، ص:399؛ علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد1، ص: 76؛ امام احمد بن محمد بن ابی بکر، "سیرت محمّدیہ (مواہب لُدنیہ)"، تدوین عبدالستار طاہر مسعودی، جلد1، ص:66۔

فہر[234]۔ ابن اسحاقؒ سہ رزانوْ چہ فہر بن مالک ائے چار پِہیاس: غالب بن فہر، محارب بن فہر، حرث بن فہر، اسد بن فہر[235]۔ فہر بن مالک ائے شجرہ آتھانوْ: فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

غالب بن فہر

غالب نُوم، کُنیت ابو تمیم، مالوْ فہر بن مالک، اجیْئے نُوم لیلیٰ بنت حارث بن تمیم، جماتے نُوم عاتکہ بنت یخلد بن النصر۔ فہر بن مالک ائے مرگِجیْ پتو غالب بن فہر عرب تابینو سردار بِلوْ[236]۔

آؤلات: غالب بن فہرے جمات عاتکہ بنت یخلد بن النصر جیْ چے پِہیاس: قیم بن غالب، قیس بن غالب، لوی بن غالب[237]۔ بیٹے ماں سلم ائیٰ بنت عمرا الخزاعی سیْ۔ غالب بن فہر نبی علیہ السلام ائے اجداد مجانوْ۔ بیْسے شجرہ آتھانوْ:

غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان بن ادّ۔

لوی بن غالب

لوی بن غالب، نبی علیہ السلام ائے ناؤموگیْ پیڑی دہ جد امجدُن۔ عرب ائے ایک اُتَھلوْ جشٹیروْ، سردار گہ دانا مُشاسوْ۔ اصل نُوم لوی، کُنیت ابو کعب، مالے نُوم غالب بن فہر، اجیْئے نُوم عاتکہ بنت یخلد بن نصر، جماتے نُوم مادیہ بنت کعب بن القین۔ دُو اُسکُون ژاروئے، ایک تیم بن غالب مُتوْ قیس بن غالب[238]۔ لوی بن غالب تومؤ مالے مرگِجیْ پتو عرب ائے سردار بِلوْ۔ بیْسیْ حَجِیانو کِرِیا بیت اللہ دہ ایک بڑیْ کُہِی سنِیاؤس۔

---

234 حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف "سیرت انسائیکلو پیڈیا" جلد 2، ص:46.جی 49۔

235 محمد اسحاق بن بسیار - ابُو محمد عبد المالک بن ہشام "سیرت النبی ﷺ کامل" ترجمہ سیّد یسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد 1، ص:74۔

236 قمر عباس الاعرجی "مدرک الطالب فی نسب آل ابی طالب الموسوم بہ معارف الانساب" ص:21؛ طبری، تاریخ طبریٰ، جلد 2، ص:37۔

237 ڈاکٹر محمود الحسن عارف "محمد رسول اللہ ﷺ کے آباؤاجداد کا تذکرہ" ص:207/208؛ علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد1، ص: 76؛ امام احمد بن محمد بن ابی بکر، "مواہب لُدنیہ)"، تدوین عبد الستار طاہر مسعودی، جلد 1، ص:66۔

238 محمد بن جریر طبری، تاریخ طبریٰ، جلد 2، ص:37۔

آؤلات: لوی ست پِھیاس: کعب بن لوی، سامہ بن لوی، عوف بن لوی، عامر بن لوی، خزیمہ بن لوی، حارث بن لوی، سعد بن لوی[239]۔ ابن اسحاقؒ سہ رزانوْ چہ لوی بن غالبے چار پِھیاس: کعب بن لوی، عامر بن لوی، عوف بن لوی، سامہ بن لوی[240]۔

شجرہ: لوی بن غالب بن فھر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

کعب بن لوی

کعب بن لوی انّشموگیْ پیڑی دہ حضور صلی اللہ علی و سلم ائےْجد امجدُن۔ ییْہ سے نُوم کعب، کُنیت ابو بصیص، مالے نُوم لوی بن غالب، اجیْئے نُوم ماویہ بنت کعب بن القین۔

کعب ائےْ دُو اُسکُون ژاروئے عامر بن لوی گہ سامہ بن لوی سہ، ییٹوجیْ بنو جانیہ تابِین تشکیل بِلِس۔ ایک لوگوْ ژا لمُون بن لوی سُوْ کھاں سے ماں عطفانِس۔ کعب ائےْ دُو مُتہ علّاتی ژاروئے گہ اسِلہ ایک خزیمہ مُتوْ سعد[241]۔

کعب ایک مِشٹوْ خطیب گہ دانا مُشاسوْ۔ شیئے یا بڑہ دیزوْ مجیْ گہ حج ائےْ موقع دہ خُطبہ دِیسوْ۔ ییْہ سے دُو جماتاسیْ ایک مخشیۃ بنت شیبان آں مُتیْ رقاش بنت رکبۃ بن بلبلۃ بن کعب۔

کھس عرب دہ بڑوْ دیزڑ "عروبہ" تھینَس۔ اسہ دیز ییْسی جک ٹول تھے خطبہ داؤس آں "عروبہ" دیزے نُوم بدل تھے "جمعہ" چھوراؤس۔ عرب ائےْ جک سہ نو کالے آغاز کعب بن لوی پائدا ہونے دیزِجیْ تھینَس۔ آ گہ رزنَن موْش کال دہ لفظ "اما بعد" کمون ییْسیْ شیروع تھاؤس۔

ییْہ سے جمات مخشیۃ بنت شیبان بن محارب جیْ دُو پھیئے بصیص بن کعب گہ مرّہ بن کعب پائدا بِلاس، آں دُوموگیْ جمات رقاش بنت رکبۃ بن بلبلۃ بن کعب جیْ عدی بن کعب پائدا بِلُس[242]۔

---

239 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد1، ص:76؛ امام احمد بن محمد بن ابی بکر، "سیرت محمدّیہ (مواہب لُدنیہ)"، تدوین عبد الستار طاہر مسعودی، جلد1، ص:66۔

240 محمد اسحاق بن بسیار-ابُو محمد عبد المالک بن ہشام "سیرت النبی ﷺ کامل" ترجمہ سیّد یسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد1، ص:77۔

241 محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، جلد2، ص:37۔

242 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد1، ص:76؛ امام احمد بن محمد بن ابی بکر، "سیرت محمدّیہ (مواہب لُدنیہ)"، تدوین عبد الستار طاہر مسعودی، جلد1، ص:66؛ محمد اسحاق بن بسیار-ابُو محمد عبد المالک بن ہشام "سیرت النبی ﷺ کامل" ترجمہ سیّد یسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد1، ص:77۔

کعب بن لوی شجرہ آتھانوْ: کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

مرّہ بن کعب

اصل نُوم مرّہ، کُنیت ابو یقظہ، مالے نُوم کعب بن لوی، اجیئے نُوم مخشیتہ بنت شیبان بن محارب، جماتو نُومیْ، ہند بنت سریر بن ثعبلہ، اسماء بنت سعد بن عدی آں رِقیتہ کھاں یمن ائےْ بنی سعد قبیلائے سیْ۔ مرّہِ ائےْ دُو اُسکون ژاروئے عدی بن کعب، مُتوْ مصیص بن کعب[243]۔ مرّہ بن کعب ستموگیْ پیڑی دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ اجداد مجی شامِلُن۔ کعب بن لوی مرگِجیْ پتو ییْسَڑ عرب قبیلو سرداری ہشِلِس، ییْسیْ عرفات ائےْ کِھن دہ ایک مشہور کُہِی گہ سنِیاؤس۔

آؤلات: مرّہ بن کعب ائےْ چار پِھیاس۔ اسماء بنت سعد بن عدی جیْ دُو پھیئے تمیم بن مرّہ گہ عدی بن مرّہ بِلاس، آں ہند بنت سریر بن ثعبلہ جیْ ایک پُچ کلاب بن مرّہ بِلُس[244]۔ چرموگوْ پُچ یقظہ بن مرّۃ سوْ کھاں سرے ماں رِقیتہ یمن ائےْ بنی سعد قبیلہ جاسیْ[245]۔

مرّہ بن کعب ائےْشجرہ آتھانوْ: مرّہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

کلاب بن مرّہ

اصل نُوم حکیم،کُنیت ابو زہرہ، لقب کلاب۔کلاب بن مرّہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ شہ موگیْ پیڑی دہ جد امجدُس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ مالوْ گہ اجیْ بیدھوں شجرہ کلاب بن مرّہ جیْ ایکھتِینوْ۔ مالے نُوم مرّہ بن کعب، اجیئے نُوم ہند بنت سریر بن ثعبلہ، جماتے نُوم فاطمہ بنت سعد۔ کلاب ائےْ دُو لوگہ ژاروئے گہ اسِلہ، ایکے نُوم تیم بن مرّہ، مُتے نُوم یقظہ بن مرّہ سُوْ[246]۔ کلاب ائےْ ایک اعزاز آ گہ ہنوْ چہ عربی موزو چُوکہ نُومیْ کلاب بن مرّہِ تجویز تھاؤس[247]۔ کوئے

---

243 محمد بن جریر طبری، تاریخ طبریٰ، جلد 2،ص:37۔

244 امام احمد بن محمد بن ابی بکر، "سیرت محمدّیہ (مواہب لُدنیہ)"، تدوین عبدالستار طاہر مسعودی، جلد 1،ص:66۔

245 محمد اسحاق بن بسیار-ابُو محمد عبدالمالک بن ہشام "سیرت النبی ﷺ کامل" ترجمہ سیّد یسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد 1،ص:77۔

246 محمد بن جریر طبری، تاریخ طبریٰ، جلد 2،ص:37۔

247 امام احمد بن محمد بن ابی بکر، "سیرت محمدّیہ (مواہب لُدنیہ)"، تدوین عبدالستار طاہر مسعودی، جلد 1،ص:66۔

کتابوْ مجیْ آ لِکِیلِن چہ کلاب ائےْ دُو پھیاس ایک قُصی بن کلاب، مُتوْ زہرہ بن کلاب۔ بیٹڑے ماں فاطمہ بنت سعد بن سیل قبیلہ خثم یمن ائے سیْ[248]۔

شجرہ کلاب بن مرّہ: کلاب بن مرّہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

قُصی بن کلاب بن مرّہ

قُصی بن کلاب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ اجداد مجی ایک اُتَھلوْ گہ نُوم دِتوْ جشٹیرُوْس۔ قُصی بن کلاب ائےْ اصل نُوم زیدُس۔ کلاب ائےْ دُو پھیئے مشہورَس ایک زید (قُصی)، مُتوْ زہرہ۔ زہرہ تومیْ قوم دہ پھت بِلوْ مگر کلاب ائےْ مرگِجیْ پتو کلاب ائےْ جماتو مُتوْ مُشا تھیگیْ کھاں گیْ زید (قُصی) تومیْ اجیْ سے ساتیْ شام ائےْ مُلکَڑ گِیاؤ[249]۔

یێہ سے اجیْئے نُوم فاطمہ سُوْ۔ قُصی مالوْ مُوں وخ دہ یێہ لیکھوْ ہوکُس۔ قُصی، حضرت ہاشم قُریش ائےْدادُوْس کھاں سِجیْ بنو ہاشم تابِین شیروع بِینیْ۔ قُصی زُوانی وخ دہ کعبہ شریف بنو خزاعہ قبیلہ ائےْ قبضہ یا ہت داسوْ کھاں سے سردار حلیل خزاعی دِی قُصی سے زہانْل بِلس۔ حلیل خزاعی مرگِجیْ پتو قُصی بن کلاب سخ ہُخیرُس آ وجہ گیْ کعبہ شریف ائےْ جیْ قبضہ گہ سرداری یێہ سے ہتڑ آلیْ۔ آ گیْ بیت اللہ متولی منصب بنو خزاعہ قبیلہ جیْ قُریش قومے ہتڑ آلوْ۔ مکّہ شریف ائےْ تاریخ دہ تم مُچھنی چوْٹ ییسیْ آ قانُون موقرڑ تھاؤ چہ حَجَڑ ایئن جگوڑ بیل مُلِجیْ گُچھیْ کھون پیون دِجُو۔ آ سے کِرِیا مکّہ شریف ائےْ جگوجیْ ایک قسم کے قلانگ شیاؤس۔

قُصی زہانْل

قُصی زہانْل سردار حلیل خزاعی دِی "حئی" سے بِلِس۔ آ جماتِجیْ قُصی چار پھیئے دُو دِجارہ بِلِیاسیْ۔ پھیؤ نُومیْ: عبد مناف بن قُصی، عبدالدار بن قُصی، عبدالعزی بن قُصی، عبد بن قُصی آں دِجارہ برۃ بنت قُصی، تخمر بنت قُصی[250]۔

وفات سردار حلیل خزاعی

سردار حلیل خزاعی وفات جیْ پتو قُصی یُو بنی کنانہ گہ قُریش سے ایک بڑیْ جرگہ گہ موْش کال

---

[248] محمد اسحاق بن بسیار۔ابُو محمد عبدالمالک بن ہشام "سیرت النبی ﷺ کامل" ترجمہ سیّد یسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد 1، ص:78۔

[249] محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، جلد 2، ص:32۔

[250] محمد اسحاق بن بسیار۔ابُو محمد عبدالمالک بن ہشام "سیرت النبی ﷺ کامل" ترجمہ سیّد یسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد 1، ص:78۔

تھرے بنی خزاعہ گہ بنی بکر مکّہ جئ نِکھلَے پیر تھاؤ[251]۔ ابن اسحاقؒ سہ رزانوْ چہ حج اےْ مُدا دہ بنی صوفہ حجِیانو خدمت دہ شَتَاس، قُصی بن کلابیْ بڑہ قُریش جشٹیرہ لُکھے سیٹے مشورہ گیْ بنی صوفہ تابِینے جگوڑ رجاؤ آ خدمتِجیْ سیْس ہَت ہُوڻ تھون تھہ، مکّہ شریف اےْ تولیتے حق دار بِیانَس۔ بنی صوفہ تابِینے جگا نہ منیگہ، آ وجہ گیْ بیٹو مجیْ شیتِلیْ بِگَا بِلیْ کھانٓس دہ بنی صوفہ تابِینَڑ شکست بِلیْ آں سیٹے تمام مال غنیمت قُصی ہتڑ آگیْ[252]۔

بنی خزاعہ گہ بنی بکر اےْ یرہ

کھاں وخ دہ قُصی بن کلابی بنی صوفہ تابِینِجیْ مکّہ شریف اےْ تولیتے منصب زَورَو تومؤ ہتڑ ہرِیاؤ توْ بنی خزاعہ گہ بنی بکرڑ آ یرہ بِلیْ چہ قُصی سہ بنی صوفہ تابِینے ولِجیْ بیٹے ہتِجیْ تولیت گہ خدمتے منصب ہرَو۔ آ وجہ گیْ قُریش، بنی خزاعہ گہ بنی بکر مجی بڑی بِگَا بِلیْ مگر یعمُر بن عوف بن کعب بن عامر بن لیث بن بکر بن عبد مناف بن کنانہ مُشائے کوشِس گیْ بیٹے صلح بِلیْ۔ صلح دہ آ فیصلہ بِلیْ چہ قُصی بن کلاب کعبہ شریف اےْ تولیتے خزاعہ جیْ بسکو حقدارُن۔ فیصلہ دہ رجیگہ چہ کھاں جک بنی خزاعہ گہ بنی بکرے مرجِلان سیٹے ساز قصاص جوک گہ نہ بوٗ مگر کھاں قُریش بیٹے ہتِجیْ مرجِلان سیٹے ساز قصاص بُوٗ[253]۔

مناصبِ مکّہ شریف

قُصی وخ دہ مکّہ شریف اےْ بڑہ مناصب حجابت (پڑدہ)، سقایت (حاجانوڑ ووئی دون)، رفادت (جمع مال گیْ قُریشڑ ٹِکیْ دون)، دارالندوہ گہ لواء تومؤ ہتڑ ہرِیاؤ۔ کعب بن لوی تم مُچھٹو مُشاسُوْ کھاں سیْ ریاست گہ حُکمَت سمٹاؤ جیْ پتو سہ سے آؤلات دہ آ مناصب پھت بِلاس[254]۔

ظہوراسلامِجیْ مُچھو تولیت مکّہ گہ مناصبو تفصیل سیّد سلیمان ندوی سہ آ پشِینوْ:

منصب	تفصیل	ٹبر	منُوڑوْ
حجابتہ	کعبہ شریفے تولیت گہ کُنجیئے	بنو شیبا	شمان بن طلحہ
رفادہ	مفلس حجِیانو تسرُپ تھون	بنو نوفل	حرث بن عامر
سقایہ	حجِیانوڑ ووئی پِییَونے خذمت	بنو ہاشم	حضرت عباس

---

[251] محمد اسحاق بن یسار- ابُو محمد عبدالمالک بن ہشام "سیرت النبی ﷺ کامل" ترجمہ سیّد یسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد 1، ص:84۔

[252] محمد اسحاق بن یسار- ابُو محمد عبدالمالک بن ہشام "سیرت النبی ﷺ کامل" ترجمہ سیّد یسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد 1، ص:88۔

[253] محمد اسحاق بن یسار- ابُو محمد عبدالمالک بن ہشام "سیرت النبی ﷺ کامل" ترجمہ سیّد یسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد 1، ص:88۔

[254] ابن حبیب، کتاب المحبر، ص: 164/165؛ ابن ہشام السیرت النبوی، جلد، ص:131، 132۔

جرگہ، مشورہ		بنو اسد	یزید بن ربیعہ الاسود
ساز، قصاص	لیلو روغائے تھون	بنو تیم	حضرت ابوبکر
عُقاب	قومی جھنڈا نِکھلون	بنو امیّہ	ابوسفیان بن حرب
قبتہ	حجِیانوڑ خیمائے شیَون گہ انتظام	بنو مخزوم	ولید بن مغیرہ
سفارت	قبیلوِ مشٹہ کھچٹہ فیصلائے	بنو عدی	حضرت عمر
ازلام	فال گیری، گہ بُتو انتظام	بنو جمح	صفوان بن امیّہ

مکّہ دہ پکھہ گوڑیْ

ہجرتِجیْ دُو شل کال مُچھو مکّہ دہ جک تانبُوئے شیے بینَس، اڈِی گوڑیْ دونے رواج ناسوْ۔ ایک کال قُصی بن کلاب شام ئڑ گیاؤس، اسدِی ڈِیلہ گوڑیْ پشِی، آیِی، مکّہ دہ تومہ جگوڑ رجاؤ چہ خیمو بد دہ اکو اکوڑ گوڑیْ دے بیا[255]، اڈِیؤ پتو مکّہ دہ پکھہ گوڑیْ دونے رواج شیروع بِلیْ[256]۔

دار الندوہ

قُصی ایک بڑوْ کوْم آسوْ چہ سہ سیْ مسجد الحرامے مخامُخ شام اےْ رُخ دہ ایک بڑیْ بِیاک (گوش) "دارالندوہ" سنِیاؤ، کھاں سے در مسجد الحرامے طرفؒ پھتیِلُس ۔ قُریش قومے خاص جرگائے گہ فیصلائے ادی بینَس۔ دارالندوہ دہ صرف ڈِبوْ کال یا بسکیْ عمرے جک آئیبانَس مگر آ قانون قُصی آؤلاتِجیْ لاگو ناسوْ[257]۔

علامہ حلبیؒ سہ تومی کِتاب "سیرت حلبیہ" دہ رزانوْ چہ مکّہ دہ دارالندوہ تم مُچھنی بِیاک یا عمارتِن کھاں مکّہ دہ قُصی وخ دہ تعمیر بِلِس[258]۔

آ زیئے نُوم ندوہ تے بِلوْ چہ ادی جک خیر گہ شرے کِرِیا جمع بینَس آں تومیْ جرگہ دہ ربڑ گہ کٹیِؤ جوْ نہ جوْ فیصلائے گہ پوْن نِکھلینَس۔ جنگو کِرِیا اڈِیؤ جھنڈا نِکھلینَس، ہر قسمے جگڑو فیصلائے ادی بینَس، بَلِی ادی سنتی (ختنہ) بیدینَس[259]

---

[255] رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:224۔

[256] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2، ص:207۔

[257] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2، ص: 207؛ ازرقی، وہی ماخذ، جلد 2، ص:109؛ ابن ہشام سیرت نبوی ﷺ، جلد 1، ص: 132؛ بلاذری، کتاب جمل من انساب الاشرف، جلد 1، ص:58، 59۔

[258] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا اسلم قاسمی)، جلد 1، ص: 67۔

[259] محمود شکری آلوسی، بلوغ الارب، ترجمہ ڈاکٹر پیر محمد حسن، جلد 1، ص:574۔

مکّہ شریف ائےْ کھاں گہ مُشاس، کھاں گہ قُریش تورسریْ سے بیل دارالندوہ جیْ مُتتِیؤ نکاح نہ تھوباسوْ۔ کھاں گہ مُلَئی زُوانیڑ اُچَھتیْ توْ سہ دارالندواڑ اِیسیْ، تے عبدشمس ٹبرے آؤلات مجی کوئے سگہ سہ سے قمِص خِرَے ست دُبار سہ سَڑ قمِص بونِیسوْ[260]۔

دارالندوائے اصل زائی اش بیلہ مسجد الحرام دہ اڑو شامِل تھیگان، آ سے وقوع "باب الزیادہ" دہ اڑِنوْ حصہ نُوْ۔ آ زائی "مکّہ شامیہ" رُخَیجَانیْ[261]۔

کعبہ شریف ائےْ ست دُبار تعمیر

آ گہ رزنَن چہ قُصی تم مُچِھٹو مُشاسوْ کھاں سیْ حضرت ابراہیم علیہ السلام جیْ پتو ست دُبار کعبہ تعمیر تھیَاؤ۔ کعبہ شریف ائےْ کُڑہ 9 ذراع جیْ بسکِریئے 25 ذراع تھیاؤ آں اجیْ خُرمائے گہ "دوم" کاٹھوْگیْ تَل (چھت) وِییَاؤ۔ ادِیؤ مُچھو کعبہ شریف ائےْ شِقل ادئی ناسیْ[262]۔

عبدالدار بن قُصی

عبدالدار بن قُصی ایک عرب تاجرُس کھاں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ اجداد مجی ایکُس۔ عبدالدار بن قُصی آؤلات عرب ائےْ معزز تابِین بنو عبدالدار ائے نُوم جاس۔ عبدالدار، حضرت قُصی پھیو مجی بُٹُجیْ بَڑُوْس۔ یِیْہ سے ماں ہوبہ بنت حلیل الخزائیہ سیْ۔ عبدمناف عُمر دہ تو بڑوْ ناسوْ مگر قُصی پِھیومجی بسکو محترم گہ معزز کَلِجَاسوْ۔ آ وجہ گیْ قُصی وخ دہ یِیْہ سے بڑیْ احترام گہ عزت بِیسیْ آں یِیْہ سے ژا مطّب گہ یِیْہ سے ہم پلہ سُوْ مگر قُصی یُو تمام عہدائے سقایہ، رفادہ، حجابہ، لوأ گہ دارالندوہ عبدلدار ئڑ حاؤلہ تھاؤس۔

عبدالعزی بن قُصی گہ عبدشمس بن عبد مناف

عبدشمس، عبدمناف بن قُصی بڑوْ پُچُس۔ یِیْہ سے لیکھہ ژاروئے مطّلب بن عبدمناف، نوفل بن عبدمناف، ہاشم بن عبد منافَس۔ عبدشمس ائےْ شجرہ آئے نوْ: عبد شمس بن قُصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن قریش بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان[263]۔ عبدشمس ائےْ دُو پِھیاس، ایک امیّہ مُتوْ ربیعہ۔ قُصی سرداریْ

---

[260] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا اسلم قاسمی)، جلد1، ص: 73۔

[261] رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:228۔

[262] طبرانی، کتاب الاوائل، ص:63؛ تاریخ یعقوبی، جلد1، ص:240۔

[263] سیرۃ ابن ہشام۔

تومؤ وخ ده ایک لیکھیؤ ہے ریاست قائم تھاؤس کھانؔس ده فوجی، عدالتی گہ مذہبی شعبائے قائمَس۔ قائم تِھیلہ شعبو مجیؤ ایک شعبہ مذہبی سُوؤ کھانؔس ده آ ذیلی شعبائے شامِلَس:

- ثقایہ: حجِیانو کھون پِیونے انتظامے شعبہ؛
- رفادہ: حاجِیانو مالی اعانت؛
- عمارہ: خانہ کعبہ شریف اےؤ انتظام گہ انصرام؛
- سدانہ: خانہ کعبہ شریف اےؤ کلید برادری؛
- اسار: بُتوجیؤ استخارہ تھونے خدمات؛
- اموال الجرۃ: بُتَو نذرانائے گہ تحفو انتظام۔

عبدالدار گہ عبدمناف جیؤ پتو

کھاں وخ ده یئہ بیئے وفات بِلہ تو عبدمناف اےؤ آؤلاتُجیؤ قَس تھیگہ چہ عبدالدار اےؤ آؤلاتو آ بُٹہ عہدَوجیؤ قبضہ تھوںٹ۔ عبدمناف ده ہاشم، عبد شمس آں مطلب شامِلَس آں بیٹے ماں ایکِس، اکو مجیؤ لوگہ ناس، اُسکُونَس۔

بنی عبدالدار گہ عبدمناف اےؤ بلوش

مکّہ شریف اےؤ تولیت گہ مناصبوجیؤ بیدہاں ایک مُتوؤ سے بِلوش شیروع تھیگہ۔ بنی عبدمناف اےؤ جگا آ مناصب ہرونے کِرِیا جنگ تھونے ارادہ تھیگہ۔ حرم ده بیٹے ٹل گرے جگا حلف ہرون شیروع تھیگہ، کعبہ شریفڑ ہت شَیَے بِتجیؤ بوشیؤ دَون ایک قِسم کے حلفُس۔ بیٹو سے پوؤش تابِین ٹَلِس۔

بنی عبدالدار اےؤ لوظ

عبدمناف اےؤ جگو شِرِیا عبدالدار اےؤ جگا گہ تومہ ٹلگیرے جگو سے معاہدہ تھیگہ آں سیٹوجیؤ حلف ہریگہ۔ آئے سے کِرِیا بیٹا ایک ڈُگُریؤ ده اُخرے لیل وی پھتیگہ، ہر مُشاس اسہ لیل ده کھر تومؤ ہت وی لَمکَاؤ تو اسہ پکھوؤ حلف گٹِیجاسوؤ۔

عبدالدار گہ عبدمناف اےؤ صلح

کھاں وخ ده حالات بسکہ اُران بِلہ، توؤ بیٹو مجیؤ تومہ جگا میزگیڑتیا شیروع تھیگہ چہ بڑی خرابتِیا گہ لیل بُرَوئی نہ بِی، آ گیؤ بیٹو مجیؤ صلح بِلیؤ۔ میزگیڑیوجیؤ مناصب آتھ بگیگہ:

- عبدمناف ٹڑ: منصب سقایہ، منصب رفادہ، منصب قیادہ
- عبدالدار ٹڑ: منصب حجابہ، منصب لواء

- دارالندوہ: بیدبوں مجیٔ شریک تھیگہ[264]۔

لموِن وِین گہ امن دین جک

رزنَن چہ مناف ائے پھیو مجی ہاشم بُٹُجیٔ بڑُس آں مطّلب بُٹُجیٔ لیکُھس۔ ییٹرے چوموگوٗ لوگوٗ ژا نوفل آں چرموگوٗ عبدشمسُس۔ آ چربُٹہ مکّہ شریف ائے عربو مجیٔ شِشےِ مُشے گلِجنَس، عرب ائے جگو مجی مظلُومُجیٔ لمَون وِین سرداریٔ کلِجنَس۔ آ ژارُجیٔ اطرافے حکمران گہ باچھوجیٔ راہداریان اٹیگاس۔ ہاشمیٔ روم گہ غسان ائے باچھو جیٔ راہداری اٹے ملک دہ تومہ حفاظتی دستائے موقرڑ تھاؤس، عبدشمس ایٔ نجاشی باچھا جیٔ حبشہ ائے راہداری اٹاؤس، نوفل ایٔ اکاسرہ جیٔ عراق بُجَیش، آں مُطّلب ایٔ یمن ائے سرحد دہ تومہ سوار موقرڑ تھاؤس۔ آ وجہ گیٔ باہرے (بیرونی) سطح جیٔ ییٹرے اثر بسکیٔ گہ اعتباری گٹِجَاسیٔ[265]۔

عبدمناف بن قُصی

عبدمناف بن قُصی اصل نُوم مُغیرہ یا عمرو سُوٗ مگر عبدمناف نُومِجیٔ لو مشہورُس۔ عبدمناف سِدَچھوٗ لوسوٗ آ وجہ گیٔ جگا ییسڑ "قمر البطحا" لقب دیگاس۔ آ گہ روایت ہنیٔ چہ ییٗہ سرے اجِیٗؤ ییٗس بُت "مناتَڑ" ہیہ تھیگِسیٔ[266]۔

عبدمناف ہاشم سردارے مالُس کھاں سِجیٔ بنو ہاشم تابین شیروع بینیٔ۔ قُصی بن کلاب ائے وفات جیٔ پتو عبدمناف مکّہ شریف ائے سردار موقرڑ بلوٗ۔ عبدمناف سخا گہ استوم گری دہ مشہُورُس۔ ییٗہ سے چے جماتاسیٔ: راتیہ طائفی، واقدہ بنت ابی عدی، عاتکہ بنت مرّہ۔

آؤلات: عبدمناف ائے پوٗش پھیاس؛ وہب بن عبدمناف، عبد شمس بن عبدمناف، ہاشم بن عبدمناف، مطّلب بن عبدمناف، نوفل بن عبدمناف (لوگوٗ ژاسوٗ)[267]۔

مطّلب بن عبدمناف

مطّلب، حضرت عبدالمُطّلِب ائے پِچی، ہاشم بن عبدمناف ائے ژا آں عبدمناف ائے پُچُس۔ عبدالمُطّلِب ائے رچھال مُطّلب ایٔ تھاؤس۔ ہاشم بن عبدمناف ائے مَرگِجیٔ پتو عبدالمُطّلِب ائے

---

264 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد 1، ص: 71۔

265 ابن اثیر الجزری، "تاریخ کامل"، (ترجمہ سید ابوالخیر مودودی) جلد 6، ص: 39، 40۔

266 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد 1، ص: 55۔

267 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد 1، ص: 76؛ امام احمد بن محمد بن ابی بکر، "سیرت محمدّیہ (مواہب لُدنیہ)"، تدوین عبدالستار طاہر مسعودی، جلد 1، ص: 65۔

اجِیو یٔس یثربَڑ ہریگِسیٔ، پتو مطّلب بن عبدمناف ایٔ مکّہ ئڑ اٹاؤس[268]۔
ہاشم ایٔ مرگِجیٔ پتو سقایہ گہ رِفادہ منصب مطّلب ئڑ ہشِلؤ، یٔسیٔ بڑیٔ اُتھلیار گہ کڑاؤ گیٔ آ منصبے خدمت تھاؤ[269]۔ حضرت عبدالمُطّلِب ایٔ کھاں دُلِیاک مالُؤجیٔ پھت بِلِس، اسہ بُٹیٔ مُطّلب ایٔ ییسَڑ حاؤلہ تھاؤ۔ مطّلب 520ء دہ یمن دہ وفات بِلؤ[270]۔

ہاشم بن عبدمناف

ہاشم بن عبدمناف حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایٔ پڑدادُؤس۔ ہاشم ایٔ آؤلات قُریش ایٔ معزز ترین قبیلہ بنو ہاشم نُومِجیٔ مشہُو بِلاس۔ ہاشم ایٔ اصل نُوم "عمرو" سُؤ۔ ہاشمَڑ "عمرو ابن العلال" گہ تھینَس۔ ہاشم ایٔ کُنیت "ابو اسد" آں لقب "ابو البطحا "گہ "سید البطحا" سؤ۔ نسبی لڑ حضرت اسمعیل علیہ السلام سے ایکھتِینؤ۔ ہاشم بن عبدمناف اسہ اُتھلؤ گہ دانا مُشا سؤ کھاں سیٔ بازنطینی باچَھو سے لا مڑنے گہ کُرہ معاہدائے تھاؤس کھاں گیٔ قُریش بازنطینی باچھاتو مجیٔ این تمام مُلکو مجی بیل قلانٔگ دونِجیٔ ساؤدگری تھوبانَس۔ ہاشم بن عبدمناف ایٔ اجدو ایک معاہدہ حبشہ ایٔ باچھا سے ساتیٔ گہ تھاؤس کھاں گیٔ تمام قُریشوڑ بڑؤ سُود (فائدہ) بِلُس۔ آ گیٔ قُریش ہسان گیٔ حبشہ، یمن گہ ترک مُلکوڑ بوجبانَس۔
پائدُخے وخ دہ ہاشم ایٔ پائیں ہگُویئی عبدشمس ایٔ تالُؤ سے شتِیاسیٔ کھاں جُدا تھون دہ لو لیل وتُھس، آ گیٔ جگا رجیگاس چہ بیدھوں نسل دہ لیل بُرُوئی (خونریزی) بُوا[271]۔ ہاشم دین ابراہیمی (دین حنیف) جیٔ قائمُس آں بت پرستی نہ تِھیسؤ[272]۔

مکّہ دہ قحط

ہاشم ایٔ وخ دہ ایک چوٹ مکّہ دہ سخ قحط بِلؤ۔ ہاشم مکّہ جیٔ شام ایٔ مُلکَڑ گیے پُھک گہ خرخے اُخو کِھچِیگیٔ مکّہ دہ داخل بِلؤ، مخلوقو لئی بڑی ٹِکیٔ تَھاؤ، کِھچِیجیٔ اُخی حلال تھیَے،

---

[268] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص: 77۔
[269] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:77۔
[270] سیرت ابن ہشام جلد اول صفحہ 137۔138؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:77۔
[271] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد1، ص: 49۔
[272] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد1، ص: 76؛ امام احمد بن محمد بن ابی بکر، "سیرت محمدّیہ (مواہب لُدنیہ)"، تدوین عبدالستار طاہر مسعودی، جلد1، ص: 65۔

موس گہ کڑی دہ ٹِکیْ پھوڑے جگوڑ کھیاؤ، آ وجہ گیْ یِہْ سے نُوم "ہاشم" مشہور بِلوْ۔ "ہاشم" معنی کڑی دہ ٹِکیْ پھوٹونے نیْ[273]۔

باشم بن عبدمناف اےْ زہانٔل

ہاشم ساؤدگری غرض گیْ شام ڑُ بوجون دہ یثرب دہ بسار بِلوْ۔ ادی ایک ساؤدگری مڈبی دہ نجار قبیلہ اےْ ایک سِدَچھیْ تورسریْ سلم ایٰ بنتِ عمرو پشِی سیْس سے زہانٔل تھاؤ۔

باشم بن عبدمناف اےْ جماتہ گہ آؤلات[274]

یِہْ سے شہ جمات، چار پھیئے، سَت دِجاراسیْ۔ چیئے، پِھیؤ گہ دِجارو تفصیل گہ ترتیب آ نیْ:

نمبر	جماتو نُوم	پھیؤ نُومیْ	دِجارو نُومیْ
1	سلم ایٰ بنتِ عمرو بن زید بن لبید بن خداش بن عامر بن غنم بن عدی بن النجار	عبدالمُطّلِب بن باشم	حیّہ[275] بنت باشم
2	ہند بنتِ عمرو بن ثعلبہ بن الحارث بن مالک بن سالم بن غنم بن عوف بن الخزرج	ابو صیفی[276] بن باشم	اُمیّہ بنت باشم
3	قیلہ بنتِ عامر بن مالک بن خزیمہ	اسد بن باشم	-
4	امیّہ بنتِ عدی بن عبداللہ بن دینار بن مالک بن سلامان بن سعد	نضلہ بن باشم	شفاء بنت باشم فُضلہ بنت باشم
5	واقدہ بنتِ ابی عدی	-	ضعیفہ بنت باشم خالدہ بنت باشم
6	اُمّ عدی بنتِ حبیب الحارث بن مالک بن حطیط بن جشم بن قُصی	-	حنہ بنت باشم

حضرت باشم اےْ پیچتوب گہ بِلوش

باشم بن عبدمناف گہ عبدشمس بن عبدمناف مجیْ بِلوش بوئے عبدشمس پائیجِلوْ کھاں سے کاٹ گیْ عبدشمس 10 کالو کِریا جلاوطن بوئے شام اےْ ملکڑ گِیاؤ[277]۔

---

273 تاریخ طبریٰ، جلد 2، ص:31؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:76۔

274 طبقات ابن سعد، جلد 1، ص:94/95۔

275 یعقوبی سہ ادی عبدالمُطّلِب اےْ سَس الشفاء پشِینوْ: تاریخ یعقوبی، جلد1 ۔ ص: 348۔

276 یعقوبی مطابق ابو صیفی بن باشم اےْ نسل نہ پھرِیلِس۔ جلد1، ص: 348۔

<u>**مُلِیاک شاہدان**</u>

ابن ندیم سہ تومی کتاب دہ لِکینوْ موْں مامون عبدالرشید اےْ کتب خانہ دہ ایک دستاویز پشاس کھاں عبدالمُطَّلِب اےْ مالوْ ہاشم اے سیْ۔ آ دستاویز دہ ایک زِر دِینارو اوشے بارَد لِکِیلِس چہ:

"حق عبدالمُطَّلِب بن ھاشم من اھل مکة علی فلان ابن فلان الحمیری من اھل وزل صنعا علیه الف درھم فضة کیلا بالجدیدة و متی دعاه بهااجابه شهد الله والملکان"

(عبدالمُطَّلِب بن ہاشم مکّہ اےْ حق فلٹکے بن فلٹکے بن حمیری اہل خار ایک زِر درھم رُوپ دونُن۔ شائدی خودَئی گہ دُو مُلِیاکو"۔

آس دہ آ گہ معلوم بِینیْ چہ جاہلیت اےْ زُمنہ دہ جک سہ تومہ شائدان مُلِیاک گہ تھینَس[278]۔

<u>**ہاشم اےْ مرگ**</u>

ہاشم بن عبدمناف ایْ مدینہ دہ بنی نجار تابِین دہ زبانؔل تھاؤس۔ زبانؔلِجیْ اپوْ مُدا پتو شام اےْ مُلکَڑ بوجون دہ پوْں دہ نجوڑ بوئے 510ء دہ بِہیو پوْش کالو عمر دہ غزہ (فلسطین) دہ وفات بِلوْ[279]۔ پسل مرگِی ییْہ سے ایک پُچ بِلوْ کھاں سے نُوم شیبا (عبدالمُطَّلِب) چھوریگہ۔ ہاشم اےْ ژا مُطّلب خبر بوئے مدینہ شریفَڑ گیے سیْس اٹے رچِھیاؤ کھاں شِیبا یا شیبہ عبدالمُطَّلِب اےْ نُوم گیْ مشہور بِلوْ۔

<u>**ہاشم گہ ژارو بے وطن مرگ**</u>

ہاشم بن عبدمناف گہ ژارو عجبہ مرگ بِلُس۔ ہاشم بن عبدمناف غزہ دہ مُوں؛ نوفل بن عبدمناف عراق دہ؛ مطّلب بن عبدمناف یمن اےْ علاقہ برعاء دہ آں عبد شمس بن عبدمناف مکّہ دہ۔

<u>**عبدشمس بن عبدمناف**</u>

عبدشمس بن عبدمناف بن قُصی ژارومجی بُٹُج بڑوْس۔ ییْہ سے لیکھہ ژاروْ مجی مطّلب بن عبد مناف، ہاشم بن عبدمناف گہ نوفل بن عبد منافَس۔ ہاشم اےْ نُومِجیْ بنو ہاشم مشہوربِلاس آں عبدشمس اےْ پُچ اُمیّہ بن عبدشمس اےْ نُومِجیْ بنو اُمیّہ مشہور بِلاس۔ عبد شمس بن عبد مناف اےْ دُو پِھیاس ۔ اُمیّہ بن عبد شمس گہ ربیعہ بن عبد شمس۔ عبدشمس بن عبد مناف اےْ شجرہ

[277] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد1، ص: 50۔

[278] ابن ندیم، ص:17 بحوالہ شبلی نعمانی، سلیمان ندوی، سیرت النبی ﷺ جلد1، ص:41۔

[279] پیر کرم علی شاہ، ضیاء النبی ﷺ، جلد1، ص:44؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:76۔

آتھاسوْ: عبد شمش بن عبد مناف بن قُصی بن کلاب بن مره بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن قریش بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

اسد بن ہاشم

اسد بن ہاشم بن عبدمناف، علیؓ بن ابی طالب ائے اجیْ فاطمہ بنت اسد ائے مالُس۔ ییْہ ہاشم بن عبدمناف گہ حضرت قَیْلة بنت عامر بن مالک ائے بُٹُج بڑوْ پُچُس۔

عبدالمُطّلِب بن ہاشم

عبدالمُطّلِب ہجرتِجیْ 127 کال مُچھو مدینہ ده پائدا بِلوْ۔ عبدالمُطّلِب، نبی علیہ السلام ائے دادُوْس۔ عبدالمُطّلِب پائدا بِلوْ ہو اول ست کال بُجَیش تومیْ اجیْ سے ساتِیْ یثرب ده پھت بِلُس۔ عبدالمُطّلِب ائے مالوْ ہاشم بن عبدمناف مکّہ گہ مدینہ جیْ دُور غزه (فلسطین) ده وفات بِلُس۔

حضرت عبدالمُطّلِب دینِ حنیفِجیْ قائمُس، ادَئی کھاں گہ روایت نِش چہ سہ سیْ تومیْ جودُن ده کره گہ بُت پرستی تھاؤ۔ چوموگیْ قرنٹ عیسوی مُؤرّخ مسعودی سہ رزانوْ ایک مشترکہ قول آنوْ چہ عبدالمُطّلِب گہ سہ سے اجدادوجیْ کره گہ بت پرستی نہ تھیگاس[280]۔

عبدالمُطّلِب ائے کُنیت "ابو حارث" گہ "ابو بطحاء "سی[281]۔ امام سہیلیؒ سہ رزانوْ چہ عبدالمُطّلِب ائے اصل نُوم شیبا سُوْ۔ ییْہ سے مالے نُوم "عُمرو" (ہاشم)، لقب "عُمروالعلا" آں کُنیت "ابو نضلہ" سیْ[282]، کوئے سہ کُنیت "ابو اسد" گہ پشینَن[283]۔ ییْہ سے اجیْئے نُوم حضرت سلمٰی بنت عمر بن زید بن لبید بن خداش بن عامر بن غکن بن عدی بن نجارُس۔

عبدالمُطّلِب ئڑ "شیبہ الحمد" گہ تھینَس۔ مکّ ده ییْہ سے کوئے گہ حریف یا مقابل منُوژُوْ ناسوْ۔ زمانہ جاہلیت ده ییْسیْ اکوجیْ شراب حرام تھاؤس۔ تومیْ آؤلاتَڑ ظلم گہ کھچٹہ کوْموجیْ رٹونے نیصِیات تِھیسوْ۔ عبدالمُطّلِب ایْ عربو مجیْ کوئے کومیْ رٹاؤس (منع تھاؤس)[284]:

1. محارِمِ چِیؤ سے نکاح حرام تھاؤس؛
2. چورے ہت دویونے حُکم تھاؤس؛

---

[280] مسعودی، مروج الذہب، جلد2، ص109۔

[281] شیخ محمد عظیم حاصلپوری، خاندان نبوت کاتعارف ص: 23۔

[282] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف، سیرت انسائیکلو پیڈیا جلد دوم صفحہ 57۔

[283] طبقات ابن سعد مصنف محمد بن سعد ار دو ترجمہ علامہ عبد اللہ العمادی جلد اول صفحہ 95۔

[284] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی) جلد1، ص:48؛ کذافی کلام، سبط ابن الجوزی۔

3. جودیْ دِجارہ کھٹون رٹاؤس؛
4. شراب پِیون حرام تھاؤس؛
5. نونہ بوئے طواف تھون رٹاؤس۔

شیبا (عبدالمُطّلِب) مدینہ دہ

ایک چوْٹ حارث بن عبدمناف مدینہ دہ ایک زائی کِجیْ لگِجاسوْ توْ اسدی نوٹَن بلِی پشاؤ۔ یٹو مجی ایک بال شیبا نُومے سُوْ۔ سیْس کوْنْڑ گیْ صحیح نکھوْ شیاؤ توْ کَؤ تھے رزَاسوْ:

"موْں بنی ہاشم سیّد بطحا نُس"۔

حارث اےْ کھوجون دہ سہ سیْ رجاؤ "موْں ابن ہاشم ابن عبدمناف نُس"۔ تے حارث مکّہ دہ آلوْ توْ سہ سیْ حرم دہ مطّلب پشِی قَصَہ تھاؤ، آں رجاؤ چہ گیے یثربجیْ توموْ بُرُچ اٹہ۔ حارث ایْ تومیْ اُخَٹیْ داؤ، آں مطّلب مدینہ دہ گیے اسدِیؤ شیبا (عبدالمُطّلِب) مکّہ ئڑ اٹاؤ۔ مکّہ دہ گوژہ آ یِی تومیْ جمات خدیجہ بنت سعد ئڑ رجاؤ یِیْہ سڑ ناں پوچہ بونیے تیار تِھی۔ مُطّلب بیلاڑے شیبا سے ساتیْ بنی عبد مناف اےْ بِیاکَڑ گِیاؤ آں یِیْہ سے تعارف تھون دہ رجاؤ آ می "عبدُن"، اسدِیؤ پتوڑ شیبائے نُوم "عبدالمُطّلِب" مشہور بلوْ[285]۔

عبدالمُطّلِب گہ نوفل مجی ربڑ

مُطّلب ایْ عبدالمُطّلِب ئڑ توموْ مالے دُلِیاک پشِیاؤس آں جوک گہ یِیْہ سے ہت داسوْ سہ سڑ حاؤلا تھاؤس۔ مُطّلب اےْ مرگِجیْ پتوْ عبدالمُطّلِب اےْ لوگوْ پچِی نوفل بن عبدمناف ایْ یِیْہ سے گوژے مڑوْجیْ ربڑ تھے کھریْ داؤ[286]۔ عبدالمُطّلِب ایْ قُریش اےْ نُوم دِتہ جسْٹیرَوڑ ہکِیْ تھاؤ چہ آ ربڑ موجَین مگر جیئی گہ نہ موجِیاؤ۔ آخر عبدالمُطّلِب ایْ توموْ مہُل ابو سعید بن عدس نجاری کھاں مدینہ دہ بِیاسوْ، سیْس خبر تھاؤ۔ ابو سعید خبر بوئے تومہ چَرِبیو مُشَو سے ساتیْ مکّہ شریفَڑ آلوْ۔ عبدالمُطّلِب ایْ گوشٹھ آیونے رجاؤ مگر ابو سعید ایْ رجاؤ مُچھو نوفل بن عبدمناف سے پَرُجم۔ ابوسعید سُونْچھوْ بیت اللہ شریفَڑ گِیاؤ، اسدی قُریش مُشَو مجیْ نوفل گہ اِسلوْ۔ ابو سعید ایْ نوفل اےْ شِشِجیْ کَھگَر زِیک تھے رجاؤ پروردگارے سگان اگر تھو اَسے سژوئے اگٹے ربڑجیْ ہت ژَس نہ تھائے توْ آ کَھگَر تھوئے لیل گیْ لِھہیلرِیوْس۔ نوفل ایْ لچھاؤ چہ نیں تھاس توْ یِیْس مرِینوْ، آ گیْ

[285] ابن اثیر الجزری، "تاریخ کامل"، (ترجمہ سید ابوالخیر مودودی)، جلد 6، ص:33۔
[286] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:77۔

نوفل ایْ رجاؤ بس موْں ہت ہُونڑ تھاس، آ بُٹھ جک شَئِدانَن۔ تے ابوسعید، عبدالمُطّلِب ائے گوشٹھہ گِیاؤ، چِے دِیزیْ مدچھیار گہ عمرہ تھے مدینہ شریفڑ مرَک بوئے گِیاؤ[287]۔

عبدالمُطّلِب ائے نسبی لَڑ

مالے نسب: ہاشم بن عبد مناف بن قُصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب۔

اجیْئے نسب: سلم ایٰ بنت عمرو بن زید بن لبید خداش بن عامر بن غنم بن عدی بن النجار۔

دَدِیئے نسب: عاتکہ بنت مرہ بن ہلال بن فالج بن ذکوان بن ثعلبہ۔

مَلے مَلے نسب: عمیرہ بنت صخر بن حبیب بن الحارث بن ثعلبہ بن مازن بن النجار[288]۔

عبدالمُطّلِب ائے ژاروئے گہ سَزَارہ

عبدالمُطّلِب ائے چِے ژاروئے گہ سَت سَزَارہ سیْ۔ ییْہ سے اُسکُون سَس حیّہ بنت ہاشم، آں لوگیْ شہ سزارہ سیْ، لوگہ ژاروْ مجی اسد بن ہاشم ، ابو صیفی بن ہاشم (عمرو)، نضلہ بن ہاشم۔ (تفصیل مُچھو چارٹ دہ چکیا)۔

عبدالمُطّلِب ائے جماتَ گہ آوْلات

عبدالمُطّلِب ائے پِھیؤ تعداد مجی اختلافُں۔ کوئے سہ ناؤں، کوئے سہ دائے، کوئے سہ اکائے آں کوئے سہ بائے پشینَں۔ لیکن بسکہ محققِینن سہ دائے پِھیؤ جی اتفاق تھینَں۔ عبدالمُطّلِب ائے پِھیؤ مجی صرف حضرت حمزہؓ گہ حضرت عباسؓ مسلمان بِلاس[289] ایکنہ پھیئے تھپ دہ پھت بِلاس۔ ابن جوزی سہ تومیْ کتاب "سیرت خیر البشر" پٹھوْ 47 دہ عبدالمُطّلِب ائے پوش چِیؤ ذِکر تِھینوْ آں شہ موگیْ چِیئی ممتہ بنت عمرو بن مالک بن نوفل خزاعی ذِکر نہ تِھینوْ کھاں الغیداق ائے (حجل) ماں سیْ[290]، آں ایک مُتیْ چِیئی صفیہ بنت جندب ائے بد دہ سمرا نُوم پشِیاؤں۔

تعداد	جماتو نُومیْ	پِھیؤ نُومیْ	دِجارو نُومیْ
1	فاطمہ بنتِ عمرو بن عائذ بن عمران بن مخزوم	عبداللہ، ابوطالب (عبدمناف)، زُبیر (ابو الطاہر)	اُمّ حکیم بیضاء، اُمیمہ ، عاتکہ، برّہ

287 ابن اثیر الجزری، "تاریخ کامل"، (ابوالخیر مودودی)، جلد 6، ص:32؛ تاریخ طبری، جلد 2، ص:29؛ صفی الرحمن، الرحیق المختوم، ص:77۔

288 وما أرسلناك إلا رحمة للعالمین، تالیف: قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری، جلد 2، ص: 295 اور 296۔ ص:

289 تاریخ یعقوبی، جلد 1، ص:364؛ مولانا سید محمد میاں، تاریخ اسلام؛ ابن جوزی، سیرت خیر البشر؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:80؛ ابن قتیبہ "تاریخ کتاب الانساب"، ترجمہ سلام اللہ صدیقی، ص:100، 101۔

290 ابن جوزی، سیرت خیر البشر، ص:47۔

2	صفیہ[291] بنتِ جندب بن خجیر صعصعہ	الحارث، قثم	اروی
3	ہالہ بنتِ وہیب بن عبدالمناف بن زہرہ	حضرت حمزہؓ، مقوم	حضرت صفیہؓ
4	فتیلہ بنتِ جنّاب بن کلیب بن النمر بن قاسط	حضرت عباسؓ، ضرار	-
5	لبنی بنتِ ہاجر بن عبد مناف بن ضاطر القضاعی	ابولہب (عبدالعزی)	-
6	ممّتہ بنتِ عمرو بن مالک بن نوفل خزاعی	الغیداق (حجل)	-

نبی مکرّم صلی اللہ علیہ وسلم اےْ شجرہ

فتح الباری جلد 3، پٹھوْ 125 دہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اےْ نسبی شجرہ آتھ پشیگان: محمدﷺ بن عبداللہ بن عبدالمُطّلِب بن ہاشم بن مناف بن قُصی بن کلاب بن مُرّہ بن کعب بن لویّ بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مُدرکہ بن الیاس بن مُضر بن نزار بن معد بن عدنان بن ادّ بن المقّوم بن تاج بن یشجب بن یعرب طب ثابت بن اسمعیلؑ بن ابراہیمؑ ۔

عبدالمُطّلِب اےْ ماں بنو عدی (نجار) تاپِینے سیْ آں اسہ وخ دہ عبدالمُطّلِب تومیْ اجیْ سے ساتیْ مدینہ داسوْ۔ 510ء دہ حضرت ہاشم وفات بِلوْ تو سہ سے ژا مطّلب ای مدینہ دہ گیے عبدالمُطّلِب مکّہ شریفَڑ اٹاؤ۔ کہاں وخ دہ مطّلب یمن دہ وفات بِلوْ توْ بنی ہاشم تاپِینے سرداری عبدالمُطّلِب اےْ ہتَڑ آلیْ[292]۔ عبدالمُطّلِب تومِوْ مالے زائی دہ کعبہ شریف اےْ متولی سنجِلوْ۔ یئسیْ تومِوْ وخ دہ زم زم کُہی زائی معلوم تھے، کھویے صاف تھے ووئی حجِیانوْ کرِیا وقف تھاؤ۔

مکّہ شریف اےْ تاریخے ماخذو روایاتو مطابق مکّہ جیْ عبدالمُطّلِب اےْ جد امجد قُصی بن کلابِجیْ مُچھو قبیلہ جرہم آ خارے حاکِمُس۔ جرہم قبیلہ اےْ ظلم گہ کھچٹہ کوْمو وجہ گیْ مُتیْ تاپِینوجیْ بیٹِے خلاف بغاوت تھیگہ، آ گیْ جرہم قبیلاڑ شکست بِلیْ آں خزاعہ تاپِینڑ برَئی ہشِلیْ ۔

---

[291] ابن جوزی یُو تومیْ کتاب "خیر البشر" دہ صفیہ اےْ زائی دہ سمرا اےْ نُوم لِکاؤنوْ آں ایک پُچ حارث اےْ ذکر تھاؤنوْ حالانکہ ایک قثم گہ اسِلوْ

[292] ابن خلدون، جلد 1، ص:412/413-

جرہم تابینے اخری حاکم عمر بن حارث کعبہ شریف اےْ اموال رچھونے کرِیا کعبہ دہ داخل بِلوْ آں کعبہ شریف اےْ کرِیا اٹیلہ جواہرات گہ مُجرائے (تحفائے) چاہ زم زم دہ پھل تھے سُم گیْ پُرَے نِٹیاؤ۔ لا گھڑ کال پتو عبدالمُطّلِب ایْ آ کُہی زائی معلوم تھونے کوشش تھاؤ۔ یِسیْ ساچھوْ پشاؤ، ساچھوْ دہ کُہی زائی پشجِلیْ۔ عبدالمُطّلِب ایْ زائی معلوم تھے، کُہی کھویاؤ آں سوئٹے راعیں، جواہرات گہ مُتیْ سامان توموْ ہٹ اٹاؤ آں کُہی ست دُبار ووئی گیْ پُراؤ[293]۔

زم زم اُٹھ ست دُبار لہون

زمزم اُٹھ بنی خزاعہ جیْ ہری قُصی بن کلاب اےْ وخ بُجیش کھٹِیلُس، آں جیبڑ گہ اُٹھے زائی نہ لیلِس۔ آ گہ رزنَن چہ زمزمے کُہی پوْش شل کال بُجَیش بنِس، جک امُوٹھاس چہ زمزمے زائے کُدِیکانیْ۔ ایک چھک عبدالمُطّلِب نِیڑ جاسوْ، ساچھوْ پشاؤ، مُشَاک سہ زمزمے کُہی کھویونے رزاسوْ، مگر زائی نہ پشاؤس۔ دُوموگوْ چوموگوْ دیزہ پھری ساچھو پشاؤ۔ ساچھو دہ آیِی مُشاکیْ رجاؤ کھاں زائی دہ گن گہ لیل پھل تِھیلُن، اسَس کھریْ کُہی نیْ، لوشکجیْ گیے چکاؤ توْ ایک شو ٹپوس سہ اسدی جوکک کوشٹیوْ۔ آتھ عبدالمُطّلِب ایْ مُت چھک گیے اسہ زائی معلوم تھے کھویون گلہ داؤ، آں کھویے زمزمے اُٹھ ست دُبار بازیاب تھاؤ[294]۔ حرث بن مضاض بن عمرو جرہمی مکّہ جیْ اُچون یا نِکھزَون دہ لئی بڑی سامان چاہ زمزم دہ پھل تھے سُم گیْ پُرَے چَپ تھاؤس۔ عبدالمُطّلِب ایْ زم زم کُہی پاک تھے اسہ سے ووئی حاجِیانو کرِیا وقف تھاؤ[295]۔

سونٹے راعیں گہ چُمریْ کَھگرَہ

عبدالمُطّلِب ایْ چاہ زمزم کھویون دہ مجنیؤ سوئٹے دُو راعیں گہ کچاکک چُمَریْ کھگرہ گہ مُتیْ سامان لہاؤ۔ سوئٹے دُو راعیں فارس اےْ باچھائی کعبہ شریف اےْ کرِیا تحفہ دہ چیٹِیاؤس[296]۔ آ راعیں گہ کَھگرہ حرث بن مضاضیْ چاہ زمزم دہ کھٹاؤس۔ عبدالمُطّلِب ایْ سوڻ گیْ کعبہ شریف اےْ غولاف آں کَھگرَوگیْ کعبہ شریف اےْ چُمروْ در سنِیاؤس۔

قُریش قوم اےْ ربڑ

کھاں وخ دہ عبدالمُطّلِب ایْ چاہ زم زم کھویے مجنِیو دُو سوئٹے راعیں، زِرَائے، کَھگرہ گہ مُتیْ

---

293 قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری "وما أرسلناک إلا رحمة للعالمین"، جلد 2، ص:240۔

294 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا اسلم قاسمی)، جلد1، ص: 119۔

295 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:77۔

296 تاریخ ابن خلدون، جلد 2، ص:414۔

سامان نِکھلاؤ آ سامان بنو خزرج سرداریْ چاہ زمزم دہ پھل تھے سُم وی چپ تھے اُچی گِیاؤس[297] توْ قُریش قومو آ سِجیْ ربڑ تھیگیْ چہ آ مال بُٹیْ شرکتے نیْ[298]۔ عبدالمُطّلِب ایْ مُچھو توْ نہ مناؤ مگر اخر ییٹے تُولیْ تھونِجیْ عمل بِلیْ آں سیٹا ہبل ہُتے کِھن دہ گیے تُولیْ تھییَگہ۔ آ کاٹ تھیگہ چہ کھاں نُومے تُولیْ نِکھتیْ توْ اسہ ثِیز سہ سے ہَوٖ۔ دُو پیلہ کوٹیْ کعبہ شریف ائےْ نُومے، دُو کِٹہ کوٹیْ عبدالمُطّلِب ائےْ نُومے کِریا آں دُو شیئے کوٹیْ ربڑ تھین قُریشو جگو کِریا موقرڑ تھیگہ[299]۔ آ بُٹہ کوٹیْ کوٹو تُولیْ تِھی مُشاڑ پلیگہ کھاںس تُولیْ تِھیسوْ۔ کوٹیْ پھل تھون دہ تم مُچھو پیلہ کوٹو تُولیْ نِکھتیْ، آ گیْ سوٹے دُو راعیں کعبہ شریف ائےْ بِلیْ، دُوموگیْ چوٹ تُولیْ پھل تھون دہ کِٹہ کوٹو تُولیْ نِکَھتیْ، کَھگرہ گہ زِرائے عبدالمُطّلِب ائےْ بِلیْ، قُریش ائےْ جوک گہ نہ نِکھاتوْ[300]۔

پُچے قُربنِی منون گہ تُولیْ تھون

عبدالمُطّلِب تومیْ قوم دہ بِلَوش تِھی مُشا سوْ مگر ییْہ سے کِھسِجیْ تومہ پھیئے کمَس، آ گیْ ایک چھک دائے پھیئے تام بونے دُعا تھے ایک پُچے قُربنی (نذر) مناؤ۔ کھاں وخ دہ ییْہ سے دائے پھیئے تام بوئے میشِیوئے لنڈیریْ بِلہ توْ ییْہ سیْ تومہ پھیوڑ تومیْ منِیارے (نذر) قصہ تھاؤ۔آ گیْ عبدالمُطّلِب کوٹو تُولیْ پھل تِھی مُشا دیْ گیے تومیْ قصہ تھے رجاؤ می آ دائے پھیؤ نسبت دہ تُولیْ وی۔ کھاں وخ دہ تُولیْ تھیگہ توْ عبداللہ ائےْ نُومے تُولیْ نِکَھتیْ۔ عبدالمُطّلِب ایْ عبداللہ ائےْ ہت پھیئے اساف گہ نائلہ بُتے طرفڑ روان بِلو، آ منِیلیْ قربانی دونے زائی سیْ، چہ ادی عبداللہ ایْ قُربنی دی۔

عبدالمُطّلِب ائےْ ارادہ چکے قُریش سردارُجیْ آیی عبدالمُطّلِب ئڑ رجیگہ آ جو تِھینوئے، بیْس تھوئے پُچ اسہ وخ بُجَیش ذبح تھون نہ پھتوڑَس کرہ بُجَیش مُتہ حیلائے تام نہ بین، اگر تھو پُچ ذبح تھائے توْ تے اسو مجی ہر ایک سہ پتوڑ تومو پُچ ذبح تھو۔

قُریش سردارُجیْ عبدالمُطّلِب ئڑ رجیگہ تُوْ قُصیئہ حجرے کُویٔ دہ گیے اسدی دیانْلیْ (کاہنہ) جیْ کھوجیئے سیْس آ سے بارَد جوْ نہ جوْ پوْن نِکھلُو، سہ سو اگر ذبح تھونے رجیگیْ توْ ذبح تھہ آں مُتوْ جو پوْن پشریگیْ توْ اسہ تھہ۔ آ گیْ عبدالمُطّلِب اسہ دیانْلیْ (کاہنہ) دیْ گیے سہ سَڑ تومیْ قصہ تھاؤ۔ کاہنو کھوجیگیْ ثھے وطن دہ ساز قصاص دونے جوْ پوْن موقرڑِن؟۔ عبدالمُطّلِب ایْ رجاؤ

---

297 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:77۔

298 محمد بن اسحاق، سیرت ابن اسحاق، تحقیق وتعلیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص:4۔

299 محمد بن اسحاق، سیرت ابن اسحاق، تحقیق وتعلیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص:7۔

300 سیرت ابن اسحاق، تحقیق وتعلیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص:7۔؛ابن اثیر الجزری، "تاریخ کامل"، (ترجمہ سید ابوالخیر مودودی) جلد6، ص:37۔

بیْس ساز قصاص دہ ایک مُڑے بدل دہ دائے اُخی دونَس۔ کاہنو رجیگیْ اش می پیروْ مؤکل ادِی نِش، تُوْ ڈونّچھیْ اییہ توْ آ سے جوْ نہ جوْ پوْن نِکھلُوس۔
مُتوْ چھک عبدالمُطّلِب سہ سِدی گِیاؤ توْ سہ سو رجیگیْ مرک بوئے تومیْ وطنڑ بو آں عبداللّٰہ اےْ بد دہ دائے اُخُو تُولیْ وِی۔ اگر تُولیْ دہ عبداللّٰہ اےْ نُوم نِکَھتوْ توْ پھرِی دائے اُخیْ بسکرِیے ست دُبار تُولیْ تھیے، اسہ بُجَیش چہ تھوئے اللّٰہ راضی بِی آں عبداللّٰہ پُچے بد دہ اُخے نُومے تُولیْ نِکَھزے[301]۔
عبدالمُطّلِب مرَک بوئے مکّہ شریفڑ آلوْ۔ ادِی آیِی پُچے قربانِی لوظ تام تھونے کِریا تومہ دائے پھیئے عباس، حمزہ، عبداللّٰہ، ابوطالب، زبیر، حارث، حجل، مقوم، ضرار گہ ابولہب ساتیْ تھے اساف گہ نائلہ بُتو طرفڑ گیاؤ، آ اسہ بُتِی سہ کُدِی قُریش سے تومیْ قربنِی تھینَس، ییْسیْ پِھیؤ نُوموْ تُولیْ تھیون گلہ داؤ، **<u>عقل گہ غُفل</u>** کوڑوْ تُولیْ تھیون دہ چَھپ سے بُٹُچ چِدالوْ پُچ عبداللّٰہ نُومے تُولیْ نِکَھتیْ[302]۔ عبدالمُطّلِب ایْ دیانّلیْ اے پشِیلیْ طریقہ گیْ دائے اُخی بسکرِیے پھری تُولیْ تھیاؤ، ٹھک سے پھری عبداللّٰہ نُومے تُولیْ نُکھتیْ، ییْہ سیْ پھری دائے اُخی بسکرِیے پھری تُولی تھیاؤ، پھری عبداللّٰہ اےْ نُومے تُولیْ نُکھتیْ۔ آتھی تِھیؤ تِھیؤ چربِیو گہ دائے اُخو بُجَیش تُولیْ تھیاؤ۔ اخر دائے اُخی پھری بسکریے شل اُخی تام بِلہ آں ییْہ سیْ تُولیْ تھیاؤ۔ آچوٹ اُخے نُوم اےْ تُولیْ نِکھتیْ، مگر عبدالمُطّلِب ایْ اکے نہ مناؤ آں رجاؤ ایک تُولیْ نِکھزَون نہ مَنَمَس، چے چوْٹ تُولیْ تھوْس اگر اُخے نُومے تُولیْ نِکھزیؤ گیئی توْ تے منَوْس۔ آتھ اجی کھریْ چے چوْٹ تولیْ تھیون دہ اُخے نُومے تُولیْ نِکھتیْ، آ گیْ عبدالمُطّلِب ایْ پُچے بد دہ شل اُخو قُربنِی تھاؤ[303]، عبداللّٰہ ذبح بونِجیْ بچ بِلوْ۔

<u>شل اُخو فدیہ</u>

زہریؒ سہ رزانوْ کھس عربو مجی 10 اُخو فدیہ دونے عام رواجِس مگر عبدالمُطّلِب تم مُچھنو منُوڑُن کھاں سیْ شَل اُخو سازے (فدیہ) پوْن نِکھلاؤ کھاں بُٹی عرب دہ رائج بِلیْ آں حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ دیّت آ قسمے تصدیق تھیگاس۔ عربو مجیْ اچا اُخو ساز دونے تم مُچھنی واقعہ کھاں سے کِریا ساز دیگاس اسہ قبیلہ ہوازن دہ زید بن بکر نُومے مُشاسوْ کھاں سےژاوِی سیْس قتل تھاؤس۔

---

301 محمد بن اسحاق، سیرت ابن اسحاق، تحقیق وتعلیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص:23۔

302 مولانا محمد عاشق الٰہی میرٹھی، ”اسلام مکمل“، ص:23؛ محمد بن اسحاق، سیرت ابن اسحاق، تحقیق وتعلیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص:7۔

303 ابن اثیر الجزری، ”تاریخ کامل“، (ترجمہ سید ابوالخیر مودودی)، جلد6، ص:25،24،23۔

عربو مجیْ کوٹُو تُولیْ تھون

عربو مجیْ ہر کوْم، سفر، زہانؒل، جنگ، نسبے شک، ساز قصاص، قتلے دعویٰ، جھواری گہ مُتہ لا قسمو کومو کِریا کوٹُو تُولیْ تھونے عام رواجُس۔ آ ست کوٹُیْ بینَس۔ آئیٹے ڑِگیار گہ ارٹیار ایک شانیو بِیسیْ آں آ کوٹُیْ اسہ مُشا دی بینَس کھاں کعبہ شریف ائے اخُون گہ خدمت گار بِیسوْ، آں کوٹُیْ اکودیْ احتیاط گیْ سمٹے پھتِیسو۔ ہر کوٹُجیْ جو نکھوْ گہ لِکِیلیْ بیسیْ کھاں مختلف کوْمو مقصدے کِریا استعمال تھینَس۔ تُولی تھونجیْ مُچھو شَل درہم اسہ مُشاڑ دون بینَس کھاں تُولیْ تھونَڑ موقرَڑ بِیسوْ۔ کوٹُوْ تُولیْ ہبل بُتے کِھن دہ تھینَس۔ آ قِسمے کوٹُیْ کعبہ شریف جیْ علاوہ عرب دہ اسہ تمام دیانؒل (کاہن) گہ منصف سہ اکودیْ چھورینَس آں ضورڑتے وخ دہ تُولیْ تھون دہ کمینَس۔ آ کوٹُیْ ایک کُوتُھک دہ مجی چھوریل بینَس۔ کھاں وخ دہ تولیْ تھون بِیسیْ توْ آئیٹو جھڑقِہے آں کُوتھو دہ ہت وِی کوٹُ نِکھلینَس۔

کَھسُکیْ عرب دہ تُولیؤ قِسم

کَھسُکو عرب دہ تُولیئے کوٹُو مختلف قسمہ بینَس۔ آئیٹے بارَد محمود شکری آلوسی کتاب "بلوغ الارب" دہ لئی تفصیل ہشینیْ۔ ادِی کُھٹیْ شان گیْ اسہ کوٹُوْ بارَد معلومات دِجانیْ:

"نعم" گہ "لا" کوٹُیْ: آ کوٹُیْ کوْم، سفر، زہانؒل، جنگ گہ ادا مُتہ کومو کِریا تُولیْ تھینَس۔ ایک کوٹُجیْ "اوں" دوموگوْ کوٹُجی "نیں" لِکِیلی بِیسی۔ آ اخسر زہانؒل، سفر، جوْ نو کوْم، جنگ وغیرہ تھون یا نہ تھون معلوم تھونے کِریا تھینَس۔ "اوں" لِکِیلوْ کوٹُ نِکھتوْ توْ تے اسہ کوْم تھینَس یا سفرِجیْ بوجنَس، "نیں" لِکیلوْ کوٹُ نِکھتوْ توْ تے اسہ کوْم ایک کال بُجَیش موقوف تھینَس آں مُتوْ کال ست دُبار تُولیْ تھے تھون نہ تھون معلوم تھینَس۔

"مِنکُمْ"، "مِنْ غیر کُمْ"، "ملعق": آ کوٹُو تُولیْ جیئے نسبے شک یا ربڑے کریا بِیسیْ۔ کھاں مُنوڑے نسبِجیْ جو شک یا ربڑ بلوْ توْ اسہ سے کِریا آ تُولیْ تھینَس۔ آس دہ چے کوٹُیْ بینَس۔ چوبٹوجیْ لِکِیلیْ بیسیْ: "مِنکُمْ" ، "مِنْ غیر کُمْ"، "ملعق" ۔ اگر "مِنْ کُمْ" لِکِیلوْ کوٹُ نِکھتوْ توْ تے اسہ مُنوڑے حیثیت گہ نسب یا مقام منین گہ سہ سے عزت گہ تکریم تھینَس۔ اگر "مِنْ غیر کُمْ" لِکِیلوْ کوْٹُ نِکھتوْ توْ اسہ مُنوڑ سے ایلیون یا ژاؤلیْ تھون یا لیٹ دیٹ نہ تھینَس۔ اگر "مُلعَقْ" لِکِیلوْ کوٹُ نِکھتوْ توْ تے اسہ مُنوڑو اج اسہ مجہول نسب یا مقام دہ پھت بِیسوْ[304]۔

---

304 شیخ محمد حضرمی، محاضرات تاریخ الامم والاسلامیۃ، جلد، ص:56؛ محمود شکری آلوسی، بلوغ الارب، ترجمہ ڈاکٹر پیر محمد حسن، جلد3، ص:574، 575۔

"عقل" گہ "غُفل": آ کوٹو تُولیٔ قتل، ساز گہ مُڑے فیصلہ تھونے کِریا تھینَس۔ آ دُو کوٹیٔ جیئے جیٔ قتلے الزام یا مُڑے دعوی بِلؤ تؤ کھاں منُوڑجیٔ مُڑے دعوی بیسؤ سیسٔ تولیٔ تھونے زائی دہ اٹینَس چہ قاتل بون نہ بونے فیصلہ بوبائے۔ آ دُو کوٹوجیٔ "عقل" گہ غُفل" لِکِیلیٔ بِیسیٔ۔ کھاں سے نُومِجیٔ تُولیٔ تِھیجاسیٔ اگر سہ سے نُومِجیٔ "عقل" لِکِیلؤ کوٹ نِکھتؤ تؤ سیسڑ ساز (دیّت) دون بِیسیٔ۔ اگر "غُفل" کوٹ نِکھتؤ تو ست دُبار تُولیٔ تھینَس کرہ بُجَیش چہ "عقل" کوٹ نہ نِکھزے۔

افعل، لاتفعل، غفل کوٹیٔ: آ کوٹو تُولیٔ جھواری کِریا تھینَس۔ جھوارگری سہ جھواری کِریا دائے کوٹیٔ کمینَس۔ ہر مُشائے کِریا چے کوٹیٔ بینَس۔ "افعل" (تھہ)، "لاتفعل" (نتھہ)، "غفل" (جوک گہ نیں)۔ اگر "افعل" کوٹ نِکھتؤ تؤ تے جھواری بینَس، "لا تفعل" کومے تُولیٔ نِکھتیٔ تؤ تے نہ تھینَس چہ جھواری گٹبُویس نیں، تے جھواری نہ بینَس۔

جھواری کوٹیٔ: آ کوٹوڑ عربی دہ ازلان تھینَن کھاں سِجیٔ تُولیٔ تھے جھواری نوٹونے رواجِس۔ آ آتھ بینَس چہ دائے مُشے سہ شرکت دہ ایک اُخ ذبح تھے اسہ سے موس بیل بگونجیٔ دائے برابر باگہ تھے کوٹوجیٔ اپی لا موقرڑ باگو نکھو تھینَس، کوئیٹوجیٔ ایک کوئیٹوجیٔ دُو یا چے۔ کوئے کوٹیٔ گُچھی پھتینَس۔ تے کوٹیٔ کُوتھود وِی جھڑق جھڑق تھے ایک مُشائے کِریا تُولیٔ نِکھلینَس، کچا باگو کوٹ بِلؤ تو اسچا باگہ سہ سے بینَس، جیئے کوٹ گُچھی بِلؤ تؤ سہ سڑ جوک گہ نہ ہشِینو[305]۔

عبدالمُطّلِب گہ بنو خزاعہ اۓ لوظ (معاہدہ)

کَھس عبدالمُطّلِب گہ بنو خزاعہ مجی ٹلگری ایک معادہ بِلُس کھاں سے کِریا بنو خزاعہ جگو ایک وفد آیِی عبدالمُطّلِب ئڑ رجاؤ چہ بیٔس اکومجیٔ ایک معاہدہ تھوٹ۔ عبدالمُطّلِب ئڑ آ تجویز پسن آلیٔ۔ آں اکو سے ست مُشے ساتیٔ تے دارالندواڑ گِیاؤ۔ آ معاہدہ تھونے کِریا مطلب بن عبد مناف، ارقم بن نضلہ بن ہاشم، ضحاک، عمرو آں ابوصیفی بن ہاشم، عبد شمس بن عبدمناف گہ نوفل بن عبدمناف اۓ آؤلات مجی کوئے گہ نہ آلاس۔ عبدالمُطّلِب گہ خزاعہ قبیلہ اۓ ایک مُتؤ سے معاہدہ تھے اسہ معاہدہ بیت اللّٰہ دہ بل تھے پھتیگہ[306]۔

آ معاہدہ جیٔ پتو عبدالمُطّلِب ایٔ رجاؤ:

بامساك ما بيني و بين بني عمرو سادمي زبيرا أن توافت منيتي

---

[305] مولانا مفتی محمد شفیع، معارف القرآن، جلد 3، ص:226۔

[306] محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، جلد 2، ص:30۔

ولا يلحدن فيہ بظلم ولا عذر وأن يحفظ الحلف الذي مسين شخہ

اباك فكانوا دون قومك من فهر هم حفظوا لآل القديم و حالفوا

1۔ اگر موڑ مرگ آلوْ توْ موْس (تومؤ پُچ) زبیر ئڑ ویصِیات تھے بوجوس چہ می گہ عمرو خزاعی پِھیو مجی کھاں لوظے معاہدہ بِلُس، اسہ سِجیْ قائم بین آں لوظ پھوٹون نہ پھتَین۔

2۔ موْں ویصِیات تھے بوجوٗس چہ اسہ بُزُرگیْ کھاں لوظ تھاؤن اسہ سے حفاظت تھی، آ نہ بِی چہ کھاں گہ قسمے ظلم گہ غدر تھے لوظے خلاف ورزی بی۔

3۔ وو زُبیرا! خاندان فہر چہ اسہ تھوئے قومِن، یِیْہ بُٹوْ مجی اج آ جکَن چہ بیٹا پوٹیْ لوظ رچھیگاں آں تھوئے مالے حلیفَن۔

آ وجہ گیْ عبدالمُطّلِب ایْ تومؤ پُچ زُبیر بن عبدالمُطّلِب ئڑ آ معاہدہ گہ موْڑے ویصیات تھاؤ، زُبیر ایْ حضرت ابوطالب ئڑ، حضرت ابوطالب ایْ عباس بن عبدالمُطّلِب ئڑ ویصِیات تھاؤ[307]۔

عبدالمُطّلِب غار حرا دہ

عبدالمُطّلِب تم مُچھنو منُوڑُس کھاں غار حرا دہ خلوت گزین بِلُس۔ روزائے موز/موس آیون گہ عبدالمُطّلِب تام موز یا اپہ لا دیزی کم غار حرا دہ گیے عبادت تِھیسوْ[308]۔ کوئے محققِین سہ رزنَن حضورﷺ گہ غالباً آ مقام دہ عبادت تھونے طریقہ تومؤ دادوْ عبدالمُطّلِب جیْ سِچھِلاس۔

بنو اُمیّہ گہ بنو ہاشم قبیلو بلَوش

بنو ہاشم گہ بنو اُمیّہ قُریشو ایک شاخِیؤ تاپیناسیْ، بیٹو مجی کوئے گہ لَربَر ناس۔ مگر عبدالمُطّلِب ایْ تدبّر، ژِگیْ سوچ، عقل فکر گہ سخاتوت گیْ بنو ہاشم ئڑ بنو اُمیّہ جیْ برَئی ہَشِلِس۔ کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ نبوّت ایْ اعلان تھیگہ توْ بنو اُمیّہ جگوجیْ آ اعلان لو شیِتلوْ گہ غماٹوْ شتوْ آں بیٹا بنو ہاشم ایْ فتح گہ برَئی گٹیگہ۔ آ وجہ سیْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بُٹُجیْ لئی مخالفت بنو اُمیّہ قبیلہ سہ تِھیسوْ۔ قبیلائی نظام دہ بِلوش گہ مسابقت ایک لازمی عُنصر بِینوْ، کھاں کرہ گہ بڑِجیْ نانوْ البت کم بوبانوْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ جوڈُن گہ وفات جیْ پتو بنو امیّہ گہ بنو ہاشم ایْ بِلوش بڑِتھیْ ناسیْ، آ وجہ گیْ کرہ کرہ لا کھچٹہ تاریخی واقعات رونما بینَس، تاریخ دہ آ پیچتوب پتو بُجَیش خرگن لیل بِیسیْ۔

---

[307] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد (ترجمہ علامہ عبد اللہ العمادی) جلد1، ص: 102، 103۔

[308] علامہ سید احمد بن زینی دحلان، السیرۃ النبوّیہ، ترجمہ علامہ ذوالفقار علی، جلد1، ص:34۔

قُریش قوم اےْ کھسُکیْ دِین

دور جاہلیت دہ قُریش سہ کعبہ شریف اےْ تعظیم تھینَس، کعبہ شریف اےْ طواف تھینَس، مغفرتے دُعائے تھینَس، آں ساتیْ ساتیْ بُتو پرستش گہ تھینَس، بُتو نُومِجیْ مال یا لچ ذبح تھینَس، حج گہ تھینَس آں ہِسار بونے زِیؤڑ حج دہ وقوف گہ تَھینَس[309]۔ بیت اللّٰہ گہ مُتیْ زیوڑ قِسم قِسمے بُتِی بِدیل بینَس، کھائیٹے پرستش، عبادت گہ تعظیم آں کہانت جیْ یقین تھینَس آں شِرک گیْ پُوٹّاس۔

عبدالمُطّلِب اےْ ساچھوْ

حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ ولادتِجیْ مُچھو عبدالمُطّلِب ایْ ایک ساچُھک پشاؤ۔ ساچھوْد پشاؤ سہ سے کِھسِجیْ ایک رَوپوْ زھنّزِیر خُرگَن بِلوْ کھاں سے لا شِتِیس، ایک شِتِ اَسمان، ایک زمین، ایک مشرق، ایک مغرب داسوْ۔ اپیْ شبا پتو اج آ زھنّزِیر ایک مُٹھے شِقل دہ خُرگن بِلوْ کھاں سے ہر پٹھوْجیْ نُورے ایک کَکَوڑے سُوْ آں مشرق گہ مغربے جک آ سے بکھوْ سے گڑِیلاس[310]۔ ساچھے تعبیر پشِی منُورَوئے عبدالمُطّلِب ٹُڑ ساچھے تعبِیر پشِیاؤ چہ تھوئے نسل دہ ایک بے مثال بال پائدا بوْ، سہ سے عجبہ شان بُوْ، مشرقِجیْ مغرب بُجَیش جک سہ سے اتباع تُھویی، آں زمین گہ آسمان اےْ مخلُوق سہ سے تعریف تُھویی۔ آ وجہ گیْ عبدالمُطّلِب ایْ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ نُوم "محمد" چھوراؤ[311]۔ قرآن مجید دہ "محمد" گہ "احمد" نُوم گیْ موسُومَن۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ تمام نُومو مجیْ آ دُو نُومیْ بسکہ معروف گہ ممتازَن۔ امام ابن قیمؒ سہ رزانوْ نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ نُومو دُو قِسمانیْ[312]:

- اسہ نُومیْ کھانّس دہ مُتہ انبیاء کرام شریک نان کاتھ محمد، احمد، عاقب؛
- اسہ نُومیْ کھانّس دہ مُتہ انبیاء کرام گہ شریکَن کاتھ نبی، عبد، شاہد، مبشر۔

مسجد الحرام دہ تابِینو بِیاک

بیت اللّٰہ دہ ہر قُریش قبیلہ اےْ بیونے کِرِیا تومیْ تومیْ سوڑہ تِھیلیْ زائی بِی سیْ، کُدِی عرب بینَس آں تومیْ موْش مخچُلا تھینَس، ایک مُتو حال احوال کھوجینَس۔ قبائلی معاشرہ دہ آ ایک بڑیْ ضورڑت

---

[309] سیرت ابن اسحاق، ترجمہ: نور الٰہی، باب 11، ص:114۔

[310] علامہ ابن شہر آشوب، "مجمعُ الفضائل" (مناقب علامہ ابن شہر آشوب)، ترجمہ: مولانان سیظفر حسن امروہی، جلد 1، ص:6۔

[311] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف، یرت انسائیکلو پیڈیا، جلد 2، ص: 112۔

[312] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف، سیرت انسائیکلو پیڈیا، جلد 2، ص: 117۔

بِینیٔ چہ تومیٔ تومیٔ تابِینے جک ایکھاتیٔ بیئن آں ایک مُتے کِھس پین[313]۔

حضرت عبدالمُطّلِب ایٔ آؤلاتو بارَد تفصیل:

حارث بن عبدالمُطّلِب

حارث بن عبدالمُطّلِب حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم ایٔ پِچیسوْ۔ عبدالمُطّلِب ایٔ پھیو مجی بُٹُج بڑوْس۔ ییْہ سے اجیٔئے نُوم صفیہ بنت جندب بن حجیر بن زباب بن سواۃ بن عامر بن صعصعہ سوْ۔ حارث بن عبدالمُطّلِب ایٔ ایک سَسِس کھاں سے نُوم اروی سُوْ[314]۔ عبدالمُطّلِب ایٔ تومیٔ کُنیت ییْہ سے نُومِجیْ"ابو الحارث" چھوراؤس۔ ییْہ عبدالمُطّلِب ایٔ جودُن دہ وفات بِلُس۔

آؤلات: حارث بن عبدالمُطّلِب سردارے چار پھیئے ایک دِی سیْ۔ نوفل بن حارث، عبداللہ بن حارث، ابو سفیان بن حارث، ربیعہ بن حارث، اروی بنت حارث[315]۔

عباس بن عبدالمُطّلِب

نُوم عباس، کُنیت ابوالفضل، مالے نُوم عبدالمُطّلِب، اجیٔئے نُوم نتیلہ۔ عمر دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیْ چے کال بڑوْس، چِچِپِلوْ ژا گہ اسِلوْ، بیدہاں حضرت ثوبیہؓ بنت قیس بن عمروئے دُت پیگاس[316]۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ ایٔ ایک ژا مُتوْ گہ اسِلوْ کھاں سے نُوم ضرارُس[317]۔ حضرت عباسؓ جنگ بدر ایٔ موقع دہ مسلمان بِلُس۔ بیٹے جماتے نُوم سبابہ بنت الحراث الہلالیتہ سُوْ مگر اُم افضل نُوم گیٔ مشہُورِس۔ حضرت عباسؓ 89 کالو عمر دہ مدینہ دہ وفات بِلوْ، اسہ وخ دہ بیٹے اچھیؤ نظر گِیاؤس۔ جنازہ ایٔ نماز حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ایٔ تَھیَاؤس، آں قبر دہ عبداللہ بن عباسؓ رضی اللہ عنہ ایٔ وِیاؤس[318]۔

آؤلات: جمات اُم افضل رضی اللہ عنہا جیْ شہ پھیئے ایک دِی بِلِس۔ پھیو نُومی عبداللہ ابن عباس، فضل ابن عباس، عبد ابن عباس، قثم ابن عباس، معبد ابن عباس، عبدالرحمن ابن عباس،

---

313 محمد بن اسحاق، سیرت ابن اسحاق، تحقیق وتعلیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص:9۔

314 ابن قتیبہ، تاریخ الانساب، ترجمہ سلام اللہ صدیقی، ص:100، 101۔

315 قاضی سلیمان منصور پوری، رحمت اللعالمین، جلد 2، ص:332؛ ابن قتیبہ، تاریخ الانساب، ص: 100، 101۔

316 محمد بن عبد البر، استیعاب، تذکرہ عباس بن عبد المطّلب؛ ابن قتیبہ، تاریخ الانساب، ترجمہ سلام اللہ صدیقی، ص:103، 104۔

317 ابن قتیبہ، "کتاب المعارف (تاریخ الانساب)"، مترجم سلام اللہ صدیقی، ص: 100، 101۔

318 محمد بن عبد البر، استیعاب، تذکرہ عباس بن عبد المطّلب۔

اُم حبیب بنت عباس۔ دُوموگئ جماتے نُومِ اُم ولدُس۔ یئسِجئ کثیر بن عباس، تمام بن عباس، صفیہ بنت عباس، آمنہ بنت عباس، چوموگئ جمات حجیلہ جئ حارث بن عباس بِلُس[319]۔

حضرت عباس رضی اللّٰہ عنہ ائے اجئ زمانہ جہالت دہ تم مُچھنئ تورسری قامِس کھاں سوْ کعبہ جئ رَگے چِچِیلوْ غولاف اُکھلیگِس[320]۔ آ سے وجہ آ بِلِس چہ ایک چوْٹ حضرت عباسؓ یا سیٹے لیکھوْ ژا نوٹھوْس، خیرے ہشونے کِریا کعبہ جئ غولاف اُکھلون منینگِس۔

کعبہ دہ جگوڑ ووئی پِییَونے انتظام سیٹوڑ تومو مالوْ حضرت عبدالمُطّلِب جئ مِراث دہ ہشِلُس[321]۔ فتح مکّہ جئ پتو کعبہ شریف ائے انتظام ست دُبار حضرت عباس رضی اللّٰہ عنہ ئژ حاؤلہ بِلئ۔

حضرت عباسؓ بیعت عقبہ ثانی اسہ جرگہ دہ گہ شامِلُس کھانْس دہ حضورﷺ گہ یثربے 72 انصارو اکومجئ بِلِس، بیعت تھیگاس، آں ییٹوڑ یثربَڑ آیونے دعوت دیگاس آں اپوْ مُدا پتو حضورﷺ ہجرت تھے مدینہ ئژ گِیئس[322]۔

کعبہ شریف ائے غولاف (غلاف)

ابن اسحاق گہ مقرزیؒ سہ رزانَن چہ تم مُچھو خانہ کعبہ شریف ائے غولاف ٹاٹ یا چومے بِیسوْ۔ باچھا اسد حمیری گہ شاہان یمن ائے غولافئ پھٹوروْ ٹُکے بینَس[323]۔ ابوالفراج اصفہانی سہ تومی کتاب اغانی دہ لِکِینوْ چہ جاہلیت دہ قُریش سہ چندہ تھے کالو سر مجی ایک چوْٹ کعبہ جئ غولاف اُکھلینس، آ سلسلہ قُصی وخ بُجَیش جاری سوْ[324]۔ ازرقی سہ رزانوْ چہ جاہلیتے زُمنہ دہ کعبہ شریف ائے غولاف عاشورے دیزہ اُکھلینَس یعنی حاجِیانو حج تھے بوجونِجئ پتو۔ کھاں وخ دہ بنی ہاشم کعبہ شریف ائے متولی بِلہ تو سیٹا ذوالحجّہ دہ کعبہ جئ قِمِص اُکھلیگہ آں عاشورے دیزہ تَئیں۔ (کعبہ شریف ائے غولافے اجنِی کِھگَڑ قمیِص آں کھرِنئ کِھگَڑ تَئیں تھینَن)[325]۔

---

319 ابن قتیبہ، تاریخ الانساب، ترجمہ سلام اللہ صدیقی، ص:103،104۔

320 عزالدین بن الاثیر الحسن علی بن محمد الجزری، "اسد الغابہ"، ترجمہ مولانا محمد عبدالشکور فاروقی، جلد 3، ص:109۔

321 ابن اثیر، "اسد الغابہ"، ترجمہ مولانا محمد عبدالشکور، جلد 3، ص:109؛ ابن قتیبہ، تاریخ الانساب، ترجمہ سلام اللہ صدیقی، ص:103،104۔

322 سیرت ابن ہشام، جلد 1، ص:342۔

323 علی شبیر "تاریخ غلاف کعبہ" مسعود پریس دکن حیدر آباد؛ محمد بن اسحاق، سیرت ابن اسحاق، تحقیق وتعلیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص:56۔

324 جامع اللطیف، ص:105۔

325 علی شبیر "تاریخ غلاف کعبہ" دکن حیدر آباد۔

حضرت عبدالمُطّلِب اےْ زُمنہ دہ ایک چیئیک سہ کعبہ شریف اےْ غولافڑ عُودے دُوم تِھیسیْ کھاں گیْ کعبہ شریف اےْ غولاف ددوْ آں کُڑہ گہ تلَڑ گہ نوخصان بِلوْ[326]۔

حمزہ بن عبدالمُطّلِب

حمزہ بن عبدالمُطّلِب اےْ پائدُخ 568ء دہ بِلِس۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم اےْ پِچِی گہ چِچپیلوْ ژاسُوْ۔ بعثت جیْ شہ کال پتو ابوجہل اےْ مخالفت آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ ٹلگری دہ اسلام قبول تھاؤس۔ اصل نُوم حمزہ، ابو یعلی، کُنیت ابو عمارہ آں لقب اسد اللہ سوْ۔ اجیْئے نُوم ہالہ بنت وہب کھاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ ماں حضرت آمنہ بنت وہب بن مناف اےْ پچِے دِی سیْ۔ حضرت حمزہ بڑوْ کَھگَر مار مُشاسوْ۔ بیٹے صرف ایک ژا گہ ایک سَسِس۔ سزے نُوم صفیہ رضی اللہ عنہا سوْ[327] آں ژَوَے نُوم مقوم بن عبدالمُطّلِب[328]۔

جنگ بدر دہ طعینیہ بن عدی، شیبہ بن ربیعہ گہ سباع خزاعی حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اےْ ہتِجیْ قتل بِلَاس۔احد دہ طعینہ بن عدی غولام "حبشی" ہتِجیْ حضرت حمزہ شہید بِلُس[329]۔

آؤلات: بیٹے چِے جماتاسیْ۔ (1) بنت خولہ، (2)سلم ائیٰ بنت عمیس، (3) بنت الملہ۔ عمارہ بن حمزہ گہ عامر بن حمزہ مِرات لگِیتھاں۔ ابو یعلی آؤلات بِلہ مگر پھت نہ بِلَس آ وجہ گیْ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اےْ نسل پھت نہ بِلِس[330]۔ حضرت حمزہؓ رضی اللہ عنہ اےْ ایک دِی امامہ یا ابیہا بنتِ حمزہؓ سیْ کھاں سے رِچھال حضرت جعفر رضی اللہ عنہ ائیْ تھاؤس۔ حضرت جعفرؓ اےْ جمات اسما بنتِ عمیس، امامہ بنت حمزہ رضی اللہ عنہا اےْ اُسکُون مَفِس۔

ابو طالب بن عبدالمُطّلِب

اصل نُوم عبدمناف مگر ابو طالب نُومِجیْ مشہورَس۔ حضرت ابوطالب، عبدالمُطّلِب جیْ پتو بنی ہاشم اےْ ایک بڑوْ نُوم نِکھتوْ سردارُس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ سرپرستُس، ہر قسمے کڑاؤ گہ ننّگ تھاؤس۔ جودوْ ہنوْ سُمار مُشرکین مکّہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ طرفڑ کِھگِریْ نظر گیْ نہ چکبانَس۔ ابو طالب اےْ القابو مجیْ "سیدالعرب" ، "شیخ بطحا" گہ "مومنِ قُریش"

---

[326] علی شبیر "تاریخ غلاف کعبہ" دکن حیدر آباد۔

[327] ابن قتیبہ، تاریخ الانساب، ترجمہ سلام اللہ صدیقی، ص:108۔

[328] بن قتیبہ، تاریخ الانساب، ترجمہ سلام اللہ صدیقی، ص: 101۔

[329] ابن قتیبہ، تاریخ الانساب، ترجمہ سلام اللہ صدیقی، ص:108؛ صحیح بخاری، حدیث:4070۔

[330] طبقات ابن سعد، جلد 1، حصہ اول۔

مشہورس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ اُسکُون پِچِیسوْ۔ ابو طالب ائےْ اجیْئے نُوم فاطمہ بنت عمرو بن عائذ مخزومی سُوْ۔ اثنا عشری شیعیان سہ حضرت ابوطالب ائےْ ایمان اٹون گہ اسلام قبول تھونجِیْ تام یقین تھِینَن[331] مگر اہل سنت علماء سہ رزنَن ابو طالب ائیْ اسلام ائےْ شریعت گہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ بِتجیْ ایمان نہ اٹاؤس آں شرکے حالت دہ وفات بِلُس[332]۔

<u>آؤلات</u>: جعفرؓ بن حضرت ابوطالب، حضرت علیؓ بن حضرت ابوطالب، عقیل بن حضرت ابوطالب، طالب بن حضرت ابوطالب، اُم ہانیؓ (فاختہ) بنت حضرت ابوطالب، جمانہ بنت حضرت ابوطالب، اُم طالب بنت حضرت ابوطالب۔ ییٹو مجی طالب بن حضرت ابوطالب مِرات لگِتُھس[333]۔ بعض مُؤرّخین سہ آ گہ رزنَن چہ حضرت ابوطالب ائےْ دُوموگیْ جماتے نُوم "عَلّہ" سُوْ کھاں سے ایک پُچ "طُلیق" آں دِی "رَیط" گہ اسِلیْ[334]۔ ابوطالب ائےْ وفات حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ ہجرتِجیْ چے کال گہ چے موس مُچھو مکّہ دہ بِلِس آں ییٹے قبر حجون مکّہ دانوْ۔

<u>زُبیر بن عبدالمُطّلِب</u>

زُبیر بن عبدالمُطّلِب، حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائےْ اُسکُون پِچِی سُوْ۔ حضرت زُبیر ائےْ اجیْئے نُوم فاطمہ بنت عمرو بن عایذ بن عمران بن محزوم بن یقظہ بن مرّہ سُوْ۔

حضرت زُبیر وفات بِلوْ وخ دہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائےْ عمر مبارک 24 کالُس۔ مکّہ دہ کھاں "حلف الفضول"معاہدہ بلُس اَسَس دہ حضرت زُبیری لئی کوشِش تھاؤس۔ مُؤرّخین سہ آ گہ رزنَن چہ حضرت زُبیر لو بڑوْ فصیح شاعر گہ اسِلوْ۔ حضرت عبدالمُطّلِب ائےْ وصی گہ اسِلوْ۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم سہ تومو آ پچیڑ لئی چِدِیسوْ۔

<u>آؤلات</u>: حضرت زبیر ائےْ ایک پُچ عبداللہ بن زُبیر آں دُو دِجارہ صباعہ گہ امّ حکیم بنت زُبیرِس[335]۔

<u>ضرار بن عبدالمُطّلِب</u>

حضرت ضرار ائےْ اصل نُوم ابو عمرو سُوْ۔ ییٹے اجیْئے نُوم نطیلہ بنتِ جنب سُوْ۔ حضرت ضرار عمر دہ حضرت عباس رضی اللّٰہ عنہ جیْ ست کال بڑُوْس۔ ییْسی زہانؔل نہ تھاؤس، آ وجہ گیْ زُوانی دہ

---

331 ایمان ابی طالب، ص:24۔

332 صحیح المسلم ،حدیث : 515۔

333 ابن قتیبہ، تاریخ الانساب، ترجمہ سلام اللہ صدیقی، ص:102،103۔

334 https://ur.wikishia.net/ابو_طالب

335 قاضی سلیمان منصور پوری، رحمتہ اللعالمین، جلد 2، ص:331، 347۔

اسلام اےْ ظُہورِجیْ مُچھو مِرات لگِتُھن۔

غيداق بن عبدالمُطّلِب

غيداق اےْ اصل نُوم مصعب يا نوفل اُس۔ اجیْئے نُوم ممتہ بنتِ عمرو بن مالک خزاعيہ سُوْ۔ غيداق اسلام اےْ ظہورِجیْ مُچھو وفات بِلُس۔ غيداق شاعر گہ اسِلوْ۔ یئہ سے آؤلات ناس[336]۔

قثم بن عبدالمُطّلِب

قثم بن عبدالمُطّلِب حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ لوگُوْ پِچِیسوْ۔ قثم اےْ وفات ناؤں کالو عمر دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ پائدُخِجیْ چِے کال مُچھو بِلِس۔

مُغيره بن عبدالمُطّلِب

مغيره نُومُن، کوئے سہ حجل نُوم گہ پشینَن۔ مُغيره بن عبدالمُطّلِب اےْ اجیْئے نُوم ہالہ بنت وہب بن عبد مناف بن زہره بن کلام اُس[337]۔ یئہ سے گہ آؤلات ناس، مِرات لگِتُھن۔

مقوم بن عبدالمُطّلِب

مقوم بن عبدالمُطّلِب اےْ اجیْئے نُوم فاطمہ بنت عمرو بن عايذ بن عمران بن مخزوم بن يقظہ بن مره سُوْ، کوئے سہ آ گہ رزنَن چہ یئہ سے اجیْئے نُوم ہالہ بنت وہب بن عبد مناف بن زہره بن کلام اُن مگر آ نُوم قثم بن عبدالمُطّلِب اےْ اجیْئے گہ ہنوْ۔ کوئے سہ آ گہ رزنَن چہ یئہ سے نُوم عبدالکعبہ سُوْ۔ مقوم اےْ ایک دِی بِلِس کھاں سے نُوم ہندہ بنت مقوم اُس[338]۔

ابولہب بن عبدالمُطّلِب

ابولہب، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ لوگُوْ پِچِی، قُریش اےْ ایک بِلَوشگَر گہ ارَڑ سردارُس۔ یئہ سے اصل نُوم عبدالعزیٰ آں کُنیت ابو عتبہ سیْ۔ مُک لو سِدَچُھس آ وجہ گیْ ابولہب مشہُوربِلُس۔ مفسرِين سہ رزنَن "ابولہب" لفظ سے کنيت مرادنانیْ بلکہ دوزخی بونے طرفؔ اشاره تھون مقصودُن۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ پِچِی سوْ مگر بُٹُجیْ بڑوْ گہ سخ دُشمنُس۔ یئہ سے جمات امّ جميل بنت حرب بن اُمیّہ، ابوسفيان رضی اللہ عنہ اےْ سَسِس کھاں دِینے بڑیْ دُشمَنِس۔ قرآن شريف دہ سورة "تبت يدا" دہ ابولہب گہ اُم جميل بيدہوتڑ دوزخے سخت عذابے خبر دِجلِن۔

---

[336] ابن قتیبہ، تاریخ الانساب، ترجمہ سلام اللہ صدیقی، ص:108۔

[337] قاضی سلیمان منصور پوری، رحمتہ اللعالمین، جلد 2، ص:332۔

[338] ابن قتیبہ، تاریخ الانساب، ترجمہ سلام اللہ صدیقی، ص:109۔

آؤلات: عتبہ بن ابی لہب، عتیبہ بن ابولہب، متعب بن ابولہب، درّہ بنت ابی لہب، عزہ بنت ابی لہب، خالدہ بنت ابی لہب۔ ابولہب اےْ ایک پُچ متعب بن ابولہب فتح مکّہ جیْ پتو مسلمان بوئے جنگ حنین دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ ڈلو مجاسوْ[339]۔

ابولہب اےْ جمات: اُم جمیل بنت حرب (معاویہ رضی اللہ عنہ اے پھیپیْ) لقب "حمالتہ الحطب" اُس[340]۔ یہْس حضرت خدیجہؓ گہ نبی علیہ السلام ئڑ اذیت گہ نوخصان اُچھیسیْ۔

حضرت عبداللہ بن عبدالمُطّلِب

حضرت عبداللہ بن عبدالمُطّلِب، نبی علیہ السلام اےْ مالوْ، یہْ سے کُنیت ابو قثم، لقب الذبیع سُوْ۔ کوئے سہ رزنَن چہ بیٹے کنیت "ابوالفتح" سیْ۔ ایک مُتیْ روایت دہ "ابو محمد" آں کوئے سہ "احمد بن عبدالمُطّلِب" گہ پشینَن[341]۔ عبدالمُطّلِب سہ بُٹہ پھیؤ مجی ییسڑ لئی چِدِیسوْ[342]۔

حضرت عبدالمُطّلِب اےْ دِجارہ:

حضرت صفیہ بنتِ عبدالمُطّلِب نبی علیہ السلام اےْ پھیپی آں حضرت حمزہ بن عبدالمُطّلِب اےْ اُسکُون سَسِس۔ یہْ سے اجیْ اےْ نُوم ہالہ بنت وہب آں سہ حضرت آمنہ بنت وہب اےْ اُسکُون پچے دی سیْ۔ حضرت صفیہؓ بن عبدالمُطّلِب اےْ مُچھنوْ نکاح حارث بن حرب (ابو سفیان بن حرب اےْ ژا) سے بِلُس، کہاں سِجیْ ایک بال پائدا بِلُس۔ حارث بن حرب اےْ وفات جیْ پتو بیٹے دُوموگوْ نکاح حضرت خدیجہؓ بنت خویلد اےْ ژا عوام بن خویلد سے بِلُس۔ مشہور صحابی حضرت زبیرؓ ابن عوام کہاں عشرہ مبشرہ مجیْ شالن، حضرت صفیہؓ اےْ پُچُس۔

کہاں وخ دہ نبی علیہ السلام اےْ بعثت بِلیُ، اج اسہ دور دہ یہْ سو اسلام اٹیگِس۔ آ گہ رزنَن چہ نبی علیہ السلام اےْ تمام پِھپیارو مجیْ صرف حضرت صفیہؓ مسلمان بِلِس۔ اسدالغابہ دہ لِکیگان چہ بیل یہْ سجیْ نبی علیہ السلام اےْ کہاں گہ پھیپیو اسلام نہ اٹیگِس۔ یہْ غزوہ احد گہ غزوہ خندق دہ ٹل بِلِس، صحابوڑ ووئی اٹے دِی گہ جوبلو پیئے بِدِیسیْ۔

حضرت صفیہؓ 73 کالو عمر دہ 20 ہجری دہ مدینہ دہ وفات بِلیْ آں جنت البقیع دہ مدفونِن۔

---

[339] ابن قتیبہ، تاریخ الانساب، ترجمہ سلام اللہ صدیقی، ص:110۔

[340] ابن قتیبہ، تاریخ الانساب ، ترجمہ سلام اللہ صدیقی، ص:110۔

[341] ابن اثیر الجزری، "تاریخ کامل"، (ترجمہ سید ابوالخیر مودودی) جلد 6، ص:21۔

[342] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:80؛ ابن قتیبہ، تاریخ الانساب، ص:100، 101۔

أُمّ حکیم بیضاء بنتِ عبدالمُطّلِب

أُمّ حکیم بیضاء نبی علیہ السلام اےْ مالوْ حضرت عبداللہ اےْ اُسکُون سَسِس۔ یئہ سے اجیْ اےْ نُوم فاطمہ بنت عمرو سُوْ۔ یئہ عثمان ذو النورین اےْ ماں اُمّ اروی اےْ ماں سیْ[343]۔ یئہ کریز بن ربیعہ بن حبیب بن عبد شمس اےْ نکاح داسیْ[344]۔ یئہ سے پُچے نُوم عامر اُس کھاں فتح مکہ چھک مُسلمان بِلُس، یئہ سے پُچ عبد اللہ بن عامر صحابی سُوْ کھاں حضرت عثمان غنی یُو تومؤ وخ دہ خراسان اےْ گورنر موقرّڑ تھاؤس[345]۔

اُمیمہ بنتِ عبدالمُطّلِب

اُمیمہ بنتِ عبدالمُطّلِب نبی علیہ السلام اےْ اُسکُون پھیپیْ، اُمّ المؤمنین حضرت زینب بنت جحش اےْ ماں آں حجش بن رباب اےْ جماتِس۔ یئہ سے اجیْ اےْ نُوم فاطمہ بنت عمرو ابن عائز بن عمران بن مخزوم اُس[346]۔ یئہ سے دُو پھیئے گہ دُوِ جاراسیْ۔ پھیؤ مجی عبداللہ گہ عبید اللہ آں دِجارو مجیْ اُم حبیبہ گہ حمنہ سیْ[347]۔

عاتکہ بنتِ عبدالمُطّلِب

عاتکہ بنتِ عبدالمُطّلِب نبی علیہ السلام اےْ اُسکُون پِھیپیْ اِس، ییٹے اجیْ اےْ نُوم فاطمہ بنت عمرو بن عائذُس۔ ییٹے اسلام اٹون مجیْ اختلافُن، بسکیْ رزنی اسلام نہ اٹونے نیْ۔ ییٹے نکاح اُبی اُمیہ بن مغیرہ مخزومی سے بِلُس۔

برّہ بنتِ عبدالمُطّلِب

برّہ بنتِ عبدالمُطّلِب نبی علیہ السلام اےْ اُسکُون پھیپی اِس۔ ییٹے اجیْ اےْ نُوم فاطمہ بنت عمرو سُوْ۔ ییٹے نکاح عبد الاسد بن ہلال بن عبد اللہ قرشی سے بِلُس۔ ابو سلمہ عبداللہ ییٹے پُچُس کھاں اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہؓ اےْ مُچِھنو خوانُس۔

---

343 ابو اسماء محمد بن طہ، الاغصان الندیہ شرح الخلاصتہ البہیہ، دار ابن حزم۔

344 ابو حاتم الدارمی، السیرۃ النبویہ واخبار الخلفاء۔

345 قاضی سلیمان منصور پوری، رحمت اللعالمین، جلد 2، ص:348۔

346 ابن حجر عسقلانی، "الاصابہ"، (ترجمہ: مولانا محمد عامر شہزاد علوی)، 12/138، 106۔

347 قاضی سلیمان منصور پوری، رحمت اللعالمین، جلد 2، ص:347۔

اروىٰ بنتِ عبدالمُطّلِب

اروى بنتِ عبدالمُطّلِب نبى عليہ السلام ائےْ پھیپی آن عمير بن وہب بن عبد بن قصی ائےْ جماتِس کھاں سِجیْ طليب بن عمير پائدا بِلُس۔ یيْہ سے دُوموگوْ نکاح کلده بن عبد مناف بن عبدالدار بن قصی سے بِلُس۔ اروى اجیْ ائےْ نُوم صفيہ بنت جندب بن خجير بن زباب بن حبیبُس۔ یيْہ سے اُسکُون ژارو نُوم الحارث بن عبدالمُطّلِب گہ قثم بن عبدالمُطّلِب۔

اروى بنتِ عبدالمُطّلِب ائےْ اسلام اٹونے بارَد اختلافُن،ابن عبدالبر گہ عقيلی سہ صحابيات ده ذکر تھیگان، ابن سعد ایْ بیٹے اسلام اٹون گہ مدينہ ئڑ ہجرت تھونے ذکر تھاؤن۔ یيْہ سے پُچ طليب بن عمير ایْ اسلام آٹاؤ تو تومی اجیْ خبر تھون ده سہ سو رجیگیْ "تھو کھاں مِنُوڑے امداد تھائے نوئے سہ بُتُج بسکو مستحقُس۔ اگر مُشو شِریا بیس گہ استطاعت لرون توْ نبى عليہ السلام ائےْ حفاظت گہ سیٹے طرفِجیْ جنگ تھونڑ بیْل۔ کھاں وخ ده طليب ایْ ییْسڑ اسلام اٹونے دعوت داؤ تو یيْہ سو رجیگیْ موْس تومیْ سزارو واریْ چِکمَس چہ سیْس جو تھینَن، تے موْس گہ اسدا تُھوس۔ کھاں وخ ده طليبؓ ایْ لئی مجبور تھاؤ توْ یيْہ سوْ رجیگیْ: موْس شئدی دمَس چہ بیل اللہ جیْ مُتو کوئے گہ معبود نانوْ آن محمدؐ سہ سے رسُولَن"۔ آتھ سہ مسلمان بِلیْ۔

حضرت عبداللہ بن عبدالمُطّلِب ائےْ نسبی لَڑ

- مالے طرفِجیْ: عبدالمُطّلِب (شيبہ) بن ہاشم (عمرو) بن عبد مناف (المغيره) بن قُصی (زيد) بن مره بن کعب[348]۔
- اجیْئے طرفِجیْ: فاطمہ بنت عمرو بن عائد بن عمران بن مخزوم بن يقظہ بن مره بن کعب[349]۔
- دَدیئے طرفِجیْ: سلم ایٰ بنت عمرو ابن عمرو بن زيد بن لبيد بن خداش بن عامر بن غنم بن عدی بن النجار[350]۔
- مَلَے اجیْئے طرفِجیْ: صخره بنت عبد بن عمران بن مخزوم بن يقظہ بن مره بن کعب[351]۔

اُسکُون ژاروئے: حضرت ابوطالب (عبد مناف) بن عبدالمُطّلِب، عبدالکعبہ بن عبدالمُطّلِب، زبير (ابوالطاہر) بن عبدالمُطّلِب۔

---

348 عبد الملک ابن ہشام ہیرت نبی ﷺ ،ار دو مترجم مولوی قطب الدین احمد جلد اول صفحہ 9۔

349 مولانا سید صادق انواری اشرفی قادری ہیرت والدین مصطفی صلی اللہ علیہ والہ وسلم،ص:51؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم،ص:80۔

350 طبقات ابن سعد ، ترجمہ علامہ عبد اللہ العمادی جلد اول حصہ اول صفحہ 94۔

351 عبد الملک ابن ہشام، سیرت نبی ﷺ ،ار دو مترجم مولوی قطب الدین احمد جلد اول صفحہ 119۔

اُسکُون سَزَاره: اُمِّ حکیم بیضاء بنت عبدالمُطّلِب، عاتکہ بنت عبدالمُطّلِب، امیمہ بنت عبدالمُطّلِب، برّه بنت عبدالمُطّلِب[352]۔ ایک روایت آ گہ ہنیٔ چہ عبداللہ گہ اُمِّ حکیم دُوا سہ[353]۔

لوگیٔ ملاره

حضرت عبداللہ بن عبدالمُطّلِب اۓ لوگیٔ ملاره پوْشِس:

1. حضرت صفیہ بنت جندب بن خجیر بن زبّاب بن حبیب بن سُوَاۃ بن عامر بن صعصعہ؛
2. حضرت ہالہ بنت وہیب بن عبدالمناف بن زہرہ؛
3. حضرت فتیلہ (یا نتیلہ) بنت جنّاب بن کلیب بن النمر بن قاسط؛
4. لبنی بنت ہاجر بن عبد مناف بن ضاطر القضاعی؛
5. حضرت ممّتہ بنت عمرو بن مالک بن نوفل خزاعی؛

لوگہ ژا سَس

پوْش ملارَو لوگہ ژا سَس:

1. حضرت حارث بن عبدالمُطّلِب؛ اروی بنت عبدالمُطّلِب؛
2. حضرت حمزہؓ بن عبدالمُطّلِب، مقوم بن عبدالمُطّلِب، حضرت صفیہ بنت عبدالمُطّلِب؛
3. حضرت عباسؓ بن عبدالمُطّلِب، ضرار بن عبدالمُطّلِب؛
4. الغیداق (خجل) بن عبدالمُطّلِب؛
5. ابولہب (عبدالعزی) بن عبدالمُطّلِب۔

عبداللہ اۓ شاعری

آ گہ رزنَن چہ حضرت عبداللہ سہ شعر گوئی گہ تِہیسوْ۔ سیرتو بعض کتابو مجیٔ بیٹے اشعار گہ نقل تِہیلان۔ علامہ جلال الدین سیوطیؒ کتاب "مسالک الحنفاء فی والدی المصطفی" ده شامل ایک شعر آئے نُوْ:

قد حکم السارون فی کل بلدة　　بان لنا فضلاً علی سادة الارض

حضرت عبدالمُطّلِب سہ پِھیؤ مجی حضرت عبداللہ ئڑ بسکیٔ چِدِیسوْ۔ کھاں وخ ده ییْہ ستائیں کالو بِلہ تو حضرت عبدالمُطّلِب ایْ سردار قبیلہ زہرہ وہب بن مناف اۓ دی حضرت آمنہ بنت وہب

---

[352] مولانا سید صادق انواری اشرفی قادری، سیرت والدین مصطفی صلی اللہ علیہ والہ وسلم، ص:51۔

[353] ڈاکٹر محمود الحسن عارف، محمد رسول اللہ ﷺ کے آباؤ اجداد کا تذکرہ م، صفحہ 250۔

سے زہانّل تھیاؤ۔ آلوسیؒ سہ رزانوْ چہ کھاں وخ دہ حضرت عبداللہ اےْ زہانّل بِلی توْ اج اسہ وخ دہ عبدالمُطّلِب ایْ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا اےْ پِچےِ دِی حضرت ہالہ بنت وہب سے زہانّل تھاؤس[354]۔ ہالہ بنت وہیب بن عبد مناف بن زہرہ اےْ بطِنجیْ حضرت عباسؓ آں حضرت آمنہ بنت وہیب (رضی اللہ عنہا اےْ) بطِنجیْ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پائدا بِلہ۔

اسہ وختے دستورے مطابق حضرت عبداللہ چے دیزو بُجَیش تومیْ جماتے گوژہ پھت بِلاس، ادی حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا امید گیْ بِلِس[355]۔

واقعہ اُمّ قتال بنت نوفل

اُمّ قتال ورقہ بن نوفل اےْ اُسکُون سَس آں حضرت خُدیجہؓ اےْ پِچےِ دِی سیْ۔ سیرت اےْ کتابوْ مجی یۂ سے ایک واقعہ ذِکر بِلن۔ رزنَن کھاں وخ دہ حضرت عبداللہ تومُوْ مالوْ حضرت عبدالمُطّلِب سے ساتیْ وہب بن عبدمناف اےْ گوشٹھہ بوجاسوْ توْ بنی اسد بن عبدالعزی بن قُصی قبیلہ اےْ ایک تورسریْ اُمّ قتال او عبداللہ اےْ مُک پشِی کھوجیگیْ وو عبداللہ کوڑ بوجنَت؟۔ یِسیْ رجاؤ تومُوْ مالوْ سے ساتیْ وہب بن عبدمناف اے گوشٹھہ۔

اُمّ قتال او رجیگیْ تھوئے فدیہ دہ دیگہ شل اُخو بد دہ موْس تُوْڑ شل اُخِی دُوس اگر تُس آ سات دہ موْں سے نِیش تھائے توْ۔ عبداللہ ایْ رجاؤ موْں تومُوْ بُبَا سے ساتیْ نُس، خلاف نہ تھوبامَس[356]۔

کھاں وخ دہ عبداللہ بن عبالمُطّلِب وہب بن عندمناف اےْ گوژجیْ مرک بوئے آلوْ توْ اُمّ قتال اےْ کِھگَڑ گیاؤ مگر آ چوْٹ اُمّ قتال او سہ سڑ جوک گہ نہ رجیگیْ توْ عبداللہ بن عبدالمُطّلِب ایْ وجہ کھوجاؤ۔ سہ سو جواب دہ رجیگیْ ”کھاں نُور تُوْ سے ساتیُس اسہ نُور تُوْجیْ اش جُدا بِلُن، آ گیْ اش موْڑ تھوئے جوک گہ ضورڑَت نانیْ“۔

اُمّ قتال او آبارَد چند شعریْ گہ رجیگِس کھائیٹے ذِکر سیرت اےْ کوئے کتابوڑ ہشِینوْ[357]۔

الان و قد صیّعُث ماکنت قادراً علیہ و فا رقک النُور الزی جاءَ نی بکا	چیئے (موْڑ می پیشکش کائی تھئِینوئے) مگر اسہ ڎِیز چیئے ڎھو جیْ چَس بوئے گیاؤں، کھاں سِجیْ ڎھو قادرسَت آں اسہ نُور ڎھو جیْ جُدا بِلُن کھاں گیْ ڎھوْ مودیْ آلاسَت۔

354 محمود شکری آلوسی، بلوغ الارب، ترجمہ ڈاکٹر پیر محمد حسن، جلد 1، ص:553۔

355 ابن کثیر ”تاریخ ابن کثیر“ (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 1، ص:720۔

356 امام محمد یوسف شامی، ولادت بنوی، ترجمہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی، جلد 2، ص:3۔

357 امام محمد یوسف شامی، ولادت بنوی، ترجمہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی، جلد 2، ص:3۔

غدوت علینا حا فِلاً فلاً قد بذ لتهٔ هناک بغیری فالحقُّن بشأ نکا	چیئے څهو می کِهگڑ آلانَت ایکهتِیونے قَس گئ، مگر چیئے آ نہ بوبانیٔ تے چہ څها اسہ نُور موجیٔ علاوه مُتیٔ جیڑ صرف تهیتَن، چیئے (څهو) تومیٔ پوْن ده پیر بوجہ۔
و لا تحسبنی الیوم خِلوا ولتینی اصیتُ جنیناً قِنک یا عبد دار کا	اش څهوْس بیل نِکاح جیٔ می سوچ نہ تِهیا، افسوس وو عبدالدار موْس څهوجیٔ پُچ اٹبام بیْل توْ۔
ولکِنّ ذاکُم صارفی آل زهرة بہٖ ید عُم الله مر لبَریّهٔ ناسِکا	مگر کچا وخ بِلوْ اسہ نُور آل زهره مجی منتقل بِلُن، الله سہ اسہ نُور ائے ذریعہ گیٔ مخلوق مجی کچا عابد سُونّچهی پودیڑ مرک تهو

باقر مجلسیؒ سہ تومیٔ کتاب "حیات القلوب" ده ابن شہر آشوب ائے روایت گیٔ نقل تِهینوْ چہ ایک تورسریٔ کهاں فاطمہ مرّہ ائے دِی سیٔ آں کهاں سہ کهسُکہ انبیاء کرامو بارَد لا کتابوْ علم لچِهیسیٔ، ایک چهک عبداللہ بن عبدالمُطّلِب یِیْہ سے کِهگِجیٔ لگِتهوْ توْ یِیْہ سو کهوجیگہ تُوْ اسہ مُشانوئے کهاں سے فدیہ ده سہ سے بُبَائے شل اُخی فدیہ تهاؤن؟۔ یِیْسیٔ اوں تهون ده سہ سو رجیگیٔ: "څها موْں سے عقد تهیئت توْ لئی مِشٹیٔ بُو، آں موْں سے صرف ایک چوْٹ قربت تهیا، موْس آ سے بد ده څهوڑ شل اُخی دُوٗس"۔

حضرت عبداللہ بن عبدالمُطّلِب ایٔ یِیْہ سے موْش رَد تهے تومیٔ پوْن ده پیر گِیاؤ۔ آ تورسری سگہ اُمّ قتال بنت نوفل ائے ولِجیٔ حضرت عبداللہ ائے بارَد لو جو لچِهیسیٔ[358]۔

حضرت عبداللہ بُٹُج لیکُهس؟

سیرت ائے بعض کتابوْ مجی لِکِیلِن حضرت عبداللہ ژارو مجی بُٹُج لیکُهس۔ ابن ہشام سہ رزانوْ آ موْش صحیح نانوْ۔ آ ممکن بوبانیٔ چہ آ موْش آتھ بِی عبداللہ تومیٔ مَلِجیٔ بِلیٔ آوْلات مجیٔ بُٹُج لیکُهس تے چہ حضرت حمزهؓ، حضرت عبداللہ جیٔ آں حضرت عباسؓ، حضرت حمزهؓ جیٔ لیکُهس۔ البت آ ایک وجہ ہنیٔ چہ کهاں وخ ده حضرت عبدالمُطّلِب ایٔ منیلیٔ قُربنِی قَس تهاؤ توْ اسہ وخ ده موجود آوْلات مجی عبداللہ بُٹُج لیکُهس، سیٹُوجیٔ پتو حضرت حمزهؓ گہ حضرت عباسؓ پائدا بِلاس[359]۔

---

[358] باقر مجلسی، حیات القلوب، ترجمہ مولوی سید بشارت کامل، جلد3، اول باگو، ص:91۔

[359] عبدالمالک ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، (ترجمہ مولوی قطب الدین احمد محمودی)، جلد اول، ص:103؛ علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد1، ص:130۔

حضرت آمنہ بنتِ وہب بن مناف

حضرت آمنہ بنتِ وہب (پائدُخ: 549ء – وفات: 23 مئی577 ء) بیٹڑے مالے نُوم وَہب بن عبدمناف آں اجیئڑے نُوم حضرت بَرَّہ سُوْ[360]۔ بیٹڑے ولادت بیت اللہ پاکرے گوَنْڑ دہ بِلس۔ وَہب بن عبدمناف نسبی تعلق گیْ قبیلہ بنو زہرہ سرے سُوْ، کھاں قُریشو ایک تحتانی تابِین۔ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا ائےْ نسبی لَڑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ جدِ امجد عبد مناف بن قُصی پیڑی دہ ایکھتِینوْ۔

حضرت آمنہ سہ قُریش چِیؤ مجی حسب، نسب گہ فضیلت دہ اُتھلوْ مقام لِری سیْ[361]۔ حضرت آمنہ تومیْ تابِین دہ سیرت النساءِ نُومِجیْ مشہُورِس[362]، لئی پارسا، پرہیز گار، سُجوْ نفس گہ بڑیْ عزترے خوانِس۔ حضرت آمنہؓ ائےْ اُسکُون پِچرے دِی حضرت ہالہ بنت وہیب حضرت عبدالمُطّلِب ائےْ جماتِس۔ حضرت آمنہ زہانّل بِلیْ وخ دہ 17 کالو عُمرے سیْ آں حضرت عبداللہ 24 کالوْس۔

اول گہ اخری زہانّل

عرب دہ دُو گہ دھوں جیْ بسکیْ زہانّلو عام رواجُس مگر حضرت عبداللہ گہ حضرت آمنہ بنتِ وہب ائےْ آ زہانّلِجیْ (مُچھو یا پتو) مُتیْ کھاں گہ زہانّل نہ بِلس۔ آ بیٹڑے اول گہ اخری زہانّلِس۔

وفات حضرت عبداللہ بن عبدالمُطّلِب

حضرت عبداللہ ساؤدگری غرض گیْ ایک کاروانک سرے ساتیْ غزہ فلسطین ئڑ گِیاؤس۔ مرَک بوئرے آیون دہ مدینہ دہ تومہ مولِیال بنی عدی بن نجار ائےْ گوڑ ایک موس بُجَیش نجوڑہ بوئرے پھت بِلوْ۔

آ روایت گہ ہنی چہ عبدالمُطّلِب ایْ عبداللہ ای نجوڑتِیائی شُٹِی تومؤْ پُچ حضرت زُبیر چَیٹِیاؤ مگر

[360] امام ابو نعیم احمد بن عبد اللہ صہر انی اصفہانی، دلائل النبّوت، ترجمہ قاری محمد طیّب ، جلد1، ص183۔

[361] امام ابو نعیم احمد بن عبد اللہ صہر انی اصفہانی، دلائل النبّوت، ترجمہ قاری محمد طیّب ، جلد1، ص:102۔

[362] ابن کثیر ، البدایۃ والنہایۃ، جلد 2۔ (اردو ترجمہ نفیس اکیڈمی)، ص: 156۔

سہ مدینہ دہ اُچھونجیْ مُچھو حضرت عبداللہ وفات بِلُس[363]۔ اسہ وخ دہ عبداللہ اْی عمر بِہیو پوْش کالُس آں حضورﷺ پائدا نہ بِلاس۔ ایک روایت آ گہ ہنیْ چہ عبدالمُطّلِب ایْ خُرما اٹونے کِرِیا مدینہ شریفَڑ چیٹِیاؤس آں اسدی نجوڑ بوئے وفات بِلوْ[364]۔

حضرت عبداللہ مدینہ دہ دار بابغہ دہ کھٹیگہ، داربابغہ ایْ کھبوتوْ ہتَڑ دُوموگوْ کمرہ ایْ دربٹیْ ایْ کِھن دہ سیٹِے قبرُن[365]۔

حضرت آمنہ ایْ نوحہ

حضرت عبداللہ وفات بِلوْ وخ دہ حضرت آمنہ لئی غمجنِس، آ غمجنی حالت سہ سو ایک نوحہ رجیگِس کھاں آئے نوْ[366]۔

عفا جانب البطحا من ابن ھاشم	وجا ور لحدا خارجا فی الغماغم
وعتہ المنایا بعوۃ فا جا بھا	و ما ترکت فی الناس مثل ابن ھاشم
عشیۃ را حوایحملون سریرہ	تعاورہ اصاحبہ فی التزاجم
فان یک غالتہ المنایا وریبھا	وقد کان معطاء کثیرا التراجم

1. بطحاء ایْ اُزمُکے آل ھاشم جیْ گُچِھلوْ، سہ کفن دہ چپ بوئے تومیْ ٹبرِجیْ لئی دورَڑ گِیاؤ۔
2. مَرگی سیٹوڑ اگلہ کؤ تھاؤ آں سہ گیئے، افسوس مَرگی ابن ھاشم ہا مثل ایْ جک نہ پھتاؤن۔
3. سیٹِے چِدالہ جگا بیلگوڑ دہ ڈھنگی بریگہ آں وار واریؤ ڈھنگی ئڑ پِھجو دون مُچھوڑ سارنَس۔
4. مرگے سوبوْب گیْ عبداللہ اگلہ پی جِلوْ (آں بیْہ سہ سِجیْ چِھیلِلَس) سہ لو سخی گہ چِدِیکُس۔

عبداللہ ایْ مرگِجیْ پتوْ

حضرت عبداللہ ایْ مرگِجیْ پتوْ حضرت آمنہؓ او سہ سے پھت بِلیْ مال تومیْ لیور حضرت زُبیرؓ ئڑ ساؤدگری دہ ٹل تھون حاؤلہ تھیگیْ[367]۔

---

[363] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: محمد افضل مغل)، جلد1، ص:720؛ علامہ؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد2، حصہ اول، ص:29۔ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد1، ص:137؛

[364] ابن اثیر الجزری، "تاریخ کامل"، (ترجمہ سید ابوالخیر مودودی)، جلد6، ص:29؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:81۔

[365] دِکتور مہدی رزق اللہ، سیرت نبوی ﷺ، ترجمہ حافظ محمد امین، جل1د، ص:63، طبقات الکبری، جلد1، ص:99۔

[366] طبقات ابن سعد، جلد1، ص:100، مولانا محمد رفیق احمد اویسی، قبر حضرت آمنہؓ، ص:47؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:82۔

[367] ڈاکٹر شوقی ابوخلیل، اٹلس سیرت النبی ﷺ، ترجمہ حافظ محمد امین، ص:99۔

حضرت عبداللہ اۓ ترکہ

حضرت عبداللہ وفات بِلوْ وخ دہ بیٹْے ترکہ دہ ایک دوْن لچ (7 ایٹے، شل ایجہ)، پوْش اُخِی، ایک حبشی غولام اُمّ ایمن (برکت) پھت بِلس[368]۔

368 صحیح مسلم، جلد 2، ص:96؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:82۔

باب
عام الفیل

مشہور کال

عرب تاریخ دہ عام الفیل لو مشہور کالُن، آ کال دُو بڑیْ واقعات بِلیاسیْ، ایک اَبْرَہَہ مکّہ شریف جیْ حملہ تھون آلوْ آں ادی سہ سے سِیں عذاب مُچھو آ پِی تَس نَس بِلیْ، دوموگوْ آ کال اسے پیغمبر اعظم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم دُنیے دہ جلوہ افروز بِلہ۔

اَبْرَہَہ بن الاشرم

اَبْرَہَہ بن الاشرم ایک بازنطینی ساؤدگرے غولامُس۔ یہْ یمن مُلکے حاکم سمائفع مَرَے تخِجیْ بیٹُس آں حبشہ اےْ باچھاڑ قلانگ (خراج) دِیسوْ۔ ییْسیْ صنعاء دہ ایک بڑوْ گرِجا سنِیاؤس کھاں سے نُوم "قلیس" چھوراؤس آں کلیسائے کرِیا خادمان موقرڑ تھاؤس، قِسم قِسمے قیمتی پڑدائے سنیئے کلیسا دہ بل تَھیَاؤس۔ جگوڑ حُکم داؤ چہ کھاں ولِجیْ جک سہ کعبہ دہ طواف گہ عبادت تھینَن، "قلیس" دہ طواف گہ عبادت آں خانہ کعبہ شریف اےْ شِرِیا اعزاز گہ تکریم تھین[369]۔

قلیس دہ گن یون

کھاں وخ دہ صنعاء دہ قلیس اےْ نُومِجیْ گرجا گھر سنجِی تام بِلوْ توْ عربو بِیؤ دہ سخ روش پائدا بِلیْ۔ کنعانہ قبیلہ اےْ ایک مُشَئی تومہ جگوڑ رجاؤ چہ سیْس "قلیس" گرجا گھر گندگی گیْ پُرے پھتوْ۔ ایک چھک سہ راہبو لِباس دہ صنعاڑ گیاؤ۔ گرجا گھرے جگوڑ آ خرگن تھاؤ چہ سہ لئی دُورَو سفر تھے "قلیس" دہ عبادت تھون گہ "قلیس" چکون آلُن۔

آتھ سہ سیْ راتو رات "قلیس" اےْ کُٹ غلاظت گیْ پُرَے پھتاؤ آں محراب دہ کھر گہ گندگی خور تھاؤ۔ آ پشِی اَبْرَہَہ ایْ سگان داؤ چہ اسہ وخ بُجَیش سہ گوشٹھہ نہ بوجوْ کچا بُجَیش کعبہ پھوٹے بُس نہ تِھی آں خانہ کعبہ شریف اےْ بَٹِی پلٹے یمن ئڑ نہ اٹِی[370]۔ اَبْرَہَہ اےْ مقصد آئے سیْ چہ عرب گہ

---

369 محمد ابن اسحاق بن یسار، "سیرت رسول پاک ﷺ (، ترجمہ علامہ محمد اطہر نعیمی)، ص:98۔

370 محمد ابن اسحاق بن یسار، "سیرت رسول پاک ﷺ (، ترجمہ علامہ محمد اطہر نعیمی)، ص:99۔

کُٹ کُٹرے جک سہ خانہ کعبہ شریف اےْ بد دہ اِدِی آ پِی تومیْ عبادت تھین آں عرب اےْ جک خانہ کعبہ شریف اےْ اہمیت گہ حُرمتِجیْ محروم بین[371]۔

مکّہ جیْ حملہ

حبشہ اےْ باچھا ایْ ابو صحم ارياط ئڑ چار زِر سِیں دے یمن فتح تھونرے کِرِیا چھیٹِیاؤ۔ ییٹا یمن فتح تھونِجیْ پتو اسدِی مقامی جگوجیْ سختی گہ ظلم شیروع تھیگہ۔ آ پیٹھِی حبشہ اےْ ایک مُشا ابویکسوم اَبْرَہَہ الاشرمی اہل یمن ئڑ تومؤ اتحادے دعوت داؤ، بُٹُجیْ ایک بوئے ارياط قتل تھیگہ آں اَبْرَہَہ یمن اےْ باچھا سنجِلوْ۔ سہ سے نوتھوْ دوئیلُس آ گیْ سہ سڑ الاشرم تھینَس۔سہ سیْ ایک بڑوْ محل (گرجا) سنِیاؤس کھانّس دہ قسم قسمے قیمتی بٹی، کاٹے گہ مُتہ جواہرات آں دَرُجیْ سوٹیلیْ میخہ گہ پترائے شئیلاس۔ کُڑُجیْ اچا لئی کستُوری شئیلیْ بیسیْ کھاں گیْ
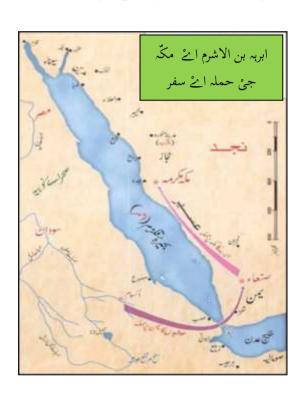
کُڑہ گہ کِٹِلِیاسیْ۔ محل دہ اڑو ایک لو بڑوْ یاقُوت نصب تھے آ کئِ (اعلان) تھاؤس چہ ای کال حج اےْ کِرِیا کوئی گہ مکّہ ئڑ نہ بوجوْ بلکہ آ گرجا دہ حج تھوْ۔ اسہ بُجَیش عرب دہ کعبہ شریف اےْ لئی بڑی حُرمت، عزت، تکریم گہ تقدیس قائمِس۔ عرب سہ کعبہ شریف اےْ مقابلہ دہ کھاں گہ مُتیْ زیٹڑ کعبہ شریف اےْ درجہ نہ دینَس۔ ایک چھک رات ایک عربی مُشاکیْ گرجا دہ داخل بوئے اڑو نجاست گہ گندگی چھوٹیْ تھے ال دے اُچِتوْ۔ آ گہ رزنَن ایک عرب قبیلہ اےْ وجہ گیْ ہگار شُتس کھاں سے وجہ گیْ اسہ محل یا گرجا دَجِی شو بِلُس۔

---

[371] سیّدعرفان احمد، سیرت النبی ﷺ ۔ انسائیکلوپیڈیا،ص:45۔

کھاں وخ دہ اَبْرَہَہ خبر بِلوْ توْ سہ سیٔ سگان داؤ چہ کچا بُجَیش عربو کعبہ (نعوذ باللّٰہ) تَس نَس نہ تھاسُن سُمار، آرام گیٔ نہ بیوس۔ سہ چِے شل بڑہ ہَتِیان گہ ایک بڑیٔ سِیس گیٔ مکّہ جی حملہ تھونے نِیات گیٔ روان بِلوْ۔ سہ سیٔ آ سوچ تھاؤس چہ خانہ کعبہ ائے تُھوٹو سے کُرہ گہ ژِگہ زھنزیریٔ ویی ہتِیانو شکو سے گڑے ایک مُخیزہ ہتِیانو ہِتیٔ ژِیک تھیَے کعبہ منہدم تھوٰس۔ پوْن دہ کچا عربوجیٔ فوجِجیٔ حملہ تھیگہ مگر بَرَئی نہ تھوبالہ۔ آخر بیٔہ تومیٔ سِیس گیٔ مکّہ شریف ائے ایلہ اُچَھتوْ، آں تومیٔ سِینڑ حُکم داؤ چہ مکّہ شریف ائے جگو لچ، مال گہ اُخیٔ جوک گہ لیل بِینوْ توْ اسہ سِجیٔ قبضہ تِھیا۔

آ وجہ گیٔ قُریش سردار عبدالمُطّلِب ائے اُخیٔ گہ قبضہ دہ ہریگہ۔ عبدالمُطّلِب خبر بوئے اَبْرَہَہ دیٔ گِیاؤ۔ اَبْرَہَہ سہ سے برکتِلوْ مُک پشِی تعظیم گیٔ جک پھلیٔ اُتِھی تومؤ تخجیٔ کھریٔ وزی سیٔس سے بیٹوْ۔ کھاں وخ دہ عبدالمُطّلِب ایٔ تومہ اُخو مطالبہ تھاؤ[372]، توْ اَبْرَہَہ شیتِلوْ روش بوئے رجاؤ ”تُوْ پشِی می ہیؤ دہ تھوئی لئی عزت پائدا بِلِس مگر تھوئے لو کمزور مطالبائے وجہ گیٔ اسہ عزت بڑِتِھن۔ موْن توْ ٹھے دِینے کعبہ سُمِجیٔ نہَون آلوْنُس، ٹھوْس کعبہ شریف ائے فکر نہ تھے تومہ اُخو غم گیٔ یازانَت“۔ عبدالمُطّلِب ایٔ جواب داؤ: ”اُخَو دَبُونڑ موْن نُس، تے موْڑ تومہ اُخو فِکرِن آں کھاں سے کعبہ نوْ سیٔس اکے تومؤ کعبہ رچِھوْ“۔ اَبْرَہَہ ایٔ رجاؤ ”ٹھے خودَئی سہ می ہتِجیٔ کعبہ رچھبا نانوْ“۔ عبدالمُطّلِب ایٔ جواب داؤ: ”تے تُوْڑ اختِیارِن جو گہ تھوبانوئے توْ تھہ“۔

عبدالمُطّلِب ائے مناجات

عبدالمُطّلِب تومہ اُخی گیٔ پتوڑ آلوْ، آپی قُریشو ایک ڈلوْ گیٔ کعبہ دہ گیے کعبہ شریف ائے پڑدا پیے بڑی ہکیٔ گہ زارِی گیٔ دُعا تھے رجاؤ پروردگار تُس تومؤ گوش اکے رچھ بیہ بے بس بِلانَس۔

اَبْرَہَہ ائے حملہ جیٔ مُچھو قُریشجیٔ اکومجی صلاح تھیگہ چہ مکّہ جیٔ نِکھزِی کھٹو پُھٹِیؤڑ لِشِی بِیس۔عبدالمُطّلِب کعبہ شریف ائے درے کوڑوکوْ پیے چوکِلوْ، اشراف قُریش گہ سہ سے ساتیٔ چوکاس۔ عبدالمُطّلِب ایٔ اللہ تعالیٰ ائے دربار دہ آ مناجات رجاؤ[373]۔

یَاۤ رَبِّ لَاَ رْجوْ لَهُمْ سِوَا کَا	یَا رَبِّ فَامْنَعْ مِنهُمْ حِمَا کَا
اِنَّ عُدُوَّ الْبَيْتِ مَنْ عَادَا کَا	اِمْنَعْهُمْ اَنْ يُّخَرِّبُوْفِنَا کَا

372 محمد یعقوب کُلینی، الکافی (فروغ کافی)، ترجمہ مولانا ظفر حسن، جلد 4، ص:47۔

373 ابن جوزی، الوفا، ص:120؛ ابن کثیر، تاریخ ابن کثیر۔

لَا هُمْ اِنَّ الْعَبْدَ يَمْنَعْ	رِحْلَهٗ فَامْنَعْ رِحَالَکَ
لَا يَغْلِبَنَّ صَلَيْبَهُمْ	ومُحَالُهُمْ اَبَداً مُحَالَکَ
وَکَئِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّهٗ	اَمْرٌ تَتِمُّ بِہٖ فِعَالَکَ
اَنْتَ الَّذِیْ اِنْ جَاءَ بَا غِ	نَرْ تَجِيْکَ لَهٗ فَذالِکَ
وَلَمْ يَحْوَوْا سِوَی	خِزْیٍ وَ تُهْلِکُهُمْ هُنَالَکَ
لَمْ اَسْتَمِعْ يَوْمًا مَارْ	جَس مِنْهُمْ يَبْغُوْا قِتَالِکَ
جَدُوا جُمُوْعَ بِلَادِهِمْ	وَالْفِيْلَ کَیْ يَسبُوْا عَيَالَکَ
عَمَدُوْا حِمَاک بِکيدِ هِمْ	جَهْلاً وَمَا رَقَبُوا جَلالَکَ
اِنْ کُنْتَ نَارِ کَهُمْ	فَاوَکَعْبَتَا فَامْرٌ بَدَالَکَ

1. وو می خودَئی! موْڑ بَیل تُوْجیْ مُتوْ کوئرے گہ لیل نہ بِینوْ چہ سیْس آ دُشمن دفع تھی، یا اللّٰہ! تُس تومؤ گوش آ حبشِیانُجیْ اکرے رچھ؛
2. بیت اللّٰہ پاکرے دُشمن گہ اسانوْ کھاں تھوئرے دُشمنُن، آئرے سرے کِریا تُس رٹہ چہ سیْس تھوئرے آ پاک اَگَنْ برباد تھرے ناپاک نہ تھی؛
3. وو اللّٰہ! ہر منُوڑُس تومؤ گوش رچھانوْ، تُس گہ تومؤ گوش رچھ؛
4. آ کرہ گہ نتھہ چہ سیڻرے صلیب تھوئرے طاقِتجیْ غالب اِی؛
5. اگر تَھو آ تھائرے توْ خُرگن ادَو کوْم بو کھاں گیْ تھوئرے کومیْ پورہ بینَن۔
6. صرف تُو اسانوئرے اگر کوئی سرکش آلوْ توْ سیْس دفع تھونرے کِریا بیہ صرف تُجیْ ڈاڈ بوڻس، آں اش اج اسہ وخ آلُن؛
7. بیٹوڑ ذِلت گہ خواری جیْ بَیل جوک گہ نہ ہشِیلُن، تُس بیٹو ہلاک تھہ مؤں (سُمِجیْ اجی) بیٹوجیْ اسُجہ (نجس) کوئرے گہ نہ پشاسُن، ادئی پلیت قوم سہ بِگّا تھون لُکھِینیْ؛
8. سیٹا تومؤ مُلکرے بُٹہ جک ٹول تھرے ادیڑ آٹیگان، بیٹوْ سرے ہتیان گہ ہنہ چہ تھوئرے عیال مصیبت دہ وین آں غولام سنین؛
9. بیٹا تومیْ جہالت اۓ سوبوْب گیْ تھوئرے عزت گہ ناموسرے تخریبرے ارادہ تھیگان آں تھوئرے جلالرے جوک گہ بِجنی نہ تھینَن؛

10. اگر تُس یینٹوْ اسے کعبہ شریفَڑ پھتائے تو ییْس جوک گہ کھوش بین کعبہ سے ساتیْ تھین توْ کھاں موْش بوٰ اسہ تُجیْ خرگنن؛

مناجات رزِی عبدالمُطّلِب کعبہ شریف اےْ کُڑجیْ ٹَرس بوئے توم٘ہ ملگیرِیو سے کھوْنٹَڑ گیے لِیٹہ، آ ازمیخ تھون چہ اَبْرَہَہ سہ بیت اللہ سے جو تِھینوْ، آں بیت اللہ شریف اےْ خوان سہ اَبْرَہَہ سے جو تھوٰ۔

طائف اےْ جگو اطاعت

کھاں وخ دہ اَبْرَہَہ کعبہ پھوٹون روان بِلوْ تو طائف اےْ جگا لئی بڑیْ سِیں پَشِی معلوم تھیگہ چہ سِیں سے مقابلہ تھون لئی گرانِ آ وجہ گیْ سیٹا امن لُکھے اطاعت تھیگہ۔ طائف اےْ جگا توموْ ایک سردار ”ابورغال“ پوْن پشونے کِریا اَبْرَہَہ سے ساتیْ امداتی چیٹِیگہ مگر ”ابورغال“ پوْن دہ ”مغمس“ مقام دہ اُچِھی دَم داؤ۔ اپو مُدا پتو عرب اےْ جگا ابورغال اےْ قبر سنگسار تھیگہ[374]۔

سِیں جیْ کڑِیو حملہ

مکّہ گہ خانہ کعبہ شریف اےْ اہمیت گہ حُرمت اسلامِجیْ مُچھو گہ عربو مجی لئی گھنٹِس۔ اَبْرَہَہ بڑیْ سِیں گیْ خانہ کعبہ پھوٹونے کِریا آلوْ۔ سہ سے سِیں دہ ہتِھیان گہ آسِلہ۔ سہ سے مقصد آئے سیْ چہ کعبہ پھوٹاؤ توْ پتو بُٹہ جک ٹول بوئے عبادت اےْ کِریا صنعاء دہ سنِیلوْ گرجا ئڑ آ یِی۔

بڑو ہتِیْ کھاں سے نُوم ”محمودُس“سِیں جیْ مُچھو روان تھاؤ۔ نفیل بن حبیب کھاں پوْن دہ پیے گرفتار تھیگاس سہ سیْ ہتِی کوْنڈ پیے رجاؤ ”تُوْ کُدیؤ آلوْنوئے توْ اج اسدِیڑ پتوڑ بو، تے چہ تُوْ اللہ تعالیٰ اےْ ”بلد امین“ (محفوظ خار) دانوئے“۔ ہتی ڈکِیؤ گیئے مگر ہتی تومیْ زائی جیْ نہ بِٹِھلوْ[375]۔ آ شُنٹِی ہَتِی لم سے سُمِجیْ بیٹوْ، فیل بانوجیْ تومیْ بِی کڑاؤ تھیگہ مگر ہتِی نہ اُتِھلوْ، چُمرے گُرزوْ گیْ دیگہ، نوتھو دہ چُمرے کڑا وی ڑِیک تِھیؤ گیئے، مگر ہتِی تومیْ زائی جیْ خَس گہ نہ بِٹِھلوْ[376]۔ کھاں وخ دہ جگا ہتِی رُخ یمن اےْ واریْ مرک تھیگہ، ہتِی لم سے جک پھلیْ بِلوْ، پھری شام اےْ طرفڑ مرک تھون دہ ہِلاک گہ مُچھوڑ نہ گِیاؤ۔

اَبْرَہَہ اےْ سِیں عرفات گہ منیٰ مجی محِسّر مقام دہ ہسار بِلیْ۔ کھاں وخ دہ ییْہ بیت اللہ تباہ تھون مکّہ اےْ طرفَڑ روان بِلہ اچاک مجی اللہ اےْ حُکم گیْ دریاب اےْ طرفِجیْ کڑیؤ ایک سیل آلیْ۔

---

[374] محمد ابن اسحاق بن یسار، ” سیرت رسول پاک ﷺ (، ترجمہ علامہ محمد اطہر نعیمی)،ص: 100۔

[375] محمد یعقوب کُلینی، الکافی (فروغ کافی)، ترجمہ مولانا ظفرحسن، جلد 4، ص:54۔

[376] محمد ابن اسحاق بن بسیار، سیرت ابن اسحاق، تحقیق وتعلیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص:69۔

آں اَبْرَہَہ اےْ سِیں جیْ بٹُونٹِیؤ میک دائیگہ[377]۔

کھاں وخ دہ جگا حملہ تھونے کِریا مکّہ اےْ محاصرہ تھیگہ توْ اسہ سات دہ دریاب اےْ طرفجیْ کڑِیو ایک سیل آلیْ کھائیٹے آنزیْ گہ پوں مجی مسُوریْ دالے پُھسرو سُمار چے چے بٹُونڑِیاسیْ[378]۔ ایک بٹُونٹیْ آنزیْ دہ آں ایک ایک پوں مجیْ۔ کڑِیوج سِیں جیْ اجیْ خور بَوئے بٹُونٹِیؤ گیْ میک دئیگہ، کھاں سِجیْ بٹُونٹی شچاسیْ، تباہ گہ برباد بِیسوْ۔ سِیں جگو بدنیْ اچُھونڑ اچُھونڑ بلہ۔ ایک سات دہ سِیں تَس نَس بِلیْ۔ اللہ تعالیٰ اےْ طرفِجیْ سِیں مُڈّی (سرغنہ) اَبْرَہَہ ئڑ ادِیؤ گہ سخ عذاب دون مقصودُس۔ سہ سے جسمِجیْ ایک بٹُونٹیْ شَتِس، جوبل بون دہ سِیں جگا لئی جنیْ گیْ سیْس ادِیؤ صنعاء اےْ طرفڑ روان تھیگہ۔ سہ سے جسم دہ ادو زھار خور بِلوْ چہ بدنے ایک ایک اندام اکوڑ اکے چَس بِیؤ بوجاسوْ، سہ یمن دہ اسہ وخ دہ مُوں کرہ سہ سے ہِیؤ پھیِی دُو بِلوْ[379]۔ ادِیؤ پتو اللہ تعالیٰ ایْ ایک شیتِلیْ جھڑِی تھاؤ، بڑیْ مُوس بِلیْ آں تمام مُڑے لہُو بوئے وطن پاک بِلیْ[380]۔

سورہ فیل

اللہ تعالیٰ ایْ اَبْرَہَہ اےْ حملہ اےْ بارَد قرآن دہ سورہ فیل دہ رجاؤن :

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحَابِ الْفِيْلِO اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِىْ تَضْلِيْلٍ O وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْل O تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ O فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍO

---

377 مولانا ابو القاسم رفیق، سیرت کبری ﷺ، جلد1، ص:187۔

378 محمد یعقوب کُلینی، الکافی (فروغ کافی)، ترجمہ مولانا ظفر حسن، جلد4، ص:54۔

379 محمود شکری آلوسی، بلوغ الارب، ترجمہ ڈاکٹر پیر محمد حسن، جلد1، ص:545۔

380 ابو محمد عبد الما لک ابن ہشام، سیرت ابن ہشام، (ترجمہ مولوی قطب الدین احمد محمودی)، جلد1، ص:43، 56۔

ترجمہ: ”تھو نہ پشائے نوئے یا چہ تھوئے خودِیو ہتِھانو جگو سے جو تھاؤ، سیٹے مُکریٔ بےکار نہ تھاؤن یا، آں سیٹوجیٔ چَیَو سیل نہ چیٹِیاؤ یا کھانْس سیٹوجیٔ سُم گہ بٹُوٹِیوگیٔ دینَس آں سیٹو کِھیلؤ بُسے شِرِیا (بُس) تھیگہ“۔

دَدَلؤ گہ پُھویئی مرض

ابن اسحاقؒ سہ رزانؤ عرب دہ تم مُچِھنیٔ چوٹ اسہ کال عرب زمینِجیٔ دَدَلؤ گہ پُھویئی مرض خور بِلیٔ، حملہ تھون آ لہ جگوڑ گہ اسہ مرض پِلتھیٔ[381]۔

مال غنیمت

اللہ تعالیٰ ائے عذاب گیٔ اَبْرَہَہ ائے سِیں تباہ بِلیٔ آں مکّہ شریف ائے عظمت باقی پھت بِلیٔ۔ اَبْرَہَہ ائے سِیں سے بڑیٔ مال گہ سامانِس کھاں پھت بِلِس۔ تم مُچھو عبدالمُطّلِب، عفان (حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ایٔ مالؤ) گہ ابو مسعود ثقفی اسہ زائی دہ اُچَھتہ کُدی اَبْرَہَہ ائے سِیں یُو پڑاؤ تھیگِس۔ علامہ علی ابن برہان الدین حلبیؒ سہ تومی کتاب ”سیرت حلبیہ“ دہ لِکِینؤ چہ جک ٹول بونجیٔ مُچھو بیٹا قیمتی اسباب (سامان) ہُوڑ تھے سُم دہ کھر کھٹے پھتیگاس[382]۔

کلیسائے انجام

اَبْرَہَہ جیٔ پتو سہ سے پُچ یکسُوم بن اَبْرَہَہ باچھا بِلؤ، سہ سِجیٔ پتو سہ سے ژا مسروق بن اَبْرَہَہ۔ مسروق باچھائے وخ دہ سیف بن ذی حمیری (کُنیت ابو مرّہ) مُشَئی بغاوت تھاؤ آں فارس ائے کسریٰ حُکمتے مدد گیٔ مسروق جیٔ حکومت چھنِی ہرِیاؤ[383]۔

مسروق جیٔ پتو صنعاء مقام دہ اَبْرَہَہ ائے سنِیلؤ کلیسا گہ تباہ بِلؤ، پھت بِلیٔ کسر سفاح عباس حاکمی نِکھلاؤ، کلیسا ائے قیمتی سامان پلٹے تومیٔ قبضہ دہ ہُوڑ تھاؤ[384]۔

---

381 محمد بن اسحاق، سیرت ابن اسحاق، تحقیق وتعلیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص:73۔

382 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، ”سیرت حلبیہ“، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد1، ص:204۔

383 محمود شکری آلوسی، بلوغ الارب، ترجمہ ڈاکٹر پیر محمد حسن، جلد1، ص:553۔

384 ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، ترجمہ مولانا ہدایت اللہ ندوی، جلد1، ص:50۔

باب میلاد

01 مِیلاد جیٔ 39 میلاد بُجَیش

ولادت ہادی برحق

مدینہ دہ چلِجیٔ پتوڑ تورات گہ انجِیل ائے علماء موجُودَس۔ کھاں وخ دہ یمن ائے باچھا تبع حمیری مکّہ گہ مدینہ جیٔ حملہ تھون آلُس، اسہ وخ دہ یہُودی عُلموجیٔ تبع حمیری مکّہ مدینہ جیٔ حملہ تھونِجیٔ رٹیگاس۔ مدینہ گہ مکّہ شریف ائے اسہ یہُودِیان یا مُتہ جک کھاں تورات یا انجِیل ائے علم لچھینَس، سیٹوڑ نبی آخرالزمان ائے مبعوث بونے نکھہ گہ زائی معلُومِس۔ آ وجہ گیٔ مدینہ شریف ائے یہودِیان سے اسہ نبی برحق پائدا بونے انتظار تھینَس کھاں سے دُنیے دہ آیونے ذِکر سیٹے الہامی کتابو مجی ہشِیسؤ۔ کُفر گہ شِرکے تھپ نِہار دہ ایک چھک ہدایت گہ عظمت ائے اسہ پُڑ چلؤ (پُر نُور) "عبد" دُنیے دہ جلوہ افروز بِلؤ کھاں گیٔ چارکُٹ دُنیے چلا چل بِلیٔ۔

کال "عام الفیل"، موس ربیع الاول، مُدا بزودؤ، دیس دُوشُمبہ، وخ لوشکیٔ، مقام مکّہ شریف ائے بیک "سوق اللیل" دہ اَسَے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ائے ولادت باسعادت بِلیٔ۔

تومو مالؤ حضرت عبداللہ اے وفات جیٔ اپؤ مُدا پتو نبی علیہ السلام ائے ولادت بِلیٔ۔ حضرت آمنہؓ او تومیٔ ڈِبوئی ہتیٔ حضرت عبدالمُطِّلب ئڑ سِچَیگیٔ چہ سہ سے پوچؤ بِلُن، بش بون ایون تھہ۔ عبدالمُطّلِب ئڑَے سِچِیار گیٔ گوشٹھہ گیاؤ، حضورﷺ ہُوڑ تھے بیت اللہ شریفَڑ آلؤ آں ہبل بُتے کِھن دہ چوکِیوئے، اللہ تعالیٰ ائے حمد و ثنا گہ شُکرتِیا تھاؤ[385]، حضرت عبداللہ ائے وفات جیٔ پتو کچا غمجَن بِلُس اللہ تعالیٰ ائ اسچا خوشلتِیا سہ سے لمون دہ وِیاؤ۔

امام احمدؒ، امام مسلمؒ گہ امام ابوداؤدؒ سہ حضرت ابو قتادہؓ جیٔ روایت تھینَن چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیٔ دُوشُمبہ ائے دیزے کھوجیگہ تؤ سیٹا رجیگہ[386]:

"ذاک یوم وُ لدِت فِیہِ و یوم بُعث أو انزل علی فِیہِ"

---

385 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد1،ص:721؛امام محمد یوسف صالحی شامی،ولادت بنوی، ترجمہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی، جلد1،ص:70؛ جلد2،ص:59۔

386 امام محمد بن یوسف شامی،سیرت خیرُالعباد،(ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد1،ص:292۔

"آ اسہ دیسُن کھانّس دہ می ولادت بِلئ، آں آ اج اسہ برکتِلوْ دیسُن چہ موجیْ نبوّت نازل بِلئ"۔
حضورﷺ دُوشُمبہ چھک پائدا بِلاس۔ صحیح مسلم دہ روایت نقل تِھیلِن چہ کوئیک اعرابِیو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیْ کھوجاؤ یا رسول اللہ! دُوشُمبہ ائے روزائے بارَد څھوْس جو رزنَت؟۔ نبی علیہ السلام ائ رجیگہ: "اسہ چھک می ولادت بِلِس، اسہ چھک موْڑ نبوّت ہشِلِس[387] "۔ امام احمدؒ سہ ابن عباس رضی اللہ عنہ جیْ روایت تِھینوْ چہ رسول اللہ دُوشُمبہ چھک پائدا بِلوْ، دُوشُمبہ چھک نبوّت ہشِلیْ، اسہ چھک ہجرت تھے مکّہ جیْ گِیئے، اسہ چھک ہجرت گیْ مدینہ دہ اُچَھتہ، اسہ چھک بیت اللہ دہ حجر اسود ٹَبییگہ، اسہ چھک دُنیے جیْ سفر تھیگہ۔ جمہور عُلماء کرام ائے مطابق حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے ولادت12 ربیع الاول دُوشُمبہ چھک بِلِس۔
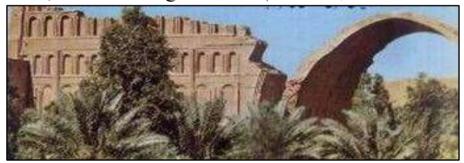
کسریٰ باچھا فارس ائے محل ائے باقیات

ولادت ائے راتیْ

حضورﷺ پائدا بِلہ راتیْ چھک دُنیے دہ نُورے ظہور بون، اسہ گیْ شام ائے محلات چِلا چِل بون، چوبِیو گہ دُو بُتی مُمِجیْ دِجَون، حبشہ دہ نجاشی باچھائے ساچھوْ پشون، عرب رواجے مطابق ٹِسٹِجیْ بِدیگہ بٹَیلیْ تَھلَوئی[388] پُھٹِی دُو بون، آسمان ائے ایک خاص تاروْ ایلِیون، فارس ائے کسریٰ محل جھڑَقِجَون آں چھھُونڈے کِنگرائے پُھٹِی وزَون، فارس دہ زِرگُن کالوجیْ گُہا زَرتُشتو آتش کدَو

---

[387] ابن کثیر، تاریخ ابن کثیر؛ جلد1، ص:716، بیہقی، جلد4، ص:286؛ مسند احمد۔ جلد5، ص:297؛ صحیح مسلم، جلد1، ص:328۔

[388] کھس وخ دہ عربو چِیؤ آ رواج گہ اسِلوْ چہ بال پائدا بِلوْ توْ سہ سے ٹِسٹِجیْ بَٹ ائے تھلوئی بدینَس۔ کھاں وخ دہ حضورﷺ پائدا بِلوْ توْ ٹِسٹِجیْ گہ بٹ ائے تھلوئی بِدیگہ مگر اللہ قدرت گیْ تھلوئی پُھٹِی دُو بِلئ۔ آ ذِکر سیرت ائے اخسر کتابو مجیْ بِلُن۔

بگار نِشون، فارس اےْ بڑیْ یَب اےْ ووئی شِشَون، کِسریٰ باچھا اےْ تخ لَرلَر بِٹھون ہا ادا واقعات بِلاس کھائیٹِے تاریخ گہ سِیرتو کتابوْڑ ذِکر موجودُن[389]۔

ولادت اےْ مقام

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ ولادت مکّہ دہ کھاں زائی دہ بِلیْ؟ آ سِجیْ علماءِ سیر گہ محققِینو اکومجیْ شِناکک دُرخا نیْ۔ کوئے سہ رزنَن حضورﷺ "زقاق المود" یا "سوق اللیل" مقام دہ جلوہ افروز بِلہ، کوئے سہ رزنَن "شعیب بنی ہاشم[390]" دہ، کوئے سہ "ردوم" زیئے رزنَن آں کوئے سہ "غسفان" زیئے نُوم دینَن[391]۔ بسکہ جگو آ موڑِجیْ اتفاقن چہ حضورﷺ بیت اللہ شریف اےْ کِہن دہ "سوق اللیل[392]" بیک دہ جلوہ افروز بِلاس۔ ادی اسہ زُمنہ دہ ایک بازار گہ بِیسیْ کھاں سے نُومِجیْ آ زائی مشہورِس۔ اش بیلہ اسہ زائی دہ "مدرسہ تحفیظ القرآن الکریم" قائمُن[393]۔

حضرت ثوبیہ آزاد بِلیْ

نبی علیہ السلام اےْ پائدا بونے خبر مکّہ دہ ہر زائی دہ اُچَھتیْ۔ کھاں راتیْ دہ حضورﷺ پائدا بِلہ، سیٹِے پِچِی ابولہب ئڑ سہ سے ڈِبوئی ثوبیہ زیرے گیْ گیئی۔ ابولہب ایْ زیرے خوشلِتیا گیْ حضرت ثوبیہ تومیْ غلامی جیْ آزاد تھاؤ۔

سُنتی (ختنہ)

دین ابراہیمؑ دہ بِیروْ بَلَے سُنت تھونے طریقہ جاری سوْ۔ ابراہیم علیہ السلام منین تمام مخلوق سہ آ مسنون طریقہ جیْ عمل تِھیسیْ، دارالندوہ دہ بال سُنت تھینَس، یہُودو مجی گہ سُنتِیؤ رواج اسِلوْ۔ ابن جوزیؒ سہ تومیْ تالیف "العلل المتناھیۃ" دہ کھاں حدیث شامل تھاؤن علماء سہ اسہ صحیح نہ کلینَن۔ امام ذہبیؒ سہ آ روایت صحیح نہ کلِینوْ کھانّس دہ رزجِلِن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

---

[389] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد1، ص:724؛ امام محب الدین بن عبداللہ حسینی طبری، سیرت خیر البشر، ترجمہ مولانا محمود حسن گنگوہی، ص:55؛ امام محمد یوسف صالحی شامی، ولادت بنوی، ترجمہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی، جلد1، ص:59۔

[390] مولانا صفی الرحمان مبارکپوری اُلرحیق المختوم، ص:83۔

[391] امام محمد بن یوسف شامی ہیرت خیرُ العباد، (ترجمہ پروفیسر زوالفقار علی ساقی)، جلد1، ص:297۔

[392] "سوق اللیل" اسہ زائی نیْ کُدی اش بیلہ بیت اللہ اےْ مُخامُخ لائیبریری یا مکتبہ قائم ان۔

[393] ازرقی، جلد2، ص:599۔

ائے سُنَت حضرت جبرائیل علیہ السلام ایٔ تھاؤس[394]۔ علماء سہ رزنَن مختون پائدا بونے روایت ہر دور دہ ہشینیٔ مگر آ انسان ائے مقام گہ مرتبہ یا عظمت گہ فضیلت لیَونے معیار نانؤ[395]۔

حضورﷺ مختُون پائدا بِلہ

علماء گہ مُؤرّخین سہ رزنَن حضورﷺ پائدا بِلؤ تؤ سیٹے سُنت تِھیلیٔ آن تُٹ دوییلِس۔ ابن عساکرؒ سہ آ بارَد ابوہریرہؓ جیٔ حدیث روایت تھاؤن[396]۔

طبرانیؒ سہ اوسط دہ، ابو نعیمؒ گہ ابن عساکرؒ سہ لئی طریقوگیٔ حضرت انسؓ جیٔ روایت تھینَن چہ نبی علیہ السلام ایٔ رجیگہ: ”اللّٰہ تعالیٰ ایٔ موؤڑ کھاں اعزاز گہ کرامت داؤن اسہ سے ایک صُورَت آئے نیٔ چہ می سُنَت تِھیلِس، مؤں نونؤ جیئی گہ نہ پشیگاس“۔ امام زرکشیؒ، مغلطائیؒ گہ ابو نعیمؒ سہ جیّد سند گیٔ آ صحیح منینَن[397]۔

محمد بن لغویؒ سہ ابن کلبی حوالہ گیٔ رزنَن: ”موؤڑ آ لیل بِلِن چہ آدم علیہ السلام جیٔ پتؤڑ بائے یا چھہُونڈے انبیاء کرام سُنت تِھیلہ پائدا بِلاس۔ آئیٹو مجیٔ حضورﷺ تم پتِنؤ بنی نؤ۔ مُتہ نبِیانو مجی شیت علیہ السلام، ادریس علیہ السلام، نوح علیہ السلام، سام علیہ السلام، لوط علیہ السلام ، یوسف علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام، سلیمان علیہ السلام، شعیب علیہ السلام، یحیی علیہ السلام، ہود علیہ السلام، صالح علیہ السلام گہ عیسیٰ علیہ السلام شاملَن۔ علماء سہ رزنَن آ سے مطلب آ بُو چہ اللّٰہ تعالیٰ سہ آ صورت دہ پائدا تِھینؤ چہ قدرتی سُنَت تِھیلیٔ بِینیٔ۔ کوئے علمو جیٔ 18 نبِیانؤ نُومیٔ دیگان چہ سہ مختُون پائدا بِلاس: زکریا علیہ السلام، یوسف علیہ السلام، حنظلہ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام، موسی علیہ السلام، آدم علیہ السلام، نوح علیہ السلام، شعیب علیہ السلام، سام علیہ السلام، سلیمان علیہ السلام، یحییٰ علیہ السلام، لوط علیہ السلام، ہود علیہ السلام، یاسین علیہ السلام، ادریس علیہ السلام، شیت علیہ السلام، صالح علیہ السلام، حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم[398]۔

---

394 حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف سیرت انسائیکلو پیڈیا، جلد 2، ص:106۔

395 حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف سیرت انسائیکلو پیڈیا، جلد 2، ص:106۔

396 طائف المعارف، ص: 184۔

397 زرقانی علی المواہب، جلد اول، ص:146؛ المواہب الدنیہ، جلد اول، ص:83۔

398 امام محمد بن یوسف شامی سیرت خیرُ العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 1، ص:309۔

دُرخہ (اختلاف)

آ موژِجیٔ گہ اختلاف ہنوْ چہ حضرت عبدالمُطّلِب ایٔ حضورﷺ پائدا بونجیٔ پتو ست دیزوجیٔ سُنَت تھیَاؤس، جگوڑ دعوت داؤس آن نُوم "محمد" چھوراؤس۔ آ موْش ولید بن مسلم ایٔ تومیٔ سند گیٔ ابن عباس رضی اللہ عنہ جیٔ نقل تھاؤن۔ حدیث شریف دہ صراحتاً کھاں موْش مروی نوْ اسہ سے مقصد آئے نیٔ چہ کوئے گہ منُوژُوْس حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ ستر نہ پشے[399]۔

سُنتِیو درجہ

اخسر علماء کھائیٹوْ مجی امام مالکؒ، ابوحنیفہؒ گہ کوئے شافی علماء ٹَلَن ییْس سُنتی (ختنہ) سُنَت کلینَن مگر امام شافیؒ سہ سُنَت تھون واجب کلِینو[400]۔

نبی علیہ السلام اۓ نُوم مُبارک

حضورﷺ پائدہ بونِجیٔ ست دیزیٔ پتو حضرت عبدالمُطّلِب ایٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ نُوم مبارک "محمد" چھوراؤ۔

نبی علیہ السلام اۓ ذاتی دُو نُومیٔ

دُو جہانو امام نبی علیہ السلام اۓ ذاتی نُومی دُوس، ایک "محمد" مُتوْ "احمد"۔

نُومو بارَد روایت

امام احمدؒ، امام مسلمؒ، گہ امام ترمذیؒ سہ حضرت جبیرؓ بن مطعم گہ بعض مُتہ صحابوجیٔ مروی رَزنَن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ[401]:

"می نُومیٔ مبارک پوْشَن۔ موْن محمد عربی (فدا روحی) نُس، موْن احمد نُس، موْن اسہ الماحی نُس کھاں سے ذریعہ گیٔ رب تعالیٰ سہ کُفر نہوں، موْن الحاشر نُس جک می پوں جیٔ اُتھرجِی، موْن العقب نُس کھاں سِجیٔ پتو کوئے گہ نبی نِش"۔

عبدالمُطّلِب اۓ دعوت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ پائدُخِجیٔ ست دیزیٔ پتو حضرت عبدالمُطّلِب ایٔ قُریش جگوڑ اُخ مرے ٹِکیٔ تھاؤ۔ سہ سِجیٔ نُومے کھوجون دہ رجاؤ نُوم "محمد" چھوریسَن۔ امام سہیلیؒ سہ رزانوْ

---

399 زرقانی، علی المواہب، جلد اول، ص12۔

400 امام احمد بن محمد قسطلانی، لمواہب اللدنیہ، ترجمہ محمد صدیق، جلد اول، ص:85۔

401 امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیرُالعباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 1، حصہ اول، ص:366۔

عبدالمُطّلِب ایْ "محمد" نُوم ایک ساچُھک پشَونِجیْ پتو چھوراؤس۔ اسہ ساچھوْ سہ سیْ ایک "دَیَانْلیْ" (کاہنہ) چیئی کَڑ گیبے رجاؤس[402]۔

رَچَھال (رضاعت)

داؤد بن أبی ہند سہ رزانوْ کھاں وخ دہ حضرت آمنہ بنت وہب ائے بال (حضورﷺ) بِلوْ توْ عبدالمُطّلِب سہ ادَئی ایک مڑنی دایہ چکِیسوْ کھانّس نبی علیہ السلام ائے مِشٹیْ شان گیْ رچھال تھوبائے۔ آس مجی عبدالمُطّلِب ئڑ بنو سعد قبیلہ ائے ایک بختُور چیئی حضرت حلیمہ سعدیہ چار آلیْ۔ عبدالمُطّلِب ایْ موْش کال تھے، تسلی گہ ڈاڈ بوئے حضرت حلیمہ سعدیہ گوشٹھہ اٹاؤ آں حضرت آمنہ بنت وہب ائے مشورہ گیْ رچھونے کِریا سہ سڑ حاؤلہ تھیگہ۔ حلیمہ سعدیہ روخصت تھون دہ سیْس سے ساتیْ شِناکک باہرَڑ گہ گِیاؤ، اسہ وخ دہ عبدالمُطّلِب سہ رزاسوْ:

یا رب هذا الرّاكب المسافر	محمد اقلب بخيرٍ طائرٍ
واز جره عن طريقةِ الفواجرِ	واخل عنه كُل خلقٍ فاجِرٍ
اخنس ليس قلبهُ بطاهرٍ	وجنةِ تعِدُ بالهوا اجِرِ

انی ا راه مكر می وناصری

ترجمہ: "آ سُوار بیک مُسفر محمدُن، (وو اللہ!) ییْس تَھور دیْ خیر سے ساتیْ مرک تھے اٹھ۔ ییْس کھچٹھ جگو پوْدِجیْ آں کھچٹھ جک ییْسِجیْ دُور رچھ، ادا کھچٹھ جک کھاں شیطان اے ولِجیْ بینَن، کھائیٹے ہِیؤ اسُجوْ (ناپاک) ہِی، آں ادا پیریانُجیْ گہ رچھ کھاں سخ گرمی وخ دہ گہ جک گمراہ تھون نِکَھزنَن۔ موْس لچھمَس ییْس می عزت اُتھلرِیؤ آں می کُروْ پیاڑمے سنجو[403]"۔

دُت پیون

حضورﷺ پائِدا بِلوْ ہو تومیْ ماں حضرت آمنہ بنت وہب ائے دُت پیاؤ۔ چے دیزُجیْ پتو حضرت ثوبیہ او تومو دُت دیگیْ۔ اسہ وخ دہ عربو آئے دستُورِس چہ بال بِلوْ توْ سیْس پرگنو بیکوڑ رچھلے کِریا چیٹنَس۔ حضرت ثوبیہ او چار موس بُجَیش نبی علیہ السلام ئڑ تومو دُت دیگیْ، اسہ وخ دہ سہ سے مُونڑ دہ سہ سے پُچ "مسروح[404]" یا عبد اللہ ابن حارث سہ دُت پیاسوْ[405]۔

---

402 امام محمد بن یوسف شامی،سیرت خیر العباد،(ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)،جلد1، حصہ اول،ص:322۔

403 ابو نعیم احمد بن عبد اللہ مہرانی اصفہانی، دلائل النبوّت، ترجمہ: محمد طیّب نقشبندی،ص:144،145۔

404 علامہ ابن قیم، زاد المعاد فی ہدی خیر العباد، ترجمہ رئیس احمد جعفری ، جلد1،ص:81۔

405 wikipedia.org/wiki/حلیمہ_سعدیہ؛ محمد حسین ہیکل، حیات محمد ﷺ، ترجمہ انو یحیی امام خان،ص:121۔

نبی علیہ السلام ائے دُت پیونے بارَد دہ شیعہ عالم محمد یعقوب کُلینی سہ ایک ادو نواشوْ موْش تِھینوْ چہ اش بُجیَش مُتیْ کھاں گہ کِتاب دہ نہ لِکیِلُن۔ سیْس تومی مشہور کتاب "الکافی" دہ لِکینوْ:

"امام جعفر صادق ایْ رجاؤ چہ کھاں وخ دہ نبی علیہ السلام پائیدا بِلہ توْ اپہ دیزیْ سیٹے ماں (حضرت آمنہ) ائے چِچیؤڑ دُت نہ آلوْ، آ گیْ ابوطالب ایْ سیٹو تومؤ بیؤ سے پیاؤ، اللہ ایْ دُت اچِریاؤ آں اسَسگیْ رضاعت بِلیْ تے ابوطالب ایْ سیٹو حلیمہ سعدیہ ئڑ حاؤلہ تھاؤ[406]"۔

مگر حق موْش ادا سوْ چہ نبی علیہ اسلام ایْ تم مُچھو تومیْ ماں حضرت آمنہ ائے آں پتو حضرت ثوبیہ ائے دُت پیاؤس آں پتو حضرت عبدالمُطّلِب ایْ سیٹو حضرت حلیمہ سعدیہ ئڑ رضاعت ائے کِریا حاؤلہ تھاؤس مگر شیعہ علماء سہ قِسم قِسم اے چوٹ موڑیْ تومیْ کتابوْڑ لِکَینَن۔

حضورﷺ رچھلے کِریا اٹون دہ حضرت سعدیہ حلیمہ ائے خوانیْ رجاؤ[407]: "تعلمی واللہ یا حلیمۃ لقد اخذت نسمۃ مبارکۃ" ۔ (وو حلیمہ! خودے سگان تھو لو برکتِلوْ بال اٹیگیْ نیئی)۔

عرب ائے ایک قبیلہ ہوازن دہ بنو سعد نُومے ایک شاخے جک تومیْ لِسانی فصاحت گہ بلاغتے وجہ گیْ مشہُورس۔ آ تابِین دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے ہلکوالے عُمر حضرت حلیمہ سعدیہ ائے مُوڻ دہ لگیِتُھن[408]۔

حضرت حلیمہ سعدیہؓ او دُو کال بُجَیش نبی علیہ السلام ئڑ تومؤ دُت دیگیْ۔ آس مجی ایک چوْٹ سہ سو مکّہ دہ حضرت آمنہ بنت وہب دیْ ہریگیْ مگر مکّہ دہ ایک مرض خور بونے وجہ گیْ حضورﷺ ست دُبار حضرت حلیمہ ئڑ حاؤلہ تھیگیْ آں اسدی رچھال دہ پھت بِلہ۔

حافظ ابوالعباس جعفر بن محمد مستغفری سہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے چِچپیلیْ ملاروْ مجی اُم فروہ ائے ذِکر تھاؤن آں مُتہ سیرت نگاروجیْ گہ سہ سِجیْ نقل تھیگان۔ "سیرت حلبیہ" دہ لِکیِلن[409]: "وأرضعته صلی اللہ علیہ وسلم أم فروۃ" (حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اُم فروہ ائے دُت گہ پیگہ)۔ کھاں چیؤجیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ دُت دیگاس یا خذمت تھیگاس اسہ بُٹیؤڑ "مُرضِعَۃُ الرَّسُول" گہ "ظِئرُ النّبی" گہ تھینَن۔

---

406 یعقوب کُلینی، کتاب مستطات الشافی (اصول کافی)، ترجمہ مولانا سید ظفر حسن نقوی)، جلد 3، ص:22۔

407 عیون الاثر: جلد1، ص:92؛ محمد حسین ہیکل، حیات محمد ﷺ، ترجمہ ابو یحیی امام خان، ص:121۔

408 wikipedia.org/wiki/بنو_سعد

409 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد1، ص:129۔

مرک بوئے آیون

حضورﷺ چار یا پوْش کال بُجَیش حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا اےْ رچھال دہ پھت بونِجیْ پتو مرک بوئے تومیْ ماں حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا اےْ چھیجہ کھریْ آلہ۔ ایک چوْٹ ڈُو کالو عمر دہ پیْہ سو پتوڑ اٹیگِس مگر مکّہ دہ وبائی مرض خور بونے وجہ گیْ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا او واپس حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا ئڑ حاؤلہ تھیگِس۔

واقدیؒ سہ رزانوْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پوْش کالو عمر دہ رضاعتِجیْ مرک بوئے تومیْ اجیْ حضرت آمنہ دیْ مکّہ شریفَڑ آلہ۔ کوئے سیرت نگارِس چار کالوْ گہ رزنَن[410]۔

پرگنو ماحول دہ رچھال

عرب اےْ صاحب حیثیت جک سہ تومؤ بِلوْ بال عرب اےْ دیہات دہ بسِیت تابِینودیْ رچھلے کِریا حاؤلہ تھینَس، آتھ ایک توْ تومیْ ماں گوڑے مُنہ کوْم کار گہ خوانے توجو کِریا مُچاسیْ، دوموگیْ بال سہ خارے بد دہ دیہات دہ صاف گہ مِشٹی ماحول دہ پرورش لہاسوْ۔ بدوی چیئے سہ مِشٹیْ شان گیْ بَلَے جسمانی گہ ذہنی تربیت تھینَس۔

امام غزالیؒ سہ رزنَن دیہاتے ماحول دہ فطری صلاحیتو نشونما بِینیْ، افکار گہ نظریات دہ حریّت پائدہ بِینیْ، سُجیْ گہ شِیلیْ فضاء بَلے کِریا لئی ضورڑی بِینیْ، اندام مضبوط بینَن، ناں ناں احساسات پائدا بینَن، اعصابی ژِکلِیار کم بِینیْ، چکنی (مشاہداتی) بصیرت لئینیْ، قبیلائی نظام لچھونِجیْ پرُوجانوْ، جِب دہ فصاعت گہ بلاغت بَسکِینیْ۔

نبی علیہ السلام اےْ پچیاروئے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ اکائے پچیاروئے/پچیاروئے سہ۔ حارث بن عبدالمُطّلِب، حضرت ابوطالب بن عبدالمُطّلِب، زبیر بن عبدالمُطّلِب، حمزہؓ بن عبدالمُطّلِب، ابولہب بن عبدالمُطّلِب، غیداق بن عبدالمُطّلِب، مقوم یا عبدالکعبہ بن عبدالمُطّلِب، ضرار بن عبدالمُطّلِب، قثم بن عبدالمُطّلِب، حجل یا جحل بن عبدالمُطّلِب۔

اُسکون پچیاروئے

نبی علیہ السلام اےْ اُسکُون پچیارو مجیْ حضرت ابوطالب، حضرت زُبیر (ابو الطاہر)، حضرت عبدالکعبہ (مقّوم)، بیٹے چرموگوْ ژا حضرت عبداللہ سُوْ۔

---

[410] امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیرُ العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 1، ص:356۔

لوگہ پِچیاروئے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ لوگہ پِچیاروئے پۈش ملاروس۔ بیٹے نُومیْ العارث، قثم، حضرت حمزہؓ، حضرت عباسؓ، ضرار، ابولہب (عبدالعزی)، الغیداق۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ چار دِجارہ

رسالت مآبﷺ اےْ چار دِجاراسیْ۔حضرت زینبؓ،حضرت رُقیّہؓ، حضرت اُمّ کلثومؓ،حضرت فاطمہؓ۔
اہل سنت و الجماعت اےْ سیرت نگار، محققین، علماء گہ محدثین اےْ عقیدہ نُوْ چہ نبی علیہ السلام اےْ چار دِجارہ راسیْ۔اہل شیعہ علماء اےْ پوٹیْ کتابو مجی نبی علیہ السلام اےْ چار دِجارو بارَد بیل ابہام جیْ لِکِیلِن چہ آ چار دِجارہ نبی علیہ السلام گہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےْ تومیْ اُسکُون دِجارہ سیْ۔
مگر اہل شیعہ اےْ کوئے متاخر مؤرخین، سیرت نگار، ذاکرین گہ علماء سہ آ سِجیْ انکار تھینَن آں رزنَن نبی علیہ السلام گہ حضرت خدیجہؓ اےْ صرف ایک دِی حضرت فاطمہؓ سیْ۔ نبی علیہ السلام اے چار اُسکُون دِجارو بارَد آ سیرت نگار، محققِین گہ علماء سہ تصدیق تھینَن:
ابن ہشام (سیرت نبویہ)؛ محمد بن سعد (طبقات)؛ ابن قتیبہ (کتاب المعارف)؛ بلاذری (انساب الاشراف)؛ ابن عبدالبر (الاستیعاب)؛ امام بیہقی؛ امام یوسف بن اسمعیل نبہالی؛ ابن کثیر (تاریخ ابن کثیر)؛ علامہ ازرقی؛ یعقوب کلینی (اصول کافی)؛ شیخ صدوق (کتاب الخصال)؛ عبداللہ بن جعفر (قرب الاسناد)؛ المسعودی (تاریخ مسعودی)؛ مُلّا محمد باقر مجلسی۔
متاخر شیعہ عُلماء مجیْ تم مُچھنو عالم ابوالقاسم علوی نُوْ کھاں سیْ تومیْ کتاب ''الاستعانہ فی بدع الثلاثہ'' دہ نبی علیہ السلام اےْ چے دِجارو انکار تھے رجاؤ چہ نبی صلعم اےْ صرف ایک دِی حضرت فاطمہؓ سیْ۔ اسدِیؤ پتوڑ شیعہ ذاکر خواں گہ مُتہ شیعہ عُلمو جیْ آ مؤش خور تھیگہ۔
یعقوب کلینی سہ تومیْ کتاب اصول کافی دہ چار دِجارو ذِکر تِھینوْ مگر سہ سے ترجمہ نگار سہ رزانوْ اصول کافی دہ لا موژیْ گہ روایات ضعیف درج بِلِیانیْ کھاں سے توضیحی علامہ یعقوب کلینی سہ تومیْ نئی کتاب ''شرح مراۃ العقول'' دہ تِھینوْ[411]۔

چچپِیلیْ ملارہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ چِچپِیلیْ ملارو مجی تم مُچِھنیْ چِچپِیلیْ ماں ثوبیہؓ سیْ۔ سہ سو

---

[411] یعقوب کُلینی، اصول کافی، جلد 3، ص:7۔

ست یا ناؤں دیزیْ یا چار موس بُجیَش تومۇ دُت دیگِس۔ حضرت حمزہؓ، ابو سلمہؓ گہ ابو سفیان رضی اللہ عنہ ائےْ گہ سہ سے دُت پیگاس، آتھ یئِہ اکومجی چچپِلہ ژاروئے گہ اسِلہ۔ اسدِیۇ پتو عرب دستورے مطابق حضرت حلیمہ سعدیہ بنت ابی ذویب او حضورﷺ رچھون ہریگیْ۔

قبیلہ بنو سُلِیم ائےْ چے معزز چیۇ جِگہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئۇ تومۇ دُت دیگاس۔ عجبہ اتفاقُس چہ چوبڑِی چھیۇ نُوم "ہاتکہ" سُوْ۔ آ وجہ گیْ کرہ کرہ حضورﷺ سہ رزنَس: "موْں بنو سُلِیم ائےْ عواتک او پُچ نُس"۔ مگر آ چے تورسرِیو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئۇ دُت دونجیْ اختلافُن۔ چِچپِلیْ ملارو مجی ایک نُوم خولہ بنت المنذر ائےْ گہ ہنو[412]۔

حضرت ثوبیہؓ

ثوبیہؓ الاسلم، ابولہب ائےْ ڈِبوئی سیْ کھاں زیرے دون دہ ابولہب ایْ تومیْ غولامی جیْ اوزگار تھاؤس آں پتو مشرف بہ اسلام بِلیْ۔ بیٹا (حضرت ثوبیہؓ) حضرت حمزہؓ، حضرت زید ابن حارثہؓ، حضرت ابو سلمہؓ بن عبدالاسد گہ حضرت جعفرؓ بن ابی طالب ئۇ گہ مختلف وختو مجی تومۇ دُت دیگِس۔ تَم مُچِھنو دُت تومیْ مَلَو دیگِس، اسدِیۇ پتو حضرت ثوبیہؓ آں پھری حضرت حلیمہ سعدیہ بنت ابی ذؤیب ایْ اکو سے ہرِی رچھیگِس آں دُت پیونے مُدا تام بِلوْ ہو مرک تھے حضرت آمنہؓ دی اٹے سیٹوڑحاؤلہ تھیگی[413]۔

حضورﷺ سہ اخسر حضرت ثوبیہ رضی اللہ عنہا ئۇ پوْچہ گہ تحفائے چیٹَنس[414]۔ [حضرت ثوبیہ رضی اللہ عنہا ائےْ وفات فتح خیبرِجیْ پتو بِلِس[415]]۔

حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا

حضرت حلیمہ سعدیہؓ رضی اللہ عنہا ائےْ نسب آتھانیْ: حلیمہ سعدیہ بنت ابی زوئیب عبداللہ بن حارث بن تبخہ بن جابر بن رزام بن ناصرہ بن بکر بن ہوازان منصور بن عکرمہ بن حفصہ بن قیس بن مضر۔ حضرت سعدیہؓ ئۇ حلیمہ بنت عبداللہ گہ رزنَن۔

چِچپِلَہ ژا سزارہ

---

412 محمد یوسف کیفی، سیرتِ رسُول ہاشمی سیّدنا محمد ﷺ، ص: 38/39۔

413 عبدالحق محدث دہلوی، "مدارجُ النبوّت"، (ترجمہ مفتی غلام معین الدین نعیمی، باب اول، جلد2، ص19، 18۔

414 الشفاء بتعریف حقوق المصطفی، فصل واما خلقہ، ج1، ص: 129، 128

415 مرقات، اشعہ، بحوالہ مرآۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ چِچپِیلہ ژا سَزَروْ مجی عبداللہ بن حارثؓ، اُنیسہ بنتِ حارثؓ، حذافہ بنتِ حارثؓ (ییْہ سڑ شِیما گہ تھینَس کھانْس اخسر نبی علیہ السلام ئژ ٹِکیْ کھیِیسیْ)۔

عربو مجی بال رچھون

حضورﷺ پائدا بِلوْ کال بال چھل رچھون ہرونے کِرِیا تورسرِیو ایک ٹولے مکّہ خارژ آلیْ۔ حضرت حلیمہؓ جیْ مُچھو چار پوْش چیؤجیْ عبدالمُطّلِب اےْ گوژہ گیے لیل تھیگہ مگر محمدﷺ تیم بونے وجہ گیْ سیٹا رچھونے کِرِیا نہ ہریگہ چہ ایک یتیم بال کے گوژے جک سہ سیٹوْر بڑیْ انعام گہ مالی امداد نہ دوبانَن۔ اخسر چیؤجیْ اکو اکوڑ رچھونے کِرِیا بال لہیگہ مگر حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا ئژ کوئے گہ بال نہ ہشِلوْ۔ آخر عبدالمُطّلِب سے ملاقات بِلیْ۔ ییْہ سو سوچ تھیگیْ چہ گُچھیْ بوجونجیْ مشٹِنیْ چہ عبدالمطب اےْ گوژجیْ اسہ یتیم بال ہری بوجے کھاں مُتیْ چیؤجیْ نہ ہریگان۔ حضرت حلیمہ سہ رزانیْ چہ کھا وخ دہ بال گیْ سہ تومو گوشٹھ اُچَھتیْ تو سہ سے چچیْ دُت گیْ پُوٹیاسیْ۔ آتھ سہ سے تومو پُچ گہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تُشِی دُت پیگاس۔ دُو کال بُجَیش بیہ خیر گہ برکت داسَس[416]۔ حضرت حلیمہؓ سہ رزانیْ چہ حضورﷺ سہ صرف ایک چِچیْئے دُت پِیاسوْ مُتیْ چِچیْئے دُت نہ پِیاسوْ، آں اسہ سے دُت مِی تومو پُچ سہ پِیاسوْ۔ حضرت حلیمہ قبیلہ بنی سعد بن بکرے سیْ سہ سے مُشائے نُوم حارث بن عبدالعزی، کُنیت ابو کیشہ سیْ، مالے نُوم ابی ذُوَیْب[417]۔

حضرت حلیمہ گہ حضرت شیما اےْ اللہ ہُو

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ عمرے چار پوْش کال حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا اےْ گوژہ لگِتھاس۔ ابو عبداللہ محمد بن ازدی کتاب الرقیص دہ ادا شعرو ذِکرُن کھاں حضورﷺ نوٹیون دہ حضرت سعدیہؓ گہ حضرت شیما سہ نَیَونے کِرِیا رزنَس[418]۔

حلیمہ سعدیہؓ: یارب اذا اعطیتہ فا بقہ

واعلہ الی العلا وارقہ

وادحض ابا طیل العدالجقہ

---

[416] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 1، ص: 731؛ امام محمد بن یوسف شامی ہیرت خیرُ العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 1، ص: 351،349۔

[417] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص: 84۔

[418] امام احمد بن محمد قسطلانی، "المواہب اللدُنیتہ"، (ترجمہ علامہ محمد صدیق ہزاروی) جلد اول، ص: 96۔

ترجمہ: وو می خودَئی! تھو اسوْڑ بال دائے نوئے توْ سیْس باقی رچھ آں سہ سڑ اُچت مقام دہ، سہ سِجیْ دُشمنے باطل تَصَور پیر تھہ۔

شیما: هذا اخ لم تلد امی
ولیس من نسل ابی و عمی
خدیته من مخول معمی
فا نمه اللهم فیما للمنی

ترجمہ: آ می ژانُوْ! (مگر) مِی اجِیؤ نہ جمیگِن، آں یێ (حضورؐ) می بُبَا گہ پِچیئے نسلِجیْ (گہ) نانوْ، موْس سہ سِجیْ تومہ چِدالہ ددکُل گہ مکُل قربان تھم، یا اللہ کھائیٹو (نسل) تُس لَیَارانوئے اسٹو مجی بیٹو گہ لَیَار۔

وفات حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا ائےْ خوان حضرت عبداللہ بن عبدالمُطّلِب مدینہ دہ وفات بِلُس، آں اسدی سہ سے تدفین گہ بِلِس۔ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا ایک توْ تومؤ مُشائے قبرِدیْ دُعا تھون آں مُتیْ تومیْ سزارودیْ بش بونے کِریا مدینہ شریفَڑ گیئی۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ جیْ روایتِن چہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا تومیْ سَزَارو سے ملاقاتے کِریا مدینہ دہ بنو عدی گہ بنو نجار دیْ گیئی، مُچھو تومیْ سَس "بابغہ" دیْ آں پتو مُتی سَزَیئے گوشٹھہ گیئی۔ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا سے ساتیْ حضرت عبدالمُطّلِب، حضورﷺ، حضرت اُمّ ایمن رضی اللہ عنہا گہ گیئِس۔ حضرت عبدالمُطّلِب جِنیْ مرک بوئے آلوْ، آں یێ مدینہ دہ ایک موس بُجَیش پھت بِلہ۔ حضورﷺ ادی بنی نجار ائےْ ایک ڈھڑ دہ لمَن دون گہ سِچِھلہ[419]۔

تومیْ قیامِجیْ پتو چوبٹہ مرک بوئے مکّہ شریفَڑ اینَس، پوْن دہ ابوا مقام دہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا نجوڑ بوئے وفات بِلیْ۔ حضرت زہریؒ سہ اُمّ سماعہ بنت ابی رہم جیْ آں سہ سو تومیْ اُمہاتُجیْ روایت تھیگِن چہ موْں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ ماں حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا ائےْ کھِن داسِس چہ سہ اسہ نجوڑتیا دہ وفات بِلیْ۔ اسہ وخ دہ نبی علیہ السلام ائےْ عمر مبارک پوْش کالُس آں (تومیْ اجیْئے) کِھن دہ بیٹاس، نجوڑ ماں سہ تومؤ پُچے طرفڑ چکیِو بوجاسیْ، تے سہ سوْ آ اشعار رجیگیْ:

---

[419] امام جلال الدین سیوطی، الخصائص الکُبریٰ، (ترجمہ: مولانا عبدالاحد قادری)، جلد 1، ص: 161۔

بارک اللّٰہ فیک من غلام	یا ابن الذی من حومۃ الحمام
نجا بعون الملک المنعام	فودی غلاۃ الغرب بالسھام
بمائۃ من ابل سوام	ان صح ما البعرت فی المنام
فانت مبعوث الہی الانام	من عبدی ذی الجلال والاکرام
تبعث فی الحل و فی الحرام	تبعث بالتحقیق و السلام
دین ابیک ابرابرا اھام	فاللّٰہ انھاک عن الاصنام

ان لا تو ایھا مع الاقوام

"وو می (رزالوْ) پُچ! اللّٰہ تعالیٰ سہ تھوئی جوڈُن دہ برکت تھے، وو اسہ مُشائے پُچ! کھاں (می خوانُس آن سہ) وفات بِلُن۔ کھاں سیْ انعام گہ اکرام تِھی خودے مدد گیْ اسہ وخ دہ نِجات لہاؤ کرہ (کوٹو) تُولیْ تھیگاس، موْں چکیسِن اگر اسہ صحیح نوْ توْ یقیناً ژھو خودے طرفِجیْ جگو کِریا عظمت گہ جلالتے خوان مبعوث بُویت، ژھوْ حل گہ حرم دہ مبعوث بُویت، بیل شُبہ جیْ اسلام اےْ ساتیْ ژھے بعثت بُوٗ۔ اسلام، بیل شبہ جیْ ژھے نیکوکار بُبَا حضرت ابراہیم علیہ السلام اےْ دِینِن۔ خودئی تعالیٰ سہ ژھوْ بُتَوجیْ رچھے، آں جگو سے بْتو پیروی نہ تِھیات[420]"

ابن اسحاقؒ سہ رزَنَن رضاعتِجیْ پتو حضورﷺ تومیْ ماں حضرت آمنہ رضی اللّٰہ عنہا گہ دادوْ عبدالمُطّلِب اےْ تسرُپ داسوْ۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ ماں حضرت آمنہ رضی اللّٰہ عنہا مدینہ جیْ مکّہ شریفَڑ آیون دہ "ابواء" دہ نجوڑ بوئے وفات بِلیْ۔ اسہ وخ دہ حضورﷺ شہ کالوس[421]۔ حضرت آمنہ رضی اللّٰہ عنہا اےْ وفات اےْ بارَد محققِینو اختلاف گہ ہنوْ۔ کوئے سہ رزنَن اسہ وخ دہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ عمر مبارک 5 کال، کوئے سہ 6 کال، کوئے سہ 7 کالو رزنَن۔

[ابوا مقام دہ حضرت آمنہ رضی اللّٰہ عنہا اےْ قبر مُبارک]

420 امام جلال الدین سیوطی، الخصائص الکُبریٰ، (ترجمہ: مولانا عبد الاحد قادری)، جلد 1، ص: 162، 163۔

421 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 1، ص: 735" ابن جوزی، الوفا، ص: 150۔

اُمِّ ایمن رضی اللہ عنہا

برکت بنت ثعلبہ کھاں جگو مجی اُمِّ ایمن رضی اللہ عنہا اےْ نُومِجیْ مشہورِس، حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا اےْ سفرے وخ دہ ساتیْ گیئی سیْ۔ اُمِّ ایمن رضی اللہ عنہا، حضرت عبد اللہ بن عبدالمُطّلِب اےْ وفادار ڈِبوئی سیْ۔ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا اےْ وفات جیْ پتو حضورﷺ اکو سے ساتیْ مکّہ شریفَڑ اٹے حضرت عبدالمُطّلِب ئڑ حاؤلہ تھیگیْ۔

اُمِّ ایمن اےْ مقام

حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا اےْ وفات جیْ پتو حضورﷺ اُم ایمن رضی اللہ عنہا او رچھیگِس آ وجہ گیْ حضورﷺ سہ اخسر رزنَس:

"انت امی بعد امی"

ترجمہ: می اُسکُون مِلجیْ پتو تُوْ می ماں نیئی۔

ولادت حضرت ابوبکر صدیقؓ

حضرت ابوبکر صدیقؓ نبی علیہ السلام اےْ جانشین گہ مسلمانو اول خلیفہ عام الفیل جیْ دُو گہ بوریْ کال پتو 573 عیسوی دہ سیٹے ولادت بِلیْ[422]۔ نبی علیہ السلام ایْ کھاں وخ دہ سیٹوڑ اسلام اےْ دعوت دیگہ، توْ سیٹا بیل جوْ کھوجونجیْ دِینے دعوت قبول تھیگہ۔

ولادت حضرت عثمانؓ

ابو عبداللہ عثمانؓ بن عفان اموی قُریشی، اسلام اےْ چوموگوْ خلیفہ گہ جامع قرآن، کُنیت ذوالنورین نیْ، عام الفیل واقعہ جیْ شہ کال پتو، 576 عیسوی دہ ولادت بِلیْ[423]۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ دِی حضرت رُقیہؓ بنت محمدﷺ آں سہ سے وفات جیْ پتو حضرت اُمِّ کلثومؓ سے نکاح بِلُس۔

ولادت حضرت عمر فاروقؓ

حضرت عمر فاروقؓ بن خطاب عام الفیل واقعہ جی چوئے کال پتو 586 عیسوی دہ مکّہ دہ پائدا بِلہ[424]۔ ییْہ نبی علیہ السلام اےْ شیر گہ اسِلہ، مسلمانو دُوموگوْ خلیفہ آں عشرہ مبشرہ دہ شاملَن۔

---

[422] شمس بریلوی، تاریخ الخلفاء، ص:145۔

[423] شمس بریلوی، تاریخ الخلفاء، ص:333۔

[424] شمس بریلوی، تاریخ الخلفاء، ص:265۔

شق صدر (4 میلاد)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اے جوڈُن لا گھڻ محیر العقل واقعات گئ پُوٹِن۔ آ واقعات نبی علیہ السلام اے پائدُخِجیْ بری بچپن آن نبوّتجیْ پتو گہ خرگن بِلان۔ ادا بُٹہ واقعات کھاں نبیوڑ نبوّتجیْ مُچھو پیخ این سیٹوڑ ''ارھاصات'' رزنَن۔

ایک چھک نبی علیہ السلام ایْ حضرت حلیمہؓ ٹِڑ رجیگہ مؤں گہ تومہ ڑارو سے لچ چرَون بوجمَس۔ سہ سو اجازہ دیگئ۔ مسلم شریف اے روایت دہ دانئ چہ غرمائے وخ دہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل بِلوْ، یئہ سیْ نبی علیہ السلام پیے ڑیک تھے سیٹے سینہ مبارک خِراؤ آن جوکک نِکھلے پھل تھاؤ، تے ست دُباد ہیؤ مبارک زم زم اے ووئی گی دِجرِی اج اسداتھ سینہ مبارک دہ بدے سینہ مبارک سِیاؤن۔ مُتہ بلوجیْ پشِی ہت تِھؤ گوشٹھ گیے خبر تھیگہ چہ محمد جیکئ مراؤن۔ حلیمہ سعدیہؓ، خوان گہ مُتہ جک ہت تِھیؤ آلہ آن پشیگہ تو حضورﷺ اے مُک مبارک متغیرُس[425]۔

شق صدر واقعہ لا محدثِینوجیْ نقل تھیگان۔ صحیح مُسلم دہ آئے سے بارَد چند روایات نقل تِھیلِیانئ۔ کازونیؒ سہ ''المنتقی فی مولود المصطفٰی'' دہ، تاریخ طبریؒ دہ آن تاریخ یعقوبی دہ آ واقعہ ذکر بِلُن۔ مُتہ سیرت نگارُج گہ آ واقعہ نقل تھیگان۔ ابن ہشامؒ ایْ تومیْ کتاب دہ آ واقعہ آ تھہ لکاؤن:

واستُرضعتُ فِی بَنِی سَعد بن بکر، فَبینا انا مع مملوءَةٍ ثلجاً، ثم اخذانی فشقَّا بَطنِی، واستَخرَجَا قَلبِی فَشَقَّاهُ فَسْتَخرَجَا مِنهُ عَلَقَۃ سَودَاءَ فَطرَحَاھَا، ثُمَّ غَسَلاَ قَلْبِی وَبَطْنِی بِذَلِکَ الثَّلجِ حَتّٰی اَنقیَا۔

ترجمہ: ''خودے سگان! اکو سے آٹے آیونِجیْ پتو خھوْ تومؤ ڑا سے اسے چھلَو سے اسے گوڑے مُدیْ پتوسَت توْ تھوئے ڑا ہِش ہِیش مودیْ آلوْ آن موڑ گہ تومؤ مالوڑ رجاؤ چہ قُریشی ڑا دُو مُشِیؤجیْ کھائیٹے شے پوْچہ بونیلاس پیے سیْس ڑیک تھے سہ سے ڈیر خریگہ آن سیْس ڈگینَن۔ آ شُٹِی موں گہ تھوئے مالوْ تھوئے طرفڑ ہت تھیس تو اسا تُوْ آ حالت دہ چوکو پشیس چہ تھوئے مُکھے رونگ کِٹِلُس۔ موں تُوْ شکہ شَبِیس آن تھوئے مالوئے گہ شکہ سے پیاؤ۔ آن اسا تُوْڑ رجیس:

[425] مولانا ابو القاسم رفیق، سیرت کبری ﷺ، جلد 1، ص: 224۔

"وو رزالوْ پُچ تُوْڑ جو چھل بِلیْ۔ تھو رجائے چہ " مودیْ دُو مُشے کھائیٹے شیئے پوْچہ بونِیلاس، آلہ آن موْن ژَیک تھے می ڈیر خِریگہ۔ سیْس جوکَک چَکَینَس، موْس نہ لچھمَس چہ جوکُس"۔ اج آ ولے واقعہ امام محب الدین حسینی طبری سہ تومیْ کتاب "سیرت خیرالبشسر" دہ گہ لِکاِؤن[426]۔

صحیح مُسلم دہ آ روایت آتھانیْ:

"مروی مسلم بن حجاج عن انس بن مالک ان رسول اللّٰہ(ص)اتاہ جبرئیل و ھو یلعب مع الغلمان فاخذہ و صرعہ،فشق عن قلبہ فاستخرج القلب فاستخرج منہ علقۃ فقال: ھذا حظ الشیطان منک، ثم غسلہ فی طست من ذھب بماء زمزم، ثم لامہ ثم اعادہ فی مکانہ۔ "جاء الغلمان یسعون الی امہ۔ یعنی ظئرہ۔ فقالوا:ان محمدا قدقتل فاستقبلوہ وھو منتقع اللون، قال انس: وقد کنت اری اثر ذلک المخیط فی صدرہ"۔

مُسلمؒ ایُ انس بن مالکِجیْ روایت تھاؤن چہ ایک چھک حضورﷺ بَلَو سے نوٹاسوْ، جبرائیلؑ سیٹے ایلہ آلوْ آن سیْس پیے سُمِجیْ ژَیک تھاؤ، آن سیٹے ڈیر خِرے مجنِیؤ ہِیؤ نِکھلے لیلے ایک پُھسُوروْ (لوتھڑا) پیر تھے رجاؤ آ تُوْمجی شیطانے باگُوْس، تے حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ ہِیؤ سوٹے ایک تالے دہ بِدے زم زم ووئی گیْ دِجریاؤ، آن اج اسدآتھ بِدَے ہِیؤ سِیں بن تھاؤ۔ بَلِی ہت تِھیؤ تومیْ اجیْ دی آلہ آن رجیگہ: محمد قتل بِلُن! سہ بُٹہ آلہ توْ تھوئے رونگ اُچِتُس"۔ انسؓ سہ رزانوْ چہ موں حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ ڈیرِجیْ چُکہ دِیلیْ پشاسُن۔ آ گہ رزنَن چہ شق صدرے واقعات نبی علیہ السلام ایْ جودُن دہ پوْش چوْٹ بِلان۔ چے کالو عمر دہ، دائے کالو عمر دہ، پھری نبوّت گیْ معبوث بون دہ آن ایک چوْٹ معراج ایْ موقع دہ۔ کوئے مفسرِینُجیْ سورۂ انشراح آیت "الم نشرح لک صدرک" ایْ تطبیق گہ اج آ واقعہ جیْ تھیگان۔

اہل سنت علماء

تمام اہل سنت علماء سہ آ واقعات منینَن آن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ معجزاتو مجی کلینَن۔ اہل سنت علمو مقابلہ دہ اہل شیعہ علمو مجی جیئی گہ شق صدرے روایاتُجیْ یقین نہ تھیگان البت چند اہل تشیع محدثِین گہ علمو جیْ آ واقعہ حیرت انگیز واقعاتے بناجیْ قبول تھیگان مگر آ سے سندِجیْ مطمئن نہ بِلان کاتھ چہ علامہ مجلسیؒ سہ آ بارَد لِکِینوْ:

---

426 امام محب الدین بن عبداللہ حسینی طبری،سیرت خیرالبشر ، ترجمہ مولانا محمود حسن گنگوہی،ص:58۔

"پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ائے شق صدرے واقعہ کھاں ہلکوالےدہ بِلُس، اہل سنت ائے روایت دہ بطور مستفیض نقل بِلُن مگر اسے (شیعہ) روایات دہ آ واقعہ قابل اعتماد سند گئ نقل نہ بِلُن، مگر آ سے نفی گہ نقل نہ بِلِن آں عقل سہ گہ آ سے وقوعے نفی نہ تِھینوْ لہذا بیْس آ سے نفی گہ اثبات دہ توقف تھوٹَس مگر اسے اخسر پوٹہ عُلموجیْ آ سِجیْ اعتراض تھیگان"۔

رچھال دہ

عبدالمُطّلِب ایْ لئی بڑیْ شفقت، چِن گہ فخر گیْ نبی علیہ السلام رچھیاؤس، اخسر اکو سے بیت اللہ پاکَڑ ہرِی لمخّے جیْ ساتیْ بِدِیسوْ[427]، ادبے شان گیْ مُتوْ کوئے گہ اسہ لمخّے جیْ نہ بیاسوْ بیل نبی علیہ السلام جیْ۔ کھاں وخ دہ عبدالمُطّلِب جَریوئےضعیف بِلوْ توْ سہ سیْ تومؤ پُچ حضرت ابوطالب (نبی علیہ السلام ائے اُسکُون پِچِی) ٹڑ حاؤلہ تھاؤ۔

حضرت عبدالمُطّلِب ائے دِجارو شوگوْ

عبدالمُطّلِب لو جرلِوْ، ایک چھک تومیْ شہ دِجاروڑ ہَو تھے رجاؤ وو دِجارہ ٹھوْس موْں مُچھو شوگوْ تِھیا توْ موْں پرُجَم موْں مُونّس توْ ٹھوْس شوگوْ کاتھ تُھویت آں جوْ جوْ رزُویت۔ تے بُٹیْ دِجارہ ٹول بِلیْ آں وار وارِیؤ سہ سَڑ تومؤ تومؤ شوگو شُٹّریگہ:

عاتکہ بنت عبدالمُطّلِب	▪ اعینی واسحر فزا واسکبا وشوبا بکاء کما بالتدام ▪ علی الحجفل الغمر فی النائبا تکریم المساعی وفی الدمام[428]	▪ وو اچھیئے جھڑی ولِجیْ انّچھہ وِی، سہ سِجیْ شوگوْ تِھیا اسہ چیؤ سے ساتیْ کھانّس شوگو تھین گہ اکو چسَینَن۔ ▪ تھوئے شوگوْ اسہ اُتَھلوْ سردارے کِریانوْ کھانّس سختی دہ احسان تِھیسوْ، کریمانہ کڑاؤ تِھیک، کھانّس لوظ تام تِھیسوْ
اُمیمہ بنت عبدالمُطّلِب	▪ ا لا ھلک الراعی العشیرۃ ذوالقعدۃ وساقی الحجیج المحامی عن الحمد ▪ اعینی جودا و لا تبخلا بد معکما بعد نوم النیام ▪ و من یولف الجار الغریب لبیۃ	▪ کوْنٹ! دِیا ٹبرے رچھالوْ، لوظے پکھوْ، حجانو ساقی اش اسو مجنیؤ گیاؤں ▪ وو می بیئی اچھیئے! نیڑجیْ بوجونکُجیْ پتو تومؤ انّچھو سخاتوب تِھیا ▪ کھانّس گاؤڈیان مُسفری تومؤ گوڑ ٹول تھے

[427] محمد بن اسحاق، سیرت ابن اسحاق، تحقیق وتعلیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص:7۔

[428] محمد بن اسحاق، سیرت ابن اسحاق، تحقیق وتعلیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص:76۔

	اذا ما سماء البیت یتبخل بالرعد[429]	قحطے زُمنہ دہ گہ مداچھیْ دِیسوْ
صفیہ بنت عبدالمُطّلِب	▪ ارقت لصوت نائحۃ بلیل علی رجل بقارعۃ الصعید ▪ علی الفیاض شیبۃ ذی المعالی ابیک الخیر وارث کل جود ▪ طویل الباع اروع شیظمی مطاع فی عشیرتۃ حمید[430]	▪ راتیْئے وخ دہ ایک رِیکو مون نِیڑِجیْ چرٹیگیْ، سہ ایک ادو منُوڑوْ پتو رِیسیْ کھاں کُلَے پوْن دہ کُلَے جشٹیروْس ▪ اُچَت مرتبائے سخی شیبہ کھاں مِشٹوْ مالُس آں ہر قسمے سخاتوبے وارثُس۔ ▪ کھاں سے بت شِیلُس، سِدچھیار گہ مُشلتوبے خوان، تومیْ ٹبرے اُتھلوْ جشٹیروْ کھاں سے اطاعت تِھجاسیْ۔
اُمّ حکیم بیضاء[431]	▪ الا یا عین جودی و استھلی وبکی ذا الندی و المکرمات ▪ فبکی خیر من رکب المطایا اباک الخیر تیار الفرات[432]	▪ اوں وو اچھی! سخاتوب تھہ، لئی تھے رو اسہ اُلسِیا سخی جیْ سخائے شوگوْ تھہ ▪ اسہ منُوڑِجیْ شوگوْ تھہ کھاںس سوارِیؤجیْ بکھرون مجیْ بُٹُج اُتھالُس، کھاں تھوئے نُوم دِتوْ مالُس آں رزالوْ ووئیے دریابُس۔
برّہ بنت عبدالمُطّلِب	▪ علی ماجد الجدواری الزناد جمیل المحاد عظیم الخطر ▪ علی شیبتۃ الحمد ذی المکرمات وذی المجد والعز و المفتخر[433]	▪ اُتَھلیْ شانے جشٹیروْ، مداچھی دِیک، چقماق گیْ بگار گُہیک، سِدَچھوْ بشرہ گہ بڑیْ مرتبائے سُوْ ▪ اسہ شیباجیْ کھاں تِکَونے قابِلُس، بزرگیؤ خوانُس، عزت من شان شوقتے لائقُس۔

---

[429] محمد بن اسحاق، سیرت ابن اسحاق، تحقیق وتعلیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص:75،76۔

[430] محمد بن اسحاق، سیرت ابن اسحاق، تحقیق وتعلیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص:76۔

[431] چوموْ خلیفہ حضرت عثمانؓ بن عفان اے اجیْئے ماں سی یعنی دَدِی سیْ۔

[432] محمد بن اسحاق، سیرت ابن اسحاق، تحقیق وتعلیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص:77۔

[433] محمد بن اسحاق، سیرت ابن اسحاق، تحقیق وتعلیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص:76۔

اروی بنت عبدالمُطّلِب	▪ علی سہل الخلیقة البطحی کریم الخیم نیته العلاء ▪ علی الفیاض شیبة ذی المعالی ابیک الخیر لیس له کفاء ▪ ومعقل مالک وربیع فهر وفاصلها اذا التبس القضاء[434]	▪ کھاں بطحا دہ بیاک، مھُوئیں خُوئیں مُشا سوْ، بزرگانہ کردارے حاملُس، سہ سے مقصد لو اُتَھلُس ▪ اسہ شیبہ جیْ کھاں فیاض گہ بڑیْ مرتبو خوانُس، کھاں تھوئِے چِدالوْ بُبَا سوْ، سیْس ہو کوئِے گہ ناسوْ ▪ کھاںْس بنو مالک اےْ شِش چَپ تِھیسوْ آں بنی فھرے کِریا ربیع اڑے شِریاسوْ آں جگڑو روغ سیْس تھییْہ سو
عاتکہ بنت عبدالمُطّلِب	▪ اعینی واسحر فزا واسکبا وشوبا بکاء کما بالتدام[435]	▪ وو اچھیئِے جھڑی ولِجیْ انْچھہ وِی، سہ سِجیْ شوگوْ تَھیا اسہ چِیؤ سے ساتیْ کھاںْس شوگوْتھین گہ اکو چسَینَن[436]۔

عبدالمُطّلِب تومیْ دِجاروْ شوگوْ شُنْٹی مطمئن بِلوْ آں رجاؤ موْں مُونْس تو اجداتھ شوگوْ تِھیا۔

حضرت صفیہؓ اےْ روایت

ایک مُتی روایت کھاں "سیرت کبریٰ" دہ لِکِیلِن، عبدالمُطّلِب اےْ مرگِجیْ پتو حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت عبدالمُطّلِب کھاں ایک بڑیْ شاعرہ گہ اسِلیْ، تومیْ سزارہ گہ مُتیْ چیئِے ٹول تھے عبدالمُطّلِب اےْ غم دہ ایک مجلس منعقد تھیگیْ کھاںْس دہ سیٹا تومؤ تومؤ مرثیہ رجیگہ[437]۔

وفات عبدالمُطّلِب

عبدالمُطّلِب ایک شل گہ دِبوْ کالو عمر دہ جَرِیوئِے وفات بِلوْ۔ اسہ وخ دہ حضورﷺ انْش کال، دُو موس گہ دائِے دیزَوس[438]۔

---

434 محمد بن اسحاق، سیرت ابن اسحاق، تحقیق وتعلیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص:79۔
435 محمد بن اسحاق، سیرت ابن اسحاق، تحقیق وتعلیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص:76۔
436 محمد بن اسحاق، سیرت ابن اسحاق، تحقیق وتعلیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص:76۔
437 مولانا ابو القاسم رفیق، سیرت کبری ﷺ، جلد1، ص:230۔

عبدالمُطّلِب اےْ وفات مکّہ دہ بِلیْ آں سیٹو حجون سِرَئی دہ اسپاریگہ۔ عبدالمُطّلِب ایْ تومو وخ دہ قُریش مجِی اُچت مقام لہاؤس آں قُریش سہ بڑیْ عزت گہ تکریم تھینس۔ عبدالمُطّلِب ایْ 60 کال بُجَیش مکّہ شریف اےْ ریاست اےْ خدمت تھاؤس۔

امّ ایمنؓ جیْ منقُولِن نبی علیہ السلام تومو دادوْ عبدالمُطّلِب اےْ ڈھنگی سے ساتیْ چُھوت چُھوت رِیؤ بوجنَس اسہ بُجَیش چہ مُڑے ہِری حجون سِرَئی دہ قُصی بن کلاب اےْ کِھن دہ کھٹیگہ[439]۔

حجون سِرَئی دہ حضرت عبدالمُطّلِب اے قبر

ابو طالب بن عبدالمُطّلِب

عبدالمُطّلِب اےْ ویصِیات گیْ حضرت ابوطالب ایْ تومو اُسکُون ہُرِچ لئی بڑی خاطر گہ ترس جاک گیْ رچھاسوْ، کھاں گہ ڈِیزے کممتیا نہ پھتِیسوْ۔ تومویْ آؤلاتِجیْ بسکیْ تسرُپ تِھیسوْ۔ ابوطالب ایْ دِبوْ کال بُجَیش تومو ہُرچے ہر شان گی تسرُپ تھاؤ۔ حضورﷺ سگہ ابوطالب اےْ بڑیْ ادب گہ احترام تِھیسوْ۔ اجداتھ ابوطالب اےْ جمات فاطمہ بنت اسد بن ہاشم بن عبدمناف سگہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ مڑنے شان گیْ خدمت گہ ادب تِھیسیْ۔

لچ چرَون

عربو رواج دہ اخسر بَلِس تومیْ لچ چرینَس۔ کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ عمر مبارک بائے کال بِلوْ توْ سیٹا گہ مُتہ بَلو شِریا لچ چرون شیروع تھیگہ۔ ابوہریرہؓ جیْ مروی نیْ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: "مابعث اللہ نبیا إلا رعی الغنم"

---

[438] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:87۔

[439] ابن اثیر؛ اسد الغابہ، جلد1، ص:23۔

(ہر بنی کھاں اللہ اےْ طرفِجیْ مبعوث بِلوْ سہ سیْ لچ چراؤن)۔ صحابوجیْ کھوجیگہ یا رسول اللہ ٹھا گہ یا؟۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ[440]: کُنت ارعاھا علی قرارِیط لاھل مکّۃ "اوں موں گہ۔ موْس گہ مکّہ شریف اےْ جگو لچ چَرَمسَس اپہ ہا قیراطے عوض دہ[441]"

کندیر بن سعدؓ سہ تومؤ مالوْ جیْ بیان تِھینوْ چہ زمانہ جاہلیت دہ موْں حج تھون گِیاس آں پشاس ایک بڑیْ بارے مُشاک سہ بیت اللہ شریف اےْ طواف تِھیؤ بیختِیارو آ شعریْ رزاسُوْ۔

یا رب رده واصطنع عندی یداً　　رب! رد الی راکبی محمداً

"وو می خودَئی! می سُوار محمد مرک تھے اٹہ، وو می خودَئی! موجیْ احسان تھہ سیْس خیرے مرک تھے اٹہ"۔ موْں کھوجاس آ کوئے نُوْ؟ جگا رجیگہ: "عبدالمُطّلِب بن ہاشم۔ سہ سیْ پوچوْ محمد ﷺ تومہ نوٹہ اُخِی چکون چیٹِیاؤن آں سہ چیئے بُجَیش مرک بوئے نہ آلُن"۔ اچاک مجی محمد ﷺ اُخی اٹے بش بِلوْ، عبدالمُطّلِب ایْ ہِی سے پیے رجاؤ "وو می پُچ! جو رزم تھوئے کِریا موْں کچا فکرمن سُس، اچا مو جیئے کِریا گہ فکرمن نہ بِلوْسُس۔ خودے سگان! چیئے موْس کھاں گہ کوْمے کِریا تُوْ نہ چَیٹَوس، نیس تُوْ موجیْ کُدی جُدا بوْ[442]"۔

مکّہ دہ قحط (10 میلاد)

ایک کال مکّہ دہ قحط گہ شاٹُوْس بِلوْ، جھڑی نہ بیسیْ۔ حضرت ابوطالب گہ نبی علیہ السلام بیت اللہ پاکَڑ گِیئے آں بیت اللہ شریف اےْ کُڑ سے کِھس شَیَے جھڑِی کِریا بیدہاں دُعا تھیگہ۔ اچاک مجی اسمان دہ کِٹُو اڑوْ آلوْ، اپیْ شباجیْ شیتِلیْ جھڑی شیروع بِلیْ[443]۔

شام ئڑ ساؤدگری گیْ بوجون

چل وخ دہ شام اےْ سفرے کِریا کاروانیْ مدینہ شریف اےْ ایلِجیْ لگجِی خیبر، تیما، دومتہ الجندل گہ سرمان جیْ بِیؤ شام اےْ طرفِڑ بوجنَسْ۔ اسہ وخ دہ شام رُوم اےْ باچھائے بڑیْ سلطنت دہ ٹلس۔ بُصرہ، مکّہ شریف جیْ شوئیس شل کلومیٹر دُور شام اےْ مُلک دہ واقع سیْ۔ قُریش شام، یمن گہ مُتہ علاقوڑ کاروانو گیْ گیے ساؤدگری تھینَس۔ یٔس شام ئڑ مال برن گہ اٹینَس۔

---

[440] محمد صویانی، صحیح سیرت رسول، ص:44؛ بخاری:2262؛ ابرہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد1، ص:428۔

[441] بخاری شریف، جلد1، کتاب الامارت، حدیث:2112۔

[442] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف ہیرت انسائیکلو پیڈیا، جلد دوم صفحہ 161۔

[443] سکندر نقشبندی، سیرت رسول اعظم ﷺ، ص:60۔

ساؤدگری سامان

قُریش جگو ساؤدگری سامان اخسر چے قِسمو بِیسئ:

1. مسالائے، خوشبُودار څِیزئ، عطریات، رانگ، کتان (ٹُکرے)، زعفران، خُرما، ووسکی؛
2. سوڼ، رُوپ، کاٹے، تانبہ، چُمر، کَھگرہ؛
3. چوْم، مَدَیئیِ، زین پوش پش، ہَتیانو دَودِئ، لچ۔

شام اے اول سفر (13 میلاد)

شام اےْ اول سفرے وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ عمر مبارک بائے یا چوئے کالُس، دُوموگئ روایت دہ ابن اثیرؒ سہ رزانوْ چہ اسہ وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ عمر مبارک ناؤ کالُس[444]۔ کھاں وخ دہ ابو طالب ساؤدگری گئ شامڑ بوجاسوْ، نبی علیہ السلام ایْ کشپ تھے مُلُوٹئ پیاؤ آں روئے رجاؤ: ”وو پچِی موْں اکلوْ جیٹڑ پھتے شام ئڑ بوجانوئے، می توْ نیں ماں نئ نیں بُبَا نوْ“۔ پِچِیو کشپ تھے ہِیؤ سے پیے رجاؤ: ”توْ اکلوْ نہ پھتمَس، توْ گہ ساتئ ہرمَس[445]“۔ آتھ نبی علیہ السلام تومؤ پِچِی سے ساتئ شام اےْ سفرڑ گیئے[446]۔

بصرہ اےْ اطراف دہ شُو تھونے کِرِیا کاروان حصار بِلوْ۔ حضورﷺ سہ سامانے تسرُپ تِھیسوْ۔ ادی بحیرئ نُومے ایک راہب بِیسوْ، سہ سئ کاروان دہ ایک تمشہ موْش پشاؤ، اڑے ایک چاپ سہ

---

[444] ابن اثیر الجزری، ”تاریخ کامل“، (ترجمہ سید ابوالخیر مودودی) جلد6، ص:66، 67۔

[445] محمد بن اسحاق، سیرت ابن اسحاق، تحقیق و تعلیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص:84۔

[446] تاریخ طبری، (ترجمہ: سیّد محمد ابراہیم ندوی) جلد 2، ص:47؛ محمد حسین ہیکل، حیات محمد ﷺ، ترجمہ انو یحیی امام خان، ص:121۔

کاروانِجیٛ چھیش تِھیؤ بوجاسوٛ۔ کاروان روان بِلوٛ توٛ اڑو گہ روان بیسوٛ، کاروان ہِسار بِلوٛ تو اڑوٛ گہ تومیٛ زائی دہ چوکِیسوٛ۔ بصرہ اےٛ اطراف دہ عیسائی راہبو ایک خپرکُس[447]۔

باقیات چرچ بحیریٰ

ادی مشہور عیسائی راہب بحیریٰ بیاسوٛ۔ بحیریٰ راہب حضرت ابوطالب سے موش کال تھاؤ۔ بحیریٰ راہب، حضرت ابوطالب سردارے دوس آں ایک بڑوٛ نصرانی عالمُس[448]، بیٛس لا کالوجیٛ ایک مُتہ سِیٛنّس۔ حضورﷺ پشِی، انجِیل دہ کھاں اخری نبی بشارتے رزجِلِس، اسہ پیغمبرے نبوّت اےٛتمام نکھہ بیٹو مجی لیل بینَس۔ بحیریٰ،حضرت ابوطالب اےٛ اجازہ گیٛ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےٛ پِتنیٛ لَمون (پیراہن) ہُوٹ تھرے مہر نبوّت اےٛ نکھوٛ پَشِی تومو ہی تصدیق تھاؤ۔ سہ سیٛ حضرت ابوطالب ئڑ مشورہ داؤ چہ حضورﷺ ادِیؤ مُچھوڑ ہری نہ بوجے، اگلہ دُشمن سہ جوٛ نوخصان نہ اُچِھی[449]۔ بصرہ اسہ وخ دہ رومی مقبوضاتو دارالحکومتِس۔

بحیریٰ ابو طالب ئڑ رجاؤ کھاں وخ دہ سہ ٹھوکیٛ جیٛ ژُوکھیٛ دہ کھرہ وزنَس، موں پشاس مُٹھہ گہ بڑِس سجدہ دینَس، آں آس بیل پیغمبرِجیٛ مُتہ جیٹرؒ سجدہ نہ دینَن۔ موں بیٛہ سے نبوّت اےٛ مہر گہ نکھوٛ تومیٛ پوٹیٛ کِتابو مجیٛ پشاسُن، چہ بیٛہ برحق پیغمبر ہو[450]۔ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری سہ کتاب ''الرحیق المختوم'' دہ رزنَن بحیریٰ راہب اےٛ بارَد رزجِلیٛ روایتو اثنادی حیثیت مشکُوکِن[451]۔

بحیریٰ راہب ایٛ کاروانڑ کھورنٛ دے بڑیٛ خدمت تھاؤ[452]۔ بیٛسیٛ چے علامتہ یا نکھہ پشاؤس:

- دُو پِھجوٛ مجی نبوّت اےٛ مہر؛

---

[447] منشی نزیر احمد، سوانح عمری حضرت محمد ﷺ۔

[448] مولانا محمد عاشق الٰہی میرٹھی، ''اسلام مکمل'' ص:91۔

[449] المواہب اللدنیہ، جلد1، ص:120۔

[450] قسطلانی، ''شرح سیرت ابن ہشام''، (ترجمہ محمد صدیق)، جلد1، ص:120؛ تاریخ طبری، (ترجمہ صدیق ہاشمی)، جلد2، حصہ اول، ص:47/48۔

[451] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:88۔

[452] ابن کثیر ''تاریخ ابن کثیر'' (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد1، ص:688۔

- شو اڑوْس حضورﷺ جیْ چھیش تِھیؤ بوجاسوْ
- مُٹھے بَکھیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ طرفڑ سجدائے ولِجیْ کولِلیاسیْ۔

رُومی سُپیئے

بحیریٰ سہ حضرت ابوطالب سے موْش کال تِھیسوْ اچاک مجی اسدیْ ناؤں رُومی سُپیئے آ لہ، بحیریٰ سیٹو سے موْش کال تھے سیٹے آیونے سوبوْب کھوجاؤ۔ سیٹا رجیگہ: ”بیہ اسہ نبی کھوجن دہ نِکَھتَانَس کھاں لئی جِنگیْ مبعوث بونُن، بیْس لُکَھوٹَس چہ سہ سے پیغمبری اعلان یا ظھُورِجیْ مُچھو سیْس مَرَونڑ“۔ بحیریٰ راہب ایْ سیٹوڑ ڈاڈ دے رٹاؤ۔ آ گہ رزنَن چہ اِدیؤ حضرت ابوطالب ایْ حضورﷺ حضرت بِلالؓ سے ساتیْ واپس مکّہ شریفَڑ چیٹِیاؤس[453]۔

امام جلال الدین سیوطیؒ سہ تومیْ کتاب ”الخصائصُ الکُبریٰ“ دہ رزنَن بیہقیؒ پنیز دہ آ واقعہ اہل مغازی نظر دہ لومشہورُن، مگر حضرت بِلال رضی اللہ عنہ اےْ بصرہ دہ موجودگی گہ بصرہ جیْ مکّہ شریفَڑ آیونے موْش لو قبول نہ بِلُن[454]۔

بحیریٰ راہب اےْ روایتی حیثیت

امام ترمذیؒ سہ بحیریٰ راہب سے منسوب روایت حسن غریب کلِینوْ آں امام حاکمؒ سہ صحیح مِنِینوْ۔ البانیؒ، شعیبؒ، عرجونؒ گہ ارناؤط سہ امام حاکمؒ اےْ تائید تھینَن۔ امام حاکمؒ سہ رزانوْ چہ آ

---

[453] امام جلال الدین سیوطی، الخصائصُ الکُبریٰ، (ترجمہ: مولانا عبدالاحد قادری)، جلد 1، ص: 169، 170۔

[454] محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص: 48۔

(بحیریٰ) روایت امام بخاریؒ گہ امام مسلمؒ ائے شروطے مطابقِن[455]۔ ابن اثیرؒ، ابن کثیرؒ، ابن حجر عسقلانیؒ، سیوطیؒ گہ مُتہ لا محققِینُجیٔ بحیریٰ راہب ائے روایت صحیح کلیگان۔

شام ائے دُوموگیٔ سفر

ایک روایت آ گہ ہنیٔ چہ حضورﷺ شام ائے اول سفرِجیٔ پتو دُوموگیٔ چوٹ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ساتیٔ شام ژُ گیئس کھاں سے ذِکر ابن حجر عسقلانیؒ سہ "الاصابہ" دہ تِھینؤ۔ آ گیٔ آ معلوم بِینیٔ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے میسرہ (حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ائے غولام) سے ساتیٔ شام ائے سفر دُوموگؤ ناسؤ بلکہ چوموگؤ سفرُس۔

پیغمبران کھائیٹے پائدُخِجیٔ مُچھو بشارت بِلیٔ

حضرت ابن مسعودِجیٔ روایتِن، سیٹا رجیگہ چہ کھاں پیغمبرانؤ بشارت سیٹے پائدُخِجیٔ مُچھو دِتیٔ اسٹو مجیٔ حضرت اسحاق علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت یحییٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام آں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم شامِلَن[456]۔

"فبشر ناها اسحق و من ور آء اسحاق یعقُوب"

ترجمہ: "تؤ اسا سہ سڑ اسحاق ائے زیرے دیس آں اسحاق جیٔ پتو یعقوب ائے "۔ (سورہ ہود)

ان اللہ یبشرک بیحیی (سورہ آل عمران)

ترجمہ: "بے شک اللہ سہ اکے زیرے دِینو یحییٰ ائے"۔

ان اللہ یبشرک بکلمة منه (سوری آل عمران)

ترجمہ: "اللہ سہ موڑ بشارت دِینؤ اکوجیٔ ایک کلمہ ائے"

مُبشرا برسول یاتی من بعدی اسمه احمد

ترجمہ: "آں اسہ رسُول ائے بشارت شُٹرَیمَس کھاں موجیٔ پتو آیونان سہ سے نُوم احمدُن"

یہُود مصاحبِینو تصدیق

حضرت سعید بن جبیرؒ سہ روایت تِھینو چہ نجاشی باچھاڑ اپہ ہا مصاحبِینوجیٔ رجیگہ: "اسوڑ اجازت دِیا چہ بیہ اسہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم ائے بارگاہ دہ حاضر بوڻ تے چہ اسا اسمانی صحیفہ دہ سیٹے اوصاف پڑیسَن"۔ آ جک غزوہ احد ائے موقعہ دہ آلہ آں حق دِین دہ داخل بِلہ[457]۔

---

[455] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبداللہ ناصر مدنی، حافظ محمد عثمان یوسف،سیرت انسائیکلو پیڈیا، جلد 2،ص:178۔

[456] امام جلال الدین سیوطی،الخصائصُ الکُبریٰ،(ترجمہ:مولانا عبدالاحد قادری)، جلد 1،ص:38۔

راہب کے پشنگوئی

حضرت سعید بن زید بن عمرو نفیل جیْ روایتِن چہ می مالوْ گہ ورقہ بن نوفل دِینے طلب گیْ موصل دہ ایک راہب کے خدمت دہ اُچھتہ۔ سہ سیْ زیدِجیْ کھوجاؤ:

راہب: ځھوْ کُدِیؤ آلانَت؟۔

زید: بیہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اےْ تعمیر تِھیلوْ بیت اللہ جیْ۔

راہب: کھاں ځِیزے ارادہ گہ کھوجَن گیْ نِکَھتانَت؟۔

زید: دِینے طلب گیْ۔

راہب: مرَک بوئے بوجہ، اسہ وخ آلُن چہ اسہ پاک ذات دُنیے دہ ځرگتن بُوْ کھاں سے کِرِیا ځھوْ تومیْ وطنِجیْ دُور کڑیجنَت[458]۔

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم اےْ پائدُخِجیْ مُچھو

حضرت ابی نحلہؒ جیْ روایتِن سیٹّا رجیگہ چہ بنی قریظہ اےْ یہُود سہ تومی کِتابومجیْ"باب الذکر" دہ درس دون دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ اوصافو تعلیم تومہ بال چھلوڑ دینَس، آں سیٹّوڑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ نُوم گہ ہجرتے مقام مدینہ پشَینَس، مگر کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ ظہور بِلوْ توْ یہُودِیاں تومؤ ہِی کِٹِیار گہ روڑِجیْ مُنکر بِلہ[459]۔

زبُور دہ ویصیات

ترجمہ: "آں بے شک اسا زبور دہ ویصِیاتِجیْ پتو لکیسَن چہ آ اُزمُکے وارث می نیک بندائے بُوئے"۔

یمن اےْ سفر (14 میلاد)

امام جوزیؒ گہ امام ابن کثیرؒ سہ ایک روایت نقل تَھینَن چہ حضورﷺ 13 یا 14 کالو عمر دہ تومؤ پِچِی حضرت زُبیر سے ساتیْ یمن اےْ طرفؤ ساؤدگری سفر گیْ گِیاؤس۔ کاروانے جک سہ رزنَن چہ ایک کھچَٹوْ گران اُخَک پوْن دہ چارہ آلوْ، کھاں سیْ پوْن رٹاؤس، کوئے گہ کِھگّڑ نہ بوجباسوْ۔ کھاں وخ دہ اُخِی حضورﷺ پشاؤ توْ اُخ سُمِجیْ بیٹوْ آں تومیْ ڈیُر سُم سے ساتیْ گاڑَون شیروع تھاؤ۔ حضورﷺ اُخے کِھگّڑ گیے اُخِجیْ بکھرِلہ۔ ایک چوْٹ پوْن دہ شیتِلیْ مُوس آلیْ، حضور صلی اللہ

---

457 امام جلال الدین سیوطی، الخصائص الکُبریٰ، (ترجمہ: مولانا عبد الاحد قادری)، جلد 1، ص:41۔

458 امام جلال الدین سیوطی، الخصائص الکُبریٰ، (ترجمہ: مولانا عبد الاحد قادری)، جلد 1، ص:56۔

459 امام جلال الدین سیوطی، الخصائص الکُبریٰ، (ترجمہ: مولانا عبد الاحد قادری)، جلد 1، ص:61۔

علیہ وسلم اےْ معیت دہ سفر تھونے برکت گیْ اللہ تعالیٰ ایْ اسہ ووئی شوژاؤ آں بیہ اسدِیؤ سلامت لگِتَھس۔ آ روایت بیل ابن کثیرؒ گہ جوزیؒ جیْ مُتہ سیرت نگارُجیْ ذِکر نہ تھیگان[460]۔

جنگ بعاث

بعاث مدینہ شریف اےْ ایلہ بنی قریظہ اےْ علاقہ دہ ایک زائی کِس۔ اڈِی ایک بڑیْ لیل بُرَوئی(خون ریز جنگ) بِلِس، کھاں ایک شل گہ بِی کال بُجَیش نہ چھدِس۔ اسدی مدینہ شریف اےْ اوس گہ خزرج قبیلو مجی شیتِلیْ بِگا بِلس۔ آ جنگ 617 عیسوی دہ بلِیْ آں بیئے کِھگوجیْ اُچِیلہ اُچِیلہ نُوم دِتہ جشٹیرہ قتل بِلاس۔ کھاں وخ دہ یٹہ لا نالاج بلہ اسہ وخ دہ اکو مجی کچیْ مدنْ تھیگاس۔ یہُود آ جنگ دہ بیئے طرفوجیْ شامل بِلاس۔ بنو قریظہ گہ بنو نضیر قبیلہ اوس اےْ کِھگِجیْ آں بنو قینقاع قبیلہ ایْ خزرج اےْ طرفِجیْ جنگ تھیگاس۔ آ جنگ دہ خزرج ئڑ شکست بِلس[461]۔

حرب الفجار (15 میلاد)

مکّہ دہ دُو واقعات مُچھو پتوْ بِلاس کھائیٹے عربوج ”حرب الفجار اول“ گہ ”حرب الفجار دُوموگیْ“ نُوم چھوریگاس۔ آ بگائے وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ عمرمبارک پنڑیلے کالُس آں سیٹا آ جنگ دہ حصہ ہریگاس۔ آ واقعات نبی علیہ السلام اےْ شام اےْ اول سفرِجیْ پتو بِلاس۔
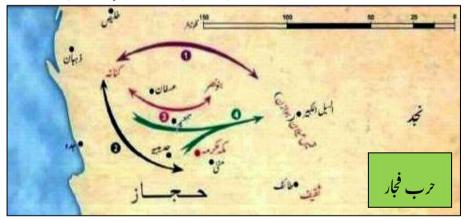
قُریش گہ بنی ہوازان مجی جو وجہ گیْ کٹے بِلس ایک مُتُجیْ پیخہ تھیگاس۔ آئے سے نوم حرب الفجار تے چھوریگاس چہ آ کٹے حسن حسین (محرم) اےْ موز بِلس آں محرم موز فساد کہ ایک مُتو لیل ولون ممنوع سُوْ۔

[460] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف، سیرت انسائیکلو پیڈیا، جلد 2، ص:184، 185۔

[461] الروض الانف، جلد 2، ص: 348۔

فجارے جنگ قیس عیلان، قُریش گہ بنو کنانہ مجیْ عسفان گہ تنعیم علاقائے سوسَم دہ مکّہ شریف ائےْ شمال گہ مشرق دہ بِلِس۔ امام سہیلیؒ سہ رزانوْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ آ جنگ دہ باقاعدہ حصہ نہ ہریگاس صرف کوٹیْ پلون بُجَیش محدودس۔ آ جنگ دہ حصہ ہرَن بیئے فریق کفری سہ۔ ابن ہشام ائےْ قولے مطابق اسہ وخ دہ نبی صلعم ائےْ عمر مبارک 14یا 15 کالُس آں ابن اسحاقؒ سہ 20 کال پشِینوْ[462]۔ دُوموگیْ حرب الفجار دہ قُریش ائےْ کِھنگ ہگُرِس آں بنی ہوزان سے صلح بِلِس۔

حلف الفضول جیْ مُچھو

جہالت ائےْ زُمنہ دہ مکّہ دہ ہر قِسمے ظلم گہ تیرے بِیسیْ کوئے مظلوم یا حقے کِریا نہ چوکِیسوْ۔ اسہ زُمنہ دہ یمن ائےْ ایک ساؤدگر تومیْ مال گیْ مکّہ شریفَڑ آلوْ۔ مکّہ شریف ائےْ ایک بڑوْ رئیس عاص بن وائلی یِیْسِجیْ مال مُلیْ ہریاؤ مگر قیمت دونِجیْ انکار تھاؤ۔ ساؤدگر قُریش سردارُدیْ گیے تومیْ اِزِز فریاد تھاؤ مگر جیئی گہ سہ سے موْش نہ کوْنْ دیگہ۔ قُریش سرداریْ بیت اللہ شریف ائےْ اگَنْ دہ بیٹاس، ساؤدگری چیخ تھے کؤ تھاؤ چہ موْسے ظُلم بِلُن موْڑ انصاف دَیَا۔ حضرت زبیر بن عبدالمُطّلِب ئڑ ترس آلوْ، سہ سیْ انصافے کِریا جک راض تھاؤ۔ آتھ عبداللہ بن جدنان ائےْ گوڑہ چند جگو جرگہ بِلیْ چہ ظلم گہ نانصافی کاتھ رٹون پکارِن۔

اجداتھ ایک چوْٹ عرب ائےْ ایک جٹ مُشاک گہ سہ سے دِی حج تھون آلہ۔ مکّہ شریف ائےْ ایک ساؤدگری سِدَچھیْ مُلَئی پشِی سیْس اُچریئے ہریاؤ۔ اسہ بُدو تومیْ دِجَیئے کِریا کُٹھہ دہ چیغہ دِیؤ یازاسوْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ کوئے قُریش لنڈہیریْ ٹول گہ ساتیْ ہری اسہ تاجرے گوڑے محاصرہ تھیگہ آ گیْ تاجری اسہ مُلَئی پتوڑ پلاؤ۔ اجدَیئی مُتی قصائے گہ اسہ وخ دہ بِلیانیْ۔ حلف الفضول گہ اج آ پس منظر دہ وجود دہ آلُس[463]۔

حلف الفضول (15 میلاد)

عبدالمُطّلِب ائےْ وفات جیْ پتو مکّہ شریف ائےْ ریاست چے منُوڑو ہٹر گیئی یعنی حارث، عبدالشمّس گہ ہشام۔ یِیْس انصاف تو تھینَس مگر ساتیْ ساتیْ کمزور جگوجیْ ظلم تِھیؤ بوجنَس۔

---

462 نذیر احمد سیماب قریشی بہاری، خاتم النبیین ﷺ، منشی، ص:58۔

463 مولانا ڈاکٹر غلام زرقانی، پیغمبر انسانیت، ص:62،63۔

ظلم گہ ناانصافی رٹونے کِریا ہمیان گہ مضیان تابِینے چے مُشَے فضل بن حارث، فضل بن دواعہ آں فضل بن فضالہ ائ لوظ تھیگہ چہ مکّہ دہ اسہ مئوڑوْ نہ پھتُویس کھانٓس غریب غُربوجیْ ظلم تھی۔ آ چوبٹو نُوم دہ ف۔ض۔ل ایسوْ آ وجہ گیْ اسہ عہد ناماڑ "حلف الفضول" نُوم دِتُس۔ حضورﷺ اسہ معاہدائے موْش کال دہ شاملَس۔ اسہ وخ دہ سیٹّے عمر مبارک شوئیں کالُس۔ حلف الفضول 589ء دہ لِکجِلُس۔ آ معاہدہ بنو مطّلب، بنو ہاشم، بنو زہر بن کلاب، بنو تیم، بنی عبدالعزیٰ، بنی مرّہ، بنو حارث بن فہر مجی بِلُس[464]۔ حلف الفضول دہ آ لِکیِلِس:

1. کھاں گہ ظالم مکّہ دہ بِیون نہ پھتُویس؛
2. غریب گہ محتازو امدا تُھویس؛
3. مُسفر گہ سہ سے مالے حفاظت تُھویس؛
4. مُلکِجیْ بد امنی گہ فساد رٹُویس۔

حلف الفضول معاہدہ حرب فجارِجیْ چار موس پتو بِلُس۔ حرب فجار شعبان آں حلف فضول ذی القعدہ دہ بِلُس کھاں بعثتِجیْ 20 کال مُچھنوْ واقعہ نوْ[465]۔ مگر ابن کثیرؒ سہ رزانوْ چہ جنگ فجار گہ حلف الفضولے واقعات ایک کال دہ بِلاس، آں اسہ وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ عمر مبارک 20 کالُس۔ امام ابن قتیبہ سہ رزانوْ قُریشجیْ مُچَھو بنو جُرہم قبیلہ اےْ مظلومو حمایت دہ ایک تنظیم سناؤس کھاں سے نُوم حلف الفضولُس، قُریشجیْ اسدَو معاہدہ تھے سہ سے نُوم گہ حلف الفضول چھوریگاس۔

خیرالامم

وہب بن منبہ سہ بیان تِھینوْ اللہ تعالیٰ ائ داؤد علیہ السلام ئڑ زبور دہ وحی تھاؤ: "سیْسجیْ پتو ایک نبی آیؤ کھاں سے نوم احمد گہ محمد بؤ، سہ راست باز بؤ، سہ سِجیْ کرہ گہ موں اُستمان نہ بؤس ہاں نیں سیْس مو ناراض تھؤ۔ موں سیٹّے مُچِھنہ بُٹہ گنائے معاف تھاسُن۔ سہ سے اُمت رحمت یافتہ نیْ، موْں سہ سِجیْ اسہ فرائض عائد تھاسُن کھاں مُچِھنہ انبیاء گہ پیغمبران جیْ عائدس۔ اسہ

---

464 سیرت ابن ہشام، جلد1، ص:186 ، (ترجمہ مولوی قطب الدین)، جلد1، ص:133، 135، 166؛ شیخ عبداللہ، مختصر السیرۃ، ص:30/31۔

465 الروض الاانف، جلد1، ص:242۔

اُمت اخرَت چھک مودیْ آیُو، سیٹڑے نُور مُچھنہ انبیاء کرامو نُورے مِثلِجیْ بوٗ۔ وو داؤد! مون اُمت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ٹِڑ خیرالامم گہ بُٹیْ امتوجیْ افضل تھاسُن[466]"۔

خاص احباب

نبوّت جیْ مُچھو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے دُو ہے ریا گہ مخلص خاص احبابَس۔ بیٹومجیْ ایکے نُوم حضرت عبداللہ بن ابی قحافہ ابوبکر آن دُو موگوْ دارالندوائے مالک حکم ابن جزام[467]۔

صادق گہ امین (19 میلاد)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے عمر مبارک اُکنی کالُس اسہ وخ دہ مکّہ شریف ائے قُریش جگا سیٹور صادق گہ اِمین ائے خطاب دیگہ[468]۔ جگو امانت سمٹون گہ سُونچھوْ موْش تھون دہ ہر کوئی سہ نبی علیہ السلام ائے سُونّچِھار گہ اِمینتوبے تصدیق تِھیسوْ۔

وفات حضرت زبیر بن عبدالمُطّلِب (24 میلاد)

زبیر بن عبدالمُطّلِب، حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم ائے اُسکُون پِچی، حضرت عبداللہ گہ حضرت ابوطالب ائے اُسکون ژاسُوْ۔ کھاں وخ دہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ائے عمر 24 کالُس توْ حضرت زبیر وفات بِلوْ۔ حضرت زبیر ائ حلف الفضول معاہدہ دہ بڑیْ کوشش تھاؤس۔ حضرت زبیر ایک بڑوْ فصیح شاعر گہ اِسلوْ[469]۔

حضورﷺ سہ حضرت زُبیرے لئی ادب احترام تِھینَس آن بیٹے شفقت گہ محبتِجیْ لو متاثرُس۔ توموْ پِچَرے پِھیوسرے ہمشہ صلہ رحمی تِھیسوْ، خیبر ائے جائیداد دہ سیٹوڑ آمودوْ باگہ داؤس[470]۔

حضرت خدیجہ بنت خویلد (25 میلاد)

حضرت خدیجہ بنت خویلد مکّہ شریف ائے ایک سیال، مالدار گہ پاک لمنے نُوم دِتیْ ساؤدگر چیئی قامِس۔ سیْس ساؤدگَروْڑ مضاربت جیْ روپیئے دے تومیْ مال مُتہ مُلکوڑ چیٹاسیْ۔ کھاں وخ دہ بیْہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے سُونّچِھیار، امینتَوب، سُجوْ کردار، صداقت، اُتھلیْ خُوئیں گہ سِیالتوب ائے قصوجیْ خبر بِلیْ توْ بیْہ سو حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ٹِڑ سِچَیگیْ چہ

---

466 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 1، ص: 775۔

467 سیرت رسول ﷺ من القرآن، ص: 92۔

468 سکندر نقشبندی "سیرت رسول اعظم" ص: 69۔

469 قاضی سلیمان منصور پوری، رحمۃ اللعالمین، جلد 2، ص: 331، 347۔

470 علامہ ابن حجر عسقلانی، "الاصابہ"، (ترجمہ: مولانا محمد عامر شہزاد علوی)، جلد 4، ص: 348۔

سہ بیٹڑے مال گئ شام ئڑ بوجونتھہ، کچا اُجرت سیْس مُتہ ساؤدگرَوڑ دِینئ اسدِیؤ بسکئ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ئڑ دُوا[471]۔

آ بارَد آ گہ رزنَن چہ مُچھو ابوطلب، حضرت خدیجہ دئ گِیاؤ آں حضورﷺ اےْ بارَد موْش کال تھاؤ۔ حضرت خدیجہ سہ عام ساؤدگروڑ پھیرائے دُو اُخی دِیسئ مگر ابوطالب ای سہ سِجئ معاؤضہ چار اُخو مطالبہ تھاؤ، کھانٔس سو قبُول تھیگئ[472]۔

شام اےْ چرموگئ سفر (25 میلاد)

حضورﷺ امین، صادق، راست گو گہ راست باز مشہُور بِلَاس۔ آ وجہ گئ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا او بیٹوڑ سِچیگئ چہ سہ سے مال گئ شام ئڑ بوجَن[473]۔ حضورﷺ ساؤدگری سامان گئ شام اےْ مُلکَڑ روان بِلہ[474]۔ آئے سفر دہ بیٹو سے ساتئ میسرہ گہ گِیاؤس۔ کھاں وخ دہ یِیْہ بحیریٰ راہب اےْ پوٹئ مقام ئڑ اُچَھتہ توْ بحیریٰ اسدِیؤ مُچھو وفات بِلُس[475]۔ حضورﷺ میسرہ سے ساتئ اسدی اُچِھی ایک خانقاہ اےْ کِھن دہ شُو تھیگہ۔ آ خانقاہ دہ عیسائی راہب نسطورا بِیاسوْ کھانٔس میسرہ سِیانٔسوْ۔ نسطورہ راہب ایْ میسرہ جئ کھوجاؤ:

نسطورہ: ”وو میسرہ! آ (مُشا) کوئے نوْ کھاں آ مُٹھوْ کھریْ بیٹُن؟“

میسرہ: ”یِیْہ حرم شریف اےْ قُریش قومے ایک مُشاکُن“۔

نسطورہ: ”بیل نبی جئ آ مُٹھوْ کھریْ کوئے گہ نہ بیٹُن[476]“۔

سفر دہ میسرہ ایْ پشاؤ کھاں وخ حضورﷺ سہ سُورِئ دہ سفر تِھینَس توْ سیٹوجئ قدرتی چھیش بِیؤ بوجاسوْ[477]۔ نسطورہ ایْ میسرہ غولامَڑ رجاؤ آ مُٹھوْ کھریْ صرف نبی بِیبَانوْ مُتوْ کوئے گہ نیں[478]۔

---

471 محمد بن اسحاق، سیرت ابن اسحاق، تحقیق وتعلیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص:97۔

472 محمد حسین ہیکل، حیات محمد ﷺ، ترجمہ انو یحیی امام خان، ص:121۔

473 ابن ہشام، جلد 1، ص:133،135؛ صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:90،91۔

474 امام علامہ احمد بن محمد قسطلانی ، ”المواہب اللدُنیتہ“، (ترجمہ عمالہ محمد صدیق ہزاروی) ، جلد 1، ص:123۔

475 ابو محمد عبد المالک ابن ہشام (ترجمہ مولوی قطب الدین احمد محمودی)، جلد 1، ص:80،188۔

476 ابن سعد، جلد 1، ص:148،150؛ ابن خلدون، تاریخ ابن خلدون، جلد 1، ص:36۔

477 امام احمد بن محمد قسطانی، ”شرح سیرت ابن ہشام“، (ترجمہ عمالہ محمد صدیق ہزاروی)، جلد 1، ص:122۔

478 تاریخ طبری، (ترجمہ: محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ 1، ص:52؛ ابن اثیر الجزری، ”تاریخ کامل“، (ترجمہ سید ابوالخیر مودودی) جلد 6، ص:70۔

تے نسطورہ ایٔ میسرہ جیٔ لا موڑیٔ کھوجاؤ۔ نسطورہ راہب اۓ رزنِی چہ آ مُٹھؤ کھریٔ بیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیٔ مُتؤ کوئے گہ نہ بیٹُس۔ آئے سفر دہ نسطورہ راہب ایٔ میسرہ ٹڑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ نبوّت اۓ نکھو بارَد رجاؤ۔ پؤن دہ جؤ جؤ واقعات گہ ساؤدگری معاملات بِلہ اَسہ میسرہ غولامیٔ آپِی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ٹڑ رجاؤ۔ حضرت خدیجہؓ، نبی علیہ السلام اۓ کردار گہ اُچت مقامجیٔ لئی متاثر بِلیٔ۔

کتاب ''جامع صغیر'' دانیٔ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ: ''موں دُو سفرو مجیٔ دُو زُوان اُخَتِیٔ دونے معاہدہ جیٔ تومی خدمات پیش تھاسُس[479]''۔

شام اۓ سفرِجیٔ پتو

شام اۓ ساؤدگری سفرِجیٔ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ ناؤں دائے کالو بارَد بسکیٔ معلومات نہ ہشینَن۔ کوئے سہ آ گہ رزنَن چہ حضرت ابوطالب سہ مکّہ دہ ٹُکے ساؤدگری تِھیسؤ آں حضورﷺ سہ کھاں نہ کھاں ول گیٔ حضرت ابوطالب اۓ امداد تھینَس بؤ[480]۔

حضرت خدیجہؓ سے ملاقات

حضورﷺ گہ میسرہ شام اۓ سفر گہ ساؤدگری جیٔ مرک بوئے مکّہ شریفَڑ آلہ۔ حضورﷺ ساؤدگری معاملاتو مؤش کال تھون حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اۓ گوشٹھہ بوجنَس، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا او پشیگیٔ تؤ نبی علیہ السلام اۓ شِشِجیٔ اڑے چھیش بِیؤ بوجانؤ۔ آ پشِیٔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اۓ بِیؤ دہ سیٹے عزت گہ تکریم مُچھوجیٔ گہ بسکِلیٔ۔ شام اۓ سفر دہ لو

---

[479] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد 1، ص: 428۔

[480] محاسن، ص:165؛ سیرت رسول اعظم ﷺ، سکندر نقشبندی۔

بسکوْ منافع بِلُس آں تومؤ لوظے مُطابق کھاں معاوضہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا او منیگِس اسہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ پلیگیْ۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ائےْ ساچھوْ

سیرت ائےْ کتابوڑ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ائےْ ایک ساچھے ذِکر ہشِینوْ چہ سہ سو ساچھوْ پشیگیْ، سہ سے گوڑ سُوریْئے جُوکوْ وتُھن آں اسَگیْ مکّہ شریف ائےْ تمام گوڑیْ چلاچل بِلان۔ آ ساچھوْ پشِیْ سہ تومؤ پچے پُچ ورقہ بن نوفل ائےْ گوڑ گیے آ سے تعبیر کھوجیگیْ۔ توْ ورقہ بن نوفل ایْ رجاؤ: "تھوئے زبانؒل نبی آخرالزمان سے بُوا[481]"۔

حضرت خدیجہؓ گہ نوفل ائےْ موْش کال

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا او کھاں اکے پشیگِس، آں کھاں ڈِم میسرہ ایْ سہ سڑ رجاؤِس اسہ سوچ تھہ سوچ تھے تومؤ پچے پُچ ورقہ بن نوفل دیْ گیئی، آں گیے تمام قصہ گہ نسطورہ راہب ائےْ موڑیْ سہ سڑ تھیگیْ۔ آ شُٹِی ورقہ بن نوفل ای رجاؤ: "اگر آ بُٹھ موڑیْ سُونؔچھان توْ آ تورات گہ انجیل دہ مذکُور اسہ اخری نبی طرفؒ اشارہ نوْ آں اسہ نبی یقیناً صرف محمد بَوا[482]"۔

گر بستائے سِچنی (25 میلاد)

سیرت نگار ابن اسحاقؒ سہ تومیْ کِتاب دہ بیان تِھینوْ چہ حضرت خدیجہؓ او نکاح ائےْ پیغام دون دہ نبی علیہ السلام ئڑ رجیگیْ: " موْں شھے مِشٹیْ اخلاق، دیانت، ایمانداری، سُونؔچھیار گہ سُجو کردارے وجہ گیْ کھوش بُوس چہ شھوْ سے مِی نکاح بی"۔

کوئے کتابوڑ آ گہ لِکیلِن چہ حضرت خدیجہؓ او تومیْ سولِی نفیسہ بنت مینہ (یعلی بن اُمیّہ ایْ سَس) نکاح ائےْ پیغام گیْ چیٹیگِس[483]۔

ابو طالب سے مشورہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومؤ اُسکُون پِچی حضرت ابوطالب سے مشورہ تھون دہ حضرت ابوطالب ایْ رجاؤ: "شھوْس اِلیْ بِلیْ حضرت خدیجہؓ سے نکاح تِھیا، آ گیْ جگو نظر دہ شھے عزت بَسکِیوُ آں مِشٹِیارے کچا کوْمیْ کھاں شھوْس تِھینَت اسَس دہ شھوْڑ بَرَئی ہشُوا[484]"۔

---

[481] عبدالحق محدث دہلوی، "مدارج النبوّت"، (ترجمہ مفتی غلام معین الدین نعیمی، جلد 2، ص:539۔

[482] عیون الاثر، جلد 1، ص:120۔

[483] محمد حسین ہیکل، حیات محمد صلی اللہ علیہ وسلم، ترجمہ انو یحیی امام خان، ص:138۔

[484] عبد المصطفیٰ مجاہد، خاندان رسول صلی اللہ علیہ وسلم، ص:101۔

حضرت خدیجہؓ ائے زہانّل (25 میلاد)

شام ائے سفرِجیْ دُو موس پتو، حضورﷺ گہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ائے گربستائے کرِیا حضرت ابوطالب، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ائے پچِی دیْ گیاؤ۔ آتھ قُریش ائے بڑہ معزز جگو موجودگی دہ حضورﷺ گہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ائےْ لُہال گہ زہانّلے رسم ادا تھیگہ۔ حضرت ابوطالب ائیْ نکاح ائےْ خطبہ پڑیاؤ آں پوْش شل درہم مہار موقرڑ تھیگہ کوئے سہ رزنَن مہارے حق دہ بی اُخی دیگہ[485]۔ زہانّلے وخ دہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ائےْ عمر دِبوْ (40) کال آں نبی علیہ السلام ائےْ عُمر مبارک بِہوپوْش (25) کالُس[486] مگر کتاب "حیات القلوب[487]" دہ باقر مجلسی سہ رزانوْ حضور پاک سے زہانّلے وخ دہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ائے عمر بہیو شہ (26) کالُس مگر آ صحیح مُوْش نانوْ۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اسہ تم مُچِھنیْ تورسرِس کھانّس سےساتیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائیْ زہانّل تھیگہ آں جودیْ بنیْ سُمار دُوموگیْ زہانّل نہ تھیگاس[488]۔

زہانّلے ٹِکیْ

زہانّلِجیْ پتوْ نبی علیہ السلام ائیْ ایک اُخ حلال تھےجگوڑ نکاح ائےٹِکیْئے دعوت دیگہ[489]۔

حضرت خدیجہؓ ائےْ گوشٹھہ بوجون

زہانّلِجیْ پتو، حضورﷺ تومؤ پچِی حضرت ابوطالب ائےْ گوڑِجیْ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ائےْ گوشٹھہ گیئے۔ حضرت خدیجہؓ، نبی علیہ السلام ائےْ فکری میلانات، رحجانات گہ نصب العین دہ نمایاں حصہ دار، آں ایک لئی بڑیْ ہمدرد گہ رازدار جماتِس[490]۔

حضرت خدیجہؓ ائےْ گوش مروہ گہ سوق اللیل ائےْ سوسَم دہ مشرقی طرفڑا سُوْ۔ آ کُٹھَاڑ "زقاق الحجر" گہ "العطارین" نُومِجیْ منسُوبُن۔ حضورﷺ زہانّلِجیْ پتو مدینہ ئڑ ہجرت تَھیش آ گوڑہ تومیْ باسم تھیگاس[491]۔

---

[485] محمد حسین ہیکل، حیات محمد ﷺ، ترجمہ انو یحیی امام خان، ص:139۔

[486] تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:50؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:91۔

[487] محمد باقر مجلسی، روح الحیات، ترجمہ سید علی حسن اختر، جلد2، ص:84۔

[488] ابن ہشام، جلد1، ص:189، 190؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:91۔

[489] زرقانی، جلد3، ص:220۔

[490] مارٹن لنگس (ابوبکر سراج الدین)، حیات سرورِ کائنات ﷺ، ترجمہ سیّد معین الدین احمد قادری، ص:107۔

أُمّ ایمن اوزگار تھون

بیڑے اصل نُوم برکہ بنت ثعلبہ سُوْ مگر اُمّ ایمن نُومِجیْ مشہُورِس۔ یہْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ مالوْ حضرت عبداللہ ائےْ غولامِس۔ کھاں وخ دہ حضور ﷺ ائےْ زہاںْل بِلیْ اسہ وخ دہ نبی علیہ السلام ایْ اُمّ ایمن غولامی جیْ آزاد تھیگہ۔

زید بن حارثہؓ خدمت دہ آلوْ

زہاںْلِجیْ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومؤ مالے غولام اُمّ ایمن (برکت) آزاد تھیگہ۔ دُوموگیْ کِھگَڑ زہاںْلِجیْ پتو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا او تومؤ وفادار غولام زید بن حارثہؓ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ ہدیہ دہ دیگیْ۔ آ وفادار غولام حضورﷺ سے ساتیْ ہر وخ دہ بِیسوْ۔ بیڑے اصل تعلق قبیلہ ”طے“ ایک ذیلی شاخ ”بنو معن“ سے سیْ۔ کھاں وخ دہ یہْ تومؤ قبیلہ داسوْ توْ اسہ وخ دہ بنو قین بن حبسر ائےْ گھوڑ سوار مُشے کُدِیکَڑ دھاڑا دون بوجنَس۔ بنو معن بیکِجیْ لگیْجون دہ بیٹا زید اغوا تھے ہرِی عکاظ بازار دہ حکیم بن حزام بن خویلد ئڑ مُلیْ دیگہ۔ حکیم بن حزام بن خویلد، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ائےْ ژَہُوسوْ، سہ سیْ زید چارشل درہموڑ مُلیْ اٹے تومیْ پِھیپیْ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ائےْ خدمت دہ پیش تھاؤ، زہاںْلِجیْ پتو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا او حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ خدمت دہ ہبہ تھیگیْ[492]۔

زید بن حارثہؓ اسہ اکلوْ صحابی نوْ کھاں سے ذِکر قرآن دہ آلُن۔ زید اغوا بوئے عکاظ بازار دہ مُلیْ گیے مکّہ دہ آلُس، مگر سہ سے ماں مالوْ خبر ناس، پتو خبر بوئے مکّہ شریفَڑ آلہ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ رجیگہ چہ زید سیٹوڑ حاؤلہ تھین۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ ”ژھوْس زیدِجیْ اکے کھوجِیا، ییْسیْ اوں تھاؤ توْ موْس گُچھیْ پھتوس“۔ زید ئڑ رزون دہ سہ سیْ مالوْ گہ پِچِی سے بوجونِجیْ نیں تھے رجاؤ ”موْ مالوْ گہ پِچِی توْ جوْ حضورﷺ کِرِیا دُنیے گہ پھتبامَس“۔ حضورﷺ لو خوشحال بِلہ، آ گیْ زید اکو سے ساتیْ بیت اللہ پاکَڑ ہرِی کعبہ دہ اعلان تھیگہ:

”وو جک کوْنْڑ دِیا! اَجُکوْ دِیزِجیْ موْس زیدؓ آزاد تھمَس آں ییْس تومؤ آنزیْ رزِیلوْ پُچ گنٹمَس“۔

---

[491] رابع حسنی ندوی، جزیرۃ العرب، ص:231۔

[492] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف، سیرت انسائیکلو پیڈیا، جلد 2، ص: 270۔

کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ نبوّت ہشِلیْ توْ زیدؓ اول وخ دہ بیعت تھے مسلمان بِلوْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت حمزہؓ گہ زیدؓ مجی ژاؤلی تھییگاس[493]۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ زیدؓ اےْ اُمّ ایمن سے زہانْل تھییگہ۔ اسامہ بن زیدؓ اُمّ ایمن جیْ پائدا بِلُس[494]۔

زیدؓ بن حارثہؓ اےْ نسب

زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اےْ کُنیت ابواسامہ، حب رسولﷺ لقب، مالے نُوم حارثہ، اجیْئے نُوم سعدی بنت ثعلبہ۔ نسب آ نیْ: زید بن حارثہ بن شرجیل بن کعب ابن عبدالعزیٰ بن امرا القیس بن عامر بن نعمان بن عامربن عبدودبن عوف بن کنانہ بن بکر بن عوف بن عذرہ بن زید اللاث بن رفیدہ بن ثور بن کلب بن دبرہ بن ثعلب بن حلوان بن عمران بن الحاف بن قضاعہ۔

زہانْلے گوڑ چے راتی تھَون

عربو مجی ایک آ رواج گہ اِسلیْ چہ زہانْلِجیْ پتو اول چے دیزیْ زہانْل مُشا زہانْل چیئے گوڑہ چے راتیْ تِھیسوْ (بِیاسوْ)۔ اج آ وجہ گیْ حضرت عبدالمُطّلِب چے دیزیْ سلم ایْ بنت عمروئے گوڑہ، آں حضرت عبداللہ چے دیزیْ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا اےْ گوڑہ بیڈاس۔ حضورﷺ گہ زہانْلِجیْ پتوْ چے دیزیْ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےْ گوڑہ پھت بِلاس۔ کوئے سیرت نگار حضرات سہ آ گہ رزنَن چہ زہانْلِجیْ پتوْ نبی علیہ السلام پکھیْ شان گیْ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےْ گوڑہ بسمِلاس۔ مؤرّخ ابو ولید ازرقیؒ سہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےْ گوڑے تعارف تھون دہ لِکِینوْ: ''نبی علیہ السلام اےْ جماتے گوش اج اساسوْ کھانْس دہ حضرت خدیجہؓ گہ رسول اللہﷺ بینَس، اج اسہ گوڑہ بیٹے زہانْل بِلیْ، اج اسدی سیٹے تمام آؤلات پائدا بِلیْ، پھری اج اسدی حضرت خدیجہؓ وفات بِلیْ۔ حضورﷺ ہجرت مدینہ بُجَیش اج اسدی مُقِیمَس۔ ہجرتِجیْ پتو اسہ گوش معتبؓ بن ابی لہب اےْ قبضہ دہ گِیاؤس کھاں رسول صلی اللہ علیہ وسلم اےْ گوَنْ داسوْ[495]۔

ولادت حضرت قاسم بن محمدﷺ

قاسم بن محمدﷺ تم مُچِھنوْ پُچُس کھاں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےْ بطنِجیْ پائدا بِلوْ۔ حضورؐ ایْ بیْہ سے نُومِجیْ تومیْ کُنیت ابوالقاسم چھوریگاس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ

---

[493] طبقات ابن سعد، جلد 1، حصہ دوم

[494] طبقات ابن سعد، جلد 1، حصہ دوم۔

[495] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف، سیرت انسائیکلوپیڈیا، جلد 2، ص:265، 266۔

صحابوڑ رجیگاس چہ: ''کوئے سگہ می نُوم گہ کُنیت ایکھاتیٔ نہ چھورون تھہ تو غلط فہمی نہ بِی''۔ قاسم بن محمدﷺ مکّہ دہ پائدا بِلؤ آں کم بسکو دُو کالو عمر دہ وفات بِلؤ[496]۔

ولادت حضرت زینب بنتِ محمد ﷺ

زینب بنت محمدؐ 30 میلاد دہ پائدا بِلیٔ۔ یئہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائۓ تم مُچھنیٔ دی سیٔ کھاں قاسم جیٔ پتو پائدا بِلس۔ (تفصیل دِجارو باب دہ چکِیا)۔

ولادت حضرت علیؓ ابن ابی طالب

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائۓ اُسکُون پچے پُچ گہ جَمچو ابو الحسن علی ابن ابی طالب 15 ستمبر 601 عیسوی دہ پائدا بِلؤ۔

ولادت حضرت رُقیّہ بنتِ محمدﷺ

حضورﷺ گہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ائۓ دِی حضرت رُقیّہ بنت محمدﷺ نبوّتجیٔ ست کال مُچھو 33 میلادے کال پائدا بِلیٔ۔ (تفصیل دِجارو باب دہ)۔

ولادت حضرت اُمّ کلثوم بنتِ محمد ﷺ

حضرت اُمّ کلثوم، حضورﷺ گہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ائۓ چوموگیٔ دِی سیٔ آں تومیٔ کُنیت اُمّ کلثوم گیٔ مشہُورِس۔ اُمّ کلثوم نبوّت جیٔ اپؤ مُدا مُچھو پائدا بِلس۔

خانہ کعبہ ائۓ ست دُبار تعمیر

کعبہ، مسجد الحرام ائۓ سَوسَم دہ واقع ایک گوشُن، آ مسلمانو قبلہ نُؤ۔ ابراہیم علیہ السلام ائۓ قائم تِھیلؤ بیت اللہ شریف بیل شرنِجیٔ ایک گوشُس کھاں سے بیئی طرفوڑ دریٔ شئیلاس آں سُم سے برابرَس، ادِیؤ ہر منُوڑؤ کعبہ دہ اڑو بوجباسؤ۔

کعبہ شریف ائۓ آ انداز قرنٌ ہا بُجَیش قائمُس۔ قُریش قومو 604ء دہ تبدیلی تھیگیٔ۔ زائرین سہ کھاں نذر نیاز اڑو پھتینَس، اسہ چوری بینَس۔ امام مسلمؒ سہ حضرت عائشہؓ جیٔ حدیث روایت تِھینؤ چہ: ''عائشہ رضی اللہ عنہا سہ بیان تِھینیٔ چہ موں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جیٔ کھوجیس چہ حطیم گہ بیت اللہ پاکے باگُن (حصہ)؟ تؤ بنی صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ جواب دیگہ ''اوں!''، عائشہ رضی اللہ عنہا سہ رزانیٔ چہ موں کھوجیس تے حطیم بیت اللہ دہ داخل کیہ نہ تھیگان؟ تؤ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ: ''تھوئے قُریش قوم دیٔ خرچ تھونے کِرِیا حلال رقم کم بِلس''۔

---

[496] زرقانی، جلد 3، ص:194۔

موں کھوجیس "بیت اللہ پاکے در ڈوگوْ کیانوْ؟". نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایْ جواب دیگہ: "تھوئی قومو بیت اللہ پاکے در ڈوگوْ تے تھیگان چہ ہیؤ بِلُک داخل تھین، ہیؤ نہ بِلُک داخل بون نہ پھتین۔ آں اگر تھوئے قوم نئی نئی مسلمان نہ بِلیْ بیْل توْ آں ییٹے ہیؤ آ تسلیم تھونِجیْ انکار نہ تھاؤ بیْل توْ موْس حطیم گہ بیت اللہ دہ ٹَل تھے در سُم سے برابر تھم بیْل"۔

قُریشجیْ بیت اللہ شریف ایےْشمال طرفڑ چے ہت زائی پھتے بیت اللہ شریف ایےْ عمارت مکعب نما سنیگاس۔ وجہ آ پشینَن چہ رقم کم بِلس آں حق حلال رقم گیْ بیت اللہ شریف ایےْ تعمیر تھونِس آں آ قِسمے رقم ہر دور دہ کم بِیسیْ مگر ییٹا بیت اللہ جیْ چھت گہ بیگہ چہ اجنِیؤ محفوظ بی، مغربی در بن تھیگہ آں مشرقی در زمینِجیْ اچا ڈوگوْ پھتیگہ چہ صرف خواص جک قُریشو اجازہ گیْ اژوڑ بوجبان۔ اللہ پاکے گوژڑ بڑوْ در گہ بڑی سار شئیگہ کھاں مقتدر جگو مزاج گہ سوچے مطابقُس۔ حضورﷺ آ تعمیر دہ شاملَس، اِلہا تھیَنس بیت اللہ ابراہیمی تعمیرے مطابق سنین۔ عبداللہ بن زبیرؓ کھاں حضرت عائشہؓ ایےْ ژاہُو سوْ آں امام حسینؓ ایےْ شہادتِجیْ پتو احتجاج گیْ یزید بن معاویہؓ جیْ بغاوت تھے مکّہ دہ تومیْ خودمختاری اعلان تھاؤس، سہ سیْ نبی علیہ السلام ایےْ اِلہائے احترام تھے 685ء دہ بیت اللہ ست دُوبار ابراہیمی طرزِجیْ تعمیر تھیاؤس مگر حجاج بن یُوسفی 693ء دہ ییْہ سڑ شکست دے ست دُوبار قُریشی طرزِجیْ بیت اللہ شریف ایےْ تعمیر تھیاؤ کھاں پتنہ مسلمان حکمرانوجیْ برقرار پھتیگہ۔ کعبہ دہ اژو چے ٹُھونٹہ آں دُو چھتانیْ۔ کعبہ شریف ایےْ موجودہ سطح مطاف جیْ دو گز ڈوگِن آں کعبہ شریف ایےْ عمارت 14 گز ڈوگیْ آں کُڑہ ایک گز چکیرِیانیْ۔

کعبہ شریف ایےْ کوْم بگَون (35 میلاد)

بیت اللہ شریف ایےْ ست دُبار تعمیرے کِریا قُریشجیْ اکو مجی کوْم بگونڑ ہبل بُتَے کِھن دہ تُولیْ تھیگہ۔ درے مشرقی کِھگَے کوْم بنو زہرہ گہ بنو عبدمناف تابِینے ذمہ شتوْ، حجراسود گہ رکن یمانی سوسمِنوْ کوْم بنو مخزوم گہ بنو تیم تابِینے ذمہ شتوْ، کِھسَے کِھنگ بنو جُمع گہ بنو سہم تابِینَڑ ہشِلوْ، شام یا شمال طرف یعنی حطیم کِھنگ بنو عبدالدار، بنو اسد گہ بنو عدی تابِینَڑ حاؤلہ بِلیْ۔ آتھ بیت اللہ شریف ایےْ کُڑہ دونے کوْم بگجِلُوْ[497] آں ییٹا تومیْ تومیْ باگے کوم تھون گلہ دیگہ۔

[497] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبداللہ ناصر، سیرت انسائیکلوپیڈیا، جلد 2، ص: 287؛ محمد حسین ہیکل، حیات محمدؐ، ترجمہ ابو یحیی امام خان، ص: 139۔

کعبہ شریف ائےْ کُہِی گہ اژدھا

کعبہ دہ اژو ایک کُہِی سیْ کھانْس دہ ہر چھک ہشَین نذرانائےِ گہ تحائف پھل تھے پھتینَس۔ آ کُہِی دہ ایک بڑوْ اجدَھاک گہ بِیسوْ، کھاں سُوریْ تپونے کِریا کعبہ شریف ائےْ کُڑجیْ آ یِی بِیاسوْ۔ کعبہ شریف ائےْ ست دُبار تعمیر تھونے کِریا قُریشجیْ مقامِ ابراہم ائےْ کِھن دہ چوکیؤ دُعا تھیگہ: ''وو اللہ! آ تھوئےِ گوشُن، آ وخ دہ آ پھوٹون دہ اگر تُوْ راضی نُوئے توْ آ تعمیرے کوْم خیرے چُپڑ تھہ آں آ اژدھا اسوجیْ پیر تھہ توْ بیْس تومؤ تومؤ کوْم بڑون''۔ دُعا جیْ پتو ایک چھک اژدھا سُوری تپون نِکھزی کُڑُڑ آلوْ، آس مجیْ ایک لو بڑوْ مِنْگک آلوْ، آ یِی اژدھا جک پھلیْ تھے گِیاؤ[498]۔ جک اژدھائےِ بِیلِجیْ مُتہ۔

کعبہ شریف ائےْ خزان چوریْ بون

کعبہ شریف ائےْ نئی تعمیرے کِریا قُریشجیْ تومیْ مشورہ تھے آ سِجیْ اتفاق تھیگہ چہ کعبہ شریف ائےْ کُڑہ ڈوگریے اجی تل (چھت) وِیس۔ آ سے ایک وجہ آ گہ رزنَن چہ ایک چوْٹ کعبہ شریف ائےْ خزان اے چورِیئی بِلِیاسیْ۔ اسہ چوریئی دویل نُومے ایک مُشاکیْ تھاؤس کھاں سے تعلق بنی ملج بن عمرو بن خزاعہ تابِینے آزاد تِھیلوْ ایک غولامُس آں جُرم دہ حارث بن عامر بن نوفل آں سہ سے چِچیْپِیلوْ ژا ابولہب بن عبدالمُطّلِب گہ ٹلُس[499]۔

ہِی شَو بون

ابوجعفر رضی اللہ عنہ ائےْ روایتِن: ''رسول اللہ صلی علیہ وسلمجیْ نزول وحی جیْ مُچھو مکّہ دہ ہِی شو (نظر بد) بِیسوْ، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سہ مکّہ شریف ائے ایک جَرْیْ چیئی لُکِھے اٹِیسیْ، کھانْس حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیْ دم تِھیسیْ۔ کھاں وخ دہ قرآن نازل بِلوْ اسدِیؤ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائیْ اکے رجیگہ ''چیئے آ سے ضوررْت نِش[500]''۔

قُریش مجی ربڑ

کھاں وخ دہ حجر اسود شیَونے وخ آلوْ تو ہر سردار سہ لُکِھیسوْ چہ حجر اسود سیْس شیِی۔ آ گیْ بیٹْرے اکو مجی ربڑ بِلوْ۔ ابو اُمیّہ ائیْ مشورہ داؤ چہ کھاں منُوژوْ جُمَات دہ تَم مُچھو آیَو، سہ سے حکم منون پکارُن، اسہ ثالث بوُ، آں اسے ربڑ موجوْ۔

---

498 حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف، سیرت انسائیکلو پیڈیا، جلد 2، ص: 289۔

499 سیرت ابن اسحاق، ترجمہ: نور الہی، ص:128۔

500 سیرت ابن اسحاق، ترجمہ: نور الہی، ص:163، 164۔

حجر اسود شیَونے ربڑ

حجراسود شیونے ربڑ مجی حضورﷺ کعبہ دہ داخل بِلہ۔ بُٹہ جگا کؤ تھیگہ چہ سہ امین گہ ایمان دارَن، مناسب فیصلہ تُھوِیی۔ جگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ ربڑے قصہ تھیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ایک ڎادر خور تھے اسَس دہ حجر اسور بِدَے قُریش اےْ سرداروڑ رجیگہ چہ سیْس ڎادرے ایک ایک چُھپ پیرے ہوڻ تھین توْ بُٹوڑ حجر اسود شیونے سعادت ہشِی۔ قبیلو سرداروجیْ اکو اکوڑ ڎادرے چُھپیْ پیرے ہُوڻ تھیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومؤ ہت مُبارک گیْ حجر اسود ہُوڻ تھے شیونےمقامجیْ شییگہ، آتھ حجراسود شیونے ربڑ خوش اسلوبی گیْ بڑِتھوْ[501] آں قُریش سرداریْ ایک مُتہ مرونِجیْ بچ بِلہ۔

تاریخ حجر اسود

حجر اسود عربی زبانے دُو لفظو مرکبُن۔ حجر عربی دہ بٹَڑ رزنَن آں اسود کِٹوْ یا کِٹوْ روگڑ تھینَن۔ حجر ادو ایک کِٹو بَٹُن کھاں کعبہ شریف اےْ جنوب مشرقی کِھگرے کُڑ دہ شَئِلُن۔

تفسیر قرطبی دہ رزنَن چہ نوحِ علیہ السلام اےْ طوفانے وخ دہ آدم علیہ السلام اےْ ہتو تعمیر تھیلوْ کعبہ شریف اسمانَڑ ہوڻ تھون دہ حجر اسود جبل ابی قیس دہ امانت پھتجِلُس۔ کھاں وخ دہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سہ کعبہ شریف اےْ تعمیر تِھیسو توْ جبرائیل علیہ السلام ایْ اللہ تعالیٰ اےْ حُکم گیْ حضرت ابراہیم علیہ السلام اےْ خدمت دہ پیش تھاؤ[502]۔

آ وخ دہ حجر اسودے چرے بڑہ آں کوئے لیکھہ بٹَوجیْ مشتملُن۔ آئے سے چاپیر ڈِڈُوروْ رَوپوْ کڑہ اُکھلِیلُن، کھاں مسلمان حج یا عمرہ تھون بوجنَن ییٹے کِریا لازِمن چہ طواف تھون دہ حجر اسودے استلام تھین۔ رُکن یمانی استلام طوافے مستحباتو مجانوْ۔ حجر اسودِجیْ بیل بوشیْ گہ تالوْ شیونِجی رکن یمانی استلام تھون یعنی ہت شیون مستحب کلینَن۔ کھاں وخ دہ جک لا گھڻ بین آں ہت شیون ممکن نہ بی توْ تے اشرت گیْ استلام تھینَن[503] مگر رکن حجر اسود گہ رکن یمانی طرفڑ اشرت گہ بیل عجز یا ہجومے وجہ گیْ معتبر نانیْ[504]۔

---

[501] محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، (ترجمہ: سیّد محمد ابراہیم ندوی) جلد 2، ص:55؛ سیرۃ النبویّہ، جلد 1، ص:201؛ ابن ہشام سیرۃ النبی، جلد 1، ص:210؛ سہیلیؒ، روض الانف، جلد 1، ص:127؛ محمد حسین ہیکل، حیات محمدؐ، ترجمہ ابو یحیی، ص:141؛ سیرت ابن اسحاق، ڈاکٹر حمید اللہ، ص:157۔

[502] تفسیر قرطبی۔

[503] عمدۃ الفقہ، جلد 4، مستحبات طواف، ص:184۔

[504] عمدۃ الفقہ، جلد 4، 184، مکروہات طواف، ص:191۔

کعبہ دہ شئیلوْ حجر اسودے مقدس بڑے تقدیس گہ حُرمت اسلامِجیْ مُچھو آں اسلامِجیْ پتو ایک شانیوسیْ۔ اسلامِجیْ مُچھو گہ مُشرکِین سہ حجر اسود مقدس گہ روحانیتے ایک بڑیْ علامت گٹِینَس۔ آ مقدس بٹِجیْ حجِیان سہ طواف تھون دہ بوشیْ دینَن۔

606 عیسوی دہ کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ عمر مبارک 35 کالُس، سیلابے وجہ گیْ کعبہ شریف اےْ عمارتِڑ نوخصان بِلُس آگیْ قُریش قومو ست دُبار تعمیر تھیگِس۔

بُٹُج مُچھو عبداللہ بن زُبیری حجر اسودِجیْ رُوپ اُکھلِیاؤس۔ 1268ء دہ سلطان عبدالحمید ایْ حجراسودِجیْ سونْ اُکھلِیاؤ مگر 1268ء دہ سلطان عبدالعزیزیْ ست دُبار رُوپ اُکھلِیاؤ۔

696 عیسوی دہ کھاں وخ دہ حضرت عبداللہ بن زُبیر کعبہ دہ پناہ گزیں بِلوْ توْ حجاج بن یوسف اےْ فوجو کعبہ جیْ منجنیق گیْ دیے ہگار شئِیگہ۔ آ گیْ حجر اسودے بٹ پُھٹِی چے پُھسرہ بِلُس۔

عبداللہ بن عمروؓ سہ بِیان تِھینوْ چہ موں حضورﷺ آ رزون دہ شِٹِلُوْسُس: "بیل شکِجیْ حجر اسود گہ مقام ابراہیمؑ جنتے یاقوتو مجی یاقتَن۔ اللہ تعالیٰ ایْ بیٹے نُور گہ چِل نہاؤن، اگر اللہ تعالیٰ ایْ آ نور گہ چِل نہاؤں نیں بیل توْ مشرق گہ مغربے مجِنوْ باگوْ چلاچِل بی بَیْل۔

ابن عباسؓ سہ روایت تِھینوْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ "حجراسود جنتِجیْ آلُس، دُدِجیْ گہ شوسوْ آں بنو آدم اےْ گُنو جیْ کِٹریے پھتیگان"۔

ابوطاہر سلیمان بن الحسن قرامطی

ابوطاہر سلیمان بن الحسن قرامطی سردارے حکم گیْ جعفر بن حلاجیْ 8 ذوالحجّہ 317 ہجری دہ کعبہ شریف دہ قتل عام تھے بہیو دائے زِر جک مراؤ کھانْس دہ ست شل حجِیان گہ ستائیں شل طواف تھین جک گہ شامِلَس، آں اڑمے گیْ حجر اسود پلٹے بحرینِڑ ہری گیاؤ۔

علامہ قطب الدین رحمہ اللہ سہ رزنَن چہ ابو طاہر قرامطِیو تومو خار "حجر" دہ حج اےْ اجماع تھیونے کرِیا ایک عالی شان محل سنِیاؤس کھاں سے نُوم "دارالحجرہ" چھوراؤس۔ اخر پُھویئی مرض دہ مبتلا بوئے یِیْہ سے صُرَت پھیپلِس[505]۔

علامہ ابن خلدونؒ سہ لِکینَن: "ابوطاہری کعبہ شریف اےْ درپلٹے پھل تھاؤ، کعبہ شریف اےْ غولاف پُھسرہ پُھسرہ تھے تومیْ فوج دہ بگاؤ، حجر اسود پلٹے اکو سے ہرِیاؤ، مکّہ شریف اےْ جگو گوڑیْ گہ مال لُٹاؤ، روان بون دہ اعلان تھاؤ چہ ای کال حج سہ سے زائی دہ بُو[506]"

---

[505] اعلام الاعلام، ص:165، مرقات، جلد5، ص:320۔

کھاں وخ دہ ابو طاہر 38 کالو عمر دہ پُھوئی مرض گئ مُوں توْ سہ سے جانشین سبز ابن الحسن ائ حجر اسود مکّہ شریفڑ اٹے قریش ئڑ حاؤلہ تھاؤ[507]۔ 21 یا 22 کالو بُجَیش حجر اسود غیر موجُودُس۔ کوئے سہ آ گہ رزنَن چہ حجر اسودے واپسی کِریا 50000 دینار دونے پیشکش تھون دہ ابوطاہری انکار تھاؤ آخر دہ خلیفہ مطیع زُمنہ دہ حجراسود پتوڑ اٹے بیت اللہ دہ نصب تھیگہ، سہ سئ آ سے چاپیر روپوْ آنکڑا سنیے اُکھلیاؤس[508]۔

دوموگئ چوْٹ حجر اسود پھوٹون

قرامطی سردار ابوطاہرِجئ پتو413ء دہ ایک مُتوْ ملحد آلوْ کھاں سئ چُمرے گُرز گئ حجراسودِجئ چِے چوٹہ دے حجر اسودے مُکَھے کِھنگ پھوٹاؤس[509]۔

بیت اللہ دہ کَھسُکہ مخطوطائے ہشون

کَھس وخ دہ کعبہ شریف ائ گوش نائریونے کِریا کُڑہ شہید تھینَس، شہید تھیگہ کُڑو مجی ایک کُڑکِجئ پوٹّوْ وختے مخطوطہ ہشِلُس، کھاں سِجئ سریانی جِب دہ عبارت کیچٹِیلِس[510]۔ ایک یہُودی عالم لُکھے سئس ہتئ عبارت پڑریگہ، سہ سئ پڑیے آ ترجمہ تھاؤ:

"موْں مکّہ شریف ائ پروردگارنس۔ موں مکّہ اسہ وخ دہ سناسُن کھاں چھک تمام عالم تخلیق تھاس، زمین گہ اسمان سناس، دُنیے کِریا سُورئ گہ یُون سناس، مکّہ شریف ائ چاپیر حفاظت ائ کِریا ست مُلِیاک موقرڑ تھاس چہ دُشمن سہ مکّہ خراب نہ تھین آں قابض نہ بین"۔

ادِیؤ پتو ایک کُتبہ مقام ابراہیم دہ ہشِلُس آں چوموگوْ کُتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ نبوّت جئ دِبوْ کال مُچھو ہَشِلُس۔

حطیم

کعبہ شریف ائ ست دُبار تعمیرے وخ دہ قُریش قوم دئ حلال مالے کمی بِلئ، آ وجہ گئ کعبہ شریف ائ دچِھٹئ کِھگَڑ کعبہ شریف ائ ژِگیار شہ ہت کم تھیگہ، آ کم تھیگہ زیئڑ "حطیم" یا "حجر" تھینَن۔ کعبہ شریف ائ در مُچھو لھاتُس، مگر آ چوْٹ کعبہ شریف ائ در ڈَوْگریگہ، آ

---

506 تاریخ ابن خلدون۔

507 علی شبیر، تاریخ حجر اسود، ص: 50۔

508 سیر الملوک، نظام الملک طوسی۔

509 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد 1، ص: 551۔

510 ابن اسحاق، "سیرت رسول پاک ﷺ (، ترجمہ محمد اطہر نعیمی)، ص: 160؛ سیرت ابن اسحاق، تحقیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص: 131، 132۔

سے ایک مقصد آ گہ رزنَن چہ آ وجہ گئ صرف اسہ مُنوڑوْ کعبہ دہ اڑوْ بوجبانوْ کھاں سڑ متولیان سہ اجازت دین۔ "حطیم" دہ پھت بِلئ زیئے وجہ گئ کعبہ شریف اےْ گوش چرکٹوْ سنجِلوْ[511]۔
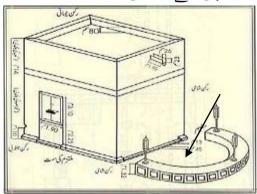
بیت اللہ دہ پیغمبرانو قبور

ایک حدیث دہ اِینوْ چہ بیت اللہ دہ مقام ابراہیمؑ، حجر اسود گہ زم زم اُخھرے سوسم دہ ایک کم شل انبیاء کرامو قبرِن آں رُکن یمانی کُٹ گہ حجر اسودے سوسَم دہ 70 انبیاء کرامو قبرِن۔ ہر اسہ نبی کھاں تومئ قومے نافرمانی جئ ہِی پھا بِلوْ، تومئ قومِجئ نِکھزِی مکّہ دہ آیی اللہ تعالیٰ اےْ عبادت تِھیسوْ ادِی بُجَیش چہ سہ اجدی وفات بِیسوْ۔ ایک حدیث دہ اِینو چہ حضرت ہُودؑ ،حضرت شعیبؑ، آں حضرت اسماعیلؑ اےْ قبری رکن یمانی گہ حجر اسودے سوسم دان[512]۔

عربو مجی ست دیزو اہمیت

علامہ ہمدانی کتاب "سبقیات" دہ رجیگان چہ اللہ تعالیٰ ایْ موسی علیہ السلام ئڑ شمبہ چھک عزت داؤ، عیسیٰ علیہ السلام ئڑ ایک شمبہ چھک عزت داؤ، داؤد علیہ السلام ئڑ دُوشمبہ چھک عزت داؤ، سلیمان علیہ السلام ئڑ سہ شمبہ چھک عزت داؤ، یعقوب علیہ السلام ئڑ چارشمبہ چھک عزت داؤ، آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ چھک عزت گئ سرفراز تھاؤ۔

جمعہ شریف

علامہ سہیلیؒ سہ لِکِینوْ چہ انصار مسلمانُجئ جمعہ شریف اےْنُوم آ وجہ گئ چھوریگاس چہ اسہ دیزہ سہ بُٹہ نمازے کِرِیا ٹول بِلاس کھاں سے کِرِیا سیٹوڑ اللہ تعالیٰ اےْ طرفِجئ رہبری گہ ہدایت

511 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:93۔

512 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد،1 ص: 495۔

بِلِس نیس توْ جاہلیتے زُمنہ دہ جمعہ شریف ائے نُوم "عروبہ" سُوْ کھاں سے معنی رحمتے دیسُن[513]۔
ابن عباسؓ سہ رزانوْ چہ چَلُکیْ عرب دہ عرب ائے جک سہ جمعہ شریف دیزے حضرت آدم علیہ السلام ائے وفات ائے دیزے شان گیْ اہتمام تھینَس[514]۔

جُمعہ نُومے تاریخ

بعض روایتو مجی آ گہ اِینیْ چہ کعب بن لوی اسہ تم مُچھنوْ مُشاسوْ کھاں سیْ "یوم عروبہ" نُوم بدل تھے "یوم جمعہ" چھوراؤس۔ مدینہ شریف ائے مسلمانو بُجَیش شاید آ موْش نہ اُچَھتُس حسن اتفاق گیْ سیٹا گہ اسہ دیزے نُوم جُمعہ چھوریگاس۔
ابوہریرہؓ جیْ روایتِن چہ سیٹا حضورﷺ جیْ کھوجیگہ آ دیزے نُوم جُمعہ کیہ بِلوْ ۔۔۔؟ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ: "آ سے کِرِیا چہ اسہ دیز تھوئے مالوْ آدم علیہ السلام ائے مُتٹیْ سُم جمع تِھجِلُس"[515]۔ (کھاں گیْ آدم علیہ السلام ائے پائدُخ بِلیْ)۔

پاشُمبہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سہ پاشُمبہ دیس کھوش تھینَس۔ غزوہ تبُوکَڑ گہ پاشُمبہ چھک تومہ صحابہ کرامو سِیں گیْ گِیاس[516]۔

دُوشُمبہ

ابن عباس رضی اللہ عنہ ایْ دُوشُمبہ دیزے اہمتے بارَد رزنی نیْ چہ دُوشُمبہ چھک نبی ﷺ پائدا بِلاس، دُوشمبہ چھک نبوّت ہَشِلِس، دُوشمبہ چھک حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ہجرت تھیگاس، دُوشمبہ چھک حضور صلی اللہ علیہ وسلم وفات بِلاس[517]۔

عربو مجیْ حُرمت ائے موزیْ

کَھس عربو مجیْ چار موزیْ حُرمتے کلِجنَس، اسہ موزی آئیس: خالی مَوس (ذیقعدہ)، بڑیْ عیت (ذی الحجّہ)، حسن حسین (محرم)، خودئی تعالیٰ ائے مَوس (رجب)[518]۔

---

513 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد 3، ص: 39۔
514 محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 1، ص: 111۔
515 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد 3، ص: 34۔
516 بخاری شریف، جلد 2، کتاب الجہاد والسیر، حدیث: 207۔
517 محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص: 113۔
518 صحیح بخاری، حدیث: 4662۔

آ چار موزوْ مجی عرب ائےْ جک سہ جنّگ نہ تھینَس، آ موزیْ حرام کلینَس۔ جنگ، دھاڑائے دون گہ لُٹونِجیْ رٹِجنَس، تومیْ کَھگرہ ڈب دہ دے پھتَینَس، آں کھاں وخ دہ حُرمتے موزیْ بڑِجنَس، ست دُبار جنّگ جگڑو کِریا ڈاکھوْ گڑینَس۔

بُتوڑ ہت نہ شیَون

زید بن حارثہؓ سہ بیان تِھینوْ چہ قُریش سہ طواف تھون دہ برکتے کِریا اساف گہ نائلہ بُتوڑ ہتیْ شیَینَس۔ آ بیئی بُتیْ تانبائے سنِیلاس۔ ایک چوْٹ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بیت اللہ شریف ائےْ طواف تھیگہ، موْں گہ ساتیْ سُس۔ کھاں وخ دہ موْں ایک بُتکے کِھگِجیْ لگِتُھس توْ موْں گہ بُتَڑ ہت شَیاس توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ ”آ سڑ ہت نہ شَیَے“۔ موْں ہیؤ دہ رجاس چہ موْس توْ آ سڑ ہت ضوروڑ شَیَوس توْ چکَم آ سے ردعمل جو بینوْ۔ موْں پھرِی ہت شیاس، توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: ” تُوْ (آ حرکتِجیْ) منع نہ تِھجِلوْ سوئے یا؟“۔

زید بن حارثہؓ سہ رزانو: ”اسہ ذاتے سگان کھاں سیْ نبیﷺ معزز تھاؤ آں سیٹوجیْ کتاب نازل تھاؤ! حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ کرہ گہ کھاں گہ بُتَڑ ہت نہ شییگان، ادِی بُجَیش چہ اللہ تعالیٰ ایْ سیٹو نبوّت گیْ سرفراز تھاؤ آں سیٹوجیْ قرآن نازل بِلوْ“۔

بُتَوجیْ کِرخ (نفرت) تھون

حضورﷺ سہ غیر اللہ تعالیٰ ائےْ نُومِجیْ ذبح تِھیلوْ ݜیزڑ ہت نہ شییہ سو۔ بُتجیْ نفرت تِھیسوْ، لات گہ عزّیٰ سگان رد تِھیسوْ۔ بحیریٰ راہبے روایت دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: ”موْڑ دُنیے دہ بُتُج لئی نفرت لات گہ عُزّی سے نیْ“۔

حضرت علیؓ گہ حضرت جعفرؓ ائےْ کفالت (39 میلاد)

سیرت ابن ہشام دہ رجیگا حضرت ابوطالب دُلِیاک دہ کمزورُس۔ آ وجہ گیْ ایک چوْٹ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومؤ پِچی حضرت عباس رضی اللہ عنہ ئڑ مشورہ دیگہ چہ پِچی حضرت ابوطالب ائےْ معاشی بوکیْ کم تھونے کِریا سہ سے پھیؤ کفالت تھونْ۔ آ گیْ بیئے حضرت ابوطالب دیْ گیئے، مشورہ تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت علیؓ آں حضرت عباس رضی اللہ عنہ ایْ حضرت جعفرؓ تومیْ کفالت دہ ہریاؤ۔ آتھ حضرت علیؓ کفالت گہ تربیت دہ حضورﷺ گہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ائےْ شفقت گہ مرحمت ائےْ نکھہ ݜرگن لیل بینَ۔ حضرت علیؓ پائدُخ حضورﷺ گہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ائےْ زہانْلِجیْ پوْش کال پتو بِلس۔

باب

01 نبوی جیْ 12 نبوی بُجَیش

بعثت ہادی برحق

حضورﷺ غار حرا دہ مجاہدہ، مراقبہ گہ ریاضت دہ مشغول بینَس۔ آ گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے بیؤ فیضان الہی قبول تھونے قابل بیؤ بوجاسوْ آں نبوّت ائے نکھہ گہ علامات ځرگن بون شیروع بِلاس[519]۔ حضورﷺ دِبوْ کال عمرڑ اُچِھتاس۔ وحی نزُولِجیْ مُچھو حضورﷺ سہ سُجہ گہ صالح ساچھہ پشنَس[520]۔ اسہ وختے مناسبت گیْ حضورﷺ سہ تومیْ عبادت ائے کِریا اکلِیار غورہ کلِینَس آں اخسر حرا بک دہ بیے عبادت تھینَس، چار پوْش دیزوجیْ پتو گوشٹھہ وزنَس۔ حضرت خدیجہ الکبریٰؓ سہ سیٹے کِریا پھِری دیزیْ چے چارو خرخ برابر تھیگیْ توْ حضورﷺ پھری عبادت ائے کِریا حرا بکڑ بوجنَس۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جیْ روایتِن چہ رسول اللہ جیْ وحی ابتدا رویائے صادقہ (سُج ساچھہ) جیْ شیروع بِلِن[521]۔ ادِیؤ پتو سیٹے بیو دہ عزلت گہ اکلیارے رغبت ویجِلیْ، آتھ لا لا دیزیْ رسول اللہ ﷺ غار حرا دہ عبادت تھینَس، پھری گوشٹھہ آیی خرخ بِری بوجنَس[522]

غار حرا (1 نبوی)

مکّہ مکرّمہ دہ جبل نورے کھوْڻ دہ ایک بَک کے نُوم ''غار حرا'' نوْ، ادِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیْ تَم مُچِھنیْ وحی نازل بِلِس۔ آ بک کھوْڻ دہ اڑو نانیْ بلکہ کھوْڻے لمون دہ خیمائے شِقل دانیْ۔ ہوریْ گز پٹیْ، دُو گز چکیریْ، چے جیْ چار گز بُجَیش ژِگیْ کیٹہ قدرتی شان گیْ چیکٹیْ شقل دہ ایکھتِلِیانیْ کھاں گیْ ایک قسم کے بک سنجِلِن۔ حضورﷺ سہ ادی عبادت گہ ریاضت

519 فتح الباری۔

520 صحیح بخاری، کتاب الوحی، حدیث:2؛ بخاری کتاب التفسیر حدیث:2076؛ مسلم:160۔

521 بخاری شریف، جلد1، کتاب الوحی، حدیث:3؛ بخاری شریف، جلد2، کتاب التفسیر، حدیث:2076، 2077۔

522 محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، (ترجمہ: سیّد محمد ابراہیم ندوی) جلد2، ص:58۔

تِھینَس۔ اجدئ وحی وتِھس آں حضورﷺ نبوّت اے منصبِجئ فائز بِلاس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بنوّت جئ چے کال مُچھوْ خلوت نشِینی اختِیار تھیگاس۔

سُجہ ساچھہ (رویائے صادقہ)

کھاں وخ دہ بنوّتے زُمنہ ایلِیؤ گیاؤ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئژ سُجہ گہ پاک ساچھہ آیون شیروع بِلہ۔ کھاں مُت چھکرے واقعات گہ حالات بینَس اسہ واقعات گہ حالات ساچھوْ دہ لیل بینَس[523]۔ ایک روایت دہ رزنَن رویائے صادقہ نبوّت اے جُزو بینَن۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رویائے صادقہ بنوّتے بہیو شہ موگوْ باگے رجیگاں۔ (تفصیل مُتتیِؤ)۔

جبل نور

غار حرا

نزُول وحی

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اے عمر مُبارک دِبوْ کالُس، سیٹوجئ وحی نزُول شیروع بِلئ۔ غار حرا دہ تم مُچَھو نازل بِلئ وحی "اقرا باسم ربک الزی خلق" کِس۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام ۺرگن بوئے حضورﷺ سے ملاقات تھاؤ۔ تم مُچھنئ وحی رمضان اے موز نازِل بِلِس۔ مگر کھاں آیت نازِل بِلِس آ سِجئ اختلافُن۔ کوئے علماء سہ رزنَن سورۃ فاتحہ نازِل بِلِس آں "اقرا" لفظ ساتئ حُکمے شان گئ آلُن، کوئے علماء سہ رزنَن سورۃ العلق نازِل بِلِس[524]۔

ابن حجر عسقلانیؒ سہ فتح الباری دہ لِکِینوْ[525]: جبرائیل علیہ السلام ایْ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم ئژ رجاؤ: ''اقرأ''۔ "پڑِیئے" حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: "موْں پڑییامک نانُس"۔ کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اجی کھری چے چوْٹ اج آ رجیگہ توْ جبرائیل علیہ

[523] بخاری شریف، حدیث:2076۔

[524] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:افضل مغل)، جلد1،ص:37؛ تاریخ طبری، (ترجمہ:ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول،ص:58۔

[525] حافظ شہاب الدین ابن حجر عسقلانی، فتح الباری، جلد1،ص:23، 24۔

السلام ایْ رجیگہ: "اقرأ باسمِ ربک" (پڑیئے تومؐ خودے نُوم گیْ) یعنی وو نبی صلی اللہ علیہ وسلم! څھوْس تومیْ قوت گہ معرفت گیْ نیں، تومؐ خودے دِیلیْ قوت گہ سہ سے اعانت گیْ پِڑیا، سہ سیْ کھاں ولِجیْ پائدا تھاؤن، سیْس څھوْڑ پڑیون سِچھرِیؤ آں آ څرگَن ہِی چہ حضور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم ادو اُمّی نُوْ چہ سیْس جیئے پڑیونِجیْ نیں بلکہ خالق کائناتے کاتھ چہ سہ سے شانے لائقِن پڑیاؤن، اج اسدآتھ پِڑیو، حضور ﷺ اےْ اُمّی بون گہ ایک معجزہ نُوْ[526]۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام جیْ آ آیات شُٹُونِجیْ پتو نبی علیہ السلام ایْ اللہ جل شانہٗ اےْ مقدس بارگاہ اےْ پیغام قبول تھیگہ، آں جوک گہ جبرائیل علیہ السلام ولے وَتُھس، اسہ گہ زَو تھیگہ۔

کھاں وخ دہ حضورﷺ گہ حضرت جبرائیلؑ اےْ موْش کال بڑتھہ، حضورﷺ تومؐ گوشٹھہ روان بِلہ، پوْن دہ کھاں گہ بٹ یا مُٹھوْ اِیسُوْ، اسَس حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ سلام تِھیسوْ[527] ادیْ بُجَیش چہ کرہ تومؐ گوڑہ داخل بِلہ توْ سیٹوڑ یقین بِلوْ جو لئی بڑیْ کامیابی گہ عظمت گیْ مشرف گہ سرفراز بِلان۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا دیْ اُچھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: "خدیجہ! موْس جوْک گہ تومہ ساچھہ تُوْڑ رزمسَس، اش اسہ ساچھے اظہار بِلِن آں اللہ تعالیٰ ایْ جبرائیل علیہ السلام مودیْ چیٹِیاؤن"۔

تے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت جبرائیلؑ جیْ اسہ ملاقات دہ جوک گہ شُٹِلاس یا پشیگاس، بُٹوْ جوْ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ئڑ رجیگہ۔ آ شُٹِی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا او رجیگیْ: "څھوْڑ زیرے گہ بشارت بون تھہ چہ اللہ تعالیٰ ایْ څھوْ سے لئی بڑیْ مِشٹِیارے معاملہ تھاؤن، مُتیْ آ چہ اللہ تبارک و تعالیٰ اےْ طرفِجیْ جوک گہ حکم نازل بِلوْ توْ موْس تومؐ سُونْچھوْ ہِیؤ گیْ قبول تُھوْس چہ څھوْ برحق گہ صادق رسُول نَت"۔

اُمُّ المؤمنِین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سہ بیان تِھینیْ: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسہ وحی گیْ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا دیْ آ حال دہ اُچَھتہ چہ سیٹوجیْ (حضورﷺ) کوبیْ شَتِس، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ: "موْجیْ پوْچوْ پھل تِھیا" گوڑے جگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیْ پوْچوْ ویگہ، اچا بیش چہ نبی علیہ السلام اےْ بِیل بڑتھیْ۔ تے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ئڑ بُٹیْ واقعہ شُٹڑیگہ آں رجیگہ: "چیئے موْں سے

---

[526] حافظ شہاب الدین ابن حجر عسقلانی، فتح الباری، جلد 1، ص: 23، 24۔

[527] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 1، ص: 48۔

جو بُوا؟ موْڑ تومیْ جانے یَرَانیْ"۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا او رجیگیْ: "کرہ گہ نیں، څھوْڑ آ زیرے مبارک بون تھہ، اللہ تعالیٰ سہ څھوْ کرہ گہ رِسوا نہ تھوا، خودئی گواہ نُوْ چہ څھوْس صلہ رحمی تھینَت، سُونْچھوْ موْش رَزنَت، کمزورو بوکیْ ہُوڻ تھینَت، نِمگیڑے جگوڑ مال دینَت، مداچِھیؤ مِشٹیْ مدچِھیار تھینَت آں حقے ٹلنَت"۔

کھاں حدیث دہ بِجَوئے کوبیْ شَچَون گہ جانے بِیلَے روایت اِینیْ اسہ سے بارَد علامہ یحییٰ بن شرف نوویؒ سہ تومیْ شرح مسلم دہ لِکِینوْ:

"قاضی عیاض مالکی رجاؤ چہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اےْ بِیلے وجہ آ ناسیْ چہ سیٹوڑ وحی الہیٰ بون مجی جوْ شکس بل کہ آ بِیلِس چہ آ عظیم بوکیْ قبول تھون دہ جوْ کمی نہ پھت بِی یا وحی الہیٰ تقاضائے کماحقہ پُورہ نہ تھوبان"۔

اج دآتھ آ حدیث دہ آ گہ ہنیْ چہ: "حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا او، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکو سے ورقہ بن نوفل (پِچِے پُچ) دیْ ہریگیْ کھاں ایک بڑوْ عیسائی عالمُس۔ ورقہ بن نوفل ایْ تمام موْڑیْ شُٹِی رجاؤ "آ اسہ مُلیاکُن کھانْس موسیٰ علیہ السلام ئڑ وحی ولِیسُوْ[528]"۔

ایک موْش آ گہ رزنَن ورقہ بن نوفل اےْ گوڑ مُچھو بوجونے ایک حکمت آ گہ اسِلیْ چہ جک آ خبر بین کھاں منُوڑیْ تم مُچھو نبی علیہ السلام اےْ تصدیق تھاؤ سہ ایک عیسائی عالمُس[529]۔

شیطان گہ پیریانُجیْ موْش کال چَپ تھون

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ بعثت اےْ وخ ایلیون دہ شیطانی گہ پیرِیان آسمان اےْ خبرہ گہ موْش کال شُٹونِجیْ رٹِجلہ۔ مُلیاک سہ آسمان اےْ تارو شوغلوگیْ بیٹوجیْ دینَس۔ بیٹا لچھیگہ جوْ نہ جوْ نوں موْش یا بڑیْ واقعہ بونے وخ آلُن[530]۔

ورقہ بن نوفل بن اسد

کھاں وخہ دہ غار حرا دہ رسول اللہ گہ حضرت جبرائیل علیہ السلام اےْ تم مُچِھنی ملاقات بِلِیْ، آسہ واقعات گہ موْش کال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ئڑ رجیگہ۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےْ ایک پِچے پُچُس کھاں سے نُوم ورقہ بن نوفل بن اسد

---

528 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:99۔

529 صحیح ابن حبان، جلد1، ص:201۔

530 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 1، ص: 758۔

بن عبدالعزی سوْ، سہ جاہلیت ائےْ زُمنہ دہ تورات گہ انجِیل ائےْ لو بڑوْ عالِمُس، آں انجِیل ائےْ کتاب عبرانی زبان دہ لِکِیسوْ۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا او حضورﷺ ہرِی سہ سیْدی گیئی[531]۔
حضورﷺ سہ رزانَن چہ سہ سیْ موجیْ بُٹیْ جو لگِتھیْ کھوجاؤ آں موں بُٹیْ جو سہ سڑ رجاس۔ سہ سیْ رجاؤ چہ آسہ روح القدسن کھاں موسیٰؑ بن عمران جیْ نازل بِلاس۔ افسوس موْں اسہ وخ بُجَیش جودوْ بوم بیْل توْ۔ سیٹوجیْ گہ اللہ تعالیٰ ایْ آئِے سعادت گہ رسالت نازل تھاؤس کھاں ݜھوْجیْ نازل بِلِن، آں کوئِے گہ مبعوث بِلوْ توْ جک ہمشہ سہ سے دُشمنان بِلان[532]۔
ادِیؤ پتو اپوْ مُداجیْ ورقہ بن نوفل وفات بِلوْ۔ ورقہ بن نوفل پوڻہ ادیان دہ حقِے پودیْ جاسوْ۔ سہ سے مرگ ایمانِجیْ بِلُس۔ آ گیْ کچا علماء کرام سہ رزنَن سہ صحابی سوْ، کچاک سہ رزنَن صحابی ناسوْ، مگر سہ سے مومن گہ جنتی بونجیْ جیئِے گہ اختلاف نِش۔
ورقہ بن نوفل ایْ دین ائےْ کھوجن دہ انجیل ائےْ تعلیم حاصل تھاؤس، لنڈہیری دہ نصرانی مذہب اختِیار تھاؤ، عربی گہ عبرانی زبان ائےْ بڑو ماہرُس۔
ایک روایت آ گہ ہنیْ چہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا او، حضرت ابوبکر صدیقؓ تڑ رجیگیْ چہ سیْس حضورﷺ ورقہ بن نوفل ائےْ گوشٹھہ ہَرَن آں تمام قصہ نوفل تڑ تھین[533]۔
اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جیْ روایتِن، سہ سو رجیگیْ: "تم مُچِھنٹیْ وحی کھاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیْ نازل بون شیروع بِلیْ اسہ سُجہ گہ پاک ساچھاس کھاں حضورﷺ سہ نِیڑے حالت دہ پشنَس۔ کرہ گہ ساچھوْ پشنَس توْ اسہ ساچھوْ دزوکو چِلِے شِرِیا خرگن بِیسوْ۔ پھرِی نبی علیہ السلام ایْ اکلِیار (تنہائی) کھوش تھیگہ آں غار حرا دہ تومیْ عبادت تھینَس۔ گوشٹھہ آیونِجیْ مُچھوْ سیْس غار حرا دہ تحنث تھینَس۔ تحنثِے مراد آئِے نیْ چہ لِے راتیْ غار حرا دہ بیرِے عبادت تھینَس آں آ سے کِرِیا اکو سے ساتیْ خرچ برنَس۔ اسدِیؤ پتو پھرِی حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا دیْ مرک بوئِے وزنَس، آں اجداتھ پھرِی خرچ برِی بوجنَس۔ حتیٰ چہ غار حرا دہ سیٹودیْ جبرائیل علیہ السلام وتھوْ"۔

---

[531] محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:58۔

[532] محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، (ترجمہ: سیّد محمد ابراہیم ندوی) جلد 2، ص:58؛ مسلم شریف، جلد 1، کتاب الایمان، حدیث:311۔

[533] علامہ سید احمد بن زینی دحلان، "السیرۃ النبویّۃ"، ترجمہ علامہ ذوالفقار علی (2014)، جلد 1، ص:41۔

اہل کِتابو سیونڑ

الذین آ تینھم الکِتاب یعرِفُونهٗ کما یعرِفُون ابناءَ اھُمؕ و انّ فریقًا منھُم لیکتُن مُون الحقً و ھُم یعلمُون
ترجمہ: "اسہ اہل کِتاب کھائیٹوڑ اسا کِتاب دیس، سیْس (نبی آخرالزمان) سِینْنَن کاتھ چہ تومہ پھیئے سِینْنَن، بے شک بیٹو مجی ایک ٹولے سہ یقیناً حق چَپ تِھینیْ، حالانکہ سیْس لچھینَن"۔
"ا و لم یکن لّھُم ایةً ان یّعلمهٗ عُلمٰؤُا بنی اسرائیل"۔ ترجمہ: (سیٹے کِریا) آ ایک نکھوْ پُوروْ نانوْ چہ بنی اسرائیل علماء سہ اسہ (قرآن یا صاحب قرآن) سِینْنَن" (الاعراف528/2)

یہودی عالم کے تصدیق

حضرت کلبیؒ گی ابو صالحؒ سہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ جیْ روایت تھینَن چہ مکّہ شریف ائے قُریشجیْ نضر بن حارث گہ عقبہ بن ابی معیط مدینہ شریف ائے یہُودِیانودیْ چیٹِیگہ چہ سیْس محمد صلی اللہ علیہ وسلم ائے بارَد کھوجن تپوس تھین۔ بیْہ مدین دہ اُچھی یہُودِیان عالموڑ رجیگہ اسوڑ ایک معاملاک پیخُن، اسو مجی ایک مُشاک یتیم گہ حقیر بونے باوجود لو بڑوْ دعویٰ تِھینوْ آں رزانوْ چہ موْں خودے رسُول نُس۔ یہُودِیانُجیْ رجیگہ: "اسوڑ سہ سے اوصاف بیان تِھیا"۔
بیٹا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے لیل ہَنَک اوصاف بیان تھیگہ۔ یہُودِیانُجیْ کھوجیگہ: "کھاں جک سہ سیٹے اتباع تھینَن؟"۔ بیٹا رجیگہ: "ادنیٰ ہا جک سہ سیْسے اتباع تھینَن"۔
آ جواب شُٹِی یہُودِیانوْ پیشوا کِھشِیٹ بوئے ہزلوْ، آں رجاؤ "آ اج اسہ نبی نوْ کھاں سے وصف اسے کتابو مجی موجُودن، چہ سہ سے تومیْ قوم سہ کٹے تُھوٗ آں مُتہ بُٹہ جگوجیْ بسکیْ بِلوش بُوٗ[534]"۔

دیانؔل (کاہن) کے رزنی

حضرت ابو حازمؓ سہ روایت تِینوْ چہ ایک دیانؔل (کاہن) مکّہ دہ آلوْ، سہ سیْ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت عبدالمُطّلِب ائے کِھن دہ پَشِی رجاؤ: "وو قُریش! آ بال مَرَے پیر تِھیا، بیْس ٹھِے مالوٗ دادے پوْں رد تھے پھتَوٗ آں ٹھے مزاحمت بے نتیجہ پھت بُوٗ[535]"۔

تورات دہ ذِکر

حضرت وہب بن منبہ جیْ روایتِن،سیٹا رجیگہ چہ کرہ اللہ تعالیٰ ایْ حضرت موسیٰ علیہ السلام، کلامے کِریا تومؤ ایلہ لُکھاؤ توْ حضرت موسیٰ علیہ السلام ایْ عرض تھاؤ: "یا اللہ! موْس تورات دہ

---

534 امام جلال الدین سیوطی،الخصائص ُالکبریٰ،(ترجمہ:مولاناعبدالاحد قادری)، جلد1،ص:40۔
535 امام جلال الدین سیوطی،الخصائص ُالکبریٰ،(ترجمہ:مولاناعبدالاحد قادری)، جلد1،ص:168۔

ادَئی قوم اےْ ذِکر پشمَس کھاں ”خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِ جَتْ لِلنَّاسِ“ رزجِلِن، اسہ اُمت سہ مِشٹِیارے (نیکی) حُکُم دُوٗ آں کھچٹِیارِجیْ (بدی) رٹُوٗ آں اللہ تعالیٰ جیْ ایمان چھورُوٗ، اسہ اُمت مِی اُمت سنہ“۔ اللہ تعالیٰ ایْ جواب داؤ: ”اسہ اُمت توْ احمد مجتبیٰ اےْ اُمتِن“[536]۔

تورات دہ موسیٰ علیہ السلام اےْ پیشنگوئی کھاںٔس دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ معبوث بونے خرگن الفاظ دہ دلالت ہشِینیْ تورات اےْ پوْشموگیْ کِتاب، کتاب استثنا، باب 18، آیت 17، 18 دہ موسیٰ علیہ السلام سہ رزانوْ: ”آں اللہ تعالیٰ ایْ موْڑ رجاؤ! چہ سیْس جوْ رزنَن، صحیح رزنَن موْس بیٹْے کِرِیا سیٹْے ژاروْ مجی تھوئے شِرِیا ایک نبی پائدا تھوٗس آں تومُوْ کلام سہ سے جِبجیْ روان تھوٗس، موں جوک گہ حُکم تھاس توْ سیْس اج اسہ تھوٗ“[537]۔

حضرت داؤد علیہ السلام اےْ قصہ دہ

حضرت وہب بن منبہؓ سہ حضرت داؤد علیہ السلام اےْ قصہ دہ بیان تِھینوْ چہ اللہ تعالیٰ ایْ داؤد علیہ السلام ئڑ وحی چیٹِی رجاؤ چہ تُوْجیْ پتو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھاں سے نُوم احمدﷺ گہ محمدﷺ بَوٗ، سہ نبی صادِقَن۔ موْس سہ سِجیْ کرہ گہ غضب نہ بَوٗس آں نیں سیْس می اکٹِیار (نافرمانی) تُھویِی آں موْں تومیْ معصیت تھونِجیْ مُچَھو سیٹْے مُچِھنہ پِتِنہ گُنائے بشگوٗس، موْس اسہ اُمتَڑ اچا لو دوٗس کچا موْں انبیاء کراموڑ داسُن۔ موْس اسہ اُمتِجیْ اسہ جوْ فرض تھوٗس کھاں انبیاء کرام گہ مرسلِینُجیْ موْں فرض تھاسُن، آں اسہ اُمت اخرت چھک ادئی حال دہ آیُوٗ چہ سیٹْے نُور، انبیاء کرام علیہم السلام او نُورے شِرِیا بَوٗ، آ تے چہ موْں سہ سِجیْ فرض تھاسُن چہ سیْس تمام نمازو کِرِیا ادوس تھین کاتھ چہ موں سیٹْوجیْ مُچھو انبیاء کرامُجیْ فرض تھاسُس، آں موں سیٹْوڑ جنابتے غُسلے حُکم تھوٗس کاتھ چہ سیٹْوجیْ مُچھو انبیاء کرام علیہم السلام اوڑ حُکم داسُن“[538]۔

یہُودی عالمو تصدیق

”سیرت ابن اسحاق“ دہ یہُودی عُلمو بشارتے حوالہ گیْ لِکیِلِن چہ: ”احبار (یہُودی عُلماء) گہ رہبانودیْ (عیسائی درویشو) کتابیْ بینَس۔ آںحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اےْ بعثتِجیْ مُچھو صرف آ اہل علمَس۔ بیٹْے علمے ذریعہ اسہ کِتابِیْس کھائیٹُوْ مجی آںحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اےْ

---

536 امام جلال الدین سیوطی، الخصائص الکُبریٰ، (ترجمہ: مولانا عبد الاحد قادری)، جلد 2، ص:431۔

537 ابو نعیم احمد بن عبد اللہ مہرانی اصفہانی، دلائل النبوّت، ترجمہ: محمد طیّب نقشبندی، ص:73۔

538 امام جلال الدین سیوطی، الخصائص الکُبریٰ، (ترجمہ: مولانا عبد الاحد قادری)، جلد 2، ص:432؛ بیہقی۔

صفات، سیٹے نُوم، سرزمین عرب دہ بیٹے نبوّت ائے زُمنہ لِکِیلُس۔ آں بیٹے انبیوجیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے بارَد بیٹوجیٔ آ عہد ہریگاس چہ بیٔس حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے اتباع تُھویی۔ سیٔس حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے طفیل بت پرست مُشرکینوجیٔ مقابلہ دہ فتح گہ نصرتے دُعائے لُکَھینَس، آں بیٹوڑ آ خبر اُچَھینَس چہ "احمد" نُومے ایک نبی دین ابراہیم جیٔ مبعوث بونُن کھاں سے ذِکر بیٹے انبیاء کرامو کتابوڑ ہشِینو[539]"

انجیل (برنا باس) دہ ذِکر

"شاگڑدوجیٔ جواب دہ رجیگہ وو معلّم! اسہ منُوزؤ کوئے بوٗ، کھاں سے نِسبت دہ تُس آ موژِیٔ تِھینوئے آں کھاں دُنیے دہ لئی جِنیٔ خرگَن بَو (آیَو)؟ یسوع ایٔ خوشلتِیاگیٔ جواب داؤ۔ بے شک سہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُن[540]"۔

یسُوع ایٔ جواب داؤ: "پھت بِلُس مؤں، تؤ مؤں دُنیے دہ خودے رسول ائے کِریا پؤں سنون آلؤنُس، کھاںٔس دُنیے کِریا نجات اٹَو، مگر خبردار، خھوجیٔ چھل نہ بِی، تے چہ لا چوٹِیر نبی گہ آیِیٔ کھاںٔس می کلام برُویی آں می انجِیل ناپاک تُھویی[541]"۔

"مؤس خھوڑ سُونٔچھیٔ رزمَس اگر موسیٰ علیہ السلام ائے کِتابِجیٔ سُونٔچِھیار (سچائی) نہ نِشَیگہ بیٔل تؤ خودیس داؤد علیہ السلام اسے مالؤڑ دُوموگیٔ کتاب نہ دی بیٔل تے چہ خُداوند اسے خودَئی غیر متبدلُن، آں تمام منُوزؤڑ ایک پیغام دِیؤ آلُن، کرہ خودے رسول آیَو تؤ سہ بُٹؤ جؤ پاک تھون آیَو کھاں بدکارُجیٔ می کتاب ناپاک تھیگان[542]"۔

"خُداوند خُدا! کھاںٔس تومؤ فضل گیٔ تومیٔ قوم بنی اسرائیل نژ تمام ضورڑی خِیزِیٔ عطا تِھینؤ، زمینے تمام تابِینو خیال تھہ، کھائیٹوڑ تھو اسہ نبی معرفت گیٔ برکت دونے لوظ تھائینوئے، دُنیے جیٔ رحم تھہ آں تومؤ رسُول جِنیٔ چَینٹ تؤ ابلیس، تھوئے دُشمنے مِلک (سلطنت) بڑیجیئے"۔ آ رزِی یسوع ایٔ چے چؤٹ رجاؤ: "اجدا بون تھہ، خداوند عظیم و رحیم!"۔

---

539 سیرت ابن اسحاق، ترجمہ: نور الٰہی، باب 11، ص: 100۔

540 حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف، سیرت انسائیکلو پیڈیا، جلد 2، ص: 520۔

541 حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف، سیرت انسائیکلو پیڈیا، جلد 2، ص: 522۔

542 حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف، سیرت انسائیکلو پیڈیا، جلد 2، ص: 525۔

حضرت مسیح دُعا اپیْ لئی کم شہ شل کال پتو سرزمین حجاز دہ قبول بِلیْ، حضورﷺ تومیْ شان، جلال گہ عظمت گیْ مکّہ مکرّمہ دہ جلوہ افروز بِلہ[543]۔

نبوّت ائے نکھوْ (علامت)

امام حاکمؒ سہ المستدرک دہ وہب بن منبہؒ جیْ نقل تھینَن، آں رزنَن اللہ تعالیٰ ایْ کچاک گہ انبیاء کرام مبعوث تھاؤن سیٹے دچھٹوْ ہت دہ نبوّت ائے علاماتِس مگر اسے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ائے نبوّت ائے علامت دُو پھجوْ مجاسیْ[544]۔

امام بُخاریؒ سہ صحیح بُخاری دہ رَزنَن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے پھجوئے مُبارکو سوسم دہ نبوّت ائے مہرِس۔ صحیح مُسلم دہ آ نیْ چہ کھبوتوْ پھجَے انٹھیئے ایلہ خِھیرے ولِجیْ مہرِس۔

عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ: كَانَ وَاسِعَ الظَّهْرِ، بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ

"حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سہ بیان تِھینیْ چہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ائے کِھس مبارک چکیرِس، آں بیئے پھجوئے مبارکو سوسم دہ مہرِ نبوّت شَئِیلِس[545]"۔ آ حدیث ابن عساکرؒ سہ "تاریخ مدینہ گہ دمشق" آں بیہقیؒ سہ "دلائل النبوّۃ" دہ نقل تھینَن۔

علماء گہ محققِینوْ مجی نبوّت ائے مہرے بارَد دُو رئی نیْ۔ ایک رئی آ نیْ چہ نبوّت ائے مہر پائدُخِجیْ مُچھو آ نکھوْ (علامت) اَسِلوْ، تے چہ بنی اسرائیل علموڑ تومیْ کِتَابو چِل دہ آ نکھوْ لیلُس۔ دُوموگیْ رئی آئے نیْ چہ مہرے نکھوْ شق صدرے واقعہ دہ شَتُن مگر آؤلے رئی بسکیْ صحیح گٹِجَانیْ، آ گہ رزنَن چہ شق صدرے وخ دہ شَئِیلیْ مہر اول مہرے تصدیقِن[546]۔

بٹِی گہ مُٹھو سلام

امام بیہقیؒ سہ علا جاریہ ثقفی طریقہ گیْ اہل علمِجیْ نقل تِھینوْ چہ کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے بعثت بِلیْ آں بنوّتے باگوْ ہشِلوْ اسہ وخ دہ حضورﷺ کھاں گہ بٹ یا مُٹھے کِھگِجیْ لگِتھہ توْ اَسَس سلام رزنَس "السلام علیک یا رسول اللہ" (وو خودے رسول تُجیْ سلام!)۔

---

[543] سیرت انسائیکلو پیڈیا، حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف، جلد 2، ص:528۔

[544] المواہب اللدنیہ، جلد 1، ص:104۔

[545] ابن عساکر، تاریخ مدینہ ودمشق، جلد 3، ص:362؛ بیہقی، دلائل النبوۃ، جلد 1، ص:304؛ جامع ترمذی، جلد 3، کتاب المناقب، حدیث:3553، 3269؛ مسلم شریف، جلد 1، کتاب الطہارت، حدیث:321۔

[546] سکندر نقشبندی، سیرت رسول اعظم ﷺ ۔

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بِمَكَّةَ، فَخَرَجْنَا فِي بَعْضِ نَوَاحِيْهَا، فَمَا اسْتَقْبَلَهُ جَبَلٌ وَلَا شَجَرٌ إِلَّا وَهُوَ يَقُوْلُ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ.

ترجمہ: ''حضرت علیؓ ابن ابی طالب جی مروی نئ چہ موں مکّہ دہ نبی اکرمﷺ سے ساتیٔ سُس۔ بیہ مکّہ دہ یاتَس توْ کھاں کھوْنٹ گہ مُٹھوْ حضورﷺ مُچھو اِیسوْ توْ سیْس عرض تِھیسوْ[547]۔ ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ۔''

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالْحَاكِمُ، وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هَذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الإِسْنَادِ.

آ حدیث امام ترمذیؒ، دارمیؒ گہ امام حاکمؒ ای روایت تھیگان۔ امام ترمذیؒ سہ آ حدیث حسن کلِینوْ مگر حاکمؒ سہ رزانوْ آ حدیث صحیح الاسنادِن۔

مُلِیاکو ملگرتِیا (رفاقت)

امام احمد عامر شعبیؒ سہ بیان تِھینوْ چہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم دِبوْ کالو عمر دہ نبوّت گیٔ سرفراز بِلاس۔ چِے کال بُجَیش حضرت اسرافیل علیہ السلام، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ رفیق خاص موقرژَس۔ چِے کالوجیْ پتو حضرت جبرائیل علیہ السلام، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ رفاقت دہ مامور بِلاس۔ بِی کالو وخ دہ حضورﷺ جیْ قرآن پاک نازل بِلُس۔ چوبِیو گہ چِے کالو عمر دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ دُنیِے جیْ سفر تھیگاس[548]۔

بعثت اےْ وخ دہ عُمر مبارک

بعثت اےْ وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ عمر مبارک کچاکُس؟ آ سِجیْ اخسر علماء گہ سیرت نگار سہ رزنَن اسہ وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ عمر مبارک دِبوْ کالُس۔ ابن جریرؒ سہ ابن عباس رضی اللہ عنہ اےْ حوالہ گیْ روایت تِھینوْ چہ بعثت اےْ وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ عُمر مبارک دِبوْ گہ چِے کالُس[549]۔

وحی ابتدا دہ شق قلب

ابو نعیمؒ سہ روایت تِھینوْ چہ حضرت جبرائیل علیہ السلام گہ حضرت میکائیل علیہ السلام ایْ

---

[547] ترمذی، سنن؛ کتاب المناقب، باب:6، جلد:5، ص:593، نمبر:3626؛ الدارمی، السنان، باب 4، جلد 1، ص:31، نمبر:21؛ الحاکم، المستدرک، جلد 2، ص: 677، نمبر:4238؛ الجرجانی، تاریخ گورگان، جلد 1، ص:329۔

[548] ابن کثیر ''تاریخ ابن کثیر'' (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2، ص: 39۔

[549] ابن کثیر ''تاریخ ابن کثیر'' (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 1، ص:37۔

نبی علیہ السلام اۓ ہیؤ مُبارک ځِرَے، دِجرِی، سِیٖں، رجیگہ: ''اقرء باسم ربک'' (اخر بُجَیش)۔
ابوداؤد سلیمان بن جارود بصریؒ، طیالسی، حارث بن محمد بن ابی اسامہؒ سگہ تومیْ مسندو مجی آ موقع دہ شق صدرے بارَد روایت تھینَن۔ رزنَن چہ شق صدر دہ حکمت آئے سیْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ طرفڑ کھاں گہ وحی وزے اسہ کُروْ ہیؤ گہ سُجِیارے (طہارتے) نہایت کامل گہ اُتھلوْ درجہ دہ حاصل بی[550]۔ روایتو مجیْ آ گہ ہنیْ چہ شق صدرے اول واقع اسہ وخ دہ بِلوْ کرہ حضورﷺ حضرت حلیمہ سعدیہؓ اۓ رچھال داس[551]۔

وحی تعریف

- لغوی معنی: الْإِعْلَام فِي خَفَاء'۔ (چَپ موڑے خبر دون)۔
- اصطلاحی معنی: هُوَ كَلَام الله الْمنزل على نَبِي من أنبيائه وَالرَّسُول۔

وحی اسہ کلامڑ رزنَن کھاں اللہ تعالیٰ سہ تومہ نبیانوجیْ نازل تِھینُوْ۔ ابن الانباریؒ سہ وحی تعریف دہ رزانوْ چہ ''وحی'' آئے سڑ تھینَن چہ مُلِیاک سہ آ کلام جگوجیْ نِٹِی (چپ تھے) چھورِینوْ آں وحی صرف نبی یا نبِیانو سے مخصوصِن۔

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۚ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ

''آں اج دآتھ اسا ہر نبی کِرِیا انسانیْ گہ پیرِیانو مجی شیطانیْ دُشمن سنیس کھانٗس ایک مُتے ہیؤ دہ غوڑ موڑیْ (وسوسہ) دھوکا دونے کِرِیا وِینَن، آں اگر څھے ربّ (سہ سیٹو جبراً رٹون) لُکھاؤ بیْل توْ سیْس ادا نہ تھوبان بیْل، تے څھوْس (گہ) سیٹو پھِتِیا کھانٗس جوک گہ بہتان ښَیِینَن (اسہ گہ)''۔

ابو اسحاقؒ سہ وحی لغوی معنی چپ دہ خبر دونے پشِینوْ، آ وجہ گیْ الہامڑ وحی گہ رزنَن۔
پیغمبرو سے کھاں چپ طریقہ گیْ کلام بِلوْ اسہ سے بارَد ارشاد بِلوْ:

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ

''آں ہر بشرے آ مجال نانیْ چہ اللہ تعالیٰ سے سیْس مخامُخ (براہ راست) موْش کال تھی مگر آ چہ وحی ذریعہ گیْ (کوئی نبوّت گیْ سرفراز تھی) یا پڑداجیْ پتنِیؤ (موْش تھی کاتھ موسیٰ علیہ السلام

550 المواہب اللدنیہ، جلد اول، ص:133۔

551 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، ''سیرت حلبیہ''، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد1، ص:296۔

سے کوہ طور دہ تھاؤ) یا کوئی مُلیاک فرستادہ سنے چیٹرے آں سیٔس، سہ سے اِذِن گیٔ کھاں اللہ سہ لُکِھی، بے شک سہ لئی بڑیٔ مرتبہ گہ حِکمتے خوائُن"۔

<u>وحی قِسم</u>: علماء گہ فُقہاس وحی دُو قِسمو رزنَن۔ علمی اصطلاح دہ ایک قِسمَڑ "وحی متلو" آں مُتیٔ قِسمَڑ "وحی غیر متلو" تھینَن۔

<u>وحی متلو</u>: اسہ الہی کلام کھاں قرآن پاکے آیاتو الفاظ گہ معنی بیئے اللہ تعالیٰ ائے طرفِجاس، آں کھاں قرآن دہ ہمشائے کرِیا محفوظ رچھجِلان، چہ سیٹے ایک حرف یا ٹِکوئی نیں بدل تِھجِلِن، نیں بدل تِھجبانیٔ، نیں بدل تِھجُوٗ۔ علماء گہ فقہا سہ اصطلاحاً وحی آ قِسمَڑ "وحی متلو" تھینَن، یعنی اسہ وحی کھاں سے تلاوت تِھجانیٔ۔

<u>وحی غیر متلو</u>: دُوموگیٔ قسم اسہ وحی نیٔ کھاں قرآن شریف ائے جُز نانیٔ، مگر اسہ سے ذریعہ گیٔ اللہ تعالیٰ ایٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ لا احکام چیٹِیاؤن، وحی آ قِسمِڑ "وحی غیر متلو" رزنَن۔ یعنی اسہ وحی کھاں سے تلاوت نہ تِھجانیٔ۔ "وحی غیر متلو" صحیح احادیثو شِقل دہ موجود گہ محفوظِن آں آئیٹے مضامینو تعبیرے کرِیا الفاظو اُچنی (انتخاب) نبی علیہ السلام ایٔ اکے تھیگان۔ ادَئی وحی کھاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ معانی گہ مضمونے شِقل دہ القا ہِی آں سہ سے معنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ صحابہ کرام مُچھو کرہ تومہ الفاظوگیٔ، کرہ تومہ افعال گیٔ آں کرہ بیئے گیٔ بِیان تھیگہ[552]۔

اللہ تعالیٰ ائے ارشادُن: وَمَايَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ٥ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى (النجم:3،4)

"آں نیں ځھوٗس (پیغمبر سہ) تومیٔ نفسانی اِلہا گیٔ موڑیٔ سنینَت، یٹے (پیغمبرے) ارشاد کُلِی وحی نیٔ کھاں سِجیٔ چیٹِجانیٔ"۔

"اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَايُوْحٰى اِلَيَّ" (یونس:15)

"بس موٗس توٗ اسہ سے اتباع تھوٗس کھانٔس مودیٔ وحی ذریعہ گیٔ اُچھینوٗ"

ایک حدیث دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے ارشادُن: "أُوتِيتُ الْقُرْآنَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ[553]"۔

""موٗڑ قرآن گہ دِجِلُن آں اسہ سے ساتیٔ سیٔس ہے تعلیمات گہ"۔ علماء سہ رزنَن چہ ادی قرآن کریمِجی مُراد "وحی متلو" آں مُتیٔ تعلیماتُجیٔ مُراد "وحی غیر متلو" نیٔ۔

---

[552] عمدۃالقاری، جلد1، ص:14؛ مستفاد: امداد الاحکام، جلد1، ص:54۔

[553] مسند احمد، حدیث مقدام بن معدی کرب، حدیث نمبر:16546۔

وحی حفاظت: اللہ تعالیٰ اۓ ارشادُن: "اِنَّانَحْنُ نَزَّلْنَاالذِّكْرَ وَإِنَّالَہٗ لَحَافِظُوْنَ" (الحجر:9)
"اسا اکے آ ذِکر (وحی) نازل تھیسَن، آں بَیل شُباجیْ بیہ اکے آئے سے رچھالنَس"

نزول وحی قسم: وحی چے قِسموجیْ نزول بِیسیْ آں ست صورتو مجیْ اللہ اۓ پیغام اُچھاسوْ:

1. بیل مُلیاکِجیْ اللہ تعالیٰ اۓ کلام شُٹون کاتھ چہ حضرت موسیٰ علیہ السلام ایْ کوہ طورِجیْ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ معراج اۓ راتیْ چھک شُٹِلہ؛
2. مُلیاکے ذریعہ گیْ اللہ تعالیٰ اۓ پیغام اُچھون کاتھ چہ جبرائیل علیہ السلام سہ وحی اُچھیسوْ؛
3. انبیاء کرامو بِیؤ دہ موْش القاء تھون یا ساچھوْ دہ پشِیون کاتھ چہ ابراہیم علیہ السلام ئژ اسمعیل علیہ السلام اۓ قربانی حُکم بِلوْ۔

نزول وحی صورتہ[554]**:** وحی کھاں چے قِسمو رزجِلِن اسہ سے نزُول ست صورتو مجیْ بِیسیْ۔ صحیح بخاری دہ ایک حدیث مروی نیْ: عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَاأَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْيَانًا يَأْتِينِي مِثْلَ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ فَيُفْصَمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْهُ مَا قَالَ وَأَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ لِي الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيدِ الْبَرْدِ فَيَفْصِمُ عَنْهُ وَإِنَّ جَبِينَهُ لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا[555]۔

"حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سہ رزانیْ چہ ایک چوْٹ حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ ایْ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جیْ کھوجاؤ چہ خھوجیْ وحی کاتھ وزاسیْ؟ توْ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ چہ کرہ تو موْڑ ٹَلِی ہے آواز اِیسیْ، وحی آ صورت می کِریا لئی سخ بِیسِیْ، تے کرہ آ سلسلہ بڑیجاسیْ توْ جوک گہ آ آواز گیْ رزیلیْ بِینیْ موْڑ کائی (یاد) بلیْ بِینیْ، آں کرہ مُلیاک موْں مُچھوْ ایک منُوڑے شِقل دہ اِینیْ، تے موْں سے موْش کال تِھینیْ، آں جوْ گہ سیْس رزانیْ موْں اسہ کائی بَومَس"۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سہ رزانیْ: "موْں سخ یودُکوْ دیز حضورﷺ جیْ وحی نازل بون دہ پشیسِن (ادو چھہُوں دہ) کرہ وحی سلسلہ بڑیْجاسیْ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ تالوْ مبارک ہُلک گیْ بِلاجاسوْ"۔

ایک مُتیْ روایت دہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سہ رزانیْ چہ "کرہ حضورﷺ جیْ وحی نازل بِینیْ توْ سیٹے بِیش رٹجَانیْ آں مُک مُبارک متغیّر بوئے خُرمائے بَکھیٹے شِریا پِلینوْ، مُچھنہ دودیْ مبارک

---

[554] عمدۃ القاری، جلد1، ص:74؛ نزھۃ القاری، جلد1، ص:234۔

[555] بخاری شریف، باب بدء الوحی، حدیث نمبر:2۔

کوبیْ گیْ ٹَسہیجَن، آں اچا ہُلک اِینوْ چہ ہُلکے غوٹِی ہرَے کُلوْ شِرِیا وزنَن[556]۔ وحی آ کیفیت دہ اخسر لئی بڑیْ شت شچاسیْ[557]:

إِنْ كَانَ لَيُوحَى إِلَيْهِ وَهُوَ عَلَى نَاقَته فَيَضْرِب حِزَامهَا مِنْ ثِقَل مَا يُوحَى إِلَيْه۔

"اگر وحی اسہ حالت دہ وزے چہ حضورﷺ تومیْ اُختِیْ جیْ سور بین توْ وحی ہگوْرِیار گیْ اُختِیْ سُمِجیْ بِیاسیْ"۔

کوئے وخ دہ وحی چُٹِیْ چُٹِیْ آواز مُتوڑ گہ محسوس بِیسیْ، حضر عمر رضی اللہ عنہ سہ رزانوْ چہ کرہ حضورﷺ جیْ وحی نازل بِلیْ توْ سیٹے مُک مبارکے ایلہ مَچِھی مچھاریؤ ہے آواز پائدا بِیسیْ[558]۔

<u>وحی دُوموگیْ صُورَت:</u> وحی دُوموگیْ صورت آئے سیْ چہ مُلِیاک منُوڑے شِقل دہ حضورﷺ دیْ آیِی اللہ تعالیٰ ائے پیغام اُچھیسیْ، آ صورت دہ اخسر جبرائیل علیہ السلام مشہور صحابی حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ ائے صورت دہ اِیسوْ[559]۔

<u>وحی چوموگیْ صُورَت:</u> وحی چوموگیْ صورت آئے سیْ چہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کوئے گہ منُوڑے شکل اختیار نہ تھے تومیْ اصل صورت دہ وزاسوْ یا خرگن بِیسوْ، مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے عمر مبارک دہ صرف چے چوْٹ اداتھ خرگن بِلُن، ایک چوْٹ تے کرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اکے حضرت جبرائیل علیہ السلام پشونے اِلہا تھیگہ، دُوموگیْ چوْٹ معراج ائے وخ دہ، آں چوموگیْ چوْٹ نبوّت ائے اول وخ دہ مکّہ دہ اَجیاد ائے مقام دہ۔ مُچھنہ دُو واقعات صحیح سند گیْ ثابتَن، مگر چوموگوْ واقعہ ائے سند کمزور بونے وجہ گیْ کم مستند کلِیجانوْ[560]۔

<u>وحی چرموگیْ صُورَت:</u> وحی چرموگیْ صورت آئے سیْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ٹڑ نزول قرآن پاکِجیْ مُچھو سُجہ گہ پاک ساچھہ اینَس، جوک گہ ساچھوْ دہ پشجِلوْ توْ چیل (بیداری) حالت دہ اج اسدا بِیسیْ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سہ رزانیْ چہ:

---

[556] طبقات الکبریٰ۔ ابن سعد، جلد 8، ص:379۔

[557] فتح الباری، جلد 1، ص:3۔

[558] بیہقی، ابواب کیفیۃ نزول الوحی، حدیث نمبر:2983۔

[559] ابن ابی شیبہ، ، المصنف، حدیث نمبر:32945۔

[560] فتح الباری، جلد 1، ص:18/19۔

أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ فِي النَّوْمِ فَكَانَ لَايَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ[561]۔

"حضور صلی اللہ علیہ وسلم جئ وحی ابتدا نِیش (نیژ) دہ سُجہ ساچھوجئ بِلئ، اسہ وخ دہ جوک گہ پشیگہ توْ لوشکیٔئے چِلَے شِریا دان ثابت بِیسئ۔ اجداتھ حضرت ابراہیم علیہ السلام ئڑ ساچھوْ دہ حضرت اسمعیل علیہ السلام ائے قربنی حُکم بِلُس۔

وحی پوْشموگیْ صُورت: وحی پوْشموگیْ صورت آئے سئ چہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کھاں گہ صورت دہ بَیل لیل بونِجئ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے ہِیؤ مُبارک دہ موْش القاء تِھیسُوْ، آ سڑ اصطلاح دہ "نفث فی الروع" رزنَں، کاتھ چہ ایک حدیث پاک دانئ:

وَإِنَّ الرُّوْحَ الْأَمِيْنَ قَدْ نَفَثَ فِيْ رَوْعِيْ أَنَّهُ لَنْ تَمُوْتَ نَفْسٌ حَتّٰى تُسْتَوْفِي رِزْقُهَا فَأَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ[562]۔

ترجمہ: "حضرت جبرائیل علیہ السلام ائ می ہِیؤ دہ موْش وِیاؤں چہ کوئی گہ نفس مِرجنانُوْ اِدِی بُجَیش چہ سہ سے رزق بڑیجیئے، آ سے کِریا رزقے اوروڑ دہ اعتدال اختیار تِھیا"۔

وحی شہ موگیْ صُورت: آئے سئ چہ جبرائیلؑ تومئ اصل شِقل دہ وحی اُچھیسوْ۔

وحی ستموگیْ صُورت: آئے سی چہ پڑداجئ پتنِیؤ یا بیل پڑداجئ اللہ پاکے کلام شُنُوْںڑ، کاتھ موسیٰ علیہ السلام کوہ طورجِئ آں نبی علیہ السلام معراج ائے راتئ چھک شُتُلہ۔

حضرت خُدیجہ رضی اللہ عنہا ائے کھوجَں

کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جئ تم مُچھنئ وحی نازل بِلئ، سیٹا گوشٹھ آ یی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ئڑ قصہ تھیگہ توْ اسدِیؤ پتو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا غولام عداس[563] دئ گیئی آں رجیگئ: "وو عداس! موْس تُوْڑ خودَئی کائ تھیٔمَس (یعنی سگان دئیمَس) موْڑ رس تُوْدئ حضرت جبرائیل علیہ السلام ائے بارَد علم ہنو یا؟"

عداس ائ جواب داؤ: "قدُوس، قدُوس! حضرت جبرائیل علیہ السلام ائے آ شان نانئ چہ سہ سے بُت پرستو علاقہ دہ ذِکر تِھجیئے"۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا او رجیگئ: "حضرت جبرائیل علیہ السلام ائے بارَد جوک گہ تُوڑ علم ہنوْ توْ بیل کمِیار گہ بسکِیارجئ موْڑ رَس"۔

---

561 بخاری، باب بدءالوحی، حدیث نمبر:3؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:55۔

562 شعب الایمان، حدیث:1190۔

563 عداس طائف دہ اسہ مسیح سُوْ کھاں شیبہ بن ربیع غولامُس آں حضور ﷺ ئڑ طائفے سفر دہ باغِجئ ژچ اٹے داؤس، آں اسدی مسلمان بِلُس۔

عداس ایْ رجاؤ: ''بیل شُبَا جیْ سہ (جبرائیلؑ) خداوند تعالیٰ گہ انبیاء مجیْ امینُن، آں سہ حضرت موسیٰ علیہ السلام گہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اےْ خلوت نشینُس[564]''۔

آ شُٹِی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا مرک بوئے گوشٹھہ آلیْ آں اسدِیؤ پتو آ موڑے بارَد تومؤ پِچے پُچ ورقہ بن نوفل اےْ گوشٹھہ گیے سہ سِجیْ گہ کھوجن تپوس تھیگِیْ۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےْ ازمیخ

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آ موڑجیْ فکر من بِلِس چہ حضورﷺ دیْ غیب جیْ اِی ہستی واقعی مُلیاکِن یا نیں؟۔ آ گیْ ایک چھک سہ سو حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیْ کھوجیگیْ چہ آ ممکِن ہنیْ یا کھاں وخ دہ سو غیبے ہستی ٹھوْدیْ اِی توْ موْں خبر تِھیا؟۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: ''اوں''۔ تے کھاں وخ دہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ وتھوْ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت خُدیجہ رضی اللہ عنہا خبر تھیگہ۔ حضرت خُدیجہؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ کِھن دہ آیی سیٹوڑ (حضورؐ) رجیگیْ چہ مِی دَچِھٹوْ پھٹالے کِھن دہ لَش بَوئے بیا۔ حضورﷺ اسدآتھ بیٹہ۔ حضرت خُدیجہؓ او کھوجیگیْ: ''جبرائیل علیہ السلام ٹھوڑ لیل بِینوْ؟''۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ''اوں'' تھیگہ۔ پِھرِی حضرت خُدیجہ رضی اللہ عنہا او رجیگیْ ''چیئے مِی کھبوتوْ پھٹالے کِھن دہ لَش بوئے بیا''۔ حضورﷺ اسدآتھ بیٹہ۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا او کھوجیگیْ ''چیئے گہ حضرت جبرائیل علیہ السلام لیل بِینوْ؟''۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ ''اوں''۔ تے حضرت خُدیجہ رضی اللہ عنہا او تومؤ شِشِجیْ ٹھادر بُوڑ تھے، شِش نونوْ تھے کھوجیگیْ ''چے گہ حضرت جبرائیلؑ لیل بِینوْ یا؟''۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ ''نیں''۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا او رجیگیْ ''وو ابن عم! ٹھوْ تومؤ موڑجیْ قائم بِیا، آں خوشحال بِیا چہ ٹھوْدیْ مُلیاک وزانیْ شیطان نہ اِینوْ[565]''۔

سُجہ گہ پاک ساچھو وجہ

''دلائل النبوّت'' دہ حافظ ابو نعیمؒ سہ تابعی علقمہ جیْ بیان تِھینوْ چہ انبیاء علیہ السلامُجیْ وحی ساچھوْ دہ شیروع بِینیْ اسہ بُجَیش چہ سیٹے بِیؤ بیلیوئے تام بِی، اسدِیؤ پتو چیل عالم دہ وحی نزول بِینیْ[566]۔

---

[564] امام جلال الدین سیوطی،الخصائص الکُبریٰ،(ترجمہ:مولانا عبدالاحد قادری)، جلد1،ص:187۔

[565] ابن اثیر الجزری، ''تاریخ کامل''،(ترجمہ سید ابوالخیر مودودی) جلد6،ص:۔

[566] ابن کثیر ''تاریخ ابن کثیر'' (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد1،ص:39؛ تاریخ طبری، (ترجمہ:ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول،ص:58۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےْ ایمان اٹون

حضورﷺ گوڑہ آیِی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ئڑ لگِتھیْ قصہ تھیگہ۔ سہ سو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ موژوجیْ حق یقین تھے ایمان اَٹیگیْ۔ سیٹوجیْ پتو حضرت ابوبکرؓ، حضرت علیؓ، حضرت زیدؓ گہ حضرت بِلال رضی اللہ عنہ ایْ اسلام اٹییگہ۔

غار حرا دہ تم مُچِھنوْ حُکم

مروی نیْ چہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ایْ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ حاضر بوئے رجاؤ: "وو محمدﷺ! اللہ تعالیٰ سہ شھوْڑ سلام رزانوْ، آں رزانوْ شھوْ می طرفِجیْ پیرِیان گہ انسانو کِرِیا پیغمبر نَت، بس سیٹوڑ لا الہ الا اللہ اےْ طرفڑ ہو تِھیا"۔

تے حضرت جبرائیل علیہ السلام ایْ اکے ادوس تھاؤ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ ادوس تھونے رجاؤ، بیدہاں چوکِیوئے نماز تھیگہ۔ آتھ حضرت جبرائیل علیہ السلام ایْ ادوس گہ نماز تھونے ول پشِیاؤ۔ گوڑ آیِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اسہ طریقہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ئڑ پشیگہ آں سہ سو حضورﷺ سے ساتیْ نماز تھیگیْ۔ شیرُوع دہ دُو رکعت نماز فرضِس[567]۔ اسامہ بن زیدؓجیْ مروی نیْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ وحی آغازے وخ دہ حضرت جبرائیل مودیْ وتھوْ آں سہ سیْ ادوس گہ نمازے کیفیت پشِیاؤ[568]۔

وحی رٹجون (انقطاع)

کھاں وخ دہ وحی نزول اپو وختے کِرِیا موقوفِس، حضورﷺ سخ فکر من گہ غمجنَس۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا او حضورﷺ ساتیْ تھے عداس نُومے ایک راہبے گوشٹھ گیئی آں تمام موژیْ سیسڑ رجیگیْ۔ عداس ایْ رجاؤ بُبارِک بون تھہ شھو (حضورﷺ) لئی جِنیْ گیْ ایک اہم کوْمِجیْ مامُور بُوویت آں شھے دِین سہ دُنیے تمام ادیان منسُوخ تھے اخرت بُجَیش پَھت بُوٗ۔ پتو سیسیْ اج اسہ موژیْ تھاؤ کھاں ورقہ بن نوفل ایْ رجاؤس[569]۔

---

[567] امام علامہ احمد بن محمد قسطلانی، "المواہب اللدُنیتہ"، (ترجمہ عمالہ محمد صدیق ہزاروی)، ص:137؛

[568] تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:62۔

[569] منشی نذیر احمد سیماب قریشی بنہاری، خاتم النبیین ﷺ، ص: 71؛ ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 1، ص:37؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:63۔

وحی نزول اپوْ وخ رٹجِلیٔ[570] کھاں سے وجہ گیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ طبیعت لئی ساپوٹ بون دہ حضرت جبرائیل علیہ السلام سورۂ کہف گیٔ نازل بِلوْ[571]۔

وحی رٹجونے وختے بارَد اہل علمو مختلف اقوالَن۔ کوئے سہ چے کال، کوئے سہ دُو گہ ہوریٔ کال، کوئے سہ شہ موس آں کوئے سہ اپہ ہا دیزو رزنَن۔ ابن سعد سہ ابن عباسؓ جیٔ اپہ دیزو روایت نقل تھاؤن آں حافظ ابن حجر عسقلانیؒ سگہ آ روایتڑ ترجیح دِینوْ[572]۔

انقطاع وحی جیٔ پتو کھاں وخ دہ پھری نزول شیروع بِلیٔ توْ اسہ سے بارَد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ اکے رجیگان:

"ایک چوْٹ موْں بوجمسَس توْ الگلہ موْں اسمانِجیٔ ایک آواز شُٹِلُس۔ موْں تومیٔ نظر اومڑ تھاس توْ اج اسہ فرشتہ لیل بِلوْ کھاں مودیٔ حرا دہ آلُس[573]۔ سہ زمین گہ اسمان مجی ایک کرسی جیٔ بیٹُس۔ موْں شِنا یرہ تھاس آں مرک بوئے گوشٹھہ آلُس، گوژہ اُچھون گہ موْں رجاس: "موْجیٔ بڑِستِن پھل (اڑگِٹیا) تِھیا" ادِیؤ پتو اللہ تعالیٰ ایٔ آ آیات نازل تھاؤ:

يَاأَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَأَنْذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝

ترجمہ: "وو خنَریٔ اڑگِٹِی ڑیک بیک! اُتِھیؤ آں (جک) بِجیار، آں صرف اللہ تعالیٰ ایٔ بڑیار بیان تھہ، آں تومہ پوْچہ سُج رچھ آں ناپاکی جیٔ رچھ" (المدثر74: 1۔5)

وحی موقوف بون بن بِلیٔ آں اسدِیؤ پتو وحی نزول تواتر گیٔ جاری بِلیٔ[574]۔

تم مُچھو اسلام اٹیگہ جک

ارباب سیرُجیٔ لِکَیگان چہ بُٹُج مُچھو حضرت خدیجہؓ بنت خویلد، پتو حضرت زید، حضرت ابوبکرؓ، حضرت علیؓ گہ حضرت بِلالؓ دین اسلام دہ داخل بِلاس۔ اسدِیؤ پتو حضرت عمرؓ، حضرت خالدؓ آں سیٹوجیٔ پتو قُریش اےْ ایک ڈلوْئے اسلام قبول تھاؤس[575]۔

---

570 بخاری شریف، جلد1، کتاب الوحی، حدیث:3؛ مسلم:160؛؛ مستدرک حاکم، جلد2، ص:573،574۔

571 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2، ص: 86۔

572 فتح الباری، جلد8، ص:710۔

573 بخاری شریف، جلد2، کتاب التفسیر، حدیث:2075۔

574 صحیح بخاری، بدءالوحی، باب: کیف کان بدء الوحی حدیث:4 و 4925؛ صحیح مسلم، الایمان، باب بدءالوحی اِلی رسول اللہ ﷺ، حدیث:161؛ سیرت النبی ﷺ، ڈاکٹر مہدی رزق اللہ احمد، ترجمہ: شیخ الحدیث حافظ محمد امین۔

575 علامہ عبد الرحمان ابن خلدون ہیرت النبی ﷺ، (ترجمہ: حافظ محمد حقانی)، ص:61۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےْ اعزاز

حضرت خُدِیجہ رضی اللہ عنہا او بُٹُج مُچھو وحی بارِد شُٹِلیٔ، بُٹُج مُچھو نبوّت اےْ تصدِیق تھیگیٔ، بُٹُج مُچھو ایمان اٹیگیٔ، بُٹُج مُچھو ادوس سِچِھلیٔ، بُٹُج مُچھو نماز سِچِھلیٔ، بُٹُج مُچھو قرآن پاکے آیات شُٹِلیٔ گہ سِچِھلیٔ۔

آسمانی سُجہ صحیفائے

اللہ تعالیٰ ایْ ہر زُمنہ گہ وخ دہ تومہ اُچِیلہ انبیاء کرامُجیٔ تومہ احکام صحیفو صورت دہ نازل تھاؤ آن آخر دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ بعثتِجیٔ پتو آ در بن بِلوْ۔ اللہ تعالیٰ ایْ حضرت شیت علیہ السلام جیٔ 50 صحیفائے، حضرت ادریس علیہ السلام جیٔ 30 صحیفائے، حضرت ابراہیم علیہ السلام جیٔ 20 صحیفائے، آدم علیہ السلام جیٔ 11 صحیفائے گہ 21 پٹھو معجم کھاں دُنیے دہ تم مُچھنیٔ کتابِس، نازل تھاؤ۔ بڑیٔ آسمانی کتابو مجی زبور، تورات، انجیل گہ قرآن شامِلِن۔

نبی علیہ السلام اےْ آؤلات

بعثتِجیٔ مُچھو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ پُچ حضرت قاسم پائدا بِلوْ۔ اسہ نُومِجیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومیٔ کُنیت "ابوالقاسم" چھوریگہ۔ ابن اسحاقؒ سہ رزانوْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ دُو پھیئے مُتَاس کھاں بعثتِجیٔ مُچھو وفات بِلاس، سیٹے نُومیٔ طیّب گہ طاہِرَس۔ امام سہیلیؒ، علامہ قسطلانیؒ، ابن قیمؒ گہ امام جوزیؒ سہ ابن اسحاق اےْ آ قول رد تھینَن آن رزنَن چہ طیّب گہ طاہر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ پُچ عبداللہ ایْ القابس آن عبداللہ بعثتِجیٔ پتو پائدا بِلُس۔ پھیؤجیٔ علاوہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْچاردِجارہ حضرت زینبؓ، حضرت رُقیّہ، حضرت اُم کلثومؓ، حضرت فاطمہؓ گہ اسِلیٔ۔ (سیٹے تفصیل دِجارو باب دہ)۔

حضرت اُمّ کلثومؓ گہ حضرت رُقیّہ رضی اللہ عنہا اےْ نکاح پھوٹون

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ دُو دِجارہ حضرت رُقیّہؓ گہ حضرت اُم کلثومؓ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ پِچِی ابولہب اےْ پھیؤڑ لُہَال تِھیلِیاسیٔ۔ بعثتِجیٔ پتو کھاں وخ دہ ابولہب گہ سہ سے جمات اُمّ جمیل مجی روش گہ دِینے دُشمنی لیون آن سورہ تبت یدا نازل بون دہ ییٹا حضرت رُقیّہؓ بنت محمدﷺ گہ حضرت اُمّ کلثومؓ بنت محمدﷺ اوزگار تھیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ دِجارو ذہنی غم گہ اذیت دیگہ۔

ابوالعاص بن ربیع نیں تھون

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ بڑیٔ دِی حضرت زینبؓ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اےْ زہانٔل

سہ سے ہُرمُلِیا ابوالعاص بن ربیع سے بِلِس۔ کھاں وخ دہ ابولہب گہ سہ سے جماتو تومہ پِھیؤ ہتیْ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائےْ دُو دِجارہ اوزگار تھئیگہ توْ ایک چھک قُریش ائےْ نُوم دِتہ دو چار مُشوجیْ ابوالعاص بن ربیع دیْ گیے رجیگہ چہ سیْس گہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائےْ دِی حضرت زینبؓ اوزگار تھی آں سہ سڑ قُریش مجی کھوش تِھیلیْ چیئی زبانْل تُھویس، آگیْ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ئڑ دِجارو غم بسکیؤ مگر ابوالعاص بن ربیع بیٹے چھل دہ نہ آلوْ آں رجاؤ چہ سیْس کرہ گہ حضرت زینب رضی اللّٰہ عنہا ئڑ طلاق نہ دِینوْ[576]۔ آ گیْ قریش گُچھیْ ہتیْ مرک بِلہ۔

مُشرکانو ظلم

مکّہ شریف ائےْ کفارُجیْ کمزور مسلمانیْ مکّہ دہ داخل بون گہ حج تھون نہ پھتینَس۔ مکّہ شریف ائےْ اُپارِیان اخسر شام ائےْ ملکڑ ساؤدگری گیْ بوجنَس۔ شام ائےْ پوْن مدینہ گہ حجاز ائےْ سُمجیْ مجنِیؤ بوجاسیْ۔ آ وجہ گیْ مدینہ ائےْ مسلمانیْ سہ کرہ کرہ ساؤدگری قافلوجیْ حملہ تھے لُٹینَس چہ مکّہ شریف ائےْ جک تنگ بوئے مسلمانوسے صلح تھین۔ مدینہ ء چار چاپیر کھاں عرب قبیلائے سہ، حضورﷺ سیٹودیْ گیئے سیٹوسے صلح معاہدائے تِھیؤ بوجاسوْ۔ آئے گیْ مکّہ شریف ائےْ جگوڑ خطرہ پائدا بلیْ چہ آتھ مسلمانو تعداد گہ حمایت لَیُو بوجانیْ۔ ایک چوْٹ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ بائے مُشے نخلہ ای رومڑ ایک خط دے چیٹیاؤ۔ رجاؤ آ چہ خط اسدی اُچھی دو دیزہ پتو پتوڑ تھین۔ آ خط دو دیزیْ پتو پتوڑ تھیگہ تو مجیْ لِکیِلس چہ " نخلہ دہ بِسار بوئے قُریش ائےْ ارادوجیْ اکو خبر تھے اِدوْڑ خبر دِیا"۔ مکّہ شریف ائےْ ایک لیکھو کاروان ادِیؤ لگیجاسوْ۔ آ مُشوجیْ بیل حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائےْ اجازاجیْ کاروان لُٹیگہ۔ ایک مُشا مریگہ دو پیگہ۔ حضورﷺ خبر بوئے لا اُستامان بِلہ چہ بیٹوڑ قافلہ لُٹَون اے ہدایت تو نہ دیگاس۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ چہ "ثھا جنگ ائےْ ہگار شَئیت[577]"۔ مریگہ مُشا مکّہ شریف ائےْ ایک سردارے اُسکُونُس آں پیگہ مُشے گہ مُتہ سرداو مُشے سہ۔ آ گیْ مکّہ شریف ائےْ جگو ہِیو دہ نفرت گہ جنگ ائےْ جذبہ چیل بِلو آں سٹا تومیْ سملے شیروع تھیگہ۔

نبی علیہ السلام ائےْ پِچی ابولہب

ابولہب 549ء دہ پائدا بِلُس آں 624ء دہ مُوں۔ یِیْہ قُریش قومے ایک بڑوْ سردارُس۔ یِیْہ سے اصل نُوم

---

576 تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص: 153۔

577 سیّد سلیمان ندوی، رحمت عالم، ص: 50۔

عبدالعزیٰ بن عبدالمُطّلِب آن کُنیت ابوعتبہ سئ۔ یئہ سے سِدچھیارے وجہ گئ یئہ سے دُوموگئ کُنیت ابولہب بِلس۔ مُفسرین سہ رزنَن چہ ادی لفظ ابولہب گئ سہ سے کُنیت مراد نانئ، کھاں گئ سہ مشہورُس، بلکہ آ گئ سہ سے دوزخی بونے طرفۂ اشرَت مقصُودن۔ ابولہب حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائ پچی سؤ مگر حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائ سخ دُشمنُس۔ قرآن پاکئ سہ سڑ ابولہب یعنی ہگارے بُبَا/جہنمی خطاب داؤن۔ یئہ سے چیئی اُم جمیل بنت حرب بن اُمیّہ، ابوسفیان ائ سَسِس۔ سہ تومؤ بَریؤ جئ گہ بسکئ نبی علیہ السلام ائ دُشمَنِس۔ قرآن شریف ائ سورۃ اللھب دہ ابولہب گہ سہ سے چیئی بیدہوں ذِکرُن آن بیٹے کِریا دوزخے عذابے خبر دِتِن۔
[تَبَّتْ يَدَآ اَبِىْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ] "ابولہب ائ بیئے ہتئ تباہ بین آن سہ تباہ بِلؤ"۔
ابولہب تومئ سخ مخالفتے باوجود بدر ائ جنگ دہ ٹل نہ بِلُن۔ کوئے جک سہ رزنَن چہ نجوڑتیائی وجہ گئ معذورُس آن کوئے سہ رزنَن چہ لچھے آ جنگ دہ ٹل نہ بِلُس۔

اہمیت غار حرا

علماء سہ رزنَن چہ غار حرا دہ عبادت تھونے چے اہم وجہ آئے سئ: اکلِیار، عبادت گہ بیت اللّٰہ شریف ائ زیارت۔ مکّہ شریف ائ مُتئ بکَوڑ آ چے موژئ جمع ناس۔ غار حراجئ کعبہ شریف بالکل مُخامُخ لیل بِینؤ۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام کچا چوٹ نازل بلؤ

ابن عادلؒ سہ تومئ تفسیر دہ رزانؤ چہ حضرت جبرائیل علیہ السلام بِہیو چار زِر چوْٹ حضورﷺ دئ وتُھس، ادریس علیہ السلام دئ چار چوْٹ، نوح علیہ السلام دئ دِبؤ گہ دائے چوْٹ، ابراہیم علیہ السلام دئ دِبؤ گہ دُو چوْٹ،موسیٰ علیہ السلام دئ چار شل چوْٹ، عیسیٰ علیہ السلام دئ دائے چوْٹ[578]۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام مُلِیاکو مجی اسہ سردار مُلِیاکُن کھانٓس اللّٰہ تعالیٰ ائ پیغام انبیاء کراموڑ اُچھیسؤ۔

نماز فرض بلئ

حضرت جبرائیل علیہ السلام آیِی، ادوس تھے، نمازے تمام ارکان گہ افعال سے ساتئ نماز تھے

578 امام احمد بن محمد قسطلانی، "المواہب اللدُنیتہ"،(ترجمہ عمالہ محمد صدیق ہزاروی)،ص:136۔

پشِیاؤ۔ ابو جعفر رضی اللہ عنہ سہ رزانوْ چہ اللہ تعالیٰ ایْ تومیْ وحدانیتے اقرارِجیْ پتو اسلام دہ تم مُچھو نماز فرض تھاؤ[579]۔

شیروع دہ دُو وختو نماز

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جیْ مروی نیْ چہ شیروع دہ دُو رکعت نماز بِیسیْ، پتو حالت قیام دہ چار رکعت موقرَڑ بِلیْ آں سفر دہ دُو رکعت بحال پھت بِلیْ۔

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ

"آں لوشکیْ گہ بیلاڑ تومیْ خودے حمد گہ تسبیح تِھیا"

اَوَل دُو نمازو مجی دُو رکعت نماز سُوریْ دِجَونِجیْ مُچھو (طلوع شمس) آں دُو رکعت نماز سُوریْ بُڑونِجیْ پتو بِیسیْ، معراج اےْ سفرِجیْ پتو پوْش وختو نماز فرض بِلیْ۔

چَپ دہ تبلِیغ گہ نماز تھون

ایک زمانہ دہ حضرت علیؓ گہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ ایْ کھاں وخ دہ دین قبول تھیگاس، ابو طالب جیْ لِشِی کھوْنٹومجی گیِے نماز تھینَس۔ حضرت ابوطالب ئڑ دینے دعوت دون دہ سہ سیْ رجاؤ چہ "تومیْ مالوْ دادے دِین نہ پھتبامَس مگر موْس شُھے مخالفت گہ نہ تھوْس"۔ حضرت ابوطالب ایْ حضرت علیؓ ئڑ رجاؤ کرہ گہ محمدﷺ اکلوْ نہ پھتِی، سیْس نیکیجیْ علاوہ جوک گہ نہ پشِینوْ[580]۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سہ سڑ دینے دعوت دون دہ حضرت ابوطالب ایْ جواب داؤ:

"وو بُرُچ آ توْ ممکن نانیْ چہ موْس تومیْ مالوْ دادے پوْن پھتَم البت موْس آ لوظ تھمَس چہ کرہ بُجَیش موْن جودوْنُس شُھوْڑ جوک گہ ضرَڑ اُچھیون نہ پھتوْس"۔

تے حضرت ابوطالب ایْ تومیْ پُچ حضرت علی رضی اللہ عنہ ئڑ رجاؤ: "محمد ﷺ اےْ ایلہ ایلہ بیے، ییْس بیل مِشٹوْ گہ خیرے موزِجیْ مُتوْ جوک گہ دعوت نہ دِینوْ، ییْس اکلوْ نہ پھتہ[581]"۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ اےْ اسلام اٹون

مُچھو ایمان جیئی اٹاؤ؟ حضرت ابوبکر صدیقؓ یا حضرت علی رضی اللہ عنہ ایْ۔ کوئے سہ ابوبکر

---

579 تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:63۔

580 علامہ عبد الرحمان ابن خلدون، سیرتُ النبی ﷺ (ترجمہ: حافظ محمد حقانی)، ص:61۔

581 تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:67۔

صدیقؓ آن کوئے سہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اےْ رَزنَن[582]۔

کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ دینے دعوت داؤ توْ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایْ بیل حُجَت گہ لیس گیسِجیْ اسلام قبول تھاؤ، آتھ اسلام قبول تھیگہ آزاد مُشو مجی تم مُچَھو ابوبکر صدیقؓ کلیجانوْ۔ ابوبکر صدیقؓ اسلام اےْ تم مُچھِنوْ خلیفہ، عشرہ مبشرہ دہ ٹَل، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ جانشین، ایک اُتھلوْ صحابی، اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اےْمالوْ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ راحتگیْ گہ سختی ملگیرے سُوْ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ جیْ روایتِن چہ ابوبکر صدیق 18 کالو عمرِجیْ پتوڑ نبی ﷺ سے ساتیْ بینَس آ وخ دہ نبی علیہ السلام اےْ عمر 20 کالُس۔ بیئے ساؤدگری غرض گیْ شامڑ بوجنَس۔ اسدی ایک مزلک دہ سیٹا سِزنٹے (بیری) مُٹھوْ کھریْ شُو تھیگہ آں ابوبکرؓ جوکَک کھوجون راہب دی گیاؤ۔ راہب ای کھوجاؤ آ کوئے نوْ کھاں سیْ سِزنٹے مُٹھوْ کھریْ شُو تھاؤن۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ ایْ رجاؤ یئہ محمد بن عبداللہ بن عبدالمُطّلِب مکّہ شریف اےْ قُریشن۔ راہب ای رجاؤ: ”خودے سگان اسے کتابوڑ لِکِیلِن آ مُٹھوْ کھریْ عیسی بن مریم علیہ السلام جیْ پتو بیل محمد ﷺ جیْ کوئے گہ نہ بِیوْ۔ آ وخ دہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اےْ یقین پکِھلوْ آں نبی ﷺ ای نبوّت اےْ اعلان تھون دہ بیٹا اسلام قبول تھیگہ۔ آ موڑے ذِکر ابن مندہ گہ ابو نعیم ای تھیگان[583]۔

تومیْ تابِین گہ اُسکُونوڑ دعوت دون

نبی علیہ السلام ایْ تم مُچَھو آئے آیاتے حُکم گیْ تومہ اُسکُونوڑ دینے دعوت دون شیروع تھیگہ: وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ (214:26)۔ ”ڞھوْس تومہ لا ایل اُسکُون جک (خودے عذابِجی) بِجرِیا“۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومیْ تبلِیغے آغاز تومیْ تابِین گہ اُسکُونُجیْ شیروع تھیگہ۔ تم مُچَھو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ئڑ تومیْ رسالتے دعوت دیگہ آں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا او لئی جِنگیْ لبیک رزی دِین قبول تھیگیْ۔ اسدِیؤ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومؤ پِچے پُچ حضرت علی رضی اللہ عنہ ئڑ دعوت دیگہ، سیْسی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ دعوت قبول تھے نبیﷺ اےْ تصدیق تھاؤ[584]۔ حضرت علیؓ سہ رزانوْ آ دعوت دہ قُریش اےْ دِبوْ مُشے بیٹاس۔

---

[582] تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:68۔

[583] ابن اثیر، اسد الغابہ، جلد 1، ص:255۔

[584] امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیرُ العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 1، حصہ اول، ص:841۔

ثرگن تبلیغ اےْ آغاز

613 عیسوی دہ یعنی نزول وحی چوموگوْ کال دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ اسلام اےْ دعوت ثرگن تھون گہ جک دینے طرفڑ اٹونے حُکم بِلوْ، حضورﷺ صفا جیْ اُکھڑِی قُریشڑ کؤ تھےدینے دعوت دون شیروع تھیگہ مگر قُریش حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ موڑیْ شُٹِی اورہ پیرہ اُچِی گیئے سیٹوجیْ جوک گہ اثر نہ بِلیْ۔

سیّدنا ابن عباسؓ سہ رزانوْ کھاں وخ دہ آ آیات نازل بِلیْ: وَاَنذِرۡ عَشِیۡرَتَکَ الۡاَقۡرَبِیۡنَ تے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ صفا کھوْڑِجیْ چوکِیوئے کؤ تھیگہ[585] " یا بنی فِہر یا بنی عدیِّ"۔

حسن بن ابی جیْ مروی نیْ چہ کرہ آیات "وانذر عشیرتک الاقربین" حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیْ نازل بِلیْ توْ سیٹا ابطح جیْ چوکِیوئے کؤ تھے رجیگہ: وو بنو عبدالمُطّلِب!، وو بنو عبد!، وو بنو قُصی!، وو قُریش اےْ تمام تابِین!، ٹبرہ گہ ایک ایک منُوڑے نُوم دے اللہ تعالیٰ اےْ طرفڑ دعوت دیگہ آں سیٹو عذابِجیْ بِجرِیگہ[586]۔

بنی ہاشم ئڑ ووئنا تھون

"فاصدع بماتوٴمر واعرض المشرکین انا کفیناک المستھزئین"

ترجمہ: (کھاں حُکم ثھوْڑ ہشِلُن اسہ (جگوڑ) شُٹِریا آں مُشرکانو [ہِلاک گہ] بیل نہ تِھیا)۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ چے کال بُجَیش چپ دہ تبلیغ گہ دینے دعوت دیگاس کھاں گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ اُسکُون گہ ایل جگا دین قبول تھیگاس مگر اسہ بُجَیش ثرگن اظہار نہ تھیگاس۔ عرب دہ بت پرستی گہ شِرکے لو سخ وَخُس، ادئی گران حالت دہ ہسان کوْم ناسوْ چہ مُشرکانو دینَڑ کھاں گہ قِسمے ہلباش (چیلنج) تِھجیئے۔ مگر اللہ تعالیٰ اےْ حُکم گہ امداد گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ جگوڑ ثرگن دینے دعوت دون شیروع تھیگہ چہ حق گہ دینے جہاد اےْ کِرِیا جک تیار بین[587]۔

کھاں وخ دہ لنڈہیریْ، جرہ، بال چھل گہ چھیؤ تعداد لَئِیلیْ آں سیٹے ایک ٹولے سنجِلیْ توْ نزول وحی چوموْ کال دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ دین اےْ ثرگن دعوت دونے حُکم بِلوْ۔ حضور

---

585 ابن ہشام (ترجمہ مولوی قطب الدین)، جلد 2، ص:275؛ مسند احمد:23619؛ تفسیر طبریٰ، جلد 13، ص: 378؛ طبرانی، جلد 1، ص:376۔

586 تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:71/72۔

587 تفسیر نور الثقلین، جلد 3 ص:23؛ تفسیر نمونہ، جلد 5 ص:87۔

صلی اللہ علیہ وسلم ایْ صفائے کھوتِجیْ اُکھڑِی قُریشڑ کؤ تھے رجیگہ: "اگر موْس ثھوْڑ آ رزم چہ دُشمن سہ ثھوْجیْ لوشکیْ گہ بیلاڑ مجی پیخہ تھوئن توْ ثھوْس آئے رِشتِیا گٹُوویت یا"۔ جگا "اون" تھیگہ۔ تے نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ "موْس، ثھوْ اِیک شیتِلوْ عذابِجیْ بِجارمَس، اللہ تعالیٰ سے کوئے گہ ٹل (شریک) نہ تِھیا"۔ آ شُتِّی قُریش اکو اکوڑ چھپ چھپ بوئے اُچی گیئے[588]۔

تومہ اُسکُونوڑ اونَس تھون

حضرت علی رضی اللہ عنہ جیْ مروی نیْ چہ کھاں وخ دہ آیات "وانذر عشیرتک الاقربین" نازل بِلیْ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ مون لُکھیگہ آن رجیگہ چہ موْس تومہْ اُسکُون گہ ایلہ جگوڑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے طرفِجیْ ٹِکیْئے دعوت دئم۔ مون حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے دعوتے موْش اُچھیاس آن عبدالمُطّلِب ائے ٹبرے (کم یا بسکہ) دِبوْ مُشے آلہ۔ آئیٹو مجی حضرت ابوطالب، حضرت حمزہ، حضرت عباس، ابولہب گہ اسلمہ شاملَس۔ آئیٹے آیونِجیْ پتو بڑیْ اہتمام گیْ مون ٹِکیْ اٹے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے رزنی مطابق جگو مُچھو بِداس۔ ٹِکیْ کھیے مُچِی موْش کال گڑ بِلوْ ہو اگلہ ابولہب ایْ لہوکوْ موْش تھاؤ کھاں سے وجہ گیْ بُٹہ جک اُتِھی خور بِلہ آن نبی علیہ السلام ئڑ تومو موْش تھونے موقع نہ ہشِلیْ۔ آ وجہ گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ موْڑ پھری ہدایت تھیگہ چہ جگوڑ پِھرِی دعوت گہ دئم آن ٹِکیْئے بن بس گہ تھم[589]۔

دوموْگوْ اونَس (دعوت) تھون

دُوْموگیْ چوْٹ پِھرِی اسچا جگوڑ اسچا ٹِکیْ گہ دُدَے بنبس تھیس۔ ٹِکیْ جیْ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بنو عبدالمُطّلِب ائے لُکھِیلہ مداچِھیؤڑ رجیگہ: " موْڑ نہ لیلِن چہ ادِیؤ مُچَھو کوئےعرب مُشائی ادَئی مِشٹیْ نعمت ثھوْڑ اٹاؤن، آئیس دہ دِین گہ دُنیے مِشٹِیارِن۔ اللہ تعالیٰ ایْ موْڑ ہدایت تھاؤن چہ موْس ثھوْڑ مِشٹِیارے دعوت دئم۔ ثھوْمَجِی می بوکیْ لہُوکریونے کِرِیا کوئے مُچَھوڑ اِینوْ چہ سہ می ژا سنِیجیئے، می وصی گہ می جانشین بی۔ آشُتِّی بُٹہ جک چُپ بوئے بیٹہ موْن (حضرت علیؓ) بیٹو مجی بُٹُج لیکھوْسُس۔ مون رجاس وو اللہ پاکے نبی مون ثھے ژا سنِجمَس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ می شک پیے رجیگہ: "آ مِی ژانُوْ، می وصی نوْ آن ثھوْ

---

588 علامہ عبدالرحمن ابن خلدون،سیرت النبی ﷺ، (ترجمہ: حافظ محمد حقانی)،ص: 63۔

589 تاریخ طبری، ترجمہ: صدیق ہاشمی، جلد 2، حصہ اول،ص: 70/71؛ محمد حسین ہیکل، حیات محمد ﷺ، ترجمہ انو یحیٰی امام خان،ص: 161۔

مجیْ می خلیفہ نُوْ، ڤھوْس یێہ سے موْش ڤُٹہ آن جوک گہ رجاؤ توْ اسہ منِیا"۔ آ ڤُٹِی بُٹہ جک ہزِلہ۔ سیٹا حضرت ابوطالب ئڑ رجیگہ "ڤُڑ تُوْڑ حکم بِلُن چہ تُس تومؤ پُچَےِ حکم منہ[590]"۔

اول ہجرت حبشہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ مکّہ شریف اےْ کفارو ظلم گہ اذیت چِکرے صحابوجیْ لو ترس آلوْ۔ آ وجہ گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ صحابوڑ اجازہ دیگہ چہ سیْس حبشہ ئڑ ہجرت تھین آں اسدی امن گہ سکُون گیْ بین۔ اول ہجرت دہ اکائےِ مُشے پوْش چِھیؤجیْ ہجرت تھیگہ۔ حبشہ اےْ اول ہجرت دہ شوئیں منُوڑہ اکوڑ اکوڑ لِشِی گیاس۔ آ جک بندرگاہ جیْ ایک ساؤدگری جہاز دہ حبشہ ئڑ گیہ۔ آ ہجرت نبوّت اےْ پوْش موگوْ کال رجب دہ بِلیْ۔ کفار ساحل بُجَیش بیٹو پتو گیئے مگر جہاز نِکھاتُس[591]۔ بیٹوجیْ پتو حضرت جعفرؓ گہ مُتہ صحابوجیْ گہ ہجرت تھیگہ کھائیٹے تعداد چرِبیو گہ دھوںجیْ بسکِس[592]۔

تم مُچِھٹیْ ہجرت تھیگ جک

حضرت عثمانؓ بن عفان	حضرت زبیرؓ	حاطبؓ بن عمرو
حضرت رُقیّہ بنت محمدﷺ	عبدالرحمنؓ بن عوف	سہیلؓ بن وہب
حضرت ابو حذیفہؓ	حضرت عثمانؓ بن مظعون	عبداللہؓ بن مسعود
جمات ابو حذیفہؓ	حضرت عمارؓ بن ربیعہ	لیلیٰؓ بنت ابی ہشیمہ
حضرت ابوسبرہؓ بن ابی اہم	جمات عمارؓ بن ربیعہ	حضرت ابو سلمہؓ، اُمّ سلمہ

عبداللہ بن ابی ربیعہ گہ عمرو بن العاص نجاشی دربار دہ

آ بیئے قُریش مکّہ اےْ طرفِجیْ سفیریْ موقرّڑ بوئے حبشہ اےْ باچھادیْ گِیئے چہ کاتھگہ حبشہ ئڑ گیئے مسلمان مہاجریْ اسدِیؤ نِکھلے پیر تھیَین مگر حبشہ اےْ باچھائے بیٹے موْش نہ مناؤ آں یێہ ناکام مرک بوئے مکّہ شریفَڑ آلہ۔ مکّہ دہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایْ اسلام اٹاؤس، آ وجہ گیْ مسلمانوڑ بڑیْ کُرِیْپ ہَشِلِس آں بیت اللہ دہ خرگن نماز تھون شیروع تھیگاس، آ موْش گہ حالت

---

[590] تاریخ طبری، (ترجمہ محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، ص: 72؛ ابن اثیر، تاریخ کامل، (ترجمہ ابوالخیر مودودی) جلد 6، ص: 103، 104۔

[591] تاریخ طبری، (ترجمہ ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص: 76۔

[592] تاریخ طبری، (ترجمہ ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص: 71، 76۔

قُریشوڑ اِزغم نہ بِیسیٔ۔ بیٹا ٹول بوئے دارالندوہ دہ ایک بڑیٔ جرگہ لُکھیگہ کھانٚس دہ بنی ہاشم گہ بنی عبدالمُطّلِب سے ژاؤلی چِھنَونے ایک معاہدہ تھیگہ۔ (تفصیل مُچھو لِکیلِن)

مُچِھنیٔ قُریش جرگہ

قُریش قومے اول جرگہ ابو سفیان بن حرب اۓ قیادت دہ حضرت ابوطالب دیٔ آلیٔ[593]۔ سیٹے نُومیٔ آئے سہ: عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، ابوسفیان بن حرب، عاص بن ہشام، اسود بن عبدالمُطّلِب بن اسد، ابوالحکم بن ہشام (ابوجہل)، ولید بن مغیرہ، منبہ بن الحجاج بن عامر، عاص بن وائل۔

بیٹا حضرت ابوطالب دیٔ آیِی رجیگہ: ”وو ابوطالب! تھوئے بُرِچی اسے معبُودَوڑ لئی کھچٹیٔ رجاؤن، سیٹوڑ باکہ دِینوٚ آں عیب نِکھلِینوٚ، اسے دین گہ معبودَو لھاتِیار تِھینوٚ، اسے ہُرنک کلِینوٚ، سیٹے لہوکِیار تِھینوٚ۔ چیئے یا توٚ تُس سیٚس رٹہ یا سہ سے ننٚگ تھونِجیٔ ہت بُونٹ تھہ تے چہ تھوئے حالت گہ اسے شِریانیٔ، بیگہ تھوئے دِین ایکِن“۔

حضرت ابوطالب ایٔ سیٹو لئی مَہُونٚئِیں جِب گیٔ پرجِرِیاؤ، چِٹھوٚ موٚش نہ تھاؤ، آ گیٔ قُریش اۓ سرداریٔ پتوڑ مرک بوئے گیئے[594]۔

دوموگیٔ قُریش جرگہ

نبوّت اۓ پوٚشموگوٚ کال دہ عتیبہ، شیبہ، اسود، ولید گہ ابوجہل ایک جرگہ گیٔ حضرت ابوطالب اۓ ملاقاتڑ آلہ آں پوٹیٔ پیشکش ست دُبار پشیگہ آں نہ منونے بد دہ بڑیٔ بڑیٔ خطرناک دھمکی دیگہ مگر حضرت ابوطالب بیٹے موڑوٚ مجیٔ نہ آلوٚ، آں حضورﷺ تبلِیغ جیٔ رٹونے چورلٹ رٹ تھاؤ۔

دار ارقم

مکّہ دہ کوہ صفاء اۓ کِہن دہ ایک زائی کڑ ”دارارقم“ تھینَس۔ ادی صحابہ کرام ٹول بوئے نبی علیہ السلام جیٔ اسلامی تعلیمات گہ اخلاقیات سِچھنَس۔ آ مرکز مسلمانو درسگاہ گہ عبادت اۓ بِیاکِس۔ پتو ”دارارقم“ نُوم بدل تھے ”دار الاسلام“ تھیگاس[595]۔ آ زائی یا گوش ارقم بن ابی الارقم

---

593 محمد حسین ہیکل، حیات محمد ﷺ، (ترجمہ انو یحییٰ امام خان)، ص:166۔

594 مولانا ابوالبرکات عبدالروف قادری داناپوری، ”اصح السیر“، ص:29۔

595 صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:130۔

مخزومی سوْ۔ یِیْسیْ تومؤْ بڑوْ گوش کھاں صفائے کِھن داسوْ اسلام اےْ خدمتے کِرِیا وقف تھاؤس[596]۔ آتھ مکّہ شریف اےْ مسلمانوڑ ایک محفوظ پناہ گاہ ہشِلِس۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اےْ اسلام اٹون

حضرت حمزہؓ جیْ پتو حضرت عمر بن خطاب ایْ ایمان اٹاؤ۔ سہ سے ایمان اٹونے سوبوْب آئے بِلوْ چہ سہ جیکِجیْ شُٹِلوْ چہ سہ سے سَس فاطمہ بنت خطاب گہ سہ سے خوان سعید بن زید اسلام دہ داخل بِلان۔ آ شُٹِی حضرت عمرؓ تومیْ سزَے گوشٹھہ گِیاؤ، آں سَس اچا ڈگاؤ چہ سہ سے شِش پھوٹون گیْ لیلے گڑوْ دِتوْ۔ اسہ وخ دہ فاطمہؓ بنت خطاب او تومؤْ ژا عمر بن خطاب ئڑ رجیگیْ چہ سیٹا اسلام قبول تھیگان آں سیْس رسول اللہ صلی علیہ وسلم اےْ احکامو پیروی تھینَن، جوک گہ رجاؤ توْ گہ دینِجیْ مرک نہ بوٹس۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایْ رجاؤ چہ قرآن پاکے آیات رزی شُٹِیارون تھہ۔ خباب بن الارتیْ سورۂ طٰہٰ تلاوت شیروع تھاؤ، تلاوت شُٹِی اسہ اثر گیْ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اےْ صُرَت کوبِلیْ، آں سیٹے ہیؤ مرک بِلوْ۔ سہ سڑ طہارت گہ پاکیزگی طریقہ پشیگہ۔ خباب بن الارتیْ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہری حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ گوشٹھہ گِیاؤ۔ اِدہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ وحی ذریعہ گیْ بُٹو جو معلوم بِلیْ۔ حضورﷺ گوژجیْ ہُچہ نِکھڑی عمر بن خطاب سے مخاطب بوئے رجاؤ وو عمر خطاب! جو چھل بِلیْ، کیہ آلوئے؟۔ عمر بن خطاب ایْ جواب داؤ یا رسول اللہ! مسلمان بون آلوْنُس۔ تے حضرت عمر بن خطاب ایْ کلمہ رزی مومنِین گہ صادقِینو مجی ٹل بِلوْ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اےْ اصرارِجیْ حضورﷺ نماز تھون مکّہ شریف اےْ جمتَڑ تشریف اٹاؤ۔ مسلمانوڑ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایْ ایمان اٹون گیْ لئی بڑی قوت گہ ڈاڈ ہشِلیْ۔ نبی علیہ السلام ایْ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اےْ اسلام اٹونے دُعا تھیگاس[597]۔

ابو جہل خبر تھون

حضرت عمرؓ سہ رزانوْ چہ اسلام اٹونِجیْ پتو موں سوچ تھاس چہ مکّہ دہ دِینے بُٹُج بڑوْ دُشمن کوئے نوْ؟ کھانْسَڑ گیے موْس رزم چہ موں اسلام اٹاسُن۔ موْں مُچھو صرف مِی اُسکُون مہُل "ابوجہل اےْ" نُوم آلوْ۔ موْں سُونْچھوْ گیے سہ سے دَرِدیْ اُچھی، ڈک ڈک تھاس، ابوجہل ایْ در پتوڑ تھے رجاؤ

---

[596] مارٹن لنگس (ابوبکر سراج الدین)، حیات سرورِ کائنات ﷺ، ترجمہ سیّد معین الدین احمد قادری، ص:157۔

[597] علامہ عبدالرحمان ابن خلدون، سیرتُ النبی ﷺ، (ترجمہ: حافظ محمد حقانی)، ص: 69۔

"راش وو می سزے پُچ!، کاتھ آلوئے؟"۔ موں جواب داس: موْں تُوْڑ آ رزون آلوْنُس چہ موں اللہ گہ سہ سے رسولِجیْ ایمان اٹاسُن، آں سہ سیْ (حضورﷺ) جو اٹاؤن توْ اسہ سے حق موڑے شائِدی دیمَس"۔ آ شُٹِی سہ سیْ رجاؤ: " خودے لعنت تُوْجیْ گہ اسہ خیزِجیْ کھاں سے تُس خبر دِینوئے"۔ آ رزِی دھڑپ پھت در بن تھاؤ[598]۔

بیت اللہ دہ نماز تھون

عبداللہ بن مسعودؓ سہ رزانوْ چہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اےْ اسلام اٹونِجیْ مُچھو سیْس بیت اللہ دہ نماز نہ تھوبانَس۔ کھاں وخ دہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلمان بِلوْ توْ قُریش سے بڑیْ جگڑہ بِلیْ۔ اچا بُجَیش چہ اسا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ساتیْ بیت اللہ دہ نماز تھیس۔ اسدِیؤ پتوڑ اسے جودُن عزت دہ لگیجاسیْ[599]۔

بعثت اےْ وخ دہ قُریش قوم اےْ حالت

قُریش حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ بعثتِجیْ مُچھو ایک وحدتے حالت داس مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ بعثتِجیْ پتو دِین گہ کُفر مجی بگجِلاس، بسکِیْ کِھگرے جک کُفرے ٹَلِس۔

1. ابوطالب گہ سہ سے پھیئے طالب بن ابوطالب گہ عقیل بن ابوطالب کفر داس، بیٹا حضرت علیؓ بن ابوطالب گہ حضرت جعفرؓ بن ابوطالب اےْ تقلید نہ تھیگاس مگر رواداری مکمل شان گیْ تھینَس۔ اجداتھ ابو طالب اےْ ایک دِی امّ ہانی مسلمان بِلِس مگر دُو دِجارہ جمّانہ بنت ابوطالب گہ ربط بنت ابوطالب مسلمان نہ بِلِیاسیْ۔
2. ابولہب بن عبدالمُطّلِب گہ سہ سے جمات امّ جمیل (ابوسفیان اےْ سَس) سرداران قُریش اےْ محاز آرائی دہ مکمل شان گیْ دِینے مخالفَس۔ آ وجہ گیْ بیٹا حضرت رُقیّہؓ گہ حضرت امّ کلثومؓ اےْ لُہال پھوٹیگاس۔
3. حضرت زینبؓ بنت محمدﷺ اسلام دہ داخل بِلِس مگر اسہ وخ دہ سہ سے بَرِیؤ ابوالعاص مسلمان نہ بِلُس۔
4. ابوسفیان بن حارث بن عبدالمُطّلِب (پچے پُچ) آں چِچپِلوْ ژا، لو مڑنے دوس گہ جمات اےْ بُبَا، اسلام قبول تھون اےْ خلاف لئی بڑیْ دُشمنی تھاؤس۔

---

[598] مارٹن لنگس (ابوبکر سراج الدین)، حیات سرورِ کائنات ﷺ، ترجمہ سیّد معین الدین احمد قادری، ص:307۔

[599] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2، ص: 116۔

5. حضرت عمر رضی اللہ عنہ ائ ماں ابوجہل اے سَسِس، آں ابو جہل اکے دِین گہ حضورﷺ بُٹُج بڑوْ دُشمَنُس۔

ولادت حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حضرت محمدﷺ گہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ائ تم پتِنیْ گہ تن لیکھیْ دِی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا 20 جمادی الثانی، بعثت ائ پوْش موگوْ کال مکّہ دہ پائدا بلیْ۔

چوموگیْ قُریش جرگہ

6 نبوی دہ قُریشو ایک جرگائے ولید بن مغیرہ ائ پُچ عمار بن ولید اٹے حضرت ابوطالب دیْ آلہ آں آیِی رجیگہ چہ عمار بن ولید اکودیْ پھتِے محمدﷺ حاؤلہ تھی توْ بیس محمدﷺ مرے تومہ معبودو شر بڑونڑ۔ حضرت ابوطالب ایْ ہر قسمے نیں تھاؤ آں تومو ہُرُچے حفاظتے سگان داؤ۔

قُریش جرگائے مطالبہ

ایک چوْٹ قُریش ابو طالبِ دیْ آ ییِ سہ سڑ رجیگہ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ٹڑ ہو تھے لُکھون تھہ، سیْس مُخامُخ بِدَے اپہ ہا موژیْ تھونڑ توْ سیْس اسلام ائ کوْمِجیْ رٹونڑ۔ ابو طالب ایْ ہو تھون دہ حضورﷺ آلہ توْ قُریش مُشوجیْ تومیْ معروضات پیش تھیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ قرآن پاکے آیات رزِی ابو طالب گہ جگوڑ رجیگہ:

"وو پچِی موْس آ موْش نہ منبامَس۔ آ امر موْس نہ پھتبامَس، کرہ بُجَیش چہ اللہ تعالیٰ سہ غالب نہ تھی یا موْں آ پوْن دہ مرے بڑَین"۔ آ شُنٹِی ابو طالب ایْ رجاؤ:

"وو می ہُرُچ جوک گہ تھوئے ہِیؤ بِی اسہ تھہ مگر خودَے سگان چہ موْس کرہ گہ ایمان نہ اٹَمس، نیں تومو مالوْ دادے پوْن پھتمَس[600]"۔

نجات گہ ہلاک تھین چے څِیزیْ

نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ: "چے څِیزِس نجات دینَں، چے څِیزِس ہلاک تھینَں۔[601]":

نجات دینک

1. خرگن گہ چپ دہ اللہ تعالیٰ جیْ بِجَون؛
2. رضا گہ رغبت دہ عدل تھون؛

---

[600] علامہ عبدالرحمان ابن خلدون سیرتُ النبی ﷺ، (ترجمہ: حافظ محمد حقانی)، ص: 65۔

[601] امام محمد بن یوسف شامی سیرت خیرُ العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 2، حصہ اول، ص: 61۔

3. فقر گہ غنیٰ دہ میانہ روی اختیار تھون؛

ہلاک تھینک:

1. ادَئی طمع کھاں سے اتباع تِھجیئے؛
2. ادَئی ارمان کھاں سے اتباع تِھجیئے؛
3. تومیؒ رئی عجبہ گٹون۔

لیچ چِرون

سورۂ نحل دہ اللّٰہ تعالیٰ ایؒ رجاؤن: ”وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَ حِيْنَ تَسْرَحُوْنَO

ترجمہ: ”آں خھے کِریا آئیٹو (چرپو) مجی سِدچِھیار (گہ) ہنیؒ کرہ خھوؒ بیلاڑ چرے ولینَت آں کرہ لوشکِجیؒ چرون ہرنَت“

اجدَئی فضا دہ تزکیہ نفس، شفقت، رحمت گہ مُتیؒ حالی صِفَاتوجیؒ متصف بِلہ۔

بَلِلیؤ دہ بیاک

ابن ہشامؒ سہ رزانوؒ عبدالمُطّلِب ایؒ کِریا سہ سے پھیئے سہ کعبہ دہ ایک لمخے بتھرِی پھتینَس۔ تمام پھیئے اسہ لمخے چار چاپیر بینَس۔ عبدالمُطّلِب آلوؒ توؒ تومیؒ لمخے جیؒ بیاسوؒ۔ سہ سے ادب گہ احترام گیؒ کھاں گہ پُچ لمخے جیؒ برابر دہ نہ بِیاسوؒ مگر کھاں وخ دہ حضورﷺ آلہ توؒ عبدالمُطّلِب سے ساتیؒ لمخے جیؒ بِیاسوؒ۔ پچِیاروئے سہ پیے کھریؒ ولونے کوشِش تھینَس مگر عبدالمُطّلِب سہ سیٹو رٹے حضورﷺ اکو سے ساتیؒ تومیؒ مسندِجیؒ بِدِیسوؒ۔

چِرموگیؒ قُریش جرگہ

حضورﷺ سہ تبلیغے کوؔم مُچھوڑ ہَریؤ بوجنَس، مسلمان بین جک بَسکیؤ بوجنَس آں مذہبی سطح جیؒ جگوجی دینے اثر غالب آیُو بوجاسیؒ۔ آ وجہ گیؒ قُریشو ہیؤ دہ بِیل لیُوبوجاسیؒ۔ قُریشو کھاں گہ گوش یا مجلُس ادَئی ناسیؒ کُدِی حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایؒ بارَد موؔش کال نہ ہِی۔ آ وجہ گیؒ ایک چوٹ پِھرِی قُریش ایؒ ایک جرگہ حضرت ابوطالب ایؒ گوشٹھہ آلیؒ۔

آ چوؔٹ بیٹا حضرت ابوطالب ئڑ سہ سے مقام، رتبہ، عزت، قُریش دہ اہمیت آں عُمر گہ تجربائے بارَد سیؔس قائل تھونے کڑاؤ تھے رجیگہ چہ تومو ہُرُچ رَٹی سہ سیؒ اسے پوؔن بڑاؤن، آں اسے صبر بڑتُھن چہ اسے مالوؒ دادوؔڑ خرگن کھچَٹیؒ رزے آں بیہ چُپ بوئے بِیوںؒ آ نہ بوبانیؒ۔ آ وجہ گیؒ یا توؒ تُس

(حضرت ابوطالب) سیْس رٹہ نیں توْ تُسے بیل جنگ تھونجیْ مُتیْ پوْن نہ پھت بِلِن، ادا بِلیْ توْ تے یا تُوْ نہ بوئے یا بیہ نہ بُویس۔ آ رزِی روژِجیْ جک پھلیْ بوئے اُتِھی گیئے[602]۔

حضرت حمزہؓ گہ حضرت عمر بن خطابؓ (6 نبوی)

اپوْ مُداجیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ پچی حضرت حمزہؓ مسلمان بِلوْ۔ ابو نعیمؒ سہ رزانوْ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ایْ اسلام اٹونِجیْ چے دیزیْ پتو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اےْ اسلام قبول تھاؤس۔ آ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ دُعائے نتیجہ سُوْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ دُعا تھیگاس چہ: "اللھم اعزا الاسلام بابی جھل اوبعمر بن الخباط"۔

(ترجمہ: وو اللہ! اسلام ئژ ابوجہل یا عمر بن خطاب اےْ ذریعہ گیْ غلبہ نصیب تھہ)۔

حضرت عمرؓ گہ حضرت حمزہؓ اسلام دہ داخل بِلہ وخ دہ دِبوْجیْ بسکہ جک مسلمان بِلاس[603]۔

دوموگیْ ہِجرت حبشہ

اول ہِجرتِجیْ پتو ایک غلط فہمی وجہ گیْ کوئے مسلمانیْ حبشہ جیْ واپس مکّہ شریفَژ آلہ مگر ادِی آیِی لیل بِلیْ چہ سہ شُٹِلہ موژیْ سُونچھہ ناس۔ آ وجہ گیْ کوئے مسلمانیْ لِشِی مکّہ شریفَژ آلہ آں کوئے مُتہ جگو فریادی بوئے مکّہ دہ داخل بِلہ۔ قُریشُجیْ ظلم لائریؤ گیئے آ وجہ گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ صحابوژ ست دُبار حبشہ ئژ ہِجرت تھونے اجازہ دیگہ۔ دوموگیْ ہِجرت حبشہ دہ 86 مُشوجیْ آں 17 چیؤجیْ ہِجرت تھیگہ۔

مشرکِین مکّہ نجاشی دربار دہ

قُریش سفیریْ تومؤ مقصد دہ ناکام بوئے ایک چوْٹ پِھرِی نجاشی باچھا تومؤ موژَژ مرک تھونے کِریا رجیگہ چہ مسلمانِس حضرت عیسیٰ علیہ السلام اےْ بارَد کھچٹیْ سوچ چھوریئَن، بیٹوجیْ ڈونّچھی آ گہ کھوجون پکارِن۔ آ وجہ گیْ نجاشِی باچھائے دُوموگوْ دیز مسلمانی پِھرِی لُکھاؤ۔ عیسائی علماء گہ دربار دہ بیٹاس۔ نجاشِی باچھائے حضرت جعفرؓ جیْ کھوجاؤ چہ حضرت عیسیٰؑ اےْ بارَد تُھے جو اعتقادُن۔

حضرت جعفرؓ ایْ رجاؤ: "وو باچھا سلامت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ اےْ بندہ نُوْ، اللہ تعالیٰ اےْ رسُولُن، سہ سے روح گہ کلیمانوْ، کھاں مریم بتول اےْ طرفژ القا بِلُس۔ آئے رزون دہ نجاشِی

---

[602] مولاناابوالبرکات عبدالروف قادری داناپوری، "اصح السیر"، ص:29،30۔

[603] علامہ عبدالرحمن ابنِ خلدون، سیرت النبی ﷺ، (ترجمہ: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری)، جلد 2، ص:46۔

باچھائے مسلمانوڑ رجاؤ ݜھو می وطن دہ امن گہ سلامتی گیٔ بیا، جیئی ݜھوڑ جوْ نوخصان اُچھیاؤ تو سزاوار بوٗ۔ نجاشِی باچھائے قُریش سفیروڑ چپٹ رٹ تھے، تحفائے گہ واپس تھے، سیٹو تومۄ مُلکے بِریتجیٔ نِکھلاؤ[604]۔

نجاشی وفات گہ غائبانہ جنازہ

سیدنا جابرؓ سہ رزانوْ چہ کھاں دیز نجاشی باچھا وفات بِلوْ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائیٔ رجیگہ: ''الیوم رجُل صالح'' (اش ایک نیک منُوژوْ مُوں)۔

کھاں وخ دہ رسول اللہﷺ نجاشی باچھائے مرگے خبر بِلہ توْ سیٹا نجاشی باچھائے غائبانہ نماز جنازہ گہ مغفرتے دُعا تھیگہ۔ ابو ہریرہؓ ائےْ رزنی نیٔ چہ کھاں وخ دہ نجاشی وفات بِلُس توْ حضورﷺ تومہ صحابو سے عید گاہ ٹِڑ گیئے آں چار تکبیرو سے جنازہ ائےْ نماز تھییگاس[605]۔

لِشِی تلاوت کوْنڑ دَون

ابن ہشامؒ سہ تومی کتاب دہ لِکِینوْ چہ ابوجہل، ابوسفیان گہ اخنس تھپ راتیٔ دہ چھیْلہ چھیْلہ لِشِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ گوڑے کِھن دہ آپِی قرآن پاکےتلاوت کوْنڑ دینَس آں ایک مُتوْجیٔ خبر ناس۔ ایک چھک رات تلاوت کوْنڑ دے گوشٹھہ بوجنَس اچاک مجی ڈوْک گہ ڈوْک بِلہ آں ایک مُتوڑ رجیگہ پِھرِی نہ آپِیس مگر ایک مُخیزہ چےراتیٔ لِشِی تلاوت کوْنڑ دینَس[606] ۔

نزول سورۃ الکافرون

سورہ الکافرون قرآن مجیدے بہیو دائے موگوْ سُفرو دہ واقع نیٔ۔آ سٹ سورہ الکافرون تے رزنَں چہ آ سورہ کفرو بارَد نازل بِلِن۔ کھاں وخ دہ کفارُجیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ٹِڑ آ تجویز دیگہ چہ اپو مُدا سیْس (کفری سہ) پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ دینے پیروی تُھویی، آں اپوْ مُدا پیغمبر سہ سیٹے (کفارو) دینے پیروی تِھی۔ اللہ تعالیٰ ائےْ سورہ کافرون دہ تومۄ پیغمبرڑ حکم داؤ چہ سیْس بُت پرستی جیٔ بیزاری اظہار تھین آں آ گہ کفروڑ رزے چہ ییْس (پیغمبر سہ) سیٹے آئین نہ منُویی

---

604 ابن کثیر ''تاریخ ابن کثیر'' (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2،ص: 110؛ تاریخ طبری،(سیّد محمد ابراہیم ندوی) جلد 2،ص: 79/80۔

605 مسلم:951،952؛ ابن کثیر ''تاریخ ابن کثیر'' (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2،ص: 115؛ دکتور محمد صوبانی، صحیح سیرت رسول ﷺ، ص: 556؛بخاری شریف،حدیث: 1329،3877، 3879۔

606 امام محمد بن یوسف شامی،سیرت خیر العباد،(ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد1، حصہ دوم،ص:876؛ابو محمد عبدالمالک ابن ہشام (ترجمہ مولوی قطب الدین احمد محمودی)، ص:203۔

لہٰذا نیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اےْ دِینے جک سہ منُویی، آں نیں پیغمبر سہ سیٹّے دین منوٗ۔ لہٰذا کَفرِس آ موْڑے تمہ نہ تھون تھہ چہ پیغمبر اکرمﷺ سہ سیٹوسے جو ساز باز تھوٗ[607]۔

آ سورۃ اےْ نزولے شان دہ بعض مُفسرِینُجیْ (میبدی، طبریؒ، طوسیؒ، ابوالفتویؒ، رازیؒ وغیرہ) لِکیگان چہ قُریشو کوئے اکابرِین کھاں کُفر گہ گُمراہی تھپ گہ ذلالتے پیشوَائے سہ، بیٹومجیْ ولید بن مُغیرہ، عاص بن وائل، امیّہ بن خلف، اسود بن عبدالمُطّلِب گہ حارث بن قیس وغیرہ ٹول بوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ آلہ آں دُو طرفِیؤ ساز باز گیْ روغائے (مصالحت) تجویز دینَس، سیْس تجویز دینَس چہ"اپوْ مُدا (ایک کال) ښھوْس اسے دینے پابند بِیا آں اسے بُتی گہ معبودو پرستش تِھیا آں اپوْ مُدا (ایک کال) بیْس ښھے دینے پابندی تُھوِیس آں ښھے خودے پرستش تُھویس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بیٹے تجویزے رَد تھاؤ توْ آ سورت نازل بِلیْ[608]۔

اَچھیؤ مرض

علامہ ابن جوزیؒ نقل تھِیلِن چہ کھاں وخ دہ حضورﷺ ست کالوْ بِلاس توْ اسہ وخ دہ سیٹّے سخ قِسمے اَچھیئے شِلالیْ۔ مکّہ دہ علاج تھئیگہ مگر جوک گہ فرق نہ آلوْ۔ عبدالمُطّلِب ٹڑ جیکیْ رجاؤ چہ "عکاظ" دہ ایک راہب سہ شِلا اَچھیئو دارُو تِھینوْ۔ عبدالمُطّلِب ایْ حضورﷺ اسدِیڑ بریاؤ، راہبے عبادت گاہ اےْ در دِیلُس، آ گیْ عبدالمُطّلِب ایْ سہ سڑ کؤ تھاؤ مگر راہب ایْ جوک گہ جواب نہ داؤ۔ اگلہ عبادت گاہ دہ مِیال دِتیْ، راہب بِجلوْ چہ عبادت گاہ سیْسجیْ اجی نہ وزے۔ سہ لئی جِنیْ ہُچَڑ نِکھتوْ۔ عبدالمُطّلِب گہ حضورﷺ پشِی رجاؤ "وو عبدالمُطّلِب! آ بال آ اُمتے نبی نُوْ اگر موْں ہُچَڑ نہ نِکَھتُس بیْل توْ آ گوش موجیْ وزِی دِجاسوْ، آ بال ساتیْ برِی جِنیْ ادِیؤ پتوڑ مرک بَو، آں ییْہ سے حفاظت تھہ کُدی اہل کتاب (یہُود) سہ بیْس قتل نہ تھین۔ تے سہ سیْ اَچھیؤ دارُو داؤ۔ ایک مُتیْ روایت دہ آ تھانیْ چہ راہب ایْ رجاؤ: "خودے سگان! ییْہ خاتم النبیین نُن۔ وو عبدالمُطّلِب! ییْہ سے دارُو بیْسِدیْ اکے موجُودُن، ییْہ سے آنڑیئے لال اَچھیؤڑ پلیے"۔ عبدالمُطّلِب ایْ اسدا تھون گہ اسہ سات دہ اچھیئے روغ بِلیْی۔ راہب ایْ پھِرِی رجاؤ: "وو

---

[607] طباطبائی، المیزان، جلد 20، ص:373۔

[608] بہاءالدین خرم شاہی، قرآن کریم، ترجمہ، توضیحات وواژہ نامہ: ذیل سورہ کافرون؛ امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیر العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد1، حصہ دوم، ص:943۔

عبدالمُطّلِب! خودے سگان آ اسہ انسانُن کھاں سے بارَد موْس اللہ تعالیٰ اےْ سگان داس توْ نجَوڑ جک روغ بینَن آں سیٹے اِچھیؤ ناروغتِیا نوشانیْ[609]۔

کُفارو چھل

ایک چوْٹ مکّہ شریف اےْ کفارُجیْ جمع بوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ رجیگہ چہ سیْس سیٹوڑ اچا مال دولت دُوِیی چہ مکّہ دہ اسچا مال دولت مُتوْ جیدیْ نہ بُوٰ، کھاں چیئی کھوْش تھائے اسہ توْڑ زہانّل تھوِیس، مکّہ شریف اےْ ریاست گہ توْڑ حاؤلا تُھوِیس مگر کاٹ آ بُوٰ چہ تُس اسے معبودوڑ کھچَٹیْ نہ رزَوئے۔ اگر توْڑ آئے کاٹ منظور نہ بِلیْ تو تے بیْس توْڑ ادَئی صورت پشونڑ کھانّس دہ بیگہ تھوئے بِدہوں فائدہ بِی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ کھوجگہ اسہ جو؟۔ سیٹا رجیگہ چہ ایک کال تُس اسے معبود "لات" گہ "عزیٰ" پرستش تھوئے مُتوْ کال بیْس تھوئے معبودے پرستش تھوِیس۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ موْں تومؤ خودَے حُکمے انتظارجانُس، تھے جواب دوٰس۔ اچاک مجی سورۃ "الکافرون " نازل بِلیْ[610]۔

بنی ہاشم اےْ جرگہ لُکَھون

کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ جانے خطرہ لیُو گیئی، توْ حضرت ابوطالب فکرمن بِلوْ۔ آ سے کِریا سہ سیْ بنی ہاشم تابِینے جک لُکَھے سیٹو سے آ بارَد موْش کال تھاؤ چہ گران وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ جانے حفاظت کاتھ تھون پکارِن۔

موسی بن عقبہ سہ زہریؒ جیْ روایت تِھینوْ چہ مسلمانُجیْ مُشرکانو ظلم حدِجیْ بسکِیؤ گِیاؤ، مُشرکانُجیْ رسول اللہ ﷺ مرونے اعلان تھیگاس۔ آ وجہ گیْ حضرت ابوطالب ایْ عبدالمُطّلِب اےْ مراثے جک ٹول تھے رجاؤ چہ رسول اللہ ﷺ شعیب ابی طالب ئڑ ہرَونڑ آں کُفاروْ ہتیْ مرونجیْ بچ تَھونڑ۔ آ موْڑِجیْ عبدالمُطّلِب اےْ مراثے مسلمان گہ غیر مسلمان بُٹہ جگا اتفاق تھیگہ۔ مسلمانُجیْ دِینے کریا آں غیر مسلمان بنی ہاشموجیْ تومیْ مِرَاثے ننّگ گہ بِلشے کریا۔

مُشرکِینو پیشکش

ایک چوْٹ قُریش جگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ رجیگہ چہ اگر اسوجیْ عزت گہ احترام لُکھینَت توْ بیْس ثھوْ تومؤ سردار تسلیم تھونٹس، باچھات پکارِن توْ ثھوْ تومؤ باچھا منوٹَس، آں

---

[609] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرۃ حلبیہ"، اردو ترجمہ محمد اسلم قاسمی، جلد1، ص:351، 352۔

[610] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2، ص: 121۔

کھاں ڎھودیْ اِینوْ (جبرائیلؑ) کوئے پیرُوْن توْ تومیْ مال خرچ تھے علاج تھوڼ چہ ڎھو سم بین۔
حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سیٹوڑ جواب دیگہ: "ڎھوْس جو رزنَت، اسہ موْش مو مجیْ نِش بلکہ اللہ تعالیٰ ایْ موْن رسول سنَے چھیٹِیاؤن، سہ سیْ موجیْ تومیْ کتاب نازل تھاؤن، آں موْڑ حُکم داؤن چہ ڎھے کِریا جنتے زیرے دون گہ جہنمِجیْ بجرِیون والا سنِجَم۔ موْن ڎھوْڑ ربّ تعالیٰ ایْ پیغام اُچھیاس، ڎھے خیرخواہی تھاس، اگر ڎھا آ موڑیْ قبول تھیت کھاں موں ڎھودیْ اُچھیاس توْ آ دُنیے گہ اخرت دہ ڎھے باگوْ بوٗ، اگر ڎھا می دعوت رَد تھیت توْ موْس خُدَے حُکم گٹے صبر تھوٗس اسہ بُجَیس چہ اللہ تعالیٰ سہ بیہ گہ ڎھوْ مجی فیصلہ تھی"[611]۔

مُشرکِینو اتحاد گہ معاہدہ

قُریش، عبدالمُطّلِب ایْ مراثے جگو اتفاقِجیْ خبر بوئے چہ اکو مجی ایک بِلان توْ مکّہ شریف ایْ قُریشُجیْ اکومجیْ بنی ہاشم گہ عبدالمُطّلِب تابِین سے ژاؤلی چھنونے کِریا دارالندوہ دہ ٹول بوئے آ معاہدہ تھیگہ:

1. کوئے گہ منُوژُوْس بنی ہاشم گہ بنی عبدالمُطّلِب سے موْش کال نہ تھوٗ؛
2. بیٹو سے کھاں گہ قِسمے لیڼ دیڼ نہ تھوٗ؛
3. ایک بِت/دِر موقرَڑ تِھجُوٗ چہ بنی ہاشم گہ بنی عبدالمُطّلِب اسدِیؤ باہر نہ نِکژُویئی؛
4. جیئی گہ آ شرطو بیتفاقی تھاؤ توْ سیسْڑ سخ سزا دِجُوٗ؛
5. آ شرط آسہ وخ دہ منسُوخ بُوئی کرہ بنی ہاشم سہ محمدﷺ اسوڑ پلین یا سیْس اکے مرین؛
6. عبدالمُطّلِب ایْ مراثے جگو سے ایک ٹولے دہ نہ بِیس؛
7. بنی ہاشم سے نیں صلح تھویس نیں سیٹوجیْ ترس تھویس؛
8. بیٹوجیْ نیں جوْ مُلیْ آٹُویس نیں جوْ مُلیْ دُویس۔

آئے معاہدہ ایک کاغذکِجیْ لِکَے، سلٹے کعبہ شریف ایْ تَلِجیْ ڈَک تھے پھتیگہ۔ آ وجہ گیْ بنی ہاشم چے کال بُجَیش شعیب ابی طالب دہ بن بوئے پھت بِلہ کُدیڑ گہ باہر آزاد شان گیْ یازبان

[611] المواہب اللدنیہ، جلد 0، ص:148۔

ناس[612]۔ ابن اسحاقؒ سہ رزانوْ مُشرکِینوْ آ معاہدہ منصور بن عکرمہ ائے لِکاؤس مگر ابن ہشامؒ سہ تومیْ کِتاب دہ کاتبے نُوم نصر بن حارث پشِینوْ۔

حضرت ابوطالب ائے احتیاط تھون

حضرت ابوطالب سہ رسالت مآبﷺ ائے رچھیارے کِریا لئی بڑی احتیاط تِھیسوْ۔ رات نِیش تھونے وخ دہ رسول اللہ ﷺ کھاں بتھارِجیْ نِیش تھائِیسوْ چہ دُشمن سہ پشَن رسول اللہﷺ ایْ ادِی نِیش تھیگان، کھاں وخ دہ جک نیژجیْ گیئے توْ ابوطالب سہ رسول اللہﷺ اسدِیؤ پیْر تھے مُتیْ زائی دہ نِیش تھیئِیسوْ آں سہ سے زائی دہ تومؤ کوئی اُسکُون نِیش تَھیئِیسوْ[613]۔

شعیب ابی طالب دہ بندیش (8 نبوی)

مکّہ شریفَڑ ایلہ ایک زائی کے نُوم شعیب ابی طالِبُس۔ آ زائی حضرت ابوطالب ائے ملکِیاتِس۔ کھاں وخ دہ مکّہ شریف ائے کفارُجیْ اکو مجی معاہدہ تھیگہ اسدِیؤ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے مِراثے جک مکّہ شریف ائے سوسمِنیْ زیئےجیْ اُجَئی دے شعیب ابی طالب بیکَڑ گیئے۔ بیٹا ادی بڑیْ سختی گیْ چے کال لگیگہ۔ مکّہ شریف ائے کُلہم جگا بنو ہاشم سے ہر قسمے تعلق چھنیگہ۔ حضورﷺ، حضرت خدیجہؓ، نبی علیہ السلام ائے دِجارہ، پچیاروئے، بُٹہ اُسکُون ادی بن بوئے بیٹہ، نیں جیئے دیْ بوجبانَس، نیں جیئےجیْ جوْ اٹبانَس۔ لیکھہ بال چھل گہ لؤلور یازنَس، جوک گہ نہ ہشِیسوْ۔ آ بندیش محرم 10 نبوی بُجَیش بِلیْ، چے کال پتو آ بندیش بڑتھیْ[614]۔

شعیب ابی طالب دہ نِرونوْ وخ گہ سختی

شعیب ابی طالب دہ حضورﷺ گہ سہ سے تومیْ تابِینے جک چے کال بُجَیش سخ تکلیف دہ بن بوئے بیٹاس۔ اہل تشیعہ کتابوڑ آ بندیش چار کال لِکِیلِن۔ بنی ہاشم ارغنداؤ ہُچڑ یازبان ناس، جیئے سے لیڑ دیڑ نہ تھوبانَس، بازرِجیْ جوک گہ نہ اٹبانَس، کھون پیون گہ خرخے لئی بڑیْ نِمگیژتِیاسیْ، بال چھل بڑی سختی داس۔ قُریش سہ باہرو دٹھیْ دینَس چہ کوئے سہ جو اٹی یا ہرے نیں، تمام جگو سے بیٹے ژاؤلی بن تِھیلِس۔

---

[612] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2،ص: 121؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول،ص: 79/80؛امام محمد بن یوسف شامی سیرت خیرُالعباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد1، حصہ دوم،ص:904۔

[613] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2،ص: 121۔

[614] ابن خلدون، سیرت النبی ﷺ، (ترجمہ: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری)، جلد 2،ص:47؛مسند احمد بن حنبل، جلد1،ص: 202؛سیرۃ ابو محمد عبد المالک بن ہشام (ترجمہ مولوی قطب الدین مودی، جلد1،ص:180؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول،ص:80۔

حضرت خدیجه رضی الله عنها ائےْ ژبُو حکم بن حزام بن خویلد سه چَپ ده ییٹوڑ گُوم ائےْ اُخی اُچھیسوْ، (اہل تشیع کتابوڑ ابوالعاص ائےْ رزیلِن)۔ تومؤْ اُخِجیْ گُوم گه خُرما اٹے شعیب ابی طالب ده اُچھیسوْ۔ ابوجہل گه مُته قُریش جگا اکو لا کٹِیگه چه باہرو اِی اوْن رٹین مگر ابو البختری ای ابو سفیان ایْ ننگ تھے رجاؤ چه کوئے سه صله رحمی تِھینوْ توْ سیْس نه رٹِیا، کھاں صله رحمی مستحقِن، سیٹے پوْن بن نه تِھیا، اگر اسا گه آته صله رحمی تھیس بیْل تو لئی مِشٹیْ بُو بیْل[615]۔

بنو ہاشم شعیب ابی طالب ده چِرے کال بُجَیش بن بوئے پھت بِله
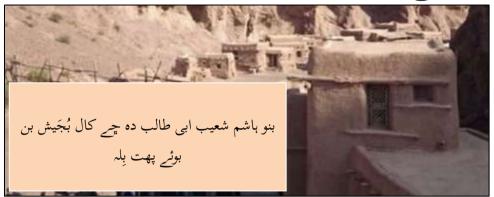
شعیب ابی طالب جیْ مرک بوئے آیون

قُریشو اکو مجی تِھیلوْ معاہده کھاں کعبه شریف ائےْ کُڑ یا تِلجیْ ڈَک تِھیلُس، الله تعالیٰ ائےْ حُکم گیْ اسه معاہده ده لِکِیلیْ سِیکو کھیے ٹَھک تھیگِس۔ الله تعالیٰ ایْ وحی ذریعه گیْ حضورﷺ خبر تھاؤ۔ رسول الله صلی الله علیه وسلم ایْ آ موْش حضرت ابوطالب ٹِ رجاؤ۔ آ وجه گیْ حضرت ابوطالب تومیْ تابِینے چند جتٹیره مُشوسے ساتیْ قُریش سے موْش کال تھون مکّه شریف ائےْ بیاکڑ گِیاؤ۔ قُریش بیاک ده بیٹاس۔ سیٹاں حضرت ابوطالب ائےْ آیون مِشٹیْ نه گٹیگاس۔سه آ پرُداس چه شعیب ابی طالب ده بن بوئے بِیون گیْ تنگ بوئے آلان آں چیئے حضورﷺ مرونے کریا حاؤله تھویی۔ حضرت ابوطالب ایْ رجاؤ چه ٹھا ژاؤلی چِھنِی لئی کھچٹیْ پوْن نِکھلیتَھن، مگر بیْس آئے سے ذِکر نه تھوٹَس۔ تومؤْ ظالنامه معاہده اٹیا ممکِن چه بیه گه ٹھیے بِدھوں جو مِشٹوْ معاہده بی۔

حضرت ابوطالب ایْ آ موْش تے تھاؤس چه اسه معاہده ده رسول الله صلی الله علیه وسلم ائےْ رزِیلوْ موْڑے اثر چِکین چه حرفی سِیکَو کھیگِن یا نیں۔ قُریشوجیْ تل ده ڈک تِھیلوْ معاہده ولیگه۔ حضرت ابوطالب ایْ رجاؤ چه می آئے تجویزِن چه اگر آئے معاہده جیْ می بُرچے رزِیلیْئے مطابق الله تعالیٰ بیزارُن، سیسیْ تومه مقدس نُومیْ آ صحیفه جیْ پیر تھاؤن مگر مُتی لِکنی کھاں ظلم، صله

[615] امام محمد بن یوسف شامی،سیرت خیرُ العباد،(ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد1، حصہ دوم،ص:928۔

رحمی گہ چوڑوجیْ مُشتملِس اسہ ولِجیْ معاہدہ دہ موجودِن۔ اگر صحیفہ می ہُرِچے رزنی مطابق ہنوْ توْ تے فکر گہ ہُوش تِھیا، بیْس کرہ گہ حضورﷺ ٹھے ہتَڑ نہ پلوٹَس خواہ اسے لیکھو بال بُجَیش مِرِی ٹھک بی۔ اگر می ہُرِچے موْش غلط ثابت بِلوْ توْ تے بیْس تومو ہُرِچ ٹھوْڑ حاؤلہ تُھویس۔ سیٹا آ موڑِجیْ عمل تھیگہ۔ معاہدہ پھزگے چکیگہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ رزنی مطابق سِیکو معاہدائے اخسر لِکنی کھیے ٹَھک تھیگِس۔ آ گیْ قُریش توموْ موڑِجیْ پُھٹِلہ، رجیگہ چہ تھوئے ہُرُچ جادو گرُن۔ قُریشُجیْ اِدِیؤ پتوڑ اسدِیؤگہ بسکیْ سختی شیروع تھیگہ[616]۔

معاہدہ پھوٹون (10 نبوی)

شعیب ابی طالب دہ چِے کال بُجَیش لو سخ وخ لگِتُھس۔ بنو ہاشم گہ بنو مطّلب ائےْ مِرَاثے جک بن بوئے ابون بِلَاس۔ ایک چھک بنی عبدمناف گہ آل قُصی تابِینے اسہ مُشے کھاں یا تو بنی ہاشم ائےْ جمچاس یا سَزُوس، اکو مجیْ ایکھتِیوئے ایک مُتوڑ طعن تہمت دیگہ چہ بنی ہاشم سے صلہ رحمی چِھنِی سیٹو سے تیرے بِلِن۔ اسہ چھک رات سیٹو مجی قُریش ائےْ معاہدہ پھوٹونے عقد بِلوْ۔ آ گہ رزنَن اسہ لِکِیلوْ معاہدہ کھاں مکّہ شریف ائےْ تَل دہ ڈک تِھیلُس، اسہ سے لِکنی سِیکو کھیے ٹھک تھیگِس صرف اسہ حرفی پھت بِلاس کھاں صلہ رحمی جیْ قطع، شرک، ظلم گہ تیرے جاس[617]۔ معاہدہ پھوٹونے گُوٹ ہشام بن عمرو سوْ، بیْسیْ مُتہ جک مَنرِیئے آ معاہدہ پھوٹِیاؤ[618]۔

معاہدہ پھوٹون دہ زہیر بن ابی اُمیّہ ائےْ کردار

زہیر بن ابی اُمیّہ لوشکِجیْ بیت اللہ پاکَڑ گیے مُچھو کعبہ شریف ائےْ طواف تھاؤ اسدِیؤ پتو، قُریش جگو واریْ پِھرِی شت تھے رجاؤ: "وو اہل مکّہ! بیْس ٹِکیْ کھوٹَس آں پوْچہ بونوٹَس آں بنو ہاشم ہلاک بِیؤ بوجنَں، نیں سیٹودیْ جو کھونُں نیں بونون، نیں سیْس جیئے جیْ جوْ مُلیْ اٹبانَں، نیں کوئے سہ سیٹوڑ جوْ مُلیْ دِینوْ۔ خودے سگان! موں اسہ وخ بُجَیش کھریْ نہ بِیوس کرہ بُجَیش آ کھچٹوْ معاہدہ ٹِھیرے پھل نہ تھم۔ زہیر بن اُمیّہ ائیْ موڑِجیْ ہشام بن عمرو، مطعم بن عدی، ابو البختری گہ زمعہ بن اسود بُٹُج حمایت تھیگہ (کاتھ چہ رات بیٹا اکو مجی جرگہ دہ عقد تھیگاس)، آتھ قُریش ائےْ اسہ معاہدہ کھاں سے وجہ گیْ بنو ہاشم گہ بنو مطلب شعیب ابی طالب دہ بن بوئے

---

[616] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2، ص: 123۔

[617] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2، ص: 122؛ علامہ عبدالرحمن بن خلدون، تاریخ ابن خلدون، (ترجمہ علامہ حکیم احمد حسین آلہ آبادی)، جلد 2، ص: 48؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص: 84۔

[618] امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیر العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 1، حصہ دوم، ص: 928۔

پھت بِلاس، پھوٹونے بن گڑجِلوْ۔ ابوجہل ایْ لئی کوشِش تھاؤ چہ زبیر بن اُمیّہ ایْ موْش نہ منیجیئے مگر جگوجیْ اثر نہ تھوبالوْ، آں رجاؤ آ عقد کوئے جگا رات تومیْ جرگہ دہ تھیگاس[619]۔

آئے معاہدائے بنیاد چوٹ، ظلم گہ تیرَے جاسیْ، معاہدہ بنی قُصی گہ بنی ہاشم ائے اسہ جگو دَس داسوْ کھائیٹو سے بنی ہاشم ائے گربستائے سہ یا سیٹے سزُوس۔ مُتہ جگو سے ٹَل بوئے بیٹا معاہدہ پھوٹیگہ۔ معاہدہ کھاں جگا لکیگاس، اللہ پاکی سیٹے ہتو ہگُویئی شل تھاؤس۔

نبی علیہ السلام گہ سیٹے قبیلہ ائے جک 627 عیسوی دہ نبوّت ائے دائے موگوْ کال شوال دہ شعیب ابی طالب جیْ نِکھڑی مکّہ شریفۂ آلہ آں ادی رسالت مآبﷺ ایْ تبلِیغ دینے کوْم جاری چھوراؤ[620]۔

شعیب ابی طالب جیْ آیونجیْ پتو

شعیب ابی طالب جیْ مرک بوئے آیِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ پوریْ قَوت گیْ دِینے دعوتے کوْم شیروع تھیگہ۔ حج ائے وخ آیون دہ ایلہ گہ دُورے جک کھاں حجۂ اینَس، سیٹودیْ گیے زائی پہ زائی ملاقات تھے، قرآن پاکے کلام شُنٹریے، دِینے دعوت دَین گہ اللہ پاکے اکلِیار گہ ہدایت ائے پیغام اُچھینَس۔ حج ائے دیزوڑ دینے دعوت دونے سلسلہ بعثت ائے چوموگوْ کال شیروع تھیگاس۔

عتبہ بن ربیعہ ائے ننگ تھون

حضورﷺ مکّہ دہ بسمِیونجیْ پتو ایک چھک بیت اللہ پاکَۂ گیئے۔مُشرکِین بیت اللہ دہ بیٹاس۔ ابوجہل ایْ حضورﷺ پشِی رجاؤ: ”وو بنو عبدمناف! آ ثھے نبی نوْ“۔ ابوجہل ائے آ موْش شُنٹِی عتبہ بن ربیعہ یُو رجاؤ: ”تُس آ موڑے انکار نہ تھوبانوئے چہ اسو مجی کوئے نبی یا باچھا بی“۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئۂ آ موْڑے خبر بِلیْ یا جیئی رجاؤ توْ حضورﷺ عتبہ بن ربیعہ کِھکَڑ گیے رجیگہ: ”وو عتبہ بن ربیعہ اللہ ائے سگان! تھو اللہ گہ رسول ائے کِرِیا ننّگ نہ تھائے نوئے بلکہ تومیْ نوتھے کِرِیا ننّگ تھائے نوئے، وو ابوجہل بن ہشام! اللہ ائے سگان! لو وخ نہ لگجَوْ چہ تُوْ کم ہزوئے آں بسکوْ روئے، وو قُریش سردارو جماعت! اللہ سگان! لو وخ نہ لگجوْ ثھوْ آ اسلام دہ داخل بُویت کھاں سے ثھوْس اش انکار تھینَت آں ثھوْ ناپسن بِلہ جگو مجی بُویت[621]“۔

---

[619] علامہ محمد احمد باشمیل، غزوۂ بدر، ص:53،54۔

[620] مولانا محمد عاشق الٰہی میرٹھی، ؛اسلام مکمل“ ص:91۔

[621] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف،سیرت انسائیکلو پیڈیا، جلد 3،ص:477۔

پناہ دونے فریاد

مُشرکانو سختی گہ ظلمِجیٔ بچ بونے کِرِیا حضورﷺ سہ ہر تابین گہ مُشاڑ گیے رزنَس: ''کوئے ہنؤ یا کھانّس جنت اۓ بدل دہ موٗڑ پناہ (امن) دی آں می کِھس پیائے توٗ موٗس تومو رَبّ اۓ پیغام جگوڑ اُچَھیم''۔ مگر مکّہ دہ کوئے گہ ادو مُشا ناسوٗ کھانّس مُچَھوڑ ال دے رزے چہ موٗں ہَنُس۔ اخر آ اعزاز یثرب اۓ جگوڑ ہشِلوٗ، کھائیٹا دوموگیٔ بیعت عقبہ دہ نبی مکرمﷺ سے ملاقات تھیگاس۔ اسدی رسالت مآبﷺ ایٔ رجیگہ: ''موٗس ثھہے بیعت آ موزِجیٔ ہرمَس چہ کاتھ ثھوٗس تومہ بال چھلو حفاظت تھینَت، اسہ ولِجیٔ می حفاظت گہ تُھویت''۔

مُشرکِینو تم پتِنیٔ جرگہ

شعیب ابی طالب جیٔ نِکھزونِجیٔ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ مُچھنیٔ شان گیٔ تبلیغے کوٗم جاری تھیگاس۔ مکّہ شریف اۓ کفارِس قسم قِسمے سختی دینَس مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ استقلال دہ جوک گہ کمی نہ آلیٔ۔ آ وخ دہ حضرت ابوطالب عمر گیٔ جَرِیلُس۔ آ دیزوڑ بِی یا بہیو پوٗش قُریش مُشو ایک جرگہ ابوطالب اۓ گوشٹھہ تے آلیٔ چہ پِھرِی اِزز مُتزِی تھے نبی علیہ السلام دینے تبلیغ جیٔ رٹیں۔

مرگِجیٔ مُچھو ابو طالب اۓ ویصیات

ابوطالب اۓ بارَد رزنَں سہ سیٔ ایک چھک قُریش قومے نُوم دِتہ مُشَے لُکھے تومیٔ ویصِیات تھون دہ رجاؤ: ''وو قُریش جک! ثھوٗ اللہ تعالیٰ اۓ مخلوق مجی اُچِیل جکنَت۔ موٗس ثھوٗڑ حضرت محمدﷺ حاؤلہ تھے ثھوٗڑ سیٔس سے مِشٹِیارے کوٗم تھونے ویصِیات تھمَس۔ سہ (محمدﷺ) قُریش مجی امین آں عربو مجی صدیقُں۔ سہ سیٔ (محمدﷺ) ادو زیرے آٹاؤں چہ پیریانُجیٔ گہ قبول تھیگان مگر ثھہے بُغض گہ بِی کِٹِیارے وجہ گیٔ ثھہے جِب مُنکِرِں۔ وو قُریش جک! ثھوٗ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ پیاڑمے سنِج آں سہ سے کِھس پِیَا۔ خودے سگان! سہ سے پوٗدِجیٔ یاتُک سہ ہدایت لہانوٗ، اگر موٗڑ مہلت ہشِلیٔ بیٔل یا مَرگی موٗڑ مہلت داؤ بیٔل توٗ موٗں اسہ سختِیومجی سہ سے اِلیٔ بِلیٔ پیاڑمے سَنِجم بیٔل''۔ آ رزی حضرت ابوطالب وفات بِلوٗ[622]۔

ابو طالب اۓ تم پتِنوٗ موٗش

امام بخاریؒ گہ امام مسلمؒ سہ مسیب بن حزن اۓ روایتِجیٔ رزنَں چہ حضرت ابوطالب اۓ مرگے وخ

622 المواہب اللدنیہ، جلد1،ص:169؛ امام محمد بن یوسف، سیرت خیر العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد1، حصہ دوم، ص:948۔

ایلِلوْ توْ حضورﷺ سیٹْرے خدمت ده حاضر بِلہ۔ ابوجہل آں عبداللہ بن مُغیرہ گہ اسدی بیٹاس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت ابوطالب ئڑ کلمہ رزونے رجیگہ مگر ابوجہل گہ عبداللہ بن مُغیرہ پشِی سہ سیْ کلمہ نہ رزبالوْ۔

صحیح حدیث گیْ آ موْش ثابِتُن چہ حضرت ابوطالب ایْ ابوجہل، عبداللہ بن اُمیّہ، عتبہ، شیبہ، امیّہ بن خلف گہ ابوسفیان سے اخری آ موْش تھاؤ چہ سہ ملت عبدالمُطّلِب جیْ قائمُن آں "لا الہ الا اللہ" رزونِجیْ نیں تھاؤ۔ آ گیْ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ[623]: "سگاں اسہ اللہ! ایْ موْس تھوئے کِریا اسہ وخ بُجَیش دُعا تِھیؤ بوجوْس کرہ بُجَیش موْں آسِجیْ رٹِجَم نیں"۔

تے آ آیات نازل بِلیْ کھانْس ده اللہ تعالیٰ ایْ رجاؤ: "نبیﷺ گہ ایمان لرین جگوڑ آ جائز نانیْ چہ سیْس مُشرِکِینو کِریا مغفرت لُکھین اگرچہ سہ سیٹْرے اُسکون بین"۔

ابوطالب ایْ زنکدَن ده جو رجاؤ؟

ابن اسحاق سہ روایت تِھینوْ چہ زنکدنے وخ ده ابوطالب بن عبدالمُطّلِب اےْ تُھرُوٹیْ بِٹھنَس، حضرت عباس بن عبدالمُطّلِب ایْ کونْڑ شَیَرے نبی علیہ السلام ئڑ رجاؤ: "ثھا کھاں کلمہ رزونے رجیسَت ابو طالب سہ اج اسہ کلمہ رزانوْ[624]"۔

مگر علماء، محدثین گہ مُفسرین سہ آ روایت سُونْچھیْ (صحیح) نہ کلینَن۔ ابوطالب بعثت اےْ دائے موگوْ کال 619 عیسوی ده وفات بِلوْ، آں حجون سِرَئی ده اسپاریگہ۔

کمزور مسلمانُجیْ ظلم

کھاں وک ده قُریشجیْ پشیگہ چہ حضورﷺ دِینے دعوت دونِجیْ نہ پِھرنَن، آں مسلمانو تعداد ہر چھک بسکِیو بوجانیْ، مُشرکانُجیْ ٹل بوئے حضورﷺ گہ مسلمانوڑ تکلیف گہ کُریْ سختی اُچِھیونے بن گڑیگہ۔ ثرگن ده دُو قبیلائے ٹل بِلاس مگر حقیقت ده عرب اےْ ہر قبیلہ یا تابِین کھاں مکّہ گہ مکّہ شریف اےْ پرگنوڑ ابادَس ظلم گہ سختی تھونے معاہدہ ده ٹلَس۔ کُدی گہ کمزور مسلمان پشیگہ توْ سہ سِجیْ بٹِگیْ دین گہ ایذا اُچھینَس۔ قُریش اےْ ظلم حدِجیْ لائلوْ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ مسلمانوڑ پِھرِی حبشہ ئڑ ہِجرت تھونے حکم دیگہ[625]۔

---

[623] المواہب الدنیہ، جلد1،ص:167؛امام محمد بن یوسف، سیرت خیر ُالعباد، (ترجمہ: ذوالفقار علی ساقی)، جلد1، حصہ دوم، ص:946،947۔

[624] ابن ہشام، جلد1، ص:140۔

[625] علامہ عبد الرحمان ابن خلدون، سیرت النبی ﷺ، (ترجمہ: حافظ محمد حقانی)، ص:65۔

حضرت ابوطالب جیْ پتو

حضرت ابوطالب وفات بِلوْ توْ پتو قُریش جگا تومیْ سختی گہ لائریگہ، سختی دونے ایک نئی لڑی شیروع تھیگہ کھاں حضرت ابوطالب ائےْ جوڈُن دہ نہ تھوبانَس۔ ایک بدبخ قُریش مُشاکیْ نبی علیہ السلام ائےْ شِشِجیْ سُم پھل تھاؤ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ دِی رِیو آلیْ آں رِیو شِش پاک تھیگیْ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: ''وو دِی! نہ رو ربّ تھوئے مالے رچھالُن''۔

طبرانیؒ گہ ابو نعیمؒ سہ ابو ہریرہؓ جیْ روایت تھینَن چہ: ''کھاں وخ دہ حضرت ابوطالب وفات بِلوْ توْ اسدِیؤ پتوڑ قُریش جگا لہُوکیْ باش دون شیروع تھیگہ، آ لہوکِیار پشِی ایک چوْٹ ابو طالب بِیجیْ تھے نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ: ''وو پچی! موں ٹھے بوجون لئی جِنیْ محسوس تھاس''۔

ابن سعدؒ سہ حکیم بن حزام گہ ثعلبہ بن صغیرے روایتِجیْ رزانوْ چہ: ''کرہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا گہ حضرت ابوطالب وفات بِلہ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ دُو غَمَہ جمع بِلیْ۔ حضورﷺ لئی باگوْ گوڑہ بینَس آں ہُچَڑ لئی کم نِکھزنَس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ قُریشو طرفِجیْ ادیئے سختی پیخ بینَس کھاں قُریش سہ حضرت ابوطالب ائےْ جوڈُن دہ نہ تھوبانَس۔ کھاں وخ دہ آ خبر ابولہب ئڑ اُچَھتیْ توْ سہ حضورﷺ ائےْ کِھگَڑ آلوْ آں آیِی رجاؤ: ''محمد عربی! ٹھوْس تومؤ کوْم جاری پھتِیا کھاں ٹھوْس حضرت ابوطالب ائےْ جوڈُن دہ تھینسَت، ''لات'' گہ ''عزیٰ'' سگان جک ٹھوْ بُجَیش نہ آئے بُویئے حتیٰ کہ موں مِرجَم[626]''۔ ابولہب ائےْ جوڈُن دہ شاید آ تم مُچھنو مِشٹوْ مَوشُس کھاں سہ سیْ حضورﷺ سے تھاؤس۔

ایک چوْٹ ابن غیطلہ آیِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ لئی کھچٹیْ رجاؤ۔ ابولہب سہ سے کِھگَڑ آیِی سہ سڑ ادِیؤ گہ بسکیْ کھچٹیْ رزی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ ننّگ تھاؤ۔ آ گیْ ابن غیطلہ ال دے گیے اُچت کئ تھے رجاؤ: ''وو قُریش ائےْ جک ابو عتبہ (ابولہب) صابی بِلُن''۔ آ شُٹِی جک ابولہب ائےْ گوڑے دَردِیْ ٹول بِلہ توْ ابولہب ایْ رجاؤ: ''موں عبدالمُطّلِب ائےْ دِین نہ پھتاسُن لاکِن موْس تومؤ بُرچے حفاظت تِھیؤ بوجوْس حتیٰ کہ سیْس تومؤ کوْم تام تھی[627]''۔

وفات حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا

ابوطالب ائےْ وصالِجیْ چے یا پوْش دیزیْ پتو روزائے موز حضرت خدیجہؓ وفات بِلیْ، ابوطالب گہ

---

[626] امام محمد بن یوسف شامی،سیرت خیر اُلعباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد1، حصہ دوم، ص:953۔

[627] امام محمد بن یوسف شامی،سیرت خیر اُلعباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد1، حصہ دوم، ص:953۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےْ وفات نبی علیہ السلام اےْ کِریا لئی بڑیْ غم گہ اکلیارِس۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےْ پوٹُوْ قبر

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےْ چُوکوْ قبر

مکّہ دہ ادَو منُوڑوْ ناسوْ کھانْس رسالت مآبﷺ ئڑ ہر شان گیْ ڈاڈ دی، ننگ تھی، سہ سے دڑ جاک محسوس تھی گہ کِھس پیائے۔ آ وجہ گیْ آ کالڑ "غمے کال" (عام الحزن) گہ رجیگان۔ حضرت خدیجہؓ، نبی علیہ السلام اےْ زوجیت دہ بِہیو پوْش کال لگیگِس[628]۔ بیٹے وفات نبی علیہ السلام اےْ بعثت اےْ دائے موگوْ کال 619 عیسوی دہ بِلیْ۔ اسہ وخ بُجَیش جنازہ اےْ نماز مشروع نہ بِلِس[629] آ وجہ گیْ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےْ نماز جنازہ نہ تھیگاس۔

غمجنی (عام الحزن) جیْ پتو

عالم الحزنِجیْ پتو کرہ حج اےْ مُدا آلوْ توْ وال جُون اےْ موزُس، حضور صلی اللہ علیہ وسلم یوم النحر (قربَنِی دیز) منیٰ شریفڑ گیئے۔ ادِی زائرِینو سے چِے دیزیْ قیام تھیگہ۔ حضورﷺ ہر کال آ وخ دہ ادی بوجنَس آں کوئے گہ لہیگہ توْ سیٹوڑ دینے دعوت دِینَس۔ آ اسہ کالُس کرہ نبی علیہ السلام ایْ خزرج قبیلہ اےْ شہ مُشو سے ملاقات تھے دینے دعوت دایگاس آں سیٹا اسلام اٹیگاس[630]۔

حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے نکاح

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےْ وفات جیْ پتو نبی علیہ السلام ایْ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے نکاح تھیگہ۔ حضرت عائشہؓ گہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا اےْ نکاح ایل ایل وخ دہ بِلُس، آ

---

628 المواہب اللدنیہ، جلد اول، ص:169۔

629 امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیرُ العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد1، حصہ دوم، ص:952۔

630 مارٹن لنگس (ابوبکر سراج الدین)، حیات سرورِ کائنات ﷺ، ترجمہ سیّد معین الدین احمد قادری، ص:244۔

وجہ گیٔ سیرت نگارو اکو مجی آ اختلافُن چہ تقدّم جیڑانوْ، حضرت سودہ رضی اللہ عنہا ئڑ یا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ئڑ۔ ابن اسحاقؒ سہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا اےْ تقدّم گٹِینوْ مگر عبداللہ بن محمد عقیل سہ رزانوْ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ئڑ تقدّم حاصلُن[631] ۔

بعض روایتو مجی آ گہ اِینیْ چہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا او تومؤ مُچِھنوْ مُشائے جودُن دہ ساچھوْ پشِی تومؤ خوانڑ رزَون دہ سہ سیْ رجاؤس "شاید می مرگے وخ ایلِیلُن آن تھوئے نِکاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بَوْ[632]"۔

طائف اےْ سفر (10 نبوی)

مکّہ دہ نبی علیہ السلام اےْ ننگ تھون گہ کِھس پِیون کوئے گہ ناس آن رسالت مآب ﷺ مرونے کِرِیا قِسم قِسمے تکبِرہ گڑینَس۔ ادَئی حالت دہ نبی علیہ السلام آ سوچ تھے طائف ئڑ گیئے چہ ایْل اسدی جگو حمایت ہشِی۔

طائف عرب اےْ ایک مشہور گہ اہم علاقانوْ۔ شہ موگیْ قرنْ عیسوی دہ ادی بنو ثقیف قبیلہ بیاسوْ، خارے چارچاپیر بڑیْ کُڑہ دیلیاس، تمام جک بُت پرستَس۔ عام الفیل دہ بیْہ اَبْرَہَہ سے اسہ وخ دہ ٹل بِلاس کرہ سہ مکّہ شریف جیْ حملہ تھون آلُس۔

طائف دہ ایک چھیشکِج کھسُکیْ عربی کچٹ

ابوطالب گہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےْ مرگجیْ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ بیؤ رچھون، کِھس پِیون آن ڈاڈ دون کوئے گہ ناسوْ، یبٹے مِریون گیْ لئی بڑیْ ارکٹِیار آلِس، مکّہ شریف

---

631 طبقات ابن سعد، 36-8:39؛ زرقانی، 3:360۔

632 زرقانی، جلد 3، ص:260؛ طبقات ابن سعد، جلد 8، ص:38، 39۔

ائےْ جگو ایذارسانی، لہُوکیار گہ بِتمزِیار بسکِیؤ گیئی، آ سوچ تھے حضورﷺ طائف ائے سرداریْ گہ قبِیلو دیْ گیئے چہ ایْل طائف ائےْ جگو حمایت گہ ڈاڈ ہَشِی۔ طائف دہ اُچھی بنو ثقیف ائےْ سادات گہ اشرافو سے ملاقات تھے توم آیونے غرض رجیگہ۔ طائف دہ عَمرو بن عُمیر ثَقَفِی چے پھیئے سردارِس، ایک مسعود بن عمرو، متوْ حبیب بن عمرو آں چوموگوْ عبد بن عمرو۔ نبی علیہ السلام ایْ بیٹوڑ دِین ائےْ دعوت، اللہ تعالیٰ گہ رسول ائےْ اطاعت تھونے رجیگہ مگر بیٹا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ موْش غرضِجیْ نہ گٹیگہ آں شیتِلیْ مخالفت گہ رٹ تھیگہ[633]۔

طائف ائےْ جگو تیرے

نبی علیہ السلام بیٹوجیْ پتو طائف ائےْ ہر سردار گہ مُشادیْ گیے دین اے دعوت دینَس مگر ہرک سہ نیں تِھیؤ بوجاسوْ، ہر ایک سہ رزاسو ٿھو طائف خارِج نِکھڑِی بوج۔ طائف ائےْ جگا لیکھ لیکھ شیطان بلِی ٹول تھے حضورﷺ پتو شئیگہ کھائیٹا نبی علیہ السلام جیْ ہاجیْ سنیگہ، ہتریِیْ دیگہ، چیغہ دیگہ، تذلیل تھیگہ، بٹِگیْ دیگہ، باکہ دیگہ، آ گیْ حضورﷺ جوبل بِلہ، پائیس گہ دوٹیوجیْ لیل وتھوْ[634]۔ زید بن حارثہؓ سہ رچھونے کوشش تِھیسوْ مگر سہ اکے گہ جوبل بِلُس۔ حضورﷺ اکو رچھونے کرِیا عتبہ بن ربیعہ گہ شیبہ بن ربیعہ ائےْ باغ (کھاں طائف جیْ چے میل ڈُورُس)، دہ گیے مُٹُھک کھریْ بیٹھ[635]۔ آ باغ دہ ایک عیسائی غولام اداس گہ اِسلِوْ، عتبہ گہ شیبہ ایْ سہ سڑ رجیگ ایک تالے دہ ژچ ہری محمد بن عبداللہ ئڑ دی۔ اداس ایْ ژَچ اٹے رسول اللہﷺ ئڑ داؤ۔ موْش کال تھے اداس نبی علیہ السلام ائےْ ہتِجیْ بیعت تھے مسلمان بلِوْ۔

طائف ائےْ کٹِی

---

633 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:180۔

634 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:181۔

635 تاریخ طبری، جرید الطبری، (ترجمہ: محمد ابراہیم) جلد 2، ص:85، 86؛ ابنِ خلدون، سیرت النبی ﷺ، (ترجمہ حافظ حقانی میاں قادری)، ص:73۔

طائف دہ نبی علیہ السلام دائے دیزی بیٹھ، ابن اثیرؒ سہ رزانوْ ایک موس گہ دائے دیزیْ بیٹاس، ہر سردار گہ مُشادیْ گیاس مگر بُٹُج دِینے دعوت رد تھیگاس[636]۔

دُعائے مستضعفین

طائف اےْ سردارو لہُوکِیار ، کھچٹوْ خِشم، ظلم گہ تیرے جیْ نبی علیہ السلام اےْ ہِیؤ لو خپاسُوْ، آ گیْ سیٹا ادِی ایک دُعا تھیگہ کھاں دُعائے مستضعفین نُومِجیْ مشہورِن:

"وو اللہ! موْں تومیْ کمزوتیا گہ تکبرَو کممتِیا آں جگو نظر دہ تومیْ ذلت گہ بے قدری تُوْجیْ گِلَہ تھمَس۔ یا ارحم الراحمین! تُوْ بُٹہ رحم تھینکُجیْ بسکیْ رحم تِھیک نوئے، تُوْ توْ عاجز گہ کمزورو مالک گہ ربّ نوئے آں می مالک گہ ربّ تُو نوئے۔ تُس موْں کوئے غضبناک دُشمنڑ حاؤلہ تِھی کھاں تَھو می اُمورو مالک سنائے نوئے۔ اگر تُوْ موجیْ ناراض نہ ہِی توْ موْڑ آ بُٹیْ مصائب گہ کڑو پرواہ نِش، تے چہ تھوئے عافیت می کِریا لئی شِیلِن آں موْں تھوئے ذات مبارک اےْ نُورے پناہ ہرمَس کھاں گیْ تھپ بڑجِی چَل بِینوْ آں دُنیے گہ اخرتے تمام کوْمیْ سَم بینَن۔ بیہ، بیل تھوئے امدادِجیْ نیں کھچٹوْ کوْمِجیْ بچ بوبوٹَس نیں مِشٹِیار لہابوٹَس[637] "۔

طائف بازار دہ

حضرت خالد عذامی سہ رزانوْ موں طائف بازار دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ زیارت تھاس، حضورﷺ تومی ہِیِیْ یا عصا سے کِھنگ شیے قرآن پاکے آیاتو تلاوت تھینَس۔ موْں زمانہ جاہلیت دہ اسہ آیات زَو تھاسُس حالانکہ اسہ وخ دہ موْں مُشرِک سُس۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اےْ روایت

اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جیْ روایتِن چہ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ: "کرہ موْں طائف جیْ مرک بوئے اَلُس آں (اسدِی) جگا می دعوت قبول نہ تھیگہ توْ حضرت جبرائیلؑ ایْ موْڑ کئ تھے رجاؤ بے شک اللہ عزوجل تھے قومے موْش شُٹِلُن آں جوک گہ سیٹا جواب دیگان توْ اسہ گہ شُٹِلُن[638]"۔

---

636 الرحیق المختوم، ص:180؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:85/86؛ امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیر العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 1، ص:957۔

637 سکندر نقشبندی، سیرت رسول اعظم ﷺ، ص:150، بحوالہ ابن ہشام؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:86؛ امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیر العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 1، حصہ دوم، ص:957۔

638 بخاری شریف، جلد 3، کتاب التوحید، حدیث:2242۔

نخلہ کُئی دہ پیرِیانو اسلام اٹون

طائف جیْ مرک بوئے آیون دہ نبی علیہ السلام ایْ نخلہ مقام دہ اپہ دیزیْ قیام تھیگہ۔ حضورﷺ سہ ایک چھک تہجد ائےْ نمازے مُچھٹیْ رکعت دہ سورۂ رحمٰن آں دوموگیْ رکعت دہ سورۂ جن تلاوت تِھینَس، آسہ وخ دہ شام ائےْ مُلک نصیبین ائےْ ست پیرِیان ادِیؤ لگِجنَس، ادی نبی علیہ السلام ائےْ قرأت شُٹِی ہِسار بوئے غرض گیْ کوْڻ دیگہ۔

آ روایت گہ ہنیْ چہ نمازِجیْ پتو پیرِیان حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ خرگن بِلہ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سیٹوڑ دِینے دعوت دیگہ کھاں سیٹا قبول تھیگہ۔ کوئے محققِین سہ رزنَن پیرِیان خرگن نہ بِلاس، تلاوت شُٹِی اکوڑ اکے اسلام اٹیگاس۔ آ گہ رزنَن اسہ پیرِیانو قوم یہُودی مسلکے سیْ آں بیٹے اسلام قبول تھونِجیْ پتو لا گھڻ پیرِیان مسلمان بِلہ کھاں سے ذِکر قرآن پاک دہ سورۂ الاحقاف گہ سورۂ جن دہ آلُن[639]۔

ابن اسحاقؒ سہ رزانوْ اسہ ست پیرِیانو تعلق اہل نصیبین سے سوْ کھائیس قرآن پاکے تلاوت شُٹَون ہِسار بِلاس[640]۔ آ گہ رزنَن آ پیرِیان تومیْ قومے کِریا قاصدان موقرَڑ تھے چیٹِجلاس۔

نخلہ جیْ کوہ حِرا

حضورﷺ نخلہ کُوئ دہ اپہ دیزیْ قیامِجیْ پتو مکّہ شریف ائےْ طرفؒ روان بِلہ۔ حضورﷺ کُدی ہِسار بُویئی یا کُدی ہِیی؟ آ جوک گہ نہ لیلِس، تے چہ مکّہ شریف ائےْ کُفارِس حضور صلی اللہ علیہ وسلم مرون اورڑِینَس۔ ادَئی حالت دہ نبی علیہ السلام ئڑ مکّہ دہ جیئے نہ جیئے فریادی بونے ضورڑَتِس، آ وجہ گیْ حضورﷺ کوہ حراڑ اُچھی ادِی ہسار بِلاس۔

---

639 محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:86،87۔

640 امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیر العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 1، حصہ دوم، ص:96200۔

معطم بن عدی فریادی بون (10 نبوی)

حضورﷺ نخلہ جیْ روان بوئے کوہ حرا دہ اُچھی ہسار بِلہ، یېڻا خزاعہ قبیلہ اےْ ایک مُشاک چیڻیگہ چہ سیْس گیے اَخنَس بن شُرَیق ٹِڑ پناہ دونے پیغام اُچھی۔ مگر اَخنَس ایْ آ رزی نیں تھاؤ چہ سہ حلیفُن آن حلیف دیْ پناہ دونے اختِیار نِش۔ ادِیؤ پتو نبی علیہ السلام ایْ سُہَیل بن عَمرَو دی اج آ پیغام چیڻیگہ مگر سیْسی گہ نیں تھے رجاؤ چہ بنو عامرے دِیلیْ پناہ بنو کعب جیْ لاگو نہ بِینیْ۔ تے نبی علیہ السلام ایْ مطعم بن عدی[641] بن نوفل بن عبدمناف ٹِڑ سِچیگہ۔ پیغام شُڻِی مطعم بن عدی کوہ حراڑ آلوْ آن حضورﷺ اکو سے ساتیْ بیت اللّٰہ پاکَڑ اٹے تومؤ اُخِجیْ اُکھزِی کؤ تھے رجاؤ[642]:

"وو قُریش جک! څهوْ خبر بِیا، موں محمد بن عبداللّٰہ بن عبدالمُطّلِب ٹِڑ پناہ داسُن، سہ می فریادی نوْ، کوئے مُشاس گہ یېس سے کِھتیْ (چھیڑ چھاڑ) گہ لہوکِیار نہ تھون تھہ"۔

مطعم بن عدی پھیؤجیْ تومیْ کَھگرہ ہتوڑ پیے بیت اللّٰہ شریف اےْ مخامُخ چوکِلہ۔ یېڻوڑ قُریش مجی جیئی گہ مُک نہ پیگہ۔ سہ سیْ قُریش اےْ جگوڑ رجاؤ: "موں محمد بن عبداللّٰہ بن عبدالمُطّلِب اےْ ٹلگیرے (حمایتی) نُس، کرہ بُجَیش سہ می پناہ دان، کوئے سگہ سیڻوڑ جو نہ تھوبانَن[643]"۔

حضورﷺ بیت اللّٰہ دیْ آیِی سُونّچھہ حجر اسودے کِھگَڑ گیئے، حجر اسودِجیْ بوشیْ دیگہ، دُو رکعت نماز تھیگہ، تے تومؤ گوشڻھہ روان بِلہ۔ آس مجیْ مطعم بن عدی گہ سہ سے پھیئے گہ تابِینے جک تومیْ آیوک گیْ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ چاپیر کڑہ سنجِی بوجنَس، آتھ حضورﷺ تومؤ گوڑَڑ گیے مرَک بِلہ[644]۔

ابوجہل ایْ مطعم بن عدی جیْ کھوجاؤ: "صرف پناہ دائے نوئے یا اکے گہ مسلمان بِلوْنوئے"۔ آ کھوجون دہ مطعم بن عدِیو رجاؤ: "پناہ داسُن"۔ آ شُڻِی ابوجہل ایْ رجاؤ: "کھاں سڑ تھو پناہ دائے نوئے، سہ سڑ اسا گہ پناہ دیس"۔

---

641 معطم بن عدی جہالتے وخ دہ بنو نوفلے سردارُس آن سیْسیْ حرب الفجار دہ تومیْ تابِینے قیادت تھاؤس۔

642 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 1، ص: 174۔

643 زاد المعاد جلد 2، ص: 46، 47؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص: 87، 86؛ امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیر العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 1، حصہ دوم، ص: 960۔

644 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص: 185، 186۔

[حضورﷺ، مطعم بن عدی مِشتِیار کرہ گہ نہ آمُٹھاس، جنگ بدر اےْ قیدیانوْ موْش کال دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: "اگر اش مطعم بن عدی جودوْ ہِی بیْل آن آ قیدِیانوْ بارَد سہ سیْ موْش تھاؤ بیْل توْ موْس آ قیدِیان بیل رکاوٹِجیْ اوزگار تھم بیْل"[645]]۔

قبائلوڑ اسلام اےْ دعوت

آ عرصہ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سہ مختلف قبائلوڑ دِینے دعوت دِیؤ بوجنَس۔ زہریؒ سہ رزانوْ حضورﷺ دِینے دعوت دون بنو کندہ تابِینے بیکڑ گیئے۔ اسہ وخ دہ سیٹے سردار ملیح گہ سیٹو مجیْ اِسلوْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سیٹور اسلام اےْ دعوت داؤ مگر سیٹا انکار تھیگہ۔ اج آ ولِجیْ بنو کلب تابِین دہ گہ دعوت دیگہ مگر سیٹا گہ دین قبول نہ تھیگہ[646]۔
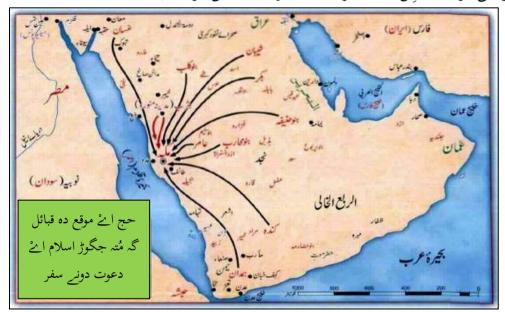
حج اےْ دیزوڑ رسول پاکﷺ سہ عرب اےْ قبیلو دی گیے سیٹوڑ دِینے دعوت دے رزنَس: "وو عرب اےْ قبائل! موْں نبی مرسل نُس۔ ثھوْس می تصدیق گہ امداد تِھیا، تے ثھوْڑ معلوم بُو چہ اللہ تعالیٰ ایْ موں کیہ معبوث تھاؤن، ثھوْس صرف اللہ پاکے عبادت تِھیا، کوئِے گہ سیْس سے شریک نہ تِھیا، بُتو عبادتِجیْ چُپِڑ بیا"[647]۔

---

645 امام محمد بن یوسف شامی،سیرت خیرُالعباد،(ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد1، حصہ دوم،ص:961۔

646 محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری،(ترجمہ:ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد2، حصہ اول،ص:88۔

647 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2،ص: 88۔

حضورﷺ وخ ہشِلوْ سات دہ مکّہ شریف اےْ تابِینو مجیْ گیِے دِینے دعوت دِینَس۔ آ تابِینو مجی چند آ قبائل شامِلَس: حضارمہ، عذرہ، حارث بن کعب، کندہ، کلب، بنو النکا، عبس، بنو النضیر، بنو سُلیم، مرّہ، حنیفہ، محار بن حفصہ، فزارہ، غسّان، بنو عامر صعصعہ۔ آ بُٹہ قبیلوڑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ دِینے سُجیْ دعوت دیگہ مگر جیئی گہ اسلام نہ اٹیگہ[648]۔

مکّہ اےْ خار خوشِیون

بنوّتے اعلانِجیْ پتو کھاں وخ دہ مسلمانُجیْ مدینہ شریفَڑ ہجرت شیروع تھیگہ توْ اپوْ مُداجیْ مکّہ شریف اےْ خوشحال گہ پُوٹُوْ خار خوشِیؤ گِیاؤ۔ کُفر گہ دِین مجی ایک ادَئی کِھچِی ژِیک بِلیْ چہ گوش گوڑے جک بگجِلہ۔ مکّہ شریف اےْ کفارُجیْ ژاؤلی گہ مِرَاثے تعلقات دِینے طابع نہ تھیگاس بلکہ تومیْ روش گہ بِلَوش دہ شچِی پھت بِلاس۔

مدینہ شریف اےْ قسمت

مکّہ گہ طائف اےْ جگو ظلم گہ سختی وجہ گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ ہیؤ لو خپاسوْ۔ ادئی ماحول دہ اللہ تعالیٰ اےْ یثرب اےْ چند مُشَے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ چار اٹاؤ۔ کھاں وخ دہ یثرب اےْ مُشوجیْ مکّہ دہ بیعت تھیے دین اٹیگہ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سیٹو سے ساتیْ مصعب بن عمرؓ مدینہ شریفَڑ چِٹِیگہ چہ سیْس مدینہ دہ قرآن گہ دِینے تعلیم دَین۔ مدینہ دہ سہ سعد بن زرارہ اےْ گوژہ بیٹُس۔ سعد بن زرارہ، مصعب بن عمر رضی اللہ عنہ اےْ ہُرمُلِیاسوْ۔ سعدؓ سہ جگوڑ تعلیم دِی گہ مسلمانوڑ امامتی تِھیسوْ[649]۔

مدینہ دہ دِین خور بون

ابن جوزیؒ سہ رزانوْ انصارو مجی بُٹُجیْ مُچھو کھاں تابِین مسلمان بِلیْ اسہ بنی عبدالاشہل اےْ تابِینِن۔ حضرت مصعبؓ ابن عمیرؓ آں حضرت اسعد بن زرارہؓ اج آ جگو مجی پھت بوئے تبلِیغ تھیگاس، ادی بُجَیش چہ انصارو کھاں گہ ادو گوش نہ پھت بِلُس کھانْس دہ کوئے نہ کوئے مُشا یا چیئی مسلمان ناسیْ، مگر نجدے طرفے جک اسہ بُجَیش مسلمان نہ بِلاس۔

انصارو فضیلت

"آں کھائیٹا پناہ دیگہ آں سیٹے امداد تھیگہ اسہ جک سُونْچھہ گہ ایمان لرینکَن"۔ (الانفال: 74)

---

648 مولانا ابوالبرکات عبدالرؤف قادری، "اصح السِّیَر"، ص:59۔

649 علامہ عبدالرحمان ابن خلدون، سیرت النبی ﷺ، (ترجمہ: حافظ محمد حقانی)، ص: 84۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ جیٔ روایتن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ ارشاد تھیگہ: ”ہر نبی ترکہ گہ وراثت بِینیٔ۔ می ترکہ گہ وراثت انصارَن“۔ پھرِی ارشاد تھیگہ: ”انصار می چِدالان، می دِین دہ می ژاروئین، می پیچائے خلاف می مددگارَن[650]“۔

ابوجہل گہ سفیان ائے مکالمہ

ایک موقع دہ ابوسفیان گہ ابوجہل سہ اکو مجیٔ موٗش کال تھینَس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیٹے کِھگِجیٔ لگِجَون دہ ابوجہل ایٔ نبی علیہ السلام ائے طرفڑ اشرت تھے رجاؤ: ”وو بنو عبدشمس! ٹھو مجی اج آ نبی نوٗ یا؟“۔

ابوسفیان ایٔ جِنیٔ گیٔ رجاؤ: ”اگر اسو مجی نبی ہنوٗ توٗ تُوٗڑ آس دہ تعجب کیا نیٔ؟ نبی تو ادا جگو مجی گہ آلان کھاں شرف گہ حجرے اعتبار گیٔ اسوجیٔ کم تَرَس“۔

ابوجہل ایٔ رجاؤ: ”موٗں آ موژِجیٔ حیریان نُس چہ بیہ ہا پکھیٔ بار گہ عقل من جک بون مجیٔ آ زُوانڑ نبوّت کاتھ ہشِلیٔ“۔ حضورﷺ آ موٗش شُٹِلہ۔ تے ابوسفیان سے مخاطب بوئے رجیگہ: ”تُوٗ اللہ تعالیٰ گہ سہ سے رسول ائے کرِیا روش نہ بِلوٗنوئے بلکہ تھوٗ تومیٔ تابِینے ننگ لوظی تھائےنوئے“۔ پھرِی ابوجہل ائے طرفڑ چِکے رجیگہ: ”اللہ تعالیٰ ائے سگان تُوٗ کم ہزوئے آں بسکو رُوئے“۔ ابوجہل ایٔ رجاؤ: ”وو ہُرُچ! آ لو کھچَٹوٗ موشُن چہ تُس تومیٔ نبوّت ائے سوبوٗب گیٔ موٗڑ شَت پشِینوئے[651]“۔

بیعت عقبہ اولیٰ گہ ثانی جیٔ مُچھو

یعت عقبہ اولیٰ گہ بیعت عقبہ ثانی جیٔ مُچھو حج ائے دیزوڑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ منیٰ عقبہ دہ یثربے شہ بختُور مُشو سے مُلاقات تھیگہ، آ ملاقات پتکالے کرِیا ایک سنگ میل ثابت بِلیٔ۔ آ مُشو کِھن دہ گیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ ”بِیونٓ کیہ نانَس، جو موٗش کال تھونٓ“۔ یثربے شہ مُشے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے کِھن دہ بیٹہ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ دِینے حقانیت بیان تھیگہ، قرآن پاکے آیاتو تلاوت تھیگہ، سیٹوڑ اسلام ائے دعوت دیگہ۔ اسہ خوش قسمت مُشوجیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے دعوت قبول تھے اسلام اٹیگہ۔ کھاں وخ دہ

---

650 امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیرُالعباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 2، حصہ اول، ص:238۔

651 حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف، سیرت انسائیکلو پیڈیا، جلد 3، ص:165۔

یئہ حجِجیٔ پتو مرک بوئے مدینہ شریفَڑ گیئے توْ زائی زائی دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ ذِکر تھینَس، آ موْش پثربے گوْش گوش خور بلوْ[652]۔ پثربے اسہ شہ مُشو نُومیٔ آئیس[653]:

1. عقبہ بن عامر بن نابی رضی اللہ عنہ؛
2. رافع بن مالک بن عجلان رضی اللہ عنہ؛
3. اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ؛
4. حارث بن عبداللہ بن رمّاب رضی اللہ عنہ؛
5. عوف بن حارث بن رفاعہ رضی اللہ عنہ؛
6. قطبہ بن عامر بن حدیدہ رضی اللہ عنہ ۔

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ جیٔ روایِتِن چہ پثربے آ مُشو تعداد انْتِس، بیٹو مجی ذکوانؓ بن عبدقیسؓ گہ ابوالہیثم بن التیہانؓ گہ اسِلہ۔

مُچھو اسلام اٹیگ جک

حضرت خدیجہؓ، حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت علیؓ، حضرت زید بن حارثہ۔ پتو اسلام اٹیگ جک: عثمان بن عفانؓ، زبیر بن عوامؓ، عبدالرحمان بن عوفؓ، طلحہ بن عبیدؓ، سعد بن ابی وقاصؓ۔ بیٹوجیٔ پتو اسلام اٹیگ جک: لبابہ بنت الحارث جمات حضرت عباسؓ، قثم بن عباسؓ، حباب بن الارثؓ، سعید بن زیدانؓ گہ سہ سے جمات فاطمہ بنت الخطاب، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ، حضرت عثمان بن مطمونؓ، ارقم بن ابی الارقم، حضرت ابو سلمہؓ بن عبدالاسد مخزومی، حضرت ابو عبیدہؓ بن عامر الجراح، حضرت قدامہؓ بن مظعون [654]۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ بچپن گہ لنڈہیرتوب

حضورﷺ اۓ بچپن گہ زُوانی ایک ادو روم دہ لگِتھیٔ کُدی بُت پرستی، شراب پِیون، فال گیری، جُھواری، کہانت، بریِپ گہ مُتہ جہالت اۓ کوْمیٔ اسدی بینَس، مگر حضورﷺ آ قِسمو مجلُس گہ عشرِتجیٔ دُورَس، اللہ تعالیٰ ایٔ پُھڑوْ بے سُجتَوب، پاکتیا گہ یُونے چل بے چھہُوئیں خُوئیں ہیو مبارک دہ وِیاؤس کہاں گیٔ کھچٹہ جذبات چیل نہ بوبانَس آں اکو ہر کھچٹِیارِجیٔ رچھنَس۔

---

652 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:195؛ ابن ہشام، جلد 1، ص:428، 430۔

653 زاد المعاد، جلد 2، ص:50؛ ابن ہشام، جلد 1، ص:429، 541۔

654 مولانا ابوالبرکات عبدالرؤف قادری داناپوری، "اصح السیر"، ص: 16، 17۔

باب
اسراء گہ معراج

اسراء گہ معراج ایک ادو برکتِلوْ گہ اُتَھلوْ واقعہ نوْ کھانّس دہ نبی علیہ السلام ائےْ اُتھلِیار (عظمت) گہ حق الیقین ائےْ منتہی بِینیْ۔ سیرت النبیﷺ اے تمام واقعات مجیْ بُٹُجیْ لئی واقعہ معراج جیْ لِکجِلِن۔ معراج اے واقعہ دہ روئیت بون نہ بون یا کھاں کیفت دہ روئیت بِلیْ آ سِجیْ علماء، محدثین گہ مفسرِینو تومیْ تومیْ رائے نیْ۔ معراج ائےْ واقعہ دہ بسکیْ اختلاف اللہ تعالیٰ تومیْ اچِھیؤ گیْ پشون نہ پشون جانیْ، آں آ سے بارَد مختلف قسمو احادیث گہ دلیل پیش تھینَن۔ ادی آ واقعہ چار باگوْ مجیْ بگے بیان تِھیجانو:

- اسراء گہ معراج ائےْ عام بیان گہ تفصیل؛
- علماء گہ سیرت نگارو بیان گہ دُرخہ؛
- معراج دہ اللہ پاک ائےْ دِدَن بونے بیان (حضرت عباسؓ گہ مُتہ صحابو احادیث)؛
- معراج دہ اللہ پاک ائےْ دِدَن نہ بو بونے بیان (حضرت عائشہؓ ائےْ حتمی احادیث)

اِسراء

اسراء معنی رات یازرِیون یا ہرون، اسراء واقعہ رات پیخ بِلُس، آ وجیْ گیْ آ سڑ اسراء رزجِلِن، قرآن پاک دہ آ لفظ گیْ تذکرہ بِلن۔ اسراء نبی علیہ السلام ائےْ معراج ائےْ اسہ سفرڑ رزنَن کھاں مسجد الحرام جیْ مسجد اقصیٰ بُجَیش تھیگاس۔

معراج

لفظ معراج عروج جیْ مشتِقُن کھاں سے معنی اُکھزونے رزنَن۔ نبی علیہ السلام ائےْ معراج ائےْ اسہ سفر کھاں مسجد اقصیٰ جیْ آسمان گہ سدرۃ المنتہیٰ بُجَیش تھیگاس۔ رسول اللہ ائیْ ارشاد تھیگہ: "ثُمَّ عُرِجَ بِی" (پھری موْں اومڑ اُکھلیگہ) آ سے کِرِیا آ سے نُوم "معراج" مشہور بِلُن۔

اسرا گہ معراج ائےْ سفر

سبحن الزی اسری بعبدہٖ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الااقُصیٰ الزی برکتا خولہ لنُریہ من ایتِنا O انہٗ ھو السمیعُ البصیر O (سورہ بنی اسرائیل)

(ترجمہ: پاکِن اسہ ذات کھاں سیٔ ہریاؤ تومؤ بندہ راتؤ رات مسجد الحرام جیٔ مسجد الاقصیٰ بُجَیش، کھاں سے چاپیر اسے برکتانیٔ، تے چہ پشَونؐ سہ سڑ تومیٔ قُدرت ائے نکھہ، اج اسانؤ شُٹَیک گہ پشِیک)۔

ابن اسحاقؒ سہ حسن بصریؒ جیٔ مرسل بیان تِھینو چہ جبرائیل علیہ السلام مکّہ شریفَڑ آیِی رسول اللہ ﷺ چیل تھے مسجد الحرام ئڑ اٹاؤ[655]۔ نبی علیہ السلام سہ رزنَن: "تے بیئے شو بُراقِجیٔ سور بوئے مُچھو بیت المقدس[656] پتو آسمان ائے سفرِجیٔ روان بِلس، اسدی انبیاء کرامو سے ملاقات تھیس[657]"۔

جبرائیل علیہ السلام تم مُچھنیٔ اسمانِجیٔ اُچھی در پتوڑ تھیاؤ۔ ادی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے ملاقات حضرت آدم علیہ السلام سے بِلیٔ، دُوموگیٔ اسمان دہ یحییٰ علیہ السلام گہ عیسیٰ علیہ السلام سے، چوموگیٔ اسمانِجیٔ یوسف علیہ السلام، داؤد علیہ السلام گہ سلیمان علیہ السلام سے، چرموگیٔ اسمانِجیٔ ادریس علیہ السلام سے، پؤشموگیٔ اسمانِجیٔ ہارُون علیہ السلام سے، شہ موگیٔ اسمانِجیٔ موسیٰ علیہ السلام سے، ستموگیٔ اسمانِجیٔ ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات بِلیٔ[658]، پتو حضورﷺ سدرۃالمنتہیٰ ئڑ گیئے[659]۔

معراج جیٔ مُچھو شق صدر

جبرائیل علیہ السلام ایٔ نبی علیہ السلام چیل تھے حطیم ئڑ اٹاؤ۔ ادی سیٹو ژیک تھے شق صدر تھیگہ۔ سیٹے ہِیؤ مبارک گٹوٹیٔ جیٔ ہری تُٹْ بُجیَش خِریگہ، تھے ہِیؤ نِکھلے زم زم ائے ووئی گیٔ دِجرِی جنت جیٔ اٹِیلؤ سوٹے ایک نُورانی تالے دہ کھاں ایمان گہ حکمت گیٔ پُوٹْس، اسہ گیٔ ہِیؤ پُریگہ چہ قدرت ائے کرشمائے چکون دہ ثابت قدم پھت بین۔ تے ہِیؤ تومیٔ زائی دہ بِدے، سینہ مبارک سینؔگہ[660]۔

---

655 ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، ترجمہ مولانا ہدایت اللہ ندوی، ص:373۔

656 اسرائیلی روایاتو مطابق ادِی حضرت سلیمان علیہ السلام ایٔ ایک ہیکل تعمیر تھیاؤ، ۔کھاں بابل ائے بنوکد نصر ایٔ شہ موگیٔ عیسوی دہ تباہ تھاؤس۔ ہیروو اعظم ایٔ آ ہیکل ست دُبار تعمیر تھیاؤس مگر 70 عیسوی دہ روس ائے باچھا طبطیس ایٔ آ ہیکل پھری تباہ تھاؤ۔

657 تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:64؛ امام قاضی عیاض، الشفاء، ترجمہ علامہ سیّد احمد علی شاہ، جلد1، ص:163۔

658 ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، ترجمہ مولانا ہدایت اللہ ندوی، ص:376؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:198۔

659 صحیح ابن حبان، جلد1، ص:218 ،219، 220، 221۔

660 بخاری شریف؛ خالد گھرجاکھی، معراج النبی ﷺ۔

معراج ائےْ زمان (وخ) گہ مکان

معراج ائےْ تاریخ گہ وختِجیْ علماء کرام گہ سیرت نگارو اکومجی امُودوْ اختلافُن۔ وختے بارَد ربیع الاول، ربیع الاخر، رجب، رمضان، شوال گہ ذوالحجّہ موزو رزنَن۔ آسِجیْ گہ اختلافُن چہ معراج مدینہ شریفَڑ ہِجرتِجیْ کچا مُچھو بِلِس۔ کوئے سہ پوْش کال، کوئے سہ چے کال، کوئے سہ ایک کال، کوئے سہ ایک کال گہ پوْش موس، کوئے سہ ایک کال گہ انّش موزو رزنَن۔ راجع قول ہِجرتجیْ ایک کال مُچھو نُوْ، آ سِجیْ بسکہ عُلماء کرامو اتفاقن۔ علماء گہ محققِین سہ ابن سعد ائےْ قولِجیْ اتفاق تھینَن۔ آ سِجیْ گیْ اتفاقن چہ رجب ائےْ 27موگیْ راتیْ دہ معراج نصبیب بِلِن[661]۔ صحیح قول کھاں امام نودیؒ گہ امام قرطبیؒ نوْ اسہ راجح کلِیجانوْ[662]۔

کوئے سیرت نگارِس رزنَن حضورﷺ معراج ئڑ روان بونے وخ دہ حجر داس آں کوئے سہ رزنَن روان بونے وخ دہ تومیْ پچے دِی حضرت اُم ہانیؓ ائےْ گوژاس، اسدِیؤ روان بِلاس[663]۔

معراج کرہ بِلیْ، کھاں وخ گہ تاریخ ئڑ بِلیْ، آ سے بارہ دہ مستند گہ صحیح روایاتو مطابق ہِجرتجیْ مُچھنوْ واقعہ نو آں اسہ وخ دہ عرب دہ تاریخ گہ سن لِکَونے رواج ناسوْ۔ البت وختے بارہ دہ قرآن دہ ذِکرُن چہ راتِس۔ (اسرے بعبدہٖ لیلا)۔ (ترجمہ: ہرِیاؤ توموْ بندہ راتی ائےْ وخ دہ) مگر دیس گہ تاریخے قطعی تعین تھون ہسان نانیْ تے چہ روایت صحیحہ تصریح موجود نِش، البت اہل تاریخے پوْش رائی آئے نیْ چہ ربیع الاول، ربیع الثانی، رجب، رمضان، شوال[664]۔

حضرت اُمّ ہانیؓ گوژجیْ

ابن اسحاقؒ سہ کلبی، ابو صالح گہ اُمّ ہانی رضی اللہ عنہا جیْ روایت تھاؤن چہ: ”کھاں رات رسول اللہ ﷺ معراج ئڑ گیس، اسہ رات رسول اللہﷺ می گوژاس آں می ایل آرام تھینَس، سیٹا مخسُتنے نماز تھیگہ، تے رسول اللہ ﷺ گہ بیہ بُڑج نِیش تھی، لوشکیْ بونے ایلہ نبی علیہ السلام ایْ بیہ بُٹہ چیل تھاؤ، کھاں وخ دہ سیٹا نماز تھیگہ توْ اسا گہ سیٹو سے ساتیْ نماز تھیس۔ نمازِجیْ مُچِی نبی علیہ

---

[661] تاج الابتاج، ص:25، 26، 27؛ عمر ابن حسن دحیہ کلبی، ”معراج مصطفی ﷺ“، ترجمہ مولانا اکرام اللہ شاکر، ص:12۔

[662] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:197۔

[663] ابن اثیر الجزری، ”تاریخ کامل“، (ترجمہ سید ابوالخیر مودودی) جلد 6، ص:85۔

[664] مولانا محمد عبد الرحمن، سیرت انبیائے کرام، جلد 2، ص:448۔

السلام ایْ رجیگہ: "وو اُمّ ہانی! موْں ثھو مُچھو ادی مخسُتنے نماز تھاس، اسدِیؤ پتو موْں بیت المقدس دہ اُچھی اسدی نماز تھاس، آں لوشکیئی نماز (چیئے) ثھوْسے ساتیْ (ادی) تھاسُن[665]"

اسراء گہ معراج ائے شرف

نبی علیہ السلام ائے دینی تبلیغ گہ کڑاؤ مُشرکِینو سختیو مجِنو وخ داسیْ، آں دِین ائے چِل چیئے توْ تام بوئے خور نہ بِلُس ، مُشرکِینو ظلم گہ سختی، ابو طالب گی حضرت خدیجہؓ ائے مرگے غم، طائف ائے جگو کھچِٹیار گہ تیرےجیْ پتو اللّٰہ تعالیٰ ایْ تومؤ چِدالوْ محبوب نِڑ معراج ائے شرف بشگاؤ، توْ آ گیْ سیٹے بیؤڑ کُفارو ظلم گہ سختِیؤجی شِنا دھاملیْ گہ تومؤ خودے تام ڈاڈ گہ مدد بشی۔ اسراء گہ معراج ایک ادو واقعہ نوْ کھاں گیْ نبی علیہ السلام ائے اُتھلوْ مقام گہ عظمت معلوم بِینیْ۔ حضورﷺ ادِیؤ مُچھو سخ ایذارسانی، تکذیب، جگو تنگ نظری گہ مخالفت آں مکّہ دہ مطعم بن عدی پناہ دہ داخل بونے حالات گہ طائف ائے جگو ظلم گہ طائف دہ تِھیلیْ دُعا جیْ اندازہ بِینوْ چہ حضورﷺ کچا سخ حالتوجیْ لگِتھاس۔ ادئی حالت دہ شرف معراج اسہ بڑوْ گہ اکلوْ اعزازُس کھاں گیْ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم نِڑ رشد گہ ہدایت، رحمت گہ ثبات آں عظمت گہ حق ڈاڈ بشِلیْ[666]۔ اسراء گہ معراج ائے واقعہ ہِجرتجیْ ایک کال مُچھو پیخ بِلوْ۔ سورہ نجم گہ سورہ بنی اسرائیل دہ آسے واضع گہ بلیغ اشرتہ موجُودِن، آں رزجِلیْ اللّٰہ تعالیٰ ایْ رسول اللّٰہ نِڑ تومیْ قدرتے نکھہ پشِیون لُکِھیسوْ[667]۔

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰىؕ(15) اِذْ یَغْشَى السِّدْرَةَ مَا یَغْشٰىۙ(16)مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَ مَا طَغٰى(17)

(اسہ سے کِھن دہ جنت الماویٰ نیْ، کرہ (نظر) سدرہ جیْ خور بِیسوْ، کھاں ثِیزجیْ اَچھی کُدِیڑ گہ پِھرِلیْ نیں (تومی) بِریتِجیْ بسکِلیْ)

و لقد راہ نذلۃ اُخری O عند سِدرۃِالمُنتہیٰ O عندھا جنّۃُ الماوی O اذ یغشی السِّدرۃ ما یغشی O ما زاغ البصرُ و ماطغی O لقد رای من اٰیٰت ربِّہٖ الکُبری O

[665] امام جلال الدین سیوطی، الخصائص الکبریٰ، ترجمہ مفتی غلام معین الدین نعیمی، جلد1، ص:368۔

[666] ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، ترجمہ مولانا ہدایت اللہ ندوی، جلد1، ص:373۔

[667] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف، سیرت انسائیکلوپیڈیا، جلد 4، ص:27، مولانا صفی الرحمان مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:197؛ ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، ترجمہ مولانا ہدایت اللہ ندوی، جلد1، ص:373۔

ترجمہ: "آں سہو دہ بِیسئ (رسولؐ) سیْس (جبرائیلؑ) ایک چوْٹ پِھرِی پشاؤ۔ سدرۃ المنتہیٰ دہ ایلہ، اسہ سے ایلہ جنت الماویٰ نئ۔ اس وخ دہ برِیتِجئ خور بِیسوْ جوک گہ خور بِیسوْ (توْ)۔ نیں نظر چھڑجِلئ نیں حدِجئ لئِیلئ۔ یقیناً سہ سئ (رسولﷺ) تومؤ ربّ (تعالیٰ ائے) بڑہ بڑہ نکھہ پشاؤ"۔

معراج اے سفر دہ مختلف مقاموڑ نماز تھون

کھاں وخ دہ حضورﷺ حضرت جبرائیل علیہ السلام سے ساتئ اسراء گہ معراج ائے سفرڑ روان بِلہ توْ پوْن دہ لے زیؤڑ نبی علیہ السلام ائ ہسار بوئے نفل نماز تھیگہ۔ شداد بن اوس ائے روایتِن چہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائ رجیگہ:

"سفر دہ موں ادِیئی زیؤجئ لگِتُھس کُدِی خُرمائے مُٹھہ لا گھٹَس۔ جبرائیل علیہ السلام ائ موْں کھرئ ولاؤ آں رجاؤ ادی نفل نماز تِھیا۔ موْں نفل نماز تھاس آں پھری روان بِلَس۔ موں جبرائیل علیہ السلام جئ کھوجاس آ کھاں زائی نئ؟ سہ سئ رجاؤ آ یثرب ائے وطنِن، آ اسہ زائی نئ کُدِی شُھوْ ہِجرت تھے آیِیت۔ پھرِی ایک مُتئ زائی دہ اُچِھی، کھرئ وتھس، ادِی پِھرِی نماز تھے، براق جئ اُکھزی روان بِلَس۔ می کھوجون دہ جبرائیل علیہ السلام ائ رجیگہ آ موسیٰ علیہ السلام ائے مُٹھے زائی "سینا" نئ ادِی موسیٰ علیہ السلام ائ اللّٰہ تعالیٰ سے موْش کال تھاؤس (ہم کلام بِلُس)۔ پِھرِی ایک مُتئ زائی آلئ، اسدِی کھرئ وزی نماز تھے پِھرِی روان بِلَس۔ جبرائیل علیہ السلام رجاؤ آ مَدیئن زائی نئ، ادِی شُعیب علیہ السلام تومؤ وخ دہ بِیاسوْ۔ ادِیؤ پتو بیہ گیے بیت اللحم دہ وزی نماز تھیس، ادی حضرت عیسیٰ علیہ السلام پائدا بِلُس[668]"۔

مسجد اقصی دہ پیغمبرانو حمد و ثنا

مسجد اقصی دہ جلیل القدر انبیاء کرامُجئ نبی علیہ السلام ائے اقتدا دہ نماز تھیگہ، تے اللّٰہ تعالیٰ ائے جلیل القدر پیغمبرانُجئ تومؤ پروردگار ائے حمد و ثنا گہ اسہ فضائل گہ خصوصیات بیان تھیگہ کھاں اللّٰہ تعالیٰ ائ سیٹوڑ عطا تھاؤس[669]۔

حمد ابراہیمی (علیہ السلام)

ترجمہ: "حمد اسہ پاک ذاتے کھاں سئ موں تومؤ خلیل سناؤ آں ملک عظیم عطا تھاؤ آں اُمتے امام گہ پیشوا تھاؤ آں می کرِیا ہگار "برد و سلام" تھاؤ"۔

---

[668] سیرت رسول اعظم ﷺ، سکندر نقشبندی، ص:160/161۔

[669] ملا معین وعظ کاشفی، معارج النبوۃ، جلد،2 ص:412، 413۔

حمدِ موسوی (علیہ السلام)

ترجمہ: ''حمد اسہ پاک ذاتے کھاں سئ مون سے بیل واسطہ جئ مۆش کال (کلام) تھاؤ آں فرعون گہ آل فرعون ائ ہلاکت گہ تباہی آں بنی اسرائیل ائ نجات می ہَتِجئ ځرگن تھاؤ آں می اُمت دہ ادَئی قوم پائدا تھاؤ کھانْس ہدایت گہ انصاف آں حقے تبلیغ تِھینئ''۔

حمدِ داؤدی (علیہ السلام)

ترجمہ: ''حمد اسہ پاک ذاتے کھاں سئ مۆڑ عظیم ملک عطا تھاؤ آں موڑ زبور سِچھرِیاؤ آں می کِرِیا چُمر مہُونْجرِیاؤ آں کھوٹئ گہ مِگِی می کِرِیا مسخّر تھاؤ چہ مون سے ساتئ تسبیح رزَن آں مۆڑ علم گہ حکمت آں بیانے قوت گہ اِذن داؤ''۔

حمدِ سلیمانی (علیہ السلام)

''حمد اسہ پاک ذاتے کھاں سئ اوشئ، شیاطین پیریان می کِرِیا مسخّر تھاؤ کھاں می حُکمِجئ یازنَن آں مۆڑ مِگّو جِپ سِچھرِیاؤ، جن گہ انس، چرند گہ پرندو سِیں می کِرِیا تابع تھاؤ آں ادَئی مِلک داؤ کھاں مۆجئ پتۆ متۆ جیڑ مناسب نہ بُوٗ نیں موجئ اَسَسِجئ جو حساب کتاب بَوٗ''۔

حمدِ عیسوی (علیہ السلام)

حمد اسہ پاک ذاتے کھاں سئ مۆن کلمہ (حکم) خاص گئ پائدا تھاؤ آں حضرت آدمؑ ائ شِرِیا مۆن بیل مالۆجئ پائدا تھاؤ آں مِگئ گہ اُشکُورئ سنون، مُڑدائے جودرِیون، جذامیان گہ شِپیئے روغ تھونے معجزائے بشگاؤ، آں تورات گہ انجِیل ائ علم داؤ، مۆن گہ می ماں شیطان ائ اثرِجئ رچِھیاؤ آں مۆن جودۆ اسمان ئڑ ہُونٹ تھے کفرو صحبتِجئ موجِیاؤ''۔

حمدِ محمدی (صلی اللہ علیہ وسلم)

ترجمہ: ''حمد اسہ پاک ذاتے کھاں سئ مون رحمتہ للعالمین سنے چِیٹِیاؤ آں تمام عالمے کِرِیا بشیر گہ نذیر سناؤ، آں موجئ قرآن پاک نازل تھاؤ کھانْس دہ تمام دِینے موڑئ بِیانَن آں می اُمت بُٹُج مِشٹئ اُمت سناؤ آں سیْس اولین گہ آخرین امت قرار داؤ آں می ہِیؤ علم گہ حکمتے کِرِیا پتوڑ تھاؤ آں می ذِکر اُتِھلرِیاؤ آں مون فاتح گہ خاتم سناؤ''۔

مسجد اقصیٰ جئ معراج اے سفر

نبی علیہ السلام جبرائیل علیہ السلام سے ساتئ مسجد اقصی جئ آسمانو سفرڑ روان ہِلہ۔ تم مُچھنئ آسمان دہ اُچِھی حضرت آدم علیہ السلام سے ملاقات تھیگہ۔ ادی اللہ تعالیٰ ائ نبی علیہ السلام ئڑ آدم علیہ السلام ائ دچِھٹئ طرفڑ سعادت مند (جنتِیان) جگو ارواحان آں کھبوتئ طرفڑ

کم بخ (دوزخِیان) جگو ارواحان پشِیاؤ[670]۔ دُوموگیْ آسمان دہ حضرت یحییٰ گہ عیسیٰ علیہم السلام سے ملاقات بِلیْ آں موْش کال تھیگہ، ایک مُتوڑ بُبُرکی دیگہ سیٹا حضورﷺ اے نبوّت ائےْ اقرار تھیگہ۔ چوموگیْ آسمان دہ حضرت یوسف علیہ السلام سے ملاقات تھیگہ بیٹا گہ نبی علیہ السلام ئڑ بُبُرکی دیگہ آں سیٹے نبوّت اے اقرار تھیگہ، چرموگیْ آسمان دہ حضرت ادریس علیہ السلام سے، پوْش موگیْ آسمان دہ حضرت ہارون علیہ السلام سے، شہ موگیْ آسان دہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات بِلیْ، ایک مُتوڑ سلام تھیگہ، موسیٰ علیہ السلام ائیْ بُبُرکی داؤ آں نبوّت اے اقرار تھاؤ۔ کھاں وخ دہ نبی علیہ السلام شہ موگیْ آسمان ئڑ روان بِلہ توْ موسیٰ علیہ السلام رَولہ، سیٹوجیْ کھوجیگہ توْ کیہ رِینوئے، جواب دیگہ موْں آ گیْ رومَس چہ ایک لنڈہیر کھاں موجیْ پتو مبعوث تھیگہ، سہ سے اُمت ائےْ جک می اُمت ائےْ جگوجیْ لا گھڑ جنت دہ داخل بُوئے[671]۔

تے نبی علیہ السلام ست موگیْ آسمان دہ اُچھتہ توْ اسدی حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات بِلیْ، سیٹو سے سلام گہ راش درش تھیگہ آں سیٹا نبوّت اے اقرار تھیگہ، حضرت ابراہیمؑ بیت المعمور سے کِھس شیَے بیٹاس، بیت المعمور دہ ہر چھک چوبیو گہ دائے زِر مُلِیاک داخل بینَس، تے نبی علیہ السلام ادِیؤ سدرۃ المنتہیٰ ائےْ طرفڑ روان بِلہ۔

سدرۃ المُنتہیٰ

قرآن دہ واقعہ معراج ائےْ سفر دہ ایک اہم مقام ائےْ ذِکر اِینوْ کھاں سڑ سدرۃ المنتہیٰ تھینَں۔ اخسر مُفسرِینُجیْ ''سدرہ'' معنی سِزِڑ ہو مُٹھے رجیگان۔ قرآن دہ چے چار چوْٹ آ لفظ ائےْ ذِکر آلُں۔

- وَإِن تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَئِذَا كُنَّا تُرَابًا أَئِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ أُوْلَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِرَبِّهِمْ وَأُوْلَئِكَ الأَغْلاَلُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَأُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدونَ
- فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُم بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَى أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِّن سِدْرٍ قَلِيلٍ
- فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ
- وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰO عِندَ سِدْرَةِ الْمُنتَهَىٰO عِندَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰO إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰO

آ سے ذِکر حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام آں مُتہ پیغمبرانُجیْ سدرۃالمنتہیٰ بڑیار گہ اُتھلِیار (عظمت) بیان تھیگان[672]۔

---

670 مولانا صفی الرحمان مبارک پوری، الرحیق المختوم، ص:198۔

671 مولانا صفی الرحمان مبارک پوری، الرحیق المختوم، ص:198۔

672 ڈاکٹر اقتدار حسین فاروقی (22 جون 2013ء۔

صحیح مسلم شریف دہ آ مُٹھے نُوم چھورونے وجہ روایت بِلِن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ: "اومو کھاں احکامیٔ نازل بینَن اسہ آ سِجیٔ منتہیٰ بینَن، آں کھاں بندو اعمال کھرو اومڑ بوجنَن اسہ ادی اُچھی ہِسار بینَن۔ یعنی ایئن احکام مُچھو ادی اینَن پتو نازل بینَن، آں اومڑ این اعمال ادی ہِسار بینَن پتو اومڑ بوجنَن"۔

ایلِیار (قُرب)

تے نبی علیہ السلام تمام انبیاء کرام گہ ملائیکو مقام جیٔ مُچھوڑ گیئے، ادو مقام ئڑ اُچھتہ چہ نبی علیہ السلام ئڑ سدرۃ المنتہیٰ ایٔ تجلی بِلیٔ[673]، نبی علیہ السلام ایٔ مبارک نظر نیں تومیٔ بِریتِج بسکِلیٔ، نیں بِریتِجیٔ کِھکِرِلیٔ۔

علامہ آلوسیؒ سہ "روح المعنی" دہ سدرۃ المنتہیٰ ایٔ تشریح آ تِھینؤ: "آ سِجیٔ ہر عالم ایٔ علم بڑیجانؤ، ادِیؤ مُچھو جوک گہ ہنؤ تؤ اسہ بیل اللہ تعالیٰ جیٔ مُتؤ جیئڑ نہ لیلن"۔ اجدَئی تشریح ابن جریرؒ سہ تومیٔ تفسیر دہ، ابن اثیرؒ سہ النہایہ فہ غریب الحدیث دہ تِھینؤ۔

معراج ایٔ راتِ چھک حضورﷺ آسمان ایٔ سیل تِھیؤ جُملہ انبیاء علیہم السلام گہ مُلائکو سے سِیونٔ گہ ملاقات تِھیؤ تِھیؤ جبرائیل علیہ السلام سے ساتیٔ سدرۃ المُنتہیٰ ئڑ اُچَھتہ[674]۔ ادِی دُو رکعت نماز تھیگہ۔ ادِیؤ مُچھوڑ حضورﷺ سے حضرت میکائیل علیہ السلام گیاؤ۔ ایک حد کِجیٔ مچھو میکائیل علیہ السلام پھت بِلؤ آں حضرت اسرافیل علیہ السلام ساتیٔ بِلؤ۔ تے ایک حد کِجیٔ مُچھو حضورﷺ اکلہ گیئے، براق پھت بِلؤ، اوشیٔئے تخ حاضر بِلؤ۔ تے رسالت مآب ﷺ ایٔ کِرِیا بیت المعمور خُرگَن تِھجِلؤ آں حضورﷺ اللہ تعالیٰ ایٔ دربار دہ اُچَھتہ، آں اللہ تعالیٰ سے ہم کلام بِلہ۔ نبی علیہ السلام عرش اعظم دہ اُچَھتہ تؤ کؤ بِلیٔ:

السلام علیک ایھا النبی و رحمۃ اللہ و برکاتہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ جواب دیگہ:

السلام علینا و علی عباد اللہ الصالحین

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ آواز شُٹِی مُلِیاکوجیٔ رجیگہ:

---

673 ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، ترجمہ مولانا ہدایت اللہ ندوی، ص:376۔

674 علامہ محمد یوسف بن اسمٰعیل بنہالی، فضائل النبیؐ، ترجمہ مولانا احمد دین توگیروی چشتی، جلد3، ص: 234،235؛ ابن کثیر، سیرت النبیؐ، ترجمہ مولانا ہدایت اللہ ندوی، ص:376۔

اشهد ان لا اله الا اللّٰه و اشهدا انَّ محمد عبدهٗ و رسوله

اسدِیؤ پتو ایک کؤ بِلیٔ:

یا محمد اخرجت جبرائیل من یتشا رُو انت یدخِلُ امّتک فی سرنا

(وو محمدﷺ! بیٔس تومیٔ راز ده جبرائیل شریک نہ تھونَس آں ݜھٔوس تومیٔ اُمت ٹل تھینَت)۔

تے اللّٰہ تعالیٰ گہ نبی علیہ السلام مجی راز گہ نیازے چُٹہ موڑیٔ بِلہ۔ اللّٰہ تعالیٰ ایٔ رجاؤ: "فَاَ وحٰی اِلَی عَبدِہٖ مَا اَو حٰی" [رزِی اسہ موڑؤجیٔ پڑدا وی ݜرگن نہ تھاؤن]۔

امام محمد بن یوسفؒ سہ کتاب "سیرت خیرُ العباد" دہ امام قرطبیؒ حوالہ گیٔ"سدرۃالمنتہیٰ"بارَد ناؤں اقوالو ذِکر تھاؤن[675]:

1. آ اسہ زائی نیٔ کُدی جوک گہ اومو وزانؤ، آدی اُچھی ہِسار بِینؤ آں اسدِیؤ تھے ہَرِیجانؤ، آں جوک گہ زمِینجیٔ اومڑ بوجانؤ تؤ ادی آیِی ہسار بِینؤ (مسلم)؛
2. انبیاء کرامؤ علم ادی اُچھی بڑیجانؤ، ادِیؤ پیرڑ جوک گہ ہنؤ تو اسہ چَپُن۔ (ابن عباسؓ)؛
3. اعمال آ حد بُجَیَش بوجنَن، اِدیو سیٹو ہُوٹ تھے ہرنَن۔ (ضحاک)؛
4. انبیاء گہ مُلِیاک ادی گیے ہسار بینَن؛
5. شَہیدو ارواح ادی آیِی پھت بینَن۔ (ربیع بن انسؓ)؛
6. اہل ایمان اۓ ارواح ادی آیی پھت بینَن۔ (قتّادہؓ)؛
7. کھاں نبی علیہ السلام اۓ سُنت گہ منہجِجیٔ کولان اسہ ادی آیِی ہسار بِینَن (علیؓ)؛
8. آ اسہ مُٹُھن کھاں عرش ہُوٹ تھین مُلِیاکو ݜِتَوجانؤ، ادی مخلُوق اۓ علم بڑِیجانؤ؛
9. کھاں آ مقام بُجَیش ہرِیجانؤ، سہ سے عزت گہ تکریم اۓ انتہا بِینیٔ۔

حضورﷺ بیت المعمورجیٔ لگِتھہ، سدرۃالمنتہیٰ ایٔ دیدَن تِھیؤ، عالم لاہوت اۓ منزل بڑِیؤ قصر ادنیٰ بُجَیش اُچَھتہ۔

ثُمَّ دَ نَا فَتَدَلّٰی ۔ فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ۔ فَاَوْ حٰی اِلٰی عَبْدِہٖ مَآ اَوْ حٰی ۔

ترجمہ: "تے ایلِیلہ آں مُچَھوڑ سارِلہ بس دُو ہِپیو سُمار دِر پھت بِلیٔ بلکہ اَسہ سِجیٔ گہ کم۔ پس سہ سیٔ اللّٰہ تعالیٰ اۓ بندہ ٹڑ وحی اُچھیاؤ"۔

675 امام محمد بن یوسف شامی،سیرت خیرُالعباد،(ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)،جلد2 ،حصہ اول،ص:81۔

قرآن دہ معراج اےٚ واقعہ

قرآن پاک دہ معراج اےٚ واقعہ چے جُدا جُدا زیؤڑ بیان بِلن۔ سورۃ النجم دہ معراج اےٚ سفر شِنا تفصیل گیٚ بیان بِلن۔ اللّٰہ تعالیٰ ایٚ ارشاد تھیگہ:

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىOمَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىOوَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىOإِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىOعَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىOذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىOوَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىOثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىOفَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىOفَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَىO (النجم)

"سگانِن چَل تارے (محمد ﷺ) کرہ سہ (اگلہ لَم سے شبِ معراج جیٚ بوجِی) کھریٚ وتھہO ثھوٚ تومیٚ صحبت عطا تِھیک، نیں (کرہ) پوٚن امُٹھہ آں نیں (کرہ) پوٚدِجیٚ چَھڑجِلہ O آں سیٚس (تومیٚ) اِلہا گیٚ کلام نہ تھینَن O سیڑے کلام کُلِی وحی بِینوٚ کھاں سیٹور تِھجانیٚ O سیٹوڑ بڑیٚ طاقتو (کامل) علم گہ دیگیٚ O کھاں حسنِ مُطلِقُن، تے سہ سیٚ (تومیٚ) ثرگنِیارے ارادہ تھاؤ O آں سہ (محمد ﷺ معراج اےٚ راتَ عالمِ مکاں جیٚ) بُٹُج اُتھلوٚ چُھپ داس (یعنی عالَمِ خلق اےٚ انتہاء جاس) O پِھرِی سہ (ربّ العزّت تومؤ حبیب ﷺ سرے) ایلیلوٚ، پھری شِناک گہ ایِلیلوٚ O تے (جلوۂ حق گہ حبیبِ مکرّم ﷺ مجی صرف) دُو ہِپیو سُمار مقدارے دِر پھت بِلیٚ یا (انتہائے قرب دہ) اسہ سِجیٚ گہ کم (پھت بِلیٚ) O پس (اسہ خاص مقامِ قُرب جیٚ) اَسہ (اللّٰہ) سہ تومؤ عبد (محبوب اےٚ) طرفڑ وحی تھاؤ کھاں (گہ) وحی تھاؤ O

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَO

ترجمہ: "آں وو محبوب! اسا ثھوٚ تمام جہانو کِرِیا رحمت سنے چھیٹِیسَن"(الانبیاء، 21 : 107)

حتی جاء سدرۃ المنتہی دنی الجبار ربّ العزۃ فتدلی حتی کان منه قاب قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى

(صحیح البخاری، 2 : 1120)

ترجمہ: " اِدِی بُجَیش چہ حضورﷺ سدرۃ المنتہیٰ ئڑ آلہ، اللّٰہ تعالیٰ تومیٚ شان عظیم اےٚ لائق لو ایلیلوٚ ادی بُجَیش چہ دُو ہِپیو سُمار یا سہ سِجیٚ گہ کم دِر پھت بِلیٚ"

احادیثو مشہور کتابو (صحاح ستہ) مجی معراج اےٚ واقعہ مستقلاً صحیح بخاری گہ مسلم شریف دہ مذکورُن، ترمذی گہ نسائی دہ ضمناً گہ مختصر واقعات ہشینَن۔ امام بخاریؒ گہ امام مسلمؒ سہ معراج اےٚ واقع ابوزر غفاریؓ، مالک بن صعصہؓ، انس بن مالکؓ، عبداللّٰہ بن عباسؓ، ابوہریرہؓ، جابر

بن عبداللہؓ گہ عبداللہ بن مسعودؓ جیٔ روایت تھیگان۔ ابوذرؓ گہ مالک بن صعصہؓ ایٔ آ تصریح گہ تھیگان چہ سیٹا معراج ائے واقعہ لفظ بہ لفظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیٔ شُٹِلاس[676]۔

معراج ئڑ بوجونے بارَد اختلاف نِش

معراج ائے بارَد مسلمانو مجیٔ جوک گہ اختلاف نِش، تے چہ آ سے اجمالاً نص قرآن گیٔ ثابتِن آں مختلف احادیث مبارکہ موجودِن، اختلاف صرف معراج ائے کیفیت، مکان گہ زمان جانیٔ۔ اخسر علماء سہ رزنَن معراج جسم انور آں روح اقدس سے ساتیٔ چیل عالم دہ بِلِن۔ مکّہ شریف جیٔ بیت المقدس بُجَیش آں پھری سماوات اعلیٰ جیٔ بِری سدرۃ المنتہیٰ بُجَیش آں کُدی بُجَیش چہ اللہ تعالیٰ ایٔ کھوٗش تھاؤ[677]۔ اگر معراج نِیش یا ساچھوٗ دہ بِلیٔ بیٔل توٗ اسَس مجیٔ جوک گہ نکھوٗ یا معجزہ نہ بی بیٔل۔ امام بخاریؒ سہ باب اسلاء آں سعید بن منصورؒ سہ تومیٔ سُنَن دہ ابن عباس رضی اللہ عنہ جیٔ روایت تھینَن چہ اللہ سہ ارشاد تِھینوٗ[678]:

"و ما جعلنا الرُّء یا الَّتی اَریتک الَّا فتنۃ اللناس" (الاسرا: 60)۔

ترجمہ: "آں نہ سنیسَن اسا آ نظارہ کھاں اسا پَشِیسَس ئھوٗڑ مگر ازمیخ جگو کِرِیا"

ایک مُتوٗ ڈلے پِنِیز دہ اسراء بیت المقدس بُجَیش جسم اطہر سے ساتیٔ آں اسمان بُجَیش سفر روح مبارَک گیٔ بِلِس[679]۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے سفرِ معراج ائے واقعہ دہ ایک مسلمان ائے گہ اختلاف نِش مگر باطل نظرِیات گہ شبہات گیٔ آ سِجیٔ اعتراض تھینَن، کھاں علماء حق سہ رد تھینَن۔

معراج ائے سیل

اصحاب سلف گہ بعض علماء کرامو آ موژجیٔ گہ دُرخانیٔ چہ معراج ائے سیل روح سے ساتیٔ بِلیٔ یا جسم سے ساتیٔ؟ آ سلسلہ دہ چِرے قولو رزنَن[680]:

- ایک قول ائے علماء سہ رزنَن اسراء گہ معراج روح سے بِلِن، نِیژے حالت دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ ساچھوٗ پشیگاس آں انبیاء کرام علیہم السلامو ساچھہ حق گہ وحی بینَن؛

---

[676] مولانا محمد عبدالرحمن، سیرت انبیائے کرام، جلد2،ص:450۔

[677] امام محمد بن یوسف شامی،سیرت خیرُالعباد،(ترجمہ پروفیسر ذوالفقارعلی ساقی)،جلد2 ،حصہ اول،ص:106۔

[678] امام محمد بن یوسف شامی،سیرت خیرُالعباد،(ترجمہ پروفیسر ذوالفقارعلی ساقی)،جلد2،حصہ اول،ص:107؛سعید بن منصور،سنن سعید بن منصور۔

[679] امام محمد بن یوسف شامی،سیرت خیرُالعباد،(ترجمہ پروفیسر ذوالفقارعلی ساقی)،جلد2 ،حصہ اول،ص:108۔

[680] عمرابن حسن دحیہ کلبی،معراج مصطفےٰ ﷺ، ترجمہ مولانا محمد اکرام اللہ شاکر،ص:16-20۔

- دُوموگوْ قول ائےْ علماء گہ جک سہ محمد بن اسحاقؒ ائے "السیرة" دہ ذِکر گہ دلائلو حمایت تھینَن چہ: "وَ مَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِیْ أَرَيْنَاکَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاس" (آں کھاں اسا ݜھوڑ پشیسَن اسہ جگوڑ ازمیختے کِریا نہ سنیسَن)۔
- اصحاب سلف، فقہا، محدثِین گہ مُفسرِین اہل سنت ائےْ چوموگوْ قول آئے نوْ چہ بے شک اسراء جسم گہ روح سے ساتیْ چیل عالم دہ رسول اللہ ﷺ معراج نصیب بِلِس، تے چہ "براق" سہ جسم ہُونٹ تھے براںوْ روح نہ ہُونٹ تِھینوْ آں نبی علیہ السلام جیْ تواتر گیْ احادیث مروی بِلِیانیْ۔ اج آ قول امام مالکؒ، امام شافعیؒ، امام حنبلؒ گہ مُتہ محدثِینو نوْ[681]۔

انبیاء کرامو سے ملاقات ائےْ کیفیت

علماء حدیث گہ مفسرین سہ رزنَن نبی علیہ السلام ائیْ معراج ائےْ سفر دہ مسجد اقصیٰ گہ اسمانُج انبیاء کرام سے ملاقات تھیگہ یا سیٹو پشیگہ توْ اسہ انبیاء کرام علیہم السلام او ارواحان پشیگاس تے چہ انبیاء کرامو جسم مبارک توْ قبرو مجیْ کھٹیلان کھاں حشر ائےْ دیزِجیْ مُچھو نہ اُتھبانَن[682]۔ امام حاکم گہ امام بیہقی سہ روایت تھینَن چہ نبی علیہ السلام گہ انبیاء کرام ائےْ ارواحانو ملاقات بِلِس، آں سیٹا توموْ ربّ ائےْ حمد و ثنا بیان تھیگاس[683]۔ آ سے وجہ آ سیْ چہ وصال جیْ پتو مُچھنہ انبیاء کرام دار آخرت داس، دار عمل دہ ناس۔ کوئے علماء سہ رزنَن نبی علیہ السلام ائےْ اسمان جیْ انبیاء کرام پشون سیٹے ارواحان پشون جیْ محمول تِھجون تھہ بیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیْ۔ امام حاکمؒ گہ امام بیہقیؒ سہ حضرت ابوہریرہؓ جیْ روایت تھیگاں نبی علیہ اسلام ائیْ معراج اے راتَ انبیاء ائےْ ارواحانو سے ملاقات تھیگاس"۔ دلیل آئے پشیگان چہ ارواحان تومہ اجسام دہ متشکل بوبانن[684]۔

قرآن کریم: سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيهُ مِنْ آيَاتِنَا ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

---

681 عمر ابن حسن دحیہ کلبی، "معراج مصطفیٰ ﷺ"، ترجمہ مولانا اکرام اللہ شاکر، ص:18، 19، 20۔

682 امام ابن قیم، کتاب الروح، ترجمہ مولانا عبدالمجید صدیقی، ص:82.

683 امام محمد بن یوسف شامی، معراج النبی ﷺ، ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی، ص:153، 154۔

684 امام محمد بن یوسف شامی، معراج النبی ﷺ، ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی، ص: 204۔

(ترجمہ: پاکُن اسہ (خودَئی) کھاں سئ تومؤ بندہ (خاص) رائیٔے ایک باگوٗ دہ مسجد الحرام جیٔ مسجد الاقصیٰ بُجَیش بریاؤ کھاں سے چاپیر اسا برکت دیسَن تے چہ بیٔس تومیٔ (قدرت گیٔ) جوٗ نکھہ پشونڑ، بے شک سہ لو بڑوٗ شُنٹیک، لو بڑوٗ پشیکُن)۔ (سورہ اسراء، آیت 1)

معراج النبیﷺ تمام اہل سنت گہ اہل شیعہ مصادرو مجی تواتر گیٔ نقل بِلِن مگر واقعہ معراج دہ مکان، زمان، تعداد، کیفیت گہ آں معراج روحانی سیٔ یا جسمانی سیٔ، اللہ تعالیٰ دِدَن بِلیٔ یا نیں، آس دہ دُرخا ہشِینیٔ۔ قرآن پاک ائے سورہ نجم گہ سورہ اسراء دہ معراج ائے واقعہ ائے ذکر ہشِینوٗ۔ اسلامی ماخذو مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک راتیٔ چھک مکّہ مکرّمہ جیٔ مسجد اقصیٰ آں اسدِیؤ آسمان ٹڑ سفر تھیگہ[685]۔

مُفسرین آ موڑے قائلَن چہ نبی علیہ السلام تومؤ جسم مبارک گیٔ مکہ جیٔ مسجد اقصیٔ ٹڑ گیئے آں اسدیؤ تومؤ جسم مبارک گہ روح سے ساتیٔ آسمان ائے طرفؤ سفر تھیگہ۔خوارج گہ جہمیہ فرقہ سہ رزانوٗ رسول اللہ ائے معراج جسمانی ناسیٔ بلکہ روحانی سیٔ۔ آ سلسلہ دہ شیعہ عالم علامہ طباطبائی سہ رزانوٗ رسول اللہ ﷺ ائیٔ مسجدالحرام جیٔ مسجد اقصی بُجَیش روح گہ جسم سے ساتیٔ سفر تھیگاس، آں مسجد اقصیٰ جیٔ آسمان ائے سفر (معراج) روحانی سیٔ۔

مقام محمود

مقام محمود جنت دہ ایک مقدس مقام ائے نُومُن۔ رزنَن حضورﷺ حشر چھک اسہ مقامجیٔ چوکوٗ بُویئے۔ آئے سے ذِکر سورۃ بنی اسرائیل دہ آتھ آلُن:

"اُمیدِن چہ تھوئی ربّ سہ تُوٗ مقام محمود (بڑی کُریارےمقام) جیٔ چوکرِی"۔ (آیت: 79)۔

مقام محمود ائے تفسیر دہ چار قولو ذکر بِلُن:

1. نبی صلی اللہ علیہ وسلم ٹڑ شفاعت کبریٰ عطا تھون؛
2. نبی صلی اللہ علیہ وسلم ٹڑ حمدے جھنڈا عطا تھون؛
3. نبی صلی اللہ علیہ وسلم ٹڑ دوزخِجیٔ مسلمانیٔ نِکھلونے کِرِیا شفاعت ائے اِذن دون؛
4. نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکو سے ساتیٔ عرشِجیٔ بِدَون[686]۔

اخری قول ائے بارَد رزنَن آ مخدُوشُن۔

---

[685] علامہ طباطبائی، المیزان، جلد13، ص:۸ تا۳۴؛ قمی، تفسیر القمی، جلد2، ص:3 تا12۔

[686] الجامع الاحکام القرآن، جز10، ص 276، 280؛ تفسیر تبیان القرآن غلام رسول سعیدی۔

چَکِیار (مشاہدات)

حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ تومیْ معراج ائےْ سفر دہ لئی بڑی چَکِیار (مشاہدات) گہ انبیاء کرامو سے ملاقات تھیگہ۔ معراج ائےْ راتیْ چھک نبی علیہ السلام ایْ جنت گہ جہنم ائےْ نظارہ گہ مشاہدہ تھیگہ؛ یتیمو مال کھونے جک گہ سیٹے انجام پشیگہ؛ سود خورو انجام پشیگہ، جراٹہ جگو سزا گہ انجام پشیگہ؛ بے عمل واعظو انجام پشیگہ؛ غیبت تھین جگو حال گہ انجام پشیگہ؛ خیانت تھین جگو حال پشیگہ؛ کھچٹہ موْژیْ تھین (بدکلام) جگو انجام پشیگہ؛ نماز نہ تھین جگو انجام پشیگہ؛ اسہ جگو انجام پشیگہ کھانٌس زکوٰۃ نہ دینَن۔ اِدیؤ علاوہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ جہاد ائےْ اجر گہ مقام، جنت گہ جہم ائےْ نظارہ گہ کؤ آں مُتہ انبیاء کرامو اُمتو مشاہدات آں معراج ائےْ سفرے نکھہ گہ پشیگہ۔

حوض کوثر

ابن ابی حاتمؒ سہ انس بن مالک رضی اللّٰہ عنہ جیْ روایت تِھینوْ چہ نبی مکرّمﷺ ایْ رجاؤ: "حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقاتِجیْ پتو حضرت جبرائیل علیہ السلام ایْ موْں ستموگیْ اسمان ائےْ اجِنیْ طرفڑ ہریاؤ، اِدی ایک یب کِد اُچھتَس کھاں سِجیْ یاقُوت گہ زبرجدے سنِیلیْ ڈُگُریْ بِدِیلِیاسیْ، آئیٹوجیْ نِیلوْ روگے سِدَچھہ مِگِی سنِیلاس، جبرائیل علیہ السلام ایْ رجیگہ "آ کوثرُن کھاں ځھے اللّٰہ تعالیٰ ایْ ځھوْڑ داؤن"۔

اِنَّا اَعْطَیْنَاکَ الْکَوْثَرَ (ترجمہ: [وو محمدﷺ!] اسا ځھوْڑ کوثر عطا تھیس)۔

اِدی اڑَو سوٹیلہ گہ روپہ بوٹی پھتیلاس۔ سہ سے ووئی دُدِجیْ بسکو شو سُوْ، موں بوڻ دہ ووئی وی پیاس توْ اسہ مَچھی جیْ بسکوْ رزالوْ آں مُشکِجیْ بسکوْ خوشبُودارُس۔ ادی موں لا گھڻ مُلیاک، سوڻے پتگوئے گہ پروانائے پشَاس کھاں سدرۃالمنتہیٰ جیْ چاپیرَس۔

فرض نمازو تعداد

سدرۃ المنتہیٰ دہ یعنی معراج ائےْ راتیْ چھک حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم جیْ وحی نازل بِلیْ آں دِبوْ گہ دائے نمازہ موقرَڑ بِلیْ[687]۔ اِدیؤ پتو حضورﷺ پتوڑ مرک بِلہ۔ موسیٰ علیہ السلام دیْ اُچھت توْ سیٹا کھوجیگہ اللّٰہ تعالیٰ ایْ جوْ کے حُکم داؤن؟۔ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ دِبوْ گہ دائے نمازو۔ موسیٰ علیہ السلام ایْ رجیگہ ځھے اُمت اچا نماز تھونے طاقت دہ نانیْ، مرَک بوئے بوجہ، گیے اللّٰہ

687 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:199۔

تعالیٰ جیْ نماز کم تھیَا۔ نبی علیہ السلام ست دوبار اللّٰہ تعالیٰ ایْ دربار دہ حاضر بوئے نماز کم تھونے عرض تھاؤ۔ اللّٰہ تعالیٰ ایْ دائے نمازہ کم تھے دِبوْ نماز پھتاؤ۔ آتھ حضورﷺ پھِرِی موسیٰ علیہ السلام دیْ آلہ توْ سیسیْ پھری کھوجاؤ چیئے کچا نمازہ فرض بِلیْ؟ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ دِبوْ۔ موسیٰ علیہ السلام ایْ پھری عرض تھاؤ یا رسول اللّٰہ آئے نمازہ گہ لے نیْ، اِدیو گہ کم تھیَا۔ آتھ حضورﷺ چے چار چوْٹ پِھرِی گیے اللّٰہ تعالیٰ جیْ نمازہ کم تَھیُو گیئے، اخر پوْش نمازہ فرض بِلیْ۔ موسیٰ علیہ السلام ایْ پوْش نمازو مجی گہ کممتِا تھیَونے عرض تھاؤ مگر رسالت مآبﷺ ایْ رجاؤ چہ پوْش نمازُجی گہ کم تَھیَونے کِرِیا بوجون لش دِینیْ۔ آتھ مسلمانُجیْ پوْش نمازہ فرض بِلیْ[688]۔ حضورﷺ شِنا دُور گیئے توْ غیبی کؤ بِلیْ ”موں توموْ فریضہ نافظ تھاسُن آں تومیْ مخلُوقِجیْ کمَمتِیا تھاسُن[689] “۔

پوْش فرض نمازہ

مدینہ شریفَڑ ہجرت تھونِجیْ مُیچھو حضورﷺ معراج تُڑ گیئے تو اسہ وخ دہ پوْش نماز فرض بِلیْ۔ آ پوْش نمازو فرضیات قرآن پاک گہ حدیث متواترہ جیْ ثابتِن۔ قرآن پاک دہ اللّٰہ تعالیٰ سہ رزانوْ:

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۞ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ

ترجمہ: ”لہٰذا اللّٰہ پاکے تسبیح تِھیا کرہ ماخام اِینوْ (بِینوْ)، اسہ وخ دہ گہ چہ ژھوجیْ لوشکی طلوع بِینیْ، آں اسہ سے حمد بِینیْ آسمان گہ زمین مجی آں سُوریْ بُڑے وخ دہ گہ (سہ سے تسبیح تِھیا) آں اسہ وخ دہ گہ چہ ژھوجیْ مزگرے وخ اِی“۔

حضرت ابن عباسؓ ایْ پوْش وخ نمازے بارَد رجاؤ: پوْش وخ نمازو ذِکر قرآن دانوْ، توْ کھوجیگہ کھاں زائی دہ؟ حضرت عباس رضی اللّٰہ عنہ ایْ رجاؤ: اللّٰہ تعالیٰ ایْ ارشاد ”فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ“ ماخام گہ مَخسُتَنے نماز، آں ”وَحِينَ تُصْبِحُونَ“ لوشکے نماز، آں ”وَعَشِيًّا“ مزگرے نماز، آں ”وَحِينَ تُظْهِرُونَ“ پیشی نماز مرادِن۔

پوْش نمازُجیْ مُیچھو

ایک قول دہ آ گہ رجیگان حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ معراج ایْ سفرِجیْ مُیچھو لوشکی گہ

---

[688] تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:65؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:199۔

[689] ابن کثیر ”تاریخ ابن کثیر “ (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2، ص:150-151؛ ڈاکٹر منور حسین، بحر بیکراں، ص:65-66؛ محمد صویانی، صحیح سیرتِ رسول ﷺ، ص:206/207؛ زاد المعاد، جلد 2، ص:47، 48؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:199۔

ماخامے دُو نماز فرضِس، آں معراج اےْ راتیْ چھک مسلمانُجیْ پوْش نمازہ فرض بِلیْ۔

50 نمازہ کم بوئے دیزے پوْش پھت بِلیْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جیْ روایتِن چہ معراج اےْ راتیْ چھک، دیزے 50 نمازہ، 7 چوْٹ جنابتے غُسل تھون آں 7 چوْٹ نجاست دِجرَون فرض بِلیْ توْ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایْ (اللہ تعالیٰ اےْ حضور دہ) برابر کمَمتیا گہ تخفیفے عرض تِھیؤ بوجون گیْ اخر دیزے پوْش نمازہ، ایک غُسل جنابت آں ایک چوْٹ نجاست دِجرَون فرض بِلیْ[690]۔

معراج جیْ پتو مُشرکانو تکذیب

سیّدنا جابرؓ سہ روایت تِھینوْ چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: "کھاں وخ دہ قُریشُجیْ موں چوڑیر گٹْوڑے کوشش تھیگہ تو اسہ وخ دہ موْں حطیم دہ چوکوْسُس۔ اللہ تعالیٰ ایْ بیت المقدس مو مُچھو ٹھرگن تھاؤ تو موں قُریشوڑ بیت المقدس اےْ ایک ایک نکھوْ سیٹوڑ پشِیاس، تے چہ موْس بیت المقدس تومیْ اچِھیؤ مُچھو پَشَمسَس"۔

امام ابن قیمؒ سہ رزانوْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ لوشکِجیْ بیت اللہ دہ معراج اےْ واقعہ بیان تھیگہ توْ کُفارُجیْ لئی تکذیب تھیگہ آں رجیگہ مکّہ گہ بیت المقدس ٹڑ آیون بوجونڑ ایک ایک موس بوجانوْ آں آ کاتھ بوبانیْ چہ ایک راتیْ مجی منُوڑو اسمان ٹڑ گہ بوجیئے آں بیت المقدس ٹڑ گہ ای بوجیئے[691]۔ کُفارُجیْ بیت المقدس اےْ کیفیت گہ نکھہ کھوجیگہ۔ اللہ تعالیٰ اےْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ اچِھیؤ مُچھو بیت المقدس ٹھرگن تھاؤ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بیت المقدس اےْ نکھہ پشیگہ، کفارُجیْ کھاں گہ موْش رَد نہ تھوبالہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ کُفارو کاروان گہ اُخو نکھہ گہ پشریگہ مگر کُفارُجیْ آ موڑجیْ گہ یقین نہ تھیگہ[692]۔

حضرت عبداللہؓ جیْ منقُولِن چہ نبی علیہ السلام ایْ ارشاد تھیگہ: کھاں رات موں معراج گیْ مشرف بِلُس، لوشکیئے وخ دہ مکّہ دہ آیِی موں اسراء گہ معراج اےْ اعلان تھاس حالانکہ موْس لچِھمسَس چہ کُفار سہ موْں چوڑیر گٹْوئے"۔ نبی علیہ السلام سہ رزنَن: "موْں جگوجیْ جُدا اکلوْ بوئے غمجنی حالت دہ بیٹوْسُس، اچاک مجیْ ابو جہل آیِی می کِھن دہ بیٹوْ آں ہازیئے انداز گیْ

---

[690] امام جلال الدین سیوطی، الخصائص الکبریٰ، (ترجمہ: مولانا عبدالاحد قادری)، جلد 1، ص: 282۔

[691] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص: 201۔

[692] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص: 201۔

موجئ کھوجاؤ جو نَئی بِلِن یا؟۔ موں اوں تھیے رجاس اجُکئ راتئ دہ موڑ سیل تھئیجِلِن۔ ابو جہل ایٔ کھوجاؤ کُدی بُجیَش۔ موں رجاس بیت المقدس بُجَیش۔ ابوجہل ایٔ رجاؤ رات اتتی ژِگئ پوْن تھے لوشکِجئ شُھو پھری اسو مجئ ادی موجُونَت۔ ابو جہل ایٔ رجاؤ اگر موس شُھے قوم ٹول تھے اٹم تو شُھوْس اسہ موْش سیٹوڑ گہ رزُویت کھاں موْڑ رجیتَن؟۔ موْں اوں تھاس۔ کؤ تھون دہ جک ہت تِھیؤ آلہ، ابوجہل اۓ رزنی گئ موں اسہ موْش سیٹو مُچھو گہ تھاس"۔

آ شُٹِّی قریش مجی کوئ جگا ہازئ سنے ہتریئ دیگہ، کوئیٹا تومہ ہتئ شِتِجئ بِدیگہ۔ تے کُفاروجئ مسجد اقصیٰ اۓ نکھہ کھوجیگہ، نبی علیہ السلام ایٔ تمام نکھہ تام شان گئ سیٹوڑ پشیگہ آں پوْن دہ کھاں کھاں واقعات چار آلاس اسہ گہ رجیگہ[693]۔

معراج اۓ چیے عطیائے

معرج اۓ وخ دہ نبی علیہ السلام ئژ چیے عطیائے مرحمت بِلہ:

- سورہ بقرہ اۓ آخری دُو آیاتہ (کھائینٹے نزول معراج اۓ راتئ چھک آسمان جئ بِلوْ)؛
- اُمّت دہ کھاں منُوژوْس شرک نہ تھوٰ اللہ سہ سیْسے بڑہ گُنائے بشگے سیْس سرفراز تھوٰ؛
- پوْش وختو نماز (مگر ثواب 50 نمازو)

اسراء گہ معراج اۓ راویان

نبی علیہ السلام اۓ معراج اۓ واقعہ اۓ بارَد کھاں صحابہ گہ صحابیاتُجئ احادیث روایت بِلِیانئ، سیٹے آ نُومِن[694]:

ابو الیلی انصاریؓ، ابو امامہ باہلیؓ، ابو ایوب انصاریؓ، ابو حبہ بدریؓ، ابو حمراءؓ، ابو سعید خذریؓ، ابو ہریرہؓ، اُبی بن کعبؓ، ابی زرؓ، اُمّ ہانیؓ، بریدہ بن حصیبؓ، جابر بن عبداللہؓ، حضرت اسماءؓ، حضرت عائشہؓ، خزیمہ بن حبانؓ، سمرۃ بن جندبؓ، شداد بن اوسؓ، صعیب رومیؓ، عبدالرحمن بن قرطؓ، عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ، عبداللہ بن مسعود، عبداللہ بن مسعودؓ،علیؓ ابن ابی طالب،عمر بن خطابؓ، مالک بن صعصعہؓ۔

نبی علیہ السلام اۓ دائے معراج

امام علامہ احمد بن محمد قسطلانیؒ سہ لِکِینَن: "شب معراج ئژ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

---

[693] امام عبدالرحمن ابن جوزی، الوفاء، ترجمہ علامہ اشرف سیالوی، ص:273،274۔

[694] عمر ابن حسن دحیہ کلبی، معراج مصطفےٰ ﷺ، ترجمہ مولانا محمد اکرام اللہ شاکر، ص:115،115۔

اےْ دائے معراج بِلِیاس۔ ست معراج ست آسمانو بُجَیش، انٓشموگیْ معراج سدرۃ المنتہیٰ بُجَیش، ناؤں موگیْ معراج مستویٰ بُجَیش، دائے موگیْ معراج عرش، رفرف، دیدار خداوندی گہ بیل واسطہ جیْ خطاب گہ کشف حقیقی[695]۔

اللہ تعالیٰ اےْ دِدَن بِلِس یا نیں؟

واقعہ معراج دہ نبی علیہ السلام ئڑ اللہ تعالیٰ اےْ دِدَن بِلی یا نیں، آس دہ اصحاب، مفسرین گہ محدثینو دُو رائے نیْ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جیْ معراج دہ اللہ تعالیْ اےْ دیدَن بونے اےْ نفی روایتِن۔ ابوہریرہؓ گہ ابن مسعودؓ اےْ رائے گہ اج آ نیْ، لا محدثین گہ متکلمین سہ آ موْش اختیار تھینَن۔ دُوموگیْ رائے آ نیْ چہ نبی علیہ السلام ئڑ ربّ تعالیٰ ایْ دِدَن بِلِس۔ امام عبدالرزاقؒ سہ معمر آں سیْس حضرت حسن جیْ روایت تھینَن چہ محمد عربی ﷺ ئڑ تومؤ ربّ تعالیٰ اےْ دیدَن بِلِس۔ ابن عباسؓ، کعب الاحبار امام زہریؒ، معمر، ابن خزیمہ، شیخ ابو الحسن الاشعری گہ مُتہ آئمہ کرامو اج آ رائے نیْ مگر ییٹو مجیْ پھری دُو رائے بینَن ایک آ چہ نبی علیہ السلام ایْ تومیْ اچھیئے مُبارک گیْ دِدَن تھیگہ یا تومؤ ہیؤ مبارک گیْ پشیگہ۔ امام نووی سہ لِکِینوْ اکثر علماء کرامو راجع قول آئے نوْ چہ نبی علیہ السلام ایْ شب معراج دہ تومؤ ربّ تومؤ سِّش اقدس اےْ مبارک اچھیؤ گیْ پشیگاس۔ ایک ٹولے ادَئی گہ ہنیْ چہ سیْس توقف اختیار تھینَن نیں اثبات[696]۔

معراج اےْ راتیْ چھک نبی علیہ السلام ایْ خودَئی پشاؤں یا نہ پشاؤں، آ سے بارَد اختلافُں۔ صحیح مؤقف کھاں سِجیْ اہل حقَن اسہ آئینوْ چہ از روئے عقل رؤیت باری تعالیٰ ممکن ہنیْ محال نانیْ۔ آ سِجیْ گہ علمو اجماع نوْ چہ اخرت دہ رؤیت بُوٗ، اہل ایمان سہ اللہ تعالیٰ اےْ دِدَن تُھویی، ایک ٹولے سہ آ گُمان تِھینیْ چہ اللہ تعالیٰ سہ سے مخلُوق مجی کوئے سگہ نہ پشبانوْ۔ دیدار الہیٰ عقلاً محالن مگر آ مؤقف واضع خطا آں بڑی جہالتِن[697]۔

تومیْ اچِھیؤ گیْ اللہ تعالیٰ پشون

علماء کرامو آ موڑجیْ اختلافُں چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ معراج اےْ راتیْ چھک اللہ تعالیٰ اےْ دِدَن (دیدار) تھیگان یا نیں۔ شیعہ علمأس رزنَ رسالت مآب ﷺ ایْ معراج اےْ راتیْ چھک تومیْ

---

[695] امام علامہ احمد بن محمد قسطلانی، "المواہب اللدُنیتہ"، (ترجمہ عمالہ محمد صدیق ہزاروی)، جلد2، ص:468۔

[696] امام محمد بن یوسف شامی سیرت خیر العباد، ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی، جلد3، ص:93۔

[697] امام محمد بن یوسف شامی سیرت خیر العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد2 ، حصہ اول، ص:89۔

اَچھیؤگیٔ اللہ تعالیٰ ائے دیدار نہ تھیگان۔

جامع ترمذی دہ ابوعیسیٰ ترمذیؒ سہ ابن عباس رضی اللہ عنہ جیٔ روایت تِھینوٰ: "بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ اللہ تعالیٰ پشیگان"۔ کعب بن مالک ائے گہ آ قولُن۔ ابو الحسن علی بن اسماعیل الاشعری گہ سہ سے ایک ٹولے جیٔ مروی نیٔ "رسول اکرم صلی علیہ وسلم ایٔ تومو شِشَے اچِھیؤگیٔ اللہ تعالیٰ پشاؤن"۔ حضرت ابوہریرہؓ گہ ابن عباس رضی اللہ عنہ ائے قولے قائلُن[698]۔

مسند امام حنبل دہ ابن عباس رضی اللہ عنہ ائے روایتِن کھاں نبی کریم صلی علیہ وسلم بُجَیش مرفوع نیٔ۔ ابن عباسؓ سہ بیان تِھینوٰ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ ارشاد تھیگہ: "أ یت ابی تبارک و تعالیٰ" (موں ربّ تبارک و تعالیٰ پشاسُن"۔ آ حدیث ائے تمام رویان ثقانَ[699]۔

امام طبری سہ تومیٔ تفسیر جامع البیان دہ رزنَن "معراج جسم گہ روح بیدہوں گیٔ بِلِس، کوئے سہ رزانوٰ چہ صرف روح ئڑ معراج بِلِس تو اسہ بے معنی موشُن، اگر ادا بِلیٔ بیٔل توٰ اسَس دہ نبوّت ائے موٰش نہ بِی بیٔل آں معراج ئڑ معجزہ نبوّت نہ رزِیجیئے بیٔل۔

امام نودیؒ سہ لِکینَن"اکثر علماء کرامو پنِیز دہ راجع قول آئے نوٰ چہ نبی علیہ السلام ایٔ معراج ائے راتیٔ چھک تومو ربّ تومیٔ شِشَے اچِھیئے مبارک گیٔ پشیگاس[700]"۔

شیعہ عالم امام ابن مردویہ سہ تومیٔ تفسیر دہ لِکِینوٰ چہ نبی علیہ السلام ایٔ اللہ تعالیٰ تومو ہیؤ مبارک گیٔ پشیگان، اچھیئے مبارک گیٔ نہ پشیگان[701]۔

امام طبرانیؒ سہ صحیح سند گیٔ ابن عباسؓ جیٔ روایت تِھینوٰ، سیٔس رزانوٰ نبی علیہ السلام ایٔ تومو ربّ دُو چوٹ پشیگان، ایک چوٹ تومیٔ اچھیئے مبارک گیٔ، دُموگیٔ چوٹ تومو ہیؤ انور گیٔ[702]۔

عبداللہ ابن عباس سہ رزنَن رسول اللہ ﷺ ایٔ رجیگہ موٰں تومو ربّ عزو جل پشاس[703]"۔ بخاری شریف دہ حضرت عبداللہ بن عباس جیٔ آ آیات ائے تحت ارشاد تھیگان: "معراج ائے واقعات پشون جسمانی اچِھی گیٔ پشیگاس، یعنی ساچھے موٰش ناسو[704]"۔

---

[698] عمر ابن حسن دحیہ کلبی، "معراج مصطفی ﷺ"، ترجمہ مولانا اکرام اللہ شاکر، ص:136۔

[699] عمر ابن حسن دحیہ کلبی، "معراج مصطفی ﷺ"، ترجمہ مولانا اکرام اللہ شاکر، ص:139۔

[700] امام محمد بن یوسف شامی، معراج النبی ﷺ، ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی، ص:110، 111۔

[701] بحوالہ: امام محمد بن یوسف شامی، معراج النبی ﷺ، ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی، ص:118۔

[702] بحوالہ: امام محمد بن یوسف شامی، معراج النبی ﷺ، ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی، ص:120۔

[703] مسند احمد بن حنبل، جلد1، ص:285، بیروت۔

ابوبکر صدیقؓ ائے تصدیق

حضرت ابوسلمہؓ جیْ روایتِن چہ معراج ائے واقعہ شُٹِی لا مسلمانو مجی دُرخہ پائدا بِلیْ۔ کوئیٹا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ئڑ قصہ تھیگہ توْ سیٹا (ابوبکر صدیقؓ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے معراج ائے سفرے تصدیق تھے رجیگہ "موْس شئِدی دیمَس چہ حضورﷺ حق سچُن"۔ عام مسلمان گہ مسلمان علمو مجیْ واقعہ معراج ائے رِشتِیائے بارَد جوک گہ کَھش نِش[705]۔

شیعہ عالم جعفر علی عاملی سہ تومیْ کتاب دہ لِکِینوْ: "بیْس ادی روئیت ائے بارَد بحث نہ تھوٹَس، اسے بزرگ گہ جلیل القدر علمو جیْ اللہ تعالیٰ خرگنی اچھیؤ گیْ پشون محال گہ ناممکن ثابت تھیگان آں اسوڑ کھاں گہ قسم ائے شک تھونے گنجائس نہ پھت بِینیْ[706] "۔

روئیت ائے عقلی گہ شرعی مقام

دُنیے دہ اللہ تعالیٰ ائے دِدَن (روئیت) عقل گیْ جائزِن مگر شرعی اعتبار گیْ آ منع نیْ جئیے گہ سہ سے (اللہ ائے) نبی کرِیا آ ثابت تھاؤ توْ سیْس رزانوْ چہ متکلم تومؤ کلام اے عموم دہ داخل نہ بِینوْ۔ اللہ تعالیٰ ائے موسیٰ علیہ السلام ئڑ رجاؤ: وو موسیٰ! کوئے گہ جودوْ (منُوژُس) موْں نہ پشبانوْ، کرہ بُجَیش چہ سہ مِرجیئے نیں[707]"۔

ابن کثیرؒ سہ تومیْ سیرت ائے کتاب دہ لِکِینوْ رسول اللہ ﷺ ئڑ معراج ائے راتیْ چھک اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی شرف حاصل بِلوْ، جملہ آئمہ اہل سنت علمو آ سِجیْ اجماع نُوْ[708]۔

حضرت انسؓ جیْ روایتِن چہ رسول اللہ ﷺ ایْ ارشاد تھیگہ: می کرِیا آسمان ائے در پتوڑ تھیگہ آں موں نور اعظم پشاس آں پڑدو مجیْ ایک رف رف (مسند) پشاس، تے اللہ تعالیٰ موْں سے موْش کال تھون کھوش بِلہ تو موش کال تھیگہ[709]۔

موسیٰ علیہ السلام ائے اِلہا

کھاں وخ دہ موسیٰ علیہ السلام ائے اِلہا حدِجیْ بسکِلیْ توْ سہ سیْ تومؤ ربّ تعالیٰ ئڑ عرض تھاؤ:

---

704 بخاری شریف، کتاب التفسیر۔

705 امام قاضی عیاض بن موسیٰ مالکی، الشفاء، ترجمہ علامہ سیّد احمد علی شاہ بٹالوی، جلد1، ص:164۔

706 جعفر مرتضیٰ عاملی، الصحیح من سیرۃ النبی ﷺ، جلد1، ص:388۔

707 ابن جوزی، الوفاء، جلد2، ص:525۔

708 ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، جلد1، ص:376۔

709 امام ترمذی، طبرانی؛ ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، جلد1۔

"رَبِّ اَرِنِیۡ اَنۡظُرۡ اِلَیۡکَ (الاعراف 143)۔ (وو می ربّ! موڑ پشون اےْ قوت دہہ تو موْس تھوئے طرفڑ چکبام"۔ (یعنی تُوْ پش بام)۔

موسیٰ علیہ السلام اےْ اعتقادس چہ ربّ تعالیٰ اےْ دِدَن بوبانیْ آ وجہ گیْ سیٹا اِزِز تھیگہ۔ انبیاء سہ صرف اسہ موْش یا څیزے اِزِز (التجا) تھینَن کھاں جائز بی آں محال نہ بی تے چہ انبیاء کرام سہ محال اےْ سوال نہ تھینَن[710]۔

وَلَمَّا جَآءَ مُوۡسٰی لِمِیۡقَاتِنَا وَکَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِیۡۤ اَنۡظُرۡ اِلَیۡكَ ؕ قَالَ لَنۡ تَرٰىنِیۡ وَلٰكِنِ انۡظُرۡ اِلَی الۡجَبَلِ فَاِنِ اسۡتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوۡفَ تَرٰىنِیۡ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّهٗ لِلۡجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوۡسٰی صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبۡحٰنَكَ تُبۡتُ اِلَیۡكَ وَاَنَاۡ اَوَّلُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ

ترجمہ: کھاں وخ دہ سہ (موسیٰؑ) اسے موقرڑ تِھیلوْ وخ گہ زیٹڑ اُچَھتوْ آں سہ سے اللہ ایْ سیْس سے موْش (کلام) تھاؤ توْ سیْس ایْ (موسیٰؑ ایْ) اِزِز تھاؤ "وو می ربّ! موڑ نظر اےْ قوت دہہ توْ موْس تُوْ پش بام، (اللہ ایْ) ارشاد تھیگہ "تُس موْں نہ پش بانوئے، البت شِنا مُخامُخ کھوْٹے طرفَڑ چکہ، اگر کھوْٹ تومیْ زائی دہ چوکوْ (قائم) پھت بوبالوْ توْ تے تُس موْں پش بوئے"۔ اللہ تعالیٰ ایْ کھاں وخ دہ کھوْٹجیْ تجلّی تھاؤ توْ کھوْٹ پُھسرو پُھسرو بِلوْ آں موسیٰؑ گگریوئے وزی دِتوْ، کرہ ہُوش دہ آلوْ توْ رجاؤ "پاکِن تھوئے ذات، موْس تھوئے حضور دہ توبہ تھمس آں تم مُچھو ایمان اٹیگکو مجانُس[711]۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اےْ مستند روایات

واقعہ معراج دہ نبی علیہ السلام ایْ تومیْ اچِھیؤ گیْ اللہ تعالیٰ اےْ دِدَن تھیگہ یا نیں۔ آ سے بارَد بُٹُج مستند گہ صحیح روایت اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جیْ روایتِن کھاں صحیح بخاری گہ مسلم شریف دہ روایت بِلیانیْ۔ حضرت عائشہؓ سہ رزنَن "آ بارَد موْں اکے نبی علیہ السلام جیْ کھوجیسَن" لہذا ادی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جیْ منقول احادیثو ذکر تِھجانوْ۔ احادیثو روایت گہ علم قرآن دہ حضرت عائشہؓ جیْ مستند گہ لئی لچِھیک کوئے گہ نِش۔

"حدثنا يحيى، حدثنا وكيع، عن إسماعيل بن ابي خالد، عن عامر، عن مسروق، قال: قلت لعائشة رضي الله عنها: يا امتاه، هل راى محمد صلى الله عليه وسلم ربه؟ فقالت: لقد قف شعري مما قلت اين انت من ثلاث من حدثكهن، فقد كذب من حدثك ان محمدا صلى الله عليه وسلم راى ربه فقد كذب، ثم قرات: لا تدركه

---

710 امام محمد بن یوسف شامی ہیرت خیر العباد، ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی، جلد 3، ص:90۔

711 تفسیر کمالین شرح اردو تفسیر جلالین۔

الابصار وهو يدرك الابصار وهو اللطيف الخبير سورة الانعام آية 103 وما كان لبشر ان يكلمه الله إلا وحيا او من وراء حجاب سورة الشورى آية 51، ومن حدثك انه يعلم ما في غد فقد كذب، ثم قرات وما تدري نفس ماذا تكسب غدا سورة لقمان آية 34، ومن حدثك انه كتم فقد كذب، ثم قرات يايها الرسول بلغ ما انزل إليك من ربك سورة المائدة آية 67 الآية، ولكنه راى جبريل عليه السلام في صورته مرتين[712]" بخاری حدیث: 4855)

مختلف حوالو گیْ حضرت مسروق سہ بیان تِھینو چہ موْں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جیْ کھوجاس: "وو ایمان لرین جگو ماں! نبی علیہ السلام ایْ معراج ائے راتیْ دہ تومؤ ربّ پشیگاس یا؟ حضرت عائشہؓ او ارشاد تھیگیْ "څھا ادو موْش رجیت چہ می لُوم چوکِلیْ، څھو آ چے موژیْ نہ لچھینَت یا؟ کھاں منُوژُس گہ څھوجیْ آ چے موژیْ بیان تھی، سہ چوٹِیرُن۔ کھاں منُوژُس آ رزے چہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایْ معراج دہ تومؤ ربّ پشیگاس، سہ چوٹِیرُن۔ تے سیٹا آیت "لا تدركه الأبصار وهو يدرك الأبصار و هو اللطيف الخبير« " جی بری » »من وراء حجاب « بُجَیش تلاوت تھیگیْ آں رجیگیْ کھاں گہ انسان ئژ آ ممکن نانیْ چہ سیْس اللہ سے مُخا مُخ موژیْ تھی بیل آ سِجیْ چہ وحی ذریعہ بی یا پڑدائے پتنیؤ، آں کھاں منُوژُس څھوڑ آ رزے چہ نبی علیہ السلام سہ ڈونّچھاکوْ موْش لچھینَس، سہ گہ چوٹِیرُن۔ آ سے کِریا سیٹا (حضرت عائشہؓ) آیت "وما تدري نفس ماذا تكسب غدا" (یعنی کوئے گہ منُوژُس نہ لچِھینوْ چہ ڈھونّچھی جو تھو) ایْ تلاوت تھیگیْ۔ آں کوئے منُوژُوْس څھوڑ آ رزے چہ نبی علیہ السلام ایْ تبلیغ دین دہ جوْ موْش چَپ تھیگاس توْ سہ گہ چوٹِیرُن آں سہ سو (حضرت عائشہؓ) آ آیات تلاوت تھیگیْ: »يا أيها الرسول بلغ ما أنزل إليك من ربك « (یعنی وو رسول اُچھیئے اسہ بُٹوْ جوْ کھاں څھے اللہ ائے طرفِجیْ څھوجیْ نازل بِلوْ، آں نبی علیہ السلام ایْ جبرائیل امین سیٹے اصل صورت دہ دُو چوْٹ پشیگاس۔

حدثنا محمد بن يوسف، حدثنا سفيان، عن إسماعيل، عن الشعبي، عن مسروق، عن عائشة رضي الله عنها، قالت:" من حدثك ان محمدا صلى الله عليه وسلم راى ربه فقد كذب، وهو يقول: لا تدركه الابصار سورة الانعام آية 103 ومن حدثك انه يعلم الغيب فقد كذب، وهو يقول: لا يعلم الغيب إلا الله[713] (بخاری: 7380)

حضرت مسروق ائے کھوجون دہ حضرت عائشہؓ او بیان تھیگیْ اگر څھوڑ کوئے سہ آ رزانوْ چہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومو ربّ پشاؤں توْ سیْس چوٹ وِیانوْ تے چہ اللہ تعالیٰ سہ تومؤ بارَد اکے رزانوْ چہ اچھیئے (نظرہ) سیْس نہ پشبانَں آں کھاں سہ آ رزانوْ چہ نبی علیہ السلام سہ غیب

---

712 صحیح بخاری شریف، حدیث:4855۔

713 صحیح بخاری حدیث:7380۔

لِچھینوْ توْ سیْس چوٹ وِیانوْ تے چہ اللہ تعالی سہ اکے رزانوْ غیب اےْ علم بیل اللہ جیْ مُتو جیئے دیْ نِش۔

حدثنا محمد بن عبد الله بن إسماعيل، حدثنا محمد بن عبد الله الانصاري، عن ابن عون انبانا القاسم، عن عائشة رضي الله عنها، قالت:" من زعم ان محمدا راى ربه فقد اعظم، ولكن قد راى جبريل في صورته، وخلقه ساد ما بين الافق.[714]" (صحیح بخاری، حدیث: 3234)

مختلف حوالو گیْ حضرت قاسم سہ رزانوْ حضرت عائشہؓ او بِیان تِھیگیْ چہ جیئے گہ آ گُمان تھاؤ چہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایْ توموْ ربّ پشیگاس توْ سہ سیْ تومیْ جِبِجیْ لو بڑوْ چوڑیر موْش نِکھلاؤن، مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ معراج اےْ رات جبرائیل علیہ السلام اصل صورت دہ پشیگاس، سیڑے (جبرائیلؑ) وجود ایْ آسمان چپ تھاؤس۔

حضرت مسروق سہ رزانوْ موں ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اےْ کِھن دہ کِھس شیے بیٹوْسُس، سہ سو رجیگیْ: "وو ابوعائشہ (مسروق اےْ کُنیت) چے ٹیزی ادان چہ اسٹو مجیْ جیئی ایک گہ تھاؤ توْ سیْس اللہ جیْ بڑیْ بہتان شیَو: کھاں سیْ خیال تھاؤ چہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایْ معراج اےْ رات اللہ پشیگان، توْ سہ سیْ اللہ اےْ ذات اےْ بارَد بڑیْ بہتان شیاؤ، تے چہ اللہ سہ تومیْ ذات اےْ بارَد رزانوْ: "لا تدركه الأبصار وهو يدرك الأبصار وهو اللطيف الخبير" (انسانی اچھیئے سہ نہ لہابانَن، مگر سیْس (اللہ سہ) اچھیئے لہانوْ) یعنی (اللہ) کوئے سگہ نہ پشبانوْ، آں سیْس (اللہ سہ) بُٹو جوْ پشبانوْ۔

حدثني محمد بن يوسف، حدثنا ابو اسامة، حدثنا زكرياء بن ابي زائدة، عن ابن الاشوع، عن الشعبي، عن مسروق، قال: قلت لعائشة رضي الله عنها: فاين قوله ثم دنا فتدلى {8} فكان قاب قوسين او ادنى {9} سورة النجم آية 8-9، قالت:" ذاك جبريل كان ياتيه في صورة الرجل، وإنه اتاه هذه المرة في صورته التي هي صورته فسد الافق[715]" (صحیح بخاری، حدیث: 3235)

حضرت مسروق سہ بِیان تِھینوْ چہ موں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جیْ کھوجاس سیڑے آ رزونجِیْ چہ نبی علیہ السلام ایْ اللہ تعالیٰ نہ پشیگان توْ تے اللہ تعالیٰ اےْ آ ارشاد "ثم دنا فتدلى * فكان قاب قوسين أو أدنى" اے بارَد ٹھے جو خِیالن؟ سہ سو (حضرت عائشہؓ) ارشاد تھیگیْ چہ آ آیات

714 صحیح بخاری، حدیث:3234۔

715 صحیح بخاری، حدیث:3235۔

توْ جبرائیل علیہ السلام اےْ بارَد آلِن، سہ انسانی صورت دہ نبی علیہ السلام دیْ اینَس مگر آ چوْٹ تومیْ اصل صورت دہ آلہ آن آسمان اےْ تمام چُھپیْ چپ تھیگاس۔

حدثني زهير بن حرب ، حدثنا إسماعيل بن إبراهيم ، عن داود ، عن الشعبي ، عن مسروق ، قال: كنت متكئا عند عائشة ، فقالت: يا ابا عائشة، ثلاث من تكلم بواحدة منهن، فقد اعظم على الله الفرية، قلت: ما هن؟ قالت: من زعم ان محمدا صلى الله عليه وسلم راى ربه، فقد اعظم على الله الفرية، قال: وكنت متكئا فجلست، فقلت: يا ام المؤمنين، انظريني ولا تعجليني، الم يقل الله عز وجل: ولقد رآه بالافق المبين سورة التكوير آية 23، ولقد رآه نزلة اخرى سورة النجم آية 13، فقالت: انا اول هذه الامة، سال عن ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم، فقال: " إنما هو جبريل، لم اره على صورته التي خلق عليها، غير هاتين المرتين، رايته منهبطا من السماء، سادا عظم خلقه ما بين السماء إلى الارض "، فقالت: اولم تسمع ان الله يقول: لا تدركه الابصار وهو يدرك الابصار وهو اللطيف الخبير سورة الانعام آية 103؟ اولم تسمع ان الله يقول: وما كان لبشر ان يكلمه الله إلا وحيا او من وراء حجاب او يرسل رسولا فيوحي بإذنه ما يشاء إنه علي حكيم سورة الشورى آية 51؟ قالت: ومن زعم، ان رسول الله صلى الله عليه وسلم، كتم شيئا من كتاب الله، فقد اعظم على الله الفرية، والله يقول: يايها الرسول بلغ ما انزل إليك من ربك وإن لم تفعل فما بلغت رسالته سورة المائدة آية 67، قالت: ومن زعم، انه يخبر بما يكون في غد، فقد اعظم على الله الفرية، والله يقول: قل لا يعلم من في السموات والارض الغيب إلا الله سورة النمل آية 65۔[716]

حدثنا وحدثنا ابن نمير ، حدثنا ابو اسامة ، حدثنا زكرياء ، عن ابن اشوع ، عن عامر ، عن مسروق ، قال: قلت لعائشة :فاين قوله ثم دنا فتدلى {8} فكان قاب قوسين او ادنى {9} فاوحى إلى عبده ما اوحى {10} سورة النجم آية 8-10؟ قالت: " إنما ذاك جبريل عليه السلام، كان ياتيه في صورة الرجال، وإنه اتاه في هذه المرة في صورته، التي هي صورته، فسد افق السماء "[717]۔

حضرت مسروق سہ روایت تِھینوْ موْن حضرت عائشہ رضہ اللہ عنہا ئڑ عرض تھاس: اللہ تعالیٰ اےْ آ قول اےْ جو مطلب بو: ''تے سہ ایلِلوْ آن وتھوْ آن دُو ہِپیؤ سُمار یا اسہ سِجیْ گہ کم برِیت جاسوْ، تے سہ سیْ تومؤ بندہ اےْ طرفؤ وحی تھاؤ، کھاں وحی تھاؤ؟ حضرت عائشہؓ او ارشاد تھیگیْ سہ توْ جبرائیل اُس، سہ ہمشہ سیٹودیْ (نبیﷺ) دیْ انسانو صورت دہ اِیسوْ، آن آ چوْٹ سیٹو (نبیﷺ) دیْ تومیْ اصل صورت دہ آلہ آن آسمان اے ہگے پُریگہ۔

---

[716] مسلم شریف، حدیث439۔

[717] مسلم شریف، حدیث: 442۔

حدثنا ابن نمير ، حدثنا ابي ، حدثنا إسماعيل ، عن الشعبي ، عن مسروق ، قال: سالت عائشة :هل راى محمد صلى الله عليه وسلم ربه؟ فقالت: " سبحان الله، لقد قف شعري لما قلت "، وساق الحديث بقصته وحديث داود، اتم، واطول[718].

حضرت مسروق جیٔ روایت بِلِن سہ سیٔ رجاؤ مؤں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جیٔ کھوجاس: محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ تومؤ ربّ پشیگان یا؟۔ سہ سو (حضرت عائشہؓ) رجیگیٔ: سبحان اللہ! کھاں تھو رجائے آ گیٔ می لُوم چوکِلِن۔ تے پوریٔ حدیث بیان تھیگیٔ۔

حدثنا محمد بن بشار ، حدثنا معاذ بن هشام ، حدثنا ابي .ح وحدثني حجاج بن الشاعر ، حدثنا عفان بن مسلم ، حدثنا همام كلاهما، عن قتادة ، عن عبد الله بن شقيق ، قال: قلت لابي ذر: لو رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم لسالته، فقال: عن اي شيء كنت تساله؟ قال: كنت اساله، هل رايت ربك؟ قال ابو ذر : قد سالت، فقال: " رايت نورا"[719]

ہشام گہ ہمام بیدہاں دُو مختلف سندو گیٔ حضرت قتادہ ئژ حدیث بیان تھیگہ، سہ سیٔ عبداللہ بن شفیق ئژ، سہ سیٔ رجاؤ: مؤں ابو ذر رضی اللہ عنہ ئژ رجاس، ابو ذر رضی اللہ عنہ ایٔ رجاؤ موں رسول اللہ جیٔ کھوجاسُس سیٹا رجیگاس: "مؤں نُور پشاس"

حدثنا احمد بن منيع، حدثنا إسحاق بن يوسف الازرق، حدثنا داود بن ابي هند، عن الشعبي، عن مسروق، قال: كنت متكئا عند عائشة، فقالت: " يا ابا عائشة، ثلاث من تكلم بواحدة منهن فقد اعظم على الله الفرية: من زعم ان محمدا راى ربه فقد اعظم الفرية على الله، والله يقول: لا تدركه الابصار وهو يدرك الابصار وهو اللطيف الخبير سورة الانعام آية 103 وما كان لبشر ان يكلمه الله إلا وحيا او من وراء حجاب سورة الشورى آية 51 وكنت متكئا فجلست فقلت: يا ام المؤمنين، انظريني ولا تعجليني اليس يقول الله تعالى: ولقد رآه نزلة اخرى سورة النجم آية 13 ولقد رآه بالافق المبين سورة التكوير آية 23، قالت: انا والله اول من سال عن هذا رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال: إنما ذاك جبريل، ما رايته في الصورة التي خلق فيها غير هاتين المرتين، رايته منهبطا من السماء سادا عظم خلقه ما بين السماء والارض، ومن زعم ان محمدا كتم شيئا مما انزل الله عليه فقد اعظم الفرية على الله يقول الله: يايها الرسول بلغ ما انزل إليك من ربك سورة المائدة آية 67، ومن زعم انه يعلم ما في غد فقد اعظم الفرية على الله والله يقول: قل لا يعلم من في السموات والارض الغيب إلا الله

---

718 مسلم شریف، حدیث:441۔

719 مسلم شریف، حدیث:444۔

سورة النمل آية 65 "، قال ابو عيسى: هذا حديث حسن صحيح، ومسروق بن الاجدع يكنى ابا عائشة وهو مسروق بن عبد الرحمن، وهكذا كان اسمه في الديوان"[720]

حضرت مسروق سہ رزانوْ موں ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اےْ کِھن دہ کھس شیے بیٹو سُس، سہ سو ارشاد تھیگیْ: وو ابوعائشہ (مسروق اے کُنیت) چے ثیزی ادان چہ اسٹو مجیْ جیئی ایک گہ تھاؤ توْ سیْس اللہ جیْ بہتان شیَو: جیئے سوچ یا خیال تھاؤ چہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایْ معراج اےْ رات تومؤ اللہ پشیگاس توْ سہ سیْ اللہ اےْ ذات جیْ بڑی بہتان شیاؤ، تے چہ اللہ سہ تومیْ ذات اےْ بارَد رزانوْ: »لا تدركه الأبصار وهو يدرك الأبصار وهو اللطيف الخبير" « سیْس انسانی اچھی (نگاہ) سہ نہ لہابانیْ، آں سیْس نگاہ لہانوْ یعنی سیْس کوئے سگہ نہ پشبانَن آں سیْس بُتہ پشبانوْ، سہ سے ذات لطیف گہ خبیرِن۔ »وما كان لبشر أن يكلمه الله إلا وحيا أو من وراء حجاب « کوئے گہ انسان تڑ آ مقام گہ درجہ حاصل نانیْ چہ سیْس بیل وحی جیْ یا بیل پڑداجیْ مُخا مُخ موْش تھی۔

مسروق سہ رزانوْ موں کھس شیے بیٹُو سُس آں اُتھی بیٹُس، موْں رجاس: ام المؤمنین موڑ موْش تھونے موقع دِیا آں می بارد حکم شیون مجیْ تادی نہ تِھیا۔ اللہ ایْ آ نہ رجاؤن یا: " ولقد رآه نزلة أخرى" (بے شک محمدؐ ایْ سیْس ایک چوْٹ مُتوْ گہ پشاؤس)) النجم: ۱۳» (ولقد رآه بالأفق المبين« (بے شک سیٹا، سیٹو آسمان اےْ چِلا چِل چُھپِج پشیگہ) التکویر: ۲۳

تے حضرت عائشہؓ او ارشاد تھیگیْ: "سگان اللہ تعالیٰ اے! موں اسہ تم مُچِھنیْ ذات نِس کھاں سو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیْ آ بارَد کھوجیس۔ سیٹا (نبیﷺ) رجیگہ: سہ توْ جبرائیل علیہ السلام اُس، آ آیاتو مجیْ می پشونِجیْ مراد جبرائیل علیہ السلام پشونِس اللہ پشون نیں۔

حدثنا محمود بن غيلان، حدثنا وكيع، ويزيد بن هارون، عن يزيد بن إبراهيم التستري، عن قتادة، عن عبد الله بن شقيق، قال: قلت لابي ذر :لو ادركت النبي صلى الله عليه وسلم لسالته، فقال: عما كنت تساله؟ قلت: كنت اساله، هل راى محمد ربه؟ فقال: قد سالته، فقال: " نور انى اراه ". قال ابو عيسى: هذا حديث حسن"[721]

---

[720] ترمذی شریف، حدیث:3068۔

[721] ترمذی شریف، حدیث3282۔

ترمذی شریف دہ ابو ذرؓ اےْ ایک حدیث روایت بِلِن، ابو ذرؓ سہ رزنَن موں نبی علیہ السلام جیْ (روئیت اےْ بارَد) کھوجاس، سیٹا (نبی علیہ السلام ایْ) رجیگہ "سہ نُورُن مؤس کاتھ پشبامَس"

مفتی اعظم سعودی عرب اےْ فتویٰ

مفتی اعظم سعودیہ شیخ ابن بازؒ ایْ آ فتویٰ داؤن چہ نبی علیہ السلام ایْ دُنیے دہ چیل حالت دہ کرہ گہ اللہ تعالیٰ نہ پشاؤن[722]۔

ساچھوْ دہ اللہ تعالیٰ پشون

نبی علیہ السلام اےْ ساچھو دہ اللہ تعالیٰ پشونے بارَد صحیح احادیث گیْ ثابتِن۔ سنن ترمذی گہ مسند امام احمد دہ مروی نیْ:

عن ابن عباس، أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: " أتاني ربي في أحسن صورة، فقال: يا محمد، قلت: لبيك ربي وسعديك، قال: فيم يختصم الملأ الأعلى؟ قلت: رب لا أدري، فوضع يده بين كتفي فوجدت بردها بين ثديي فعلمت ما بين المشرق والمغرب، فقال: يا محمد، فقلت: لبيك وسعديك، قال: فيم يختصم الملأ الأعلى؟ قلت: في الدرجات والكفارات، وفي نقل الأقدام إلى الجماعات، وإسباغ الوضوء في المكروهات، وانتظار الصلاة بعد الصلاة، ومن يحافظ عليهن عاش بخير ومات بخير، وكان من ذنوبه كيوم ولدته أمه ": «هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه». [ص:368] وفي الباب عن معاذ بن جبل، وعبد الرحمن بن عائش عن النبي صلى الله عليه وسلم وقد روي هذا الحديث عن معاذ بن جبل، عن النبي صلى الله عليه وسلم بطوله وقال: " إني نعست فاستثقلت نوما فرأيت ربي في أحسن صورة؟ فقال: فيم يختصم الملأ الأعلى؟ [723]۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سہ رزنَن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ:

"موْڑ می ربّ (ساچھوْ دہ) لئی مڑنی صورت دہ لیل بِلوْ، آں سہ سیْ (اللہ ایْ) موْڑ رجاؤ: "محمد" موں رجاس: "می ربّ موْں تھوئی خدمت دہ حاضر گہ موجودنُس، (اللہ ایْ) رجاؤ: اُتھلیْ مرتبائے مُلیاکو جماعت کھاں موزِجیْ ڈُوکانی؟ موْں عرض تھا: (می) ربّ! موْس نہ لچھمَس، (آ سِجیْ) مِی خودِیؤ تومؤ دست شفقت و عزت می بیئے پھجو مجی بِداؤ کھاں سے چَھہُونْجیار موْں تومؤ سینہ اےْ سوسم دہ محسوس تھاس، آں موڑ مشرق گہ مغرب مجی لا خِیزو علم حاصل بِلوْ، (پھری)

---

[722] ابن باز، مجموع فتاویٰ، جلد 27، ص:118۔

[723] سنن ترمذی حدیث: 3234؛ مسند امام احمد، حدیث:3484۔

رجاؤ: محمد! موْں عرض تھاس (می) رب! موْں حاضر نُس، آں تھوئے حضور دہ موجودگیْ می خوش بختی نیْ، (اللہ ایْ) ارشاد تھیگہ: مُلِیاکو اُتھلیْ مرتبائے جماعت جو موڑِجیْ ڈُوکانیْ؟ موْں عرض تھاس: انسان ائے درجہ گہ مرتبہ بسکِریون گہ گنائے نِشریونے خِیزو بارَد (چہ اسہ جوْ جوْ کَن) مرزہ تھینَن، جُمتو طرفڑ بوجونڑ اُتھین قدمو بارَد آں طبیعت نہ بون دہ گہ تام ادوس تھونے بارَد، آں ایک نماز تھے دُوموگیْ نمازے انتظار تھونے بارَد، کھاں منُوڑُس آ سے پابندی تھوٰ سیْس مِسْتِیار (بھلائی) گیْ جودُن لگِیو آں خیر سے ساتیْ مِرِیؤ، آں تومہ گُنوجیْ اسہ دیزے شِرِیا سُجوْ (پاک صاف) بو کھاں دیز سہ سے مَلَو سیْس جمیگِس۔ آں سہ گُنوجیْ پاک صافُس“۔

ساچھوْ دہ اللہ تعالیٰ پشون انسان ائے ایک قلبی مشاہدہ نوْ کھاں سے تعلق مثال سے بِینیْ نہ کہ مثل سے۔ ساچھوْ دہ اللہ تعالیٰ ائے قلبی دِدَن انبیا علیہم السلام نڑ حاصلِن۔

انبیاء کرام گہ مُلِیاکوجیْ روخصت بون

نبی علیہ السلام روخصت تھون بعض انبیاء کرام گہ مُلِیاک بیت المقدس بُجَیش ساتیْ وتھہ، ادی ایک اجماع بِلوْ، کھاں سے ابتدا حضرت ابراہیمؑ ایْ تھاؤ آں انبیاء کرامُجیْ حمد گہ ثنا رجیگہ[724]۔

بیعت عقبہ اولیٰ

بیعت عقبہ اولیٰ 12 نبوی دہ بِلیْ کھانْس دہ مدینہ شریف ائے بائے مُشوجیْ بیعت تھیگاس۔ کھاں وخ دہ مکّہ شریف ائے مُشرکانُجیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے نافرمانی تھیگہ توْ اللہ تعالیٰ ایْ ایک نو در پتوڑ تھاؤ۔ بیعت عقبہ اولیٰ جیْ مُچھو یثربے شہ مُشوجیْ بیعت تھیگاس، سیٹا یثرب دہ گیے اسلام ائے پیغام مُتہ جگوڑ اُچھیگاس۔ آ وجہ گیْ پتنو کال یعنی 12 نبوی حج ائے موقع دہ یثربے 12 مُشوجیْ منیٰ دہ عقبہ گھاٹیْ دہ لِشِی بیعت تھیگہ کھاں سڑ بیعت عقبہ اولیٰ رزنَن[725]۔

حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ ائے رزنی نیْ اسا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے ہِتِجیْ بیعت تھیس[726]۔ حج ائے ایک کال دہ مدینہ شریف ائے قبیلہ اوس گہ خزرج ائے بائے مُشے حج تھون آلہ۔ مدینہ دہ سہ یہودِیانوْ چھام گونڈ دہ بینَس۔ آئے وجہ گیْ یہودِیانوْجیْ اخسر آخری نبی ظہورے بارَد موڑیْ یِیْس گہ شُٹْنَس۔ حضورﷺ سے سیٹے ملاقات عقبہ مقام دہ چَپ دہ بِلیْ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

---

[724] ابن جریر طبری، تفسیر۔

[725] ابن ہشام، السیرۃ النبویۃ، العقبۃ الاولیٰ ومصعب بن عمیر، ص171-174۔

[726] بخاری شریف، حدیث: 18۔

وسلم ایْ قرآن پاکے تلاوت تھے سیٹوڑ دِینے دعوت دون دہ سیٹا دِینے دعوت قبول تھے ایمان اٹیگہ۔ بیٹا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ عرض تھیگہ چہ بیٹو سے ایک ادو مُنُوڑوْ مدینہ شریفَڑ چھیٹَن چہ کھانْس اسدی تبلیغ گہ تھی جگوڑ دِینے دعوت گہ دی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت معصب بن عمر چھیٹیگہ۔ سہ سیْ مدینہ دہ گوش گوش یازی دِینے وعظ شیروع تھاؤ۔ ایک کال مجی لا گھنْ جگا اسلام قبول تھیگہ[727]۔

منیٰ دہ مسجد بیعت عقبہ

انصارو لوظ (12 نبوی)

بیعت عقبہ جیْ پتو قبیلہ خزرج ائے جک واپس گیئے۔ بیٹا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے ہتِجیْ بیعت تھے سیٹے دِینے تصدیق تھیگہ آں بوجونِجیْ مُچھو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ رجیگہ: "بیْس څھوْڑ مشورہ دوٹس چہ فی الحال څھوْ تومیْ رسالتے سلسلہ اجدی جاری رچھہ آں اللہ جیْ ڈاڈ بیا، بیہ تومیْ قومِدیْ واپس گیے اسدِی سیٹو سے مشورہ گہ څھے ذِکر تُھویس آں سیٹو اللہ گہ رسول ائے طرفڑ اٹُویس، ممکِنِن چہ اللہ تعالیٰ سہ جوْ نہ جوْ اصلاحے پوْن نِکھلِی۔ څھوْ (حضورﷺ) سے ای کال حج ائے وخ دہ ست دُبار ادی مُلاقات تُھویس"۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سیٹے موْش منے سیٹو تومیْ دُعا گیْ روخصت تھیگہ۔

بیعت عقبہ ثانی (ذوالحجّہ 13 نبوی)

نبوّت ائے چوئےموگوْ کال مدینہ منورہ جیْ چوبِیو گہ پنّزیلے جک حج تھون مکّہ شریفَڑ آلہ۔ ادی بیٹا حضورﷺ سے منیٰ دہ ملاقات تھیگہ۔ ملاقات دہ آئے موڑِجیْ اتفاق بِلوْ چہ تشریق ائے مجنیْ راتیْ

---

727 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابو طلحہ محمد افضل مغل؛ محمد جلیل اختر ندوی، "آخری پیغمبر"؛ ابنِ خلدون، "سیرت النبی"، ص:21؛ (ترجمہ: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری)؛ ڈاکٹر محمد منور حسین، سیرت النبی بحر بیکراں؛ دکتور محمد صویانی، صحیح سیرتِ رسول (ترجمہ: ابوالحسن عبد المان راسخ، محمد باس انجم گوندلوی)؛ ڈاکٹر حمید اللہ، پیغمبر اسلام (ترجمہ: پروفیسر خالد پرویز)؛ سیّد سلیمان ندوی، پیغمبر اسلام؛ محمد یوسف کیفی، سیرت رسُول ہاشمی سید نا محمد ﷺ۔

دہ جمرہ عقبہ دہ ایک لھاتیٔ ہے زائی دہ چَپ دہ ملاقات بُوٰ۔ بیوٹْے راتیٔ چھک حضورﷺ گہ حضرت عباسؓ موقرؔڑ زیئ آلہ آں یثربے چوبِیو گہ پنْزیلے مُشے تومؔ قبیلاجیٔ لِشِی اِدِی اُچَھتہ۔ موْش کال تھیگہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ دینے دعوت دیگہ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ ایٔ جرگائے موڑو مجیٔ لوظے پکھیارِجیٔ شت داؤ۔ اخر دہ بیٹا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے ہِتِجیٔ بیعت تھے اسلام اٹیگہ۔ مدینہ شریف ائے جگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ ہر قِسمے ڈاڈ دیے پکھیٔ لوظ تھیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ بیٹو مجیٔ بائے مُشے زیتُوئے (نقیب) موقرڑ تھیگہ۔ ناؤں مُشے قبیلہ خزرج آں چے مُشے قبیلہ اوس سِجیٔ۔ آئیٹومجیٔ شہ مُشے اساس کھائیٹا گِیاؤ کال منیٰ دہ بیعت تھیگاس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ بیٹوجیٔ پوْش موڑوجیٔ بیعت یریگہ:

1. څھوْس صرف ایک اللہ پاکے عبادت تُھوِیت؛
2. چوری گہ جرَوجیٔ (زنا) اکو رچُھوِیت؛
3. تومیٔ دِجارہ نہ مروِیت؛
4. چوٹ گیٔ جیئے جیٔ تہمت نہ شَئیت نیں غیبت تھوِیت؛
5. اللہ تعالیٰ ائے نبی اطاعت تھوِیت[728]۔

آ بیعت جیٔ چے موس پتو مکّہ شریف ائے اخسر مسلمانُجیٔ مدینہ شریفَڑ ہِجرت تھون گلہ دیگہ۔ حضورﷺ، حضرت ابوبکرؓ گہ حضرت علیؓ پھت بِلاس آں کوئی اسہ کمزور مسلمان کھاں قُریشج زورو رٹیگاس۔ یثربے جگا آ خدشہ گہ څرگن تھیگہ چہ حضورﷺ اگلہ سیٹو پھتے ست دُبار مکّہ شریفَڑ نہ بوجیئے۔ آ شُٹِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ کِھشِیٹ بوئے رجیگہ: "څھوْس تومؔ ہِیؤ کُریار، څھے لیل می لیلُن، آں یقین تِھیا می جودُن گہ مرگ څھوسے ساتیٔ بوٰ، موْں څھے نُس آں څھوْ می نَت، څھے دُشمن می دُشمَنُن آں څھے دوس می دوسُن[729]۔

قُریش خبر بوئے بیعت تھیگہ جگو اوروڑ شیروع تھیگہ، مُتہ جک توْ نہ لہیگہ مگر سعد بن عبادہؓ سیٹے ہتڑ آلوْ۔ سہ سے ہتیٔ گڑے مکّہ شریفَڑ اٹیگہ۔ ادی ڈگیگہ، شِش چسیگہ۔ کھاں وخ دہ جبیر

---

[728] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابو طلحہ محمد افضل مغل)؛ محمد جلیل اختر ندوی، "آخری پیغمبر"؛ علامہ عبدالرحمن ابنِ خلدون، "سیرت النبی"، ص:21؛ (ترجمہ: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری)؛ ڈاکٹر محمد منور حسین، سیرت النبی بحر بیکراں؛ دکتور محمد صویانی، صحیح سیرتِ رسول (ترجمہ: ابوالحسن عبدالمان راسخ، محمد باس انجم گوندلوی)؛ ڈاکٹر حمید اللہ، پیغمبر اسلام (ترجمہ: خالد پرویز)؛ سلیمان ندوی، پیغمبر اسلام؛ محمد یوسف کیفی، سیرت رسُول ہاشمی سیدنا محمد۔

[729] ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، العقبۃ الاولیٰ ومصعب بن عمیر، ص171،174۔

بن مطعم گہ حارث بن حرب بن امیّہ خبر بِلہ توْ بیدہونّجیْ قُریش ائےْ جک لُکَھے پرجِریگہ چہ سعد بن عبادہؓ فوراً پھتیا نیس توْ ٹھے شام ائےْ ساؤدگری تباہ بُو، ییْہ سے قوم سہ ٹھے پوْن بن تُھو۔ آ شُٹِی قُریش ائےْ ہُخیر جگا سعد بن عبادہؓ اوزگار تھیگہ آں سہ خیرے مدینہ شریفَڑ اُچَھتو[730]۔

بیعت عقبہ ثانی جیْ پتو حضورﷺ لا خوشحال بِلہ چہ قبائلودیْ گیے اسلام ائےْ دعوت دون گیْ آ بُٹُج بڑی بَرَئی ہشِلِس۔ ییْہ سے ایک وجہ توْ آ سیْ چہ مدینہ شریف ائےْ جگا لئی جوش گہ جذبہ گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ مدینہ شریفَڑ آیونے دعوت دیگاس آں مُتی وجہ آ چہ مدینہ شریف ائےْ جک جنّگ گہ بِگو بڑہ سُکھیتَس۔بیعتِجیْ پتو مسلمانُجیْ ظلم گہ زیتی لیُو گیئی[731]۔

مکّہ دہ ایک نصرانی وفد آیون

نصرانی علمو 20 مُشو ایک وفد مکّہ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دیْ آلوْ، وفد ائےْ جگا ادِی ملاقات تھے مختلف قِسمو سوالات تھیگہ۔عام سوالات بڑجون دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائیْ قرآن پاکے تلاوت تھے سیٹوڑ اسلام ائےْ دعوت دیگہ۔ قرآنی آیات شُٹِی وفد ائےْ جگو اچِھیؤجیْ انّچھہ بوجنَس، سیٹا دِینے دعوت قبول تھے، اسلام اٹے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ رسالتے تصدیق تھیگہ۔ کھاں وخ دہ آ وفد حضورﷺ جیْ فارغ بِلوْ توْ ابوجہل گہ قُریش معززِینو وفد سے ملاقات تھیگہ، ابوجہل ائیْ روش بوئے رجاؤ:

"اللہ تعالیٰ سہ ٹھوْ رسوا تھے، ٹھوْ، ٹھے اہل دِینے جگا آ گیْ چیٹیگاس یا چہ ٹھوْس آ مُشائے (حضورﷺ) بارَد رزَت۔ ٹھوْ کرہ سہ سے محفل دہ بیٹَت اج اسہ سات دہ ٹھا تومؤ دِین پھتیتَن چہ ٹھا سہ سے تصدیق تھیت۔ بیْس کوئے گہ ادو کاروان یا وفد نہ سِیوٹَس کھاں ٹھوْجیْ بسکو بیقُوف بِی"۔ وفد ائےْ جگا جواب دیگہ: "ٹھوْجیْ سلامتی بونتھہ۔ بیْس ٹھوْ ہا جاہلانو شِرِیا موڑیْ نہ تھوٹَس، اسوْڑ، اسے دین بُبارِک، ٹھوْڑ، ٹھے دِین بُبارک۔ اسا مِشتِیار گہ ایمان حاصل تھون مجیْ چُھوت نہ تھیسَن"۔ آ وخ گہ واقعہ ائےْ بارَد آ آیات نازل بِلیْ[732]:

ترجمہ: "کھائیٹوڑ اسا عنایت تھیس کِتاب (نازل)، قرآن پاکِجیْ مُچھو سیْس آسِجیْ ایمان اٹینَن آں کھائیٹو مُچھو آ (کتاب) پڑیجانیْ توْ رزنَن اسا ایمان آٹیس۔ آ سے ساتیْ آ حقُن اسے ربے طرفِجیْ

---

730 سیرتِ ابن ہشام ص178 ، 179؛امام محمد بن یوسف ہیرت خیرُ العباد،(ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)،جلد2 ،حصہ اول،ص:256۔

731 امام محمد بن یوسف،سیرت خیرُ العباد،(ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)،جلد2 ،حصہ اول،ص:264۔

732 امام محمد بن یوسف ہیرت خیرُ العباد،(ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)،جلد1 ،حصہ دوم،ص:939۔

آس مُچھو گہ شِش کولوْ تھے تسلیم تھیسَن۔ آ سے اجر دُو چوْٹ سیٹے صبرے آں سیْس دُور تھینَن نیکی ساتیْ کچھٹِیار آ حال دہ چہ کھاں اسا سیٹوڑ عطا تھیس، خرچ تھینَن آں کرہ سہ شُٹنَن جوْ لہُوکوْ (بیہودہ) موْش توْ تومؤ مُک مرک تھینَن اسہ سِجیْ آں رزنَن اسے کِریا اسے اعمال، آں ثھے کِریا ثھے اعمال، ثھوْ سلامت (پھت) بِیا بیہ جاہلوسے شَچَون نہ لُکھوتُس"۔

ابن اسحاقؒ سہ زہریؒ حوالہ گیْ رزانوْ آ آیات نجاشی اسہ ملگیرِیو بارَد نازل بِلِیانیْ، آں اجداتھ سورۂ المائدہ آیات گہ۔

نبی علیہ السلام ئڑ سختی اُچھین جک

ابولہب: حضور علیہ السلام اےْ لوگوْ پچی۔ سخ ازیت دِیک، تکذِیب تِھیک، پتنِیؤ پتنِیؤ یازِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ تبلیغ رَد تِھیؤ بوجاسوْ۔ پوْن دہ نجاست، گندگی گہ گوْنلِتی ثِھیزی پھل تِھیسوْ، ہُرُچ پھتے پیچَو ٹلگیرے سوْ۔

اسود بن عبید الغوث: آ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ مہُلے پُچُس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ مختلف قِسمے اذیت دِیسوْ، تکذِیب تِھیسوْ، لہوکہ موڑی تِھیسوْ۔

حارث بن قیس: یئہ گہ اسہ جگو مجی شاملُس کھاںس حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ اذیت دین جگو سے ٹلُس۔ یئس رزاسوْ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومہ صحابہ خراب تھاؤن۔

ولید بن مُغیرہ: یئہ گہ اذیت اُچھیکُس۔ یئسیْ قُریشوڑ رجاؤ حج اےْ وخ دہ جک اِدِی اینَن، محمد صلی اللہ علیہ وسلم اےْ حال کھوجینَن، ہر ایک سہ جوْ نہ جوْ رزانوْ، کوئے سہ محمد ﷺ مجنون، کوئے سہ شاعر، کوئے سہ دیانَل سِنینوْ۔ محمد ﷺ آ موڑوْ مجی کھاں سے گہ مشابہ نانوْ۔ بر بُو چہ ثھوْس محمد ﷺ "سیرگر"مشہور تِھیا چہ سیْس ڑا ژاوجیْ چھیلِیارانُ، آں چیئی تومؤ مُشاجیْ۔

اُمیّہ گہ ابّی: یئہ اذیت اُچھین جگو مجی شامِلَس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ چوٹِیر تھینَس۔ ایک چوْٹ ابّی یُو ایک انٹھیْ اٹے ہت گیْ پھوٹے نبی علیہ السلام ئڑ رجاؤ تُس رزانوئے چہ تھوئے ربّ سہ آ انٹھیْ مجیْ جان وِییَانوْ۔

ابوقیس: ابو قیس بن الفاکہتہ بن مُغیرہ سہ ابوجہل اےْ اعانت تِھیسوْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ ذہنی گہ جسمانی سختی اُچھیسوْ۔ بدر دہ قتل بِلوْ۔

عاص بن وائل السہمی: یئہ عمرو بن العاص اےْ مالُس۔ کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ پُچ حضرت ابراہیم بن محمدﷺ وفات بِلوْ توْ رزاسوْ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اےْ نُوم دِیک کوئے گہ نہ پھت بوْ، یئہ سے (محمدﷺ) نرینہ آؤلات پھرِی نہ بویِی۔ (عاص 85 کالو عمر دہ مُوں)۔

نضر بن عارث: یٔس حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ تکذیب تِھیسؤ، صحابوڑ کھچٹیٔ رزاسؤ۔ قُریش مجی بڑؤ سختی اُچِھیکُس (بدر دہ قتل بِلؤ)

ابوجہل بن ہشام: یٔہ اسلام اۓ بُٹُجیٔ بڑؤ کِٹگَرُس، قِسم قِسمے قولی گہ فعلی اذیت اُچِھیسؤ۔ مُتہ جک گہ پھارِیاراسؤ کھانٔس نبی علیہ السلام ئڑ اذیت دینَس۔ (بدر دہ قتل بِلؤ)۔

نبیہ گہ عنیہ: یٔہ حجاج اۓ پِھیاس۔ بیئے سہ تکذیب تھینَس، اذیت اُچِھینَس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ کِھگِجیٔ لگُتھہ تؤ رزنَس خودَے ئڑ مُتو کوئے نہ ہشِلُس چہ سہ سیٔ محمد ﷺ نبی تھے چیٹِیاؤن۔ (بدر دہ قتل بِلہ)۔

عاص بن منبہ بن حجاج: یٔہ گہ فسادی گہ اذیت دَین جگو مجیٔ شامِلُس۔ (بدر دہ قتل بِلؤ)

زبیر بن اُبی اُمیّہ: یٔہ عاتکہ بنت عبدالمُطّلِب اۓ پُچُس۔ تکذیب گہ لعن طعن تِھیسؤ۔ مگر یٔسیٔ نقص صحیفہ دہ لئی اعانت تھاؤس۔ یٔہ سے مرگے بارَد اختلافُن چہ کُدی آں کاتھ مُوں۔ یٔہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ پِھپیاسؤ۔

عقبہ بن ابی معیط: یٔس لئی بسکیٔ اذیت اُچِھیسؤ۔ حضورﷺ گہ مسلمانو سخ دُشمَنُس۔ ایک چؤٹ ٹُکرُؤ دہ نجاست پُرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ دردِیٔ آلؤ مگر طلیب بن عمرو بن وہب بن عبدمناف بن قُصی یُو پَشِی ٹُکرُؤ بُونٹ تھے یٔہ سے شِش دہ کرہ دَیاؤ۔ طلیب حضرت اروی بنت عبدالمُطّلِب اۓ پُچ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ پِھپیاسؤ۔

اسود بن مطلب: یٔس ہر وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ ہاجیٔ سنِیسؤ۔ حضورﷺ پَشِی بترَپیٔ گی شِیو دِیسؤ۔ نبی علیہ السلام ایٔ شاؤ دیگاس کھاں گیٔ یٔہ سے بیئے اچھیئے نِکَھتِیاسیٔ۔

مطعم مالک: یٔس حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ ایذا اُچِھیسؤ آں بدکلامی تِھیسؤ۔ تکذیب گہ ہاجیئے موڑیٔ تِھیسؤ۔ (بدر دہ قتل بِلؤ)

مالک بن طلاطلہ بن عمرو بن غیشان: یٔہ کم بخ بڑو مُشرک گہ اذیت اُچِھیکُس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ شاؤ داؤس، شِش دہ پوس بوئے مُوں۔

رکانہ بن عبید: یٔس حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ سیرگر تِھیؤ یازاسؤ۔ حضورﷺ سے سخ کِٹگری تِھیسؤ، نبی علیہ اسلام ئڑ کُشتی مقابلائے گہ تھاؤس، آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ چے چؤٹ سیٔس سُم دہ کھر دیگاس۔

دیگر: مُتہ گہ لاجک اداس کھانٔس نبی علیہ السلام ئڑ ذہنی گہ جسمانی اذیت اُچِھینَس۔ آئیٹو مجی کوئے مسلمان بوئے جہالت اۓ واقعاتُجیٔ توبہ بِلاس کاتھ چہ ابوسفیانؓ۔

حضرت عمرؓ اےْ ہِجرت

حضرت علیؓ جیْ روایت تھیگان چہ مکّہ شریف اےْ مسلمانیْ چپ چَپ بوئے مدینہ شریفَڑ ہجرت تھینَس بیل حضرت عمر رضی اللہ عنہ جیْ، کھاں بیت اللہ دہ خُرگن کؤ تھے روان بِلوْ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایْ کھاں وخ دہ ہِجرت اےْ قَس تھاؤ توْ تومیْ ایک کِھگَڑ کَھگر، مُتیْ کِھگَڑ ہِپیْ آں بیئے ہتوڑ کوٹِیْ آں ایک شل (نیزہ) پِھجوْ سے بل تھے، آ حالت دہ سہ بیت اللہ دہ آلوْ، اسہ وخ دہ حرم دہ قُریش اےْ جک بیٹاس۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایْ مُچھو بیت اللہ شریف اےْ طواف تھاؤ، اسدِیؤ پتو مقام ابراہیم علیہ السلام اےْ کِھن دہ دُو رکعت نماز تھاؤ، اسدِیؤ پتو کفارو واری چِکے رجاؤ: "آ مُکِھی کِٹِیون تھہ، اللّٰہ تعالیٰ سہ آ دُشمنی برباد تھوْ۔ کھاں مُشاس تومیْ اجیْئے مُوٹِیْ خوشِیارانوْ، یا کھاں مُشاس تومہ بال چھل جَرَو (یتیم) تَھئِینوْ، یا کھاں مُشاس تومیْ چیئی کگنِیارانوْ، سیْس آ کُئی جیْ باہر آیِی موں مدینہ شریفَڑ بوجَونجیْ رٹونتھہ "۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سہ رزانوْ چہ قُریش اےْ تمام جک آتھ بیٹاس چہ پِش دہ کھرہ ووئی گِیاؤ ہو، آں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بڑی شان گیْ اسدِیؤ مدینہ شریفَڑ روان بِلوْ[733]۔

کداء جی اشپوئے بش بون

امام طبرانیؒ سہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ جیْ روایت تِھینوْ چہ کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ بعثت بِلیْ توْ موں (عباسؓ) ابو سفیان بن حرب ٹُر رجاس: "اسو سے ساتیْ ایمان اٹہ" توْ سہ سیْ رجاؤ: "خودے سگان! کرہ گہ نیں، اسہ بُجَیش چہ موْس کداء جیْ اشپوئے بَش بون نہ پشم"۔ موں کھوجاس "آتھ کیہ؟" می کھوجون دہ ابوسفیان ایْ رجاؤ: "آ موْش می ہِیؤ سے لَش بوئے پھت بِلُن چہ اللّٰہ تعالیٰ سہ کرہ گہ اسدِیؤ اشپوئے بَش نہ تھوْ"۔ حضرت عباسؓ سہ رزانوْ "کھاں وخ دہ حضورﷺ کداء جیْ بَش (جلوہ افروز) بِلہ تو مُوں آ سے تذکِرہ ابوسفیان سے تھاس[734]۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ

حضرت بِلال حبشی بن رباح الحبشی آں سہ سے ماں حضرت حمامہ حبشہ اےْ قیدِیانو مجیْ مکّہ شریف دہ اُچِھی اُمیّہ بن خلف اےْ قبضہ دہ آلاس۔ اُمیّہ سہ سیْس تتیْ خَرمہ دہ کرہ کِھسِیو، کرہ مُمِجیْ تتوْ سُمِجیْ ژِیک تھے اجیْ بٹ بِدِے ظلم تِھیسوْ آں رزاسوْ چہ آ سختی اسہ بُجَیش

---

733 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد 3، ص: 66/65۔

734 علامہ سید احمد بن زینی دہلان، "السیرۃ النبویّہ"، ترجمہ علامہ ذوالفقار علی(2014)، جلد 2، ص:128۔

تهوس کره بُجَیش محمد صلی اللہ علیہ وسلم اےْ ملگیرتِیا پهتے "لات" گہ "عزیٰ" منِیار (پرستش) نہ تِهی۔ ورقہ بن نوفل کره گہ ادِیؤ لگِتهوْ توْ رزاسوْ خودَئی ایکُن، تهو مَرَئی توْ گہ یئس محمد صلی اللہ علیہ وسلم اےْ ملگیرتِیاجیْ نہ پهیربانوئے[735]۔

حضرت بِلالؓ اےْ موچن

ایک چوْٹ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایْ پشاؤ اُمیّہ بن خلف سہ حضرت بِلال رضی اللہ عنہ ژُ لئی بڑیْ سختی اُچهیسوْ۔ سہ سڑ رجاؤ آ بچاروْجیْ تُس ظلم تِهینوئے مگر خودے جیْ نہ بجِینوئے۔ اُمیّہ ایْ رجاؤ یئس تهو گمراه گہ اُرَان تهائےنوئے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ ایْ رجاؤ مودیْ ایک حبشی غولامُن کهاں بِلال رضی اللہ عنہ جیْ گہ بسکوْ شیتِلُن، موْں گہ تُس یٹو بدل تهوڻ۔ بِلالؓ موْڑ ده، موْس تومو غولام توڑ دیم۔ بیدہاں تومہ غولامیْ بدل تهیگہ، آتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایْ حضرت بِلالؓ بدل تهے آزاد تهاؤ۔ آں حضرت بِلالؓ مکّہ جیْ مدینہ شریفَڑ گِیاؤ۔ بلالؓ ہجرتِجیْ پتو تمام غزوات مجی حضورﷺ سے ساتیْ بوجنَس[736]۔

نبی علیہ السلام اےْ پیچائے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ مخالف جک لا قسموس۔ کوئے لا سخ کهائیٹے مخالفت گہ اذیت حد درجاڑ گیئی سیْ۔ آئیٹو مجی ابوجہل، ابولہب گہ ام جمیل شامِلَس۔ دوموگیْ درجہ ده عقبہ بن ابی معیط، امیہ بن خلف، بضر بن حارث، اخنس بن شریق، ابی بن خلف، اسود بن عبد یغوث، اسود بن مطلب، ولید بن مغیره، عاص بن وائل، حارث بن طلاطلہ ثرگن دُشمنانَس۔ چوموگوْ درجہ ده کهاں مخالف اینَس سیٹو مجی ابو قیس بن فاکہ، منبہ، نبیہ، زبیر بن ابی امیہ، سائب بن ابی سائب، اسود بن عبداللہ مخزومی، عاص بن سعید بن عاص، عدی بن حمراء خزاعی، عاص بن ہاشم، ابن الاصداء ہذلی۔ آ جگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ژُ ذہنی گہ جسمانی تکلیف گہ ایذا اُچهیگاس۔ دین گہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ مخالفومجیْ ابوسفیان بن حرب، عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ گہ دشمنان مجی شامِلَس مگر یٹا مُتہ مخالفوجیْ کم نوخصان اُچهیگاس[737]۔

---

735 ابن اثیر الجزری، "تاریخ کامل"، (ترجمہ سید ابوالخیر مودودی) جلد 6، ص:110۔

736 ابن اثیر الجزری، "تاریخ کامل"، (ترجمہ سید ابوالخیر مودودی) جلد 6، ص:111۔

737 حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی، حافظ محمد عثمان یوسف، سیرت انسائیکلوپیڈیا، جلد 3، ص:237۔

نبی علیہ السلام اۓ کھچٹہ گاؤڑیان

ابن اسحاقؒ[738] سہ رزانوْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ گوَنْ دہ ادا کم بخ جک بینَس کھانْس نبی علیہ السلام ئڑ ہر وخ دہ ذہنی گہ جسمانی اذیت اُچھینَس۔ بیٹو مجیْ ابولہب (پچِی)، اُمِّ جمیل (ابولہب اۓ جمات)، حکم بن ابی العاص بن امیّہ، عقبہ بن ابی معیط، عدی بن حمراء ثقفی، ابن الاصداء ہذلی۔ آئیٹو مجیْ صرف حکم بن ابی العاصؓ مسلمان بِلُس۔

حضورﷺ سہ رزنَس: "موْں دُو لا کھچٹہ گاؤڑیانوْ مجی، یعنی ابولہب گہ عقبہ بن ابی معیط اۓ سوسَم دہ آلوْنُس، یئس گُہاش گہ خرشِنا ٹول تھے اٹے می در دہ کھرہ پھل تھینَن[739]"۔

ابولہب گہ روش بونے گُوٹ

ابو لزنا جیْ روایَتِن ایک چوْٹ حضرت ابوطالب گہ ابولہب مجیْ غوئمنڈ (کُشتی) بِلیْ توْ ابولہب ایْ حضرت ابوطالب کھریْ دَیَے سہ سے ہیؤ جیْ بیٹوْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیٹو پشِی کِھگَڑ آلہ، آن آیی ابولہب اۓ شِتِش پیے ژِکلیگہ۔ ابولہب ایْ رجاؤ "وو مُلو! بیہ تھوئے ایک شانیو پچِیاروئے نَس، تھو موْ سے ساتیْ ادا کیہ تھائے؟۔نبی علیہ السلام ایْ جواب دیگہ "تے چہ موْس بیٹوڑ لئی چِدَمَس[740]"۔ اج ادِیؤ پتوڑ ابولہب اۓ ہیؤ دہ کِٹیار پائدا بِلس۔

ابولہب اۓ ہتیْ پُھٹَن

ایک چھک رسالت مآب ﷺ سہ تبلیغ گہ دعوت دینَس توْ ابولہب گہ اسہ واریْ بش بِلوْ۔ چکاؤ توْ حضورﷺ سہ تبلیغ تھینَن۔ نبی علیہ السلام ایْ ابولہب پشِی سہ سڑ ایمان اٹونے دعوت دیگہ تو ابولہب سخ روش بِلوْ آن رجاؤ "قبالک" یعنی تُھو ہلاک بیا۔ یئسیْ ایک بٹ بُونْ تھے حضور نبی علیہ السلام جیْ چوْٹ دے لئی بِتِمزیار تھاؤ۔ حضورﷺ اسہ دڑ گیْ گوشٹھہ گیئے توْ سیٹے تسکِین گہ دھاملی کِریا آ سورہ "تبت یدا" نازِل بِلیْ۔

پتنِیؤ یازون

سیّد الانبیاء ﷺ سہ مکّہ دہ جگو گوژوڑ گیے اللہ تعالیٰ اۓ حُکم اُچھینَس آن رزنَس "وو جک! اللہ تعالیٰ ایْ حُکم داؤن چہ صرف سہ سے عبادت تِھیا آن کوئے گہ سیْس سے شریک نہ تِھیا[741]۔

---

[738] ابن اسحاق "سیرت ابن اسحاق"، تحقیق و تالیف ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ترجمہ نور الٰہی۔

[739] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبداللہ ناصر مدنی، جلد 3، ص:، 244، 243؛ محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، سیرت انسائیکلوپیڈیا، جلد 1، ص:201

[740] امام جلال الدین سیوطی، الخصائص الکبریٰ، (ترجمہ: مولانا عبدالاحد قادری)، جلد 1، ص:175۔

[741] مسند امام احمد بن حنبل، جلد 3، ص:492۔

رسالت مآب ﷺ گوش گوُش آ رزِیؤ یازنَس، پتنِیو پتنِیو ابولہب یازاسوْ آں رزاسوْ "وو جک! آ مُشاس ثھوْڑ حُکم دِینوْ چہ تومؤ مالوْ دادے دِین پھتِیا"۔

ابولہب ائے ایک مثال

ربیع بن عباد الدیلیؓ سہ بیان تِھینوْ چہ ایک چھک موں رسول اللّٰہ ﷺ المجار بازار دہ پشاس۔ سیْس رزِیؤ بوجنَس "وو جک! لااله الااللّٰہ رزہ فلاح لَہُویت"، ایک مُشاک سہ سیٹوجیْ پتنِیؤ بٹِگیْ دِیؤ بوجاسوْ، کھاں گیْ نبی علیہ السلام ائے جسم مبارکِجیْ لیل وزاسوْ، بٹی گیْ دی مُشاس ساتیْ رزِیؤ بوجاسوْ: "وو جک! ییْہ سے موڑوْ مجی نہ اِیا، یہ چوٹیرُن"۔ موْں کھوجاس "آ کوئے نوْ؟" رجیگہ "محمد بن عبداللّٰہ نوْ"۔موْں کھوجاس "بَٹِگیْ دِی مُشا کوئے نوْ؟" رجیگہ "محمد صلی علیہ وسلم ائے پچِی ابولہب[742]"۔

بھاڑاجیْ جگو ہتیْ سختی اُچھیون

ابولہب کھاں دِین گہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائے دُشمنی ہِش گیْ پُوٹُس ایک حدکِجیْ پتو تومہ ژارو مجبورتِیائی وجہ گیْ ادا جک معاوضہ جیْ پِیاؤ کھانٓس حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ئژ قِسم قِسمے لہُوکِیار تھیئن گہ سختی اُچھینَس[743]۔

اُمّ جمیل

نُوم اُمّ جمیل، جمات ابولہب، اصل نُوم اروی بنتِ حرب، کُنیت اُمّ جمیل، ابوسفیان بن حرب ائے سَس۔ اچھیؤجیْ ٹیرِس، آ وجہ گیْ ییْہ سے لقب عوراء سُوْ۔

اُمّ جمیل نبی علیہ السلام ئژ سختی اُچھِیون مجی ابولہب جیْ کم ناسیْ۔ ییٹے گوڑیْ کِھنگ کِھگیِؤس، آں موقع ہشِلوْ وخ دہ حضورﷺ گہ حضرت خدیجہ رضی اللّٰہ عنہا ئژ ایذا اُچھیس آ وجہ گیْ اللّٰہ تعالیٰ ائے قرآن پاکے ایک سورہ دہ رجاؤ:

"ابولہب ائے بیئے ہتیْ پُھٹِی گیئے آں سہ ہلاک بِلوْ، سہ سے مال، جوک گہ گٹاؤس سہ سے کوْم نہ آلیْ، سہ ہگارے بھائے دہ دَجَوْ، آں سہ سے جمات گہ کھانٓس ایندھن ہُونٹ تھے یازانیْ"[744] ۔

---

742 مسند امام احمد بن حنبل، جلد 34، ص:210، حدیث:16446؛ مولانا مفتی اختر امام عادل قاسمی، "مقام محمود"، ص:241۔

743 بلاذری، انساب الاشراف، جلد 1، ص:264۔

744 بخاری شریف، حدیث: 1394، 4770۔

سوره ”تبت یدا“ نازل بونِجیْ پتو ایک چوْٹ ہت ده بٹ ہُونْ تھے حضورﷺ جیْ بٹ گیْ دونَڑ بیت اللّٰہ پاکَڑ آلیْ مگر اللّٰہ تعالیٰ اےْ حُکم گیْ رسول اللّٰہ ﷺ سہ سَڑ لیل نہ بِلہ آں ابوبکر صدیق رضی اللّٰہ عنہ ئڑ رجیگیْ تھوئے صاحب ایْ می ہجو تھاؤن۔ ابوبکر صدیق رضی اللّٰہ عنہ ایْ رجاؤ نیں سیٹا جوک گہ ہجو نہ تھیگان۔ آ شُٹِی اُمّ جمیل مرک بوئے گیئی[745]۔

مُلِیاک ایَون

کھاں وخ ده رسول اللّٰہ ﷺ مسجد الحرام ده قُریش اےْ سختیؤجیْ خپا بوئے بیٹاس۔ اللّٰہ تعالیٰ ایْ چار مُلِیاک چیٹِیاؤ۔ سیٹا آیی رجیگہ ”یا رسول اللّٰہ! بیہ چار مُلِیاک ووئی، اوشیْ، سُوریْ گہ کھٹو مؤّکل نَس۔ خودِیؤ اسو چیٹِیاؤن چہ اگر رسولﷺ سہ حُکم دِینوْ توْ بیْس مکّہ شریف اےْ سُم اجی کھریْ تھونْ“۔ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ: ”نیں، بیْس جہالت اےْ وجیْ گیْ موْڑ سختی اُچَھینَن مگر بیٹے کِریا کھاں گہ قِسمے عذاب نہ لُکھمَس[746]“۔

حضرت سمیہ بنت خباط رضی اللّٰہ عنہا

سمیہؓ بنت خباط، عمارؓ ابن یاسر اےْ ماں، یاسر عبسی جمات آں ابو حذیفہ بن مغیرہ بن عبداللّٰہ بن عمرو مخزوم اےْ ڈِبوئی سِیْ۔ عمارؓ پائدا بون ده حذیفہ ایْ بیْس آزاد تھاؤس۔ مکّہ ده سمیہؓ، اسر عبسیؓ گہ عمارؓ چوبٹو اسلام اٹونے وجہ گیْ ابوجہل گہ مُتہ کفارو ہتوجیْ سخ ظلم گہ تکلیف تِبیگہ۔ اسلام قبول تھیگہ جگو مجی سمیہؓ ستموگِس۔ مغیره خاندان سہ بیٹو شِرکِجیْ مجبور تِھیسوْ، کُفارِس بیٹوڑ زِرہے بَونِیے سُورِیْ جیْ چوکِیارنَس، مگر بیْہ تومؤ عقده جیْ نہ پھرنَس۔ ایک چوْٹ حضورﷺ لگِتہ توْ بیٹو پشِی رجیگہ: ”آل یاسر صبر تِھیا، آ سے بدل ده شُھے کِریا جنتِن[747]“۔

ایک چوْٹ ابوجہل ایْ سمیّہ رضی اللّٰہ عنہا ئڑ رجاؤ تُس کلمہ نہ رس، نیں توْ تُوْجیْ شل (نیزه) گیْ دوْس۔ سمیّہ رضی اللّٰہ عنہا او شِنا گہ شت تھے کلمہ رجیگیْ، ابوجہل ایْ سخ روش بوئے شل

---

[745] جلال الدین سیوطی، تفسیر جلالین، سوره اللہب۔

[746] منشی نذیر احمد سیماب قریشی پنہاری، خاتم النبیین ﷺ، ص:99۔

[747] مولانا سعید انصاری،سیر الصحابیات،ص:87۔

(نیزہ) گیْ سہ سے ٹُڑ دہ گُچھہ داؤ، سہ کھریْ وزی دِتیْ آں شہید بِلیْ[748]۔ کھاں وخ دہ ابوجہل بدر دہ قتل بِلوْ توْ رسول اللہ ﷺ ایْ عمارؓ ٹُڑ رجاؤ "چکہ خودِیو تھوئے اجیْئے قتلے گٹہ تھیاؤ[749] "۔

حضرت زُنیرہ الرومیہ رضی اللہ عنہا

گمنام صحابیہ حضرت زنیرہؓ رومیہ سلطنت رُوم اےْ سیْ آں ییْس مکّہ شریف اےْ بازار دہ غولامو مجیْ مُلیْ دیگہ۔ قبیلہ مخزوم اےْ سردار عمرو بن ہشام ایْ ییْس مُلیْ ہرِی تومیْ ڈِبوئی سناؤ۔

عمرو بن ہشام (ابوجہل) سہ اخسر تومیْ چیئی سے نبی علیہ السلام اےْ کھچٹِیار گیْ ذِکر تِھیسوْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ نُوم گہ ذِکر شُنٹِی زُنیرہ رضی اللہ عنہا اےْ ہِیؤ دہ تجسس گہ چِن پائدہ بِلیْ۔ مجی مجی حضرت سمیّہ رضی اللہ عنہا سہ ییْس سے ملاقات گہ تِھیسیْ، آ وجہ گیْ ایک چھک سمیّہؓ سیْس سے ساتیْ بارگاہ رسالت دہ گیئی آں صدق گیْ اسلام اٹیگیْ۔

ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ ایْ ابوجہل ٹُڑ پیشکش تھاؤ چہ زُنیرہؓ سہ سٹِ مُلیْ دی مگر ابوجہل اےْ بٹ ہیوس کرہ منِیسوْ۔ ابوجہل ایْ زنیرہ رضی اللہ عنہا جیْ قِسم قِسمے ظلم تھاؤ، ییْس اچا ڈگاؤ زوراؤ چہ اسَس گیْ ییْہ سے اچھیو نظر گِیاؤ۔ نظر بوجون دہ ابوجہل سہ رزاسوْ چکہ تھوئے نظر "لات" گہ "عزیٰ" اُوْ ہریاؤن، چیہ گہ وخ ہنوْ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اےْ دِینِجیْ پِھر مگر زنیرہ رضی اللہ عنہا اےْ استقلال دہ کمی نہ آلیْ۔ کفارِس زنیرہ رضی اللہ عنہا اےْ ہاجیْ سینَس، "لات" گہ "عزیٰ" رزنَس چہ سیٹا ییْہ سے نظر نہیگان۔ زنیرہؓ ایک چھک لوشکِجیْ اُتِھیلیْ توْ ییْہ سے نظر بالکل سم بِلُس۔ مکّہ دہ آ موْش ہگارے ولِجیْ خور بِلوْ۔ ابوجہل ٹُڑ گہ لئی روش آلِس۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ پھرِی آپی ابوجہل ٹُڑ پیشکش تھاؤ۔ ابوجہل ایْ زنیرہؓ ابوبکر صدیق رضی اللہ عہوڑ مُلیْ داؤ۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایْ مُلیْ ہرِی زنیرہؓ آزاد تھاؤ۔

حضرت ابو فکیہؓ

حضرت فکیہؓ تَتیْ سُوریْ دہ اُزمُکرے جیْ ژیک تھے ہیؤجیْ بٹ بِدَے پَتَھنَس آ گیْ ییْہ سے جِب آنزِجیْ ہُچِڑ نِکھازاسیْ۔

---

[748] عزالدین بن الاثیر الحسن علی بن محمد الجزری، "اسد الغابہ"، ترجمہ مولانا محمد عبدالشکور فاروقی، جلد 7، ص:167؛ عبدالمصطفیٰ اعظمی، جنتی زیور، ص:508؛ الاستیعاب، کتاب النساء، (3421) جلد 4، ص:419۔

[749] ابن حجر عسقلانی، "الاصابہ"، (ترجمہ: مولانا محمد عامر شہزاد علوی)، جلد 8، ص:114

حضرت زبیرؓ بن عوام

حضرت زبیرؓ نسب دہ نبی علیہ السلام اےْ پھپیا ژا سُوْ۔ یئہ 16 کالو عمر دہ مسلمان بِلوْ آں حبشہ گہ مدینہ شریفَڑ ہجرت تھاؤ۔یئہ سے پِچی سہ یئس لمخرے دہ گڑے، ژَیک تھے دُوم دِیؤ بوجاسوْ مگر دِینِجیْ نہ پھیربالُس۔ حضرت زبیرؓ گھنْ غزوات دہ شریک بِلُس۔

حضرت خباتؓ بن حارث

یئس زمینِجیْ ہگارے کھانْرہ خور تھے اجیْ ژیک تھینَس۔ کوئے ادا صحابِیان گہ اسِلہ کھائیٹو گو یا اُخرے چوْم دہ گڑے، سلٹے یا چُمریْ زِرّہ بونیے کھانْروجیْ ژیک تھینَس۔

ابوزر غفاریؓ بن سعید الدرم

مکّہ دہ قرآن مجید رزون دہ پَشِی قُریش جگا اچا ڈگیگاس چہ بیہُوش تھے سُمِجیْ ژِیک پھتیگہ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ آپی یئس موجِیاؤس۔

عبداللہ ابن مسعودؓ

یئس اچا ڈگہ ڈگہ پھتیگہ چہ بیت اللہ شریف اےْ اگنْ دہ بیہُوش بوئے پھت بِلوْ۔ مکّہ دہ کوئے سگہ شت تھے تلاوت نہ تھوبانَس، عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایْ مُچھوڑ ژَس بوئے شت تھے شت تھے قرآن پاکے تلاوت تھاؤس۔ کفارُجیْ اچا ڈگیگہ چہ مُک پُھڑجَوئے بیہُوش بِلوْ۔ کفارُجیْ تومْوْ وس تھیگہ مگر یئس تلاوتِجیْ نہ رٹبالہ[750]۔

نبی علیہ السلام ئژ سختی اُچھیون

- حضورﷺ سہ ایک چوْٹ کعبہ دہ نماز تھینَس آس مجی عقبہ بن ابی محیط آپی شَک دہ خادر وِیی اچا ژیک تھاؤ چہ نبی علیہ السلام اےْ بِیش رٹجِلیْ، آس مجی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپی موجِیاؤ؛
- کھاں پوْدِجیْ حضورﷺ راتَ بوجنَس کُفارِس اسدِی کوڑہ وِیی پھتینَس کھاں پونڑ بُڑنَس؛
- عقبہ بن ابی معیط، ابی بن خلف اےْ دوسُس۔ ایک چھک عقبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ کِھن دہ اپیْ شبا بیے کلام کوْنْ داؤ۔ آ خبر بوئے ابی یئہ سے کِھگَڑ آلوْ آں رجاؤ موْں خبر بِلوْنُس تُوْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ کِھن دہ بیے کلام کونْ دِینوئے۔ خودے سگان کرہ

750 اسد الغابہ تذکرہ عبداللہ بن مسعود۔

بُجَیش تھو ''محمد'' (ﷺ) مُکِھجیْ تُھو نہ تھائینوئے سُمار تُوْ سے موژیْ تھوس نیں تھوئے مُک پشوس۔ کم بخ عقبہ اُتھی گیاؤ آں نبی علیہ السلام اےْ مُک مبارکِجیْ تُھو تھے آلوْ[751]؛

- ولید بن مغیرہ سہ رزاسوْ بڑیْ تعجبے موْشُن محمدﷺ جیْ وحی نازل ہِی آں موْں گہ مسعود ثقفی پھت بوڼ حالانکہ بیہ بیئے قُریش اےْ معزز سرداریْ نَس، موْں قُریش سردارنُس آں مسعود ثقفی قبیلہ اےْ سردارُن[752]

بجرِیون

حضرت انس رضی اللہ عنہ اےْ روایتِن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: ''بیل شُباجیْ اللہ تعالیٰ اےْ پوْن دہ کچا تکلیف گہ سختی موْڑ دِتیْ اسچا جیٹڑ گہ نہ دِتِن، اللہ تعالی اےْ پوْن دہ موْں اچا بِجریگہ چہ مُتوْ کوئے اسچا نہ بِجریگان''۔

ولید بن مُغیرہ اےْ رون

قبیلہ مخزوم اےْ سردار آں خالد بن ولیدؓ اےْ مالوْ ولید بن مغیرہ مرگ اےْ وخ دہ رِیسوْ۔ ابوجہل ایْ کھوجاؤ اچا کیہ رِینوئے؟ ولید بن مغیرہ ایْ سگان دے رجاؤ ''مرگ اےْ سختی گیْ نہ رومَس، آ گیْ روم گہ بِجومَس چہ کُدی ''ابن ابی کبشہ'' اےْ دِین مکّہ دہ خو نہ بِی''

ابوسفیان کِھن داسوْ، رجاؤ ''رو نیں موْس کرہ گہ سہ سے دِین خور بون نہ پھتوس، آں آ سے دِش بومَس'' نبی علیہ السلام ٹڑ ''ابن ابی کبشہ'' تے تھِینَس چہ نبی علیہ السلام اے ماں وھب بن عبدمناف اےْ دِی سیْ آں وھب بن عبدمناف اےْ ماں عمرہ بنت وجر بن غالب سیْ آں وجر اےْ کُنیت ابو کبشہ سیْ[753]۔

خالد بن ولید ایْ ولید بن مُغیرہ اےْ مرگ بُجَیش اسلام قبول نہ تھاؤس۔ ولید بن مغیرہ اےْ ساؤدگری دہ شل اُخی ینَس۔ ولید بن مغیرہ سہ حج اےْ موقع دہ ہر چھک دائے اُخی مرے حجانِیوڑ ٹِکیْ دِیسوْ، آ سلسلہ دِبوْ دیزوْ بُجَیش جاری بِیسوْ یعنی چار شل اُخی دِبو دیزوْ مجی حجِیانوڑ کھئِیسوْ۔

طفیل بن عمرو دوسیْ (14 نبوی)

طفیل نُوم ،ذوالنورلقب، سلسلۂ نسب: طفیل بن عمروبن طریف بن العاص بن ثعلبہ بن سلیم بن

---

[751] مولانااختر عادل، مقام محمود، ص:244،245۔

[752] مولانااختر عادل، مقام محمود، ص:246۔

[753] میرزا محمد تقی سپہر، ناسخ التواریخ، ترجمہ کفاہت حسین پیرانشہری، جلد1۔

فہم بن غنم بن دوس بن عدنان بن عبداللہ بن زہران بن کعب ابن حارث بن نصر بن ازدازدی۔ یئہ دوس قبیلہ ائے سردارُس، آ وجہ گیٔ یئہ سڑ دوسی گہ رزنَس[754]۔ آ یمن ائے ایک کُٹک دہ کھر آباد گہ لئی طاقتور تابینِس، بیٹو دیٔ ایک قلعہ گہ اَسِلوْ کھاں سردار طفیل ائے سوْ۔ سیْس ساؤدگری تِھیسوْ آ وجہ گیٔ مکّہ شریفَڑ اِی بوجاسوْ۔

طفیل بن عمرو دوسی تومیٔ تابینے سردار، عرب ائے نُوم نِکھتوْ اشراف گہ دولت من جگو مجی کلِیْجاسوْ۔ مداچھیٔ دون گہ سخاتوب دہ مشہورُس۔ بسکہ مداچھیٔ یا مسلمانیٔ آیونے وخ دہ ییْس سے دیرُوْد کھونے کِرَیا دیگیٔ روٹِیسوْ۔ ییْس نِرونوڑ ٹِکیٔ، بِجَون کوْڑ پناہ دِیسوْ۔ آ سِجیٔ علاوہ لو باشعور، بڑوْ ادیب، شاعر گہ نقادُس۔

طفیل علاقہ تہامہ جیٔ مکّہ شریفَڑ روان بلوْ۔ اسہ وخ دہ حضورﷺ گہ مکّی قُریش مجی بِلَوش جارِیس۔ حضورﷺ سہ جگوڑ اللہ تعالیٰ ائے بندگی گہ حق انصافے دعوت دینَس آں کفار سہ ہر قِسمے شیطنی اختیار تھے دِینی دعوتے مخالفت تھے جک دِینِجیٔ رٹینَس۔ مکّہ دہ اُچھی طفیل ایٔ محسوس تھاؤ چہ سہ بیل سَملَے گیٔ آلُن آں آ گڑبڑی دہ بیل قص گہ ارادا جیٔ آ سے گہُور دہ بُڑیؤ بوجانوْ۔ نیں تو سہ آ مقصد گیٔ مکّہ شریفَڑ آلُس، نیں قُریش گہ حضورﷺ مجی گڑبڑی سہ سڑ لیلِس۔ طفیل بن عمرو سہ اکے بیان تِھینوْ چہ:

"کھاں وخ دہ موْں مکّہ دہ اُچَھتُس توْ مکّہ شریف ائے جشٹیرہ موں پَشِی می طرفڑ چھپ بِلہ آں بڑیٔ خوشلتِیا گیٔ راش درش گہ بڑی عزت اکرام تھیگہ۔ پھِری سیٹے بڑہ بڑہ سرداریٔ گہ نُوم نِکَھتہ جشٹیرہ می چاپیر ٹول بوئے بیٹہ آں موْڑ رجیگہ طفیل! تُوْ اسے خارَڑ آلوْنوئے آں آ مُشا (حضورﷺ) کھانٔس اکو نبی کلِی گہ رزانوْ، یئسیٔ اسے معاملات اُران تھے، اجماعی اتفاق پھوٹے پھتاؤن، اسے جمیعت خور تھے تَس نَس تھاؤن۔ اسوْڑ آ موْڑے خطرانیٔ چہ کُدِی تُوڑ گہ اسہ خطرہ نہ بِی کھاں اسوڑانیٔ۔ آ سے کِرِیا تھوئے حق دہ آ مِشٹیٔ بُوٗ چہ تُس اسہ مُشا سے نیں جوْ موْش تھہ، نیں جوْ موْش کوْنڑ دہ۔ یئہ مُشاس تومہ موڑوگیٔ مالوْ گہ پُچ، ژا گہ سَس، چیئی گہ مُشا مجی دُرخا پائدا تِھینوْ۔ یئہ سے جِبان لئی رزالیٔ گہ تاثیرناکِن۔ خَودے سگان موْں اچا پُھڑجِریگہ چہ موں تومیٔ زائی دہ قس تھاس، موْس نیں اسہ مُشا سے ایکھتِیوس نیں سیْس سے موڑیٔ تھوس، نیں سہ سے موْش کوْنڑ دوس۔ کھاں وخ دہ موں کعبہ شریف ائے طوائف گہ اسدی بِدِیلہ بُتَوجیٔ برکت لُکھونے کِرِیا مسجد الحرام دہ

754 اسد الغابہ، جلد3، ص:54۔

گِیاس توْ آ موڑِجئ چہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ائے جو موْش می کوْٹو مجی نہ اِیی، موں تومہ کوْٹومجئ مالُچ چَس تھاس۔ مسجد الحرام دہ بوجِی موں پشاس چہ محمدﷺ کعبہ شریف ائے کِھن دہ چوکِیوئے ایک مُتئ قِسم کے عبادت تِھیسوْ کھاں اسے عبادت ائے طریقہ جئ مُتئ شانِیوسئ۔ اسہ طریقہ موْڑ لو مِشٹوْ لیل بِلوْ آں موْں لو بڑوْ خوشحال بِلُس آں بیل ارادہ جئ موں سہ سے کِھگَڑ ایلِیؤ گِیاس اچا بُجَیش چہ موْں بالکل کِھن دہ اُچَھتُس۔ سہ سے جِبانِجئ نِکھتہ اپہ ہا الفاظئ می کوٹوْ بُجَیش اُچَھتہ۔ موْں ایک عجبہ قِسمے کلامک شُٹِلُس آں تومؤ ہِیؤ دہ رجاس طفیل! تھوئی ماں تھوئے غم دہ بِیائے، تُوْ ایک لَچُھک بڑوْ شاعر نُوئے، تُجئ کلامے مِشٹئ اَخَھکئ چَپ نانئ، اخر آ مُشائے موڑئ شُٹونِجئ تُوْ کوئے سہ رٹِینوْ، اگر سہ سے موْڑئ مِشٹہ بِلہ توْ قبول تھہ کھچَٹہ شتہ توْ پھل تھے پھتہ"۔

"آ سوچ تھے موْں اسدِی چوکِیلُس۔ کھاں وخ دہ رسول اللہ ﷺ نمازِجئ فارغ بوئے تومؤ گوشٹھہ مرک بِلہ توْ موْں گہ سیْس پتو رواں بِلُس۔ کھاں وخ دہ سہ گوڑہ داخل بِلہ، موں گہ سیٹوڑ پتو اڑوڑ گِیاس، آں سیٹوڑ رجاس وو محمدﷺ! تھوئے قومے جک سہ موْں تھوئے دینِجئ بِجارنَس، اچا بُجَیش چہ موْں پکھئ قَس تھاسُس چہ تومہ کوٹِئ مالُچ گئ چپ تھوس چہ تھوئے موڑئ می کوْٹوڑ نہ این۔ مگر اللہ تعالیٰ ائے مرضی سئ چہ سہ سئ موْڑ شھے موڑئ شُٹرِیاؤ آں موْڑ لا پسن آلہ، شھوْس تومؤ دِین موڑ پَشِیا۔ تے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ تومئ دعوت موْڑ پیش تھیگہ آں موْڑ دُو سورتہ سورۃ اخلاص گہ سورۃ فلق شُٹریگہ۔ خودے سگان ادِیؤ مُچھو موْں ادو کلام کرہ گہ نہ شُٹِلوْسُس۔ موْں اسہ وخ دہ تومؤ ہت مُچھوڑ تھاس آں کلمہ شہادت رزی مسلمان بِلُس[755]"۔

"تے موْں لا دیزئ مکّہ دہ بیٹُس، آں اسلام ائے تعلیم سِچِھلُس ، آں کچا تھوبامسَس قرآن حفظ تھاس۔ کھاں وخ دہ موْں تومؤ قبیلہ ائے طرفہ رواں بونے ارادہ تھاس توْ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ عرض تھاس چہ یا رسول اللہ! موں تومئ قومے سردارنُس، اسدِی می موڑئ مَنِجنَں، چیئے موْں مرَک بوئے تومہ جگوڑ اسلام ائے دعوت دوں لُکھمَس۔ شھوْس اللہ تعالیٰ ئڑ دُعا تِھیا چہ سیْس موْڑ جو ادو نکھوْ دی کھاں می دعوتے کرِیا کُریپ سنیجیئے، تے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ائ دُعا تھیگہ: "اَللّٰھُم اجعَل لَہ اَیَۃ" "خدایا! طفیل ئڑ جو نکھوْ مرحمت تھہ"۔ ادِیؤ پتو موْں تومؤ قبیلہ ائے طرفہ رواں بِلُس۔ کھاں وخ دہ موْں تومؤ بیکے ایک ٹھوکئ کڑ اُچَھتُس تو می اچھیومجئ ڈیوائے

755 امام محمد بن یوسف شامی،سیرت خیرُ العباد،(ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد1 ،حصہ دوم،ص:933،934۔

شِریا ایک قسم کرے چِل پائدا بِلوْ۔ آ پشِی مون دُعا تھاس چہ خُدایا آ چِل می مُکِھجیٔ علاوہ مُتیٔؤ منتقل تھہ۔ موْڑ اندیشہ نوْ چہ جک سہ مُکِھجیٔ چِل پشِی آ لچُھوئی چہ آ جوْ سزانیْ کھاں موْڑ تومؤ مالوْ دادے دِین پتونے وجہ گیْ دِتِن۔ تے اسہ چِل می کُدالیْئے پُھٹِجیٔ منتقل بِلوْ، می کُدالیْ ایک قندیلے ولِجیْ لیل بِیسیْ۔ کھاں وخ دہ موْن تومیْ تابِیندی اُچَھتُس، می مالوْ کھاں لو ضعیف بِلُس، مودیْ آلوْ، موْن سہ سڑ رجاس: وو بُبَا! موْجیْ پیرڑ تَّس بوْ، چیئے موْن گہ تھوئے جوک گہ تعلق نِش، نیں موْن تھوئے نُس، نیں تُو مِی نوئے۔ می بُبَائے رجاؤ وو پُچ آ تُس جو رزانوئے۔ موْن رجاس چہ موْن مُسلمان بِلوْنُس آں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اےْ دِینے پیروی تھمَس۔ می مالوْئے رجاؤ تھو کھاں دِین قبول تھائے نوئے موْس گہ اسہ دِین اختیار تھمَس۔ تے سہ پاک صاف بوئے آلوْ آں دِین دہ داخل بِلوْ۔ اسدِیؤ پتو می چیئی دِین دہ داخل بِلیْ۔ تے موْن تومیْ تابِینے جگوڑ اسلام اےْ دعوت داس مگر بیل ابوہریرہ جیْ تمام جگا اسلام اٹیگہ"۔

طفیل ایْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ تومؤ قلعہ دہ بِیونے دعوت گہ داؤ آں حفاظتے لوظ گہ تھاؤ[756] مگر آ فخر انصارے نصیب دہ کچَٹ بِلُس۔ ادی اخسر جک مسلمان تو بِلاس مگر ساتیْ ساتیْ تومؤ بُت "ذوالکفین"اےْ پرستش گہ تھینَس۔ آ گیْ طفیل ایْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ عرض تھاؤ چہ سہ سڑ ذوالکفین پھوٹونے اجازہ دِجَونتھہ[757]۔ تے طفیل ایْ ذوالکفین پھوٹے اسہ بت کدہ دہ ہگار شیاؤ آں آ شعر رجاؤ:

یاذالکفین لست من عبادکا میلادنا اقدم من میلادکا انی حششت النارفی فوادکا (وو دُو ہت والا بُت چیئے موْن تھوئے پرستارو مجی نانُس۔ می پائدُخ تھوئے پائدُخِجیْ پوٹِن، موْن تھوئے ہِیؤ دہ ہگار پُراسُن)۔

مدینہ شریفَڑ ہِجرت (14 نبوی)

بیعت عقبہ ثانی جیْ پتو مکّہ شریف اےْ کفارُجیْ سختی گہ تیرَے لائِریگہ، صحابوجیْ سختی دِیُؤ بوجنَس۔ آ وجہ گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ مسلمانوڑ مدینہ شریفَڑ ہجرت تھونے اجازہ دیگہ۔ حضرت جریرؓ بن عبداللہ سہ روایت تِھینوْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: "موْن بیزارنُس ہر اسہ مسلمانِجیْ کھانْس مُشرکانو مجی اقامت اختیار تِھی"۔ اجداتھ سمرہ بن جندبؓ سہ روایت

---

756 مسلم شریف، جلد1، ص:85۔

757 محمد بن سعد، سیرت ابن سعد، جلد4، ص:176۔

تِھینوْ چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: ''مُشرکانوسے باسم نہ تِھیا، سیٹو سے ساتیْ ٹل بوئے نہ بِیا، کھاں سیْ ادا تھاؤ توْ سہ سیٹے شِرِیا بوٗ''۔

مدینہ شریفَڑ ہجرت تھیگہ جگو مجیْ تم مُچھو حضرت سملہ رضی اللہ عنہ ایْ نُوْ کھان سیْ ہِجرت تھاؤ مگر سہ سے جمات اُمّ سلمہؓ بنت ابی امیّہ سہ سے تاپِینے جگا ہِجرت تھون نہ پھتیگہ آں ایک کال بُجَیش سیْس مکّہ دہ رٹیگہ۔ ایک کال پتو سہ سڑ اجازہ دیگہ چہ سہ تومؤ خواندِیْ مدینہ شریفَڑ بوجے۔ اُمّ سلمہؓ بنت ابی امیّہ اکلیْ بوئے مکّہ جیْ مدینہ شریفَڑ سفر تھیگیْ[758] مگر ایک مُتیْ روایت دہ رزنَں چہ سیْس ایک قُریش سردایْ کیْ ہرِی اُچھیاؤس۔

گوڑِجیْ غار ثور بُجَیش (27 صفروْ، 14 نبوی)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سہ بیان تِھینیْ چہ بیہ حضورﷺ گہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ئڑ ہِجرت اےْ سامان تیار تھوٹَسَس۔ حضورﷺ تومؤ گوڑ آلہ آں راتیئے انتظار تھیگہ، اسہ راتیْ چھک مُشرکِینُجیْ نبی علیہ السلام مرونے بن گڑیگاس۔ نبی علیہ السلام ایْ راتیْ بون دہ حسب وحی حضرت علیؓ تومیْ بتھارِجیْ نِیش تھییگہ آں مکّہ شریف اےْ جگو اِمانتہ وارثوڑ حاؤلہ تھونے کِرِیا سیٹوڑ پلیگہ۔

ثور کھوْنٹ (جبل ثور)

ثور بَک (غار ثور)

کُفارُجیْ رات کھاں وخ دہ گوڑے محاصرہ تھیگہ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ایک مُتٹیْ سُم ہُوٹ تھے، در پتوڑ تھے، کفارُجیْ سُم پھل تھیگہ، آ وجہ گیْ مُشرکان حضورﷺ پشونِجیْ قادر ناس۔ اسہ وخ دہ حضورﷺ سہ آ آیات تلاوت تھینَس: ''وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيْهِمْ سَدّاً وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدّاً فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَايُبْصِرُوْن''۔ ﴿یسٓ: ۹﴾

---

[758] امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیر العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 2، حصہ اول، ص:264۔

(''اسا سیٹو مُچھو ایک لائي (رکاوٹ) چوکیْ تھیس آں سیٹے پتو گہ چوکیْ تھیس۔ پس اسا سیٹو چَپ تھیس آں سیْس جوک گہ نہ پشنَن'')۔

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَ اَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

(اگر ثھا [نبی صلعم ائےْ] مدد نہ تھیت توْ اللہ ایْ سہ سے مدد اسہ وخ دہ تھاؤ کرہ سیٹو کفروجیْ (توموْ گوڑجیْ) نِکھلے دیگاس، سہ بیئے بَک داس، کرہ ییْس توموْ ملگیرِڑ رزنَس غم نہ تھہ اللہ اسو سے ساتیْ ہنو، پس تومیْ طرفِجیْ ڈاڈ گہ آرامتِیا سیٹونجیْ نازل تھے آ لشکروجیْ سہ سے مدد تھاؤ کھائیٹو ثھا پشیت گہ نانَت، سہ سیْ کفرو موْش لھاترِیاؤ، اُتھلوْ گہ عظیم توْ اللہ ائےْ کلمہ نوْ، اللہ غالب گہ حکمت ائےْ خوانُن)۔

آ بنوّت ائےْ چھہُونموگوْ کال آں صفروْ موزے مجنی 27 راتِس۔ دُوشُمبہ چھک رات ربیع الاولےٰ یُونے چِلُس، توْ عبداللہ بن اریقطی ایک اُختِیْ آں ایک اُخ اٹے غار ثورڑ اُچَھتوْ۔ اسماء بنتِ ابی بکر رضی اللہ عنہا کُوتُھوْ دہ ستُوْ اٹے آلیْ، مگر توشائے کُھوتھوْ گڑے بلبل تھون گاڑوْ ناسوْ۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا او جِنیْ گیْ تومیْ کِھس گڑونے ثادریا (کمر بند) ثِرَے بورِیْ گیْ توموْ ڈاکھوْ گڑیگیْ آں ہورِگیْ کُوتھوْ گڑے اُخے کجاوا سے گڑے پھتیگیْ۔ آ پشِی رسول اللہ ایْ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا ئِڑ ''ذات النطاقین'' رجاؤ، کھاں گیْ سہ ''ذات النطاقین'' لقب گیْ مشہُور بِلیْ[759]۔

ہجرت ائےْ دُعا

نبی مکرّم صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ہجرت تھونِجیْ مُچھو ہجرت ائےْ دُعا تھیگہ:

''اللہ تعالیٰ ائےْ شُکرُن کھاں سیْ موْں عدم جیْ پائدا تھاؤ۔ یا اللہ! دُنیے ہولناکیْ گہ زُمنائے سختی گہ راتیْ سُوریْئے سختی (مصائب) دہ می مدد تھہ۔ یا اللہ! می سفر دہ می ملگیرے (رفیق) سنِش آں می گوڑے رچھالوْ بوْ، می رزق دہ برکت تھہ آں تُس موں توموْ مواضع سنہ آں مِشٹیْ اخلاق کِجیْ موں قائم تھہ۔ یارب! تُس موْں توموْ چِدالوْ سنہ آں جگو حاؤلہ نتھہ۔ وو کمزورو ربّ! تُوْ می گہ ربّ نوئے، موں تھوئے کریمی برکت گیْ پناہ لُکھمَس چہ موْں تھوئے غضبے بوْم آں موجیْ تھوئے روش بی، موْس نعمتو زوال جیْ پناہ لُکھمَس، آں الگلہ عذاب، صحت گہ عافیتے بدل

---

759 محمد حسین ہیکل، حیات محمد ﷺ، ترجمہ انو یحیٰی امام خان، ص:253۔

بونِجیْ آں تھوئے تمام روجنی جیْ، تھوئے کِرِیا اخرتِن، مودیْ می طاقتے مطابق مِشٹہ اعمالن صرف تھوئے قدرت گیْ گناہ جیْ بچ بون آں مِشٹِیار تھونے طاقت گیْ[760]"

عربو مجی کُنیت چھورونے رواج

عربو مجیْ کُنیت چھورونے رواج لو بسکُن۔ بیٹے کُنیت چھورونے دُو قسمانیْ۔ ایک عام قسم، دوموگیْ نادر۔ عام قسمے کنیت آؤلاتو نُوموجیْ چھوریَنس کاتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومیْ کنیت تومؤ پُچے نُومِجیْ ابوالقاسم چھوریگاس۔ نادر قِسمے کُنیت دہ حضرت علیؓ کنیت ابوتراب شاملِن۔ عرب جگا آس "ذو" گہ "ذات" استعمال اختیار تھیگہ آں عام دہ ذوالجلال، ذات الروج آں نادر قسم دہ ذوالنون گہ ذات النطاقین[761]۔

ہِجرت ائے وطن

ترمذی دہ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ جیْ روایت مذکورِن نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ:

"اللہ تعالیٰ ائے مؤڑ وحی ذریعہ گیْ چے زِیؤ خبر داؤ چہ تُس تومیْ ہِجرت ائے کِرِیا کھوْش بی توْ مدینہ شریفَڑ تھہ، کھوْش بِی تو بحرین آں کھوْش بِی تو قسرین پسن تھہ"۔

مگر امام ترمذیؒ سہ رزانو چہ آ حدیث غریبِن۔ امام حاکمؒ سہ آ حدیث پتو آ اضافہ تھاؤن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ آ چے مقامو مَجِیْ مدینہ کھوْش تھیگہ[762]۔

حملہ ائے خطرہ

کفارو پیخے خطرہ گہ مدینہ شریفَڑ ہِجرت ائے وجہ گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت علی رضی اللہ عنہ ئڑ ہدایت تھیگہ چہ اش رات سیْس حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے بتھارِجیْ نِیش تِھی۔ آتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے شینِجیْ سیٹے خادر اڑگِئِی ژیک بِلوْ آں حضورﷺ حضرت ابوبکرؓ ائے گوشٹھہ گیئے چہ اسدی مدینہ شریفَڑ ہجرت ائے تکبر گڑین[763]۔

گوڑے محاصرہ

مُشرکِینُجیْ حضورﷺ مرونے کِرِیا ماخامڑ سیٹے گوڑے محاصرہ تھے دٹھیْ دیگہ چہ حضورﷺ رات

---

760 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)"، جلد 2، ص:218/219۔

761 محمود شکری آلوسی، بلوغ الارب، ترجمہ ڈاکٹر پیر محمد حسن، جلد 4، ص:224۔

762 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد 3، ص: 63۔

763 امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیر العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 2، حصہ اول، ص:278۔

نمازڑ نِکھڑُویی آں نِکھتہ توْ سیْس مروِیس۔

ترجمہ: ”آں اسا سیٹو مُچھو گہ کُڑ دیس آں پتو گہ تے اسہ سجِیْ پڑدا ویس آں یِیْس نہ پشبانَن“۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بوجون دہ آیات پڑیے مُشٹی سُمِجیْ دم تھے سیٹے طرفڑ پھل تھیگہ آں سوسمِجیْ نِکھزِی ابوبکر رضی اللہ عنہ اےْ گوشٹھہ گیئے آں کفارُجیْ حضورﷺ نہ پشیگہ[764]۔

گوڑے محاصرہ تھیگہ جک

ہِجرتِجیْ مُچھو حضورﷺ مرونے کِریا کھاں جگا گوڑے معاصرہ تھیگاس سیٹے نُومیْ[765]۔

▪ ابولہب	▪ عقبہ بن ابی معیط	▪ طعیمہ بن عدی
▪ ابوجہل	▪ امیہ بن خلف	▪ ابی بن خلف
▪ نضر بن حارث	▪ ابن عیطلہ	▪ نبیہ بن حجاج
▪ حکم بن عاص	▪ زمعہ بن اسود	▪ منبہ بن حجاج

کفارو دٹھیْ دون

حضرت علیؓ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ شینجیْ راتِیؤ نِیش تھاؤ، کفار گوڑے چاپیر دٹھیْ دے بیٹاس۔ حضرت علیؓ نِیژِجیْ پشِی کفار سہ گمان تھیِنَس چہ حضورﷺ نِیژجانہ۔ حضرت علیؓ لوشکِجیْ نمازَڑ اُتِھلوْ توْ کفار حیریان بِلہ۔ بیٹا کھوجیگہ محمد (ﷺ) کُدِیکانوْ، حضرت علی رضی اللہ عنہ ایْ رجاؤ موْڑ جو لیلِن، خبر توْ ٹھوْڑ بُو راتِیو دٹھیْ دِیؤ بیٹاسَت۔ کفارُجیْ ابِی شبا حضرت علیؓ ربڑیگہ مگر پھرِی پھتیگہ آں حضورﷺ اورڑَون خور بِلہ[766]۔

الوداع مکّہ

مکّہ شریف اےْ حالات دیس دیزڑ سخ بِیؤ بوجنَس آں مسلمانُجیْ قسم قِسمے سختیْ دِجاسیْ، نبی مکرّم ﷺ اللہ تعالیٰ اےْ طرفجیْ ہِجرت اےْ اجازئے انتظار داس۔ ایک چھک اللہ تعالیٰ اےْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ مدینہ شریفَڑ ہِجرت تھونے اجازہ داؤ آں رجاؤ چہ کھاں وخ دہ رنج گہ الم بِی تو آ دُعا تِھیا:

”و قل رب ادخلنی واجعل لی من لدنک سلطانا نصیرا“

---

764 سکندر نقشبندی، سیرت رسول اعظم ﷺ، ص:211۔

765 حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی، حافظ محمد عثمان یوسف، سیرت انسائیکلو پیڈیا، جلد 4، ص:263۔

766 سکندر نقشبندی، سیرت رسول اعظم ﷺ، ص:212۔

بنوّتِجیْ پتو مدینہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ بِیاکے مقام بِلیْ آں مدینہ شریف اےْجک سہ سے معاون گہ مددگار سنجِلہ[767]۔ مدینہ شریف اےْ بختُور سُمڑ نبی آخرالزمان ہشِلوْ، کھاں سڑ مکّہ شریف اےْ تومیْ قومے بٹ ہا جک سہ قِسم قِسمے سختی اُچَھینَس۔

اللہ تعالیٰ اےْطرفِجیْ ہِجرت اےْ اجازہ دہ آ آیات مبارک نازل بِلیْ (ترجمہ):

"آں ٹھوْس آتھ دُعا تِھیا چہ وو ربّ! موْں خیرَے گیْ اُچَھیے آں خیرَے ہر آں موْڑ اکوجیْ ادو غلبہ دہ کھاں سے ساتیْ نُصرت بِی" (سورۃ بنی اسرائیل، پ۔15)۔

اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سہ رزنَن حضورﷺ گہ ابوبکر صدیقؓ غار ثورڑ اُچھتہ کھاں مکّہ جیْ کھوڑے لام دہ ایک کھوڑ کُن، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ مکّہ واریْ چکے رجیگہ:

"اللہ تعالیٰ اےْ سگان! تُوْ موْڑ اللہ تعالیٰ اےْ زمِین مجی بُٹُج لو چِدالوْ نوئے آں اللہ تعالیٰ ئڑ اکے گہ تُوْ پسندیدہ اُزمُکے نوئے۔ اگر تھوئے جگا موْں نِکھزونِجیْ بے دس نہ تھیگہ بیْل توْ موْں ادِیؤ نہ بوجمسَس[768]۔

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایْ تومؤ پُچ عبداللہ رضی اللہ عنہ ئڑ ہدایت تھاؤ چہ سُورِیؤ مکّہ دہ جگو موڑیْ کوْنْڑ دی آں رات رات آیِی خبر تھی۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ سہ سُورِیؤ قُریش جگو موْش کال کوْنْڑ دِیسوْ آں راتَ آیی خبر دِیسوْ۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایْ تومؤ پیالوْ عامر بن فہیرہ پرجِرِیاؤس چہ سُورِیؤ لچ چرَے راتَ لچ سیٹرے کِھگَڑ اٹی، آتھ سیْس بیلاڑ لچ اِٹیسوْ آں دُت چھاؤ تھے حضورﷺ گہ ابوبکر رضی اللہ عنہ ئڑ پلِیسوْ[769]۔

حضورﷺ گہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایْ غار ثور دہ چے راتیْ تھیگہ۔ کفاریْ بیٹو اورڑیؤ غار ثورے در بُجَیش اُچَتھہ، اسہ وخ دہ حضورﷺ سہ چوکِیؤئے نماز تھینَس مگر کفوروجیْ نہ پشیگہ[770]۔

اسماء رضی اللہ عنہا اےْ روایت

اسماءؓ بنت ابوبکرؓ سہ رزانیْ: "کھاں وخ دہ حضورﷺ گہ ابوبکر صدیقؓ ادِیؤ گیئے توْ پتنِیو قُریش اےْ چند جک اسَے درِدیْ آلہ، بیٹو مجی ابوجہل گہ آسِلوْ۔ سیٹا کھوجیگہ تھوئے مالوْ کُدیکانوْ؟۔ موں

767 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد2، ص:215۔

768 مسند امام احمد بن حنبل، جلد4، ص:305؛ جامع ترمذی المناقب، حدیث3935؛ صحیح بخاری، حدیث:4358۔

769 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل، جلد2، ص:220۔

770 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)" جلد، 2، ص:221۔

رجیس موڑ نہ لیلِن۔ آ شُٹِی ابوجہل خبیثیٔ تومؤ ہت ہُونٹ تھے می کھوٗل دہ کھر ادَئی چوٹ داؤ چہ می کوٗنٹے مُدری چَس بوئے کھریٔ وتھیٔ"[771]۔

ذات العطاقین

بخاری شریف دہ حضرت اسماءؓ جیٔ ایک روایتِن چہ: "حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ پچھائیس بونٹ گہ وویئے کچھال گڑونے کِریا اسودیٔ جوک گہ ناسوٗ، موں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ئڑ رجیس "مودیٔ جوک گہ گڑون نِش بیل تومیٔ اگورٹجیٔ[772]"۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ ایٔ رجاؤ: "تُس اگورٹیٔ ثِرَے دُو تھہ ایک گیٔ وویئے کچھال گڑہ، مُتیٔ گیٔ پچھائیس بونٹ"۔ تےموٗں اج اسدا تھیس آں اسہ وختِجیٔ پتوڑ موڑ "ذات العطاقین" یعنی دُو اگورٹیؤ خوانے لقب ہشِلُن۔ نبی علیہ السلام ایٔ آ لقب دون دہ رجیگہ: "اللّٰہ تعالیٰ سہ تھوئی اگُرٹیئے بد دہ جنت دہ توٗڑ دُو اگورٹیئی دے[773]"۔

سیرت ابن ہشام دہ رجیگان چہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا او حضورﷺ گہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ئڑ پچھائیس ہری اسہ وخ دہ گیئی سیٔ کھاں وخ دہ حضورﷺ گہ حضرت ابوبکر صدیقؓ گوڑجیٔ گیے غارثور دہ بیٹاس آں حضرت اسماءؓ گاڑوٗ ہرون کائ نہ بِلِس[774]۔

پوں جیٔ لیل وزون

تفسیر درمنثور دانیٔ چہ ہجرت اۓ اول راتیٔ چھک حضورﷺ مکّہ جیٔ غار ثور ہُجَیش پوں ہگُوویی جیٔ یازِی گیئس چہ دُشمنڑ سُمِجیٔ پوں نکھوٗ نہ ہشِی۔ آ تھہ یازون گیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ پائیس مُبارک جوبل بِلاس۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ ایٔ پشِی حضورﷺ تومیٔ کِھسِجیٔ ہُونٹ تھے ہرِی ثورے در دہ کھرہ ولاؤ۔ ایک روایت آ گہ ہنیٔ چہ حضورﷺ غار ثورے طرفڑ روان بِلوٗ توٗ یازی یازی پوں تِلیؤجیٔ لیل نِکَھتوٗ۔ امام سہیلیؒ سہ ابوبکر رضی اللہ عنہ اۓ آ روایت گہ بیان تھاؤں چہ غار ثور ئڑ اُچِھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ پوں جیٔ می نظر سْتوٗ توٗ پوں جیٔ لیل وزاسوٗ[775]۔

---

771 المواہب اللدنیہ، جلد اول، ص:194؛ ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)" ، جلد2، ص:219؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد2، حصہ اول، ص:107۔

772 کوئے روایتو مجیٔ اگوڑٹی آں کوئے روایتو مجیٔ کمر بندے رزنَن۔

773 تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد2، حصہ اول، ص:107؛ بخاری شریف، جلد2، حدیث:232۔

774 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد3، ص: 94؛ امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیرُالعباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد2 ، حصہ اول، ص:279۔

775 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد3، ص:95۔

باب
ہجری دور

1 ہجری

دارالندوہ دہ قُریش جرگہ

دارالندوہ دہ قُریش جشٹیرو جرگہ بِلیْ۔ ہرکیْ تومیْ تومیْ قیس گہ عقل گیْ رئی داؤ۔ جھاں رجیگہ حضورﷺ وطِنجیْ نَہَوڻ، کوئیٹا مرونے رئی دیگہ، جھاں رجیگہ حضورﷺ پیے گوڑک دہ بن تھے پھتوڻ آں جوک گہ کھون پیون نہ دوڻ، کوئیٹا ایک رجیگہ کوئیٹا مُتیْ۔
ابوجہل کھاں سے ہِیؤ روش گہ بِش گیْ پُوڻُس، آ رئی داؤ چہ ہر تابِینجیْ ایک ایک دُو دُو مُشَے ٹول بوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے گوژہ دھاڑا دے سیْس مرونتھہ، آ تھہ کوئے گہ ایک مُنوُژوْ یا تابینِجیْ مُڑے نہ پِھرَو آں بُٹیْ تابِینو سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے تابین سہ کٹے نہ تھوبُو[776]۔

جرگہ دہ بیٹہ جشٹیروئے

کھاں وخ دہ نبی علیہ السلام گہ بنو ہاشم ائے خلاف جگا اتفاق گہ معاہدہ تھیگہ اسہ جرگا دہ قُریش ائے آ خاص سرداریْ ٹلَس۔ بعض کتابو مجیْ آ گہ آلِن چہ ابولہب آ جرگہ دہ نہ بیٹُس:

نمبر	نُوم	قبیلہ
1	ابوالبختری بن ہشام	بنو اسد بن عبدالعزی
2	ابوجہل (عمرو بن ہشام)	بنو مخزوم
3	ابوسفیان بن حرب	بنو عبد شمس
4	امیّہ بن خلف	بنو جمع
5	جبیر بن مطعم	بنو نوفل عبد مناف

[776] امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیرُالعباد، (ترجمہ ذوالفقار علی)، جلد 2، ص:271 ”برہان الدین حلبی، “سیرت حلبیہ”، (ترجمہ محمد اسلم قاسمی)

6	حارث بن عامر بن نوفل	بنو نوفل عبد مناف
7	حکیم بن حزام	بنو اسد بن عبدالعزی
8	ذمہ بن الاسود بن عبدالمُطّلِب	بنو اسد بن عبدالعزی
9	شیبہ بن ربیع	بنو عبد شمس
10	طیعمہ بن عدی	بنو نوفل عبد مناف
11	عتبہ بن ربیع	بنو عبد شمس
12	منبہ بن حجاج	بنو سہم
13	نبیہ بن حجاج	بنو سہم
14	نصر بن حارث بن کلدہ	بنو عبدالرزاق بن قُصی

آ چھہُونڈے (14) قُریش سردارۏ مجیٔ اکائے (11) سرداریٔ غزوہ بدر دہ قتل بِلاس آں پھت بِلہ چھوں جیٔ (3) اسلام اٹیگاس، بیٹو مجی ابوسفیانؓ، جبیر بن مطعمؓ، حکیم بن حزامؓ شامِلَس[777]۔ دارالندوہ دہ جرگہ بون دہ شیطان شیخ نجدی شقل دہ آیی ٹل بِلُس۔

ہجرت مدینہ (26 صفرۏ ۔ 9 ستمبر، 622 عیسوی)

حضورﷺ کھاں سُمِجیٔ اجی پائدا بِلاس، مکّہ شریف اۓ کھاں پۏدیٔ، کُثائے گہ سُمِجیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ مبارک قدمی شَچنَس، اسہ سُمجِیٔ چھیلِیوئے بوجنَس، ورقہ بن نوفل ایٔ تومیٔ جودُن دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ رجاؤس چہ مکّہ شریف اۓ سُمِجیٔ خٔھے ہِجرَت بُو[778]۔ مُشرِکانو سرداروجیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیٔ اچھا پِڑیار گہ تیرے تِھیؤ گِیاس چہ صرف مرگ پھت بِلُس۔ ایک کِھگڑ مکّہ شریف اۓ سُمِجیٔ چھیلِیون آلِس آں مُتیٔ کِھگڑ مدینہ شریف اۓ سُمیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ کِرِیا تومیٔ لمون خور تھاؤس۔ آ تھہ ایک چھک راتَ حضورﷺ تومیٔ چِدالیٔ گہ رزالیٔ مکّہ شریف اۓ سُمِجیٔ روخصت بِلہ۔

ہجرت اۓ ملگیرے

[777] سکندر نقشبندی سیرت رسول اعظم ﷺ، 205۔

[778] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 1، ص: 37۔

مستدرک حاکم دہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ائے روایت بیان تھیلِن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت جبرائیل علیہ السلام جیْ کھوجیگہ مؤں سے ساتیْ کوئیس ہجرت تھوٖ، توْ حضرت جبرائیل علیہ السلام ایْ رجیگہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سہ[779]۔

وحی گیْ خبر دون

اللہ تعالیٰ ایْ وحی ذریعہ گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ خبر داؤسوْ[780]۔ آئے وجہ گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت ابوبکر صدیقؓ سے مدینہ شریفَڑ ہجرت تھونے صلاح تھیگہ۔ اسہ چھک رات حضرت علی رضی اللہ عنہ ئڑ رجیگہ چہ سیْس حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے بتھارِجیْ نِیش تھونتھہ توْ مُشرکان سہ معلوم نہ تھوبان۔ حضورﷺ گہ حضرت ابوبکر صدیقؓ راتوْ رات نِکھزِی ثورے بک دہ گیے چپ بِلہ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے بتھارِجیْ نِیش تھاؤ۔ مکّہ شریف ائے مُشرکانیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے گوڑے چاپیر بوئے دٹھیْ دِیؤ بیٹاس چہ حضورﷺ جیْ پیخہ تھے سیْس مرین۔

مُشرکانُجیْ لوشکِجیْ چکیگہ توْ بتھارِجیْ حضرت علیؓ سوْ آں حضورﷺ گوڑہ ناسہ۔ آئے وجہ گیْ کفاریْ حضورﷺ پیونے کریا زائی زائیڑ خور بِلہ۔ ایک چوْٹک مُشرکانیْ ثورے بک بُجَیش اُچھتہ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایْ چُھوت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ رجاؤ چہ کفارِس اَسَے پائیں پَشِی مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سہ سڑ ڈاڈ دیگہ چہ خودَئی اسوسے ساتیْ ہنوْ جوک گہ یرہ نِش۔

غار ثورے در دہ کھر تربُڑَوجیْ جالوْ سنیگہ، خودِیؤ دردہ کھرہ مُٹھے جھول پائدا تھاؤ، کُڑُولِیوجیْ ہَلَول سنے ہٹہ ییگہ۔ ادئی لیل بِیسیْ چہ بَکے درِجیْ اڑوڑ جوک گہ نہ گِیاؤں۔ مشرکانیْ تربُڑو جالوْ، مُٹھوْ گہ کُڑولِیؤ ہلَول گہ ہٹہ پشِی بکے درِجیْ پتوڑ مرک بوئے گیئے۔ غار ثورے دَرِدیْ کُڑُولِیؤ ہلول سنون گہ تربُڑو جالوْ سنونے ذِکر ابن عساکر سہ ابو مصعب مکّی روایت گیْ تِھینوْ آں امام محمد بن یوسف سہ تومیْ کتاب ''سیرت خیرُ العباد'' دہ تفصیل گیْ ذکر تھاؤں[781]۔

---

[779] صحیح البخاری، کتاب المغازی، حدیث:4093۔

[780] ابن کثیر ''تاریخ ابن کثیر'' (ترجمہ: محمد افضل مغل)، جلد2، ص:217؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: صدیق ہاشمی)، جلد2، حصہ اول، ص:102۔

[781] امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیرُ العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد2، حصہ اول، ص:282۔

پوْدیئے ملگیر تیا

مدینہ شریفَڑ ہجرت تھونے وخ دہ حضورﷺ گہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے ساتیْ دُو مُتہ مُشے گہ اسِلہ۔ عامر بن مُحیر (غولام)، عبداللہ بن اریقط وائلی (پوْن پشاٹوْ) کھاں وخ دہ یہٖ پوْن دہ اوس بن حجر اسلم دیْ اُچھتہ سہ سیْ توموْ رواء نُومے ایک اُخ بیٹوڑ داؤ آں ساتیْ توموْ غولام مسعود بن ہنیدہ گہ چیٹِیاؤ[782]۔

غار ثور جیْ مدینہ شریفَڑ

حضورﷺ گہ حضرت ابوبکر صدیقؓ غار ثور دہ چے دیزیْ بیے توموْ پودیئے رہبر سے ساتیْ غار ثورِجیْ مدینہ شریفَڑ روان بِلہ۔ بیٹور لیلِس چہ مُشرکان سہ ہر ولِجیْ اورہ پیرہ چکِیؤ یازنَن، آ وجہ گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ مکّہ گہ مدینہ شریف اےْ عام پوْن پھتے ایک نواشیْ گہ تمہ نہ بِی پوْن دتھہ توموْ سفر شیروع تھیگہ[783]۔ پوْن پشِیونے کِرِیا عبداللہ بن اریقط پیگاس۔ ابن ہشام سہ رزانوْ چہ عبداللہ بن اریقط بنی وائل بنی بکر تابِینے سوْ، سہ مُشرِکُس آں پودیْئی راہنمائی تھونے کوْم تِھیسوْ۔ موقرَڑ وخ دہ یِسیْ اُخَتِیْ آٹاؤ آں حضورﷺ گہ ابوبکرؓ مدینہ شریف اےْ طرفڑ روان بِلہ۔ پوْن پشاٹوْ رہبری بیٹو عام پوْن پھتے سواحلے نواشیْ گہ غیر معروف پوْدِجیْ بریاؤ[784]۔
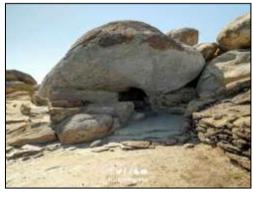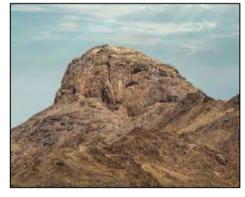
ثور کھوڑْ

ثور بَک

عبداللہ بن اریقط ایْ تم مُچھو بیٹو یمن اےْ رُخِجیْ روان تھاؤ آں کھبیڑ (جنوب) کِھگَڑ آمودیْ دُور بُجَیش گیئے، ادِیؤ پتو مُکَھیڑ (مغرب) کِھگَڑ مرک بوئے سمدَرے چُھپے رُخ تھے ایک نَواشیْ پوْن

782 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد2، ص:229۔

783 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص: 129۔

784 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد1، ص:224۔

دہ پیر گیے دچھٹیٔ (شمال) کِھگڑ مرک بِلہ۔ آ کِھنگ بحر احمر ائےْ چُھپڑ ایلاسِیٔ، لا کم جک آ پوْن دِتھہ بوجنَس۔ مکّہ گہ مدینہ مجیٔ عام پوْن ہَنِک بیٹا چار زیوڑ کراس تھیگہ، ایک مکّہ گہ جُعقّہ مجِی، بطن مرا گہ غسفان مجِی، امجے کِھن دہ، قدید ائےْ ایلہ جُحقّہ جیٔ مُچھو۔ کھاں خاص مقامیٔ پوْن دہ آلہ اسٹے نُومیٔ آنَ: عُسفان، اَمجَ، قدید، الختَرار، لِقفْ، الجُداجد، الاجراد، دوسَلِم، العَبَابِید، الفاجّہ، العرج، بطن رِئم، قُباء، مدینہ منورہ۔

حضرت زُبیرؓ ائےْ ملاقات

زبیر بن عوامؓ تومؤ کاروان سے شام جیٔ مرک بوئے اِیسوْ، پوْن دہ نبی علیہ السلام سے ملاقات بِلیٔ، سیٹوڑ شیئے پوْچو جوڑا پلاؤ آں عرض تھاؤ اُختٔیٔ ائےْ مُلُوٹیٔ پیے مدینہ طرفِڑ سہ گہ اِی، مگر نبی علیہ السلام ایٔ سہ سڑ رجیگہ ثھو فی الحال مکّہ ئڑ بوجہ آں اسدیِو پتو ہجرت تھے مدینہ ئڑ اِیا[785]۔

سراقہ بن مالک پیخ بون

کھاں وخ دہ حضورﷺ گہ ابوبکر صدیقؓ سہ مکّہ جیٔ مدینہ شریف ائےْ واریٔ سفر تھینَس، آں مکّہ شریف ائےْ قُریشُج اعلان تھیگاس چہ جیئی گہ حضورﷺ گہ ابوبکر صدیقؓ پیے اٹیگہ توْ سہ سَڑ شل اُخی انعام دُویس، آ موڑجیٔ سراقہ بن مالک خبر بوئے حضورﷺ گہ ابوبکر صدیقؓ پتو روان بِلوْ۔ ابوبکر صدیقؓ سہ رزَانوْ کھاں وخ دہ بیہ مکّہ شریف جیٔ روان بِلَس توْ جک اسو اورڑون خور بِلاس مگر اسوْڑ بیل سراقہ بن مالک جیٔ مُتوْ کوئے گہ چار نہ آلُس۔

سراقہ بن مالک (بن جعثم بن مالک بن عمرو بن تیم بن عدلج ابن مرہ بن عبد مناۃ بن علی بن کنانہ عملجی کنانی) مُشاکِجیٔ خبر بِلوْ چہ سہ سیٔ دریاب ائےْ ساحلو طرفِڑ بوجن جک پشاؤن آں آ بوبانیٔ چہ سہ محمد صلعم گہ سہ سے ملگیرے بین۔ سراقہ آ شُٹِی تومؤ گوشٹھہ گِیاؤ آں جِنیٔ گیٔ تومیٔ اشپوْ نِکھلے جگوجیٔ لِشِی محمد صلعم گہ ابوبکرؓ پتو روان بِلوْ۔ تومیٔ اشپو چھوٹ دیُو اپی شباجیٔ سہ محمد صلعم گہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ائےْ کِھگَڑ اُچھتوْ۔ کِھگَڑ اُچھون گہ اشپوْ لنّگ بوئے گھَگرِلیٔ آں سراقہ کھری وزِی دِتوْ۔ سراقہ دہ استخارائے کوٹّیٔ گہ اسِلہ، جِنیٔ ترکشِجیٔ کونڑ نِکھلے استخارہ چِکاؤ چِی سیٔس حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ نوخصان اُچھبانوْ یا نیں۔ استخارہ خلاف نِکھتوْ مگر انعامے طمع گیٔ سہ سیٔ استخارائے پروا نہ تھاؤ، آں اشپوْجیٔ بکھری پِھرِی مُچھوڑ گِیاؤ۔ سہ چیئے لو ایلہ اُچھتوْ، ابوبکر صدیقؓ سہ سات سات مرک بوئے چکِیسوْ۔

---

[785] میرزا محمد تقی سپہر، ناسخ التواریخ، ترجمہ کفاہت حسین پیر انشہری، جلد1، ص:29۔

اچاک مجی سراقہ بن مالک اۓ اشپوئ‍ے مُچِھنہ پائیں زمین دہ دب چک بِلہ، سہ پِھرِی نارہ گِیاؤ۔ سہ سئ دوموگئ چوٹ پِھرِی کوٹوگئ استخارہ تھاؤ، آ چوٹ گہ استخارائ‍ے جواب مخالفت دہ ہشِلوْ۔ چیئ‍ے سہ سَڑ تومئ لریئ‍ے یقین بِلوْ چہ کامیابی رسول اللہ ای بُوٖ۔ تے سہ سئ ہو تھے سیٹو رٹاؤ، سہ چوکِلہ آں سراقہ بن مالک ائ کِھن دہ گیے رجاؤ ثھے قومے جگا ثھو گرفتار تھونے کِرِیا انعام موقرَڑ تھیگان آں خور بِلان چہ ثھو اورڑے پیئن۔ سراقہ دہ کھاں خرثُس دِیسو مگر نبی علیہ السلام ائ قبول نہ تھیگہ البت آ رجاؤ چہ جیئڑ گہ سیٹے خبر نہ دی[786]۔

سراقہ توبہ بوئ‍ے معافی لُکھاؤ آں وعدہ تھاؤ چہ سیٹو پتو ایئن جک سیْس رٹوٖ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ سہ سڑ دُعا تھیگہ توْ اشپوْئ‍ے پائیں سُمِجئ نِکَھتہ[787]۔ کوئ‍ے تفسِیرو مجئ آ گہ رجیگان چہ سراقائ‍ے ست چوْٹ وعدہ تھاؤ آں ست چوْٹ نافرمانی تھاؤ، ہر چوْٹ نافرمانی تھاؤ تو اشپوئ‍ے پائیں سُم دہ کھرہ بُڑنَس، اخر دہ پکھئ توبہ بِلوْ۔ کتاب ”سبعیات“ دانئ چہ سراقائ‍ے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ عرض تھاؤ: ”یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم موْس لچھمَس چہ ثھے پیغام دُنیے دہ خور بوئ‍ے کامیاب بوٖ، آں ثھو جگو شَکو مالک بُویت۔ آئ‍ے سے کِرِیا موْں سے لوظ تِھیا چہ ثھے سلطنتے وخ دہ موْں ثھودئ آلُس توْ ثھوْس موْسے عزتے معاملہ تُھویت“۔

آ رزَون دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ ابوبکر صدیقؓ ہتئ ایک امان نامہ لِکِیے سراقہ بن مالک ئڑ دیگہ۔ کوئ‍ے کتابو مجئ رزنَن امان نامہ عمار بن فہیرائ‍ے لِکے داؤس[788]۔

[سراقہ بن مالک سہ رزانوْ چہ کھاں وخ دہ حضورﷺ حنین گہ طائف اۓ بِگوجئ فارغ بِوئ‍ے آلہ توْ موْں سیٹو سے ملاقاتڑ گِیاس۔ موْں اکو سے اسہ امان نامہ گہ ہرِیاسُس کھاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم جئ اٹاسُس۔ جعفرانہ مقام دہ حضورﷺ سے می ملاقات بِلئ اسہ وخ دہ حضورﷺ تومئ اُخَٹئ جئ اجاس۔ موْں امان نامہ اومڑ ہُوںٹ تھے رجاس: ”یا رسول اللہ! آ مِی اسہ امان نامہ نئ آں موں سراقہ نُس“۔ تے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ رجیگہ: ”آ لوظ تام تھون گہ زیرے دونے دیسُن، ایلِیو“۔ موْں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ کِھگَڑ گِیے سلام تھاس[789]]۔

---

786 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:236، 237۔

787 ابن کثیر ”تاریخ ابن کثیر“ (ترجمہ: محمد افضل مغل)، جلد 2، ص:228؛ امام محمد بن یوسف، سیرت خیرُ العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 2، حصہ اول، ص:292، 291؛ بخاری شریف، جلد 2، کتاب المناقب، حدیث:1095؛ مسلم شریف، جلد 3، کتاب الاشربہ، حدیث:5123۔

788 بخاری شریف، جلد 1، باب بنیان الکعبتہ باب ہجرۃ النبی ﷺ واصحابہ ابی المدینتہ؛ مولانا صفی الرحمان مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:234۔

789 امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیرُ العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 2، حصہ اول، ص:293۔

پیالوْک چار آلوْ

حضرت براء بن حارث رضی اللہ عنہ جیْ رواتِن چہ سہ سے مالوْئے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جیْ کھوجاؤ سہ مکّہ شریف جیْ مدینہ شریفڑ کاتھ گیئے توْ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایْ رجاؤ: "بیہ عازم سفر بِلَس۔ حتیٰ سُوریْ شیشڑ آلیْ (خرمہ بِلیْ)، موْڑ ایک چھیجاریْ زائی لیل بِلیْ، موں گیے چکاس توْ اپوْ ہو چھیش لیل بِیسوْ۔ موں نبی علیہ السلام ئڑ زائی ہمار تھاس آں حضورﷺ شُو تھونے کِریا شِنا ژَیک بِلہ۔ موْس ہُچ نِکھڑی دٹھیْ دیمسَس۔ اچاک مجی موں ایک پیالوْک پشاس کھاں چھیجیئے طرفڑ اِیسوْ۔ آیون دہ موْں ملاقات تھے کھوجاس چہ سہ کوئے نوْ؟۔ سہ سیْ مکّہ شریف ائےْ ایک مُشاکے نُوم داؤ کھاں موْس سِینْمسَس۔ موْں کھوجاس سہ سے لچو (اِیؤ) کھریْ دُت ہنوْ نِش؟۔ سہ سیْ ہنوْ تھاؤ۔ تے موْں رجاس چالیْ اِیو دوٹہ دِجرِی اسے کِریا دُت چھاؤ تھہ۔ سہ سیْ ایک ڈُگُرْیک دہ دُت چھاؤ تھاؤ۔ اسدِیؤ پتو موْں دُت بری نبی علیہ السلام ائےْ خدمت دہ پیش تھاس آں سیٹا تُشِی پیگہ[790]۔ کھاں وخ دہ سُوریْ مرک بِلیْ توْ بیہ پھرِی عازم سفر بِلَس[791]"۔

اُمّ معبد بنی کعب بن خزاعہ ائےْ مداچھیْ

اُمّ معبد بنی کعب بن خزاعہ ائےْ ایک تورسریْ کِس۔ کھاں وخ حضورﷺ گہ ابوبکر صدیقؓ ییْہ سے گوڑے کِھگِجیْ لگِجنَس توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سہ سِجیْ ٹِکیْ لُکَھیگہ توْ سہ سو رجیگیْ مودیْ ٹِکیْ نِش آں نیس دُدَیلیْ اَئی نیْ۔ ایک اَئی کے طرفڑ اشرت تھے رجیگیْ آ شُکھیْ اَئی نیْ کھاں لچ سے چرون نہ بوجبانیْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اسہ اَئی ایلہ اٹونے رجیگہ۔ اَیئے دوٹہ صاف تھے اللہ تعالیٰ جیْ دُعا لُکھے چھاؤ تھون دہ دُت گیْ بڑوْ ڈُگُروْک پُوٹوْ آں بُٹُج تُشِی پیگہ[792]۔ اُمّ معبد ائےْ آ قصہ لئی سندوگیْ مروی بِلِن آں ہر سندس مُتیْ سندے تائید تِھینیْ۔

حضورﷺ گہ ابوبکر صدیقؓ اِدِیؤ روان بونِجیْ اپیْ شبا پتو قُریش سیٹو اورڑیو ادی اُچَھتہ۔ اُمّ معبدِجیْ کھوجون دہ سہ سو رجیگیْ موْڑ نہ لیلِن، ادی ایک لنڈہیرَک آلُس کھاں سیْ ایئے دُت چھاؤ

---

[790] بخاری شریف، حدیث:1095۔

[791] امام محمد بن یوسف شامی،سیرت خیرُالعباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد2 ، حصہ اول، ص:286؛ بخاری شریف، جلد1، کتاب المناقب، حدیث: 1104؛ مسلم شریف، جلد3، کتاب الفضائل صحابہ، حدیث:6168، مسلم شریف، جلد3، کتاب الاشربہ۔5123؛ امام محب الدین بن عبداللہ حسینی طبری، سیرت خیرالبشر، ترجمہ مولانا محمود حسن گنگوہی، ص:73؛ مولانا صفی الرحمان مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص: 234۔

[792] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر"، ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل، جلد2، ص:230؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:235۔

تھاؤس۔ قُریش مُشوجیْ رجیگہ بیْس سیٹْو اورڑیو یازوتَس[793]۔ [روایتو مجیْ رزنَن اُمّ معبد گہ سہ سے بَریؤ ابو معبد مُسلمان بِلاس آں دُو چوْٹ حضرت ابوبکر صدیقؓ سے ملاقات گہ تھیگاس]۔

قباء دہ اُچھون

حضورﷺ گہ حضرت ابوبکر صدیقؓ 8 ربیع الاول 13 نبوی دہ (622ء) دُوشمبہ چھک پڑبے ایک مقام قباء دہ اُچَھتہ آں 14 دیزیْ ادی قیام تھیگہ۔ قباء دہ مسلمانو گھڑ ٹبراسیْ۔ امام بخاریؒ سہ عروہ جیْ نقل تھیىَنن چہ حضورﷺ قباء دہ بنی عمرو بن عوف اےْ گوڑ دائے راتِیوجیْ بسکہ بیٹہ[794]۔
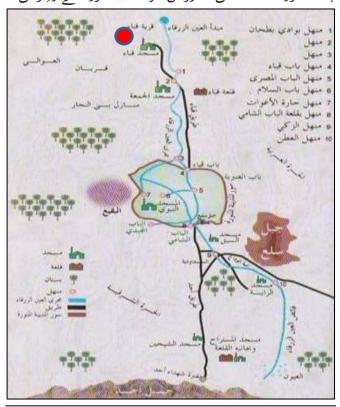
ادی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومہ ہتیْ مبارکو گیْ قباء جُمات دونے گُوٹ (بنیاد) بِدیگہ کھانْسڑ چیئے گہ قباء جُمات تھیىَن۔ چھہُونموگوْ دیزہ حضورﷺ ادِیؤ روان بوئے پوْن دہ بنی سالم ابن عوف اےْ بیک دہ نمازے وخ بون دہ نماز تھیگہ۔ جمعہ شریف اےْ نمازِجیْ مُچھو ادو خطبہ مبارک دیگہ چہ ہرکے بِیؤجیْ اثر تھاؤس۔ آ نماز دہ مسلمانو تعداد ایک شل پشیگان۔

[793] امام محمد بن یوسف شامی سیرت خیرُ العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 2 ، حصہ اول، ص:286، 287۔

[794] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر"، ترجمہ: محمد افضل مغل، جلد 1، ص:235؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:88۔

بنی سالم جگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ٹڑ رجیگہ چہ سہ ادی پھت بین، سیٔس ہر قِسمے تعاون گہ حفاظت تُھویی آن سیٹودیٔ مِشٹو دفاعی انتظام گہ ہنیٔ مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ نیں تھیگہ۔ نمازِجیٔ پتو حضورﷺ تومیٔ ٹولے سے مدینہ شریف ایٔ خارے طرفڑ روان بِلہ۔

حضرت علیؓ قباء دہ اُچَھتؤ

حضرت علیؓ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رزنی مطابق جگو امانتہ پلَے، مُچِی کٹِی چِے دیزیٔ پتو مکّہ شریف جیٔ مدینہ شریفَڑ روان بِلؤ، غرمہ دہ سفرہ نہ تِھیسؤ، کُدی گہ چپ بوئِے بِیاسؤ[795]۔

حضرت علیؓ قباء دہ اُچِھی کلثوم بن ہدم رضی اللہ عنہ ایٔ گوژہ قیام تھاؤ[796]۔

حضرت سلیمان فارسیؓ

حضرت سلیمان فارسی نسبی تعلق اصفہان ایٔ آب الملک خاندان سے سؤ۔ یٔہ سے مجُوسی نُوم ''مابہ'' سُؤ، اسلامِجیٔ پتو سلیمان نُوم چھوراؤ آن بارگاہ رسالت دہ سلیمان الخیر لقب ہشِلؤ، کُنیت ابو عبداللہ سیٔ۔ نسب آئِے سیٔ۔: مابہ ابن بوذخشان بن مورسلان بن یہوذان بن فیروز ابن سہرک۔

بیٹِے مالؤ زمیندار گہ کاشتکارُس۔ سلیمان فارسی سہ اخسر آتش کدہ رچھاسؤ۔ بیٹِے شمار اسہ پُجَارانِیو مجاسؤ کھانٔس آتش پرستی مذہب دہ ہگار نِشون نہ پھتینَس۔

اسہ وخ دہ نمازو آوازہ شُٹِی یٔہ سے ہِیؤ دہ آتش پرستی بارَد شکُوک گہ شُبہات پائدا بِلہ۔ گِرجو مجیٔ عبادت پشی یٔہ سے ہِیؤجیٔ اثر بِلیٔ۔ آتھ یٔسیٔ لچھاؤ چہ آتش پرستی جیٔ عیسائیت غورانیٔ۔ یٔسی کھوجاؤ عیسائیت مذہب ایٔ گُوٹ کُدیکانؤ، یٔہ سڑ رجیگہ شام دانؤ۔ آتھ سلیمان فارسی حق مذہب ایٔ کھوجن دہ شام ٹڑ اُچَھتؤ۔ ادِی اُچِھی بُتُج بڑؤ عیسائی پادری معلام دیٔ گِیاؤ آن سیٔسِدی پھت بِلؤ۔ اسہ پادری مرگِجیٔ پتو سلیمان فارسی موصل ٹڑ آلؤ۔ ادِی گہ یٔہ بُتُج بڑؤ پادری خدمت دہ بیٹؤ۔ مگر بِلیٔ آ چہ اپؤ وخ پتو آ پادری گہ مُوں۔ اَسہ پادرِیو مِرِیونِجیٔ مُچھو رجاؤس چہ سہ سے مرگِجیٔ پتو نصیبین دہ ایک پادری نؤ سہ سِدی بوجیئِے۔آتھ سلیمان فارسی نصیبین دہ اُچَھتؤ۔ آ پادری گہ مُچِھنہ پادریانو شِریا لو بڑؤ عالمُس مگر اپؤ مُدا پتو یٔہ گہ مُوں۔ مِرِیونِجیٔ مُچھو پادرِیو سلیمان ٹڑ رجاؤس سہ عموریہ علاقہ ٹڑ بوجونتھ چہ اسدی سہ سڑ علمی فیض ہشؤ۔ آتھ سلیمان فارسی عموریہ وطنڑ گِیاؤ۔ سلیمان فارسیِو آ پادرِی جیٔ ویصیات لُکھون دہ سہ سیٔ رجاؤ:

---

795 ابن خلدون ، تاریخ ابن خلدون، (ترجمہ حکیم احمد حسین)، جلد 2، ص:58؛ تاریخ طبری، (ترجمہ محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:109۔

796 ابن کثیر ''تاریخ ابن کثیر'' ، ترجمہ ابوطلحہ محمد افضل مغل، جلد 1، ص:236۔

"وو پُچ موْس تُوْڑ جو رَزَم!۔ اش بیلہ دُنیے دہ ادَو مُنوڑوْ نِش کھاں سِدی بوجونے تُوْڑ رَزَم، البت چیئے اسہ نبی خرگن بونے وخ ایلِیلُن، کھاں عرب اےْ ریگستانِجیْ اُتِھی ابراہیم علیہ السلام اےْ دِین جودرِیوٗ، آں خُرمائے وطنے کِھگڑ ہجرت تھوٗ، آ سے نکھہ آئین چہ سیْس ہدیہ قبول تھوٗ، مگر اکوڑ صدقہ حرام گٹَوٗ، سہ سے بیئے پِھجوْ مجیْ نبوّت اےْ مہر بُوٗ، اگر تھو سیْس سے ملاقات تھوبالوئے توْ لئی مِشٹیْ بُوٗ"۔

اسہ پادری مرگِجیْ پتو حضرت سلیمان فارسی اپوْ مدا عموریہ دہ بیٹوْ، پتو بنو کلب اےْ ایک ساؤگرکَڑ ازِز فریاد تھاؤ چہ سیْس اکو سے ساتیْ عرب نُڑ ہرے۔ یہٗ سیْ تومی لچ گہ مال اسہ ساؤگرَڑ داؤ۔ مگر عرب ساؤدگری القریٰ دہ اُچِھی یہْس سے چھل تھے ایک یہُوی مُشاکڑ مُلیْ داؤ آں سہ سیْ تومو‌ْ غولام سناؤ۔ ایک مُتوْ مُشا آیون دہ سلیمان فارسی سہ سَڑ مُلیْ داؤ، آں سلیمان فارسی غولام سنجی مدینہ شریفَڑ اُجَھتوْ۔ ادِی خُرمائے مُٹھہ پشِی یہٗ سڑ ڈاڈ ہشِلیْ چہ ایْبل پادری رزِیلیْ وطن اج آ بی۔ ادی سلیمان فارسی ملاقات حضورﷺ سے بِلیْ، آں اسہ تمام علامات یہْسیْ پشاؤ کھائیٹے نکھہ اخری پادری اوستاذی پشِیاؤس۔

سلیمان فارسیؓ اےْ مُلک مُلکے سفر
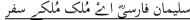
سلیمان فارسِیو چے شل خورمائے مُٹھہ گہ دِبوْ اوقیہ سوڻ دے غولامی جیْ مُچِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ بِیون شیروع تھاؤ[797]۔ غولامی جیْ مُچونِجیْ پتو سلیمان فارسِیو مسلمانو

[797] مسند احمد بن حنبل، جلد 5،ص:41، 44 ماخوذ قبل از اسلام جی آزادی بُجیش حالات۔

سے اقامت اختیار تھاؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ مکّی مہاجرِینو شِریا سلیمان فارسی گہ ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ژاؤلی (مواخات) تھییگہ[798]۔

سلیمان فارسی لا غزواتو مجی حضورﷺ سے ساتیْ شامل بِلُس۔ جنگ خندقے وخ دہ مدینہ شریف اےْ چاپیر خندق کھویونے مشورہ داؤس[799]۔ یئہ سڑ ہر غزوہ دہ برَئی ہشِی سیْ[800]۔

[حضرت علیؓ ایْ تومؤ وخ دہ سلیمان فارسی 656 عیسوی دہ مدائن دہ گورنر موقرڑ تھاؤ مگر اسدی بوجونِجیْ اپہ دیزیْ پتؤ 10 رجب 33 ہجری دہ سیٹے وفات بِلیْ[801] آں مدائن دہ سیٹے تدفین تھیگہ[802]]۔

عبداللہ بن ابی ناشُکرتِیا

حضورﷺ مسجد قباء جیْ روان بوئے بنو سالمہ بیکے جُمتِدیْ اُچھتہ تؤ جمعہ شریف اےْنمازے وخ بِلؤ، ادِی جمعہ شریف اےْ خطبہ دیگہ آں نماز گہ تھیگہ۔ نمازِجیْ مُچی پؤدیئے دچھٹیْ کِھگڑ مرک بِلہ تؤ بنو حبلی بیکے زائی آلیْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ عبداللہ بن ابی (کھاں اسہ وخ دہ بنو خزرج تابِینےسردارُس) گوڑے کِھن دہ بیون یا پھت بونے الہَا تھیگہ مگر عبداللہ بن ابِی اچھیئے ناؤشِلیْ آں رجاؤ: ”کھاں جگا خھؤ اٹیگان سیٹودیْ بوجہ[803]“ ۔

بنی نجار ئڑ سِچنی

امام بخاریؒ، امام مسلمؒ گہ امام احمدؒ سہ ابوبکر صدیقؓ آں سعید بن منصور سہ عبداللہ بن زبیرؓجیْ آں امام بیہقیؒ سہ موسیٰ بن عقبہؒ جیْ روایت تھینَن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ مدینہ دہ داخل بونے ارادہ تھیگہ تؤ سیٹا بنو نجارڑ پیغام چیٹیگہ۔ بنو نجار، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ مؤلِیالَس۔ سہ کَھگرہ ڈکھے آلہ، آپِی حضورﷺ گہ صحابوڑ رجیگہ ”امن گیْ (سواری جیْ) سور بِیا“ کھاں وخ دہ حضورﷺ تومیْ اُخَٹیْ قصواء جیْ بکھرِلہ (سور بِلہ) تؤ سیٹے دَچِھٹیْ، کھبوتیْ گہ پِتنیْ کِھگوجیْ صحابہ کرامو ڈلائے روانَس، یٹو مجیْ کوئے اشپوئے گہ اُخوجیْ سورَس، کوئے پیادلَس۔

---

798 بخاری شریف جلد:2،ص:898۔

799 طبقات ابن سعد، جلد 2،ص:48۔

800 عزالدین بن الاثیر الحسن علی بن محمد الجزری، ”اسد الغابہ“، ترجمہ مولانا محمد عبدالشکور فاروقی لکھنوی ۔

801 جہان امام ربانی، جلد 7،ص: 377۔

802 نور بخش توکلی تذکرہ مشائخ نقشبندیہ، ص:53۔

803 امام محمد بن یوسف شامی سیرت خیرُ العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 2،ص:310۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ استقبالے کِریا پۆش شل انصار مدینہ شریف جیْ نِکھڑی استقبالے کِریا باہرڑ آلاس، چیئی بال دِدَن (زیارت) تھون شرنوجیْ اُکَھتاس[804]۔

بریدہ بن حصیبؓ اۓ لِٹِی جھنڈا

کھاں وخ دہ حضورﷺ قباء جیْ مدینہ شریفڑ روانَس توْ بریدہ بن حصیب رضی اللہ عنہ ایْ تومیْ لِٹِی پھزگے ایک ڈِگَروْ سے گڑے جھنڈا سناؤ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ اُخَٹِیْ (قصواء) مُچھو یازاسوْ۔ رزنَن آ اسلام اۓ تم مُچھنوْ جھنڈاسوْ۔ ہجرتِجیْ پتو آں جنگ بدرِجیْ مُچھو کھاں اسلامی ڈَلوئے تومیْ مھوب (مہم) گیْ بوجنَس سیٹوڑ گہ جھنڈا دے چیٹَس۔

مدینہ دہ اُچَھون

امام بخاریؒ سہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اۓ روایت گیْ رزنَن کھاں وخ دہ مدینہ شریف اۓ جک خبر بِلہ چہ حضورﷺ مکّہ جیْ عازم سفر بِلان توْ سیْس حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ آیونے پۆدیْ چکے بیٹاس۔ لوشکِجیْ نماز تھے ٹھوکِیوجیْ گیرے بیرے پۆن چکینَس[805]۔

بنی نجار قبیلہ اۓ جک تومیْ تومیْ آیوک گیْ سنبھال بوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ استقبالڑ آلاس، قباء جیْ مدینہ بُجَیش پودیْئے بیئی طرفوڑ استقبالی جک چوکاس۔ جک سہ کَؤ تھے رزنَس "وو خودَے رسُول! اسے مال، اسے جان، اسے گوش تھوئے خدمت دہ حاضرُن"۔ حضورﷺ سہ سیٹوڑ دُعا تِھیؤ مُچھوڑ بوجنَس۔

بخاری گہ مسلم دہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جیْ روایت تھیگان چہ اسے اُچَھون دہ مُشے گوڑُوْجیْ نِکھڑی پودیڑ آلہ، تورسریْ شرٹونِجیْ اُکَھتیْ، بال چھل نعرائے دِیؤ اینَس: "اللہ اکبر، رسول اللہ ﷺ آلوْ، اللہ اکبر، محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تشریف اٹیگہ، اللہ اکبر، رسول اللہ آلوْ"۔ آ نعرائے دِیو بوجنَس[806]، سیٹِے خوشلتِیا گہ جذبو اندازہ شیون لئی گرانِس۔

"و قل ربِّ انزلنی منزلًا مبّر کا و انت خیرُ المُنزلِین (المؤمنون: 29)

"آں آ گہ عرض تِھیا وو می ربّ! ولہ موْن برکتِلیْ مزَل دہ آں صرف تُوْ بُطُج مڑنی ولِیک نوئے"۔

---

804 امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیرُ العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 2، ص:308۔

805 امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیرُ العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 2، حصہ اول، ص:302۔

806 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر"، ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل، جلد 2، ص:236۔

بنو نجار اےْ پھیارس شرنوجیْ اُکھزِی دف بشَے استقبالی شعریْ رزنَس۔ رسول اللّٰہ حضور صلی اللّٰہ اےْ اُختَٹیْ گیرے مسجد نبوی چُوکیْ زائی دہ سُمجی بَیٹیْ[807]۔ مدینہ دہ تقدیس گہ تمحید اےْ کلماتو پُھڑہ پُھڑِلہ، دِین گیْ مدینہ چلاچل بِلیْ، یثرب اےْ نُوم بدل بوئے مدینتہ الرسول چھورجِلوْ۔ ادِی صحابی ایوب انصاریؓ گوشُس، نبی علیہ السلام ایْ ادی ست موس بُجَیش قیام تھیگہ[808]۔

حبشِیانو نوٹنی (کرتب)

امام احمدؒ گہ امام ابو داؤدؒ سہ حضرت انسؓ جیْ روایت گیْ رزنَن کھاں وخ دہ حضورﷺ مدینہ دہ اُجَھتہ توْ سیٹْرے اُچھونے خوشَلتِیا دہ حبشِیانُجیْ نیزو کرتبے نوٹنی گیْ استقبال تھیگہ[809]۔

نبی علیہ السلام اےْ سفرے نقشہ

---

807 بخاری شریف، جلد2، کتاب المناقب، حدیث:1094۔

808 امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیرُ العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد2 ، حصہ اول، ص:311؛ سید سلیمان ندوی، رحمت عالم، ص:44۔

809 امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیرُ العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد2، ص:309۔

تم مُچھنوْ ترانہ
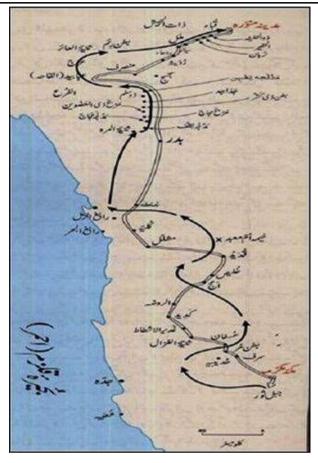
حضورﷺ کھاں وخ دہ قباء جیْ مدینہ شریفَڑ روان بِلہ تو پوْن دہ لیکھہ لیکھہ بیکو شرٹوجیْ پھیارس استقبالی ترانہ رزنَس:

طلع البدر علینا	من ثنیاتِ الوداع
وجب الشکر علینا	ما د عا للہ داع
ایھا المبعُوثُ فِینا	جِئتَ بالامرِ لمطاع

ترجمہ: چھہُونموگیْ یُونے مقام "ثنیات الوداع" جیْ اسوجیْ جلوہ افروز بِلُن اسوجیْ اللہ تعالیٰ اےْ شکر واجبن کرہ بُجَیش اللہ یاد تھونے کِریا کوئے گہ باقی نُوْ۔ اسہ مُبارک ذات کھاں اسو مجیْ نبیﷺ موقرَڑ تھے چیٹِجلہ، ادو موْش کھاں سے اطاعت واجبِن۔

بِہیو شہ دیزو ہجرت اےْ سفر

دیس	قمری تاریخ	عیسوی تاریخ	سفر
اول دیس (پاشُمبہ)	26صفر،1 ہجری	9ستمبر 622 ء	مکّہ جیٔ ہجرتے آغاز۔ چے دیزو بُجَیش غار ثور دہ چپ بوئے قیام تھون۔
5 موگوٗ دیس (دُوشُمبہ)	1 ربیع الاول، 1ہجری	13 ستمبر 622 ء	مکّہ شریف اۓ حدودِجیٔ خارج بون آں پثربے کِھگَڑ 8 دیزو آغاز۔
12 موگوٗ دیس (دُوشُمبہ)	8 ربیع الاول،1ہجری	20 ستمبر 622 ء	یثرب (مدینہ) قباء دہ اُچھون، ادی 5 دیزیٔ پھت بون
15موگوٗ دیس(جمعہ)	12ربیع الاول، 1ہجری	24 ستمبر 622 ء	یثرب دہ نماز جمعہ، آں قباء ڑُ واپسی، 10 دیزیٔ ادی قیام تھون۔
26 موگوٗ دیس (دُوشُمبہ)	22ربیع الاول۔1ہجری	4اکتوبر 622ء	قباء جیٔ مدینہ شریفڑ اُچَھون

مدینہ شریف اۓ جُمات (1 ہجری)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ قبیلہ بنی نجار اۓ جک لُکھیگہ، سہ حاضر بِلہ توٗ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ: "وو بنو نجار! توموٗ باغے قیمت موقرڑ تِھیا"

سیٹا رجیگہ "خودے سگان! بیٔس آ سے قیمت بیل اللہ جیٔ مُتوٗ جیئے جیٔ نہ ہربوٹس[810]"۔

مسجد نبوی زائی اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ اۓ کفالت دہ رِچھیلہ دُو یتیم بَلِی سُہیلؓ گہ سہلؓ اۓ سیٔ آں بیٹوڑ دائے دینار قیمت دے جُمتے زائی ہریگہ، قیمت حضرت ابوبکرؓ ایٔ داؤ[811]۔

امام بخاریؒ سہ امام زہریؒ بارَد بیان تھینوٗ چہ نبی علیہ السلام اۓ اُختیٔ یازیؤ گیے مدینہ شریف اۓ جُمتے چُوکیٔ زائی دہ کھر بیٹیٔ۔ آ زائی دہ کوئے مسلمانِس نماز تھینَس[812]۔

راوی سہ بِیان تِھینوٗ کَھس آ زائی دہ مُشرکینو قبرِس، کوئے کنڈری گہ خُرمائے مُٹھاس۔ نبی علیہ السلام اۓ حُکم گیٔ مُشرکینو قبری پلٹَے، کنڈرو زَیئے ہمار تھے، خُرمائے مُٹھ دوییگہ۔ حضرت

---

[810] صحیح بخاری، حدیث:3906۔

[811] بلاذری، فتوح البلدان، ترجمہ ابوالخیر مودودی، ص:27،28۔

[812] صحیح بخاری، حدیث:528؛ ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر"، ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل، جلد1، ص:252؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: محمد صدیق ہاشمی)، جلد2، ص:115؛ سیرت انسائیکلوپیڈیا، جلد4، ص:347؛

انسؓ سہ رزانوْ اسہ زائی دہ مُشرکانو قبریْ، خُرمائے مُٹھہ آں شڑ زمینِس، مُٹھہ دویے ازمُکے ہمار تھیگاس[813]۔

مدینہ دہ بُٹُج مُچھو مدینہ شریف اےْ جُمات دون گلہ دیگہ۔ بٹ گہ چقڑا گیْ جُمتے کچی کُڑہ دیگہ، تُھونْ گہ بوجلوئے خُرمائے کاٹھو ویگہ۔ جُمتے قبلہ بیت المقدس اےْ طرفڑ پھتیگہ، ایک در قبلائے کِھگَڑ، ایک در مُکھے (مغرب) کِھگَڑ کھاں سڑ باب رحمت تھینَن، چوموگوْ در حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ کِریا پھتیگہ کھاں گوش گہ مسجد نبوی مجاسوْ۔ ستائیں موس پتو کھاں وخ دہ کعبہ قبلہ موقرَڑ بِلوْ توْ مسجد نبوی پتنوْ دَر بن تھے مُخامُخ مُتوْ در نِکھلیگہ۔

مسجد نبوی گُوٹ (سنگ بنیاد) بِدَون

مسجد نبوی تعمیرے 18 ربیع الاول ایک ہجری دہ گلہ دیگہ۔ ابن حبانؒ سہ ایک حدیث بیان تھینَن کھاں آتھانیْ چہ جُمات دون دہ تم مُچھنو بٹ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اکے بِدیگہ پِھرِی آ ترتیب گیْ چِرے خلِیفوڑ بٹ بِدونے حُکم تھیگہ۔ کھاں وخ دہ بیٹا بٹ بِدیگہ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: "موجیْ پتو آ ترتیب گیْ ییْہ خلیفائے بُویئے[814]"۔

حضرت انسؓ سہ رزانوْ صحابہ سہ بٹِی اٹون دہ شعری رزنَس، حضورﷺ سہ گہ سیٹو سے ساتیْ بٹِی ہُونْ تھے اٹینَس[815]۔ صحابہ سہ رزنَس:"یا اللہ! اخرتے خیر دہ، بس تُس انصار گہ مہاجرینو امداد تھہ[816] "۔ جُمات دون دہ خزرج قبیلہ اےْبڑوْ شاعر عبداللہ بن رواحہؓ سہ رجز (شعریْ) رزاسوْ، حضورﷺ سہ گہ ہر قافیہ سے ساتیْ تومیْ آواز ایکھتِریسوْ۔ آتھ صحابہ کراموْ شوبیار گہ کم بِیسیْ۔جُمتے کُڑہ کچیْ خیختی گہ بٹو دیگاس[817]۔ جُمتے ڑِگیار 35 گز آں ارٹیار 30 گزِس۔ تھل سِگَل گہ بٹوٹیؤ[818]، تَل

(چھت) خُرمائے بکِھیؤ آں تُھونْہ خُرمائے کاٹھے شیَیگاس۔

---

[813] المواہب الدنیہ، جلد 1،ص:204؛ سنن ابو داؤد، جلد 1، کتاب الصلوۃ، حدیث:453۔

[814] برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، ترجمہ اسلم قاسمی، جلد 3، ص: 175؛ ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" ترجمہ افضل مغل، جلد 1،ص:252۔

[815] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر"، ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل، جلد 3،ص:194۔

[816] صحیح البخاری، حدیث:3932۔

[817] صحیح البخاری، حدیث:446؛ سنن ابی داؤد، حدیث:451۔

[818] سنن ابو داؤد، جلد 1، کتاب الصلوۃ۔458

[غزوہ خیبرجیْ مَرَک بوئے آیِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ جُمات شِیلریئے (توسیع) تھے ژِگیار 15 گز آں ارٹِیار 20 گز بسکرِیاؤ آتھ جُمتے ژِگیار گہ ارٹِیار 50، 50 گز بِلیْ[819]]۔

بٹ بِدونے ایک روایت

حضرت سفینہؓ جیْ روایَتِن چہ کھاں وخ دہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سہ مسجد نبوی بنیاد بِدِینَس توْ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایْ ایک بٹ آٹاؤ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اسہ بٹ بِدیگہ، پھری حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایْ ایک بٹ اٹاؤ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اسہ بٹ گہ بِدیگہ، پھری حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ایْ ایک بٹ اٹاؤ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اسہ بٹ گہ بِدے رجیگہ موْجیْ پتو اج آ ترتیب گیْ خلفائے بُویِی[820]۔

آ حدیث حاکمؒ ایْ مستدرک دہ حدیث صحیح گٹےٹل تھاؤن مگر بخاری شریف دہ لِکِیلِن چہ ابن حبانؒ ائے مذکورہ حدیث ائے موافقت نہ بِلِن تے چہ حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ گہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایْ نبی علیہ السلام ائے وفات جیْ پتو رجیگاس چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ کوئے گہ خلیفہ یا جانشین موقرَڑ نہ تھیگاس[821]۔

قرآن پاک دہ سورۃ التوبہ دہ مسجد نبوی کِھگَڑ ایک اشرَت آ آیات دہ ہشِینیْ: لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِين

(ترجمہ: ”کھاں جُمات تم مُچِھنوْ دیزِجیْ تقوائے بنیادِجیْ سنجِلِن، اسہ آ موزِے کِریا لئی مڑنی نیْ چہ ژھوْ اسَس دہ (عبادت ائےکِریا) چوکِیا، اسَس دہ ادا جک (عبادت تھون) اینَن کھانْس پاک صاف بوئے بِیون کھوش بینَن آں اللہ تعالیٰ پاک بوئے بین جگوڑ چِدِینوْ“)۔

آ جُمتے عظمت گہ بڑیارے اندازہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے آ حدیثِجیْ گہ معلوم بِینیْ:

عن جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال صَلَاةٌ في مَسْجِدِي أَفْضَلُ من أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إلا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلَاةٌ في الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ من مِائَةِ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ۔

---

[819] محمد عبد المعبود، تاریخ مدینہ منوّرہ (تاریخی مساجد)، ص:437؛ محمود میاں نجمی، روزنامہ جنگ میگزین، 22 جنوری 2023۔

[820] امام جلال الدین سیوطی، الخصائصُ الکُبریٰ، (ترجمہ مولانا عبد الاحد قادری)، جلد 2، ص:232؛ صحیح ابن حبان، ترجمہ ابو العلا محی الدین جہانگیر؛ مسند ابو یعلیٰ موصلی (ترجمہ غلام دستگیر)۔

[821] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، ”سیرت حلبیہ“، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد 3، ص: 175۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ جیْ روایتِن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: ''می آ جُمات دہ نماز (اجرے اعتبار گیْ) مُتیْ جُمتوْ مجی نماز تھونِجیْ زِر گُوڼ افضلِن، بیل مسجد الحرام جیْ، آں مسجد الحرام دہ نماز تھون بیل آ جُمتِجیْ ایک لکھ نمازہ تھونِجیْ افضلِن''۔
ایک مُتیْ زائی دہ ارشاد تھیگہ:
لاَ تَشُدُّوا الرِّحَالَ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الأَقْصَى
(ترجمہ: بیل چے جُمتَوْجیْ کھاں گہ مُتیْ جُمتے (بسکو ثوابے نِیات گیْ) سفر اختِیار نہ تِھجیئے یعنی مسجد الحرام، مسجد نبوی آں مسجد الاقصیٰ)۔

مسجد نبوی جیْ مُچھو

مسجد نبوی چُوکیْ زائی دہ جمات دونِجیْ مُچھو ادی مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ سہ مہاجرین گہ انصاروڑ نماز تھییْہ سو، آں جُمعہ شریف ائے خطبہ گہ دِیسوْ۔ جُمتے کُڑہ دِیلِیاسیْ، اجی تَل ناسوْ، اسہ وخ دہ قبلہ ائے طرف بیت المقدس ائے طرفڑاسیْ۔

نبی علیہ السلام ائے جَمَاتو گوڑیْ

اج آ ولِجیْ نبی علیہ السلام ائے جماتو کِرِیا گہ کچہ گوڑیْ دیگہ۔ اُمُّ المؤمنین حضرت سودہؓ گہ رسالت مآبﷺ ائے چِدَالیْ دِی حضرت فاطمہؓ مدینہ ئڑ ہجرت تھے آیِی آ گوڑوڑ بسمِلِیاسیْ ۔
کتاب ''الرؤض الانف'' دہ رزجِلِن چہ اُمُّ المؤمنِینو گوڑو تعداد ناؤں (9) سیْ۔ محمد بن عمر اسلم ایْ لِکَاؤن چہ مسجد نبوی ائے چاپیر حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ ائے گوڑِس۔ کھاں گہ وخ دہ حضورﷺ سہ نئی جمات سے نکاح تھینَس، توْ فےحضرت حارثہ بن نعمانؓ سہ ایک گوش گُچھرِیسوْ اچا بُجَیش چہ سہ سے بُٹہ گوڑیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے جماتوڑ تام بِلہ[822]۔

اصحاب صفہ

مسجد نبوی جیْ ہُچاریْ دچھٹیْ کِھن دہ ایک څپر سنیلُس۔ آ مسکین گہ بے آسرا مہاجر صحابو زائی سیْ کھائیٹے کُدِی گہ زائی بِیاک نہ بِیسیْ یا سیٹْے کوئے گہ اہل و عیال نہ بینَس۔ کرہ کرہ ادا گہ بِیسیْ چہ بیٹوڑ لا لا دیزیْ کھون پِیون نہ ہشِیسیْ۔ یِس دِین سِچھنَس آں رسالت مآبﷺ ائے

822 امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیر العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 1، ص:399۔

خدمت دہ بیے فیض حاصل تھینَس۔ امام جلال الدین سیوطیؒ سہ یئڑے تعداد چار شل آں حضرت قتادہؓ سہ ست شل پشِینوْ[823]۔

مسلم شریف دہ لِکِیلِن چہ یۡس دزَو جیلِجیۡ کاٹھہ ولے مُلیۡ دے تومیۡ تگیار تھینَس آں رات دین سِچھنَس[824]۔ ابن سعدؒ سہ رزانوْ چہ اہل صفہ فقیر جکَس، سیٹڑے کُدِی گہ باسم ناسیۡ، آں جُمَات دہ نِیش تھے تومُوْ وخ لگینَس۔ صحیح بُخاری دہ آئے نیۡ چہ اصحاب صفہ فقیر جَکَس، ایک چوْٹ نبی علیہ السلام ایۡ صحابوڑ رجیگہ چہ جیدیۡ دُو منُوژوْ خوراک بِلیۡ توْ سیۡس آئیٹومجیۡ ایک ساتیۡ ہرون تھہ، آں جیدیۡ چار منُوژوْ خوراک بِلیۡ تو سیۡس پوْشموگوْ یئٹو مجنِیؤ ہرون تھہ[825]۔ حافظ ابن حجرؒ گہ قاضی عیاضؒ سہ لکینَن چہ ”صفہ“ جُمتے آخر دہ ایک چھیش زائی سیۡ کُدیۡ مسکین جک بینَس آئے گیۡ یئٹوڑ اہل صفہ رزنَن۔ ابوہریرہؓ سہ بِیان تِھینوْ چہ: ”وکان اھلُ الصفۃ سبعُون رجُلاً لیس لواحدٍ منھُم رداء“ (اہل صفہ اصحابو 70 مُشو مجی ایکِدیۡ گہ اڑِگٹونے کِرِیا څادر ناسیۡ[826]“۔ حافظ ابو نعیم سہ حلیۃ الاولیاء دہ آ صحابہ کرام اصحاب صفہ دہ کلِینوْ:

اسماء بن حارثہ، اغر المزنی، بلال بن رباح، البراء بن مالک، ثوبان مولیٰ رسول ﷺ، ثقیف بن عمرو، ابو ذر غفاری، جرہد بن خویلد، جعیل بن سراقہ الضمری، جاریہ بن جمیل، حذیفہ بن اسید، حارثہ بن النعمان، حازم بن حرملہ، حنظلہ بن ابی عامر غسیل الملائکہ، الحکم بن عمیر، حرملہ بن ایاس، خباب بن الارت، خنیس بن حذافۃ السہمی، خریم بن فاتک، خریم بن اوس الطائی، خبیب بن یساف، دکین بن سعید، عبد اللہ ذو البجادین، ابو لبابہ الانصاری، ابو رزین، زید بن الخطاب، سلمان فارسی، سعد بن ابی وقاص، سعید بن عامر، سفینہ مولی رسول اللہ، سالم مولی ابی حذیفہ، سالم بن عبید الاشجعی، سالم بن عمیر، سائب بن خلاد، شقران مولی رسول اللہ ﷺ، شداد بن اسید، صہیب بن سنان، صفوان بن بیضاء، طخفہ بن قیس، طلحہ بن عمرو، طفاوی دوسی، عبد اللہ بن مسعود، ابو ہریرہ[827]۔

---

823 قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری، ”رحمت اللعالمین“؛ میاں محمود نجمی، جنگ میگزین، 22 جنوری، 2023۔

824 سید سلیمان ندوی، رحمت عالم، ص:46۔

825 علامہ نور الدین علی ابن احمد السمہودی، ”وفا الوفا“، (ترجمہ شاہ محمد چشتی)، جلد 2، ص:439/440۔

826 امام ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصفہانی، حلیۃ الاولیا، (مترجمین: مدنی علماء) جلد 1، ص:339۔

827 حافظ ابو نعیم، حلیۃ الاولیاء؛ مفتی محمد عاشق الٰہی بلند شہری، صفہ اور اصحاب صفہ۔

باب النساء

نبی علیہ السلام اےْ جماتہ مطھراتو گوڑو درو کِرِیا آ لفظ کمجِلُن۔ بیل رسول اللّٰہ جیْ مُتوْ جیٹڑ گہ آ درَوڑ بوجون یا آیون اےْ اجازہ ناسوْ۔ حضورﷺ آ درُجیْ ہسان گیْ مسجد نبوی دہ این بوجنَس۔

مسجد نبوی تُھونٹہ

مسجد نبوی انّش تُھونٹہ مشہُورِن۔ ہر تُھونٹے جوْ نہ جوْ تاریخی اہمِیاتِن، ہر تُھونٹے ایک خاص نُومُن۔ نبی علیہ السلام اےْ زُمنہ دہ جُمتے بُٹیْ تُھونٹہ خُرمائے شَئِیلِیاسیْ، ہر تُھونڑ سے ساتیْ ایک تاریخی واقعہ یا قصہ منسُوبِن[828]۔ مسجد نبوی انّش اہم تُھونٹوڑ عربی دہ "اساطین" رزنَن۔ ہر تُھونڑِجیْ سہ سے نُوم لِکِیلُن۔ آ تُھونٹو نُومیْ کھسُکان، بدل نہ تھیگان۔

المخلقتہ تُھونڑ: آ تُھونڑ نبی علیہ السلام اےْ مصلیٰ شریف اےْ ایک علامتِن کھاں سڑ "المطیبہ المعطرہ" گہ رزنَن۔ آ تُھونٹے کِھن دہ صحابہ کرام سہ تواتر گیْ نماز تھینَس۔ سلمہ بن اکوع رضی اللّٰہ عنہ اےْ روایتے مطابق "المخلقتہ" تُھونڑ محراب نبوی دہ واقع نیْ آ سِجیْ جلّی حروف مجیْ "اسطوانہ المخلقتہ" لِکِیلِن۔ ادی حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم سہ نفل نماز تھینَس۔

الحرس تُھونڑ: آ تُھونڑ مسجد نبوی دچھٹیْ (شمال) طرف دہ "اسطوانہ توبہ" پتَو واقع نیْ۔ آ تُھونڑ حضرت علی رضی اللّٰہ عنہ اےْ نسبت گیْ منسُوبِن۔ آ سے کِھن دہ باب رسول اللّٰہ نوْ۔ ادی حضرت علی رضی اللّٰہ عنہ جُمتے راکھی کِرِیا بیاسوْ۔

السیر تُھونڑ: آ تُھونڑ روضہ رسول اےْ درلی سے متصلِن۔ آ سے کِھن دہ مشرقے کِھگَڑ "توبہ تُھونڑ" واقع نیْ۔ ادی حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ بِتھاری بتھریگاس۔

---

[828] علی حافظ، فصول من تاریخ المدینۃ المنورۃ، ص69-71۔

الوفود تُھونڑ: آ تُھونڑ مسجد نبوی شمال دہ "اسطوانہ الحرس" اۓ کِھن دانئ۔ نبیﷺ سہ وفودو سے ادی موش کال تھینَس۔ پتو صحابہ کرامو بیاکے وجہ گئ آ زائی مشہور بِلِس۔

تہجد تُھونڑ: آ تُھونڑ جُمتے دچِھنئ طرفِڑ حجرہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا پتو واقع نئ۔ اج آس دہ محراب گہ واقع نؤ۔ آ سے کھبوتئ کِھن دہ باب عثمانؓ نُن کھانْسڑ "باب جبرائیل" گہ تھینَن۔ حضورﷺ ادِیؤ لیکھوْ ہو جانماز پیے نِکَھزنَس آں بیت علیؓ عقب دہ بتھرَیئے نماز تھینَس، تہجدے نماز اخسر اجدِی تھینَس۔

توبہ تُھونڑ: آ منْبرے چرموگئ، قبرے دُوموگئ آں قبلائے طرفِڑ چوموگئ تُھونڑِن۔ آ سڑ "ابو لبابہ" تُھونڑ گہ تھینَن۔ بنی قریضہ تابِینے جنگ دہ نافرمانی وجہ گئ ابو لبابہ رضی اللہ عنہ ائ اکو اکے آ تُھونڑ سے گڑاؤس۔ سہ سئ سگان داؤس چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ اکے نہ پھزگیگان سُمار سیْس اکو نہ پھزگوْ۔ قرآن دہ سہ سے توبائے نزُولِجئ پتو سیْس پھزگیگاس۔

سیّدہ عائشہؓ تُھونڑ: آ منْبر، قبر رسولﷺ گہ قبلائے کِھگَڑ چوموگئ تُھونڑِن۔ آ سڑ مہاجرِینو تُھونڑ گہ تھینَن۔ ادِی مہاجرِین جمع بوئے بینَس۔ سیرت اۓ کتابو مجی لِکیلِن چہ تحویل کعبہ جی پتو حضورﷺ سہ ادِی نماز تھینَس۔ ابو بکرؓ، عمرؓ گہ ابن زبیرؓ سگہ ادِی نفل نماز تھینَس۔

مقام جبرائیل تُھونڑ: آ تُھونڑ مسجد نبوی دچِھٹوْ کُٹ دانئ۔ آ تُھونڑ حجرائے کُڑ دہ سنِیلِن۔ "المربعہ اسطوانہ" سے ساتئ باب فاطمہؓ نؤ۔

حرم مدینہ اۓ دِر برِیت

حرم پاکے تقدس گہ حُرمتے اسہ اعلان کھاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ مدینہ دہ اُچِھی تھیگاس، آ اعلانے گئ مدینہ شریف اۓ چار چاپیر بَسِیت جگوڑ امن گئ شِش چَپ بونے احساس بِلوْ۔ آ اعلانِجئ پتو مسلم گہ غیر مسلم تمام جگا آ اعلانے شِقوجئ عمل تھون شیروع تھیگہ آں مدینہ شریف اۓ بسِیت جگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ سیادت قبول تھون تیار بِلہ کھاں گئ مسلمانو اتفاقے طاقت بسکِلئ آں مدینہ دہ امن قائم بِلوْ۔

مسلم شریف دہ سعد بن ابی وقاصؓ جئ روایت تِھیلِن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ رجیگہ: "موْس دُو کھوٹوْ مجئ مدینہ طیّبہ حرم سنَمَس۔ ادی کوڑلِتوْ مُٹھوْ نہ دویا، نیں ادی دَرُو دے جو مرِیا"۔ ایک مُتئ روایت دہ آتھانئ چہ: "موْس مدینہ طیّبہ مجی دُو کوروْ مجئ ہنئ زائی حرم سنَمَس

یا مدینہ طیّبہ شریف اےْ دُو کھوٹْو مجی کھاں زائی نیْ اسَس حرم سنَمَس۔ ادی نیس تو لیل بُرَوئی تھونِنیْ، نیس ادِی آیوک ڈکھے یازونِنیْ، نیس ادِیؤ مُٹھوْ دویونُن بیل بُتھوْجیْ[829]"

بیت الحرام

حُرمتے گوش۔ مکّہ دہ کھاں زائی دہ کعبہ موجُودُن اسہ سَڑ بیت الحرام رزنَن۔ الحج آیت 26 دہ آلِن چہ: "آں کرہ اسا ابراہیم علیہ السلام ئڑ کعبہ شریف اےْ گوڑے زائی موقرَڑ تھیس آ کاٹ گیْ چہ موْں سے کوئی گہ شریک نہ تِھیا آں مِی گوڑ طواف گہ قیام رکوع تھیئن جگو کِریا سُجو رچھہ[830]"۔

وہب بن منبہ سہ رزانو چہ: "کعبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ائیْ تعمیر تھاؤ، اسدِیؤ پتو عمالقہ قومو آں پِھرِی جرہم قبیلہ ائیْ، پتو قُصی بن کلاب ائیْ آں اسدِیؤ پتو قُریش جگا ست دُبار دیگاس"۔

بیت المقدس

معنی پاک گوش، قبلہ اول۔ حضرت یعقوب علیہ السلام ائیْ وحی الہی مطابق بیت المقدس مسجد القصیٰ) اےْ بنیاد بِداؤس کھاں سے وجہ گیْ بیت المقدس آباد بِل۔ اسدِیؤ پتو حضرت سلیمان علیہ السلام ائیْ 961 ق.م دہ آ جُمتے تعمیر گہ تجدید تھاؤس، آ وجہ گی آ سڑ ہیکل سلیمانی گہ تھینَن۔ عبرانی بائبل دہ رزجِلِن چہ ہیکل مملکت اسرائیل گہ یہود اےْ باچھا حضرت سلیمان اےْ دور حکومت دہ تعمیر تھے یہواہ اےْ کِریا وقف تھیگاس، رزنَن تابوت سکینہ اجدی پھتینَس۔ مؤرّخ یوسیفس سہ رزانوْ "ہیکل تعمیر تھونِجیْ چار شل گہ چوبِیؤ گہ دائے کال، شہ موس گہ دائے دیزیْ پتو دہیگاس[831]"۔ آ سڑ یروشلم، القدس گہ تھینَن آں آ خار مسلمان، مسیحی گہ یہُودیان بُٹو مقدس زائی نیْ۔ آ جُمات کھس وخ دہ بنی اسرائیل اےْ پیغمبرو قبلہ سیْ۔ اجدی حضرت عیسیٰ علیہ السلام پائدا بِلُس آں اج آ زائی سیٹے تبلیغے مرکزِس۔ آ گہ رزنَن چہ یروشلم گہ سہ سے عبادت گاہ ائیْ بنیاد حضرت داؤد علیہ السلام ائیْ بِدَاؤس آں حضرت سلیمان علیہ السلام ائیْ تام تھاؤس۔ تحویل کعبہ جیْ مُچھو مسلمانِس بیت المقدس اےْ طرفڑ مُک تھے نماز تھینَس۔

بیت المعمور

"معمور" اےْ معنی "اجی خور بِیک "۔ مُلِیاک سہ آ سَڑ "ضرار" تھینَن۔ ابن جریرؒ، حاکمؒ گہ منذرؒ

---

[829] امام محمد بن یوسف شامی،سیرت خیرُالعباد،(ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد2 ، حصہ اول،ص:361؛

[830] الحج،آیت26۔

[831] Josephus, Jew. Ant. 10.8.5

سہ حضرت انس رضی اللہ عنہ جیْ روایت تھینَن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: "آ ست موگیْ اسمان دانیْ، ادِی ہر چھک چوبِیو گہ دائے زِر مُلِیاک داخل بینَن آں پھری اخرت بُجَیش ادیْ ست دُبار نہ اینَن"۔

مسلم شریف گہ مسند احمد دہ حضرت انس رضی اللہ عنہ جیْ روایِتن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ستموگیْ اسمان دہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے مُلاقات تھیگہ توْ ابراہیم علیہ السلام اسہ وخ دہ بیت المعمور سے اُنو شیے بیٹُس۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ جیْ روایِتن چہ: "بیت المعمور ست موگیْ اسمان دہ کعبہ چار گیْ اجیْ اللہ تعالیٰ اےْ ایک مقدس گوشُن، اسہ سے حُرمت کعبہ شریف اےْ شِریانیْ۔ ہر چھک چوبِیو گہ دائے زِر مُلِیاک داخل بینَن کھاں اخرت بُجیش ست دُبار پتوڑ نہ اینَن[832]۔ کعبہ جیْ بالکل اجی ستموگیْ اسمان دہ ایک عبادت خانہ کُدی مُلِیاک سہ بڑیْ تعداد دہ طواف گہ مُتیْ عبادتہ تھینَن۔ معراج اےْ وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بیت المعمور اےْ زیارت تھیگہ۔

ابن مردویہ عقیلیؒ گہ ابن ابی حاتمؒ سہ حضورﷺ جیْ روایت تھینَن چہ: "ست موگیْ اسمان دہ ایک بیت اللہ نوْ کھاں سڑ بیت المعمور تھینَن۔ چرموگیْ اسمان دہ ایک بِین کھاں سڑ الحیون تھینَن، حضرت جبرائیل امین ہر چھک اسدی داخل بِینو[833]"۔ ایک روایت دہ آ گہ ہنیْ چہ حضرت میکائیل علیہ السلام سہ بیت المعمور دہ امامتی تَھئِینوْ۔

ژاؤلی (مواخات)

مدینہ دہ اُچھونِجیْ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ مکّہ شریف اےْ مہاجرِین بسمِریون گہ مدینہ دہ امن قائم تھونے ضورڑت محسوس تھیگہ۔ آ گیْ ایک چھک حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت انس رضی اللہ عنہ اےْ گوژہ ایک جرگہ لُکَھیگہ۔ جرگہ دہ انصار گہ مہاجرو چربِیو گہ دائے (90) مُشے جرگاڑ آلہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ژاؤلی (مواخات) جیْ موش کال تھیگہ آں اللہ تعالیٰ اےْ حُکم گیْ انصار گہ مہاجرِینو مجی ژاؤلی گہ گربستائے تھییگہ کھاں گیْ مہاجرین گہ انصارو مجی ژاؤلی جذبہ لِیی آں دِینے ترقی گہ طاقت بسکِی آں مہاجرِینو کُرُیپ سنِجَیئے[834]۔

---

832 امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیرُالعباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی)، جلد2 ، حصہ اول، ص:194؛ ابو محمد الحسین بن مسعود البغوی، تفسیر البغوی۔

833 امام محمد بن یوسف، سیرت خیرُالعباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد2 ، حصہ اول، ص:194۔

834 ابنِ خلدون، تاریخ ابن خلدون، جلد1، ص:75؛ ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)،، جلد1، ص:260۔

مدینہ شریف دہ بسِیت یہُودِیانو سے گہ ایک معاہدہ تھیگہ کھاں میثاق مدینہ نُومِجیْ مشہُورُن۔ آسڑ تم مُچھنوْ بین الاقوامی معاہدہ گہ رزنَن، میثاق مدینہ 622ء دہ بِلُس آں یورپ اےْ میگنا کارٹا شہ شل کال پتو 1215ء دہ برطانِیائے باچھا آؤلے وخ دہ بِلُس۔ میثاق مدینہ دہ 53 دفعات شاملِن۔ آ سے بُٹُج بڑیْ خصوصیت آئے نیْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ یہُودوجیْ تومیْ قیادت تسلیم تھییگہ کھاں قرٹوجیْ مدینہ شریف دہ قیادت تِھیؤ آلاس۔

آ دُنیے دہ ایک عجبہ ژاؤلی (مواخات) قسمِن کھانْس دہ انصار سہ تومی دُلِیاک (زمین، باغات، گوش، مال) بوریْ گیْ بَگَے تومہ مسلمان مہاجر ژاروڑ دیگاس۔ ادَئی مثال گہ جذبہ دُنیے تاریخ دہ کُدِی گہ نہ ہشِینیْ[835]۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ مدینہ دہ آیونے وخ دہ ادی چے یہودی قبائل بنو قینقاع، بنو نضیر گہ بنو قریظہ آبادَس آں مقامی معیشت بیٹے ہت داسیْ۔ آ میثاقے اہم وجوحات آئے نیْ[836]:

- مسلمانو آیونِجیْ مُچھو مدینہ دہ تمام معاملاتُجیْ یہودِیانو قبضہ سوْ۔ سیاست، اقتدار، معیشت ہر شعبہ یہودِیانو ہت داسوْ۔ سیٹوجیْ برداش نہ بِیسیْ چہ بُٹوْ جوْ مسلمانو ہٹر بوجے؛
- آ وجہ گیْ سیْس مسلمانو وجود اکوڑ بڑوْ خطرہ کلینَس۔ آ خطرائے کم تھونے کرِیا حضورﷺ ایک جامع معاہدہ تھون کھوش بِلاس؛
- مسلمانو تحفظ گہ اسلامی ریاست باہرے خطروجیْ رچھون؛
- حضورﷺ قُریشو سختِیوجیْ لگِتَھاس آ وجہ گیْ ادی آپِی ہر قِسمے امن لُکھینَس چہ ادی کھاں گہ غیر قومے اختلافی چھاس نہ پھت بِی؛
- بیل رکاوٹ گہ اختلافِجیْ اسلام اےْ تبلیغ گہ ترقی بِی؛

انصار گہ مہاجرِینو ژاؤلی معاہدہ

آ چند وجوحاتو سوبوْب گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ یہودِیانو چوبٹہ قبائلو سے ہجرتے تم مُچھنوْ کال دہ ایک معاہدہ تھیگہ کھاں سڑ میثاق مدینہ تھینَن۔ انصار گہ مہاجرو ژاؤلی جیْ کھاں دوموگیْ بڑیْ اقدام حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تھیگہ اسہ یہُودِیانو معاہدانوْ۔

آ میثاق مدینہ ایْ دُو باگان۔ اول باگوْ دہ انصار گہ مہاجرِینو ژاؤلی، آسے اہم نکات:

---

[835] ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، جلد3، ص:225۔

[836] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد1، ص:262،263۔

1. تمام مُسلمان سہ اکو رضاکار گٹُوئے؛
2. مسلمانِس اَکَو مجیٔ امن گہ اتحاد قائم تُھویی کھاں اسلام اۓ بنیادَن؛
3. اگر بیٹو مجی اختلاف بِلوْ توْ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم اۓ فیصلہ تسلیم تُھویی؛
4. مسلمانو مختلف عناصرو حقوق گہ فرائض ایک شانیؤ گٹجِی؛
5. فوجی خدمات بُٹو کِریا لازمی بُو؛
6. قُریش مکّہ شریفَڑ پناہ نہ دِجُو؛
7. تمام مہاجرانوڑ ہر معاملہ دہ ایک قبیلہ اۓحیثیت دِتِن، آ منشور اۓ چِل دہ انصار قبائل اج آ شکل دہ تسلیم تِھجِیلان؛
8. معاملاتو اکو مجیٔ اختلاف موجونے کِریا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اۓ فیصلہ اخری بَوْ۔

یہودِیانو سے معاہدہ

نبی علیہ السلام ایٔ یہودِیانوڑ دعوت دیگہ چہ سگہ مسلمانو مجی ایک ادو معاہدہ بِی کھاں گیٔ سگہ مسلمان ایک شانیؤ یازَن۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ مسلمان گہ یہُودِیانو مجی ایک کالے کِریا معاہدہ لِکرِیگہ۔ آ معاہدہ نبی علیہ السلام جیٔ پتو حضرت علیؓ دیٔ چھورِیلُس[837]۔

یہُودِیانو سے بِلو میثاق دہ اہم نکات آئے سہ:

1. مدینہ دہ بسِیت یہودِیانوڑ مکمل مذہبی آزادی بُوٰ؛
2. مدینہ شریف اۓ دفاع کھاں ولِجیٔ مسلمانُجیٔ لازمن اج اسدآتھ یہودِیان سہ گہ تومیٔ ذمہ داری کلُوئے؛
3. باہرے حملو وخ دہ مسلمانو سے ساتیٔ ایک بوئے مدینہ شریف اۓ دفاع دہ ٹل بُویئے؛
4. ہر قاتل سزائے مستحق بَوْ؛
5. ناحق قتلِجیٔ اگر ورثا رضامندی گیٔ قصاص برونِجیٔ آمادہ نہ بِلہ توْ قاتل جلادَڑ حاؤلہ تِھجَوْ؛
6. تمدنی گہ تہذیبی معاملات دہ یہودِیانوڑ مسلمانو برابر حقوق حاصل بُوئے؛
7. یہُودِیان گہ مُسلمان ایک مُتے ٹلگیرے (حلیف) بُوئے، جیئے سے گہ جنگ یا صلح دہ بیئے ایک مُتوْ سے چَوکِیٰ؛

837 بیہقی، جلد 9، ص:183؛ ابو داؤد:300؛ طبرانی کبیر، 19، ص:76۔

8. مسلمانُجیْ جارحانہ حملائے صورت دہ یہودیان مسلمانو، آں یہُودِیانُجیْ حملائے صورت دہ مسلمان سیڑے ٹل بُوئے؛
9. یہُودِیان سہ قُریش یا سیڑے حلیف قبائلو امداد نہ تُھویئی؛
10. یہُودِیان گہ مسلمانو مجیْ کھاں گہ قِسمے اختلافے صورت دہ عدالت آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم ائےْ بُوٗ آں سیڑے فیصلہ قطعی بَوٗ؛
11. اسلامی ریاستے سربراہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ ذات بُوٗ آں یہودِیان سگہ سیڑے قیادت گہ سیادت تسلیم تُھویی آتھ آنحضرت ﷺ مسلمان گہ یہُودِیانو فوج ائےْ سربراہ بُویئے؛
12. بیڑے مجِنہ (اندرونی) معاملات دہ جوک گہ مداخلت نہ بُوٗ؛
13. مدینہ شریف ائےْ خار دہ ایک مُتوْ سے جنگ تھون حرام بُوٗ؛

میثاق مدینہ ائےْ اہِمیت

آ نُکاتوجیْ ایک ہِجری دہ میثاق مدینہ معاہدہ بِلُوْ آں حضورﷺ اپوْ لو مُداجیْ یہُودِیانو مخالفتے خطرہ جیْ مُچِی اکو اسلام ائےْ ترقی گہ اشاعت دہ مصروف تھیگہ۔ دُوموگیْ کِھگڑ اندرونی معاملات گہ مذہبی آزادی برقرار بونے وجہ گیْ یہودِیانوْ بُٹی غلط فہمی گہ خدشات دُور بِلیْ آں ایک مرکزی نظام قائم بِلوْ۔ یہُودِیانُجیْ حضورﷺ حکمران تسلیم تھیگہ۔ آ معاہدائے منشور گہ مڑنیسوْ آں ایک قسم کے مسلمانو بڑیْ بَرَئی سیْ۔

آ تم مُچِھٹوْ لِکِیلوْ معاہدہ سوْ کھاں چھُوندے شل کال مُچھو انسانی معاشرہ دہ بِلوْ، کھاں گیْ معاہدائے ہر فریق، ہر ٹولے، ہر مُنوژوْڑ توموْ توموْ عقداجیْ کاربند بوئے آزادی حق ہَشِلُس[838]۔

یہودیانو مدینہ شریف ائےْ سیاست گہ قیادتے خاتمہ بِلوْ آں اسلام ائےْ غلبہ شیروع بِلیْ۔ یہُودِیانو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ قیادت تسلیم تھون گیْ مسلمانو سیاستِجیْ بڑوْ اہم اثر بِلوْ۔

آ معاہدائے اہمیت آتھگہ خرگَن بِلیْ چہ آ دُنیے تم مُچِھٹو بین الاقوامی منشورُس کھاں 622ء دہ بِلُس۔ آ تم مُچِھٹوْ بین الاقوامی معاہدہ سوْ کھاںس دہ غیر قومو نبی علیہ السلام ائےْ قیادت قبول تھیگیْ۔ مگر افسوس اپوْ مُداجیْ یہُودِیانو طرفِجیْ معاہدائے خلاف ورزی شیروع بِلیْ، آ حالاتو مجی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ژاؤلی تعلقات قائم تھییگہ مگر ایک کِھگِجیْ بغاوت بون گیْ

[838] ابن سعد، طبقات ابن سعد؛ ابن کثیر، "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)؛ ڈاکٹر محمد حمید ہد ابو داؤد السجستانی، سنن، دار احیائے السنۃ النبویہ؛ نبوی میں نظام حکمرانی؛ ژاں ژاک روسو، معاہدہ عمرانی۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ جوابی اقدامات تھیگہ۔ مغرب دہ انسانی حقوقو تحفظے کِریا دستوری سفرے آغاز 1215ء دہ شیروع بِلوْ مگر عام منُوژوْ بُجیش آسے ثمرات اُچھیش قرٹی لگِتھہ۔ میثاق مدینہ تم مُچھٹیْ اسلامی ریاستے اساسی دستور گہ عالمی تہذیب گہ تمدنی تاریخ دہ ایک لو ثرگن گہ عدیم النظیر پیش رفِتِن کھاں سے بنیادی اصولو چل دہ ایک مثالی اسلامی مملکتے تشکیل سے ساتیْ ساتیْ اش گہ دُنَیڑ امن، بقائے باہمی گہ فلاحی گہوارہ سنِجبانوْ۔

اوس گہ خزرج قبیلو کٹے

اسلامِجیْ مُچھو اوس گہ خزرج قبیلو اکو مجیْ لئی ژِگیْ کٹے بِلِس کھانٓس دہ شلو حسابِجیْ اُچِیلہ اُچِیلہ مُشے گہ جشٹیرہ قتل بِلاس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے مدینہ شریفَڑ آیونِجیْ پتو بیئے قبیلو اکومجیْ ژگیْ کٹے چھدیْ۔ اوس گہ خزرج مسلمان بوئے، دِینے برکت گیْ بیٹے ہِی جیْ کٹَے گہ لیل بُروئی سخ خُوئیں گہ بِلوش ژاؤلی، چِن گہ ایثار دہ بدل بِلیْ۔

کفارو سے جنگے اجازہ

ابن عباسؓ سہ بیان تِھینوْ چہ نبی کریمﷺ کھاں وخ دہ مکّہ شریف جیْ ہجرتے سفر گیْ روان بِلہ توْ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایْ رجاؤ: أخرجُو نبیّھُم إنَّا لِله و الیہ راجعُون لیہلِکُنَّ

(افسوس اسہ سیاہ بختوجیْ تومْوْ نبی نِکھلَے دیگہ، یِیْہ ضرور ہِلاک بُویئے)

ادِیؤ پتو آ آیات نازل بِلیْ کھانٓس دہ مسلمانوڑ کفارو سے جنگ تھونے اجازہ ہِشِلوْ[839]:

ادن للزین یْعتلُون بانھم ظُلِمُو ط و انّ اللّٰہ علی نصرِ ھم لقدیرُ

(ترجمہ: اسہ مظلُوم جک کھاں کفرو سے جنگ دان سیٹوڑ کفرو سے جنگ تھونے اجازانیْ، اللّٰہ تعالیٰ سیٹے امداد تھونے خوانُن)۔

عربو مجی موزیْ شکال گٹوَنْ

عرب ائے جک سہ کوئے موزیْ یا دیزیْ شکال گٹیِنَس۔ آئیٹو مجی زہانٓل یا سفر نہ تھینَس۔ شوالے موس شکال کلینَس آں آ موزہ زہانٓل نہ تھینَس۔ مگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ائے زہانٓل اج آ موزہ بِلِس آں سیْس آ موس لو پسن تِھیسیْ[840]۔ عرب سہ دیزوْ مجیْ شمنبہ گہ نیس من کلینَس۔

---

[839] دکتور محمد صویانی، صحیح سیرت رسول، ص:292؛ مسند احمد:1865؛ ترمذی::3172؛ نسائی:3085۔

[840] مسلم شریف، حدیث:1423؛ بخاری شریف، حدیث:3894۔

صفروْ موز/موس

عربو مجیْ صفروْ موزے بارَد قِسم قِسمے بِدعتہ گہ عقدائے ہشینَس، صفروْ موس شکال کلینَس۔ یئس نیں صفروْ موس سفر تھینَس نیں زہانٔل مہانٔل[841]۔ عربو مجی آ عقدہ گہ اسِلوْ چہ صفروْ موز دہ اسمانِجیْ کڑاؤ، بلائے گہ اَفتہ وزنَن۔ صفروْ دہ عرب ائےْ جک سہ توم گوڑیْ خوشریئے پہتَینَس[842]۔

"سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: ''لَا عَدْوَي وَلَا صَفَرَ وَلَا غَولَ''

حضرت جابرؓ سہ روایت تِھینوْ چہ موں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیْ آ شُٹِلوْنُس چہ: "نجوڑتیا شچَون جوک گہ نِش، صفروْ جوک گہ نِش، غول جوک گہ نِش[843]"۔

اُمُّ المُؤمنِین حضرت سودہؓ گہ دختران محمدﷺ ائےْ مدینہ دہ اُچھون

مدینہ دہ بسمِیونِجیْ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت زید بن حارثہؓ گہ ابو رافع رضی اللہ عنہ ئڑ دُو اُخِی گہ پوْش شل درہم دے مکّہ شریفَڑ چیٹیگہ آں چوموْ اُخ قدید ائےْ مقامجیْ مُلیْ اٹونے ہدایت تھیگہ۔ یئس مکّہ جیْ حضرت فاطمہؓ، حضرت اُمّ کلثومؓ گہ اُمُّ المؤمنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا مدینہ منوراڑ اٹوناس۔ آتھ ییٹا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ حکمے مطابق حضرت فاطمہؓ، حضرت اُمّ کلثومؓ گہ اُمُّ المؤمنِین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا مدینہ شریفَڑ اٹیگہ[844]۔

حضرت اُمّ رومانؓ گہ حضرت عائشہؓ ائےْ مدینہ دہ اُچھون

حضرت زید بن حارثہؓ گہ ابو رافع رضی اللہ عنہ ائےْ ملگرتِیا دہ حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ ایْ تومیْ ماں حضرت اُمّ رومانؓ گہ تومیْ سَس حضرت عائشہؓ گہ مکّہ جیْ مدینہ ئڑ اٹاؤ[845]۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ائےْ زبانٔل

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سہ رزَانیْ چہ: "می نِکاح شوال دہ بِلوْ آں روخصتی گہ شوال دہ بِلیْ۔ نبی علیہ السلام ائےْجماتو مجی موجیْ بسکیْ قسمتِی گہ چِدالیْ کھاں گہ جمات ناسیْ[846]"۔

---

841 شرح فتح المجید للغنیمان، جلد 79، ص:19۔

842 تاریخ ابن کثیر، 2، ص:431؛ مفتی محمد رضوان، ماہ صفر کے احکام اور جاہلانہ خیالات، دار الاشاعت، راولپنڈی۔

843 صحیح مسلم شریف، حدیث: 7957۔

844 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد1، ص:237۔

845 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد1، ص:237۔

846 مولانا محمد زکریا، فضائلِ اعمال، دسواں باب، عورتوں کا دینی جذبہ، عنوان: عائشہؓ کے حالات، ص: 141۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہجرتے ناؤموگوْ موز تومو بُبَا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اےْ گوڑجیْ روخصت بوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ گوڑے دربٹیْ جیْ پاں بِدَیگیْ۔

زہانْلے ذِکر تھون

حضرت عائشہ رضی اللہ عہنا سہ تومیْ زہانْلے ذِکر آتھ تِھینیْ: "موْں پھیاروْ سے لِشو لِشو بومسِس، می شِشے جاکوئے اوشیْ جیْ اورہ پیرہ پَھؤ پَھؤ بینَس۔ موْں پھیارو سے نوٹمسِس، اچاک مجی اسے گوڑے جک آلہ، آں موْں پیسے ہَرِی زہانْل بِدیگہ[847]"۔

مقیم گہ مُسفرے نماز

امام مسلمؒ، امام بخاریؒ گہ ابن اسحاقؒ سہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اےْ روایت گیْ رزنَں چہ بعثتِجیْ مُچھو دُو دُو رکعت نماز فرض بِلِس، پتو حضر دہ چار رکعت فرض بِلیْ آں سفر دہ دُو رکعت بحال پھت بِلیْ[848]۔

مدینہ دہ اُچھونجیْ پتو مقیم گہ مُسفرے نماز مجی دو رکعت بسکرِیونے حُکم بوئے چار رکعت بِلیْ۔ آتھ پیشی، مزگر گہ مَخسُتنَے نماز چار چار رکعت فرض تام بِلیْ۔ ادِیؤ مچھو دُو دُو رکعت نماز تھینَس۔ ابن جریرؒ سہ رزانوْ چہ اللہ تعالیٰ اےْ حُکم گیْ موقِیم گہ مُسفرَے نماز دہ دُو رکعت نماز بسکرجِلیْ[849]۔ ادِیؤ مُچھو موقِیم گہ مُسفرے نماز ایک شانیوسیْ[850]۔ آ بسکیار حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ مدینہ شریفَڑ آیونِجیْ ایک موز پتو 12 ربیع الثانی ایک ہِجری دہ بِلِن۔ واقدیؒ مطابق حجاز اےْ جگو مجی آئے سے جوک گہ اختلاف نِش۔ امام ابن کثیرؒ سہ رزانوْ چہ ادِیؤ مُچھو بخاری دہ روایت بیان بِلِن چہ اول دُو رکعت نماز فرض بِلیْ پتو اسہ سفرے نماز موقرّڑ بِلیْ آں چیئے نماز حضر دہ اضافہ بِلوْ[851]۔

ہجری تقویم اےْ آغاز

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ مدینہ دہ بَسمِیوئے مسلمانوڑ ہجری کال لِکَون گہ شیروع تھونے حُکم تھاؤ۔ ہجری کال نبی علیہ السلام اےْ ہجرت تھونے دیزِجیْ شیروع بِلوْ۔ حضرت عمر رضی

---

[847] مارٹن لنگس (ابوبکر سراج الدین)، حیات سرورِ کائنات ﷺ، ترجمہ سیّد معین الدین احمد قادری، ص:301۔

[848] امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیرُالعباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 2 ، حصہ اول، ص:227۔

[849] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: محمد افضل)، جلد 1، ص:267؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:117۔

[850] امام علامہ احمد بن محمد قسطلانی، المواہب الدنیہ، جلد 1، ص:215۔

[851] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل، جلد 2، ص:267۔

اللّٰہ عنہ ایٔ ہجری تاریخ موقرَڑ تھاؤ[852] کھاں قمری حساب گیٔ محّرم موزِجیٔ شیروع بِینیٔ۔ ادِیٔو مُیچھو مختلف وختو مجی مختلف بڑہ جگو پائدُخ یا مرگِے دیزِجیٔ کال اِشمار تھیِنَس۔

اسلامی موزو نُومیٔ

اسلامی موزیٔ کھاں قمری حسابِجیٔ موقرَڑن، عربو مجیٔ سیٹِے نُومیٔ آئِن: (1) محرالحرام (2) صفر المظفر (3) ربیع الاول (4) ربیع الثانی(5) جمادی الاول (6) جمادی الثانی (7) رجب المرجب (8) شعبان المعظم (9) رمضان المبارک (10) شوال المکرم (11) ذوالعقدہ (12) ذوالحجّہ۔ اسلامی کال محرم دہ شیروع بینؤ آں ذوالحجّہ دہ تام بِینؤ۔

عربی گہ شِیٹِیا کوستِینو موزو نُومیٔ

نمبر	عربی موز/موس	اردو	شِیٹِیا موز/موس
1	محرم الحرام	محرم	حسن حسین (امام حسنؓ، امام حسینؓ)
2	صفرالمظفر	صفر	صفرؤ
3	ربیع الاول	ربیع الاول	لیکھیٔ سَس (حضرت فاطمہؓ بنتِ محمدﷺ)
4	ربیع الثانی	ربیع الثانی	دُوموگیٔ سَس (حضرت رُقیّہ بنتِ محمدﷺ)
5	جمادی الاول	جمادی الاول	مجِنیٔ سَس (حضرت اُمّ کلثومؓ بنتِ محمدﷺ)
6	جمادی الثانی	جماد الثانی	بڑیٔ سَس (حضرت زینبؓ بنتِ محمدﷺ)
7	رجب المرجب	رجب	خودَئی تعالیٰ ایٔے موس
8	شعبان المعظم	شعبان	شوقودَر
9	رمضان المبارک	رمضان	روزہ
10	شوال المکرم	شوال	لیکھیٔ عیت (عید)
11	ذوالقعدہ	ذیقعد	خالی موس
12	ذوالحجّہ	ذوالحجّہ	بڑی عیت (عید)

[852] بخاری شریف، جلد 2، کتاب مناقب، حدیث:1119، 1120؛ امام احمد بن محمد قسطلانی، "المواہب اللدُنیتہ"، (ترجمہ علامہ محمد صدیق ہزاروی)، جلد 1، ص:198؛ محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، ص:111۔

باب - غزوات گہ سرایائے

غزوات الرسول ﷺ

مدینہ دہ اسلامی ریاست قائم بونِجیْ پتو سہ سے قیام گہ دفاع آں دین اسلام ائے اشاعت گہ تبلیغے کِرِیا مسلمان گہ مشرکِینو مجی لیئے جنگہ بِلیْ، کوئے غزواتوْ شِقل دہ کوئے سریو شقل دہ۔ غزواتو تعداد 27 پشینَن۔ آئیٹو مجیْ 9 غزاوتو مجی قتال بِلیْ 18 غزوتو مجی قتال نہ بِلِن۔ غزواتو مجی غزوہ بواط، غزوہ عشیرہ، غزوہ سفوان، غزوہ بدر اولی، غزوہ بنی سُلیم، غزوہ بنو قینقاع، غزوہ سویق، غزوہ الکدر، غزوہغطفان، غزوہ بحران، غزوہ احد، غزوہ حمر الاسد، غزوہ بنی نضیر، غزوہ ذات الرقاع، غزوہ بدر ثانی، غزوہ دومتہ الجندل، غزوہ بنی مصطلق، غزوہ خندو، غزوہ بنی قریظہ، غزوہ بنی لحیان، غزوہ ذی قرد، غزوہ حنین، غزوہ وادی القریٰ، غزوہ فتح مکّہ، غزوہ حنین، غزوہ طائف، غزوہ تبُوک شاملن۔
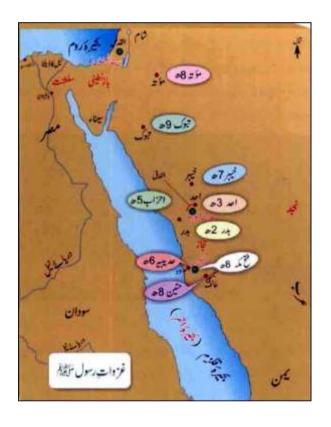
کھاں غزواتو مجی قتال بِلِن اسٹو مجی غزوہ بدر، غزوہ احد، غزوہ مصطلق، غزوہ خندق، غزوہ قریظہ، غزوہ خیبر، غزوہ فتح مکّہ، غزوہ طائف، غزوہ حنین شاملن۔

غزوات گہ سرایو کِرِیا ہدایت

نبی علیہ السلام ایْ صحابہ کراموڑ غزوات گہ سرایو مہم گیْ بوجَن جگو کِرِیا ہدایات تھیگاس چہ:

خودے نُوم دے بوجہ آں صرف خودے جیْ امداد لُکَھیا، آں صرف سہ سے کرِیا تومیْ قومے طرفجیْ جہاد تِھیا، مُکری گہ چھل نہ تھیا، مال غنیمت ائےْ کھاں گہ ژِیز نہ نیٹہ، کُفار قتل تھیت توْ مُڑے "مثلہ" نہ تِھیا (نوتھوْ کوٹی نہ دویا)، جرہ، چیئے گہ بال چھل آں بکوڑ بیٹہ راہبو قتل عام نہ تِھیا، کرہ بُجیَش ضروڑت نہ بِی، مُٹھو نہ دویا، اگر کوئے مسلمان سہ کوئے کفرڑ پناہ داؤ توْ سہ سے پناہ قابل قبول بُو، ادی بُجیَش چہ اسہ کفر آ یِی خودے کلام شُنُڑے، اگر ژھے دِین قبول تھاؤ توْ ژھے ژانوْ، دین قبول نہ تھاؤ توْ سیْس سہ سے مقام بُجَیش اُچھیا، زنگلوڑ ہگار نہ شیا، کوئے گہ ووئی دہ غرق نہ تِھیا، میواہ دی مُٹھوْ نہ دویا، فصل گہ ڈولیؤڑ ہگار نہ شیا، حلال مال نہ مریا مگر کھون گہ قوت حاصل تھونے کرِیا پکار بِلو توْ تے حلال تِھیا۔ دُشمن چے ژِیزو طرفڑ اٹِیا اگر آئیٹو مجی کھاں گہ قبول تھیگہ توْ سیٹوجیْ درگزر تِھیا، سیٹوڑ مُچھو اسلام پیش تِھیا، مسلمان بِلہ توْ اسدِیؤ ہجرت تِھیا، مال غنیمت دہ سیٹے باگوْ تِھیا، اگر سہ جہاد ئڑ نہ بوجنَن توْ سیٹے حقوق مُتہ عربو شِریا بُویے تے چہ سہ مسلمان بِلان۔ اگر سیْس دین جیْ ژِش مرک تھین مگر اہل کتاب بین توْسیٹوجیْ جزیہ اٹِیا، جزیہ دون راض نی بِلہ توْ سیٹو سے جہاد تِھیا۔ مشرکِینو ووئی دہ بِش نہ وِی آں حیلہ گری جیْ اکو رچِھہ[853]۔

تم مُچھنوْ غزوہ

ابن اسحاقؒ سہ رزانوْ تَم مُچھنو غزوہ ابواء سُوْ، پھِری بواط، پھِرِی عشیرہ۔ زید بِن ارقمؓ سہ روایت تِھینوْ، سہ سِجیْ کھوجیگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ائیْ کچا غزوات تھیگان توْ سہ سیْ رجاؤ اُکنی غزوات، آں آئیٹو مَجِی ست غزوات دہ سہ (زید بن ارقمؓ) اکے گہ ٹَلُس[854]۔

غزوہ گہ سرِیّہ جوکڑ تھینَن؟

غزوہ گہ **سرِیّہ** عربی الفاظ یا اِسمَن۔ غزوہ اسہ بِگاڑ (جنْگڑ) تَھینَن کھانْس دہ حضورﷺ اکے ٹَل بوئے دِینَے کرِیا جہاد تھیگاس۔

سرِیّہ اسہ جنگ یا بِگاڑ تھینَن کھانْس دہ حضورﷺ اکے توْ شامل نہ بِلان مگر تومؤ صحابی زیٹُو (سالار) موقرَڑ تھے چیٹِیگان[855]۔ غزواتو بِگَو دَور 2 ہِجری جیْ 9 ہِجری بُجَیش کَلِیجانوْ۔ عربی دہ سِیں یا ڈلَو کرِیا مُشِیؤ تعدادے حسابِجیْ مختلف اصطلاحاتی نُومیْ ہشینَن:

---

[853] میرزا محمد تقی سپہر، ناسخ التواریخ، ترجمہ کفاہت حسین پیرانشہری، جلد1۔

[854] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد دوم، ص:274۔

- پوْش شل (500) منُوڑَو سِیں جی بسکو کرِیا "منسر"رزنَن؛
- انّش شل (800) منُوڑَو سِیں جیْ بسکوڑ "جیش" تھینَن
- چار زرِ (4000) منُوڑَو سِیں جیْ بسکوڑ "جحفل" تھینَن؛
- لئی بڑی سِینّڑ "خمیس" تھینَن؛

سریّہ (مہم) ائے تعداد

علماء سیر گہ محققِینو سرایائے گہ مھوبو (مہماتو) تعداد مجی اختلافُن۔ ابن اسحاقؒ سہ سرایا گہ مُہماتو تعداد 38 پشِینوْ، ابو عمر سہ "الاستیعاب" دہ آں محمد بن عمر سہ آ تعداد 48 پشِینوْ۔ ابوالفضل سہ 56، مؤرّخ المسعودی سہ 60، امام حافظ محمد بن نضرؒ سہ 70 پشِینوْ آں امام حاکمؒ سہ "الاکلیل" دہ لِکِینوْ چہ سریو تعداد شلوجیْ (100) بَسکِن[856]۔

غزواتو ایک زمانی جدول

شمار	2 ہجری	3 ہجری	4 ہجری	5 ہجری	6 ہجری	7 ہجری	8 ہجری	9 ہجری
1	ودان	ذی امر	بنو نضیر	دومۃ الجندل	بنو لحیان	خیبر	موتہ	تبوک
2	بواط	بحران	ذات الرقاع	بنو المصطلق	ذی قرد	عمرۃ القضا	فتح مکہ	۔
3	العشیرۃ	احد	بدر ثانیہ	خندق	دیبیہ	۔	حنین	۔
4	بدر اولی	حمراء الاسد	۔	بنو قریظہ	۔	۔	طائف	۔
5	بدر کبری	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
6	بنو سلیم	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
7	بنو قینقاع	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
8	سویق	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔

غزوہ ابوا (یا غزوہ ودّان)

غزوہ (01)	موس	کال	طرف/مقام	تعداد	نتیجہ
غزوہ ابواء (ودّان)	صفروْ	2 ہجری	ابواء/ودّان	60	قتال نہ بِلِن، معاہدہ بِلوْ

---

[855] عبدالحق محدث دہلوی، "مدارجُ النبوّت"،(ترجمہ مفتی غلام معین الدین نعیمی ، جلد 2،ص:76۔

[856] امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیر ُالعباد،(ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 2، حصہ اول،ص:437۔

غزوہ ابوا یا غزوہ ودّان[857] آ تم مُچھنوْ غزوہ نوْ کھاںس دہ حضورﷺ جہاد اےْ ارادہ گیْ صفروْ 2 ہِجری دہ 60 مہاجر صحابو سے ساتیْ ابواء جیْ شِنا دُور ودّان مقام بُجَیش گِیاس۔ آ سے اصل مقصد قُریش ساؤدگرو کاروان رٹون آں بنی ضمرہ قبیلہ اےْ سرکوبی تھونِس[858]۔ مگر کاروانے جک ہٹڑ نہ آلاس آں جنگ نہ بِلِس۔

آ غزوہ دہ اسلام اےْ جھنڈا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اےْ ہت داسوْ[859]۔ ودّان گہ ابوا مجی شہ میل دُریارِس۔ ادی مزینہ نُومے ایک قبیلہ بِیاسوْ، آ مقام مدینہ جیْ 80 میل دُورُن۔ آ قبیلہ اےْ اطراف دہ بنی کنانہ قبیلہ اےْ ایک شاخ بنی ضمرہ آبادِس کھاں سے سرکوبی کِرِیا حضورﷺ گیئس مگر سیٹوسے جنگ بونے بد دہ صلح بِلیْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اپہ دیزہ قیام تھے اِدِی سردار مخشی بن عمرو ضمری سے ایک معاہدہ تھیگہ۔ آ معاہدہ دہ لِکیگہ:

"آ معاہدہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اےْ طرفِجیْ بنو ضمرہ قبیلہ اےْ کِریانوْ۔ بیٹے (بنو ضمرہ) مال گہ جان محفوظ بُوٗ اگر کوئے گہ مُتُو مُشا یا قومو بیٹوجیْ حملہ تھیگیْ توْ بیٹے امداد تِھجُوٗ لاکِن اگر بیٹہ تومیْ مذہب اےْ کِرِیا جیئے سے جنگ تھیگہ توْ بیٹے امداد نہ بُوٗ۔ کھاں وخ دہ حضورﷺ سہ بیٹو امدادے کِرِیا لُکھیگہ توْ بیٹہ امدادَڑ آیی"۔

آ معاہدائے کِرِیا حضورﷺ 15 دیزیْ مدینہ جیْ باہر قیام تھے واپس مدینہ شریفَڑ آلہ آں جوک گہ جنگ نہ بِلیْ[860]۔ آ غزواڑ امام بخاریؒ سہ "غزوہ ابوء" آں ابن خفافؒ سہ "غزوہ ودّان" رَزنَن۔

سریہ حمزہؓ بن عبدالمُطّلِب (یا سریہ سیف البحر)

سریّہ (01)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
حمزہؓ بن عبدالمُطّلِب	رمضان	1 ہجری	سیف البحر	30	قتال نہ بِلِن

مُہم حضرت حمزہؓ بن عبدالمُطّلِب یا مُہم سیف البحر بُٹُج مُچھنیْ پیخانیْ کھاں روزہ 1 ہِجری دہ بِلیْ۔ آ سِیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ہجرتِجیْ ست موس پتو حضرت حمزہؓ بن عبدالمُطّلِب اےْ قیادت دہ قُریش بِجرِیونے کِرِیا چِھیٹِیگاس۔ آ سِیں شو جھنڈا ابو مرثدؓ کناز بن حصین اےْ ہت داسوْ۔ آ سِیں دہ شریک تمام مہاجر صحابہ کرامو تعداد بِہیو دائے سیْ۔ مکّہ شریف اےْ قُریشو

---

[857] محمد باقر مجلسی، بحار الانوار، جلد19، ص:187۔ ابن خلدون، العبر، جلد1، ص:408؛

[858] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "غزوات النبی ﷺ"، ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی، ص:59، 60۔

[859] علامہ عبدالرحمن ابن خلدون، تاریخ ابن خلدون، جلد1، ص:86۔

[860] ابن ہشام، سیرت النبی ﷺ؛ زرقانی، المواہب جلد1، ص:393؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد2، حصہ اول، ص:119۔

ایک کاروان شام جیْ مرک بوئے مکّہ شریفَڑ اِیسوْ۔کاروان دہ ابوجہل گہ مُتہ چِے شل جگ شامِلِس[861]۔ سیف البحر کھاں عیص دہ ایک اُچوبوْس بحر احمرے سوسم دہ ینج گہ مروہ مجی ایک زائی سیْ، ادی کاروان اُچَھتوْ توْ ییْہ ایک مُتوڑ چار آیِی صف آرا بِلہ۔ جہینہ تابِینے سردار مجدی عمرو جہنی (کھاں مسلان گہ قُریش ائے حلیفُس) ییْہ سے میزگیڑتیا گیْ آ بِگَا رٹجِلیْ، قُریش کاروان مکّہ شریفَڑ گِیاؤ آں مسلمان واپس مدینہ شریفَڑ آ لہ[862]۔

سریہ عبیدہ بن الحارثؓ (یا سریہ رابغ)

سریّہ (02)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
عبیدہ بن حارثؓ	شوال	1 ہجری	بطن رابغ	60	معمولی بِگَا

سریہ عبیدہ بن الحارثؓ یا سریہ رابغ دُوموگوْ سریہ نوْ کھاں ہجرتِجیْ 8 موس پتو شوال 1 ہِجری دہ بطن رابغ مقام ئڑ روان بِلوْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سِیں جگوڑ شو جھنڈا دیگاس کھاں تم مُچِھنوْ اسلامی جھنڈا سوْ[863]، آ سریہ دہ 60 مہاجر صحابہ شریکَس آں کوئی گہ انصار مجی ناسوْ۔ آ سریہ دہ مکّہ شریف ائے دُو مُتہ مُشے گہ آیِی مسلمانوْ سے ٹل بِلاس، ایک مقداد بن عمرو البہرانی آں مُتوْ عتبہ بن غزوان المازنی۔ آ بیئے مسلمانَس آں سِیں سے ساتیْ ٹل بون آ لاس۔ آ سِیں جھنڈا بردار مسطحؓ بن اثاثہ بن مطلب بن عبد منافُس۔ مُشرکینو تعداد دُو شلِس[864]۔ بطن رابغ کھاں جحفہ جیْ 10 میل دُورِس، ادی احیاء نُومے ایک اُخھ کُس، ادی ابوسفیان بن حرب گہ عبیدہ ابن حارثؓ مجی ایک جھڑق بِلیْ۔ بیئے کِھگَوجیْ صرف کوٹِیْ گیْ دیگہ، نیں کھَگرہ کمیگاس نیں سم شان گیْ صف آرائی بِلِس۔ اج آ سریہ دہ سعد بن ابی وقاص ایْ ایک کوݨ پھل (کماؤ) تھاؤ کھاں اسلامی سِیں دہ گیِے دِتوْ۔ ابن اسحاقؒ سہ رزانوْ کفرو کاروانے سرادر عکرمہ بن ابوجہل اُس، کوئے کتابو مجی ابوسفیان لکیگان[865]۔

---

861 ابن ہشام، سیرت النبی ﷺ، ص:246۔

862 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص: 270؛ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد1، ص:269؛ محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:118۔

863 ابن ہشام، سیرۃ النبی ﷺ، ص:241۔

864 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد1، ص:269۔

865 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص: 270۔

سریہ سعد بن ابی وقاصؓ(یا سریہ خرّار)

سریّہ (03)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
سعد بن ابی وقّاصؓ	ذی قعدہ	1 ہجری	خرّار	20	قتال نہ بِلن

سریہ سعد بن ابی وقاصؓ چوموگوْ سریہ نوْ کھاں ہجرتِجیْ 9 موس پتو ذی قعدہ 1 ہِجری دہ خرار اےْ طرفؤ ایک کاروان کرے پوْن رٹون گِیاؤس۔ نبی علیہ السلام ایْ بیٹوڑ شو جھنڈا دیگاس کھاں مقدار بن عمرو رضی اللہ عنہ اےْہت داسوْ۔ سریہ دہ 20 مہاجر صحابہ سہ۔

آ سریہ چیٹونرے مقصد آئرے سیْ چہ قُریش کاروان خرار مقامجیْ مُچھوڑ (جعفہ گہ مکّہ شریف اےْ سوسم دہ) ایون نہ پھتین مگر کاروان ایک دیس مُچھو ادِیؤ لگجِی گِیاؤس[866]، آ وجہ گیْ سریہ دہ ٹل جک بیل قتالِجیْ مرک بوئرے آلہ۔

[866] مولانا صفی لرحمن مبا کپوری ،الرحیق المختوم، ص: 271؛ابن کثیر ”تاریخ ابن کثیر “ (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)،(ترجمہ: مولانا ابوطلحہ محمد اصغر مغل)، جلد1، ص: 269؛ محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری،(ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، ص:119۔

باب
2 ہجری واقعات

جہاد اےْ فرضِیات

جہاد اےْ فرضِیات اےْ حُکم 2 ہِجری دہ بِلوْ۔ عبداللہ بن حجش رضی اللہ عنہ اےْسریہ جی پتو شعبان 2 ہِجری دہ آ حُکم بِلوْ کھاں سے ذکر سورۃ البقر دہ آلُن:

"سیٹو سے ڈُوکہ مگر تیرے نہ تِھیا وے تے چہ خودَیس زیتِی تھین جک دوس نہ تِھینوْ، آں مرِیا سیٹو کُدِی لہات، آں نِکھلِیا سیٹو کُدیؤ سیٹا ٹھو نکھلیگہ، آں کوْنڑ دِیا فتنہ مرونِجیْ بسکو سَخُن آں مسجد الحرامے کِھن دہ بیٹُک سے نہ ڈُوکہ اسہ بُجَیش چہ سہ ٹھوْسے نہ ڈُوکَن، اگر آئے (یہْ) ٹھوْسے ڈُوکَن توْ ٹھوْس گہ سیٹو ڈگِیا، کفرو اج آ بدلانوْ۔ تے اگر سہ باز این تو بے شک اللہ تعالیٰ بشگِیکُن، بڑوْ مہربانُن۔ سیٹو سے ڈُوکہ کرہ بُجَیش چہ فتنہ بڑِیجیئے نیں، آں اللہ تعالیٰ اےْ دِین غالب نہ اِی۔ اگر یہْ رٹِجَن توْ ٹھوْ گہ رٹِجہ، تیرَے تو ظالموجانیْ"۔

"تے کرہ کفرو سے ٹھے چارپار آلیْ توْ شکوجہ چوْٹ دِیا، کرہ سیٹو سَم شان گیْ ملیْ تھیت توْ تے کُریْ شان گیْ قید گہ گرفتار تھیات تو اختِیارُن احسان تھے پھتِیات یا فدیہ برِی"۔

تحویل کعبہ

دُو ہِجری شیروع بِلیْ توْ کوئے یہُودِیان سہ اکومجی رزنَس مسلمانِس اسے مذہب اےْ مخالفت توْ تھینَن مگر پِھرِی گہ اسے قبلاڑ (بیت المقدس) مُک پھیرے نماز تھینَن۔

حضورﷺ سہ اول آؤلے مدینہ دہ بیت المقدس اےْ واریْ مُک پھیرے نماز تھینَس۔ شوئیں موس پتو اللہ تعالیٰ ایْ قبلہ بدل تھونےحُکم تھاؤ چہ مسلمان سہ کعبہ شریف اےْ واری مُک مرک تھے نماز تھین۔ اسدِیؤ پتوڑ مسلمانو قبلہ اول کعبہ موقرڑ بِلوْ۔ حضورﷺ سگہ لئی اِلہاس تِھینَس چہ کعبہ شریف اےْ واری مُک تھے نماز تھین۔ اللہ تعالیٰ ایْ سیٹے ہی حجَت سرہ تھاؤ:

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ (سورۃ)

ترجمہ: "بیْس، ٹھوْ اَسَہ قبلائے طرفڑ پھیرُویس کھاں سڑ ٹھوْ کھوشنَت، یہْ، ٹھوْس تومؤ مُک مسجد الحرام اےْ طرفڑ مرک تِھیا"۔

جہاد اےٗ اجازہ (صَفَروٗ، 2 ہجری)

2 ہِجری دہ صفرے موز جہاد اےٗ فرضیات گہ مظلوموڑ جہاد اےٗ اجازہ ہشِلیٗ۔

وَقَاتِلُوا فِی سَبِیلِ اللّٰہِ الَّذِینَ یُقَاتِلُونَکُمْ > (بقرہ۔190)

مسلمانیٗ کھاں وخ دہ مکّہ داس توٗ سیٹوجیٗ مُشرکِینو ظلم بِیسوٗ، سخ تکلیف گہ مصائب دہ مبتلا بینَس۔ کرہ کرہ ڈگوٗ زورَنجیٗ تنگ آیِی حضور صلی علیہ سلم دیُ آیِی جہاد اےٗ اجازہ لُکھیگہ توٗ حضورﷺ سہ سیٹوڑ صبرے تلقین تھے رزَنس چیئے توٗ موڑ جہاد اےٗ حُکم نہ بِلُن، ادی بُجَیش چہ مسلمانُجیٗ مکّہ جیٗ مدینہ شریفڑ ہجرت تھیگہ۔ آ آیات نازل بِلیٗ کھانٗس دہ جہاد اےٗ اجازہ بِلوٗ[867]۔

امام راغب اصفہانیؒ سہ جہاد اےٗ تعریف دہ رزانوٗ چہ: اَلْجِہَادُ والْمُجَاھَدَۃُ : اِسْتِرَاغُ الْوُسْعِ فِيْ مُدَافِعَۃِ العُدُوِّ (''دُشمنے مقابلہ دہ جِنیٗ گیٗ تومیٗ تام قوت صرف تھونڑ جہاد رزَن[868]''۔

غزوہ بواط

غزوہ (2)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
غزوہ بواط	ربیع الاول	2 ہجری	بواط	200	قتال نہ بِلِن

غزوہ بواط ربیع الاول 2 ہجری بواط مقام دہ بِلوٗ[869]۔ اللّٰہ تعالیٰ ایٗ وحی ذریعہ گیٗ حضورﷺ خبر تھاؤ چہ دُو گہ ہوریٗ زِر قُریشو اُخو قافلہ مکّہ شریف اےٗ کِھگڑ روانُن۔ حضورﷺ قُریش رٹون گہ مقابلہ تھونے کِریا تومہ صحابو سے مدینہ شریف جیٗ روان ہوئے بواط مقام دہ اُچھتہ مگر پیٹے اُچھونِجیٗ مُچھو قُریش کاروان اسدِیؤ لگِتُھس۔

حضورﷺ مدینہ جیٗ 200 شل سوارو ایک دستہ گیٗ قبیلہ جہینیہ دہ بواط بُجیش گیئے۔ آ غزوہ دہ اسلامی جھنڈا سعد بن ابی وقاص رضی اللّٰہ عنہ ایٗ ہُونٗ تھاؤس۔ بواط، مدینہ شریف جیٗ جیٗ 48 میل دُورن۔ آ غزوائے مقصد آئے سیٗ چہ مکّہ شریف اےٗ کُفارو ایک ساؤدگری کاروانے پوٗن رٹین۔ آ کاروانے بڑوٗ امیّہ بن خلف جمحی سُوٗ کھاں سے ساتیٗ ایک شل کُفاریٗ آں دُو گہ ہوریٗ زِر اُخِیس۔

---

[867] فخر الدین رازی، سیر مجمع البیان وتفسیر کبیر؛ سورہ بقرہ، آیات:190۔

[868] امام راغب الصفہانی، مفردات القرآن: 101۔

[869] طبرسی، اِعلام الوری، جلد1، ص:164۔ بیہقی، دلائل النبوۃ، جلد3، ص:11؛ ابن ہشام، السیرۃ النبویہ جلد1، ص:598۔

حضورﷺ گہ صحابہ کرام بیٹو چکیٔو چکیٔو بواطے مقام بُجَیش گیئے مگر کُدِی گہ لیل نہ بِلہ۔ یٔہ مُچھو لگجِی گیئس۔ آ وجہ گیٔ حضورﷺ گہ صحابہ مرک بوئے مدینہ شریفَڑ آلہ[870]۔

غزوہ سفوان

نتیجہ	تعداد	طرف	کال	موس	غزوہ (3)
قتال بہ بِلِن	؟	سفوان	2 ہجری	ربیع الاول	غزوہ سفوان

آ غزوہ ہجرتے چوئےموگوْ موز بلوْ۔ مدینہ جیٔ چے میل دُور ایک مالیٔ کِس، کُدِی جک سہ تومیٔ مال چرَون پھتینَس۔ مکّہ شریف اۓ ایک جشٹیروْ کرز بن جابر دھاڑاڑ آیِی رات مسلمانو چرن اُخیٔ برِی گیاؤ۔ مدینہ دہ حضورﷺ خبر بوئے تومہ صحابو سے پتنیؤ روان بِلہ۔ سفوان علاقہ بدر اۓ لام داسیٔ، اسدی بُجَیش گیئے مگر دُشمن ہٹڑ نہ آلوْ۔ کوئے جک سہ آ سڑ غزوۂ بدر اولیٰ گہ تھینَن۔ غزوہ سفوان گہ غزوہ بدر اولیٔ ایکَن[871]۔

غزوہ العُشیرہ

نتیجہ	تعداد	طرف	کال	موس	غزوہ (4)
معمولی قتال بِلیٔ	200/150	ذوالعشیرہ	2 ہجری	جمادی الآخر	غزوۂ ذوالعُشیرہ

جمادی الاول موز 2 ہجری دہ حضورﷺ ایک چوْٹ پھرِی قُریش سے جنگے کریا روان بِلہ۔ حضورﷺ سے ایک گہ بوریٔ شل یا دو شل صحابیانو سِیں سیٔ کھانْس شل اُخوجیٔ وار وارِیؤ سواری تھینَس۔ سِیں عام پوْن پھتے کم استعمال بِی پوْن دتھ گیئی۔ صغیرات عام عشیرہ مقام دہ راتیٔ دُو چے قیام تھیگہ۔ آ غزوائے مقصد گہ کفارو کاروان رٹونِس، مگر حضورﷺ گہ صحابو اُچھونِجیٔ مُچھو کفارو کاروان لگجِی گیاؤس۔ آ اج اسہ کاروانُس کھاں حضورﷺ سہ رٹینَس مگر کاروان بچ بوئے نِکَھتُس، آں آ سے وجہ گیٔ غزوہ بدر کبریٰ بِلُس[872]۔

قُریش کاروان رٹونے غزوائے یا سرایاؤ بڑو مقصد آئے سیٔ چہ سیٹو ساؤدگری پوْدِجیٔ رٹے سیٹے معاشی ذریعہ بن تھین توْ سیٔس دِینے مخالفت گہ مسلمانُجیٔ ظلم تھونِجیٔ بس بین۔

---

[870] زرقانی، المواہب، جلد1، ص:293؛ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2، ص:280؛ محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، جلد 2، ص:119۔

[871] شیخ عبدالحق محدث دہلوی، ترجمہ: مفتی غلام معین الدین نعیمی، مدارج النبوۃ، جلد 2، ص::79؛ واقدی، المغازی، جلد1، ص:12؛ سید الناس، عیون الأثر، جلد1، ص:263؛

[872] بیہقی، دلائل النبوۃ، جلد5، ص:469؛ ابن ہشام، السیرۃ النبویۃ، جلد1، ص:599۔

آ موقع دہ بنو مدلج سے جنگ نہ تھونے ایک معاہدہ گہ بِلوْ۔ حضورﷺ ایک موس بُجَیش اسدی ہسار بِلہ آں بنو ضمرہ قبیلہ ائے حلیف تابِین بنو مدلج سے ایک معاہد تھیگہ[873]۔

سریہ عبد اللہ بن حجش(یا سریہ نخلہ)

سریّہ (04)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
عبدالرحمان بن حجش	رجب	2 ہجری	بطن نخلہ	12	قتال بِلیْ

آ سَڑ سریہ نخلہ گہ تھینَن، آ ایک اہم سریہ گِنْجَانوْ۔ ہجرتے دُوموگوْ کال رجب دہ عبداللہ بن حجش رضی اللہ عنہ ائے موقدمی دہ 12 مہاجر صحابو ایک سریہ بطن نخلاڑ روان بِلوْ۔ آ سریہ دہ عبداللہ بن حجش رضی اللہ عنہ سے ساتیْ عمرو بن سراقہؓ، عامر بن ربیعہؓ، ابوحذیفہ بن عتبہؓ، سعد بن ابی وقاصؓ، عتبہ بن غزوانؓ، واقد بن عبداللہؓ آں صفوان بن بیضاءؓ گہ اسِلہ۔ پوْن دہ سعد بن ابی عمرو گہ عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ ائے اُخ نوٹھوْ کھاں سِجیْ بیئے بکھارَنس، آ گیْ بیْہ پتو پھٹ بِلہ[874]۔

ژِگیْ انتظارِجیْ پتو پشیگہ توْ ایک قُریش کاروان ادِیؤ لگِجاسوْ کھاں چوْم، ووسکیئی گہ مُتیْ ساؤدگری سامان گیْ بوجاسوْ۔ کاروان مجی عبداللہ بن مُغیرائے دُو پھیئے عثمان گہ نوفل آں عمرو بن حضرمی گہ اسِلہ۔ مسلمانُجیْ اکو مجی صلاح تھیگہ چہ جوْ ول تھونْ، رجب حرام موزُن، اگر جنّگ تھونْس توْ حرام موزے بے حرمتی بِینِیْ آں راتَ پھٹ بوٹْس توْ آ جک راتیْ مجیْ حرم شریف ائے دِرَڑ اُچھان، تے بُٹُج پیخہ تھونِجیْ عمل تھیگہ۔ بیٹو مجیْ ایک مسلمانی کونْ گیْ دے ایک مراؤ، مُتُجیْ حکیم گہ عثمان گرفتار تھیگہ، نوفل اُچِی مُتوْ۔ ادِیؤ پتو بیْہ دُو قیدِیان گہ سیٹے بُٹیْ سامان گیْ مدینہ شریفَڑ واپس اُچَھتہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائیْ بیئے قیدِیان اوزگار تھیگہ آں کھاں مُشا مریگاس سہ سے مِراث خوروڑ ساز دیگہ[875]۔

گستاخ رسول عصمہ بنتِ مروان

سریّہ (05)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
عمیر بن عدی خطمیؓ	رمضان	2 ہجری	عصمہ بنتِ مروان	1	قتل بِلیْ

ابن اسحاقؒ گہ ابن سعدؒ ائے کِتابو مجیْ عصمہ بنت مروان ائے بارَد روایت شاملِن۔ بیْہ سے

---

[873] زرقانی، جلد 1، ص:395؛ تاریخ طبری، جلد 2، ص:120؛ صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:272۔

[874] شبلی نعمانی، سیرۃ النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم؛ ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 1، ص:282۔

[875] مولانا صفی الرحمن مبارک پوری، الرحیق المختوم، ص:273،274۔

ٹبرے جک سہ حضورﷺ گہ مہاجرَوڑ باہرے جگو نظر گیٔ چکینَس۔
جنگ بدر دہ مسلمانو فتح آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ بڑہ مخالف قتل بِلہ توْ بیْہ سو تومیٔ شاعری دہ مسلمان قبائلو لئی بڑی لہُوکِیار گہ لھاتِیار تھیگِس کھائیٹا اسلام قبول تھیگاس۔ بیْس تومیٔ نظمو مجیٔ مدینہ شریف اۓ جگو توبین گہ بازیٔ تھے رزاسیٔ بیٹے پیشوا (حضورﷺ) مدینہ شریف اۓ اصل بسِیت نانَ۔ عصمہ بنت مروان اوس قبیلہ بنو امیّہ بن زید شاخے سیٔ۔ بیْہ مروان بن زید اۓ دِی آں یزید بن زید بن حصن خطمی جماتِس۔
ابن اسحاقؒ سہ رزانوْ مروان اۓ دِجَو ابو آفاق مدنی قتلِجیٔ تومیٔ لئی بڑیٔ روش ݜرگن تھیگِس آں جک نبی علیہ السلام اۓ خلاف بغاوتڑ مرک تِھیسیٔ۔ ایک شعر دہ رجیگیٔ:
"ݜھوْس تومؤ راہنمائے قتلِجیٔ پتو محمدﷺ جیٔ خیرے امید تھینَت؟"۔
"ادو کوئے مغرور منُوڑوْ ہنوْ کھانٌس محمدﷺ حیرِیان تِھی، سیْس مَری گہ جگو ڈاڈ چھنے کھانٌس سِجیٔ ڈاڈ بینَن"۔
آ نظم شُنٹِی نبی علیہ السلام ایٔ سیْس قتل تھیَونے قس تھے رجیگہ: "موْں مروان اۓ دِی جِجیٔ کوئے سہ رچَھوْ (بچ تھوْ)؟"۔ عمیر بن عدی خاتمی کھاں عصمہ اۓ قبیلہ اۓ ایک ݜِیو جروْکُس، آں بنو خطمہ قبیلہ اۓ امام گہ قاری سوْ، سہ سیٔ عصمہ مرونے بن گڑاؤ۔
عمیر بن عدی خاتمی تھپ راتیٔ دہ عصم بنت مروان اۓ گوژہ اچتوْ، پوْش کالو بال سہ چِچِیؤ دُت پِیاسوْ، عمیر ایٔ بال مُوڑنجیٔ پیر تھے، تِیٹیٔ کٹار گیٔ ڈیر دہ کھرہ چوٹ دے عصمہ مرے لوشکیْئی وخ دہ نبی علیہ السلام خبر تھاؤ توْ سیٹا رجیگہ: "تھو خودَئی گہ رسُول اۓ مدد تھائینوئے"۔ آ واقعہ رمضان، 2 ہجری دہ پیخ بِلوْ[876]۔
کوئے علماء سہ آ واقعہ رِشتِیا نہ کلینَن۔ ابن اسحاقؒ ایٔ کھاں حدیثے حوالہ گیٔ آ واقعہ بیان تھاؤن، علموجیٔ اسہ رَد تھیگان، رزنَن راوی محمد بن الحجاج ابن الحکیم چوٹیر مشہُورُس۔

[876] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد، 5 ص: 483۔

غزوہ بدر (کبریٰ)

غزوہ (5)	موس	کال	طرف	مسلمان	کفار	نتیجہ
غزوہ بدر (کبریٰ)	رمضان	2 ہجری	بدر	513/305	1000	قتال بلِیْ

غزوہ بدر مسلمانو بَرَئی گہ کفارو لَرَئی بڑیْ مشہور بِگانیْ کھانٓس دہ اللہ تعالیٰ ایْ مسلمانوڑ بَرَئی نصیب تھاؤ۔ بدر ائےْ غزوہ دہ مسلمانو قیادت حضورﷺ آں کفارو قیادت ابوجہل سہ تِھیسوْ۔ آ سڑ غزوہ بدر کبریٰ گہ تھینَن[877]۔

واقعہ غزوہ بدر

غزوہ بدر ائےْ بِگا ستائیں رمضان 2 ہجری دہ مسلمان گہ مُشرکین قُریش مجی بدر ائےْ مقام دہ بِلِیْ۔ آسڑ غزوہ بدر الکبری گہ تھینَن، آ مسلمان گہ مُشرِکینومجی آؤلے ایک بڑیْ جھڑَقِس۔

مقام

بدر ائےْ مقام مدینہ شریف جیْ 150، مکّہ جیْ 310 آں بحر احمرِجیْ 45 میل دُور واقع نیْ۔ کھس وخ دہ بدر مقام عربو کُلے مقامس آں ہر کال ذی قعدہ دہ انٓش دیزو ایک بڑی مڈّہی شچاسیْ[878] کُدی کُٹ کُٹے جک ٹول بوئے ہر قِسمی سامان مُلیْ ہرن گہ دینَس آں تمشائے شچنَس۔

جنگ بدرِجیْ مُچھو

جنگ بدرِجیْ مُچھو مکّہ شریف ائےْ جگَو ایک بڑوْ کاروان ابوسفیان ائےْ قیادت دہ شام جیْ مکّہ شریفَڑ اِیسوْ۔ حضورﷺ کاروانے خبر بِلہ چہ اَسَس دہ قُریش ائےْ خاص خاص جک گہ ہنہ آں لئی بڑیْ قیمتی سامان گیْ اینَن۔ آ کاروان مجی ایک زِر اُخی گہ قیمتی سامانِس[879]۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ مہاجرین گہ انصار ٹول تھے کاروانے پوْن پیون روان بِلہ۔ ابوسفیان بُش کاتھ پُردوْ چہ نبی علیہ السلام گہ صحابہ کاروانے پوْن پیون گہ پیخاڑ روان بِلان۔ سیْسی جِنیْ گیْ ایک مُشا ضمضم ابن عمرو غفاری آ رزِی مکّہ شریفَڑ چیڑیاؤ چہ تومؤ اُخرے کوْٹّیْ دوِیی، کچاوا ابون مرک تھی، تومیْ

---

877 احمد مختار عبد الحمید، معجم اللغۃ العربیۃ المعاصرۃ؛ صفی الرحمٰن مبارکپوری، الرحیق المختوم۔

878 جعفریان، آثار اسلامی مکہ و مدینہ، ص:393؛ العلی، دولت رسول خدا ﷺ، ص:212۔

879 صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:279۔

لمون خِرِی آں لئی خِش پش حالت دہ مکّہ گیِے بش بِی آں مکّہ دہ داخل بوئِے قُریش سرداروْڑ رزِے چہ سیْس جِنیْ گیْ سِیں چیٹَن توْ محمدﷺ گہ صحابوجیْ کاروان، جک گہ سامان بچ بِی[880]۔

مکّہ شریف ائے جک خبر بوئِے امدادڑ روان بِلہ۔ ابو سفیان لو بُخیر مُشاسوْ، تومؤ کاروان مسلمانُجیْ بچ تھے سیٹِے اُچھونجیْ مُچھو اسدِیؤ نِکھزِی مکّہ شریفڑ اُچَھتوْ۔ ابو جہل گہ مکّہ شریف ائے مُتہ جگا رجیگہ سیٹِے کاروان گہ سامان توْ بچ بوئِے مکّہ دہ اُچھتِن مگر بیہ بدر دہ اُچِھی خوشلی گہ گئی نوْٹ تُھویس۔ کوئِے جگا رجیگہ اجدِیو مرک بونْ مگر ابوجہل گہ دُو چِے مُتہ مُشو جیْ نہ منیگہ۔

غزوہ بدر ائے اسباب

غزوہ بدر ائے لا اسبابَن۔ ییٹو مجی ایک بڑو سوبوْب دِین گہ مذہبی تحریکِن کھاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومیْ بعثتِجیْ پتو شیروع تھے شِرک گہ کُفرڑ چیلنج تھیگاس۔ آ گیْ کُفار گہ مسلمان گوش گوش بگجِلاس۔ آں کُفارُجیْ مسلمانوڑ قِسم قِسمے سختی گہ اذیت دون شیروع تھیگاس کھاں گیْ مسلمانُجیْ مجبور بوئِے تومہ گوژیْ پھتِے مُچھو حبشہ ئڑ آں پتو مدینہ شریفڑ ہجرت تھیگاس، حج گہ عمرہ جیْ رٹجِلاس۔ مُشرکانُج تومؤ لات گہ منات معبُودے کرِیا دِینے سخ دُشمنی گلہ دیگاس۔ ایک مُتیْ وجہ کُفارو اسہ کاروان رٹون گہ ایک مُشا مرون آں پتو ابو سفیان ائے کاروان رٹون گہ اسِلیْ[881]۔

بدر ائے واقعہ جیْ ایک گہ ہوریْ موس مُچھو عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ ائے ایک سریّہ دہ مسلمانو ہتِجیْ عمرو بن حضرمی مرجِلُس آں کُفارو سامانِجیْ مسلمانُجیْ قبضہ تھیگاس کھاں مُشرکِین سہ تومیْ لہاتِیار کلینَس آں عمرو بن حضرمی ساز گہ لُکھینَس[882]۔

ادِیؤ علاوہ کھاں کاروان ابو سفیان ائے قیادت دہ شامِجیْ مکّہ شریفَڑ اِیسو اسہ کاروانے گہ ذوالعُشَیرہ بُجَیش تعاقب تھیگاس آں ابو سفیان پوْن بدل تھے بیل واقعہ جیْ مکّہ شریفَڑ اُچَھتُس۔ سہ سے امدادے کرِیا مکّہ شریف جیْ کُفار روان بِلاس کھاں جنگ بدر ائے ایک بڑی وجہ بِلِس[883]۔

---

880 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "غزوات النبی ﷺ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص:65؛ ابنِ خلدون، "سیرت النبی ﷺ"، (ترجمہ: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری)، ص:110،108۔

881 سورہ حجّ، آیات سورہ انفال، آیت: 34؛ سورہ بقرہ، آیت: 217؛ ابن سعد، طبقات، جلد 2، ص:14، 15؛ تاریخ یعقوبی، جلد 2، ص:45۔

882 ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد 2، ص:252،254۔

883 ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد 2، ص:248،249۔ واقدی، المغازی، جلد 1، ص: 28؛ ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد 2، ص:252،254؛

ابو سفیان بن حرب ائے کاروان

شامِجیٔ آیون دہ ابو سفیان بدر ائے کِھن دہ ایک مقام دہ تومۆ کاروان سے ہسار بِلۆ، کھاں وخ دہ معلوم تھاؤ چہ مسلمانیٔ بدر ائے حدود دان، تو سہ سیٔ لئی جِنیٔ گیٔ تومیٔ پۆن پھتَے ساحلے پۆن دتھہ مکّہ شریف ائے طرفڑ روان بِلۆ آں قُریش کھاں جحفہ داس سیٹوڑ سِچاؤ چہ مرک بوئے مکّہ شریفَڑ ائین۔ آ وجہ گیٔ طالب ابن ابی طالب، بنو زہرہ آں بنو عدی بعض جک پۆدِجیٔ مرک بوئے مکّہ شریفَڑ آلہ مگر ابوجہل تومیٔ شِشَے شت گیٔ مُتہ جک گہ تپے ادِیؤ بدرڑ روان تھاؤ۔

ابو سفیان ائے استازے چیٹون

استازے خبرَو مکّہ دہ لئی بڑی اشتعال پائدا تھیگیٔ۔ مکّہ شریف ائے بڑہ بڑہ جگو کاروانے مال دہ حصص ٹلَس کھاں سے ضبط بونے بڑہ خطرہ سیٔ۔ آ وجہ گیٔ کفارو 850 مُشو سِیں تیار بوئے ابوجہل ائے قیادت دہ بدر ائے طرفڑ روان بِلیٔ۔ آ سِیں دہ بیل ابولہب بن عبدالمُطّلِب گہ بنو عدی بن کعب تابِینِجیٔ مُتہ تمام قبیلائے گہ جک ٹلَس۔ قُریش سرداریٔ کھائیٹو مجی عتبہ، شیبہ، امیہ بن خلف آ چھیڑِج کھوش ناس مگر بِلوش گیٔ جنگ بدر دہ ٹل بِلاس، مُتیٔ پۆن ناسیٔ[884]۔

عُتبہ گہ شیبہ ائے تُولیٔ تھون

بدر ائے جنگڑ بوجونِجیٔ مُچھو عُتبہ، شیبہ، حکیم ابن حروم، امیّہ ابن خلف، زمعہ ابن مسعود ایٔ کوٹۆ تُولیٔ تھیَے آ معلوم تھونے کوشِش تھیگاس چہ سہ بدرڑ بوجن یا نیں۔ پانسا یا تولیٔ دہ ”نہ بوجونے“ کونٹ یا تُولیٔ نِکَھتِس۔ آ وجہ گیٔ آ مُشے جنگڑ بوجونڑ تیار ناس مگر ابوجہل گہ مُتہ قُریش جگا پِیٹو مجبور تھے بریگاس۔ عُتبہ گہ شیبہ نہ بوجنَس مگر بِلوش گہ لوظ تام تھونِس آ گیٔ پیٹا سِیں جیٔ اکو نِکھلبال نیں[885]۔

بدر دہ اُچھون

مسلمانُجیٔ، کُفارُجیٔ مُچھو اُچھی اکوڑ بدر دہ سم زائی پیگہ۔ کُفارو سِیں بدر دہ داخل بوئے ”عَقَنْقَل“ نومے ٹھوکیٔ پتو مقام پیگیٔ۔ عُمَیر بن وہب جُمَحی گہ ابو اُسامہ جُشَمی وار واریؤ مسلمانو سِیں، زائی، آیوک گہ ترتیب معلوم تھونڑ موقرڑَس۔ بیدہاں کُفار سرداروڑ خبر دیگہ چہ

---

884 طارمی، دانش نامہ جہان اسلام، جلد2، ص:480۔

885 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، ”غزوات النبی ﷺ“، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، 70۔

مسلمانو تعداد گہ آیوک لئی کمِن مگر اکومجی لئی بڑئ اتفاقِن[886]۔

قرآن پاک دہ

قرآن پاک دہ اللہ تعالیٰ رجاؤ:

إِذْ أَنتُم بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُم بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَى وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنكُمْ وَلَوْ تَوَاعَدتُّمْ لاَخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ وَلَكِن لِّيَقْضِيَ اللّهُ أَمْراً كَانَ مَفْعُولاً لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَن بَيِّنَةٍ وَ يَحْيَى مَنْ حَيَّ عَن بَيِّنَةٍ

ترجمہ: ''کرہ ٹھو آ طرفڑ [مدینہ اےْ ایلہ دروْ دہ] مجاسَت آں سہ اسہ طرفڑ [مدینہ جی لو دُور چُپ کِجیْ کھائیٹو مجی سِگلے ٹھوکاس] آں کاروان ٹھوجیْ کھریْ [لو دُور دریاب اےْ چُھپ] داسوْ آں اگر ٹھا اکو مجی وخ موقرڑ تھیت بیْل توْ اِلیْ بِلیْ تومیْ لوظے تعین دہ ٹھو مجی دُرخہ بِی بیْل مگر اللہ تعالیٰ ٹڑ [کفار ہلاک تھونے] کھاں لوظ [بدر دہ] پوروْ تھونُس اسہ پُوروْ تھاؤ[887]''۔

بدر اےْ کُہی

بدر دہ مسلمانُجیْ بیل ایک کُہی جیْ مُتیْ تمام کُہی سُم وِی پُرَے بن تھیگہ۔

مشرکینو تعداد

قُریشو خبر اٹونے کِرِیا نبی علیہ السلام ایْ حضرت علی رضی اللہ عنہ گہ چند مُتہ مُشے اسہ کُہی طرفڑ چیٹِیگہ کھاں کُفارو سِیں کِھن داسیْ[888]۔ ییٹا کُہی کِھن دہ دُو قُریش مُشے پیگہ آں کھوجون دہ معلوم بِلیْ چہ قُریش اےْ سِیں دہ ناؤ شلوجیْ زِر بُجَیش جک گہ قُریش سرداریْ موجُودَن آں سِگلے ٹھوکوْ پتو سیٹا مقام پیگان۔ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ: ''مکّہ شریف ایْ تومیْ بِی چِدالہ پُھسرہ ٹھے طرفڑ چیٹِیاؤن[889]''۔

قُریش جاسوس

بدر دہ قُریش سردارُجیْ عمرو بن وہب چَپ دہ چیٹِیگہ چہ مسلمانو تعداد، قوت گہ آیوک میوک معلوم تِھی۔ عمرو تومیْ اشپوجیْ بکھرِی مسلمانو چاپیر پِھرِی مرک بوئے گیے قُریش سرداروڑ رجاؤ مسلمانی 300 شل مُشوجیْ شِنا کم یا بسکہ بُوئے مگر موْں پشاس سیٹے اُخوجیْ مرگ سورُں،

---

[886] طارمی، دانش نامہ، جلد2، ص:481۔

[887] سورہ توبہ، آیت: 42۔

[888] طارمی، دانش نامہ، جلد:2، ص:481۔

[889] ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد2، ص:269۔

سیٹودیْ بیل کَھگَرمارُجیْ مُتوْ جو ڈِیز موڑ لیل نہ بِلُن[890]۔

کفارو کھوْرنْ

کفارِس ہر چھک ایک دیز 9 آں دُوموگوْ دیز 10 اُخی مرے تومیْ سِینْڑ کھورنْ دینَس۔ آ موْش اسہ دُو قُریش مُشوجیْ رجیگاس کھاں حضرت علی رضی اللہ عنہ ایْ کُہی جیْ پیے اٹاؤس۔ سیٹا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ ہر چک مرین اُخی گہ قُریش اےْ جگو بارَد تام معلومات دیگاس۔ جگو اصل تعداد تو سیٹوڑ معلوم ناسیْ مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ہر چھک مرین اُخو حسابِجیْ جگو تعداد معلوم تھیگاس۔ بیٹا رجیگاس کُفارو سِیں دہ ربیعہ دُو پھیئے عُتبَہ، شَیبَہ، ابو البختری، ابو جہل، حکیم بن ہشام، امیّہ بن خلف، نوفل بن خُویلد، حارث بن عامر، طُعَیمہ بن عدی، نضر بن حارث، زمعہ بن اسود گہ مُتہ قُریش سرداریْ موجُودَن[891]۔

جنگ بدر دہ کُفاروڑ کھوْرنْ دیگہ سردارو نُومیْ[892]۔

مقام	کھورنْ داؤ سردار	اُخو تعداد
عسفان	سفیان بن امیّہ	9 اُخی
قدید	سہیل بن عمرو	10 اُخی
حجفہ	عقبہ بن ربیعہ	10 اُخی
ابواء	مقیس بن عمرو جمعی	9 اُخی
بدر	عباس بن عبدالمُطّلِب	10 اُخی
بدر	حرث بن عامر بن نوفل	9 اُخی
بدر	ابو البختری	10 اُخی
بفر	مقیس بن عمرو جمعی	9 اُخی

مُشرکِینَوڑ عُتبہ بن ربیعہ خطاب

عُتبہ بن ربیعہ اکے بگہ (جنگ) تھونے اِلہا دہ ناسوْ۔ سہ سیْ تومی خطاب دہ قُریشوڑ رجاؤ:
"وو قُریش جک! ڈھوْس محمد (ﷺ) گہ سہ سے صحابو سے جنگ تھے جو بڑیْ کَھگَر نہ دُوِیت۔

890 ابن اثیر الجزری، "تاریخ کامل"، (ترجمہ سید ابوالخیر مودودی) جلد6، ص:199۔

891 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:288۔

892 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "غزوات النبی ﷺ"، ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی، ص:84۔

خودے سگان! اگر ثھا سیٹو مریت توْ اجدا مُکھی پشِیت کھاں ثھوڑ پشون پسن نہ بُوئے، تے چہ تومُوْ ژا، پچے پُچ، پھپیا یا ہُرمُلیا یا تومیْ قومے مُشاک مرُویت۔ آ سے کِریا رزمَس چہ مرک بوئے بوجہ محمد (ﷺ) گہ تمام عربوجیْ چُھپڑ بیا۔ اگر عربوجیْ ییٹو مریگہ تو آ اج اسہ بُو کھاں ثھوس لُکھینَت، اگر مُتیْ صُرَت بِلیْ توْ محمد (ﷺ) ادَئی حالت دہ پشِیت کھاں ثھا سَلُک سہ سے تھون لُکھیسَت اسہ تھیت ناست[893]"۔ جگا عتبہ بن ربیعہ موْش کوْنڑ نہ دیگہ۔

سیں چار پار بون (صف آرائی)

لوشکیئے وخ دہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ تومیْ سِیں صف آرائی انتظام تھیگہ اچاک مجی قُریش سِیں عَقَنْقَل نُومے ٹھوکوْجیْ بش بِلیْ۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ کفارو سِیں پشِی اللّٰہ تعالیٰ ئڑ اِزِز تھیگہ: "وو اللّٰہ تعالیٰ! آ قُریشن کھاں تکبُر گیْ تُوْ سے ڈھا دون آں تھوئے رسول چوٹِیر سنون آلان، بار الٰہی! موْس اسہ نصرت لُکَھمَس کھاں سے تھو موسے لوظ تھائے نوْ، ییٹو (کُفار) لوشکیئی وخ دہ تَس نَس تھہ[894]"۔

مُسلمانو کِھس سُوریْئے طرفڑاسیْ آں کفارو مُک سُوریْ ژاسوْ[895]۔ آگیْ بگہ دہ مسلمانوڑ شِنَا ہسنتِیاسیْ۔ مسلمانو سِیں جھنڈا حضرت علیؓ ہت داسوْ[896]۔

بِگَا نہ تھونے اِلہا

آ گہ رزنَن حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ بِگا گلہ دونجیْ مُچھو جنّگ تھون کھوْش ناس آں بِگَا کَھچٹیْ گٹَے جشٹیروْ حکیم بن حزام ئڑ آ سِچیگاس چہ بیل جنگِجیْ پتوڑ مرک بوئے بوجَن مگر ابوجہل گہ ایک ڈُو مُتو جگو روش گہ تکبُرے وجہ گیْ آ موْش نہ بوبالُس[897]۔

حکیم بن حزام

حکیم بن حزام سہ رزانوْ چہ کھاں وخ دہ موْں بدر دہ ابوجہل دیْ گِیاس آں سیْس پرجرِیونے کڑاؤ تھاس چہ ادی لیل بُروئی (خون ریزی) نہ تِھیا۔ توْ ابوجہل ایْ رجاؤ محمدﷺ گہ سہ سے صحابہ عقبہ پشِی بِجلوْ، واللّٰہ بیہ اسہ وخ بُجَیش مرک بوئے نہ بوجِیس کرہ بُجَیش اللّٰہ تعالیٰ سہ بیہ گہ محمد (ﷺ)

---

[893] صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:291؛ علی ابن برہان الدین حلبی، "غزوات النبی ﷺ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص:93۔

[894] ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد:2، ص:273۔

[895] واقدی، المغازی، جلد1، ص:56۔

[896] ابن ابی شیبہ، المصنف، جلد7، ص:721؛ ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد2، ص:273؛ واقدی، المغازی، جلد1، ص:56۔

[897] واقدی، المغازی، جلد1، ص:61۔

مجی فیصلہ نہ تِھی۔ موْس لچھمَس عتبہ بن ربیعہ سہ جوک گیْ آ موْش تِھینوْ، سہ سے پُچ ابو حذیفہ مسلمانو مَجَانوْ، آں ییْہ بِجلُں چہ ییْہ سے پُچ نہ مرِیجیئے[898]۔

ابوجہل اےْ دُعا

کھاں وخ دہ بدر دہ کفار گہ مسلمان ایک مُتوڑ چار بِلہ توْ ابوجہل سہ دُعا تِھیسوْ: "وو اللہ! کھاں منُوڑُس اسو مجی قرابت چِھنانوْ آں ادا موڑیْ تِھینو کھاں ییہ نہ لچھوڑُس سیْس تباہ تھہ[899]۔

ابوجہل اےْ خطاب

جنگ بدر دہ ابوجہل ایْ مشرکانوڑ خطاب تھے رجاؤ: "وو جک! خھوْ سراقہ بن مالک اےْ بے لوظی جیْ نہ بِجیا چہ سہ سے محمد بن عبداللہ سے ایک لوظِس، خھوْ شیبہ، ولید گہ عتبہ بن ربیع قتلِجیْ بِجِیا نیں تے چہ سیٹا اپیْ تادی تھیگاس۔ لات گہ عزیٰ سگان! ییہ پتوڑ مرک نہ بُویس، اسہ بُجَیش چہ ییٹو (مسلمان) آ کھوْڑ دہ بُس نہ تھیسَن سُمار۔ خھوْ مجیْ کوئے مُشاس گہ مسلمان قتل نہ تھونتھہ سیْس ییے قید تھونتھہ، تے بیْس توموْ ول تُھویس[900]"۔

ابوجہل اےْ رجز

ابن ہشامؒ سہ رزانوْ جنْگ بدر اےْ موقع دہ ابوجہل ایْ رجز رزِی بِگَاڑ ال داؤس:

ما تنقم الحرب العوان منی	جنگ سہ موْجیْ بدل نہ ہربانیْ
بازل عامین حدیث سنی	باسل دُو شُٹِیلیْ حدیثہ
لمثل ھذا ولد تنسی امّی	ادو بال (تومی) ماں امُوشانوْ

ہلباش (مبارزَت) گہ بِگَا

عرب جگو ایک پکھی خاصِیاتکِس سیْس بِگَا (جنگ) گلہ دونِجیْ مُچھو اُچِیلوْ مُشا یا مُشَے سہ تومیْ تومیْ سِیں جیْ باہرڑ نِکھزِی دُشمنڑ ہلباش تھے مبارزت اےْ کؤ تِھینَس۔بدر اےْ بِگَا گلہ دِجونِجیْ مُچھو قُریش اےْ ایک ٹبر کے اُچِیلہ چے مُشَے مبارزتے کرِیا مُچھوڑ نِکَھتہ۔ ایک عُتبہ بن ربیعہ، مُتوْ شَیبَہ بن ربیعہ، چوموگوْ ولید بن عتبہ بن ربیعہ (دُو ژاروئے آں ایک بُرُچ)۔ ییٹے کؤ تھون دہ ییٹے مقابلہ ٹڑ انصارو چے مُشے عوفؓ، مُعَوذُ گہ عبداللہ بن رَوَاحہؓ نِکَھتہ۔ قُریش مُشوجیْ کھوجیگہ

898 ابن اثیر الجزری، "تاریخ کامل"، (ترجمہ سید ابوالخیر مودودی) جلد 6، ص:200۔

899 ابن اثیر الجزری، "تاریخ کامل"، (ترجمہ سید ابوالخیر مودودی) جلد 6، ص:202۔

900 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ افضل مغل)، جلد 2، ص:314؛ برہان الدین حلبی، "غزوات النبی"، (ترجمہ: محمد اسلم قاسمی)، ص:109۔

ݜھو کوئے نَت؟ سیٹا رجیگہ بیہ انصارنَس۔ قُریش مُشوجیٔ رجیگہ ݜھو کمین جک اسے ٹکرے نانَت، بیٔس ݜھؤ سے جوک گہ نسبت نہ لروٹس، بیٔس تؤ تومہ قُریش پچے پھیئے لُکَھوٹَس۔ تے سیٹا شت تھے کؤ تھے رجیگہ: "وو محمد (ﷺ)! اسودیٔ اسے قومے ہم سر مُشے چَھیڑ"۔ نبی علیہ السلام ایٔ کؤ تھیگہ: "عبیدہ بن حارثؓ! اُتِھیؤ، حمزہؓ بن عبدالمُطّلِب اُتِھیؤ، علیؓ بن ابی طالب اُتِھیؤ"۔ نبی علیہ السلام اۓ کؤ تھون گہ چوبٹہ صحابہ کرام مُچھوڑ ژَس بِلہ۔

عبیدہ بن حارث ایٔ عتبہ بن ربیعہ سے جھڑق تھاؤ، حضرت حمزہؓ رضی اللہ عنہ ایٔ شیبہ بن ربیعہ سے آن حضرت علی رضی اللہ عنہ ایٔ ولید بن عتبہ بن ربیعہ سے۔ حضرت حمزہؓ گہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایٔ تومہ مقابلائے مُشے ایک سات دہ کَھگرَو ڈھالبازی گیٔ سُم سے سُم تھیگہ۔ عبیدہؓ گہ عتبہ بن ربیعہ مجی ایک ایک چوٹ بدل بِلیٔ، ہر کیٔ مُتُجیٔ چوٹ شیاؤ۔ اچاک مجیٔ حضرت حمزہؓ گہ حضرت علیؓ مُچِی عتبہ بن ربیعہ جیٔ چوٹ دے سیٔس مریگہ آن عبیدہؓ کھاں سے پاں دوئیجِلُس، ہُونٹ تھے اٹیگہ۔ [عبیدہؓ پؤش موگؤ دیز صفراء مقام دہ شہید بِلؤ]۔

مبارزَتے مقابلہ دہ کفارَوڑ سخ شکست بِلیٔ، تومہ اُپِیلہ چے جسٹیرَؤجیٔ محروم بِلہ، تے گڑ بوئے بیٹے بِگَا (جنگ) گلہ دِتیٔ۔ مسلمان جنگجُو سہ سخ مقابلہ تھینَس آن دُشمنَڑ جانی نوخصان اُچھیؤ بوجنَس، سیٹے جِبجیٔ "اَحد اَحد" کلمہ نِکھزاسؤ۔ آس مجیٔ مُلیاکو صورت دہ خودے امداد اُچَھتیٔ۔ نبی علیہ السلام اۓ زِرّہ بونیلِس، آن رزنَس: "سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ" (ترجمہ: لئی جِنیٔ (کُفارو) آ سِیں سہ شکست کُھوٚ آن کِھس مرک تھے اُچُھوٚ)۔ تے رسول اللہ صلی علیہ وسلم ایٔ صحابوڑ رجیگہ "بکھارہ دُشمنِجیٔ"[901]۔

کفارؤ شِشِیٔ دوئیجُو بوجنَس، معلوم نہ بِیسیٔ شِشِی کوئیس دوئینؤ۔ ایک انصار کیٔ آپی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ آ قصہ تھون دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ: "تُس صحیح رزانوئے، آ چوموگیٔ آسمان اۓ امدادِس"[902]

بِگَائے انجام

عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ گہ ولید بن عتبہ بن ربیعہ قتل بونے وجہ گیٔ بِگَا دہ ہگارے چُرٹیئی نکھزنَس، اللہ تعالیٰ اۓ غیبی امداد گیٔ مُشرکِین لئی جِنیٔ چھہُونٚجِلہ۔ روایت دہ رزنَن حضور صلی

---

901 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:298۔

902 مسلم شریف، جلد 2، حدیث:93۔

اللّٰہ علیہ وسلم ایْ مُتئیْ سُم ہُوں تھے قُریش جگو طرفڑ پھل تھاؤس اج آ امر مُشرکِینو شکست گہ اُچَونے بہان بِلیْ[903]۔

مُشرکِینو سِیں دہ پھوٹیْ آیون مجی لو وخ نہ گیاؤس، سیٹے سِیں کِھچی (صف) مسلمانو حملو گیْ تَس نَس بِلیْ آں سِیں پتوڑ ڑَس بِیؤ گیئی۔ مسلمانُجیْ مرِیؤ گیئے، کوئے پیؤ گیئے ادی بُجیش چہ سیٹوڑ شکست بِلیْ[904]۔
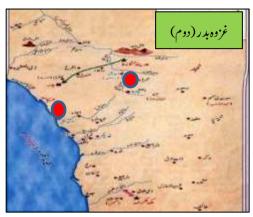
میدان جنگ بدر

نقشہ جنگ بدر

ابو جہل کوئے سُوْ؟

مخزوم قبیلہ ایْ عمرو ئڑ گوڑے جک گہ احباب سہ "ابو اُلحُکم" تھینَس مگر مسلمانُجیْ یِیہ سڑ "ابوجہل" ایْ نُوم دیگاس آں آ نُوم مشہُور بِلُس۔ ابوجہل، ہشام بن مغیرہ مخزومی پوچوْ آں ایک بڑیْ بارے بلوشگَر قُریش سردارُس، دُلِیاک گہ مدچھیارے وصف گیْ یِیْسیْ مکّہ دہ تومؤ اُتھلوْ مقام پائدا تھاؤس۔ دِین گہ نبی علیہ السلام ایْ بُتُجیْ بڑو دُشمَنُس[905]۔

ابوجہل ایْ نسبی شجرہ ناؤں موگیْ پیڑی دہ گیرے حضورﷺ سے ایکھتِینوْ: عمرو (ابوجہل) بن ہشام بن مُغیرہ بن عبداللّٰہ بن عمر بن مخزوم بن یقظہ بن مرہ بن کعب بن لوی۔

ابوجہل ایْ مرگ

ابوجہل جنگ بدر دہ دُو انصار لنڈھیرُجیْ مریگاس ایکے نُوم معذ بن عمر بن جموح آں مُتوْ

---

[903] دانش نامہ، جلد2، ص:480۔

[904] صفی الرحمن، الرحیق المختوم، ص:299؛ بیہقی، دلائل النبوۃ، جلد3، ص:163؛ ابن ہشام، السیرۃ النبویۃ، جلد2، ص:43، 44۔

[905] مارٹن لنگس (ابوبکر سراج الدین)، حیات سرورِ کائنات ﷺ، ترجمہ سیّد معین الدین احمد قادری، ص:147۔

اےْ نُوم معاذ بن عفرا سُوْ۔ ایک ای ابوجہل اےْ اشپوجیْ حملہ تھاؤس، مُتو ایْ ابوجہل اجیْ چوْٹ داؤس کھاں گیْ سہ مُوں سوْ۔ عبداللہ بن مسعود ای ابوجہل اےْ شِش دویاؤ[906]۔

صحابی عبدالرحمن بن عوفؓ سہ رزانوْ جنٓگ بدر چھک موْں سِیں دہ مجاسُس۔ اچاک مجیْ مرک بوئے پشاس توْ می کھبوتیْ گہ دچھٹیْ کِھن دہ دُو لنڈہیریْ چوکاس، پشِی موْں حیریان بِلُس اچاک مجی ایکیْ رجاؤ: "وو پچا! موڑ ابوجہل پشِیئے"۔ موں رجاس وو بُرُچ تُس ابوجہل گیْ جوْ تِھینوئے؟"۔ موڑ جواب داؤ: "رجیگان سیْس نبی علیہ السلام ٹڑ باکہ دِینوْ آں لئی لہوکِیار تِھینوْ۔ اسہ خودے سگان کھاں سے ہت دہ اسے جانِن اگر اسا سیْس پشیس توْ سہ سِجیْ تومو پت پھئِیس، سیْس نہ پھتُوِیس ادی بُجَیش چہ اسو مجی جیئے مرگ مُچھو لِکِیلُن سہ مِریجیئے"۔

عبدالرحمن بن عوفؓ سہ رزانوْ موْڑ تعجب آلیْ۔ اچاک مجی موں پشاس ابوجہل جگو مجی گرَگرَ یازانوْ، موں اسہ لنڈہیروڑ رجاس: "اجوکِن ٹھیے درُو، کھاں سے ٹھوْس کھوجَینسَت"۔

عبدالرحمنؓ سہ رزانوْ بیدہونٓجیْ تومیْ کَھگروگیْ ال دے لئی جِنیْ گیْ ابوجہل جیْ حملہ تھے سہ سِجیْ کُری چوْٹ دے[907] سُمِجیْ ولے دائیگہ۔ ابوجہل مریگہ ژارو نوُمیْ معاذ بن عمرو بن الجموح گہ معوذ بن عمرو بن الجموح سوْ، آں پیٹے بُبَا عمرو بن الجموح گہ جنگ بدر دہ شاملُس[908]۔

نبی علیہ السلام ابوجہل مرونے زیرے انتظار داس۔ ابوجہل ٹڑ حضورﷺ سہ کُفارو پیشوا گہ فرعون اُمّت اےْ خطاب دیگاس[909]۔ کھاں وخ دہ نبی علیہ السلام ٹڑ ابوجہل مرونے خبر دِتیْ توْ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ: "وو می ربّ! تھو موْں سے تھائے لوظ تام تھے پشِیائے[910]"

ابوجہل انصارو دُو کچہ لنڈہیرو ہتُجیْ مَرجِلُس پھت بِلیْ کسر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایْ ابوجہل اےْ شِش دویے نِکھلاؤس[911]۔

عبداللہ بن مسعودؓ

عبداللہ بن مسعودؓ سہ روایت تِھینوْ چہ جنگ بدر دہ کھاں وخ دہ موں ابوجہل اےْ مُڑے کِھگڑ

---

906 سیّد عرفان احمد، سیرت النبی ﷺ۔ انسائیکلوپیڈیا، ص:81۔

907 مولانا صفی الرحمان، الرحیق المختوم، ص:300؛ مسند احمد بن حنبل؛ قاضی محمد سلیمان منصور پوری، اصحاب بدر، ص:201۔

908 امام احمد بن حنبل، مسند احمد بن حنبل۔

909 محمد بن عمر واقدی، المغازی، جلد1، ص:95۔

910 محمد بن عمر واقدی، المغازی، جلد1، ص91:۔

911 صحیح البخاری، جلد2، ص:69، 69؛ محمد بن عمر واقدی، المغازی، جلد1، ص: 91، 95؛

گِیاس توْ سیْس دہ جَودنے ایِ بے رمق اَسِلیْ، تے سہ سیْ (ابوجہل ایْ) رجاؤ: ”کھاں جک ځھا قتل تھیتَن سیٹو مجی موْجیْ اُتَھلوْ گہ کوئے اسِلو یا؟[912]۔

ابوجہل اےْ کَھگَر

عبداللہ بن مسعودؓ سہ روایت تِھینوْ چہ غزوہ بدر اےْ موقع دہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایْ موْڑ ابوجہل اےْ کَھگَر انعام دہ دیگہ۔ راوی سہ رزانوْ عبداللہ بن مسعودؓ ایْ ابوجہل اےْ شِش دویاؤس[913]۔

ابوجہل اےْ اُخ

آ جنگ دہ ابو جہل اےْ ایک اُخ گہ مسلمانو ہَتڑ آلوْ۔

حضرت عباس قید تھیگہ

بدر اےْ جنگ دہ قُریش جگو مجیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ پِچی حضرت عباس گہ مسلمانوْ سے جنگ تھون آلُس۔ بدر اےْ جنگ دہ اباالیسر رضی اللہ عنہ ایْ نبی علیہ السلام اےْ پِچی حضرت عباس گرفتار تھاؤ۔ حضرت عباس ہگُریْ صُرتے خوانُس۔ جگا ابوالیسر رضی اللہ عنہ جیْ کھوجیگہ تھو کاتھ پیائے؟۔ سہ سیْ رجاؤ ایک مُشاکیْ مِی مدد تھاؤ آں مون گرفتار تھاس۔ اسدِیؤ مُچھو اسہ مُشا مون کرہ گہ نہ پشاسُس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ ”اسہ ایک بڑو مُلیاکُس کھاں سیْ عباس پیون مجی تھوئی امداد تھاؤن“۔

حضرت عباس گڑے قید تھیگہ۔ راتیْ بِلیْ توْ نبی علیہ السلام ئڑ نِیش نہ آلیْ، چیل بوئے بیٹہ۔ صحابوجیْ کھوجیگہ یا رسول اللہ! اش ځھوْس نیش کیہ نہ تھینَت؟۔ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ عباس قیدُن آ وجہ گیْ ساپوٹنُس آں نِیش نہ اِینیْ۔ صحابہ اُتِھی گیئے، گیے حضرت عباس اے ہت پائیں پھزگیگہ آں آپی حضورﷺ خبر تھیگہ، آ گیْ ایِ شباجیْ حضورﷺ نیڑِجیْ گیئے[914]۔

مُلیاک جنگ بدر دہ

جنگ بدر دہ مسلمانو امدادے کِریا اسمانِجیْ مُلیاکو نزول آں جہاد دہ شریک بون قرآنی آیات گہ

---

[912] صحیح البخاری، کتاب المغازی، جلد 2، حدیث:3961،3962،3963،4020۔

[913] سنن ابو داؤد، کتاب الجہاد، حدیث: 2722۔

[914] ابن اثیر الجزری، ”تاریخ کامل“، (ترجمہ سید ابوالخیر مودودی) جلد 6، ص:207۔

احادیثُجیْ ثابِتن[915]۔ روایات دہ حضرت جبرائیل علیہ السلام، حضرت میکائیل علیہ السلام گہ حضرت اسرافیل علیہ السلام ائےْ بارَد معلومات ہشینَن[916]۔

جنگ بدر دہ مسلمانوڑ اللّٰہ تعالیٰ ائےْ طرفِجیْ مُلیاکو صُرَت دہ امداد ہشِلیْ۔ ابو واقد لیشیؓ سہ رزانوْ چہ موں ایک کُفار مُشاک پتو بوجمسَس چہ سیْس مرَم، سیْس سَمَے موں تومیْ کَھگَر ڑِیک تھے چوْٹ دیمسَس مگر چوْٹ دونِجیْ مُچھو کُفارے شِش چِھجِی کھری وتھوْ۔ موں لچھاس چہ سیْس مُتو جیئی مراؤن۔ سہ سے اشرت مُلیاکو طرفڑاسیْ[917]۔

قیدیانو فدیہ موقرَڑ تھون

جنگ بدر دہ کھاں کفاریْ قید بِلاس۔ سیٹو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللّٰہ عنہ ائےْ آ تجویز چہ کفار گہ قُریش ائےْ ایک مُتو سے گربستائین ییٹو مرونے بد دہ فدیہ ہرِی اوزگار تھون پکارن، دُور نانیْ چہ ڈونْچھی ییْہ مسلمان بوئے اسوسے ساتیْ چوکہ بین۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ئڑ آ تجویز پسن آلیْ۔ بدر ائےْ قیدیانو فدیہ چار زرِ درہمَوجیْ ایک زر درہم فی منُوڑوْ موقرڑ بِلوْ۔ کوئی فدیہ دونے قابل ناس یا محرومَس حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائیْ سیٹوجیْ احسان تھے گُچھیْ پھتیگہ[918]۔

مُشرِکِین کُہی دہ کھٹَون

بدر ائےْ جنگ دہ کچاک گہ مُشرکِین، سیٹے سرداریْ گہ جشٹیرہ قتل بِلاس سیٹوْ ایک کُہی دہ پھل تھے سُم گیْ پُریگ[919]۔

مُشرِکِین مقتولوڑ نبی علیہ السلام ائےْ کؤ

ابن اسحاقؒ سہ روایت تِھینوْ چہ کھاں وخ دہ قُریش جشٹیرہ کھاں جنگ بدر دہ مسلمانو ہَتِجیْ مَرجِلاس سیٹو کُہی دہ وی سُم پُرونِجیْ پتو حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائیْ رجیگہ: "وو ڈوکھوْ دہ پھل تِھیلہ جَک! ٹھو تومؤْ نبی حق دہ لئی کھچَٹیْ تابینے جَک سَت، ٹھا مؤں چوٹِیر کلَیت آں جگا تصدیق تھیگہ، ٹھا مؤں (مکّہ جیْ) نِکھلَیت آں جگا موْڑ (مدینہ دہ) شِش چپ تھون زائی

---

[915] صحیح البخاری، حدیث:3995،3992۔

[916] محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:146۔

[917] سیرت ابن ہشام، جلد 3، ص:181؛ ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 3، ص:284۔

[918] ابن خلدون، تاریخ ابن خلدون، جلد 1، ص:90

[919] بخاری شریف، حدیث:3980، 3961، 1370۔

دیگہ، ݜھا موجیْ قتال تھیت آں جگا می امداد تھیگہ، جگا موں امین گٹیگہ ݜھا موں خائن سنیت آں صادقؔ کاذب رجیت۔ اللہ تعالیٰ سہ ݜھوڑ کھچٹیْ سزا دے[920]"۔

حضورﷺ سہ کھاں گہ غزوہ دہ بَرَئی ہشِلیْ زائی دہ چِے دیزیْ قیام تھیے مدینہ شریفَڑ اینَس[921]۔

بدر اےْ بِگَا دہ ابولہب کیہ نہ آلوْ

غزوہ بدر گہ مُتیْ غزوات یا سرایو واقعات ئڑ آ موْش معلوم بِلُس چہ کوئے ول دہ مُشرکِین یا توْ اکے بِگَا دہ شامل بینَس، یا تومْ نائب یا اُجرتِجیْ کوئے نہ کوئے پیے چھیٹّنَس۔ آتھ کُلے ناگاجیْ بچ بینَس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ پِچِی ابولہب بدر اےْ بِگَا دہ اکے نہ آلُس مگر تومیْ زائی دہ 4000 درہم اجرت دے عاص بن ہشام بن مُغیرہ چیٹّیاؤس۔ آ گہ رزنَن چہ عاص بن ہشام بن مُغیرہ ابولہب اےْ اُتِیارنُس آں تومیْ اُوش مجیْ سیْس بدر اےْ بگاڑ چیٹّیاؤس[922]۔

عاتکہ بنت عبدالمُطّلِب اےْ ساچھوْ

جنگ بدر دہ ابولہب اےْ ٹل نہ بونے ایک سوبوْب حاتکہ بنت عبدالمُطّلِب اےْ ساچھوْ گہ ہنوْ۔ عاتکہ بنت عبدالمُطّلِب او ایک بِجُوٹوْ ساچھوْ پشِی حضرت عباس رضی اللہ عنہ ئڑ رجیگِس تھوئی قومِجیْ لو سخ وخ آیونُن۔ آ ساچھے تعبیر بدر اےْ جنگ دہ ݜرگن بِلیْ[923]۔

ابو لہب اےْ مرگ

ابولہب جنگ بدرِجیْ 9 دیزیْ پتو طاعون بوئے بڑیْ سختی گیْ مُوں۔ مِریون جیْ پتو سہ سے پھیؤجیْ چِے دیزوْ بُجَیش سہ سے مُڑے نہ سمٹیگہ، اجداتھ پھل تِھیلُس، کوئے گہ کِھگَڑ نہ اِیسوْ، نیں کوئے سہ کَھٹَونے کوشش تِھیسوْ۔ اخر سہ سے پِھیؤجیْ ایک ڈوکھوْ کھویے، سہ سے مُڑے ایک لھاڑوْ گیْ باک تھے ڈوکھوْ دہ کھرہ پھل تھیگہ، آں دُرَو بٹِی پھل تھے پھل تھے اسہ ڈوکھوْ پُریگہ[924]۔

اُم افضلؓ اےْ چوْٹ دون

کوئے کتابوْ مجی آ گہ رجیگان چہ ایک چھک ابولہب بن عبدالمُطّلِب ایْ حضرت عباس رضی اللہ

---

[920] محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:147۔

[921] صحیح البخاری، حدیث:3976۔

[922] تاریخ ابن کثیر (ترجمہ: محمد افضل مغل)، جلد 2، ص:290؛ برہان الدین حلبی، "غزوات النبی ﷺ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص:68۔

[923] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "غزوات النبی ﷺ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص:65۔

[924] سکندر نقشبندی، سیرت رسول اعظم ﷺ، ص:326؛ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا اسلم قاسمی)، جلد 4، ص:48۔

عنہ ائےْ غولام ابو رافعؓ کُری ڈگاؤ، آس مجیْ اُم افضل رضی اللہ عنہا او (جمات) پشِی ابولہب ائےْ شِش (شِٹ) دہ کھر ڈِھیس گیْ چوْٹ دیگِس۔ رزنَن اسہ چوْٹ گیْ ابو لہب جیْ کھچَٹیْ اثر بِلِس کھاں گیْ سہ وفات بِلُس[925]۔

نالاج قیدِیانو بَن

جنگ بدر ائےْ قیدِیانوْ مجی ادا قیدِیان گہ آسِلہ کھائیٹو دیْ فدیہ دون جوک گہ ناسوْ۔ نبی علیہ السلام ایْ صحابو مشورہ گیْ آ کاٹ تھیگہ چہ اگر قیدِیانوْ مجی کوئےْ لِکیل پڑیلَان توْ ہرکڑ مدینہ شریف ائےْ دائے دائے بَلِی حاؤلہ تِھجون تھہ آن نادار قیدِیان سہ اسہ بلوڑ لِکَون پڑیون سِچھرین، آ سیٹےْ فدیہ بَوٗ۔

مطعم بن عدی ہیجی تھون

جبیرؓ ابن مطعم سہ روایت تِھینوْ چہ بدر ائےْ قیدِیانو موْش کال دہ ایک چوْٹ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ اگر مطعم بن عدی جودوْ بِلوْ بیْل آن آپِی آ پلِیتو سفارش تھاؤ بیْل توْ موْس سہ سے رزنی جیْ قیدِیان پھتم بیْل[926]۔ [مطعم بن عدی اسہ نُوم دِتوْ سردارُس کھاں سیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ طائف جیْ آیونجیْ پتو مکّہ دہ پناہ داؤس]۔

جک مُلامت تھون

قُریش ائےْ کھاں جک مسلمانو خلاف جنگڑ بوجونِجیْ انکار تھینَس سیٹو پتو ابوجہل گہ ابولہب سہ عقبہ بن محیط شِیینَس کھانْس نہ بوجن جک، بِیاکوڑ شرمین گہ ملامت تِھیسوْ[927]۔ یِیْسیْ اج آ ول اُمیّہ بن خلف سے گہ تھاؤس۔

غزوہ بدر ائےْ جھنڈائے

غزوہ بدر دہ اسلامی پرچم شو سوْ کھاں مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ ائےْ ہت داسوْ۔ دُو کٹِہ جھنڈائے گہ اسِلہ ایک جھنڈا حضرت علیؓ ہت دہ آن دوموگوْ جھنڈا ایک انصاری کے ہت داسوْ۔ آئیٹو مجی ایک جھنڈا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ائےْ خادر خِریِے سنیگاس۔ کوئےْ محققِین سہ رزنَن چہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ائےْ ہت دہ شو جھنڈا سوْ[928]۔

---

925 مارٹن لنگس (ابو بکر سراج الدین)، حیات سرورِ کائنات ﷺ، ترجمہ سیّد معین الدین احمد قادری، ص:341۔

926 صحیح البخاری، کتاب المغازی، حدیث:4024۔

927 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "غزوات النبی ﷺ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص:68۔

928 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "غزوات النبی ﷺ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص: 73۔

قُریش ائےْ جھنڈا ائےْ رونّگ کٹِوْس کھانّسے نُوم عُقابُس آں ابوسفیان بن حرب ائےْ ہت داسوْ۔ آ جھنڈا امام شافعیؒ پوْش موگیْ پیڑی بُبَا سائب بن یزید ایْ گہ ہوُنڑ تھاؤس۔

آ روایت گہ ہنیْ چہ مسلمانودیْ دُو قِسمو جھنڈائے بینَس۔ ایک شو جھنڈا کھاں سے کِریا "لوائ" نُوم استعمال بِیسوْ آ جھنڈا سہ تمام سِیں نمائندگی تِھیسوْ۔ دُوموگوْ جھنڈاڑ "الریہ" رزنَس کھاں مخصوص تابِینو (قبیلو) بِیسوْ۔ آ روایت گہ ہنیْ چہ جنگ بدر دہ مسلمانودیْ چار قِسمو "الریا" (جھنڈائے) سہ۔ بنو اوس گہ بنو خزرج قبیلہ ائےْتوموْ توموْ جھنڈاسوْ کھاں سعد ابن معاذؓ گہ الحباب بن المنذر رضی اللہ عنہ ایْ ہوُنڑ تھاؤس۔ مہاجرِینوْ جھنڈا مصعبؓ بن عمیر رضی اللہ عنہ ائےْ ہت داسوْ آں حضرت علی رضی اللہ عنہ ائےْ ہت دہ نبی علیہ السلام ائےْ "الریا" عقاب جھنڈاسوْ۔ بڑیْ بِگّو مجیْ ہر سِیں دیْ توموْ توموْ جھنڈا بِیسوْ۔ کھاں سِیں یا تابِینے جھنڈا سُمِجیْ دِتوْ توْ سہ سے لَرَئی گٹِیجاسیْ آں سِینّس تومیْ شکست منے خور بینَس۔

بنی ہاشم مریا نیں قید تِھیا

جنگ بدر ائےْ موَقع دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومہ صحابوڑ بنی ہاشم مرونے بد دہ قید تھونے ہدایت تھیگاس۔ علماء سیر سہ رزنَں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ صحابوڑ رجیگہ: "ٹھوْڑ لیلِن چہ مُشرکانو سِیں دہ بنی ہاشم ائےْ جک گہ ہنہ"۔ جگا "اوں" تھون دہ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ: "آ قُریشُجیْ زَورَو اٹیگان یِیْ اکے اسو سے جنگ تھون نہ اینَس۔ ٹھوْ مجی جیئی گہ ہاشمی مُشا پیاؤ توْ سیْس مرِیا نیں پیئے اٹِیا[929]"۔ نبی علیہ السلام ایْ آ گہ رجیگہ: "کھاں منُوڑُس ابوالبختری (قُریش سردار) پیاؤ توْ سیْس مرِی نیں"۔

اصل دہ قبائلی بِلوش دہ توموْ توموْ ڈلوْ سے یازون، کٹے گہ جنگ تھون ہر مُشائے بِلوش گہ مُشلتوب بِینیْ، آ وجہ گہ کچا گوڑو ادا جک گہ اسِلہ چہ کوئے نبی علیہ السلام ائےْ سِیں داس آں کوئے ابوجہل ائےْ سِیں دہ چوکاس آں مسلمانو سے جنگ تھینَس۔ ابوالبختری نہ مرونے ہدایت ائےْ آ وجہ آ گہ اسِلیْ چہ سہ سیْ شعیب ابی طالب ائےْ وخ دہ مُتہ ہاشمی مُشو سے ساتیْ کفارو معاہدہ پھوٹون یا منسوخ تھونے عمل دہ بڑو کردار ادا تھاؤس۔

ابوالبختری بن ہشام

جنگ بدر شیروع بونِجیْ مُچھو نبی علیہ السلام ایْ تومہ صحابوڑ چند قُریش مُشے نہ مرونے ہدایت

---

[929] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "غزوات النبی ﷺ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص: 114۔

دیگاس اسٹو مجیْ ابو البختری گہ اسِلوْ۔ تڑائے بِگَا دہ حضرت مجذر بن ذیاد رضی اللہ عنہ ائے نظر ابو البختری جیْ شتوْ کھاں تومْ دوس جنادہ بن ملیحہ سے ساتیْ اشپوجیْ سورُس۔ حضرت مجذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایْ رجاؤ: ''وو ابو البختری! حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تُو مرون منع تھیگان آ وجہ گیْ موْس تُوْ پھتمَس''۔

ابو البختریِی بن ہشامیْ کھوجِیاؤ می ملگیرے جنادہ بن ملیحہ بارَد جو رزانوئے؟ حضرت مجذر بن ذیاد رضی اللہ عنہ ایْ رجاؤ: ''یِیْس جودوْ نہ پھتبوٹَس''۔ آ گیْ ابو البختری روش بِلوْ آ رجاؤ: ''موْس عرب چِیؤ آ طعن شُٹَون کھوْش نانُس چہ ابو البختری تومیْ جان بچ تھے تومْ ملگیرے اکَلوْ پھتاؤ''۔ ابو البختری آ شعر رجاؤ[930]:

لَنْ یُّسْلِمَ ابْنُ حُرَّةٍ زَمِیْلَهٗ   حَتّٰی یَمُوْتَ اَوْ یَرٰی سَبِیْلَهٗ

[ایک اُلسِیاس تومْ ملگیرے کرہ گہ اکلوْ نہ پھتبانوْ کچا بُجَیش چہ سہ مِرجیئے نیں یا تومیْ پوْن نہ پشیئے]

بدر دہ مالوْ گہ پُچِے بِگَا

حق گہ کفرے پتہ تے اِینیْ کھاں وخ دہ تومہ اُسکُون ایک مُتوڑ چار بین۔ جنگ بدر دہ ابوعبیدہ ابن جرح رضی اللہ عنہ ایْ تومْ مالوْ مراؤ کھاں مُشرکِین مکّہ سے ساتیْ جنگڑ اَلُس۔ یِہْ سے مالوْئے مُجھو حملہ تھاؤ، ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ ایْ کوشِش تھاؤ چہ مالوْ اسدِیؤ پیر بِی مگر مالوْ تومیْ زائی جیْ کٹ نہ بِلوْ آں ابوعبیدہؓ جیْ حملہ تِھیؤ گِیاؤ۔ آخر ابوعبیدہؓ ایْ نہ مُچِی مرک بوئے تومْ بُبَاجیْ کَھگَر گیْ ژاؤں تھے مالوْ ولے سُمِجیْ دَیاؤ آں سہ مُوں۔ اللہ ایْ آسِجیْ تومیْ آیات نازل تھاؤ[931]۔

معاذؓ گہ بَلبَل شاکھوْ

جنگ بدر دہ عکرمہ بن ابوجہل ایْ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ جیْ کَھگَر گیْ چوْٹ دے سہ سے پِھجو دویاؤ۔ معاذ رضی اللہ عنہ سہ رزانوْ: ''عکرمہ بن ابوجہل ایْ موجیْ کَھگَر گیْ چوْٹ دے مِی پِھجوْ دویاؤ مگر چوْمے ایک چُٹوْ مُزے گیْ پِھجوْ بل بل پھت بِلوْ۔ موْں اسہ حالت دہ سُورِیو جنگ تھاس مگر دوئیجِلوْ ہت گیْ می دھیان اورہ پیر بوجاسیْ آں می ہت موْسے بل بل بِیؤ بوجاسوْ۔ کھاں وخ دہ می دڑ لئیلیْ توْ موں ہتِجیْ پاں بِدَے چَس تھے پھل تھے اکو موجِیاس''۔

---

930 ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، غزوہ بدر الکبریٰ، ص:260۔

931 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، ''غزوات النبی ﷺ''، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص: 117۔

ایک مُتیٔ روایت ده آ تھانیٔ چہ معاذؓ تومؤ بل بل ہت گئ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اے کِھگَڑ آلؤ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ تومؤ لہاب پِھجوجیٔ پلِیون ده پِھجوْ جسم سے لش پھت بِلؤ[932]۔

بدر ده بنو نجار اے کُہی

بدر اے مقام ده بنو نجار اے ایک مُشَاکیٔ تومیٔ کُہی سنے پھتاؤس۔ کھاں وخ ده بدر اے جنگ بڑتھیٔ توْ اسدِیؤ پتو مُشرکانو مُڑے اسہ کُہی ده پھل تھے سُم گیٔ پُریگ۔ امام سہیلیؒ سہ رزانوْ آ کُہی وجُود مُشرکانو کِرِیا ایک قِسم کے بدشگونی تم مُچِھنیٔ علامتِس[933]۔

طالب ابن ابی طالب

جنگ بدر اے موقع ده قُریش جگو سے طالب بن ابی طالب گہ آلُس۔ آ موقع ده قُریش جگو سے یئہ سے آ موڑِجیٔ مرزه بِلیٔ چہ سیْس یئہ سڑ رزنَس تُوْ ہِیؤ گیٔ محمد بن عبداللہ سے نوئے مگر څرګن ده اسو سے آلوْنَوئے۔ آ وجہ گیٔ طالب بن ابی طالب روش بوئے پودِجیٔ مرک بوئے مکّہ شریفَڑ آلؤ آں جنگ ده ٹل نہ بِلؤ[934]۔ بدر اے جنگِجیٔ پتو طالب بن ابی طالب ادو نوٹھؤ چہ جوک گہ لیل نہ بِلیٔ سہ کوڑ گِیاؤ، کُدیڑ گِیاؤ، چو چھل بِلیٔ، جیئے مراؤ۔

مال غنیمت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اے حُکم گیٔ کفارو سِیں جوک گہ مال اسباب اسِلِک بُٹیٔ ٹول تھیگہ مگر بگونے وخ ده مسلمانو مجی اختلاف پائدا بِلؤ۔ کھائیٹا مال ٹول تھیگاس، سیْس رزنَس آ مال اسے نیٔ، کھائیٹا مُشرکانو سے بِگا تھیگاس سیْس رزنَس اسا بِگَا نہ تھیس بیْل توْ آ مال کاتھ ہشُوْ بیْل، کھاں جک عریشے چاپیر دٹھیٔ دَین گہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اے حفاظت تھینَس، رجیگہ بیْس توْ دٹھی دوڑسَس، مال اسے اچِھیو مُچھو سیٔ مگر اسا دٹھیٔ نہ پھتیسَن چہ کُدی دُشمن سہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیٔ حملہ نہ تھی آ وجہ گیٔ بیہ څھوْجیٔ بسکہ حقدارنَس۔ آ ربڑ ده اللہ تعالیٰ ایٔ مال غیمت بگونے اختِیار حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ داؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ بیٹو مجی ایک شانیؤ مال غنیمت بگیگہ، آں بُٹہ راض بِلہ[935]۔

---

[932] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "غزوات النبی ﷺ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص: 122۔

[933] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "غزوات النبی ﷺ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص: 137۔

[934] تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:137۔

[935] ابن اثیر الجزری، "تاریخ کامل"، (ترجمہ سید ابوالخیر مودودی) جلد 6، ص:210۔

بدر اۓ جنگِجیٔ ست دیزیٔ پتو بُجَیش حضور صلی اللہ علیہ وسلم اٸ اسدِی قیام تھیگہ۔ مرَک بوئے آیِی مقام صُغریٰ دہ بدر اۓ مال غنیمت بگیگہ، آ سے حُکم سورہ انفعال دہ نازل بِلُس۔

نضر گہ عقبہ

جنگ بدر دہ کھاں قیدِیان پیگاس سیٹو مجی نضر بن حارث گہ عقبہ بن ابی معیط گہ اسِلہ۔ آ اسہ مُشرکَس کھاںّس مکّہ دہ حضورﷺ گہ صحابوڑ سختی اُچھین گہ سیٹے تکذیب تھینَس۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ حُکم گیٔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اٸ نضر بن حارث صفرائے مقام دہ قتل تھاؤ۔ عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ ئژ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اٸ حُکم تھیگہ چہ عقبہ بن ابی معیط قتل تِھی۔ عاصم بن ثابت اٸ مرونے تِیاری تام تھاؤ توٗ عقبہ لو بِجِلوٗ آں رجاؤ موں اسہ قیدِیانو برابر نانُس چہ موجیٔ فدیہ نہ ہرنَت آں قتل تھینَت، تے رجاؤ "وو محمد! می بال چھلوڑ کوئے پھت بَوٗ"۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اٸ رجیگہ "ہگار"۔ تے عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ اٸ سیٔس عرق الظبیہ دہ چوکوٗ تھے مراؤ[936]۔

سہیل بن عمرو

جنگ بدر اۓ قیدِیانوٗ مجی سہیل بن عمرو گہ ٹلُس۔ مالک بن وختم انصاری رضی اللہ عنہ اٸ سیٔس گرفتار تھاؤس۔ کھاں وخ دہ سہیل حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ خدمت دہ پیش تھیگہ توٗ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اٸ رجاؤ یا رسول اللہ حُکم دِیا موٗس سہیل اۓ دُو دَودِیٔ ولم توٗ ییٔس پتوڑ تھے خلاف کُدِی گہ خطبہ دون نہ چوکِیٔبائے۔ سُہیل اۓ اجِنیٔ تُھرُوٹیٔ دوییِلِس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اٸ رجیگہ: "عمرؓ! ییٔس پھتہ، ییٔس ادَو خطبہ دَوٗ چہ تُس ییٔہ سے مژنیار رزَوئے[937]۔ [حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ وفات جیٔ پتو اج اسدا بِلیٔ کھاں سے ذِکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اٸ تھیگاس، سہیل سہ اسلامِجیٔ پُر اثر خطبائے دِیسوٗ]۔

مکّہ دہ خبر اُچھون

مکّہ دہ قُریش جشٹیرہ گہ سردارو مرگے خبر حیسمان بن ایاس خزاعی ذریعہ گیٔ اُچَھتیٔ۔ ییٔہ مکّہ دہ اُچَھتوٗ توٗ بیت اللہ دہ بیٹہ جگا کھوجیگہ جوٗ خبر اٹائے نوئے؟ حیسمان اٸ رجاؤ عتبہ، شیبہ، ابوالحکم (ابوجہل)، نبیہ، منبہ آں قُریش اۓ بڑہ سرداٸ گہ جشٹیرہ مسلمانو ہتِجیٔ قتل بِلان۔

936 ابن اثیر الجزری، "تاریخ کامل"، (ترجمہ سید ابوالخیر مودودی) جلد6، ص:211۔

937 ابن اثیر الجزری، "تاریخ کامل"، (ترجمہ سید ابوالخیر مودودی) جلد6، ص:211، 212۔

صفوان بن امیّہ کھاں اسدی بیٹُس، رجاؤ حیسمان اۓ فکر گِیاؤن، سہ سِجیْ کھوجِیا مؤن کوئے نُس آن کُدِیکانُس۔ حیسمان ایْ رجاؤ صفوان مؤن مُچھو بیٹُن آن یِیْہ سے ژا گہ بُبَا مرونے وخ دہ موں تومیْ اچِھیوگیْ پشاسُن[938]۔

عمرو بن ابوسفیان بن حرب

بدر اۓ قیدِیانوْ مجیْ عمرو بن ابی سفیان گہ قیدُس۔ یِیْس حضرت علی رضی اللہ عنہ ایْ پِیاؤس۔ جگّا ابوسفیان ئڑ رجیگہ تومؤ پُچ فدیہ دے اوزگار تِھی۔ ابوسفیان ایْ رجاؤ آ نہ بوبانیْ چہ می مُنوژوْ گہ مرِیجیئے آن مؤس فدیہ دے تومؤ پُچ گہ اوزگار تھئِیم۔ میْ ایک پُچ حنظلہ بن سفیان بدر دہ مریگان آن چیئے دُوموْگے پُچے فدیہ دیم؟۔

ایک چھک سعد بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ عمرہ تھون مکّہ شریفَڑ آلوْ۔ ابوسفیان ایْ سیْس پیے قید تھاؤ آن رجاؤ عمرو بن سفیان اوزگار تھے سعد بن نعمانؓ برون تھہ۔ بنی عمرو بن عوف تابِینے جک حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ خدمت دہ حاضر بوئے عمرو بن سفیان لُکھیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ عمرو بن سفیان پَلَے سعد بن نعمانؓ اوزگار تھیاؤ[939]۔

شکست گہ روش

قُریشُجیْ ایک قُریش مرجِلوْ مُشائے سوباجیْ بدر اۓ جنگ تھیگاس، بدر اۓ جنگِجیْ پتو چوبِیو گہ دائے مُڑِیو موْشُس، کھاں قُریش کرہ گہ نہ امُشبانَس۔ ابوسفیان بن حرب ایْ سگان داؤس چہ کچا بُجَیش مسلمانُجیْ بدر اۓ مُڑِیؤ بدل نہ ہرِیاسُن سُمار جوک گہ خوشلی نہ تھوٗس۔ چے موس پَتو سیسیْ مدینہ شریف اۓ یہُودیانوْ سے چپ دہ موْش کال تھے اکو سے ٹل تھونے کوشش شیروع تھاؤ۔ یہُودِیان، مدینہ شریف اۓ مسلمانو خیر خواہ ناس، مسلمانو وجہ گیْ یہُودِیانوْ طاقت کمزور بِیؤ بوجاسیْ۔ یہُودِیانُجیْ ابوسفیان بن حرب ئڑ مدینہ شریف جیْ کُریْ پیخہ گہ مُسلمانو کمزورتِیائی پشِیگہ۔ ابوسفیان ایْ لوشکِجیْ مدینہ جیْ مرک بون دہ پوْن دہ ایک مُسلمان مراؤ آن اپہ ہا گوژیْ گہ کچَوڑ ہگار شَیَاؤ۔ مسلمان خبر بیش سہ ہتِجیْ نِکَھتُس[940]۔

---

938 ابن اثیر الجزری، "تاریخ کامل"، (ترجمہ سید ابوالخیر مودودی) جلد6، ص:213؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:307۔

939 ابن اثیر الجزری، "تاریخ کامل"، (ترجمہ سید ابوالخیر مودودی) جلد6، ص:215۔

940 سیّد سلیمان ندوی، رحمت عالم، ص:53۔

ابوالعاص قید بون گہ مُچون

نبی علیہ السلام اےْ جمچو ابوالعاص گہ بدر اےْ قیدیانو سے پیجِلُس۔ بُٹہ قیدِیان بارگاہ رسالت دہ پیش تھیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ قیدِیانوڑ رجاؤ چہ مکّہ مکرّمہ جیْ زِر زِر درہم فدیہ لُکھیِے اٹِیا توْ ڂھو اوزگار تھوڼ۔

ابوالعاص سگہ زر درہم فدیہ دونُس، آ سے کِرِیا مکّہ مکرّمہ دہ تومیْ جمات حضرت زینب (بنت محمدﷺ) رضی اللہ عنہا ئڑ سِچاؤ۔ فدیائے کِرِیا حضرت زینبؓ بنت محمدﷺ او تومؤ شَکرے اسہ کنڈی تومؤ لیورَڑ پلیگیْ کھاں زبانْلے وخ دہ حضرت خدیجہؓ او حضرت زینب رضی اللہ عنہا ئڑ دیگِس۔ عمرو بن ربیع (لیوَر) آ کنڈی گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ حاضر بوئے ابوالعاص آزاد تھونے اِزز تھاؤ۔

فدیہ دہ حضرت زینبؓ بنتِ محمدﷺ اےْ کنڈی

حضورﷺ تومیْ دِجیئے کنڈی پشِی لو سوخت بِلہ، سوختی گیْ ایک قسم کے رقت طاری بِلیْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومہ صحابو سے مشورہ تھے سیٹے رضا گیْ ابوالعاص گہ اوزگار تھیگہ آں حضرت زینب رضی اللہ عنہا اےْ چیٹِیلیْ کنڈی گہ پتوڑ پلیگہ[941]۔ ابوالعاص آزاد تھون دہ سیسڑ رجیگہ چہ مکّہ دہ گیے حضرت زینبؓ مدینہ شریفَڑ چیٹون تھہ۔

ابوالعاص مدینہ جیْ مکّہ شریفَڑ آیِی حضرت زینب رضی اللہ عنہا اےْ مِشٹِیار گٹونے اظہارتھاؤ۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا سہ اسہ وخ دہ دُعا تِھیسیْ چہ یا اللہ تُس ابوالعاص اےْ وجود پتوڑ تھہ، یِیْہ سڑ دِین دُنیے چل گہ برکت نصیب تھہ۔

حضرت عباس بن عبدالمُطّلِب اےْ مسلمان بون

جنگ بدر اےْ قیدِیانو بارَد حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ صحابو مشورہ گیْ ہر قیدی چاروجیْ ہری ایک زِر درہم فدیہ موقرَڑ تھیگہ۔ عباس بن عبدالمُطّلِب آ خبر بوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم دیْ آیِی رجاؤ: "وو محمدﷺ! ڂھوْس آ لُکھینَت چہ ڂھے پِچِی سہ فدیہ دونے کِرِیا جگوجیْ چھڑ تھے اکو موجِی"۔

---

941 تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:153۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بہ الہام الہیٰ رجیگہ: "اسہ درہمو مجنِیو دہ کھاں رواں بونے وخ دہ ثھا تومیْ جمات (اُمّ افضل) دیْ پھتے آلاسَت[942]"۔

عباس بن عبدالمُطّلِب آ شُٹِی تعجب گیْ رجاؤ "ثھوْڑ کاتھ لیل بِلیْ"۔ آسِجیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ اللہ تعالیٰ ائے موْڑ پشِیاؤن۔ آ سِجیْ عباس بن عبدالمُطّلِب ائے اچِھیؤڑ انٓچھہ آلہ، بیؤ بِلجی گِیاؤ آں لَم سے کلمہ رزی مسلمان بِلوْ۔ یئسیْ تومو، بُرچارَو گہ غولامے فدیہ داؤ[943]۔

غزوہ بنو قینقاع

نتیجہ	تعداد	طرف	کال	موس	غزوہ (6)
جلاوطن تھیگہ	؟	پرگنہ مدینہ	2 ہجری	شوال	غزوہ بنو قینقاع
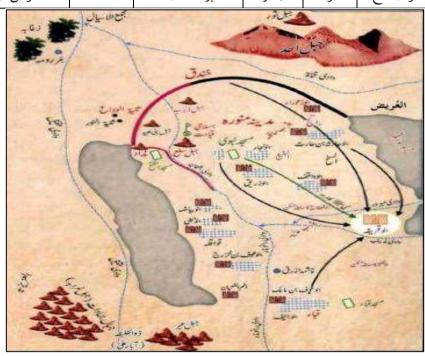
حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ہجرتِجیْ پتو مدینہ شریف ائے یہودیانو سے ایک معاہدہ تھیگاس کھاںس دہ آ لِکیلِس چہ یہودیاں گہ مسلمانِس ایک مُتوْ سے ہر قِسمِی امداد تُھویی۔ جنگ بدر ائے موقع دہ یہُودِیانُجیْ آ معاہدائے پھوٹے اعلان تھیگاس چہ سہ جیئے گہ ٹلگیرے نہ بُوئے بلکہ تومی زائی دہ غیرجانبدار ہِی۔ آ وجہ گیْ مسلمانیْ اکلہ بوئے جنگ بدرڑ گِیاس آں بَرَئی گیْ مرک بوئے

---

942 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد 4، ص: 82۔

943 بن خلدون، تاریخ ابن خلدون، (ترجمہ احمد حسین آلہ آبادی)، جلد 2، ص: 78؛ تاریخ طبری، (ترجمہ محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، ص: 152۔

آلاس۔ آ گیْ یہُودِیانُجیْ لئی شت شتیْ آں اکوڑ لئی کھچٹیْ گٹیگہ۔ یِسْ ہر قِسمے کوشش تھیَس چہ مسلمونڑ کھاں گہ قِسمے نوخصان گہ کڑاؤ آں لَرَئی ہشِی۔

مدینہ شریف اےْ پرگنو مجیْ یہُودِیانو چے بڑیْ تابین بنو قینقاع، بنونضیر گہ بنو قریظہ آبادس۔ آ چوبٹو سے مسلمانو معاہدہ تِھیلُس مگر جنگ بدرِجیْ پتو تم مُچھو بنو قینقاع تابِینو معاہدہ پھوٹیگیْ۔ بنو قینقاع لا کُرہ گہ شیتِلہ جَکَس۔

بنو قینقاع مدینہ شریف اےْ جنوب مغربی حصہ دہ آبادَس۔ قینقاع مُتہ یہُودیانو نِسبت دہ باغوانی، زرعت پیشہ گہ نخلستانو مالکان ناس بلکہ دوزرگری، زرگری یا مُتہ کوْمیْ تھیَس[944]۔

آ سے گُوٹ آ سُوْ چہ ایک پڑدہ دار عرب چیئی یہُودِیانو بازرڑ گیئی، دکانداریْ سہ سے بے حرمتی تھاؤ[945]، سہ سِجیْ بُٹہ یہُودِیان خڑخڑ بزِیلہ۔ چِیؤ چیغہ دیگیْ، آس مجیْ ایک عرب کیْ آپِی دُکاندار مراؤ۔ آئے گیْ عرب گہ یہُودِیانو مجیْ جگڑہ شیروع بِلیْ۔
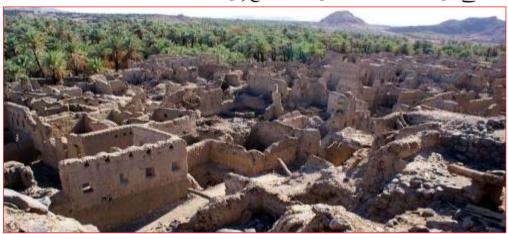
حضورﷺ خبر بوئے ادِیڑ آلہ آں یہُودِیانو لہُوکوْ کوْم گہ حرکتِجیْ سیٹو ملامت تھیگہ۔ آ سِجیْ بنو قینقاع قبیلہ اےْ ایک خبیث یہودی روش بوئے حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ٹڑ رجاؤ چہ جنگ بدر اےْ بَرَئی جیْ ثھوْ اچا تکبُر نہ تِھیا۔ مکّہ شریف اےْ جگو ناڑامتِیائی وجہ گیْ ثھا سیٹوجیْ بَرَئی تھیتَن۔ اگر ثھے اسو سے کٹے بِلیْ بیْل توْ تے ثھوْڑ پتہ آ یُو چہ بِگّا جوکڑ رزنَن، آں بِگّا کاتھ تھینَن۔ کھاں وخ دہ یہُودِیانُجیْ معاہدہ پھوٹیگہ تو حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ 15 شوال 2 ہجری

944 ابوعلی محمد بن محمد بن بلعمی، تاریخ نامہ طبری، جلد1، ص:151۔ ؛Encyclopaedia Judaica, Jerusalem, Ditto

945 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد2، ص:384۔

دہ تومیٔ سِیس گیٔ یہُودِیانُجیٔ حملہ تھیگہ۔ یہُودِیانُجیٔ مقابلہ نہ تھوبَوئے تومہ قَلَوڑ بند بَوئے بیٹہ، 15 دیزو محاصرہ جیٔ پتو یہُودِیان مغلُوب بوئے ذی القعدہ دہ تومیٔ آیوک پھل تھون بِلہ۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ صحابہ کرامو مشورہ گیٔ یہُودِیان ادِیٔو جلاوطن تھیگہ آں یبٔہ شام ائۓ مُلکَڑ گیے اذرعات مقام دہ بَسِملہ مگر ایوْ مُدا جیٔ مرضَک خور بِلیٔ آں جک مرِی ٹھک بِلہ[946]۔

بنو قینقاع قبیلہ ائۓ طرفِجیٔ ست شل جنگیان آں چے شل زرہ پوش مُشے سہ۔ پنْزیلے دیزوْ بُجَیش حضورﷺ گہ صحابوجیٔ بیٹے محاصرہ تھیگہ۔ شوئیں موگوْ دیزہ صحابہ بنو قینقاع مجی گڑ بوئے، بیٹو مرونے کریا گڑیے اٹیگہ۔ صحابی عبداللہ بن ابی بن سلول بیٹے قومے سوْ۔ سہ سیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ ازِز تھاؤ چہ بیٹو نہ مرین۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ یبٔہ سے اِزِز قبول تھے بیٹوجیٔ آیوک بُوٹ تھے بیٹو جلاوطن تھونے حُکم تھیگہ، بیٹو خیبرجیٔ بری پیرڑ لگیگہ[947]۔ آ غزوہ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ 3 بِییٔ، 3 نیزائے آں 3 کَھگرہ اکوڑ منتخب تھیگہ[948]۔ ابن اسحاقؒ گہ مسعودی سہ غزوہ بنو قینقاع غزوات مجی اِشمار نہ تھینَن[949]۔

تم مُچھنوْ خُمس

غزوہ گہ سریو مجیٔ کفارو مال کھاں مسلمانو ہتڑ اِیسیٔ اسہ غزوہ یا سریہ دہ ٹل مسلمانو مجیٔ بگِجاسیٔ، اسہ وخ دہ مال غنیمتِجیٔ خُمس نہ نِکھلینَس۔ ابوجعفر رضی اللہ عنہ ائۓ رزنی نیٔ چہ اسلام دہ تم مُچھنوْ خُمس غزوہ بنو قینقاع جیٔ پتو نِکھلیگان آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ تومیٔ خاص باگوْ بریگہ آں پھت بِلیٔ مال غنیمتے چار باگہ صحابو مجیٔ بگجِلاس[950]۔

سریّہ سالم بن عمیر عمریؓ

سریّہ (06)	موس	کال	طرف/دُشمن	تعداد	نتیجہ
سالم بن عمیر عمریؓ	شوال	2 ہجری	شاتم رسول ابو عفک	1	1 قتل

946 برہان الدین حلبی، "غزوات النبی"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص:191،187؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:328؛

947 تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:162؛ علامہ عبدالرحمن ابن خلدون، "سیرت النبی ﷺ"، (ترجمہ: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری)، ص:117۔

948 برہان الدین حلبی، "غزوات النبی ﷺ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص:191۔

949 مسعودی، مروج الذہب، جلد 2، ص:288؛ ابن اسحاق، سیرۃ النبی، جلد 4، ص:280، 281۔

950 تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:162۔

بنو قریظه (بنو عمرو بن عوف) ده ایک یہُودی شاعر ابو عفک سه حضورﷺ گه صحابو شان ده ہمشه ہجو شعری رزِیؤ بوجاسوْ آں عام جگو جذبات دین، حضورﷺ گه مسلمانو خلاف تِهیسوْ۔ ایک صحابی سالم بن عمیر رضی الله عنه ایْ جوکَک مناؤس۔

ایک چهک حضور صلی الله علیه وسلم ایْ ارشاد تهیگه: "مَنْ لِّي بِهٰذَا الْخَبِيْثِ"

("کوئِے نوْ کهانْس می کِرِیا اسه خبیثِے [عفک] کوْم تام تهی")

حضور صلی الله علیه وسلم ایْ سالم بن عمیر عمریؓ ایک سریه ده صرف آ کوْم گیْ چیٹیگه چه سیْس شاتم رسول ابو عفک مرَے اِیی۔

ابو عفکؒ عُمر گیْ ایک شل گه بِی (120) کلَو سوْ۔ کهاں وخ ده غزوه بدر ده مسلمانوڑ فتح ہشِلیْ آں قُریش قومِے لا جک گه اُچِیله سرداریْ مَرجِله توْ ابو عفکیْ حضور صلی الله علیه وسلم ائےْ شان ده ایک توہین آمیز قصیده لِکاؤ۔

ایک چهک راتَ ابو عفک تومؤ اگڑ ده نِیڑ جاسوْ، سالم بن عمیر رضی الله عنه ایْ تومیْ کَهگَر گیْ سه سے ڈِیر ده کهر دے مراؤ، چیغه شُٹِّی ملگیرے اُچَهته مگر سالم بن عمیرؓ اکوڑ ال دے گِیاؤ۔ سیرت نگار ابن اسحاقؒ ایْ تومیْ کتاب ده آ سے تفصیل گیْ ذِکر تهاؤن[951]۔

غزوه سویق (یا غزوه قرقرةالکدر)

غزوه (7)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجه
غزوۂ سویق	ذوالحجّه	2 ہجری	سویق	200 سوار	قتال نه بِلِن

دُو ہِجری ده قرقرة الکدر مقام ده آ غزوه بِلوْ[952]۔ جنگ بدر ائےْ وخ ده مکّه شریف ائےْ سردار ابوسفیان بن حرب ایْ سگان داؤس چه کهاں وخ بُجَیش بدر ائےْ مقتولینو بدل نه ہریاسُن سُمار نیں جنابتِے غُسل تهوْس، نیں شِستَڑ تیل پِلیوْس۔ آ گیْ ابو سفیان مدینه شریف ائےْ طرفڑ ژَس بِلوْ۔ ییْسیْ
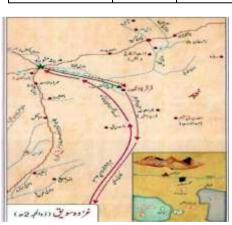
951 ابن ہشام، السیرة النویه، جلد4، ص:376؛ ابن حجر عسقلانی، الاصابه، جلد7، ص:238؛ واقدی، المغازی، جلد1، ص:175؛ محمد بن سعد، طبقات الکبری، جلد2، ص:28۔

952 ابن ہشام، السیرة النبویة، جلد2، ص:44؛ بیہقی، دلائل النبوة، جلد3، ص:164۔

مدینہ دہ اُچھی یہُودی حئی ابن اخطبے درِجیٔ ڈَک ڈَک تھاؤ مگر سہ سیٔ در نہ وِیاؤ۔ اسدِیؤ پتو سلام بن مشکمے گوڑے درِد گیے ڈک ڈک تھاؤ۔ سہ سیٔ در وِیاؤ، بیٹے اکو مجیٔ موْش کال بِلوْ، ایک مُتوْ سے لوظ لیھس تھیگہ۔ ادِیؤ نِکھڑِی ابو سفیان مدینہ جیٔ چے میل دُور عریض مقام دہ اُچھی پیخہ تھے ایک انصاری سعد بن عمر مراؤ آں اپہ لا گوڑیٔ گہ کچَو ٹوپیٔ دہِی، سگان تام تھے گِیاؤ۔ حضورﷺ خبر بوئے ابو سفیان پتو گیئے مگر سہ ہتڑ نہ آلوْ[953]۔

بانگ گہ اقامت (2 ہجری)

نمازے کِرِیا بانگ دونے ابتدا ہجرتے دُوموگوْ کال بِلیٔ۔ بانگ، اسہ خاص طریقہ کھاں گیٔ مسلمانِس دیزہ مجی پوْش چوْٹ نمازے کِرِیا کؤ تھینَن۔ اسلام ائے اول زُمنہ دہ امامتی گیٔ نماز تھونے اہتمام ناسوْ، نیں اقامت تھینَس۔ آ سلسلہ دہ ابو عمرؓ سہ تومہ پچِیاروجیٔ روایت تِھینوْ چہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایٔ سوچ تھیگہ چہ مسلمان نمازے کِرِیا کاتھ ٹول تِھجَن۔ ایک رَئی آئے سیٔ چہ نمازے وخ دہ ایک جھنڈا چوکوْ تھون پکارُن، مسلمان جھنڈا پشی نمازڑ ٹول بُوِیی۔ دوموگیٔ رئی آئے سیٔ چہ یہُودِیانو شِرِیا شِگوْ بشَین۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ئڑ بیئے رِیئے پسن نہ آلیٔ۔ آس مجیٔ عبداللّٰہ بن زید بن عبدانہؓ آلوْ، آیِی حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ئڑ رجاؤ چہ سہ سیٔ ساچھوْد ایک برکتِلوْ مُشَا پشاؤ، کھاں سیٔ ساچھوْد بانگ دونے کلمات پشاؤن۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ آ ساچھوْ رِشتِیانوْ، ادِیؤ پتوڑ نمازے کریا اج آ بانگ دِیا۔ حضرت بلالؓ بانگ دون موقرَڑ بِلوْ[954]۔ سیسیٔ لوشکیٔئے بانگ دہ "الصلوٰۃ خیر من النوم ۔ الصلوٰۃ خیر من النوم" دو چوْٹ رزَون بسکِرِیاؤ آں حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایٔ آ اضافہ برقرار پھتِیگہ[955]۔

امام ابن ماجہ سہ بِیان تِھینوْ چہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایٔ حضرت بِلال رضی اللّٰہ عنہ ئڑ بانگ دونے حُکم تھیگہ۔ سہ سیٔ لوشکیٔئے بانگ دہ "الصلوٰۃ خیر من النوم ۔ الصلوٰۃ خیر من النوم" دُو چوْٹ رزون بسکِرِیاؤ آں حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایٔ آئے بسکِیار برقرار پھتِیگہ[956]۔

---

953 مولانا غلام دستگیر، تاریخ مدینہ، ص:60؛ ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2، ص:378؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد، ص:164، 163؛ برہان الدین حلبی، "غزوات النبی"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص:192۔

954 ابو داؤد:499؛ ابن اسحاق، جلد 3، ص:41، ابن حزیمہ، جلد 1، ص:193؛ ابن حبان، جلد 4، ص:572؛ ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 1، ص:267۔

955 دکتور محمد صویانی، صحیح سیرت رسول، ص:289۔

956 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2، ص:268۔

روایاتو مجیٔ رزنَن ابوبکر صدیقؓ گہ مُتہ چوئے صحابوجیٔ ساچھؤ دہ بانگ دونے مشاہدہ تھیگاس[957]۔ علماء گہ محققِینُجیٔ کھاں بانٓگ تفسِیرو مجیٔ لکیگان آ نیٔ۔

بانٓگ دون اے کلمات

الله اکبر الله اکبر   الله اکبر الله اکبر

اشھد ان لا اله الا الله

اشھد ان لا اله الا الله

اشھد ان محمد رسول الله

اشھد ان محمد رسول الله

حیّ علی الصلوة   حیّ علی الصلوة

حیّ علی الفلاح   حیّ علی الفلاح

الله اکبر الله اکبر

لا اله الا الله

اقامت دہ حیّ علی الفلاح جیٔ پتو قدقامت الصلوة دُو چوٹ بسکیٔ رزیجانیٔ۔ ابن ماجہ سہ سنن ابن ماجہ دہ، مصنف ابی شیبا سہ تومیٔ کتابو مجیٔ بانگ دونے کلماتو ذِکر تھیگان[958]۔

ابن اسحاقؒ سہ رزانؤ چہ عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ ایٔ ساچھؤجیٔ انّش دیزیٔ مُچھو حضرت جبرائیل علیہ السلام بارگاہ رسالت مآب دہ بانٓگ ولِے وَتُھس[959]۔

بانٓگ دونے کلماتو ایک مُتیٔ روایت شیعہ عالم میرزا محمد تقی سپہر سہ تومی کتاب "ناسخ

---

[957] ابوداؤد، کتاب الصلوة، باب الاذان۔

[958] سُنن ابن ماجہ، باب الترجیع الاذان؛ ابن ابی شیبہ، المصنف، جلد 2، ص:312۔

[959] امام محمد بن یوسف، سیرت خیرُالعباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 1، ص:414۔

التواریخ" دہ امام جعفر صادق اےْ حوالہ گیْ لِکِینوْ چہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ایْ کلماتِ بانگ (اذان) گیْ نبی علیہ السلام اےْ خدمت دہ نازل بِلُس[960]۔

اہل تشیعہ بانگ

اہل سُنّت گہ اہل تشیعہ بانگ دونے کلمات مجی شِنا فرق گہ ہنوْ مگر آ فرق نبی علیہ السلام اےْ وفات جیْ پتو پائدا بِلُن۔ نبی علیہ السلام اےْ جودُن مبارک دہ اسہ بانگ رائجِس کھاں حضرت بِلال سہ دِیسوْ آں اہل سنّت سہ اش گہ اسہ بانگ دینَن۔

اللّٰہُ أکبَرُ (4چوْٹ)
أشْهَدُ أنْ لا إلَهَ إلّا اللّٰهُ (2 چوْٹ)
أشْهَدُ أنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللّٰهِ (2 چوْٹ)
أشْهَدُ أنَّ عَلِياً وَلِيُّ اللّٰهِ (2 چوْٹ)
حَيَّ عَلَى الصَّلاةِ (2 چوْٹ)
حَيَّ عَلَى الفَلاحِ (2 چوْٹ)
حَيَّ عَلى خَيرِ العَمَلِ (2 چوْٹ)
اللّٰہُ أکبَرُ
لا إلَهَ إلّا اللّٰهُ

زکوٰۃ اےْ حُکم

زکوٰۃ اےْ فرضِیات اےْ حُکم رمضان 2 ہِجری (624ء) دہ مدینہ منورہ دہ بِلوْ۔ اللّٰہ تعالیٰ ایْ مسلمانوڑ زکوٰۃ اےْ فرضِیات گہ نصاب موقرّر تھاؤ آں زکوٰۃ فرض بِلیْ۔

آ گہ رزنَن چہ زکوٰۃ اےْ حُکم مکّہ دہ نازل بِلُس آں زکوٰۃ اےْ نصاب گہ مقدارے حُکم ہجرتِجیْ پتو 2 ہجری دہ مدینہ دہ بِلوْ آں زکوٰۃ ٹول تھونے نظام فتح مکّہ جیْ پتو 8 ہجری دہ عمل دہ آلوْ۔

تفسیر روح المعانی دہ آتھانیْ[961]: "إن الزكاة فرضت بمكة من غير تعيين للأنصباء و الذي فرض بالمدينة تعيين الأنصباء"۔ (ترجمہ: زکوٰاۃ، مکّہ دہ بیل نصاب اےْ صراحت گیْ شتیْ)۔

---

960 میرزا محمد تقی سپہر، ناسخ التواریخ، ترجمہ کفاہت حسین پیر انشہری، جلد1۔

961 سورۃ المزمل، آیت:20، جلد:15، ص:126۔

فتاویٰ شامی دہ آتھانئ[962]: "و فرضت في السنة الثانية قبل فرض رمضان"۔ (ترجمہ: آں یئس اۓ (حکم) دُوموگوْ کال رمضان جیْ مُچھو نافظ تِھجِلُس)

تحویل کعبہ

بخاری شریف دہ حضرت برّاء بن عازب رضی اللہ عنہ جیْ روایت تِھیلیْ حدیثِن چہ "حضورﷺ سہ مدینہ منورہ دہ 16 یا 17 موس بُجَیش بیت المقدس اۓ طرفۃ مُک تھے نماز تِھینَس، آس مجیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ نظر اخسر آسمان اۓ طرفۃ اُتھیسیْ، آں سیٹے اِلہاسیْ چہ کعبہ شریف اۓ طرفَۃ مُک تھے نماز تھونے حُکم نازل ہِی[963]۔

سورہ بقرہ دہ اللہ پاکے ارشادُن:

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

"یئس ٿھوْ اسہ قبلائے طرفۃ مرک تُھوِیس کھاں ٿھوْس کھوش تھینَت، پس چیئے تومؤ مُک مسجد الحرام اۓ طرفۃ مرک تِھیا"۔

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الحَرَامِ۔

("ٿھوْس تومؤ مُک مسجد الحرامے طرفۃ مرک تِھیا")

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائیْ دُو رکعت نماز کعبہ شریف اۓ طرفۃ مُک مرَک تھے تھیگہ[964]۔ کوئی مُؤرّخین سہ آ گہ رزنَن حضورﷺ دُو رکعت تھے چوموگیْ رکعت داس تے تومؤ مُک مبارک بیت المقدسِجیْ خانہ کعبہ شریف اۓ طرفۃ مرک تھیگاس[965]۔

جنت البقیع گہ مدینہ

مدینہ شریف اۓ بڑیْ آں پوٹیْ سِرَے نُوم جنت البقیع نُوْ۔آ سِرَئی مسجد نبوی مُخامُخِن۔ آ سِرَئی دہ کم بسکہ دائے زِر صحابہ، ناؤں اُمہات المؤمنِین، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ آؤلات، اہل بیت، اولِیاء کرام، صوفیا، علماء، محدثین، مُفسرِین، فقہا، صحابہ، صحابیات گہ مُتہ مشہور جک اِسپارِیلان۔ صحیح بخاری دہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اۓ بارَد منقولِن چہ:

---

[962] کتاب الزکوٰۃ، جلد:2،ص:256۔

[963] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد2،ص:286؛ تاریخ طبری،(ترجمہ: محمد صدیق ہاشمی)، جلد2،ص:125۔

[964] تاریخ ابن خلدون، جلد2،ص:69۔

[965] تاریخ ابن خلدون، جلد1،ص:81؛امام محمد بن یوسف، سیرت خیر ُالعباد،(ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد2 ،ص:424۔

"عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي شَهَادَةً فِي سَبِيلِكَ، وَاجْعَلْ مَوْتِي فِي بَلَدِ رَسُولِكَ صلى الله عليه وسلم"۔

ترجمہ: "زید بن اسلمؒ سہ تومۇ مالوْجیْ آں سیْس حضرت عمر رضی اللہ عنہ جیْ روایتن تِھینوْ چہ سیٹا دُعا تھیگہ چہ یا اللہ تعالیٰ! موڑ تومیْ پوْن دہ شہادت نصیب تھہ، آں موْڑ تومۇ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خار دہ مرگ دہ"۔

مسلم شریف دہ

"عن أبى سعيد مولى المهرى أنه جاء أبا سعيد الخدري ليالي الحرة، فاستشاره فى الجلاء من المدينة وشكا إليه أسعارها وكثرة عياله وأخبره أن لا صبر له على جهد المدينة ولاوائها، فقال له: ويحك! لا آمرك بذلك إني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول :لايصبر أحد على لأوائها فيموت إلا كنت له شفيعاً أو شهيداً يوم القيامة إذا كان مسلماً."

ترجمہ: "ابوعبید مولیٰ مہری روایتِن چہ سہ (واقعہ) حرائے رات ابوسعید خدریؓ دیْ آلوْ آں سہ سِجیْ مدینہ شریفَڑ مرک بوئے بوجونے مشورہ لُکھاؤ آں آ گہ رجاؤ چہ مدینہ دہ گرَنتِیا لئی گھٹِن آں سیٹے عیال گہ بال چھل بسکان مدینہ دہ سختِیوجیْ صبر نہ تھوبامَس توْ ابوسعید رضی اللہ عنہ ایْ ییْہ سڑ رجاؤ تُوْجیْ افسوسِن! موْس تُوْڑ حکم (مشورہ) نہ دوْس، تے چہ موْں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیْ شُٹِلوْنُس، حضورﷺ سہ رزنَس: کھاں منُوڑوْ مدینہ شریف اےْ سختِیوجیْ صبر تِھی آں اسہ حال دہ سہ سے مرگ اِی توْ موْس سہ سے حق دہ اخرت دہ شئِدی دوْس مگر سہ مسلمان بِی"۔

"عن عائشة أنها قالت: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم كلما كان ليلتها من رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج من آخر الليل إلى البقيع فيقول: « السلام عليكم دار قوم مؤمنين، وأتاكم ما توعدون غداً مؤجلون، وإنا إن شاء الله بكم لاحقون، اللهم اغفر لأهل بقيع الغرقد."«

ترجمہ: "حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جیٔ روایتِن چہ می وارے راتیٔ بِلیٔ توْ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راتیٔرے اخری وخ دہ پھت بِلوْ وخ جنت البقیع طرفڑ بوجنَس آں رزنَس: ثھوجیٔ سلام بونتھہ وو مومنو گوڑو جک! ثھوسے تِھیلیٔ لوظ اُچَھتیٔ کھاں ڈونْچیٔ (ثھوڑ) ہشُوٰ یا کرہ اللہ تعالیٰ کھوْش بِلوْ توْ ثھوسے ملاقات تھون والائے نَس، وو اللہ! بقیع جگو مغفرت تھہ"

ترمذی شریف دہ

"عن نافع عن ابن عمر قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من استطاع أن يموت بالمدينة فليمت بها؛ فإني أشفع لمن يموت بها."

ترجمہ: "ابن عمرؓ جیٔ روایتِن چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ ارشاد تھیگہ: جیجیٔ گہ ہِی توْ مدینہ منورہ دہ مِریونے کوشش تھی، تے چہ کھاں ادی مُوں توْ موْس سہ سے شفاعت تھوٰس"۔

مشكاة المصابيح دہ

"وعن رجل من آل الخطاب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال : " من زارني متعمداً كان في جواري يوم القيامة ومن سكن المدينة وصبر على بلائها كنت له شهيداً وشفيعاً يوم القيامة ومن مات في أحد الحرمين بعثه الله من الآمنين يوم القيامة."

ترجمہ: "آں خطابےٹبرے ایک مُشاک ناعقلُن چہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای رجاؤ: کھاں مُنوڑوْ قس گیٔ می زیارت تھوٰ، سہ اخرت چھک می چھیش آں می پناہ دہ بوٰ، کھاں مُنوڑِی مدینہ بسِیت تھاؤ، سختیِؤجیٔ صبر تھاؤ، اخرت چھک موْں سہ سے اطاعت تھونے شئید بوٰس آں سہ سے گُنائے بشگِیونے کِریا شفاعت تھوٰس آں کھاں مُنوڑوْ حرمین (مکّہ گہ مدینہ) مجی کھاں گہ ایک زائی دہ مُوں توْ اخرت چھک اللہ تعالیٰ سہ امن ایٔ جگو مجی اُتھرِیوٰ"

مدینہ سے چِن محبت

مدینہ ایٔ سُم سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ لئی بڑیٔ چِن محبتِس۔ آ سُمِجیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ دینی کڑاؤ کامیاب بِلس، جہالیتےنُوم نوٹُھس، ہر طرفڑ اسلام ایٔ چِل خور بِلُس۔ ایک چوْٹ نبی علیہ السلام ایٔ ارشاد تھیگہ: "مدینہ می ہجرت گاہ گہ آرام گاہ نیٔ، آں اج آ پاک

سُمِجیٔ موْں اخرت چھک اُتِھرجَوس، لہذا می امتے آ حقُن چہ سیٔس می گوَنڑ بسمِیارے۔ اگر می گوَنڑ دہ اکو گنُوجیٔ رچھے، توْ موْں اخرت چھک سیٹے کرِیا شفیع گہ شَہِد سنجوْس[966]۔

مدینہ شریف اۓ سُم دہ کھٹجون

ایک موقعہ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ صحابہ کرام سے موْش کال تھون دہ رجیگہ: "خودے زمین دہ مدینہ جیٔ مُتیٔ کھاں گہ ادَئی زائی نِش، کُدی موْں دفن بون کھوْش بوم[967]"۔

حضرت عمرؓ اۓ دُعا

حضرت عمر فارقؓ سہ اخسر آ دُعا تھِیسوْ "یا اللہ موْڑ تومیٔ پوْن دہ شہادت نصیب تھہ آں تومُوْ حبیب اۓ خار دہ مرگ دہ" صحابوجیٔ حیرِیان بوئے کھوجیگہ "امیرالمؤمنین آ کاتھ بوبانیٔ چہ شہادت گہ بی آں مرگ گہ مدینہ دہ بی؟"۔ ہر کوْم گہ فیصلہ اللہ تعالیٰ اۓ ہت دانوْ۔ 26 ذی الحجّہ 23 ہجری دہ لوشکیئی نماز تھون دہ ابولولو فیروز مجوسِیُو ہِش گیٔ ووئی ڈِیلیٔ کَھگَر گیٔ حملہ تھے حضرت عمرؓ سخ جوبل تھاؤ کھاں گیٔ سیٹے شہادت بلیٔ۔ آتھ سیٹے شہادت گہ قبرے زائی مدینہ بلیٔ آں حضورﷺ گہ حضرت ابوبکر صدیقؓ اۓ کِھن دہ اسپاریگہ۔

دُرُود رزونے حُکم

2 ہجری دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیٔ دُرُود چیٹونے حُکم نازل بلوْ۔ ارشاد باری تعالیٰ:

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّونَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یَاایُّھَا الَّذِینَ اٰ مَنُو اصَلُّوا عَلَیہِ وَ سَلِّمُو تَسلِیماً O (سورہ الاحزاب۔56)۔

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ گہ سہ سے مُلِیاک سہ اسہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) جیٔ رحمت چَیٹَنَں، وو ایمان لرین جک! ثھوْس گہ سیٹوجیٔ درود چیٹہ، آں مڑنی شان گیٔ چیڑیؤ بوجہ"۔

روزہ پیونے حکم

2 ہجری (624ء) شعبانے ہوریٔ موز دہ مسلمانُجیٔ روزہ فرض بلیٔ۔ روزو کرِیا رمضان اۓ موس موقرَڑ بلوْ۔ اج آ موز غار حرا دہ اللہ تعالیٰ اۓ قرآن نازل تھاؤس۔ آ عزت گہ حرمتے موس موقرَڑ بلوْ، مسلمانُجیٔ اکوڑ رمضانِجیٔ پتو شوالے اول دیس عیت موقرَڑ تھیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ ایک مائیدانڑ دہ عیتے نماز تھییگہ۔ تومُوْ خطبہ دہ فطرانہ گہ صدقائے اہمیتِ بیان تھیگہ[968]۔

---

[966] علامہ علاء الدین علی متقی بن حسام الدین، کنزالعمال ، ترجمہ مفتی احسان اللہ شائق، جلد 11، ص:246۔

[967] موطاامام مالک، جلد، ص:550۔

[968] سیّد سلیمان ندوی، رحمت عالم، ص:55؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:126۔

ابن اسحاقؒ سہ رزانوْ چہ کھاں وخ دہ حضورﷺ مدینہ دہ راحتگی گیٔ بیٹہ، مہاجرین گہ اُچھتہ آں انصار گہ متحد بون گیٔ اسلامؒ استحکام نصیب بِلوْ توْ مسلمانو مجی نماز باقاعدہ شیروع بِلیٔ، زکوٰۃ گہ روزائے فرض بِلہ، شرعی حدُود جاری بِلیٔ، حلال گہ حرامے پابندی شَتیٔ[969]۔

اللہ تعالیٰ سہ رزانوْ:"وو ایمان والو ثھوڑ روزہ پیون فرض تِھجِلِن کاتھ چہ ثھوْجیٔ مُچھنہ جگوجیٔ فرض تِھجلِس چہ ثھوْس تقویٰ اختِیار تِھیات"۔

عید گہ صدقہ فطر

2 ہِجری رمضان ائے اخر دہ عیدِجیٔ دُو دیزیٔ مُچھو صدقہ الفطر گہ صلوٰۃ العبد ائے حُکم نازل بِلوْ کھاں گیٔ مسلمانُجیٔ نماز عید گہ فطرانہ ائے صدقہ واجب بِلوْ:

قد افلح من تزکی و ذکر اسم ربہ فصلیO

امام شافعیؒ گہ امام احمدؒ سہ صدقہ الفطر فرض گٹینَن، امام مالکؒ سہ سُنت مؤکدہ آں امام ابوحنیفہؒ سہ واجب کلِینوْ۔ فطرانہ ہر حال دہ عید ائے نمازِجیٔ مُچھو دون ضروڑینوْ۔ ابو سعید خدریؒ سہ رزانوْ روزائے فرض بونِجیٔ مُچھو حضورﷺ گہ صحابہ کرام ہر موز ایام بیض (13، 14، 15 تاریخ) دہ چے روزائے بینَس۔ ایک روایت آ گہ ہنیٔ چہ آ روزائے واجبَس۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ سہ رزانوْ ایام بیض ائے دیزوڑ حضورﷺ سفر دہ بین یا حضر دہ، روزہ بِینَس آں مُتوڑ روزہ بِیونے تلقِین تھینَس[970]۔

صلوۃ الضحی گہ قربَنِی

اج آ کال بڑیٔ عیتے نماز گہ قربانی حُکم بِلوْ۔ آیات مبارک نازل بِلیٔ:

فصل لربک وانحرO (سورۃ الکوثر۔2)

صحیح بخاری دہ شعبی برّہ رضی اللہ عنہ سہ روایت تِھینوْ چہ موں نبی علیہ السلام خطبہ دون دہ شُٹِلوْنُس[971] سیٹا رجیگہ: "بُتُج مُچھنوْ خِیز کھاں سِجیٔ بیْس اجُکوْ دیزے ابتدا تھونڑ، آئے نوْ چہ بیْس نماز تھونڑ، تے گوشٹھہ بوجونڑ، تے قُربَنِی تھونڑ آں جیئی آتھ تھاؤ توْ سہ سیٔ می سُنَت لہاؤ"۔

حضرت فاطمہؓ بنتِ محمدﷺ ائے لُہال

کھاں وخ دہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایٔ، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے زہانٔل تھونے اِلہا

---

969 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)"، جلد 2، ص: 267۔

970 برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، ترجمہ: مولانا محمد اسلم، جلد 3، ص: 364؛ تاریخ طبری، ترجمہ: محمد صدیق، جلد 2، حصہ اول، ص: 126۔

971 سکندر نقشبندی، سیرت رسول اعظم ﷺ، ص: 336۔

من بِلوْ توْ سہ سیْ حضورﷺ خبر تھاؤ آں سیٹا گوڑہ گییے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا جیْ کھوجیگہ: ”علیؓ سہ تُوْ سے زبانْل تھونے اِلہا تِھینوْ“، مگر سہ سو جوک گہ جواب نہ دیگیْ، ایک مُتیْ روایت دہ آتھانیْ چہ: ”وو دی! تھوئے پِچے پُچ علیؓ سہ تُوْ سے زبانْل تھونے رزانوْ، تھوئے آ بارَد جو رئی نیْ“۔ حضرت فاطمہؓ آ شُٹِی روئے رجیگیْ: ”وو بُبَا! می قیس ٹھوْس موْں قُریش اۓ ایک فقیرکڑ حاؤلہ تھینَت“۔ آ شُٹِی نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ: ”قسم اسہ ذات اۓ کھاں سے قدرت دہ می جانِں، موں آ بارَد آ وخ بُجَیش تومیْ تُھرُوٹیْ پتوڑ نہ تھاسُن کرہ بُجَیش چہ اللہ تعالیٰ ایْ اسمانِجیْ موْجیْ آ مقصدے کرِیا حُکم نہ تھاؤں“۔

سہ سو رجیگیْ: ”کھاں معاملہ دہ اللہ گہ سہ سے رسُول کھوْشَن، موْں گہ اسَس دہ کھوْش نِس“۔

موْں باچھا نانُس

ایک مُشاک نبی علیہ السلام اۓ خدمت دہ حاضر بِلوْ توْ سیٹو پشِی لو سخ بِجَوئے کوبِلوْ، نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ ”بِجَو نیں موْں کوئے باچھا نانُس، موْں تو ایک قریش تورسریْ اۓ پُچِنُس کھاں سہ شُکھوْ موس (گوڑیئے) کھاسیْ“[972]۔

صفوان گہ عمیر اۓ سازش

عروہ بن زبیرؓ جیْ مروی نیْ چہ جنگ بدرِجیْ پتو ایک چھک عمیر بن وہب گہ صفوان بن امیّہ حجر دہ بیٹاس آں اکومجیْ جنگ بدر اۓ موڑیْ تھینَس۔ عمر بن وہب مکّہ دہ قُریش شیطانو مجیْ بڑوْ شیطانُس۔ کھاں وخ حضورﷺ گہ صحابہ مکّہ داس اسہ وخہ دہ ییْس ہر قِسمے تکذیِب تھی گہ ضرَڑ اُچھیونے کوشش تِھیسوْ۔ ییْہ سے پُچ وہب بن عمیر بدر اۓ قیدِیانوْ مجیْ مدینہ دہ قیدُس۔ عمیری رجاؤ: ”خودے سگان اگر موجیْ جگو اُوش نہ بِلیْ بیْل توْ آ سات دہ مدینہ ئڑ گییے محمد بن عبداللہ مرم بیْل مگر جگو اُوش گہ بال چَھلَو بوکِیو لئی ہگُرِن، کھاں واریْ گہ نہ بوجبامَس“۔

آ شُٹیْ صفوان ایْ رجاؤ: ”اگر تھو محمد بن عبداللہ مرائے توْ تھوئے اُوش گہ بال چَھلَو بوکیْ موْس ہُونْ تھواس آں بُٹیْ اُوش موجون گہ تھوئے ٹبرے خرچائے گہ موْں دِشنُس“۔

عمیر ییْہ سے موژوْ مجیْ آلوْ آں رجاؤ: ”موْڑ جو گران نانیْ۔ میْ پُچ اسدی قیدُن، آ بہانہ گیْ موْ ہسان گیْ محمد بن عبداللہ دیْ بوجبامَس“[973]۔

---

[972] امام قاضی عیاض بن موسیٰ مالکی، الشفاء، ترجمہ علامہ سیّد احمد علی شاہ بٹالوی، جلد 1، ص:123۔

[973] تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، ص:156۔

عمیر مسجد نبوی دہ اُچھتوْ

عمیر تومیْ کَھگَر تِٹرِیے آں کَھگرڑ زھارے ووئی دَیے، صفوان سے موْش پکھرِیے، حضورﷺ مرون مدینہ ئڑ گِیاؤ۔ کھاں وخ دہ عمیر مدینہ دہ اُچَھتوْ توْ اسہ وخ دہ حضرت عمر فاروقؓ گہ مُتہ صحابہ کرام مسجد بنوی دہ بیٹاس آں جنْگ بدر اےْ موژیْ تھینَس۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایْ عمیر پشِی رجاؤ آ خبِیثی بدر اےْ جنْگ گہ تھیاؤں آں جاسوسی گہ تھاؤس۔ تے بیٹا عمیر پیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خذمت دہ پیش تھیگہ۔

نبی علیہ السلام، صفوان گہ عمیر مجی کھاں موْش کال حجر دہ بِلاس، اُوش گہ کفالتے کھاں لوظ بِلِس، اسہ سے خبر الہام گیْ بِلاس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ عمیر ئڑ رجیگہ موْں گہ تُوْ مجیْ اللہ تعالیٰ حائلُن آں تُس جوک گہ ولِجیْ موْڑ جوک گہ نہ تھوبانوئے۔

آ شُٹِی عمیری رجاؤ موْس شہادت دیمَس چہ ٹھوْ اللہ تعالیٰ اےْ حق رسول نَت۔ موْں گہ صفوان مجیْ کھاں موژِیْ بِلاس اسہ کھاں گہ چوموگوْ منُوژَڑ نہ لیلَس، خودے سگاں چیئے موں لیچھاس آ رازے موژیْ اللہ تعالیٰ اےْ ذریعہ گیْ ٹھوْ بُجَیش اُچَھتَاں۔ تے عمیر ایْ جھار گیْ کلمہ رزِی مسلمان بِلوْ۔ نبی علیہ السلام ایْ عمیر ئڑ دِینے تعلیم گہ قرآن رزونے کٹاؤ تھیگہ، آں پُچ گہ قیدِجیْ اوزگار تھیگہ[974]۔

عمیرؓ مسلمان بوئے مکّہ ئڑ آلوْ

صفوان آ تم جاسُوْ چہ عمیر حضورﷺ قتل تھے مکّہ ئڑ آلوْ تُو بیْس جگوڑ قتلے زیرے دوْ مگر اللہ تعالیٰ ایْ عمیر رضی اللہ عنہ اےْ ہیؤ دہ دِینے چل وِیاؤ آں سہ مسلمان بوئے مرک بوئے آلوْ۔

مکّہ دہ آیِی بیْسیْ جگوڑ دِینے دعوت دون شیروع تھاؤ۔ کھانْس مخالفت تِھیسوْ سہ سڑ سزا دِیسوْ۔ قرآن مجید دہ سورہ انفعال آ بارَد نازل بِلِن[975]۔

انقطاع مواخات

کھاں وخ دہ میراثے حُکم نازل بِلوْ، اسہ سِجیْ پتو مواخات اےْ قائم نسب چِھدیْ، ہر منُوژوْ تومیْ اصل نسب، وارث گہ اُسکونو طرفۂ مرک بِلوْ۔ مواخات اےْ نسب ہجرت مدینہ جیْ پتو انصار گہ

---

974 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "غزوات النبی ﷺ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص:167/168؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:157؛

975 تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، ص:157،158۔

مہاجرو مجی نبی علیہ السلام ایْ قائم تھییگاس مگر اللہ تعالیٰ ائے طرفِجیْ کھاں وخ دہ میراثے قانونے حُکم نازل بِلوْ توْ مواخاتے پوٹیْ طریقہ منسُوخ بِلیْ[976]۔

سُنَت بِدَونے (ختنہ) حُکم

2 ہِجری (624ء) دہ مسلمانوڑ آ پوْش کوْمو حُکم بِلوْ کھاں بخاری شریف دہ مذکُورَن:

بال سُنت تھون، پُھگہ کُرپ تھون؛ نورہ دویون؛ گِتِیتیْ صاف تھون، پھشَٹ صاف تھون۔

---

[976] امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیرُالعباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد2، حصہ اول، ص:415۔

باب

3 ہجری واقعات

سریہ عبداللہ بن انیسؓ

سریّہ (09)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
عبداللہ بن انیسؓ	محرم	3 ہجری	عُرنہ	؟	قتل بِلوْ

حضورﷺ مدینہ دہ خبر بِلہ چہ خالد بن سفیان ہذلی سہ مسلمانُجیْ حملہ تھونے کِرِیا سِیں ٹول تِھینوْ۔ نبی علیہ السلام ایْ سفیان بن خالد ہذلی پتو عبداللہ بن انیسؓ چیٹیگہ۔

عبداللہ بن انیسؓ سہ رزانوْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ موں خالد بن سفیان ہذلی طرفڑ عرنہ گہ عرفاتڑ چیٹِون دہ ارشاد تھیگہ: "بو آں سیْس مرے پھتہ"۔ کھاں وخ دہ موں خالد بن سفیان ہذلی کِھن دہ اُچَھتُس توْ سہ سیْ کھوجاؤ تُوْ کوئے نوئے؟ موں رجاس: موں عرب اےْ ایک مُشاکنُس، موْڑ آ معلوم بِلِن چہ تُس محمد ﷺ سے مقابلہ ئڑ جک ٹول تِھینوئے، آ وجہ گیْ موں تُدیْ آلوْنُس۔ سہ سیْ رجاؤ: "اوں موں آ کوشِش دانُس"۔ آتھ اپی شبا موں سہ سے ساتیْ یاتُس۔ سہ آ نہ پرُدُس چہ موْں سیْس مرون آلوْنُس۔ کھاں وخ دہ می قیس آلیْ چہ موْس کُریْ شان گیُ چوْٹ دے سیْس مربامَس توْ موں چُھوت ہے کَھگَر نِکھلے سہ سِجیْ شَؤں تھے کُری چوْٹ داس کھاں گیْ سہ مُوں۔

مدینہ دہ آیِی موں حضورﷺ خبر تھاس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ عبداللہؓ بن انیس رضی اللہ عنہ ئڑ تومیْ کُدالیْ (عصا) تحفہ دیگہ آں رجیگہ "آ کُدالیْ (عصا) موْں گہ تُوْ مجی اخرت دہ ایک نکھوْ بوٗ"، کھاں وخ دہ عبداللہ بن انیسؓ وفات بِلوْ توْ اسہ عصا گہ سہ سے قبر دہ کھٹیگاس[977]۔

---

[977] سیرت حلبیہ، جلد 3، ص:505؛ سکندر نقشبندی، سیرت رسول اعظم ﷺ، ص:382؛ امام محمد بن یوسف، سیرت خیر العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 3، ص:466۔

سریہ ابو سلمہ مخزومیؓ (یا سریہ قطن)

سریّہ (10)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
ابو سلمہ بن عبدالاسد مخزومی	محرم	3 ہجری	قطن	150	بیل قتالِجیْ

آ سریہ ابو سلمہ مخزومی یا سریہ قطنے نُومِجیْ مشہورُن۔ قطن ایک اُٹھ یا کھونڑ کے نُومُن کھاں فید مقام دانوْ، کھاں بنو اسد قبیلہ ائےْ سوْ۔

غزوہ احدِجیْ پتو کھاں جگا بُتُج مُچھو مدینہ شریف ائےْ خلاف آیوک ہُونڑ تھیگاس، اسہ بنو اسد بن خزیمہ قبیلہ ائےْ جَکَس۔ آئے سے بارَد مدینہ دہ خبر اُچھتیْ چہ خویلد ائےْ دُو پھیئے طلحہ گہ سلمہ تومیْ قوم گہ ٹلگیرے جگو سے ساتیْ بنو اسد ئڑ مدینہ جیْ حملہ تھونے دعوت دینَن۔ حضورﷺ خبر بوئے ایک گہ ہوریْ شل انصار گہ مہاجرِینو سِیں تِیار تھے روان تھییگہ۔ ادِیؤ مُچھو چہ بنو اسد سہ جو تھین، ابو سلمہؓ لو جِنیْ اُچھتوْ آں لئی جِنیْ گیْ پیخہ تھاؤ بنو اسد اورہ پیرہ خور بوئے اُچت، مسلمانُجیْ سیٹے اُخی گہ لچوجیْ قبضہ تھیگہ، مُشے اُچتاس آگیْ گڑ بوئے بِگَا نہ بِلی[978]۔ [ابو سلمہؓ جنگ بدر دہ جوبَل بِلُس، اسہ پرہار دُجِی سہ وفات بِلوْ[979]]۔

سریہ محمد بن مسلمہؓ (یا سریہ کعب بن اشرف)

سریّہ (11)	موس	کال	طرف/دُشمن	تعداد	نتیجہ
محمد بن مسلمہؓ	ربیع الاول	3 ہجری	کعب بن اشرف	5	قتل بِلوْ

کعب بن اشرف کھاں ایک یہُودی شاعر گہ سردارُس، سیْس مرونے کرِیا آ سریہ ائیْ پوْش مُشے چیٹیگاس۔ جنگ بدرِجیْ پتو، کعب بن اشرف ائیْ معاہدائے خلاف ورزی تھاؤس آں مکّہ دہ مشرکِینو سے گیہے ٹل بِلُس، کھاں سے وجہ گیْ آ پیخہ دہ سیْس مریگاس[980]۔

غزوہ بدر ائےْ مشرکِینو شکست بونجیْ پتو مدینہ ائےْ یہُودیانوڑ یقین نہ اِیسوْ چہ عرب ائےْ بڑہ بڑہ جنگجُو جسٹیرَس اچا اپہ مسلمانُجیْ شکست کُھویئی۔ آ لَرَیئے خبرِجیْ کعب بن اشرفی معاہدائے خلاف ورزی تھے مکّہ شریفڑ گیاؤ آں قُریش سے ژاؤلی تھے سیٹے حق دہ ایک مرثیہ رجاؤ۔ ادِیؤ

---

978 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 3، ص: 453۔

979 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم: سریہ ابوسلمہ؛ سیرت حلبیہ جلد 3، ص: 503۔

980 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 3، ص: 581؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص: 167، 168؛ امام محمد بن یوسف، سیرت خیر العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 3، ص: 456؛ بخاری شریف، جلد 2، کتاب الجہاد والسیر، حدیث: 281؛ حدیث: 282؛ حدیث: 1214؛ صحیح بخاری، حدیث: 4037، مسلم، حدیث: 4664۔

علاوہ سہ سئ ابو سفیان گہ پھاررِیاؤ چہ سیٔس مدینہ شریف جیٔ حملہ تھی، ابو سفیان اکو سے ہرِی بیت اللّٰہ پاکڑ گِیاؤ آں کُفارو سے ساتیٔ کعبہ ائےْ غولاف پیئے سگان داؤ چہ مسلمانُجیٔ جنگ بدر ائےْ بدل ہرُویس۔

مرَک بوئے آیون دہ پوْن دہ پیر مسلمان چیؤ نُومیٔ دِیؤ، شعری رزیؤ اِیسوْ۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائےْ ہجو لِکَے شان اقدس دہ قِسم قِسمے گُستاخی گہ بے ادبی تِھیسوْ، آ سِجیٔ گہ بس نہ تھاؤس بلکہ چَپ دہ حضورﷺ مرِیونے گہ قس تھاؤس۔ کھاں وخ دہ کعب بن اشرف تومؤ کومِجیٔ نہ رٹِجلوْ تو حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائ سیٔس مرونے حکم دیگہ۔ محمد بن سلمہ رضی اللّٰہ عنہ اکو سے ابو نائلہؓ، عباد بن بشرؓ، حارث بن اوسؓ گہ ابو عبسؓ ساتیٔ تھے گِیاؤ آں کعب بن اشرف ائےْ گوڑ اَچِی ربیع الاول **3** ہجری دہ سہ سے قلعہ ائےْ درے کِھن دہ سیٔس مریگہ[981]۔ لوشکِجیٔ بارگاہ رسالت دہ پیش بوئے کعب بن اشرف ائےْ شِش حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائےْ پوں مجی پھل تھیگہ۔ آ پیخہ دہ حارث بن اوسؓ کھگرے پُٹِجیٔ جوبل بِلُس[982]۔

سریہ زید بن حارثہؓ

سریّہ (12)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
زید بن حارثہؓ	جمادی الآخر	3 ہجری	قردہ (نجد)	100	بیل قتالِجیٔ مال غنیمت

بدر ائےْ جنگِجیٔ پتو کفاروڑ ساؤدگری ئڑ آیون بوجون گران بیؤ بوجاسیٔ بیٹے بڑِی تگِیار شام ائےْ ساؤگری جاسیٔ آں آ پوْن مدینہ شریف ائےْ مسلمانو ہت کھرِیاسیٔ آ وجہ گئ مکّہ شریف ائےْ قُریشوڑ ہمشہ خطرہ بِیسئ۔ مکّہ شریف ائےْ جک سہ وال شام آں یون حبشہ ائےْ طرفِڑ ساؤدگری تھینَس۔ قُریش ائےْ ایک کاروان شام ئڑ بوجون تِیار بِلوْ۔ بیٹو مجیٔ ایک مسلمان سلیط بن نعمان گہ اسِلوْ۔ ایک چھک بیٔس تومؤ دوس سے ساتی شراب پِیاسوْ۔ یٔہ سے دوس شرابے نشہ داسوْ آں نہ پرجِی شام ئڑ بوجے کاروانے بارَد بُٹُوْ جوْ رجاؤ۔ سلیط بن نعمان اسدِیؤ لئی جِنیٔ گئ نِکھڑِی حضورﷺ خبر تھاؤ۔ نبی علیہ السلام ائ زید بن حارثہؓ گہ 100 مُشو ایک سِیں روان تھیگہ۔

قُریش کاروان مسلمانو بیلِجیٔ پوٹی پوْن پھتے عراق ائےْ پودِجیٔ روان بِلُس مگر سفوان بن امیّہ آ نواشیٔ پوْدِیئے جمدار ناسوْ، آں مسلمانوڑ بیٹے پوْدیْئے معلُوم بِلِس۔ قُریش کاروان بے خبرہ اِیسوْ۔

---

981 صحیح البخاری، کتاب المغازی، حدیث:4037؛ عبدالمصطفیٰ، سیرت مصطفیٰ ﷺ، ص:283؛ ابن کثیر ”تاریخ ابن کثیر“ جلد 2، ص:386۔

982 المواہب اللدنیۃ مع شرح زرقانی، قتل کعب بن الاشرف، جلد 2، ص:368۔

مسلمانُجیْ اگلہ سیٹوجیْ حملہ تھیگہ۔ صفوان بن امیّہ گہ چند مُشے اُچی مُتہ۔ مسلمانُجیْ کاروانے بڑوْ فرات بن حیان گہ دُو مُشے پیگہ آں لو گھنڑ رُوپ گہ بوٹوْ جیْ قبضہ تھیگہ کھاں سے مالیت لئی گھٹِس۔ فرات بن حیان کھانس کاروانڑ پوْن پشِیسوْ پتو اسلام قبول تھاؤ۔

غزوہ غطفان (یا غزوہ ذی امر/غزوہ نجد)

غزوہ (9)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
غزوۂ غطفان(ذی امر)	ربیع الاول	3 ہجری	ذی امر	450	قتال نہ بِلیْ

آ غزوائے سوبوْب آ بِلیْ چہ ربیع الاول 3 ہجری دہ غطفان قبیلو تابِین "بنو ثعلبہ" گہ "بنو محارب" تابِینوجیْ ٹول بوئے مسلمانُجیْ حملہ تھون، مدینہ لُٹون آں مال غنیمت ہٹِر ہرونے تکبِر گڑیگاس، دعثور بن حارث محاربی بیٹے سردارُس کوئے سہ یێہ سے نُوم "غورث" پیشنَن۔

آ خبر بوئے نبی علیہ السلام تومہ 450 صحابہ کرامو ایک سِیں گیْ مُشرکِنُجیْ پیخہ تھون روان بِلہ[983]۔ سِیں احد گہ مدینہ شریف ائےْ سوسمِنیْ پوْن دتھہ روان بِلیْ آں مدینہ جیْ ایک مزل دُور خبیب نُومے درُوْجیْ لگجِی مدینہ گہ نجدے پوْن دتھہ ذوالقصہ ائےْ طرفِژ گیئے[984]۔ آتھ مسلمانو سِیں غطفان

---

[983] ابن ہشام، السیرۃ النبویۃ، جلد2، ص:46۔

[984] علامہ نورالدین علی بن احمد سمہودی، "وفاء الوفاء"، ترجمہ شاہ محمد چشتی، وفاء الوفاء، جلد2، ص:379۔

جگوڑ ایلیلیٔ۔ مگر غطفان خبر بوئے تومیٔ زیئے جیٔ نِکھزِی لئی جِنیٔ گیٔ اُچی کھونٹو پُھٹیوڑ گیے لیٹہ[985] آں گڑ بوئے بِگّا نہ بِلیٔ۔

ادی لئی شیتِلیٔ جھڑی بِلیٔ، حضورﷺ گہ تمام صحابو پوْچہ بِلَدہ، آں ییْہ شِنا خور بوئے تومہ تومہ پوْچہ شوڑینَس۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایٔ تومہ پوْچہ شوڑون ایک بکھیٔ کِچ بل تھیگہ، آں اکے اسہ مُٹھے چھیش کھریٔ بیٹہ۔ کُفاروجیٔ پشیگہ چہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ائے کِھن دہ کوئے گہ نِش آں صحابہ شِنا دُورَن آ گیٔ "دعتور" تومیٔ کَھگَر گیٔ اُچھتوْ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے شِشتَڑ پیے رجاؤ "یا مُحمّد مَنْ یَمْنَعُك مِنّی الْیَوْم" اش کوئے نوْ کھانّس تُوْ موْجیٔ رچھو؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ: "موْں رچھیک اللہ تعالیٰ نوْ"۔ آس مجِی"دعتور" کوبِلوْ آں کوبِی سُمِجیٔ وزی دِتوْ، کَھگَر پھل بوئے سُمِجیٔ دتیٔ۔ نبی علیہ السلام ایٔ کَھگَر کشپ تھے رجیگہ: " مَنْ یَمْنَعُكَ مِنّی" ۔چیئے تُس رَس تُوْ موجیٔ کوئے سہ رچھوٗ؟ ییْسیٔ رجاؤ:

"من يمنعك مني قال لا أحد وأنا أشهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله"

کوئے سگہ نیں، آں موْس شئیدی دیمَس چہ بیل اللہ جیٔ کوئے گہ معبود نانوْ آں محمدﷺ اللہ تعالیٰ ائے رسُولُن۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ کَھگَر سہ سڑ پلیگہ آں سہ مسلمان بوئے تومہ جگو واریٔ مرک بوئے گِیاؤ آں تومی قومَڑ اسلام ائے دعوت دون شیروع تھاؤ[986]۔

ادی مُتہ کُفاریٔ توْ اُچھتاس مگر بنو ثعلبہ تابینے عدنان نُومے ایک مُشا پیگاس، سیْسی اسلام اٹاؤس آں دوموگو دعتور۔ آ غزوہ دہ جنگ نہ بِلِن، اکائے یا پنْزیلے دیزوجیٔ پتو حضورﷺ گہ صحابہ کرام مرک بوئے مدینہ ئڑ آلہ[987]۔

غزوہ بنی سُلیم (یا غزوہ قَرقَرَةُ الکُدر)

غزوہ (10)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
غزوہ بنو سُلیم	جمادی الاولی	3 ہجری	قرقرۃالکدر	200	قتال نہ بِلیٔ

آ غزوہ 3 ہجری دہ "کُدر" مقام دہ بِلوْ۔ غزوہ بدرِجیٔ پتو مدینہ دہ آ خبر اُچھتیٔ چہ بنو سُلیم گہ بنو

---

985 محمد بن عمر واقدی، المغازی، جلد 1، ص:193؛ زرقانی، جلد 2، ص:15؛ بخاری جلد 2، ص:513۔

986 ابن ہشام، سیرت النبی ﷺ، جلد 2، ص:425؛ محمد بن سعد، طبقات الکبریٰ، جلد 2، ص:34۔

987 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2، ص:384۔

غطفان تابینے جک "کُدر" دہ ٹول بوئے مدینہ جیْ حملہ تھونے تکبِر گڑیگان۔ حضورﷺ خبر بوئے[988] دُو شل صحابو سِیں تیار تھے، مدینہ دہ ابن ابی مکتوم[989] تومؤ جانشین موقرَڑ تھیگہ آن اکے تومیْ سِیں گیْ کُدر طرفؤ روان بلہ۔ سِیں زیتُو حضرت علیؓ سوْ[990]۔ مسلمانو سِیں کُدر دہ اُچَھونجیْ مُچھو بنی سلیم گہ بنی غطفان تابینے جک اسدِیؤ اُچی گِیاس۔

آ گہ رزنَن چہ کھاں وخ دہ حضورﷺ تومِیْ دُو شل جانبازو سِیں گی کُدر دی گیے الگلہ پیخہ تھیگہ، دُشمنوجیْ بِجَوئے تومہ پوْش شل اُخی پھتے اُچی گیئے کھاں مسلمانو ہتَّر آلہ آن سیٹا خُمس نکھلے اکومجیْ اُخی بگیگہ۔ ادی حضورﷺ گہ صحابوجیْ چے دیزیْ قیام تھے مدینہ ٹُر مرک بوئے آلہ[991]۔ کوئے سہ آ غزوائے بارَد رزنَن چہ آ جمادی الاولی[992] دہ بِلُس آن کوئے سہ رزنَن آ غزوہ 15 محرم[993]، 3 ہجری دہ بِلُس۔ کتاب تدوین سیر و مغازی دہ جمادی الاولی، 3 ہجری لِکِیلِن۔

اُمُّ المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا اےْ نکاح

جمادی الآخر 3 ہجری دہ حضورﷺ گہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا اےْ نکاح بِلوْ۔ (تفصیل اُمہات المؤمنین باب دہ)

اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا اےْ نکاح

جمادی الآخر 3 ہجری دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ دِی حضرت اُمِّ کلثوم رضی اللہ عنہا اےْ نکاح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے بِلوْ[994]۔ (تفصیل "دِجارو" باب دہ)۔

ولادت حسن بن علیؓ

15 رمضان المبارک 3 ہجری (625ء) دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ پوچوْ آن حضرت علیؓ گہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اےْ پُچ حضرت حسنؓ پائدا بِلوْ[995]۔

---

[988] امام احمد بن یحییٰ بن جابر بلاذری، انساب الاشراف، جلد1، ص:310؛ ابن سعد، طبقات الکبری، جلد2، ص: 124۔

[989] محمد بن سعد، طبقات الکبری، جلد2، ص:23؛ بلاذری، انساب الاشراف، جلد1، ص:310۔

[990] محمد بن سعد، طبقات الکبری، جلد2، ص:23۔

[991] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:320۔

[992] مولانا قاضی اطہر مبارکپوری، 2005۔ تدوین سیر و مغازی، ص:25۔

[993] https://erfan.ir/urdu/81868.html

[994] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد2، ص:453۔

[995] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل، جلد3، ص:453۔

مُشرِکَو سے نِکاح اۓ رٹنی (ممانعت)

3 ہجری (625ء) ده مُشرِکینو سے نکاح تھونے ممانعت بونے حُکم بِلؤ:

"آں شرک تھین چیؤ سے اسہ بُجَیش چہ سیْس ایمان نہ اٹین نہ ځھوْس نکاح نہ تِھیا۔ ایمان لرِی ڈِبَوئی شِرک تِھی آزاد چیئی جیْ مِشٹِن اگرچہ مشرکہ ځھوڑ چِدالئْ لیل بِی، نیں شرک تھین مُشو نکاح ده تومیْ دِی سَس دِیا اسہ بُجَیش چہ سیْس ایمان نہ اٹین، ایمان لرِی ڈِم آزاد مُشرکِجیْ مڑنی نوْ اگرچہ مُشرک ځھوڑ مِشٹوْ لیل بِی۔ آ جَک جہنم ئڑ ایلان، اللّٰہ سہ جنتے طرفڑ گہ تومیْ بشگون گیْ آٹِینوْ، سیْس تومیْ آیات جگوڑ بیان تِھینوْ چہ نیصِیات حاصل تھین"۔ (سورہ بقر)

ا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۭ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ښ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ

"آں مُشرک مُشو نکاح ده تومیْ چیئے نہ دِیا اسہ بُجَیش چہ سیْس ایمان نہ اٹین۔ ایک ایمان والا مومن غولام کھاں گہ آزاد مشرکِجیْ برُن، مُشرک ځھوڑ مِشٹوْ کیہ نہ لیل بی، آ جک سہ جہنم اۓ طرفڑ ہو تھینَن آں اللّٰہ تعالیٰ سہ جنت گہ تومیْ بشگِیارے طرفڑ ہَو تِھینوْ"۔(سورہ البقرۃ)۔

قریبہ بنت ابی اُمیّہ اوزگار تھون

کھاں وخ ده مُشرک تورسرِیو سے زہانٓل ممنوع بونے آیات نازل بِلیْ تو اسہ سِجیْ پتو حضرت عمر رضی اللّٰہ عنہ ایْ تومیْ جمات قریبہ بنت ابی اُمیّہ بن مغیره اوزگار تھاؤ۔ طلاقِجیْ پتو سہ سو معاویہ بن ابی سفیان سے زہانٓل تھیگیْ۔ اسدِیؤ پتو یہْ مسلمان گہ بِلِس آں صحابیات مجی شامِلِس[996]۔

عطاء رضی اللّٰہ عنہ سہ ابن عباس رضی اللّٰہ عنہ جیْ روایت تِھینوْ چی قریبہ بنت ابی امیّہ حضرت عمر رضی اللّٰہ عنہ اۓ نکاح داسیْ، عمر رضی اللّٰہ عنہ ایْ مشرکِینو سے نکاح تھونےمخالفت ده آیت نازل بونِجیْ پتو سہ سَڑ طلاق داؤ توْ معاویہ بن ابی سفیان ایْ سیْس سے نکاح تھاؤ، آں ام الحکم بنت ابی سفیان عیاض بن غنم فہری (مُشرک) نکاح داسیْ، اسہ وخ ده سہ سیْ سہ سَڑ طلاق داؤ آں سہ مدینہ ده عبداللّٰہ بن عثمان ثقفیؓ نکاح ده گیئی[997]۔

جویره بنت ابوجہل

ایک چوْٹ حضرت علی رضی اللّٰہ عنہ ایْ ابوجہل اۓ دِی جویریہ سے زہانٓل تھونے اِلہا تھاؤ توْ

---

996 صحیح بخاری، حدیث:5287؛ابن ہشام، سیرت النبی ﷺ کامل، ترجمہ مولانا عبدالجلیل صدیقی (1962) ص:224۔

997 صحیح بخاری، حدیث:5287۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اوْ نبی علیہ السلام خبر تھیگیْ، آں نبی علیہ السلام ایْ حضرت علیؓ ابوجہل ائے دِی جوریہ سے زہانْلِجیْ رٹیگہ[998]۔

بخاری شریف دہ لِکِلِن چہ حضرت فاطمہؓ، رسول اللہﷺ اے دِی نیْ آں جویریہؓ ابوجہل اے دِی نیْ، شریعت دہ نبی علیہ السلام اے دِی گہ اللہ ائے دُشمن (ابوجہل) ائے دِی ایک وخ دہ ایک مُشائے نکاح دی جمع تھون جائز نانیْ۔ صحیح بخاری دہ نبی علیہ السلام ائے فرمان[999]:

''اِنِّیْ لَسْتُ اُحَرِّمُ حَلاَلاً ، وَلاَ اُحِلُّ حَرَ امًا ، وَلٰکِنْ وَااللّٰہِ لاَ تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُوْلِ االلّٰہِ وَبِنْتُ عَدُوِّ االلّٰہِ اَبَدًا''

''بیل شُبہ جیْ موْس حلال (ہنُک) حرام نہ تھمَس آں نیں حرام (ہنُک) حلال تھمَس، مگر بخدا رسول اللہ ائے دِی گہ اللہ ائے دُشمن (ابوجہل) ائے دِی بیئی کرہ گہ جمع نہ بوبانیْ''۔

مِراثے قانون نازل بِلو

3 ہجری (625ء) دہ اللہ تعالیٰ ائے مِیراثے حُکم نازل تھاؤ۔

''ایک بَلَے باگوْ دُو پھیارو سُمارُن۔ مُڑے ماں یا مالو مجیْ ہر ایکڑ سہ سے پھتیلیْ مال مجی شہ موگوْ باگُن اگر مُڑے آؤلات بین۔ آں اگر مُڑے آؤلات نہ بین توْ ماں یا مالوْ وارثِن۔ مُڑے ماں چوموگوْ باگوْ اگر مُڑے ژاروئے بین توْ تے مَلَے شہ موگوْ باگُن۔

اگر خھے چیئے جو پھتے مِرجن آں سیٹے آؤلات نہ بِلہ توْ بوریْ خھے نوْ آں اگر آؤلات بِلہ توْ پھت بِلیْ مال مجی خھے چرموگوْ باگُن (سہ سے ویصیات یا اُوش موجونِجیْ پتو)۔

کھاں خھا ترکہ دہ پھتے گیئت توْ آس دہ سیٹے کِریا چرموگوْ باگُن اگر خھے آؤلات نہ بین توْ۔ اگر آؤلات بِلہ توْ تے سیٹوڑ ترکہ دہ انْشموگوْ باگوْ ہشَوْ (اسہ ویصیات یا اُوش موجونِجی پتو)۔ کھائیٹے مِراث ہَریجانیْ سہ مُشا بی یا چیئی کلالہ[1000] [اسہ منُوژوْ کھاں سے مرگے وخ دہ آؤلات نہ بین یا ماں مالو نہ بی] بین آں سہ سے ایک ژا گہ ایک سَس بِلیْ توْ بَیدہوں مجیْ ہر کے شہ موگوْ باگُن اگر اسٹوجیْ بسکہ بلہ توْ چوموگوْ باگوْ دہ بُٹہ شریک بُوئے (مگر اسہ ویصیات کھاں بِلیْ یا ہنیْ اُوش موجونِجیْ پتو)''۔

---

998 ابراہیم محمد حسن الجمل، خاندان نبوی کے چشم و چراغ، ترجمہ ابن سرور محمد ادریس، ص:172۔

999 بخاری، جلد اول کتاب الجہاد باب ماذکر من درع النبی ﷺ وعصاہ وسیفہ الخ، ص438۔

1000 مفتی احمد یار خان نعیمی، تفسیر نعیمی، جلد6، ص:152۔

غزوہ احد

غزوہ (11)	موس	کال	مقام	مسلمان	کفار	نتیجہ
غزوۂ اُحد	شوال	3 ہجری	اُحد	700	3000	قتال بِلیٔ

مکّہ شریف ائےْ قُریشوڑ جنگ بدر ائےْ شکست ایک بڑیٔ بنمگی گہ لہاتِیارے سوبوْپس آن تومہ اُچیلہ جشٹیرہ سردارو گٹہ تھونے کِریا ہر قِسمے لپا ہاش تھونڑ تیارَس۔ جنگ بدرِجیْ پتو ییٹا مسلمانُجیْ روش نِکھلونے کِریا ایک بڑی جنگے سملے شیروع تھیگہ۔ ییٹو مجی ابوسفیان بن حرب، عبداللہ بن ربیعہ، عکرمہ بن ابی جہل گہ صفوان بن اُمیّہ جنگ گہ فسادے بڑا مُڈِیانَس۔ ییٹا ایک کوْم آ تھیگہ چہ ابوسفیان ایْ جنگ بدرِجیْ مُچھو تومو کاروانے مال کھاں مسلمانُجیْ بچ تھے مکّہ شریفَڑ اُچھیاؤس اسہ بُٹیْ سامان مسلمانو سے جنگے کِریا ہُونٹ تھیگہ۔ آ بُٹیْ مالے مالِیات ایک زِر اُخی آں دبوْ گہ کورکچاک زِر دینار بُجَیش رزنَں، آ مال جنگے سملے کِریا مُلیْ دیگہ[1001]۔

قُریش سِیں

قُریشُجیْ چیے زِر فوج ٹول تھیگاس۔ ییٹو مجیْ پنْزیلے تورسریْ گہ شامِلس، اُخو تعداد چیے زِرِس، دُو شل گھوڑ سوارَس، ست شل زِرائے گہ اسِلیْ۔ ابوسفیان لشکرے سپہ سالار موقرڑ بِلوْ، جھنڈا بنی عبدالدار ائےْ ہتڑ دیگہ[1002]۔ احد جنگ دہ کُفارو طرفِجیْ "میمنہ" جیْ خالد بن ولید آں "میسرہ" جیْ عکرمہ بن ابی جہل موقرڑُس[1003]۔

مسلمانو سِیں

مسلمان سِیں دہ ست (700) مُشے سہ، 100 زِرَائے آں دُو ٹٹُوس، ایک رسول اللہﷺ ائےْ آں مُتوْ ابوبردہ بن حارث ائےْ۔ میثاق مدینہ ائےْ مطابق یہودیان آ موڑے پابندَس چہ سیْس مسلمانو سے ٹل بوئے مشرکین مکّہ سے جنگ تھین مگر ادی ییٹا آ معاہدائے خلاف تھیگہ مسلمانو سیں جیْ جدا بِلہ۔ واقدیؒ گی ابن کثیرؒ سہ رزنَں چہ یہُودو چیے (300) شل مُشے مسلمانُجیْ جُدا بوئے جنگ نہ تھیگاس[1004]۔ مسلمانو طرفِجیْ "میمنہ" جیْ زبیر بن عوامؓ آں "میسرہ" جیْ منذر بن عُمرؓ موقرڑُس۔

[1001] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:338۔

[1002] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:339، 340۔

[1003] ابن حزم اندلیسی، جوامع السیرۃ النبویۃ، ص140؛ بیہقی، دلائل النبوۃ، جلد3، ص:177؛ ابن ہشام، السیرۃ النبویۃ، جلد2، ص:60۔

[1004] تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد2، ص:176؛ ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، ترجمہ مولانا ہدایت اللہ ندوی، جلد2، ص:29۔

ہندہ بنتِ عتبہ (جمات ابو سفیان) اےْ شعری

ابوسفیان اےْ چیئی ”ہندہ“ گہ مُتیْ پنڑیلے قُریش چیئے سہ دف بجین گہ تومیْ گِیؤ مجی قُریش مُشَو کھگر ماری گیئے دینَس۔

نحن بنات طارق	بیْہ آسمان اےْ تارو دِجارانِس
نمشی علی النمارق	بیْہ قالِینُجیْ یازوٹک نِس
ان تقبلوا الفانق	څھوْ مُچھوڑ ژس بوئے (شیتِلی) بِگَا تھیت تو بیْہ څھے شکَوڑ پلجِیس
ان تدبر و انفارق	مگر پاں پتوڑ نِکھلَیت توْ بیْہ څھوْج جُدا بویس
فراق غیر وامق	ادَئی جُدہی چہ کھاں نفرت گیْ بِینیْ

”ہندہ“ اےْ بُبا عقبہ گہ جبِیر بن معطم اےْ پِچی بیئے جنگ بدر دہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اےْ ہتِجیْ قتل بِلَاس آ گیْ ہندہ اےْ وجود مسلمانو کِرِیا روڑے بِش گیْ پُوڻس۔

کُفارو سملے

مکّہ شریف اےْ جک سہ جنگ احد اےْ سملے تھینَس مگر مدینہ اےْ جَک خبر ناس۔ اسہ وخ حضرت عباسؓ مسلمان بِلُس۔ یِیْسیْ ایک خط لِکے استازے ہتیْ مدینہ شریفَڑ چیٹِیاؤ آں دشمنے ارادوجیْ حضورﷺ گہ مدینہ شریف اےْ جک خبر تھاؤ چہ کُفارو سِیں مدینہ جیْ حملہ تھون تِیارِن۔ آ خط ابّی بن کعب رضی اللہ عنہ ایْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ پڑِیئے شُنڑِیاؤ[1005]۔

مسلمان دڈھوچہ

دڈھیْ دون گہ دشمنے حرکات معلوم تھونے کِرِیا ایک ٹولے موقرّڑ تھیگہ، سیٹور رجیگہ چہ مسلمانو بَرَئی بِلیْ توْ گہ کھاں گہ صورت دہ تومیْ دڈھیْئے بارہ نہ پھتونُن[1006]۔ لوشکِجیْ مسلمانو اکومجیْ مشورہ بِلیْ۔ اخسر جگا آ مشورہ دیگہ چہ تورسریْ قام قلعہ دہ محفوظ بوئے بِیونتھہ۔ مُشے سہ خارے کُڅومجی کُفار سے جنگ تھوِیی مگر زُوان مُشو جیْ رجیگہ چہ سیْس مائداڻ دہ کفارو سے جنگ تھون غورہ کلینَن۔ ادِیؤ پتو حضورﷺ گوژہ گیے تومیْ زرّہ بونِی ہُچَڑ نِکَھتہ، مُتہ مسلمان مُشَوجیْ گہ تومیْ تومیْ سملے تھیگہ[1007]۔

[1005] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:340۔

[1006] تاریخِ طبری، جلد2؛ ابن ہشام ہیرۃ نبویہ؛ ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، جلد2، 31، 40۔

[1007] ابن کثیر ”تاریخ ابن کثیر“ (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)“، جلد2، ص:390۔

حضرت آمنہؓ اےْ قبر پھوٹونے منصوبہ

کھاں وخ دہ کُفارو سِیں ابواء مقام ئڑ اُچھتیٔ توْ ابوسفیان اےْ جمات ہندہ بنت عتبہ گہ کوئے مُتہ جگا سِیں جگوڑ رجیگہ چہ ابواء دہ محمد بن عبداللہ اےْ ماں حضرت آمنہؓ اےْ قبر پلٹے سہ سے انٹھیٔ نِکھلون پکارِن، اگر جنگ دہ اسے چیئے گرفتار بِلیٔ تو آ گیٔ تومیٔ چیئے موجِیس۔ ابوسفیان ایٔ آ موڑے سخ مخالفت تھے رجاؤ ابوبکر گہ خزاعہ قبیلائے محمد بن عبداللہ اےْ حلیفَن، اگر سہ خبر بِلہ توْ اسے تمام مُشو انٹھیٔ قبروجیٔ نِکھلے پھل تُھویئی آں آ گیٔ ایک لئی بڑیٔ گہ نہ چِھجیئے کٹے گلہ دِجُوٗ کھاں قریش اےْ تباہی بنیاد سنجُو[1008]، آ کوْم گہ قبرے بے حرمتی بالکل نہ تھونِن۔

مسلمانو سِیں نِکَھتیٔ

کفار احد کھوْٹے کِھن دہ جمع بوئے دُو دیزہ اسدی بیٹہ۔ چوموگوْ دیز جُمعہ سیٔ، نبی علیہ السلام ایٔ نماز تھے زِر مسلمانو سِیں نِکھلیگہ مگر یہُودی سردار عبداللہ بن ابی بن سلول آپِی تومہ چرے شل مُشے مُسلانو سِیں جیٔ نِکھلے ہرِیاؤ آں جنگ دہ ٹل نہ بِلوْ۔ مسلمانو سِیں دہ ست شل مُشے پھت بِلہ۔ مسلمانو سِیں دہ دبوْ گہ دائے مُشَے کوٹیٔ کمینکَس، آں دِبوْ گہ دائے سُوارَس۔ مسلمانو جھنڈا مصعف بن عمیر رضی اللہ عنہ ایٔ ہُونڑ تھاؤس۔ مسلمان سِیں چرے ٹولے مجی بگِیلِس۔[1009] :

جبل احد

انصارو ایک ٹولے نبی علیہ السلام اےْ حفاظتے کِرِیا موقرَڑ بِلیٔ۔ آ دستہ دہ سعد بن معاذؓ، سعد بن

[1008] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:341؛ مدارج النبوت بحوالہ واقدی؛ مولانا محمد رفیق احمد اویسی، قبر حضرت آمنہؓ، ص:9، 10۔

[1009] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحق المختوم، ص:343۔

عبادہؓ، اُسید بن حُضَیرؓ شالَس، یئْس تمام راتیؤ دڻھیْ دینَس۔ کوئے ٹولے مدینہ شریف اےْ پودیؤجیْ دڑھیؤ کِرِیا موقرڑ تھیگاس[1010]۔

1. مہاجرینو ٹولے کھاں سے جھنڈا مُصعب بن عمیر عبدری رضی اللہ عنہ ئڑ پلیگہ؛
2. انصارو ٹولے کھاں سے جھنڈا اُسید بن حُضیر رضی اللہ عنہ ئڑ پلیگہ؛
3. قبیلہ خزرج انصارو ٹولے کھاں سے جھنڈا حباب بن منذر رضی اللہ عنہ ئڑ پلیگہ۔

بگائے تکبِر گڑون

احد دہ اُچھی مسلمانو سِیں احد کھوڑے گھاٹی دہ تومؤ کیمپ شییگہ۔ ادی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ست دُبار سِیں ترتیب قائم تھیگہ آں جنگے نظر گیْ بیٹو مختلف صفو مجیْ بگیگہ۔ کوٹیْ کمین 50 صحابو ایک ٹولے عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ اےْ قیادت دہ دیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بیٹوڑ ہدایت تھاؤ چہ یئْس کُفار شہسوارُجیْ کوٹوگیْ دیے اسوجیْ دُور رچَھن، آ گہ چکِین چہ سئْس پتنیؤ آیِی حملہ نہ تھین، اسے بَرَئی بی یا لَرَئی ڇھوْس تومیْ زائی نہ پھٹُویت، اسے کِھسے حفاظت تُھویت[1011]۔

بگَا گلہ دتیْ

احد کھوْڻ مسلمانو کِھسے وارِیاسوْ۔ ادی ایک ژُوکھوْک گہ اسِلوْ۔ مسلمانِس یرہ تھینَس چہ کُفارِس آتھ کِھسے طرفِجیْ پیخہ نی تھین، آ وجہ

[1010] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:341۔

[1011] صحیح بخاری، کتاب الجہاد، جلد 1، ص:426؛ مولانا صفی الرحمن مبارک پوریُ، الرحیق المختوم، ص:337۔

گیْ دِبوْ گہ دائے صحابہ دٹھیْ دونے کِرِیا آ زائی دہ موقرڑ تھے سیٹوڑ رجیگہ چہ کھاں گہ صورت دہ دٹھیٔیے زائی نہ پھتونِن[1012]۔ جنگ بونجیْ مُچھو قُریش تورسرِیوجیْ دف بشیئے تکبُر گیْ بدر ائے مقتُولَو صِفتو گیئی دیگہ۔ کُفارو سِیں علمبردار طلحہ بن ابی طلحہ عبدری مبارزتے کئو تھاؤ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ایْ تومیْ کھگَر کشپ تھے، ال داؤ، بیدہاں مقابلہ تھیگہ۔ حضرت زبیر ایک مِشٹوْ گہ کُروْ کَھگَرمارُس، تومیْ کَھگَرے چوْٹ گیْ طلحہ دُو کوٹریْ تھاؤ۔ سہ سِجیْ پتو سہ سے پُچی حملہ تھون مُچھوڑ ال داؤ مگر حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ائے کھگرہ مُچھو آیِی مُوں۔ تے گڑ بوئے بِگَا شیروع بِلیْ۔ حضرت علیؓ، حضرت حمزہؓ گہ حضرت ابودجانہؓ انصاری کفارو سِیں مجی گڑ بِلہ۔ حضرت حمزہؓ سہ بیئے ہَتُگیْ کھگَر کمِیسوْ۔ مُڑے جیْ مُڑے تِھیؤ بوجاسوْ۔ حضرت حمزہ سہ بِگَو مجی زِرّہ نہ بوناسوْ۔ جبیر بن مطعم ائے غولام حبشی ہِی کُروْ اچا ناسوْ مگر نکھوْج چوْٹ دونے بڑو پیٹُس، ییْس کونْ، شل (نیزہ) یا خنجر گیْ دُرَو چوْٹ داؤ توْ توموْ نکھوْجیْ شییْہ سو۔

ابو طلحہ عبداللہ بن عثمان بن عبدالدار ٹبرے دائے (10) مُشے کھائیٹا وار وارِیؤ کفارو جھنڈا ہُونْ تھیگاس، بُٹہ مُچھو پتو قتل بِلہ[1013]۔

شہادت حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ

حضرت حمزہ، سباع بن عبدالعزی قتل تھے مرک بون دہ تھش بوئے نارہ گیاؤ آس مجیْ ییٹوجیْ وحشی نظر شتیْ آں سہ سیْ لئی جِنیْ گیْ بٹ پتِنیؤ شل (نیزہ) گیْ حملہ تھاؤ، شل (نیزہ) حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ائے تُنْ دہ کھر شَتوْ، حضرت حمزہؓ گگَرِیوئے سُمِجیْ وزِی دِتوْ[1014]۔ حضرت حمزہؓ مرونے کِرِیا وحشی ابو سفیان اے جمات ہندہ او چیٹیگِس[1015]۔

دٹھوچو بارہ پھتون

کھاں دٹھوچوْجی تِیر انداز جبل رماۃ جیْ موقرڑ تِھیلاس ییٹا لئی کُری گیْ گھوڑسواریْ کھاں خالد بن ولید ائے قیادت دہ مسلمانو سِیں پھوٹون مسلمانو کِھسے طرفڑ مرکبونے کِرِیا چے چوْٹ تِھیلیْ

[1012] تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص: 177/178۔

[1013] مولانا صفی الرحمان مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص: 353۔

[1014] تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص: 157؛ ابن ہشام، السیرۃ النبویہ۔

[1015] ابن ہشام، السیرۃ نبویہ ، المغازی، جلد 1، ص: 213، 214؛ ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، جلد 2، ص: 36۔

کوشش کامیاب بون نہ پھیگاس[1016]۔

مسلمانُجیٔ کفارُجیٔ پڻاؤ آٹیگہ آں کفارُجیٔ آؤلے پھوٹئ آیون شیروع بِلیٔ، آ پشِی مسلمانُجیٔ مال غنیمت ٹول تھون شیروع تھیگہ۔ دٹھیٔ جیٔ بیٹھہ دٹَھوچہ تومیٔ زائی پھتے مال ٹول تھون وتھہ۔ خالد بن ولید ایٔ موقع پشِی تومہ سُوارو ایک ڈلؤ گیٔ مسلمانُجیٔ کِھسَے طرفِجیٔ پیخہ تھاؤ۔ مجاہدِینُجیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ حفاظتے کِرِیا ہر قسمے بنبس تھیگہ۔ کفارُجیٔ بڑیٔ کوشِش تھیگہ چہ جانی نوخصان اُچھا، مگر نہ اُچھبالاس۔
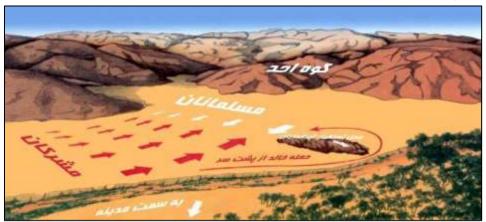
حضورﷺ جوبل بلہ

ایک کفار کیٔ حضورﷺ جیٔ کَھگَر گیٔ حملہ تھاؤ کھاں گیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ مُک مبارک جوبل بِلؤ۔ عتبہ بن ابی وقاص ایٔ بٹ گیٔ داؤ کھاں گیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ دچھٹیٔ کِھگے کھرنہ دُو دودیٔ مبارک شہید بِلہ آں کھرِنیٔ تُھرُوٹیٔ گہ جوبل بِلیٔ[1017]۔ عبداللہ بن زہری بِتجیٔ چوٹ شچون گیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ تالؤ مبارک جوبل بِلؤ آں عبداللہ بن قمہ بِتجیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ کھؤل مبارک جوبل بِلؤ[1018]۔ ایک مُتو کفار کیٔ حضورﷺ جیٔ دُورَو بٹ گیٔ شَؤں تھاؤ کھاں گیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ دو دودیٔ مبارک شہید بِلہ۔

[1016] فتح الباری، جلد 7، ص:346؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:357۔

[1017] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)" ، جلد 2، ص:404۔

[1018] تاریخ ابن کثیر ، (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل)، جلد 2، ص:405؛ بخاری شریف، جلد 2، کتاب الجہاد ص: 171، کتاب المغازی حدیث:1251۔

نبی علیه السلام ایْ رجیگہ: "اسہ قوم سہ کاتھ فلاح لہُو کھاںس تومؤ پیغمبر لیْل لیل تھین[1019]۔ ابن قیمہ حارثی بٹ گیْ چوْٹ دون گیْ، رسول اللہ ﷺ ایْ نوتھوْ، دودیْ گہ مُک مبارک جوبل بِلوْ[1020]۔ حضورﷺ چند صحابو سے ساتیْ کھوںڑ اُکَھتہ۔ آ پشِی ابو سفیان تومیْ سِیں گیْ کھوْنٹے طرفۃ روان بِلوْ۔ بُش کاتہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہاخبر بوئے ادِی اُچَھتیْ، پشیگیْ تو حضورﷺ ایْ مُک مبارکِجیْ لیل بوجاسوْ، آں حضرت فاطمہؓ سہ حضورﷺ ایْ مُک مبارک دِجرِیؤ بوجاسیْ[1021]۔

غزوہ احد دہ چیئی قام

غزوہ احد ایْ موقع دہ لا مُشرکانو سے سیٹے چیئے گہ آلِیاسیْ۔ عام مُتیْ چِیؤجیْ علاوہ کھاں اہم سردارو چیئے آلِیاسیْ، "تاریخ ابن کثیر" دہ سیٹے نُومیْ پشیگان[1022]:

نمبر	نُوم	جمات
1	ہندہ بنت عتبہ بن ربیعہ	سفیان بن حرب
2	اُمّ حکیم بنت حارث بن ہشام بن مُغیرہ	عکرمہ بن ابوجہل
3	برزہ بنت مسعود بن عمرو بن عمیر ثقفی	صفوان بن اُمیّہ
4	فاطمہ بنت ولید مُغیرہ	حارث بن ہشام
5	اُمّ عبداللہ ریط بنت حجاج	عمرو بن عاص

اِدیو علاوہ متیْ گہ چیئے تومؤ مُشو سے آلِیاسیْ، آں سیٹے جوشے کرِیا گیئے دینِس۔

وحشی بن حرب گہ ہندہ بنت عتبہ

غزوہ احد دہ مُشرکان چیئے سہ مُشو جذبو کرِیا گیئے دینَس۔ ادی کھاں وخ دہ ہندہ بنت عتبہ گہ وحشی ایک مُتو چار آلہ توْ ہندہ بنت عتبہ سہ سات سات وحشی بن حرب کائی تھیُو گہ تِکیِؤ بوجاسیْ چہ کچاک گہ جِنیْ گیْ حضرت حمزہؓ جیْ حملہ تھے سیْس مرِی[1023]۔

جنگ دہ کُفار تورسریْ قام

آ جنگ دہ چوبِیؤ گہ دائے مسلمانیْ شہید بِلہ۔ ابو سفیان ایْ چیئو (ہندہ) مسلمان شہیدو نوتھہ

[1019] مسلم شریف، حدیث:4530۔

[1020] ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، جلد 2، ص: 42۔

[1021] بخاری شریف، حدیث:1251؛ مسلم شریف، حدیث:4527۔

[1022] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر"، (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2، ص:391؛ ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، جلد 2، ص:26۔

[1023] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر"، (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2، ص:391؛ ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، جلد 2، ص:26۔

گہ کوٹِیْ دوبے ہار سنے تومو شکڑ ویگیْ۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اےْ ڈیر څرے، ہِیؤ نِکھلے دوْدَوگیْ چپِیگیْ مگر گرُٹ نہ تھوبالیْ[1024]۔ اجداتھ مُتیْ کُفار تورسرِیوج گہ نوتھہ کوٹی دوییگاس۔ مگر کھاں آوُلے وخ دہ کُفارُجیْ پھوٹیْ آلِس اسدی کُفار چیئی قام اُچیتیاسیْ کھاں سے ذکر قرآن پاک دہ آلُن۔ اُچتیْ کُفار چِیؤ مجی ھند بنت عتبہ، ام حکیم بنت الحارث، فاطمہ بنت ولید بن مغیرہ، برزہ بنت مسعود الثقفیہ،ربطہ بنت شیبہ السہمیہ، سلاقہ بنت سعد، خناس بنت مالک، عمرہ بنت علقمہ بن. کنانہ شامِلِس[1025]۔

جنگ دہ مسلمان تورسریْ قام

جنگ احد دہ مسلمان چیئی قام گہ ٹِلس۔ ییْس مدِیؤ مجی ووئی اٹین گہ جوبلوڑ دیںَس، پرہاروجیْ پیئی بِدیںَس۔ ییٹو مجی حضرت عائشہؓ، حضرت امّ سلیطؓ، حضرت امّ کلثومؓ، حضرت امّ سلیم، حضرت اُمّ عمارہؓ ٹِلس۔

جنگ دہ بَرَئی یا لَرَئی بِلیْ

مسلمانو آ جنگ دہ نوخصان لو بِلُس مگر جنْگی لحاظ گیْ ییٹے شکست ناتماِس[1026]۔ آ جنگ دہ نضر بن انسؓ اےْ جِسمِجیْ چوبِیو گہ دائے چوٹہ شَتِیاسیْ۔

وحشی بن حرب کوئے سوْ؟

جنگ احد دہ حضرت حمزہؓ شہید تھاؤ وحشی اصل نُوم وحشی بن حرب، کُنیت ابو وہمہ آن نسل گیْ سہ حبشی سُوْ آن جبیر بن مطعم قُریش اےْغولامُس۔

جنگ بدر دہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ایْ جبیر بن مطعم قُریشی پِچی مراؤس۔ آ وجہ گیْ جبیر بن مطعم ای وحشی اکو سے ساتیْ احد جنگڑ اٹاؤس آن سیْس سے کاٹ تھاؤس چہ اگر سہ سیْ حضرت حمزہؓ مراؤ توْ سیْس غولامی جیْ آزاد تھوْ، آ گیْ وحشی حضرت حمزہؓ اورڑِیؤ یازاسُوْ۔

کھاں وخ دہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ایْ سباع کَھگرَو دے مراؤ توْ وحشی ایک چِھیتکرے لائی تھے بیٹُس۔ حضرت حمزہؓ تَھش بوئے نارہ گِیاس آ س مجی وحشِی بن حربی شل (نیزہ) گیْ

[1024] برہان الدین حلبی، سیرت حلبیہ، جلد،4،ص:198؛ابن ہشام سیرۃ النبویہ، جلد 2،ص: 129۔

[1025] نعمتہ الباری، شرح بخاری، جلد 7،ص:372۔

[1026] سیّد سلیمان ندوی، رحمت عالم،ص:60،61۔

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ائےْ تُڑ دہ کھرہ کُریْ چوْٹ داؤ، حضرت حمزہؓ آ چوْٹِجیْ گگرِیوئے اج اسدی وزِی دِجِی شہید بِلوْ[1027]۔

[فتح مکّہ جیْ پتو وحشی طائف دہ جیئے کے فریادی بِلُس۔ کھاں وخ دہ طائف ائےْ ایک وفد حضورﷺ سے ملاقاتڑ روان بون داسُوْ تو جگا وحشی بن حرب تُڑ رجیگہ چہ تُوْ گہ ساتیْ ایہ، حضورﷺ سہ سفراء سے کھچِٹیْ سلوک نہ تھینَن۔ آتھ وحشی بن حرب گہ سیٹو سے ساتیْ مدینہ شریفَڑ گِیاؤ۔ مدینہ دہ اُچِھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ مُکھہ مُچھوْ آلوْ مگر وحشی سفیرے حیثیت گیْ آلُس آں ادی مسلمان گہ بِلُس۔ آ وجہ گیْ یِیْس سے ساتیْ جوک گہ تیرے نہ تِھجباسیْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ وحشی مُکھجیْ نظر نہ شییگہ آں رجیگہ چہ تومؤ مُک موڑ کرہ گہ نہ پشیئے۔ وحشی اِدِیؤ ایک دم اُتھی گِیاؤ[1028]۔ اسلام اٹونجیْ پتو سیْس ہمشہ حضرت حمزہؓ شہید تھونِجیْ پیغمان بِیسوْ آں آ سے تلافی جو موقع نہ اِیسیْ۔ مگر کھاں وخ دہ مسیلمہ کذاب ایْ نبوّت ائےْ دعویٰ تھاؤ آں آ وجہ گیْ فتنہ لَیُو گِیاؤ توْ وحشِی بن حربڑ ایک موقع ہشِلیْ چہ مسیلمہ کذاب مرے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ائےْ مُڑے کفارہ ادا تھی۔ آتھ اج اسہ شل (نیزہ) گیْ وحشی مسیلمہ کذابے طلب گیْ بوجن صحابو سے ساتیْ گِیاؤ[1029]۔ جنّگے مائداںْ دہ سہ سیْس مسیلمہ کذاب اوروڑ تِھیؤ یازاسُوْ۔ ایک چوْٹ کُڑ کے اچُھونْٹوْ دہ گُچھ چکاؤ توْ مسیلمہ کذاب لیل بِلوْ، یِیْسیْ شل (نیزہ) گیْ اچُھونْٹوْ دہ گُچھ دے مسیلمہ جیْ چوْٹ شَیَاؤ آں ایک لو بڑوْ دُشمنے شِش نہاؤں[1030]۔

نبی علیہ السلام ائےْ کھوْل مبارک جوبل بِلوْ

احد غزوہ دہ عبداللہ بن قمیَہ (پالوان) حضورﷺ جیْ اتوتوْ شیتِلوْ حملہ تھاؤ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ کھوْل مبارک جوبل بِلوْ آں چُمریْ خَود اے دُو حلقائے کھوْل مبارک دہ بُڑِلہ۔ اپہ دیزہ لگِتَھاس چہ عبداللہ بن قمیَہ جیْ ایک زنگلی روئِیں شِگہ دے سیْس پُھسرہ پُھسرہ تھاؤ[1031]۔

نبی علیہ السلام ائےْ چار دودیْ مبارک شہید بِلہ

1027 بخاری شریف، کتاب المغازی باب قتل حمزہ۔

1028 بخاری شریب، کتاب المغازی باب قتل حمزہ۔

1029 بخاری شریف، کتاب المغازی باب قتل حمزہ۔

1030 بخاری شریف، کتاب المغازی باب قتل حمزہ؛ صحیح البخاری، حدیث:4072؛ مسند احمد، جلد3، ص:501؛ دلائل بیہقی، جلد3، ص:214۔

1031 ابن حجر عسقلانی، فتح الباری-شرح صحیح بخاری، ترجمہ علامہ ابوالحسن سیالکوٹی، جلد7، ص:281۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سہ تومؤ بُبَا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جیٔ روایت تِھینیٔ چہ جنگ بدر دہ ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کھاں وخ دہ خود اے ایک حلقہ کھاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےکھوْل دہ کھر بُڑیلُس، نِکھلاؤ توْ اسہ وجہ گیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے دُو دوْدیٔ مبارک گہ نِکَھتہ، کھاں وخ دہ دوموگوْ حلقہ نِکھلاؤ توْ اسہ گیٔ دُو دوْدیٔ مُتگہ نِکھتہ، آتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے چار دوْدیٔ مبارک جنگ احد دہ شہید بِلہ۔ آ دوْدیٔ اسہ وخ دہ شہید بِلاس کھاں وخ دہ عتبہ بن ابی وقاصیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے مُک مبارکِجیٔ بٹ گیٔ چوْٹ داؤس آں مُکھے مُچھنہ دوْدیٔ مبارک شہید بِلاس۔ آ گیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے تُھورُوٹیٔ جوبل بِلیاس، آں شِش مبارک گہ جوبل بِلُس[1032]۔

نبی علیہ السلام ایٔ شاؤ نہ دیگہ

جنگ احد دہ نبی علیہ السلام ائے مُکھے مُچھنہ چار دودیٔ شہید تھیگہ آں مُک مبارک گہ جوبل تھیگہ۔ صحابوجیٔ عرض تھیگہ وو خودے رسول! آ کُفاروڑ شاؤ دِیا توْ ییْہ تباہ بین۔ نبی علیہ السلام ایٔ رجیگہ: ”موْں لعنت تھون نہ چیٹجِلوْنُس مگر دُعا لُکِھیک گہ رحمت چیٹجِلوْنُس، خودیس می قوم ئڑ ہدایت دون تھہ تے چہ ییْس نہ لچھینَن“[1033]۔

شہادت عامر بن امیہؓ

ہشام بن عامرؓ سہ بِیان تِھینوْ چہ غزوہ احد چھک حضورﷺ سخ جوبل بِلُس آں حضور صلی اللہ علیہ و سلم ایٔ غزوہ احد ائے شہیدی اسپارونے کریا آ ہدایات تھیگاس: ”شہیدوْ قبرو ڈورائے کھویا آں بڑیٔ گہ شِیلیٔ مِشٹیٔ انداز گیٔ قبریٔ سنیا۔ دُو دُو یا چے چے ایک قبر دہ کَھٹِیا۔ کھاں شہید ییٹو مجی قرآن لو لچھیسوْ سہ سے مُڑے قبر دہ مُچھو بِدِیا“۔ ہشام سہ رزانوْ چہ می بُبَا شہید بِلوْ توْ سیْس قبر دہ دُو مُشِیوجیٔ مُچھو بِدیگاس تے چہ سہ سڑ قرآن لو زوسوْ“[1034]۔

شہادت سعد بن ربیعؓ

سیّدنا جابر بن عبداللہؓ سہ بِیان تِھینوْ چہ سیّدنا سعد بن ابی ربیعؓ غزوہ احد ائے بِگَا دہ شہید بِلُس۔ ایْک چھک سہ سے چیئی تومیٔ دُو دِجاروگیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے خدمت دہ حاضر

[1032] ابن ہشام، سیرت النبی ﷺ کامل، ترجمہ مولانا عبدالجلیل صدیقی (1962) ص:94۔

[1033] امام قاضی عیاض بن موسیٰ مالکی، الشفاء، ترجمہ علامہ سیّد احمد علی شاہ بٹالوی، جلد1، ص:99۔

[1034] دکتور محمد صویانی، صحیح سیرتِ رسول ﷺ (ترجمہ: ابوالحسن عبدالمنان راسخ، ص:400۔

بوئے عرض تھیگیْ : "یا رسول اللہ موں سعد بن ابی ربیعؓ کگُونیْ نِس، سہ احد دے بِگَا دہ شہِید بِلُس۔ آ دُو پھیارہ سہ سے یتیم دِجارانیْ۔ چیئے بیٹے پچِیؤ بیٹے تمام مال ہری جوک گہ نہ پھتاؤن آں بیٹے نکاح اےْ کِرِیا مال لئی ضورڑینیْ"۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ آ سے بارَد اللہ تعالیٰ سہ فیصلہ تھو[1035]۔ ادِیؤ پتو اللہ پاکے طرفجیْ مِراثے آیت نازل بِلیْ[1036]۔ نبی علیہ السلام ایْ اسہ پھیارو پچی لُکھیے سہ سڑ حکم تھیگہ: "سعد اےْ دِجاروڑ سعد اےْ مالِجیْ 2/3 باگوْ بیٹوڑ دہ آں بیٹے اجیْ ئڑ 1/8 باگوْ دہ، پھت بِلیْ مال تھوئے نیْ"۔

ہند بنتِ عتبہ اےْ ہجو

شَی القلب ہند بنتِ عتبہ احد اےْ شہِیدو نوتھہ گہ کوٹیْ دویے شکے ہمبیل سنے ایک بڑیْ گرِیْ کِجیْ اُکھڑِی اُچت آواز گیْ مسلمانو ہجو دہ شعری رجیگیْ آ سے بدل دہ ایک مسلمان چیئی کھاں سے نُوم ہندہ بنت آثاثہ سُوْ، سہ سو کفارو ہجو دہ شعری رجیگیْ۔

ہند بنتِ عتبہ[1037] (کُفار) اےْ شعری

- "(اش جنگ احد دہ) اسا جنگ بدر اےْ بدل موجیس، مُچِھنیْ بِگاجیْ پِتِنیْ بِگَا سخ بِینیْ، (دُوموگیْ پیخہ) جوش گہ ہگَردہِی ہے (شعلہ بار) بِینیْ"۔
- "عتبائے غم تِبَون نیں موڑاسیْ، نیں می ژاوَڑ، نیں عتبائے پچی ڑاسیْ، نیں می مُچِھنیْ آوُلاتوَڑ"۔
- "موں تومؤ ہِی چُھپُس نِکھلیس، آں تومیْ نذر تام تھیس، وو وحشی! تھو ہِی اُلِیال نہَائیں"۔
- "بس موں تمام عمر وحشی شکر گزار بُوس، اسا بُجَیش چہ می انٹھیْ قبر دہ ہبَرجِی بوجَن"۔
- موْں احد دہ حمزہؓ جیْ تومؤ ہِیؤ چھہُوجرَیس، ڈیر خِرَے سہ سے ہِیؤ بُجَیش نِکھلیس"۔
- "آ موْش گیْ غمے ایک چَس بڑتھیْ، کھاں موْس تومؤ ہِیؤ دہ ہر وخ دہ محسوس تھمسِس"۔

ہند بنتِ اثاثہ[1038] (مسلمان) اےْ شعری

- "وو اسہ چیئی، تُو اسہ مُشائے دِی نیئی، کھاں ذلت گہ لہاتیارے کومؤ مجی بُڑی بیاسؤ، کھاں کُفرے حدِجیْ لگِتُھس، توْ بدر دہ ذلیل گہ رسوا بِلِیئی آں جنگ بدرِجیْ پتو گہ"۔

[1035] دکتور محمد صویانی، صحیح سیرتِ رسول ﷺ (ترجمہ: ابوالحسن عبدالمنان راسخ، ص: 400۔

[1036] جامع ترمذی، جلد 2، کتاب الفرائض، حدیث: 2018۔

[1037] ابن ہشام "سیرت النبی ﷺ کامل"، ترجمہ مولانا عبدالجلیل صدیقی، ص: 59، 60۔

[1038] ابن ہشام "سیرت النبی ﷺ کامل"، ترجمہ مولانا عبدالجلیل صدیقی، ص: 59۔

- ”کرہ شیبہ گہ تھوئِے بُبائے موْں سے چھل تھیگہ تو حمزہؓ گہ علیؓ یُو سیٹے ہِی ڎِیرے دُو تھے لیل دہ بُڑیگہ“۔
- خَودیس تھے لوشکیٔ لوشکِجیٔ پُھسرہ پُھسرہ تھین کَھگرو سے ساتیٔ ڈوگہ دھڑے سِدَچھہ باشمِیانو سے ڎھے مقابلہ بِی، حمزہؓ می دِیں نوْ آن علیؓ می بازُن“۔

جنگ احدِجیٔ پتو

ابن اسحاقؒ سہ رزانوْ چہ قُریشجیٔ جنگ بدرِجیٔ پتو شام ئڑ بوجونے کِرِیا مدینہ شریف اےْ پوْن پھتیگہ آن عراق اےْ پوْن دتھہ شام ئڑ بوجون شیروع تھیگہ۔ اجدَو ایک کاروانِجیٔ سریہ زیدؓ بن حارثہؓ ایٔ حملہ تھے تمام مال تومیٔ قبضہ دہ ہریاؤس[1039]، احد جنگے ایک سوبوْب آ گہ اسِلیٔ۔

غزوہ حمراء الاسد

غزوہ (12)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
غزوہ حمراءالاسد	8 شوال	3 ہجری	حمراءالاسد	631	2 شہید بِلہ

حضورﷺ گہ صحابو جنگ احدِجیٔ پتو آیوک پتے ایک دیس گہ نہ گِیاؤس چہ آ غزوہ حمرءالاسد نوُمے مقام دہ پیخ بِلوْ[1040]۔ کھاں وخ دہ کُفاریٔ احد کھوڑے مائداڑِجیٔ ہُچَڑ نِکھتہ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ حضرت علی رضی اللہ عنہ ئڑ سیٹے تعاقب تھونے حُکم دیگہ چہ آ موْڑے پکِھیار بِی چہ مُشرکِین مکّہ شریفَڑ واپس بوجنَن یا مدینہ منورہ جیٔ حملہ تھونے ہِیؤ تھیگان۔ حضرت علیؓ دُور بُجیَش بیٹو پتو گِیاؤ آن مرک بوئے آیِی خبر داؤ چہ کُفارُجیٔ مکّہ شریف اےْ رُخ تھیگان آن خطرائے جوْ موْش نِش۔ مگر شیطانیٔ کُفارو ہِیؤ دہ آ موْش وِیاؤ چہ چیئے توْ ادا مسلمان جشٹیرہ ہنہ کھاںس ست دُبار مسلمان ٹول تھے حملہ تھونڑ تِیار تھین، آ وخ دہ مسلمان پرہارَوگیٔ جوبلَن آن مقابلہ تھونے طاقت دہ نان لہذا ست دُبار بیٹوجیٔ حملہ تھون پکارُن۔ شیطانی وسوسوگیٔ کُفارو ہِیؤ پُرَاؤ۔ دُوموگوْ چھک کُفاریٔ مکّہ شریفَڑ بوجَن باگے مدینہ شریف اےْ طرفڑ مرک بِلہ۔

نبی علیہ السلام ایٔ ایک مُشاکِجیٔ کھاں مکّہ جیٔ مدینہ شریفَڑ اِیسوْ کھوجون دہ سہ سیٔ رجاؤ مکّہ شریف اےْ جنگجُو کھاں احد دہ شریکَس اکو آ موڑِجیٔ ملامت تھینَن چہ سیٹا ڎھو (حضورﷺ) احد مقامجیٔ بوجون کیہ دیگہ، سہ اچا تکبُریان سنجِلان آن ہِیؤ تھیگان چہ مدینہ جیٔ

[1039] ابن ہشام، سیرت النبی ﷺ کامل، ترجمہ مولانا عبدالجلیل صدیقی، ص:74۔

[1040] ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد 3، ص:107۔

حملہ تھے مسلمان بڑین[1041]کوئےسہ آ گہ رزنَن چہ حضورﷺ وحی ذریعہ گہ قُریشو ارادوجیْ پرُداس[1042]۔ نبی علیہ السلام ایْ لوشکیئی نمازِجیْ پتو حضرت بلال رضی اللہ عنہ ٹِ رجیگہ چہ کؤ تھے رزے: أن رَسُول اللّٰهِ يأمركم بطلب عدوكم ولا يخرج معنا إلا مِن شهد القتال بالأمس۔

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ٹھوْڑ حُکم دینَن ٹھو دُشمن پتو بوجہ، اسو سےساتی کوئے گہ مدینہ شرفِجیْ بُچَڑ نہ نِکَھزے بیل اسہ مُشوجیْ کھاں بیلہ اسو سے ساتیْ جنگ دہ ٹَل بِلاس[1043]۔

غزوہ احد دہ 700 شل صحابوج شرکت تھیگاس کھائیٹو مجی 70 شہید بِلاس، آں پھت بِلک (630) کُج غزوہ حمراء الاسد دہ شرکت تھیگہ[1044]، ایک اسہ زُوان کھاں سی اجازہ لُکھاؤس۔

ایک روایت آ گہ ہنی چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ٹِ خبر دِتیْ چہ دُشمن روحاء مقام دان آں مدینہ شریف ائےْ طرفِڑ مرک بوئے آیونڑ سوچ تھینَن، آ وجہ گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ مسلمان ٹول تھون گہ سیٹو پتو بوجونےرجیگاس۔

کوئے صحابہ پرہاروگیْ لا دڑمنَس مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ حُکم گہ جوش دہ تومیْ دڑہ امُوٹاس۔ کوئے ادا صحابہ گہ اسِلہ کھائیٹے جسموجیْ 60 یا 70 پرہاراسیْ۔

جابر بن عبداللّٰہؓ تومیْ آیوک گیْ بارگاہ رسالت دہ پیش بوئے عرض تھاؤ "یا رسول اللہ! موں احد ائےْ غزوہ دہ آ وجہ گیْ ٹل نہ بوبالوْسُس چہ می مالوْئے موْڑ رجاؤس موْں لیکھوْنُس آں گوڑہ تھوئے ست سزارانیْ تُوْ سیٹوسے گوڑہ پھت بوْ آں جہاد ائےْ کرِیا موں اکے بوجمَس۔ می مالوْ احد دہ شہید بِلُن چے ٹھوْس (حضورﷺ) موْڑ آ غزوہ دہ ٹل بونے اجازہ دِیا"۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ ٹِ اجازہ دیگہ۔ بیل جابر بن عبداللہ جیْ آ غزوہ دہ ٹل تمام مجاہدِین اساس کھاں غزوہ احد دہ ٹل بِلاس۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بنو اسلم قبیلہ ائےْ چے مُشوڑ اول دستائے شان گیْ دُشمنے طرفِڑ تعاقب تھون چیٹیگہ، آ چے مُشے منطقۂ حمراء الاسد دہ دُشمنَڑ ایلِلہ تو ییٹو مجیْ دُو شہید بِلہ، مُشرکِین سہ ادہ مدینہ شریف جیْ حملہ تھونے موْش کال تھینَس مگر صفوان بن امیّہ سہ سیٹو

[1041] ابن کثیر، تاریخ ابن کثیر، جلد 4، ص:48۔

[1042] تفسیر القلمی، جلد 1، ص:124؛ واقدی، المغازی، جلد 1، ص:334۔

[1043] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:39-42؛ واقدی، المغازی، جلد 1، ص:334۔

[1044] ابن کثیر، تاریخ ابن کثیر، جلد 2، ص:51-52؛ محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:42-43؛ واقدی، المغازی، جلد 1 ص:300۔

مسلمانو غضب گہ انتقامِجیْ پرجرِیاراسوْ چہ ڇھوڙ (مشرکین) شکست گہ بوبانیْ، آ وجہ گیْ ییْہ روحاء مقام دہ ٹول بوئے مشورہ تھینَس[1045]۔

مسلمانو سِیں اسدی اُچھی ہسار بوئے قیام تھیگہ۔ سِیں جگا نبی علیہ السلام اےْ حُکم گیْ راتِیؤ 500 زیؤڑ ہگار گُہے بیٹہ چہ دُور بُجَیش جگوڑ لیل بِی، آ گیْ مسلمانو سِیں خبر لئی جِنیْ دور علاقو بُجَیش اُچھتیْ[1046]۔

آس مجی معبد بن ابی معبد خزاعی، کھاں تومو قبیلہ اےْ جگو شِرِیا مسلمانو حلیف گہ ٹلگیرے سوْ۔ ابو سفیان بن حرب سے ملاقات تھے ابو سفیان گہ مُتہ قُریش جک مسلمانو سِیں جیْ لا گھڑ بِجرِیاؤ آں مدینہ شریف جیْ حملہ تھونِجیْ رٹاؤ، آ وجہ گیْ مُشرکِین مدینہ شریف جیْ حملہ تھون نہ تگبالہ آں مکّہ شریف اےْ طرفِڑ مرک بوئے گیئے۔ معبد خزاعی خبر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ٹڑ اُچھتیْ چہ مشرکِین مکّہ شریفَڑ مرک بوئے گِیان[1047]۔

مسلمانو سِیں ادِیو اپہ دیزی پتو مرک بوئے مدینہ شریفَڑ آلی آس مجی اختلافُن۔ ابن ہشامؒ گہ واقدیؒ سہ رزانوْ 5 دیزوجیْ پتو مرک بوئے آلہ[1048]، طبریؒ سہ رزانوْ 3 دیزوجیْ[1049]، آں بکری سی رزانوْ ایک موزِجیْ[1050]۔ آتھ مسلمانو سِیں غزوہ حمراءلاسد دہ بیل بڑیْ بِگاجیْ فتح گیْ مرک بوئے آلیْ۔

1045 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:49؛ محمد بن عمر واقدی، المغازی، جلد 1، ص:337۔

1046 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:49؛ محمد بن عمر واقدی، المغازی، جلد 1، ص:337-338۔

1047 محمد بن عمر واقدی، المغازی، جلد 1، ص:338؛ ابن ہشام، السیرہ النبویہ، جلد 3، ص108؛ واقدی، المغازی، ج1، ص339-340؛ بلاذری، امام احمد بن یحییٰ بن جابر بلاذری، انساب الاشراف، جلد 1، ص:403۔

1048 محمد بن عمر واقدی، المغازی، جلد 1، ص:334؛ ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد 3، ص:108۔

1049 علامہ ابی جعفر محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، جلد 2، ص:535۔

1050 ابو عبید اللہ البکری الاندلسی، معجم ما استعجم، جلد 1، ص:468۔

باب
4 ہجری واقعات

غزوہ ذات الرقاع (یا غزوہ انمار)

غزوہ (15)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
غزوہ ذات الرقاع	محرم	4 ہجری	الرقاع	700/400	قتال نہ بِلِن

آ عزوائے سوبوْب آئے سئ چہ ایک مُشاک مدینہ دہ ساؤدگری غرض گئ آلوْ، آیِی رجاؤ چہ بنی انمار گہ بنی ثعبلہ سہ تومئ سِیں ٹول تھینَن آں لئی جِنئ گئ مدینہ شریف ائے طرفڑ روان بونان۔ آ خطرائے وجہ گئ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ تومہٗ صحابو مشورہ گئ اکو سنبھال تھے تومئ سِیں گئ انمار گہ ثعلبہ ائے طرفڑ روان بِلہ مگر اسدی اُچھی چکیگہ توْ کوئے گہ ناسوْ، آں کفار اُچی کُدیکَڑ نوٹھاس۔ آ وجہ گئ مسلمان سِیں بیل بگاجئ مرک بوئے مدینہ شریفَڑ آلیٔ[1051]۔ ابو موسیٰ اشعریؓ سہ رزانوْ چہ آ غزوہ دہ یازی یازی اسے پائیں پھیٔیلہ آں اسا تومہ پوں جئ ٹِپوٗئے گڑیسَس، آ گئ آ غزوائے نُوم ذات الرقاع بِلُن[1052]۔

سریہ منذر بن عمرو ساعریؓ

سریّہ (11)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
سریہ منذر بن عمروؓ	صفروْ	4 ہجری	بئر معونہ	70 قراء	69 شہید بِلہ

عامر بن کلاب نُومے نجد ائے علاقائے مُشا مدینہ شریفَڑ آلوْ۔ دربار رسالت دہ آیون دہ نبی علیہ السلام ائ سہ سڑ اسلام ائے دعوت دیگہ مگر سہ سئ اسلام قبول نہ تھاؤ۔ عامر بن مالک کھاں ایک کَھگَر مار مُشاسوْ آں برچھیؤ گئ نوٹیک مشورُس، یئسئ نبی علیہ السلام ئڑ درخواست تھاؤ چہ، کوئے صحابہ سیٔس سے ساتیٔ چیٹَن تو سہ سے قبیلہ ائے جگوڑ تبلیغ تھین کھاں گئ سہ

[1051] امام عبدالرحمن بن عبداللہ سہیلی ،الروض الأنف، جلد6،ص:221 ، 222؛ ابن ہشام،السیرۃ النبویۃ،جلد2،ص:203۔

[1052] صحیح بخاری، کتاب مغازی،باب غزوہ ذات الرقاع،حدیث 4128؛ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر " (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل) ، جلد3،ص:479،478؛ علامہ علی ابن برہان الدین حلبی،"غزوات النبی ﷺ "،(ترجمہ:مولانا محمد اسلم قاسمی)،ص:303۔

جک ایْل مسلمان بین۔ آ گیْ نبی علیہ السلام ایْ تومہ چوبِیو گہ دائے (70) صحابہ کرامو ایک جُمات سیْس سے ساتیْ چیٹیگہ۔ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ موْڑ نجدے کُفارو طرفِجیْ خطرانیْ، یِیْسیْ رجاؤ موْں صحابہ کرامو جان مالے دِش نُس[1053]۔ آ گیْ نبی علیہ السلام ایْ چوبِیو گہ دائے (70) صحابہ کرام کھائیٹوڑ قراء تھینَس یِیْس سے ساتیْ چیٹیگہ۔ کھاں وخ دہ یِیْہ بئر معونہ کُہی کِھن دہ اُچھتہ، صحابو قافلائے امیر حرام بن ملحان رضی اللہ عنہ سوْ، یِیْہ نبی علیہ السلام ائے خط ہرِی عامر بن طفیل دیْ اکلوْ بوئے گِیاؤ۔ عامر بن طفیل قبیلہ ائے سردار آں ابوبراء ایْ ہُرُچُس۔ یِیْسیْ خط نہ پڑیئے ایک مُشاکڑ اشرت تھاؤ آں سہ سیْ حرام بن ملحان رضی اللہ عنہ ائے کِھس دہ گُچ شل (نیزہ) گیْ دے شہید تھاؤ آں چارچاپیر آباد رعل وذکوان، عصیہ گہ بنو لحیان قبیلہ ائے ٹول تھے ایک سِیں سنے صحابہ کرامُجیْ حملہ تھون روان بِلہ۔ صحابہ کرام بئر معونہ دہ چُھوت بُجَیش حرام بن ملحان رضی اللہ عنہ ائے انتظار تِھیؤ بیٹاس کھاں وخ دہ یِیْہ نہ آلوْ توْ صحابہ کرام مُچھوڑ روان بِلہ، اپیْ شبا نہ گیئی چہ عامر بن طفیل گہ سِیں مُخامُخ اُچھتیْ آں بِگا شیروع بِلیْ۔ کُفارُجیْ بیل عمرو بن امیّہ ضمری رضی اللہ عنہ جیْ اِکِنہ بِٹہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم شہید تھیگہ[1054]، آ شہدا مجیْ عامر بن فہیرہ گہ اسِلوْ۔

عامر بن طفیل سہ رزانوْ چہ قتل بونجیْ پتو عامر بن فہیرہ ایْ مُڑے سُمِجیْ اُتھی اومڑ گِیاؤ آں پھرِی وزی سُمِجیْ دِتوْ، پتو یِیْہ سے مُڑے اورڑِیؤ اورڑِیؤ نہ لہَیس، مُلیکوجیْ سیْس کھٹیگاس[1055]۔

عمرو بن اُمیہ ضمری رضی اللہ عنہ ایْ آ رزِی عامر بن طفیل ایْ پھتاؤ چہ می اجِیْؤ ایک غولام آزاد تھون منیگِس آ سے کِرِیا موْس تُو آزاد تھمَس، آ رزِی سہ سے شِتے بالہ سوسمِجیْ دویرے پھتاؤ[1056]۔

عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ ادِیؤ مُچھی مدینہ شریفَڑ گِیاؤ آں نبی علیہ السلام واقعہ جی خبر تھاؤ۔

سریہ رجیع (یا سریہ مرثد بن ابی مرثد افلح)

سریّہ (12)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
سریہ رجیع	صفروْ	4 ہجری	مقام رجیع	10 قراء	بُٹہ شہید بِلہ

1053 مواہب الدنیہ، باب بئر معونۃ، جلد2، ص:494۔

1054 بخاری شریف، جلد2، کتاب الجہاد والسیر، حدیث:310۔

1055 ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، حدیث بئر معونہ، ص:376۔

1056 مواہب اللدنیہ، باب غزوات الرجیع، جلد2، ص:587۔

عسفان گہ مکّہ مجی ایک زائی کے نُومِ رجیع نُوْ۔ 4 ہجری دہ رجیع مقام دہ ایک المناک واقعہ بِلیْ۔ آ سے گُوٹ آئے نوْ چہ عضل گہ قارا اپہ جگوجیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ حاضر بوئے رجیگہ یا رسول اللہ اسے زائی دہ بُٹہ مسلمانَن، څھوْس اپہ صحابہ اسو سے ساتیْ چھیٹہ توْ سیْس اسوْڑ دِینے تعلیم گہ موژیْ سِچھیارَن۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ خبیب بن عدی انصاریؓ، مرثد بن ابی مرثدؓ، خالد بن بکرؓ، عبداللہ بن طارقؓ، زید بن دثنہؓ، عاصم بن ثابت انصاریؓ (ابن ابو افلح) قیادت دہ چیٹیگہ[1057]۔

کھاں وخ دہ صحابو جُمات بیٹوْ سے رجیع مقام ئڑ اُچَھتیْ توْ بیٹا چھل تھیگہ آں بنو لحیان تابِینے دُو شَل مُشرکان جمع بوئے آ دائے صحابوجیْ حملہ تھیگہ۔ مسلمانیْ ایک ڈوگیْ ٹھوکیْڑ اُکھتہ، کفروجیْ مسلمانُجیْ کوٹوگیْ دون آں مسلمانُجیْ ٹھوکِجیْ بِٹِگیْ دون شیروع تھیگہ۔ کفارُجیْ لچھیگہ چہ بیْس آیوک گیْ مسلمانیْ بڑبون نانَس توْ بیٹا چھل تھے رجیگہ وو مسلمان ژاروئے بیْس څھوْڑ امن دوٹَس، څھوْ کھرڑ وزہ۔ عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ ایْ رجاؤ موْں کھاں گہ کفرے امن دہ بوجون نہ لُکھمَس۔ آ رزِی سہ سیْ دُعا تھاؤ یا اللہ تعالیٰ تُو اسے حالِجیْ رسول اللہ خبر تھہ۔ تے سہ جوش دہ ٹھوکیْ جیْ وتھہ آں کفارو سے جنگ تھے تومہ ملگیرِیو سے شہید بِلوْ۔ عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ ایْ جنگ بدر دہ قُریشو بڑہ بڑہ جشٹیرہ مُشے مراؤس آ وجہ گیْ مکّہ شریف اےْ کُفاروڑ عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ اےْ مرگے معلوم بون دہ سیٹا تومہ مُشے چیٹیگہ[1058] چہ عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ اےْ بدنے ادَو نکھوْ دویے اٹین کھاں سِجیْ معلوم بی چہ واقعی عاصم بن ثابتؓ قتل بِلُن۔ مگر کُفاروڑ سہ سے مُڑے اورڑنے مقام ئڑ اُچھون نامکن بِلیْ آں مکّہ شریف اےْ کفاریْ لَرَئی گیْ مرک بِلہ۔ آتھ بے لوظی تھے صحابو جماعت مرے ٹھک تھیگہ[1059]۔

ایک سریہ دہ رزنَن چہ بُٹہ صحابہ شہید تھیگاس، مُتو دہ رزنَن نیں ست شہید تھیگاس آں چے قید تھے مکّہ شریفڑ ہرنَس مگر پوْن دہ عبداللہ بن طارقؓ جَش بون دہ مرّہ الظہران مقام دہ سیْس شہید تھیگہ۔ آ گہ رزنن چہ بیٹو مجیْ خبیبؓ گہ زیدؓ مکّہ دہ ہری مُلیْ دیگاس، آں خبیبؓ، حارث بن عامرے پھپوجیْ مُلیْ ہریگاس۔ خبیب رضی اللہ عنہ ایْ حارث بن عامر غزوہ بدر دہ مراؤس آ گیْ بیٹا

1057 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد3، ص:453/454۔

1058 بخاری شریف، حدیث:293۔

1059 صحیح البخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ الرجیع، حدیث:4086، جلد3، ص: 46؛ امام محمد بن یوسف، سیرت خیرُالعباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی)، جلد3، حصہ اول، ص:468۔

خبیبؓ ہرِی تنعیم مقام دہ مرے تومؤ مالے گٹہ تھیگاس۔ ایک چوموگئ روایت آ رزنَن چہ خبیبؓ گہ زیدؓ آمُودؤ عمر کفارو قیداس آں صفروؤ 4 ہجری دہ بیئے ایکھاتئ شہید تھیگاس[1060]۔

غزوہ بنی نضیر

غزوہ (13)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
غزوۂ بنی نضیر	ربیع الاول	4 ہجری	بنی نضیر	؟	جلاوطن تھیگہ

بنی نضیر اصل دہ فلسطین ائے باشندائے سہ۔ 132 عیسوی دہ رُوم ائے جگو سختی گہ ظلم گئ یہُودو چند قبیلائے کھائیٹو مجی بنی نضیر گہ بنو قریظہ ٹلَس، فلسطین پھتے یثرب دہ آیِی بسمِلاس۔ بنو نضیر مدینہ دہ قباء ایلہ مشرقی طرفۓ آبادبِلاس۔ اسہ وخ دہ مدینہ دہ بنو اوس گہ بنو خزرج بڑہ نُوم دِتہ قبیلہ ائے سہ۔ بنی نضیر، بنی خزرج قبیلہ ائے آں بنو قریظہ بنی اوس قبیلہ ائے حلیف سنجِلاس۔ جنگو وخ دہ یئہ تومہ تومہ حلیفو سے ٹل بینَس۔ کھاں وخ دہ حضورﷺ ہجرت تھے مکّہ جئ مدینہ شریفۓ آلہ توؤ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ آ بُٹئ تابینوؤ مجئ امن قائم تھے یئٹے ژاؤلی تھیے مسلمان گہ یہُودیانو مجئ صلح گہ امنے ایک معاہدہ تھییگاس۔ یہُودی تابِین خاص تھے بنی نضیر جک سہ مسلمانو کِریا ہمشہ ہیؤ دہ کِٹیار گہ بُغض چھورینَس، ادی بُجَیش چہ 4 ہجری دہ بیٹا حضورﷺ مرِیونے سازش گہ تھیگاس۔ آ گئ حضورﷺ خبر بوئے ربیع الاول 4 ہجری دہ بیٹوڑ 15 دیزو مہلت دے رجیگہ ادِیؤ نِکھزِی پیر بین[1061]۔
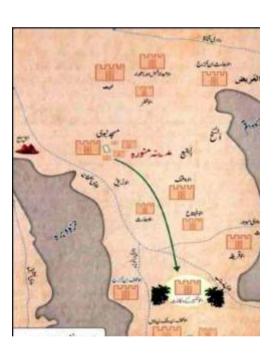
[1060] علامہ مخدوم محمد ہاشم سندھی، عہد نبوّت کے ماہ و سال، ترجمہ مولانا محمد یوسف لدھانوی، ص:82۔

[1061] محمد بن عمر واقدی ،المغازی، جلد1، ص:363؛ ابن سید الناس، عیون الاثر، جلد2، ص:70۔

یئہ پیر بینَس مگر منافق عبداللّٰہ بن ابّی یہودِیو سیٹوڑ سِچاؤ چہ تومیٔ زیئے جیٔ ژَس نہ بِیا، تومہ گوژیٔ نہ پھتِیا، مودیٔ دُو زِر مُشیَنَ، موْں سیٹو سے ساتیٔ آپی ݜھوسے بن بوئے بِیؤس آ ݜھے حفاظت تھوس، اگر ݜھو نِکھلیگہ توْ بیہ گہ ݜھوسے نِکھزِی بوجِیس، اگر ݜھوسے جنگ بِلیٔ توْ بیس ݜھے امداد تُھویس، بنو قریظہ گہ بنو غطفان گہ ݜھے حلیفَن، سیْس گہ ݜھے امداد تُھویی۔ آ شُنْٹِی بنو قریظہ جگو بِیؤ کُرلِوْ آں بیٹا قس تھیگہ چہ جلاوطن بونجیٔ جنگ تُھویس۔ حئی بن اخطب ئژ ڈاڈُس چہ عبداللّٰہ بن ابّی سہ سیٹے سَم شان گیٔ امداد تھوٰ۔ آ وجہ گیٔ اخطب ایٔ رسول اللّٰہ صلی علیہ وسلم ئژ سِچاؤ چہ بیس تومیٔ زائی نہ پھتونؔس جوک گہ تھوبانَت تو تِھیا[1062]۔

کھاں وخ دہ حئی بن اخطب ائے پیغام اُچھتوْ توْ نبی علیہ السلام ایٔ صحابو سِیں ٹول تھے سیٹو پتو گیئے۔ سِیں جھنڈا حضرت علی رضی اللّٰہ عنہ ائے ہت داسوْ۔ مسلمانُجیٔ سِیں بیٹے چاپیر بوئے محاصرہ تھیگہ۔ بنو نضیر تومہ قلائے گہ گڑیؤ مجی قلعہ بند بوئے کوٹیٔ گہ بٹوگیٔ مسلمانُجیٔ دِیؤ بوجنَس۔ بیٹے خُرمائے بڑہ باغاتَس کھائیٹونجیٔ بیٹے بڑی تگِیار بِیسیٔ، اسہ دویے ہگاڑ شییگہ۔

آثار قلعہ
بنو نضیر

مسلمانُجیٔ بیٹے محاصرہ تھیگہ تو بنو قریظہ بیٹے امدادژ نہ آلہ آں عبداللّٰہ بن ابّی گہ کِھگَڑہ نہ آلوْ کھاں سیٔ بیٹو تپِے بگاڑ تیار تھاؤس۔

چاپیر بوئے 15 دیزو بُجَیش بیٹے محاصرہ تھیگہ، کھاں بیٹوڑ امداد دون آیوناس، نہ آلہ، آ گیٔ بنو نضیر ائے جگا لچھیگہ چہ مسلمانوسے ڈھا دونے مجال نِش۔ اخر بیٹا صلح تھونے اِزِز تھیگہ۔ صلح دہ بیٹا منیگہ چہ سہ مدینہ پھتے بوجِی۔ آ گیٔ بنو نضیر ادِیؤ اُتِھی تومی سامانے شہ شل اُخو سے ساتیٔ کوئے شام ائے ملکژ گیئے آں کوئے خیبر دہ گیے بسمِلہ۔ بیٹو مجی دُو مُشے یامینؓ بن عمرو گہ ابو سعیدؓ بن ویب مسلمان بِلہ سیٹے مال منوژوڑ جوک گہ نہ رجیگہ۔

[1062] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:401-402؛

حضور صلی اللہ علیہ سلم ایٔ معاہدائے مطابق بنو نظیرے آیوک، زمین، گوڑیٔ گہ باغات تومیٔ قبضہ دہ ہریگہ۔ آیوک مجیٔ دِبوگہ دائے زِرائے، دِبوگہ دائے خود، دِبوٗ کَھگرہ شامِلِس[1063]۔
کھاں یہُود خیبر دہ گیے بسملاس سیٹا ایک چوٗٹ پھری مکّہ شریف ایٔ قُریش آ موزڑ اٹونے کوشش تھیگاس چہ سیٔس مدینہ جیٔ حملہ تھین کھانٔس دہ قُریش گہ مُتہ قبیلائے ٹل بِلاس[1064]۔
صلوة الخوف
صلوة الخوفے حُکم ربیع الاول 4 ہِجری دہ وتھوٗ۔ دُشمنے مقابل بونے کھاں نماز تھینَن اسہ سَڑ صلوة الخوف تھینَن، کھاں کتاب گہ سُنت گیٔ ثابتِن۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ تومیٔ جوڈُن مُبارک دہ عملی شان گیٔ آ نماز تھیگان[1065]۔
ولادت حضرت حسین بن علیؓ
5 شعبان 4 ہجری (625ء) دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ دُوموگوٗ پوچوٗ آں حضرت علیؓ گہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ایٔ دُوموگوٗ پُچ حضرت حسین بن علیؓ پائدا بِلوٗ[1066]۔
نکاح اُمُّ المؤمنُین حضرت زینبؓ بنت حجش
4 ہجری دہ حضورﷺ گہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا ایٔ نکاح بِلوٗ۔ (تفصیل باب ازواج دہ)
وفات حضرت فاطمہؓ بنت اسد بن ہاشم
حضرت فاطمہؓ بنت اسد کھاں حضرت علیؓ ماں سیٔ، شعبان 4 ہجری دہ وفات بِلیٔ۔ فاطمہؓ بنت اسد بن ہاشم حضرت ابوطالب ایٔ جمات، عبدالمُطّلِب ایٔ ہُرچَئیں، نبی علیہ السلام ایٔ پِچَرے چیئی، حضرت علیؓ ماں، امام حسنؓ گہ امام حسین رضی اللہ عنہ ایٔ دَدِی سیٔ۔
عبدالمُطّلِب ایٔ وفات جیٔ پتو حضرت ابوطالب ایٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ پرورش تھاؤس اسَس مجیٔ فاطمہؓ بنت اسد ایٔ گہ بڑوٗ کردارُس، توموٗ تنے پُچرے ولِجیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ خیال چھورِیسیٔ آں حضورﷺ سگہ تومیٔ مَلِجیٔ کم نہ گٹینَس[1067]۔ فاطمہؓ بنت اسد ایٔ کوئے آؤلات مسلمان بلاس کوئے تھپ دہ پھت بِلاس۔ حضرت ابوطالب ایٔ وفات جیٔ پتو حضرت

[1063] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:403۔
[1064] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "غزوات النبی ﷺ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)۔
[1065] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "غزوات النبی ﷺ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص:305۔
[1066] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2، ص:486۔
[1067] تاریخ یعقوبی، ص:368، 369۔

فاطمہؓ بنت اسدو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ کِریا ہر قِسمے کڑاؤ تھیگِس۔ ہجرتے وخ دہ فاطمہؓ بنت اسد مکّہ شریف جیْ مدینہ بُجَیش یازِی ہجرت تھیگِس۔ آؤلے مسلمان بِلہ جگو مجیْ فاطمہؓ بنت اسد اکیموگیْ آں چِیؤ مجیْ دُوموگیْ چیئی قامِس کھاں سو ایمان اٹیگِس[1068]۔

حضرت فاطمہؓ بنت اسدو 17 کال بُجیَش تومؤ پُچرے ولِجیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ پرورش تھیگِس، آں 56 کال بُجَیش سیٹوڑ ہر قِسمے ڈاڈ گہ امداد دیگِس۔ فاطمہؓ بنت اسد پشِی حضورﷺ اخسر ادب گیْ اُتِھی چوکینَس۔ فاطمہؓ بنت اسد اےْ آؤلات مجیْ حضرت علیؓ بن ابی طالب،

قبر حضرت فاطمہؓ بنت اسد (جمات ابو طالب)

حضرت جعفرؓ بن ابی طالب، عقیل بن ابی طالب، طالب بن ابی طالب، امّ ہانی (فاختہ) بنت ابی طالب، ریط بنت ابی طالب، جمانہ بنت ابی طالب شاملن۔

فاطمہؓ بنت اسد بن ہاشم 8 ہجری جیْ پتو مدینہ دہ وفات بِلیْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومیْ قمِص مبارک نِکھلِے کفن دہ دیگہ[1069]۔ اسہ وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: حضرت ابوطالب اےْ مرگِجیْ پتو موسے فاطمہؓ بنت اسد جیْ بسکیْ سلوک جیئی گہ نہ تھیگان۔

شراب گہ جھواری حرمت اےْ حُکم

شراب گہ جھواری حرمتے حُکم 4 ہِجری (626ء) دہ نازل بِلوْ۔ سورہ المائدہ دہ اللہ تعالیٰ سہ رزانوْ: ”وو ایمان والو! موْش اج آئے نوْ چہ شراب، جُھواری، آں فال نِکھلونے پانسائے آں کوٹْ (پھل تھونے تُولیْ) تمام کھچَٹہ موْڑِن، شیطانی کومِن، آئیٹوجیْ بالکل کِھگَڑ بیا چہ ٹھوْ فلاح یاب بین، شیطان سہ توْ آئے لُکِھینوْ چہ شراب گہ جُھواری گیْ ٹھیے اکومجیْ عداوت گہ بُغض وِیائے آں اللہ تعالیٰ اےْ یادِ گہ نمازجیْ ٹھو رٹِی، آئے سے کِریا ٹھوْ رٹِج“۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جیْ روایتِن: کھاں وخ دہ سورہ بقر آخری آیاتہ نازل بِلی توْ نبی علیہ

[1068] شرح نہج البلاغہ، جلد1، ص:14۔

[1069] عزالدین بن الاثیر الحسن علی بن محمد الجزری، ”اسد الغابہ“، ترجمہ مولانا محمد عبدالشکور فاروقی لکھنوی، جلد 5، ص:517۔

السلام ایْ خطبہ دہ رجیگہ، آ آیات مبارکہ اسوڑ تلاوت تھیگہ، تے شرابے ساؤدگری حرام بِلیْ[1070]۔

نکاح اُمُّ المؤمنِین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا

شوال 4 ہجری دہ حضورﷺ سے حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا اے نکاح بِلوْ[1071]۔

ایک یہُودی چیئی گہ مُشا رجم تھون

فدک اے علاقہ دہ ایک زبانْل تِھیلوْ یہُودی مُشا گہ چیئی جَرَو (بدکاری) جرم دہ پیجِلاس۔اسدی جگا مدینہ شریف اے یہُودِیانوڑ لِکیگہ چہ بیٹے بارَد حضورﷺ جیْ کھوجین۔ ساتیْ آ گہ رجیگہ چہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ کوڑائے دونے حُکم داؤ توْ مَنِیا مگر رجمے حُکم داؤ توْ نہ مَنِیا۔ آ گیْ مدینہ شریف اے یہُودو ایک جرگہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اے بارگاہ رسالت دہ آیِی عرض تھیگیْ: ”ابوالقاسم! آ زبانْل تِھیلوْ مُشَئی آ زبانْل تِھیلیْ چیئی سے جَرِی (بدکاری) تھاؤن۔ بیْس بیٹو مجی ثھوْ ثالث تھوٹَس، ثھوْس بیٹے فیصلہ تِھیا“۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: ”ثھوْس تورات دہ آ سے بارَد جو (حُکم) لہانَت؟“

یہُودِیانُجیْ رجیگہ ”بیْس ادو منُوڑوْ شرمِداہ تھوٹَس آں سہ سِجیْ کورڑائے گیْ دوٹَس“۔ دُوموگیْ روایت دہ آ تھانیْ چہ بیٹا رجیگہ: ”ثھوْس تورات پَھتِیا توموْ فتویٰ دِیا“۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بدکاروڑ رجم تھونے حُکم تھاؤ مگر یہودِیانُجیْ انکار تھیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سیٹو سے موْش نہ تھیگہ حتیٰ چہ حضورﷺ بیت المدارسے دَرِدیْ آیِی چوکِیوئے رجیگہ: ”وو یہُودو گروہ تومہ علماء می طرفڑ ہُچَڑ نِکھلِیا“۔

یہُودُجیْ عبداللہ بن صوریا، ابویاسر آں وھب بن یہودا ہُچَڑ نِکھلے رجیگہ آ اسے عُلمأن۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: ”ثھوڑْ اسہ ذاتے سگان دیمَس کھاں سیْ موسیٰ علیہ السلام جیْ تورات نازل تھاؤ، ثھوْس تورات دہ ادو (جراٹوْ) منُوڑے بارَد جو حُکم لہانَت کھاں سیْ زبانْلِجیْ پتو زِنا تھاؤ؟“۔ یہُود علمو جیْ رجیگہ: ”بیْس ادو زانی منُوڑے مُک کٹِریے سیْس ہت تھیوٹَس“۔

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ایْ رجاؤ: ”ثھوْس چوٹ وِینَت تورات دہ رجمے آیت موجُودِن“۔ یہُود علمو جیْ تورات اٹے پتوڑ تھیگہ۔ آئیٹو مجیْ ایکیْ رجمے آیاتِجیْ ہت بِداؤ آں سہ سِجیْ مُچھو گہ پتو پڑِیو گیاؤ۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ایْ رجاؤ: ”توموْ ہت ہُوڻ تھہ“۔

1070 بخاری شریف، جلد2، کتاب التفسیر، حدیث:1665۔

1071 ابن کثیر ”تاریخ ابن کثیر“ (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد3،ص:486۔

سہ سیٔ ہت ہُونڑ تھاؤ توْ تورات دہ رجمے آیات واضح موجُودِس۔ سہ سیٔ رجاؤ: ''محمد بن عربِی سہ سُونْچھیٔ رزانَن''۔نبی علیہ السلام ایٔ رجم تھونے حُکم دیگہ آں سیڑو مسجد نبوی درے کِہن دہ رجم تھیگہ[1072]۔

غزوہ بدر صغریٰ (یا غزوہ الموعد یا غزوہ صفوان)

غزوہ (14)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
غزوہ بدر (صغریٰ)	ذی القعدہ	4 ہجری	بدر	1500	قتال نہ بِلِن

حضورﷺ تومہ 1500 صحابو سِیں گی بدر ایٔ طرفڑ روان بِلہ۔ گِیاؤ کال جنگ بدر ایٔ موقع دہ ابوسفیان بن حرب ایٔ چیلنج تھاؤس چہ ایک کال پتو پِھرِی جھڑق تُھویس۔ فوجی جھنڈا حضرت علیؓ ہت داسوْ۔ حضورﷺ گہ صحابہ بدر دہ اُچھی خیمہ زن بِلہ۔ ابو سفیان تومہ 200 مُشو سِیں، 50 سواروگیٔ مکّہ شریف جیٔ بدرڑ روان بِلوْ آں مکّہ جیٔ ایک مزل دُور مَرا لظّہران دہ اُچِی ''مجنہ'' نومے ایک مقام دہ خیمہ زن بِلوْ۔

رزنَن ابوسفیان مکّہ جیٔ روان بون دہ کھوْش ناسوْ مگر لپس تِھیلُس آ گیٔ آلوْ۔ مسلمانو ہیبت گیٔ بِجلُس۔ ادِی اُچھی یِسیٔ جنگ تھونجیٔ ہیؤ پھوٹاؤ آں تومیٔ سِیں جگوڑ رجاؤ: ''وو قُریش جک! جنگ اسہ وخ دہ مِشٹیٔ بِینیٔ کرہ وطن دہ نِلیار گہ چر ہِی توْ جانور گہ چربان آ څھوْس گہ دُت پیبات۔ آ وخ دہ شاٹُن لہذا موْس آ فیصلہ تھمَس چہ بیہ ادِیو پتوڑ بوجَونْ آں څھو گہ پتوڑ مرک بِیا''۔

آ موڑجیٔ جیئی گہ نیں نہ تھیگہ آں بُٹہ جک مرک بوئے مکّہ شریف ایٔ طرفڑ روان بِلہ، جیئی گہ مسلمانو سے جنگ تھونے موْش نہ پیگہ۔

مسلمانو سِیں انٓش دیزو بُجَیش اسدی بیٹے انتظار تھیگہ۔ جنگ نہ بون آں ابوسفیان گہ سِیں اُچِی بوجونجیٔ مسلمانو بڑیٔ فتح بِلیٔ آں کُفارو ہیؤ دہ ہیبت پائدا بِلیٔ[1073]۔

[1072] امام محمد بن یوسف، سیرت خیرُ العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد2، حصہ اول، ص:467۔

[1073] ابن ہشام، جلد2، ص:209-210؛ زاد المعاد، جلد2، ص:112؛ صفی الرحمان مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:406-407۔

باب
5 ہجری واقعات

غزوہ دومتہ الجندل

غزوہ (16)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
غزوہ دومتہ الجندل	ربیع الاول	5 ہجری	دومتہ الجندل	1000	قتال نہ بلِن

دومتہ الجندل رُوم اےْ حُکمتے حدود دہ ملک شام اےْ چُھپ دی اک خارکُس۔ آ علاقہ دھاڑائے دین جگو مرکز سنجِلُس۔ کھاں گہ منوڑو یا کاروان ادِیؤ لگِتھوْ توْ یِیْس لُٹینَس۔ آ ایک ساؤدگری پوْن گہ اسِلیْ مگر کوئِے سگہ پیٹور مُک نہ پیاسوْ۔ آ وجہ گیْ نبی علیہ السلام پیٹے سرکُوبی کِریا صحابو سِیں گیْ دومتہ الجندل اےْ طرفَہْ روان بِلہ مگر اسدِی جگوڑ مسلمانو سِیں آیونے خبر بون دہ سہ اُچِیْ گیئِے، بیل مالِجیْ پیٹا بُٹی وطن خوشریگہ۔

مسلمان سِیں اسدی اُچَھتیْ تو مُچھو کوئِے گہ ناسوْ، کھاں مال چراسیْ، مسلمانُجیْ قبضہ تھیگہ۔ مسلمان دستو جیْ اورہ پیر گیے چکیگہ مگر کوئِے گہ نہ لہیگہ۔ آ وجہ گہ حضور ﷺ گہ صحابہ کرام اپہ لا دیزیْ ادی قیام تھے پتو مدینہ شریفَہْ مرک بوئے آلہ۔ کھاں مال غنیمت ہتَہ آلیْ، اسہ سِیں مُشو مجی ایک شانیؤ بگجِلیْ[1074]۔

[1074] ابنِ خلدون، "سیرت النبی ﷺ"، (ترجمہ: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری)، ص:146؛ ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 3، ص:488، 487؛ علامہ برہان الدین حلبی، "غزوات النبی ﷺ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص:313؛ ابن ہشام، السیرۃ النبویۃ، جلد 2، ص:213۔

غزوہ مُریسیع (یا غزوہ بنی مصطلق)

غزوہ (17)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
غزوہ مُریسیع	شعبان	5 ہجری	دومتہ الجندل	1000	قتال بلیٔ

غزوہ مُریسیع پوْش ہِجری بِلوْ، آ سڑ غزوہ بنی مصطلق گہ تھیَن۔ بنی مصطلق بنی خزاعہ قبیلہ ائےْ ایک شاخکِن کھاں بحر احمرے چُھپِدیْ جدہ گہ رابع مجی قدید مقام دانیٔ۔ ییٹے ایک اُٹھ کے نُوم مُریسیع سُوْ کھاں سے چار چاپیر بنی مصطلق قبیلہ ائےْ جک آبادَس۔ احادیث دہ آسے مناسبت گیْ آسڑ غزوہ مُریسیع تھیگان۔ آ مدینہ جیْ انّش میل دُور ایک زائی کِن۔ شعبان 5 ہجری دہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ئڑ خبر دِتیْ چہ بنی مصطلق سہ مسلمانو خلاف جنگے سملے تھینَن آں اکو سے مُتہ قبائل گہ ٹل تِھیؤ بوجنَن۔ آ گیْ حضورﷺ تومیْ سِیں گیْ سیٹے طرفڑ روان بِلہ چہ آ شر خور بونِجیْ مُچھو بَڑَے موجین۔ آ مہم دہ عبداللّٰہ بن ابی منافقو ایک بڑوْ ڈلوْ گیْ حضورﷺ سے ٹل بِلوْ۔ ابن سعدؒ سہ رزانوْ چہ ادِیؤ مُچھو کھاں گہ جنگ دہ اچا منافقین آ ولِجیْ مسلمانو سے ٹل نہ بِلاس۔ مُریسیع مقام دہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ئڑ اگلہ دُشمن چار آلوْ، آں اپیْ شبا بِگَا تھے تام قبیلہ ائےْ جک گرفتار تھے سیٹے مالِجیْ قبضہ تھیگہ[1075]۔ آ غزوہ دہ دائے کُفاریْ قتل بلہ آں ایک مسلمان شہید بِلوْ آں ست شل کُفاریْ قید تھیگہ۔ ادی دُو زِر اُخی گہ پوْش زِر لچ مال غنیمت دہ صحابو ہتڑ آلیٔ[1076]۔

عُروہ بن زُبیرؓ گہ ابن اسحاقؒ سہ رزنَن چہ آ غزوہ 6 ہجری دہ بِلُس مگر موسیٰ بن عقبہ سہ رزانوْ 4 ہجری دہ بِلُس[1077]، مولانا قاضی اظہر سہ 5 ہجری رزنَن کھاں تدوین سیر و مغازی دہ لِکِیلُن[1078]۔

واقعہ افک (شعبان، 5 ہجری)

پوْش ہجری دہ واقعہ افک رُونما بِلوْ۔ مُفسِدانُجیْ حضرت عائشہ رضی اللّٰہ عنہا ائےْ شان دہ بیتمِزیار گہ لہوکِیار تھے تہمت شئیگہ مگر اللّٰہ تعالیٰ ائےْ طرفِجیْ حضرت عائشہؓ ائےْ برأت، بزرگیْ، سِیالتوب گہ پاک دامنی بارَد آیات نازل بلیٔ[1079]۔

1075 سید ابوالاعلیٰ مودودی، تفسیر تفہیم القرآن، سورہ نور؛ صحیح البخاری، حدیث:4138؛ ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد2، ص:289۔

1076 المواہب اللدنیۃ وشرح الزرقانی، باب غزوۃ المریسیع۔

1077 صحیح البخاری، کتاب المغازی۔

1078 مولانا قاضی اظہر، تدوین سیر و مغازی، ص:25۔

1079 ابن خلدون، تاریخ ابن خلدون، (ترجمہ علامہ حکیم احمد حسین آلہ آبادی)۔

سردار عبداللہ بن اُبی منافقِی آ واقعہ دہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جیْ تہمت شیاؤ مگر قرآن پاکے سورہ نُورے آیاتو نزُول بون دہ منافقو مُک کِٹِلوْ، آں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ائے سُجیْ لمَون پاک ثابت بِلیْ[1080]۔ تہمت شئیگہ جگو مجیْ حسان بن ثابت، مسطح بن اثاثہ، حمنہ بنت حجش آں عبداللہ بن ابی شاملَس۔ آ چاروڑ حد قذف دہ چرِیو چرِیو کورڑو سزا دیگہ[1081]۔

نماز استقاء

ایک کال مدینہ دہ اڑوْ نہ دِتوْ، سخ قحط گہ شاٹو بِلوْ۔ مدینہ شریف ائے جگا نبی علیہ السلام ائے بارگاہ دہ آیِی درخواست تھیگہ یا رسول اللہ ﷺ دُعا تِھیا جھڑی بی آں مُلک نِلِی۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ جک ٹول تھے ہُچہ ایک مائداٹَک دہ دُو رکعت نماز استقاء تھے دُعا لُکَھیگہ، دُعا ختم نہ بِلیْ بے ایک کِھنگکڑ اڑوْ آیِی تھپ چُک بِلوْ، اڑوْئے گُگلاؤ آں جھڑی شیروع بِلیْ۔ رزنَں چہ اسہ جھڑی چھہُونڈے دیزیْ بِلِس[1082]۔

مدینہ دہ شاٹوْ

حضرت انسؓ سہ رزنَں ایک چوْٹ 5 ہجری دہ مدِینہ دہ قحطے وجہ گیْ جک لا ابوم بِلہ۔ حضورﷺ سہ جمعہ چھک خطبہ دینَس اچاک مجی ایک مُشاکیْ چوکیؤئے رجاؤ: "یا رسول اللہ ﷺ اشپوئے، ٹٹُوئے گہ لچ مِرِی گیئے، سخ شاٹوْ بِلُن، اللہ تعالیٰ ئڑ دُعا تِھی جھڑی بی آں اسوْڑ ووئی ہشِی"۔ حضرت انسؓ سہ رزنَں چہ ہگَے بِڑِیْ رؤں سیْ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ دُعائے کِرِیا ہتیْ ہُوڻ تھیگہ، اوشیْ شیروع بِلیْ، اڑوئے گُگلاؤ آں جھڑی شیروع بِلیْ۔

مُتیْ جُمعہ بُجَیش جھڑی بِیسیْ۔ دُوموگیْ جمعہ شریفَڑ اسہ مُشا سُوْ یا کوئے مُتوْ، چوکِیوئے عرض تھاؤ: "یا رسول اللہﷺ گوڑیْ وزِی گیے، اللہ تعالیٰ ئڑ دُعا تِھیا چہ جھڑی بن بی"

حضورﷺ اسہ مُشائے واریْ چکے کِھشِیٹ بِلہ آں اڑے واریْ چکے رجیگہ "اسو پَھتَے مُتِتیؤ گیے دِش"۔ اپِیْ شباجیْ جھڑی بن بوئے ہگَے بِڑِیْ رؤں بِلیْ۔

نکاح اُمُّ المؤمِنِین حضرت جویرہ رضی اللہ عنہا

5 ہجری دہ حضورﷺ گہ حضرت جویرہ رضی اللہ عنہا ائے نکاح بِلوْ۔ (تفصیل باب اُمہات دہ)

1080 علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی سیرت مصطفی، ص: 318۔

1081 مصطفی اعظمی، سیرت مصطفی، ص: 320؛ ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ محمد افضل)، جلد 3، ص: 564؛ مدارج النبوّت، جلد 2، ص: 163۔

1082 منشی نذیر احمد سیماب قریشی بہاری، خاتم النبیین ﷺ، ص: 190۔

پڑده گہ چیؤ اصلاحی احکام

5 ہجری ده چیؤ بارَد چند اصلاحی احکام نازل بِلہ۔ آ ئیٹو مجی کوئے آ گہ شاملَس[1083]:

- نیک تورسریْ گوڑجیْ نِکھتیْ توْ څادر اڑگِٹِی، ابٹِیؤ دے نِکَھزَون تھہ؛
- ہِیؤ جیْ څادر وی یازَون تھہ؛
- یازون ده پون ٹپ ٹپ تھے نہ یازون تھہ؛
- گوڑہ گہ پڑده جیْ پتِنِیؤ موْش تھون تھہ؛
- تصنع گہ رِیائے جِب نہ دون تھہ؛
- ازواج مطہرات غیر (منُوڑوْ) مُچھو کره گہ نہ اِیون تھہ؛
- پھوئِ (قوئ) عُمر ده جری تھونے سزا شل کورڑائے؛
- عفیفہ چیؤجیْ اتہام زنا شَئینکو کِریا 80 کورڑو حد قذف جاری بِلیْ؛
- طلاق ظہار غیر موثر بِلیْ آں آئے سے کِریا کفاره موقرَڑ بِلوْ؛
- ووئی نہ ہشونے بد ده تیبُون (تیمّم) جائز بِلوْ؛

تیبُون (تیمّم)

تیبُون (تیمّم) ادوسے بدلُن۔ قرآن مجید ده اِینوْ چہ ووئی نہ ہشِلوْ توْ ادوس گہ غُسل بیدہون زائی ده تیمّم سہ کوْم دِینوْ۔ اجداتھ منُوڑوْ نجوڑ بِلوْ آں ووئی گیْ مرض لیونے خدشہ بِلیْ توْ گہ تیمّم ادوس گہ غُسلے زائی ده کوْم دِینوْ۔

تیبُون (تیمّم) تھونے طریقہ

طریقہ آئے نوْ چہ بسم اللہ رزِی پاک سُمِجیْ بیے ہتوْگیْ چوْٹ دے ہتُجیْ پُھو تھے بیئے ہتُجیْ بسکوچوْ سُم پیر تھے بیئے ہتیْ مُکِھجیْ گاڑے، آں بیئے ہگُویی سے ساتیْ بیئے ہتُجیْ گاڑے آں پتو اج اسداتھ دُعا تھی کاتھ ادوس تھون ده تھینَں۔ تیمّم ادوس گہ غُسلے بدلُن[1084]۔

حضرت ریحانہ رضی اللہ عنہا

ابن اسحاقؒ سہ رزانوْ ذی قعده، 5 ہجری ده بنی قریظہ قبیلہ ائے کھاں مال منُوڑہ مال غنیمت ده آلاس اسٹو مجیْ حضرت ریحانہؓ بنت عمرو بن خنافہ گہ اسِلیْ۔نبی علیہ السلام ایْ سہ سَڑ اسلام

[1083] بخاری شریف، جلد1، کتاب العلم، حدیث:146؛ مولاناغلام دستگیر، تاریخ مدینہ، ص:167/168۔

[1084] مشکوۃ شریف،487 ، 495۔

اٹونړے دعوت دیگہ مگر سہ اول دہ مسلمان نہ بِلیٔ مگر پتوْ اسلام اٹیگیٔ۔ اسلام اٹونجیٔ پتو نبی علیہ السلام ایْ سہ سَڑ رجیگہ تُوْ آزاد تھے تُوْ سے نکاح تھم مگر حضرت ریحانہ رضی اللہ عنہا غولامی دہ بیون کھوش بِلیٔ، تومیْ وفات بُجَیش غولامِس[1085]۔

نکاح اُمُّ المؤمنین حضرت زینب بنت حجش رضی اللہ عنہا

حضورﷺ گہ حضرت زینب بنت حجش رضی اللہ عنہا ائے نکاح ذوالقعدہ 5 ہجری دہ بلوْ۔ (تفصیل باب امہات المؤمنین دہ)۔

نبی علیہ السلام ائے مہر

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِک رضي اللہ عنہ أَنَّ نَبِيَّ اللہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم أَرَادَ أَنْ يَکْتُبَ إِلٰی رَہْطٍ أَوْ أُنَاسٍ مِنَ الْأَعَاجِمِ، فَقِيْلَ لَہٗ : إِنَّہُمْ لَا يَقْبَلُوْنَ کِتَابًا إِلَّا عَلَيْہِ خَاتَمٌ، فَاتَّخَذَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خَاتَمًا مِنْ فِضَّۃٍ نَقْشُہُ : مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ االلہِ، فَکَأَنِّي بِوَبِيْصِ أَوْ بِبَصِيْصِ الْخَاتَمِ فِي إِصْبَعِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم أَوْ فِي کَفِّہٖ۔

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جیْ روایتِن چہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ارادہ تھیگہ چہ عجمیانو ایک جماعت یا جگوڑ خطوط لِکون پکارَن۔ صحابوجیْ عرض تھیگہ: ”یا رسول اللہ سہ جک سہ اسہ وخ بُجَیش خط قبول نہ تھینَن کرہ بُجَیش خطِجیْ مہر نہ شِیِیلیْ بِی“۔ تے نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم ایْ روپیْ ہگُشتان سنیگہ آن اسہ سِجیْ ”محمد رسول اللہ“ نقش منقش تھییگہ[1086]۔ راوی سہ رزانوْ اسہ ہگُشتانے پڑِق پَڑَق حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے ہگُوئی مبارک دہ پشَمسَس “ (متفق علیہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومہ صحابوڑ رجیگہ: ”می آ نقشے شِریا کوئی سگہ مُتیْ ہگُشتان نہ سنیون تھہ[1087] “۔ آ ہَگُشتان حضرت پھلی بن امیہؓ (یا بنی منبہؓ) رضی اللہ عنہ ایْ سناؤس۔ (صحیح بخاری)۔ سیّدنا ابن عمرؓ سہ بیان تھینَن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیْ پتوْ آ ہگُشتان ابوبکر صدیقؓ، پھرِی سیّدنا حضرت

[1085] ابن کثیر ”تاریخ ابن کثیر“ (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد2، ص:530۔

[1086] صحیح بخاری، کتاب لباس، باب انگوٹھی کی کندہ کاری، 5/2204، نمبر:5534؛ مسلم، کتاب لباس اور زیب وزینت، 3/1657 نمبر:2092؛ احمد بن حنبل، المسند، 3/170، نمبر: 12761؛ ابوعونۃ المسند، 4/275، نمبر:6744؛ بیہقی، شعب الایمان، 5/196، نمبر:6341۔

[1087] دکتور محمد صویانی، صحیح سیرت رسول ﷺ، (ترجمہ: ابوالحسن عبدالمان)، ص:558۔

عمر فاروقؓ آن پتو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ائے ہت داسئ حتیٰ چہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جیْ آ ہگُشتان ''اریس'' کُہی دہ نارہ گیے نوٹھیْ[1088]۔

صلوۃ الخسوف گہ تیمّم

پوْش ہِجری جمادی الآخر دہ یُونڑ ازر (گرہن) بون دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ نماز خسوف تھیگہ۔ اج آ کال تیمّم گہ صلوۃ خوفے احکامات نازل بِلہ۔

جَرَو (زِنا) سزائے حُکم

5 ہِجری دہ زنا گہ پاک لمَون چِیؤجیْ تہمت شیونے سزائے حُکم گہ سزا موقرڑ بِلیْ:

''زناکار چیئی گہ مُشا ہر کڑ شل کورڑائے دِیا۔ اسٹوجیْ اللہ تعالیٰ ائے شریعت ائے حد جاری تھے کرہ گہ ترس نہ تھون پکارُن، اگر ثھوْڑ اللہ جیْ آن اخرتے دیزِے ایمان ہنوْ توْ سیٹے سزائے وخ دہ مسلمانو ایک جماعت موجود بون پکارِن''

پاک لمَون چِیؤ جیْ زنائے تہمتے بارَد دہ اللہ تعالیٰ ائے فرمان آئے نوْ چہ:

''آن کھاں جک سہ پاک لمَون چِیؤجیْ زنائے تہمت شئین، تے چار شہیدان نہ پیش تھوبان توْ چرِبیو کورڑائے گیْ دِیا، کرہ گہ سیٹے شئِدی قبول نہ تِھیا، یِیْہ فاسق جکَن'' (سورۃ النور۔4)

غزوہ خندق (یا غزوہ احزاب)

غزوہ (18)	موس	کال	طرف	مسلمان	مُشرکِین	نتیجہ
غزوہ خندق	ذی قعدہ	5 ہجری	مدینہ	3000	10000	قتال بِلیْ

آ غزوہ صرف بنی نضیر قبیلہ ائے سازش گیْ شیرو بِلُس۔ آسڑ غزوہ احزاب گہ رزنَن تے چہ آ جنگے کِریا قُریش مُشرکِینُجیْ تومہ حلیف جگوجیْ علاوہ عرب ائےْمُتہ قبائل گہ یہُودو سے اتحاد تھیگاس[1089]۔ مدینہ شریف ائےْ بنو قریظہ تابِینو حضور ﷺ سے معاہدہ تھیگِس چہ کھاں گہ جنگے وخ دہ سہ مسلمانو سے ٹل بُوئے مسلمانو دُشمنے امداد گہ حمایت نہ تُھویی، مگر بیٹا رسول اللہ ﷺ سے تِھیلوْ معاہدہ پھوٹے قُریش گہ مُتہ مُشرکِینو سے ٹل بوئے دِین گہ مسلمان نہونے بن گڑیگاس۔

[1088] دکتور محمد صویانی، صحیح سیرت رسول ﷺ، (ترجمہ: ابوالحسن عبدالمان)، ص:558۔

[1089] امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیر العباد، جلد 5، ص:415؛ ابن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:65؛ ابن ہشام، السیرۃ النبویۃ، جلد 2، ص:214؛ اندلسی، جوامع السیرۃ النبویہ، ص:147؛

بنو نضیر گہ بنو وائل قبیلہ اےْ کوئے جشٹیرہ کھائیٹو مجیْ حئی بن اخطب نضری، سلام بن ابی الحُقیق نضری، کنانہ بن ربیع بن ابی حقیق نضری، ہوذت بن قیس وائلی گہ ابو عمّار وائلی مکّہ دہ گیے ابو سفیان گہ مُتہ قُریش جک رسول اللہﷺ گہ مسلمانو خلاف پُھتِجرے سیٹو جنگے کِریا آمادہ تھونے کوشش تھیگہ۔ قُریشجیْ بیٹے جنّگے تجویز قبول تھیگہ آتھ مُشکرکین گہ قُریش اکو مجی اتحادی سنجِلہ۔ بیٹوجیْ پتو غطفان تابِین گہ یہُودِیان عُیینہ بن حصن فزاری قیادت دہ مشرکِینودیْ اُچھتہ آں بیٹوڑ خیبر اےْ نخلستانے پیداوار ایک کال بُجیَش گُچھیْ دونے لوظ تھیگہ آں قُریشجیْ بیٹو سے گہ لوظ تھیگہ۔ بیٹو پتو بنی سُلیم تابِینے جگو دیْ اُچھتہ سیٹو سے اج آ موضوع جیْ موْش کال تھے سیٹو گہ اسلام اےْ خلاف جنگ تھونِجیْ آمادہ تھیگہ[1090]۔

بنو نضیر قبیلہ اےْ جشٹیروْجیْ قُریشوڑ ہر قِسمے ڈاڈ دیگہ چہ سیْس قُریشو کِھس پِی آں اکلہ نہ پھتُوئی۔ آتھ بنو نضیر اےْ مُشے بنو غطفان قبیلہ اےْجگودیْ گہ گیئے آں قُریشو ولِجیْ سیٹو گہ تومہ غوڑ موڑوْجی آمادہ تھیگہ۔ بیٹوجیْ پتو آ جگا عرب اےْ مختلف مُتیْ تاب ِین گہ جگو سے مسلسل رابطہ گہ موْش کال تھے سیٹو گہ مسلمانو خلاف تومیْ رئی دہ اٹیگہ[1091]۔ بیٹا آ بن کڑیگ چہ کھاں منُوڑوْ جنگ اےْ قابل ناسوْ سہ سِجیْ جنگے کِریا چندہ بِدیگہ۔

[1090] واقدی، المغازی، جلد1، ص:441،409؛ تاریخ طبری، جلد2، ص:566؛ بلاذری، انساب الاشراف، جلد1، ص:409۔

[1091] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:409۔

بنو قریظہ اےْ چھل

مسلمانُجیْ سخ پٹاؤ سیْ اچاک مجی خبر آلیْ چہ بنو قریظہ کھائیٹا رسول اللہ ﷺ سے لوظ گہ معاہدہ تھیگاس آں جنگ دہ مسلمانو سے ٹل بوناس، تومیْ لوظ گہ معاہدہ پھوٹرے مُشرکِینو اتحاد دہ گِیان۔ بنو قریظہ قبیلہ اےْ زعیم بن کعب قرظی مُچھو توْ معاہدہ گہ لوظے خلاف ناسوْ مگر پتو حئی بن اخطب اےْ رزنی گیْ لوظِجیْ پِھرِلوْ[1092]۔
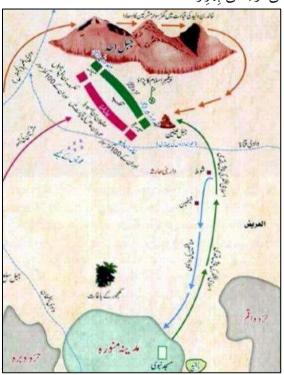
بنو قریظہ جیْ خطرہ

مسلمانوڑ مدینہ دہ تومیْ کِھسے کِھگِجیْ بنو قریظہ جگو طرفِجیْ تومیْ ٹبرہ گہ چیئی بالو تحفظے لئی خطرہ سیْ، آں مُکھے کِھگَڑ دُشمنے ایک بڑیْ سِیں چوکِس، آ گیْ مسلمانو مجیْ بِیل لَیُو بوجاسیْ[1093]۔ تھپ راتیْ دہ مدینہ شریف اےْ مرکزِجیْ بنو قریظہ قبیلہ اےْ حملہ تھونے خطرہ لئیلوْ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ 500 اصحابو دُو ٹولے مسلمانو گوڑو حفاظتے کرِیا موقرَّر تھیگہ،

[1092] طبقات ابن سعد، جلد2، ص:67؛ بلاذری، انساب الاشراف، جلد1، ص:410۔

[1093] محمد بن عمر واقدی، المغازی، جلد2، ص:464، 474۔

تمام راتیؤ مسلمانِس تکبِیر گہ ہلباش تِھیؤ بوجنَس۔ مسلمانوڑ مُشرکِینو حملہ جیْ بسکیْ خطرہ بنو قریظہ قبیلہ ائےْ طرفِجیْ تورسریْ گہ بال چھلوجیْ حملو سیْ[1094]۔

مجی مجی خالد بن ولید، عمرو بن عاص گہ ابو سفیان بن حرب ائےْ حملائِے گہ شیتِلیْ تِیر اندازی گیْ اورہ پیرو اکلُو اکلُو جک مُوں گہ شہِید یا جوبل بونِے روایات ہشِینِ کھاتہ سعد بن معاذؓ جوبل بونِے روایات گہ ہنیْ[1095]۔

حفاظتی خندق کھویون

حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ عنہ ایْ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ رجاؤ چہ فارس دہ ادئی حالت گہ جنگ یا محاصرہ دہ ایک بڑی خندق کھویِے تومؤ دفاع تھینَن، مدینہ شریف ائےْ دفاع کِریا گہ ایک خندق کھویون پکارِن۔ آ گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ قُریش ائےْ سِیں روان بونِے خبر شُٹِی مدینہ منورائِے حفاظتِے کِریا ایک خندق کھویونِے حُکم تھیگہ۔
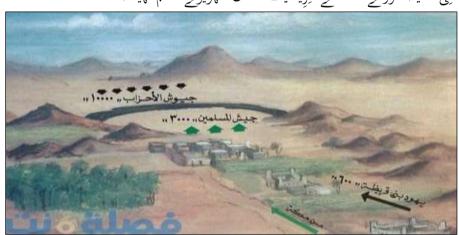
حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ مسلمانوڑ حُکم دیگہ چہ سیْس کوہ سَلْعِ کِھسِجیْ تومؤ مُخامُخ علاقہ دہ خندق کھویِے سنین، آں کھویونِے آغاز "مذاد" زائی جیْ تھونتھہ کھاں مسجد فتح جیْ مغرب دہ ایک قلعہ کُس، آں کھویونِے سلسلہ کوہ ذِباب گہ کوہ راتِج (کھاں کوہ بنی عبید ائےْ برابر آں بطحانِے مغرب دانؤ) بُجَیش کھویونتھہ۔ نبی علیہ السلام ایْ دائِے دائِے مُشو مجیْ دِبؤ دِبؤ ہت خندق کھویونِے کوْم ہر تابِین مجی بگیگہ[1096]۔ مسلمانُجیْ خندق کھویونِے کِریا پھیلہ، کشیئی،

[1094] محمد بن عمر واقدی، المغازی، جلد 2، ص:460، 468؛ طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:67۔

[1095] محمد بن عمر واقدی، المغازی، جلد 2، ص:264-266؛ طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:67؛ بلاذری، انساب الاشراف، جلد 1، ص:414۔

[1096] تاریخ یعقوبی، جلد 2 ص:50؛ تاریخ طبری، جلد 2، ص:568؛ واقدی، المغازی، جلد 2، ص:445؛ بلاذری، جلد 1، ص:410۔

ٹُکُرہ آں مُتیٔ سامان بنو قریظہ جیٔ لُکھے اٹیگہ، اسہ وخ بُجَیش بنو قریظہ مسلمانو حلیف گنّجنَس[1097]۔

مُشرکِینو سِیں

مُشرکِینو سِیں چے ٹولیو مجیٔ بگجِلیٔ:

- ابوسفیان بن حرب سپہ سالارے قیادت دہ قُریشو حلیف قبیلو مشترک سِیں سیٔ، یٔس سےساتیٔ خالد بن ولید، عکرمہ بن ابی جہل، عمرو بن عاص، صفوان بن عمرو گہ عمرو بن عبدود گہ اسِلہ، آ سِیں دہ بنو سلیم، حلیف قبیلائے، کنانہ گہ تہامائے قبیلوجیٔ لیکھہ بڑہ قبیلائے ٹلَس آئیٹوڑ "احابیش" تھینَس۔ ییٹو مجیٔ 4700 مُشرے، 300 اشپوئے، 1500 اُخی سہ۔ ییٹے سِیں آیِی جُرف گہ زَغابہ مجی "رومہ" نُومے زائی دہ ہسار بلیٔ[1098]؛
- سیینہ بن حصن فزاری، مسعود بن رخیلہ گہ حارث بن عوف اۓ قیادت دہ غطفان گہ نجد علاقو حلیف قبیلو مشترک سِیں کھانّس دہ 1800 مُشرے، 300 گھوڑ سوارس، یٔہ احد کھوٹے ایلہ آیِی ہسار بِلہ[1099]۔
- طلحہ بن خویلد اسد اۓ قیادت دہ بنو اسد گہ بنو نضیر آیِی قُریش سے ٹل بِلہ، آں بنو قریظہ قبیلہ ایٔ آ موقعہ دہ مسلمانو سے تِھیلؤ معاہدہ پھوٹیگہ آں مشرکِینو سے ٹل بِلہ[1100]۔

کُفارو بڑیٔ سِیں اُچھونِجیٔ مُچھو مسلمانُجیٔ خندق کھویے تِیار تھیگہ آں کُفارو بڑیٔ سِیں مدینہ جیٔ باہر احد کھوٹے کِھن دہ آیِی ہِسار بِلی[1101]۔

مُشرکِینو احزاب دہ شامل فوج غزوہ خندق جیٔ مُچھو حجاز دہ ایک بے مثل سِیں سیٔ آں لگِتھو وخ دہ ییٹے مثال نہ ہشِیسیٔ۔ ییٹے بسکوچیٔ خاصیات کھاں مسلمانُجیٔ لئی یا بَرِس ، آئے سیٔ چہ ییٹو مجیٔ 600 گھوڑ سوار شامل بینَس۔ فطری موْشُن چہ ییٹے لئی بڑیٔ سِیں گہ مُتیٔ فوجی طاقت چِکے مسلمانو بیؤ دہ لازمی یرہ گی بِیل پائدا بیسیٔ۔

1097 محمد بن عمر واقدی، المغازی، جلد 2، ص:445، 446۔

1098 محمد بن عمر واقدی، المغازی، جلد 2، ص:331؛ صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:414۔

1099 محمد بن عمر واقدی، المغازی، جلد 2، ص:332۔

1100 ابن ہشام، جلد 3، ص:230؛ طبری، تاریخ طبری، جلد 3، ص:1073۔

1101 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: محمد افضل مغل)، جلد 3، ص:488؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق)، جلد 2، حصہ اول، ص:212۔

آ جنگ دہ شامل مُشرکِینو تعداد دائے (10000) بُجَیشِس رزنَن۔ بیٹودیٔ 300 اشپوئے آں 1500 اُخِی سہ[1102]۔ کوئے مُتہ ماخذوڑ آ گہ رزنَن چہ قُریش، غطفان، اسد، سُلیم، قُریظہ، نضیر، اشجع گہ مُتہ یہُودی ٹل تھے بیٹے سِیں 24000 بُجَیشِس[1103] مگر راجع قول دائے زِرَونوْ۔

مسلمانو سِیں

حضورﷺ گہ صحابو سِیں کفارو مقابلہ ئڑ آیی "سلع" مائداںؕ دہ حصار بِلیْ۔ ادِی مسلمان گہ مُشرکِینو مجیْ صرف خندق حائلِس۔ چند قُریش مُشوجیْ اشپوْجیْ بکھرِی جنّگے کِریا اِل اَل دیگہ مگر خندق پشِی حق حیرِیان بِلہ۔ ادِیؤ مُچھو بیٹا جنّگو مجی ادَئی خندق گہ جنّگی حکمت کرہ گہ نہ پشیگاس۔

حضرت علیؓ گہ عمرو عبیدِودّ

عکرمہ بن ابی جہل، ضرار بن خطاب گہ عمرو عبیدِودّ خندقے ایک پٹیْ زائی معلوم تھے تومیْ اشپوْجیْ اَل دے اورہ طرفؤ آیِی خندق گہ سلع مجی تومیْ اشپوئے یازیگہ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایْ ال دے اسہ پٹیْ پوْن پیاؤ کُدِیؤ عکرمہ، ضرار گہ عمرو ال دے اورہ آلاس۔

آ جنگ دہ عمرو بن عبِدودّ گہ اسِلوْ کھاں سے بارَد مشہورس چہ سہ اکلوْ بوئے زر مُشو سُمارُن۔ ییْسیْ خندقے ایک پِٹیْ زیئے جیْ ال دے اورہ کِھگڑ آلوْ، آں مبارزَتے ہلباش تھاؤ حضرت علی رضی اللہ عنہ سیْس مُچھو آلوْ۔ بیدہاں لئی شیتلیْ ڈھالبازی تھیگہ اخر حضرت علی رضی اللہ عنہ ایْ عمرو بن عبدِودّ کُریْ چوْٹ دے سُمَڑ ولاؤ آں سہ مُوں۔ ضرار بن خطاب گہ عکرمہ بن ابی جہل بِجَوئے تومہ نیزائے گہ پھتے اَل دے خندقِجیْ پارڑ اُچِی گیئے[1104]۔

نبی علیہ السلام ایْ شاؤ

آ غزوہ دہ حضورﷺ گہ چند صحابو نماز گہ قضا بِلیْ، آ وجہ گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ مشرکِینوڑ شاؤ دیگہ۔ صحیح بخاری دہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جیْ مروی نیْ چہ رسول اللہ

1102 محمد بن عمر واقدی، المغازی، جلد2، ص:443؛ طبقات ابن سعد، ، جلد2، ص:66؛ ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد3، ص:230؛ علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "غزوات النبی ﷺ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص:326۔

1103 امام محمد بن یوسف شامی، سیرۃ خیر العباد، جلد5، ص:415؛ ابن سعد، طبقات ابن سعد، جلد2، ص:65۔

1104 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:415۔

صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: ”اللہ سہ آ مُشرکِینوڑ ییٹے گوڑیْ گہ قبری ہگار گیْ پُرے، کاتھ ییٹا اسو نماز وسطیٰ (ادائیگی جیْ رٹے) مشغُول تھیگہ ادی بُجَیش چہ سُوریْ بُڑِلیْ[1105]“۔

نعیم بن مسعود اشجعی کردار

مسلمانو سِیں لئی گران حالت داسیْ، مُچھنِیؤ گہ پتنِیؤ دُشمن چوکُس۔ بنو قریظہ اےْ بے لوظی خبر شُٹِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومؤ مُک مبارک آمودیْ سات شادر گیْ چپ تھے بیٹھہ۔ مسلمانو کِھسِجیْ بنو قریظہ قبیلاسوْ کھائیٹے پیخہ رٹون کوئے گہ ناس آں مُکھے کِھگڑ ایک بڑیْ سِیں چوکِس۔ اچاک مجی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ ”وو مسلمانیْ! اللہ تعالیٰ اےْ مدد گہ فتح اےْ خبر کوْنڑ دِیا“۔

مسلمانو ہِیؤ کُرِلوْ۔ اچاک مجی بنو غطفان تابِینے نعیم بن مسعود اشجعی کھاں ایک ہُخیر گہ چھل باز مُشاکُس، آں چپ دہ اسلام اٹاؤس، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ حاضر بوئے رجاؤ: ”یا رسول اللہ! ثھوْجیْ اِیمان آٹاسُن، می تومیْ قوم آ موڑِجیْ خبر نانیْ چہ موْں مسلمان بِلوْنُس، چُوکیْ حالت دہ موْڑ جوک گہ حُکم تھیت توْ موْں تِیارنُس[1106]“۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: ”وو نعیم! تُوْ ایک ہُخیر مُشانوئے، جوک گہ وِلِجیْ کُفارو سِیں بیل جنّگِجیْ پتوڑ مرک تھونے جوْ تکبِر گڑہ توْ بے خیری جیْ بُٹہ مُچَونڑ“۔

نعیم بن مسعود آ شُٹِی مُچھو بنو قریظہ دیْ گِیاؤ، گیے سیٹوڑ رجاؤ چہ قُریش گہ بنو غطفان جک سہ ثھوجیْ چھل تھینَن، ثھے بَرَئی بِلیْ توْ سیْس مال غیمت گہ زائی ہوریْ تھے ثھوجیْ ہرُوئی، آں ثھے لَرَئی بِلیْ توْ سہ ال دے تومؤ گوشٹھہ بوجِی ثھوْ اکَلہ پَھت بُویت آں رسول اللہ ﷺ گہ صحابو مقابلہ نہ تھوبُویت، آ سے تدارکے کِرِیا تومہ زُوانان حملہ تھونِجیْ رٹِیا چہ ثھوسے ساتیْ بین آں ثھے موْش منَین۔آ موْش سیٹے ہِیؤجیْ شَتوْ، چہ سیٹوجیْ قُریش گہ بنو عطفان سہ چھل تھینَن[1107]۔

ادِیؤ پتو نعیم بن مسعود، ابوسفیان بن حرب اےْ کِھگڑ گِیاؤ۔ سہ سڑ رجاؤ چہ بنو قریظہ اےْ یہُود ثھوْجیْ بیتبار بوئے حضورﷺ سے ٹل بِلان، آں لوظ تھیگان چہ قُریش مُشے بوتوْد (ضمانت دہ) اٹے سیٹوڑ حاؤلہ تُھوِیس۔ آتھ ابوسفیان بن حرب اےْ ہِیؤ دہ گہ بیتباری تُھکَو دِتوْ، پِھری نعیم بن مسعود

[1105] شرح مسلم للنودی، جلد1،ص:227؛ مختصر السیرۃ للشیخ عبداللہ، ص:286؛ صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:286۔

[1106] ابنِ خلدون، سیرت النبیؐ، (ترجمہ: حقانی میاں قادری)، ص:151؛ ابن کثیر، سیرت النبی، ترجمہ ہدایت اللہ ندوی، جلد2، ص:156، 157؛ تاریخ طبری، جلد 2، حصہ اول، ص:220، 221، 222؛ برہان الدین حلبی، ”غزوات النبی ﷺ“، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص:326۔

عطفان تاپِنِدیٔ گیے سیٹوڑ گہ اجدا ہا بیتباری موژیٔ تھاؤ۔ آتھ ابوسفیان گہ غطفان بِیدہوںٛجیٔ نعیم بن مسعودے موژے تصدیقے کِرِیا اتفاقی بنو قریظاڑ تومؤ استازے چھیٹِی رجیگہ چہ ژھؤ مسلمانو کِھگَڑ ایلانت، سیٹِے اُتھون بیون ژھؤڑ لیلِن آ گیٔ ژھؤس سیٹوجیٔ پیخہ تِھیا۔

بنو قریظہ جگا ”یوم السبت “ (یہُودو مقدس دیز) بہانہ تھے پیخہ تھونِجیٔ انکار تھیے رجیگہ چہ ژھؤس تومہ لنڈہیریٔ چھیٹہ، اسے تسلی کِرِیا تومہ لنڈہیریٔ نہ چھینیتَن سُمار بیٔس کرہ گہ مسلمانُجیٔ پیخہ نہ تھوٹَس۔

آ موژِجیٔ ابو سفیان گہ عطفان اۓ جگوڑ نعیم بن مسعود اۓ موژِجیٔ پکھؤ یقین بِلؤ چہ بنو قریظہ سہ بڑیٔ چھل تھینَن۔ ییٹور بنو قریظہ اۓ طرفِجیٔ پکھیٔ بیتباری بِلیٔ آن قُریشجیٔ تومہ لنڈہیریٔ نہ چھیٹیگہ۔ آتھ بنو قریظہ اۓ ہِیو دہ گہ نعیم بن مسعود اۓ موژے تصدیق بِلیٔ۔ بنو قریظہ، بنو عطفان گہ قُریش چوبٹو اکومجیٔ پکھیٔ بے اعتباری بوئے تام بِلیٔ۔

اللہ تعالیٰ اۓ تومیٔ حکمت بِینیٔ، اللہ تعالیٰ اۓ حُکم گیٔ اسدِی اوشیٔے ادَو گُگَل آلؤ چہ کفارو تانبُوئے پلٹِجِی اُتِھلہ، کھون پیونے سامان اوشیٔ سے اورہ پیرہ اُتِھی گیئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ کُفارو اکومجی دُرخائے خبر اٹونے کِرِیا حذیفہ بن یمانؓ چیٹِیاؤ۔ سیسیٔ لوشکِجیٔ آیِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ رجاؤ چہ کفار مکّہ شریفڑ گیے مرک بِلان، تومی زائی دہ نِش۔ آتھ نعیم بن اشرف اۓ حکمت عملی گیٔ کُفارو دائے زِر مُشو سِیں دُو گہ چے دیزو مجی بے اتفاق بوئے تس نَس بِلیٔ۔کُفار گہ مسلمان ایک بڑیٔ لیل بُروئی جیٔ بچ بِلہ۔ نعیم بن اشرف اۓ حکمت عملی گہ چھلِجیٔ غزوہ خندق دہ قتل عام بونجِیٔ مُچھو مُچھو بڑتھؤ آن کُفار شکست کھیے اُچِی مکّہ شریفَڑ گیے مرک بِلہ۔ آتھ حضورﷺ تومہ صحابو سے ساتیٔ واپس مدینہ شریفَڑ آلہ۔

شہید گہ مُوں جک

آ غزوہ دہ مُشرکِینُجیٔ 15، 20 یا 30 دیزو بُجَیش محاصرہ تھیگہ۔ اورو پیرو ایکمُتؤجیٔ کوٹِگیٔ دینَس مگر گڑ بوئے بڑیٔ بِگَا یا فساد نہ بِلس۔ آ غزوہ دہ 6 مسلمان شہید آن 8 مُشرکِین ہلاک بِلہ[1108]۔

غزوہ بنو قریظہ

غزوہ (19)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
غزوہ بنی قریظہ	ذی قعدہ	5 ہجری	بنی قریظہ	3000	-

[1108] محمد بن عمرو واقدی، المغازی، جلد2، ص:495-496؛ تاریخ یعقوبی، جلد2، ص:51۔ طبری، جلد2، ص:572؛ تاریخ

غزوہ خندقِجیٔ مرک بوئے آپِی شُو گہ نہ نِکَھتِس، اج اسہ چھک حضرت جبرائیل علیہ السلام پیشِی وخ دہ آپِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے خدمت دہ حاضر بوئے رجاؤ: "ڇھوݜ اللہ تعالیٰ ائے حُکمُن چہ آ سات دہ بنو قریظہ ائے طرفڑ روان بیا آں موٚں گہ مُچھو مُچھو اسہ طرفڑ بوجمَس[1109]"۔

اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہاجیٔ روایتِن چہ کھاں وخ دہ حضورﷺ جنگ خندقجیٔ پتو مرک بوئے مدینہ شریفَڑ آلہ، تومیٔ آیوک پیر تھے، لمے مُتہ توٚ حضرت جبرائیل علیہ السلام سیٹوٚ دی آلہ، آپِی رجیگہ: "ڇھا آیوک پیر تھیت یا؟ خودے سگان اسا توٚ چیئے بُجَیش آیوک پیر نہ تھیسَن۔ یازہ سیٹوجیٔ پیخہ تِھیا"۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ کھوجیگہ "جیئے جیٔ" حضرت جبرائیل علیہ السلام ایٔ رجیگہ: "سیٹوجیٔ"۔ آں بنو قریظہ ائے طرفَڑ اشرت تھاؤ[1110]۔

معاہدہ بنو قریظہ

غزوہ خندقِجیٔ مرک بوئے آپِی اسہ چھک پیشی جیٔ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ تومہ صحابوڑ رجاؤ چہ کوئی گہ منُوڑس مزگرے نماز بنو قریظہ جی علاوہ مُتیٔ کُدِی گہ نہ تھون تھہ[1111]۔

کفاروٚڑ آیوک دون

بنو قریظہ ائے جگا بے لوظی تھے غزوہ خندق دہ مسلمان مرونے کِریا مُشرکِینوڑ 1500 کَھگرہ، 2000 زِر نیزائے، 300 زِرّائے آں 500 ڈھالہ پلیگاس۔ آ تمام مالِجیٔ مسلمانُجیٔ قبضہ تھیگاس[1112]۔

محاصرہ تھون

حضورﷺ 3000 صحابو سِیں سے سملَے تھے مدینہ جیٔ نِکَھتہ، حضرت علیؓ ہت دہ اسلامی جھنڈاسوٚ۔ مسلمانُجیٔ 15 یا 20 دیزو بُجَیش بنو قریظہ ائے قلعو محاصرہ تھیگہ[1113]۔

بنو قریظہ ائے جک محاصرہ دہ بن بوئے پھت بِلہ، اخر مجبور بوئے بیٹا بنو نضیر قبیلہ ائے شِرِیا آیوک پھل تھونے لوظ تھیگہ چہ بیٹو سے گہ اج اسدو سلُک تِھجیئے کدو بنو نضیر سے روا بِلُس آں سیٹا تومیٔ مال اسباب گہ دُلِیاک پھتے صرف تومیٔ جان گیٔ مدینہ پھتیگاس۔ نبی علیہ السلام ایٔ سیٹے

1109 تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:224؛ علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "غزوات النبی ﷺ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص:360؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:426؛ بخاری شریف، جلد 2، کتاب المغازی، حدیث:1292۔

1110 صحیح البخاری، حدیث:4117؛ مسلم شریف، باب جواز قتال من نقض العہد، جلد 2، ص:95۔

1111 زرقانی، جلد 2، ص:128۔

1112 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:430۔

1113 ابنِ خلدون، "سیرت النبی ﷺ"، (ترجمہ: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری)، ص:153۔

تجویز رد تھے رجیگہ چہ "کھاں حضورﷺ سہ رزَوٗ بنو قریظہ سہ اسہ تجویز منون ہَینَن[1114]" تے چہ بنو نضیر جگا مدینہ پھتے غزوہ خندق دہ مکمل شان گئ مُشرکینو امداد تھیگاس آن تومئ لوظِجئ نہ کُریلاس[1115]۔
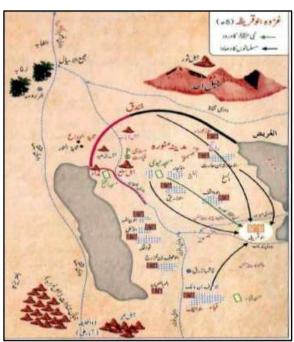
سردار کعب بن اشرف

بنو قریظہ سردار گہ جشٹیروٗ کعب بن اشرفی تومئ قوم جمع تھے سیٹوڑ رجاؤ:

"وو یہود جَک! اگر ثھوٗس تومئ جان، مال، چیئے گہ بال چھلو جودُن گہ امن لُکھینَت توٗ تے اسلام قبول تِھیا، آ نہ تھینَت توٗ رات محمدﷺ گہ سہ سے صحابوجئ پیخہ تِھیے اکو مسلمانو ہِتجئ قتل بونِجئ رچھہ نیں توٗ ثھے شِشِی دوئیجِی۔ اگر ثھوٗس آ موٗش گہ غورہ نہ کلینَت توٗ تے مُچھو تومئ چیئی بال مرِیا، پتو تومئ مال اسبابَڑ ہگار شیَا، تے تومئ آیوک ہُونٹ تھے، زَب بوئے محمدﷺ گہ سہ سے صحابو سے کٹے تِھیا۔ اگر شکست بِلئ تو گہ اسوڑ چیئی بال گرفتار بونے فکر نہ بُوٗ، اگر فتح بِلئ توٗ اسوڑ مُتئ چیئے ہَشِی"۔

1114 محمد بن عمرو اقدی، المغازی، جلد 2، ص:501۔

1115 امام احمد بن یحییٰ بن جابر بلاذری ، انساب الاشراف، جلد1، ص:347؛ محمد بن عمرو اقدی، المغازی، جلد 2، ص:496۔

بنو قریظہ قبیلہ اۓ جگا تومۆ سردارے تجویز رد تھے سہ سے مۆش نہ منیگہ۔اِدیؤ بنو قریظہ دئ ایک پۆن پھت بِلِس چہ سۓس رسول اللہ ﷺ مُچھو تومئ آیوک پھل تھے شِش کولۆ تھین آن تومئ قسمتے فیصلہ سۓٹَوڑ پلین۔ مگر سیٹا آیوک پھل تھون گہ تومۆ شِش کولۆ تھونجی مُچھو تومہ مسلمان حلیف ڑارو سے مشورہ تھون غورہ کلیگہ چہ معلُومِ ہِی آیوک پھل تھونے نتیجہ جۆ ہۆ۔ ییٹا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئۆ عرض تھیگہ چہ سۓس تومۆ صحابی ابو لبابہؓ مشوراڑ چیٹے تۆ سۓس سے مشورہ تھوڑ۔ ابو لبابہؓ ییٹے حلیفُس آن یِیٔہ سے آؤلات گہ باغات بنو قریظہ اۓ علاقہ داس۔ کھاں وخ دہ ابو لبابہؓ ییٹو دئ اُچھتۆ تۆ سۓس پِشِی مُشوجئ سہ سے طرفڑ ہت تھیگہ، چیئی بالوجئ چخھاریئے تھیگہ، ییٹے بیدستی پِشِی ابو لبابہ رضی اللہ عنہ اۓ اچِھیؤڑ انّچھہ آلہ۔

باقیات بنو قریظہ

ابولبابہؓ اۓ چُھٹِیار

یہُودُجئ ابو لبابہؓ جئ کھوجیگہ: "وو ابو لبابہؓ! تُس آ مِشٹئ پشانوئے یا؟ چہ ییٔس محمد صلی اللہ علیہ وسلم اۓ فیصلاجئ تومئ آیوک پھل تھے شِش کولۆ تھوڑ؟۔

ابو لبابہ رضی اللہ عنہ ائ رجاؤ: "اوں" مگر ساتئ نہ پرجِی تومۆ ہت گئ تومۆ ٹیرے وارئ اشرت گہ تھاؤ کھاں سے مطلب آ بیسئ چہ شُھے شک دوہِی، مگر لئی جِنئ سہ سئ لچھاؤ چہ آ مۆش یہُود مُچھو رزون اللہ تعالیٰ گہ سہ سے رسول ﷺ سے خیانت تھونِئ۔

آ غلطی احساس تھے ابو لبابہؓ مرک بوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ کِھگَڑ گہ نہ آلۆ آن سُونّچھۆ مسجد نبوی شریفڑ گِیاؤ آن اکو اکے ایک تُھوٹَک سے گڑے سگان داؤ چے سۓس صرف رسول اللہﷺ سہ تومہ ہتئ مُبارکوگئ پھزگُوِیی آن کرہ گہ بنو قریظہ اۓ سُمَڑ نہ بوجۆس۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ محسوس تھیگہ چہ ابو لبابہ رضی اللہ عنہ اےْ آیون مجی لئی چُھوت بِلیْ، مگر معلوم بون دہ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ: "اگر مودیْ آلوْ بیْل توْ موْس سہ سے کِرِیا مغفرتے دُعا تھم بیْل، لاکن سہ سیْ آ کوْم تھاؤن توْ چیئے موْس گہ سیْس اسہ زیئے جیْ پھزگبَام نانُس، کچا بُجَیش اللہ تعالیٰ سہ سیْسے دُعا قبول نہ تھی"۔

سعد بن معاذؓ اےْ فیصلہ

غزوہ خندق دہ سعد بن معاذؓ جوبل بِلُس آ وجہ گیْ سہ مدینہ داسوْ آں بنو قریظہ اےْ غزوہ دہ ٹل نہ بوبالُس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ معاذؓ مدینہ جیْ لُکَھے اِٹیگہ۔ سہ خرکِجیْ بکھرریے اٹیگہ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ پیش تھیگہ۔ ایلہ آیون دہ جگا بیئے طرفوجیْ گھیر تھیے رجیگہ: "سعد تومہ حلیفو بارَد مِشٹِیار گہ احسان گیْ کوْم تھہ ۔۔۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تُوْ آ سے کِرِیا حَکَم سناؤن چہ تُس بیٹو سے مِشٹیْ سلُک تِھی"۔

معاذؓ بالکل چُپُس، جوک گہ جواب نہ داؤ، کھاں وخ دہ جگا شت اٹیگہ توْ رجاؤ: "چے وخ آلُن، سعد ئرِ اللہ تعالیٰ اےْ بارَد کوئے گہ ملامت گرے پرواہ نہ بُوٰ"۔ آ شُٹِی کوئے جگ اسہ سات دہ مدینہ شریفِٹ گیہ آں قیدِیانو مرگے کؤ تھیگہ۔ سعد بن معاذؓ نبی علیہ السلام دیْ اُچھتوْ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ جگوڑ رجیگہ: "تومو سردارے طرفِٹ اُتِھی مُچھوڑ تَرس بِیا۔ جگا مُچھوڑ سارِی سعد بن معاذؓ خرِجیْ کھریْ ولے رجیگہ:

جک: "وو سعد! آ جک (یہُود) تھوئے فیصلائے انتظار دان"۔

سعد: "می فیصلہ بیٹوجیْ لاگُو بُوٰ یا؟۔

جک: "اون"۔

سعد: "کھاں ادیکان بیٹوجیْ گہ یا؟"۔

جک: "اون بیٹوجیْ گہ"

سعد: "مسلمانُجیْ گہ یا؟؟

جک: "اون سیٹوجیْ گہ"۔

سعد: "آں کھاں ادیکان سیٹوجیْ گہ یا؟" (سعدؓ اےْ اشرت حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ فرودگائے طرفِٹاسیْ مگر اجلال گہ تعظیم گیْ مُک مُتیْ کِھگَڑ تِھیلُس)۔

حضورﷺ: "اون! موجیْ گہ"۔

تے سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ ایْ کؤ تھرے رجاؤ:

"بیٹے (بنو قریظہ) بارَد می فیصلہ آئے نیٔ چہ تمام بالغ مُشَے قتل آں چیئی بال قید تِھجونتھہ، بیٹے اموال مال غنیمت دہ بگِجَونتھہ"۔

سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ ائے فیصلہ شُڑِی نبی علیہ السلام ایٔ رجیگہ: "تھو بیٹے بارَد اج اسہ فیصلہ تھائے نوئے کھاں ست اسمانُجیٔ اجیٔ بیٹؤ اللہ تعالیٰ ائے فیصلہ نُؤ"۔

سردار کعب بن اسعدِجیٔ کھوجون

آ فیصلہ جیٔ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے حُکم گیٔ بنو قریظہ ائے جک مدینہ دہ اٹے بنو نجار ائے ایک تورسریٔ کھاں حارث ائے دِی سیٔ، سہ سے ایک بڑؤ گوڑ قید تھیگہ۔

بیٹے کِرِیا مدینہ شریف ائے بازار دہ خندقہ کھوئجلیٔ۔ اپہ اپہ مُشو ایک ٹولے ہری سیٹے شِشی قلم تھے خندق دہ پھل تھیںَس۔ دُو چے ٹولے ہرونِجیٔ پتو بیٹا تومؤ (قید) سردار کعب بن اسعدجیٔ کھوجیگہ: "ځھے جؤ اندزانؤ؟ اسو سے جو بینؤ؟"

کعب بن اسعد ایٔ رجاؤ: "ځھؤس جوک گہ نہ لچھینَت ۔ چکین نانَت یا، ہَو تِھیک ہِسار نہ بینؤ، آں بوجیک پتوڑ نہ اِینؤ؟ خودے سگاں شِشی قلم بیؤ بوجنَن"۔

بنو قریظہ تومیٔ عہد شکنی، منافقت، بُغض، چھل گہ دِینے دشمنی وجہ گیٔ لئی کھچٹیٔ شان گیٔ تومؤ انجامَڑ اُچِھتہ۔ مسلمانُجیٔ 25 دیزیٔ محاصرہ تھے سیٹو بُٹھ پیے مدینہ شریفَڑ اٹیگہ۔

بنو قریظہ ائے بالغ مُشو ایک ایک ٹولے ہرِی سیٹے شِک قلم تھے خندق دہ پھل تِھیؤبوجنس[1116]۔ رزنَن چہ مسلمانُجیٔ شہ یا ست شل مُشے مرے خندقوڑ پھل تھیگاس۔

بنو قریظہ ائے تجویزِجیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ قبیلہ اوس ائے زعیم آں قبیلہ بنو عبدالاشہل ائے سربراہ جشٹیرؤ سعد بن معاذؓ ثالث موقرَڑ تھیگہ[1117]۔ بنو قریظہ ائے جگا سعد بن معاذؓ آ گیٔ ثالث موقرڑ تھونے تجویز داؤس چہ سہ سے قبیلہ اوس اسلامِجیٔ مُچھو بنو قریظہ ائے حلیفُس۔ سعد بن معاذؓ ایٔ تورات ائے احکامات گہ جنگِجیٔ مُچھو حضورﷺ سے سیٹے معاہدو مجیٔ آ نقطائے چکے فیصلہ داؤ:

"جیئی گہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ائے خلاف حزب گہ ٹولے سناؤ تؤ سہ سے سزا مرگ بوٗ، آں سیٹے چیئیِ بال قید بُوئے"۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ سعدؓ ائے فیصلہ حکم اللہ

[1116] صحیح البخاری، کتاب المغازی، حدیث:4028۔

[1117] علامہ جعفر مرتضی عاملی، الصحیح من سیرۃ النبی الاعظم، ج11، ص11۔

تعالیٰ اےْ مشیت اےْ مطابقُس[1118]۔ سورہ انفعال آیات 56، 57، 58 آں سورہ احزاب آیات 26، 27 بنو قریظہ اےْ جنّگے بارَد نازل بِلیانیْ[1119]۔

حئی بن اخطب اےْ شِش دویون

یہُود سردار گہ اُمُّ المؤمنِین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا اےْ مالوْ حئی بن اخطب کھاں وخ دہ مقتلَڑ اٹیگہ توْ سہ سے بیئی ہتیْ دَوم گیْ شک سے گڑیلاس۔ سہ سیْ شِش دویونجیْ مُچھو رجاؤ: ”وو محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) خودے سگان! موْڑ آ سے بِلا گہ پیخمانِتیا نِش چہ موں ٹھوْ سے بِلوش گہ کٹے کیہ تھاس، مگر رِشتِیا آئے نیْ چہ کھانّس خودَئی پھتِینوْ، خودَئی سہ گہ سیْس پھتِینوْ، وو جک! خودے حکمے تعمیل دہ جوک گہ مضائقہ نِش، بنی قریظہ اےْ قتل بون آ ایک حکم الہیٰ سُوْ، کھاں تورات دہ لِکِیلُس۔ آ ایک سزا سیْ کھاں خودِیو بنی اسرائیلَڑ لِکاؤس[1120] “۔ آ رزِی حئی بن اخطب کھریْ بیٹوْ آں سہ سے شِش قلم تھیگہ۔

حئی بن اخطب اسہ کم بخ مُشاسوْ کھاں مدینہ جیْ جلاوطن بوئے خیبرڑ گیے بسمِلُس۔ ییْسیْ حضورﷺ سے لوظ گہ معاہدہ تھاؤس چہ سیْس حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ مخالفت دہ جیئے سے گہ نیں ساتیْ چوکِیؤ نیں امداد تھوٰ، مگر غزوہ خندقے موقع دہ ییْسیْ آ معاہدہ پھوٹاؤس آں قُریش گہ مُتہ قبائل ٹول تھے مدینہ جیْ حملہ تھیَونے کِریا پکھیْ بن گڑاؤس۔

خلاد بن سُوَیدؓ اےْ شہادت

بنو قریظہ اےْ غزوہ دہ صرف ایک صحابی خلاد بن سُوَیدؓ شہید بِلُس۔ سہ سِجیْ ایک تورسریْ کو میچن کے بٹ گیْ شِش دہ کھرہ دیگِس کھاں گیْ سہ شہید بِلوْ۔ ایک مُتوْ صحابی ابو سفیان بن محصنؓ ادی نجوڑ بوئے وفات بِلُس۔

بنو قریظہ اےْ مرِیلہ مُشَے

بنو قریظہ اےْ مقتولِینو بارَد مختلف موڑیْ تاریخ دہ منقُولَن مگر مستند روایات مجیْ رجیگان چہ صرف 600 یا 800 شل بالغ جنگجُو مُشے مریگاس کھائیٹا حضورﷺ گہ مسلمانو خلاف انتہائی جارحانہ کوْم تھیگاس[1121]۔ ابن شہر آشوب سہ لِکِینوْ بنو قریظہ اےْ مُشو تعداد 700 شلِس آں ییٹو

1118 مسلم شریف، جلد2،ص:95۔

1119 طبری، تاریخ الرسل والملوک، جلد2،ص:588-587؛ابن ہشام،جلد3،ص:265-266؛ابن سعد،الطبقات الکبری، جلد2،ص:75۔

1120 سیرت ابن ہشام، غزوۂ بنو قریظہ، جلد3،ص:241۔

1121 علامہ جعفر مرتضی عاملی، صحیح سیرۃ النبی اعظم ﷺ، جلد11،ص:12۔

مجیٔ 450 مُشے مریگاس[1122]۔ روایات دہ آ گہ رزنَن چہ بنو قریظہ ائے 700 یہُودِیانو شِتِی حضرت علیؓ، حضرت زبیرؓ گہ اوس قبیلہ ائے چند مُشوجیٔ دویَیگاس۔ غزوہ بنو قریظہ دہ مرجِلہ کُفارو تعدادے بارَد مختلف علمو اعداد و شمار[1123]۔

ابن اسحاقؒ: 600؛ ابن عائزؒ: 700؛ امام سہیلیؒ 800؛ ابن ماجہؒ: 400

مال غنیمت

غزوہ بنو قریظہ دہ کچاک گہ مال غنیمت ہتڑ آلِس،سہ سے خُمس نِکھلَے پھت بِلیٔ مال سوارو مجی 3 باگہ (سوارے 2 باگہ، 1 تومؤ) آں پیادل مُشاڑ 1 باگوٗ دیگاس[1124]۔

غزوہ بنو قریظہ دہ پیے اٹِیلیٔ تمام تورسریٔ گہ بال چھل سعد بن زیاد انصاریؓ تسرُپ دہ نجد دہ ہرِی مُلیٔ دے غزوائے گہ مُہماتو کرِیا اشپوئے گہ آیوک مُلیٔ آٹیگاس[1125]۔

1122 علامہ جعفر مرتضی عاملی، صحیح سیرۃ النبی اعظم ﷺ، جلد11،ص: 148؛ ابن شہر آشوب، مناقب آل ابی طالب، جلد1، ص:173۔

1123 علی بن احمد السمہودی، (ترجمہ: شاہ محمد چشتی) وفاالوفا، جلد1،ص:324۔

1124 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم،ص:432۔

1125 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم،ص:432؛ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، ترجمہ مولانا ہدایت اللہ ندوی، جلد2،ص:175۔

باب
6 ہجری واقعات

حج فرض بلیٔ

علماء مجی آ موژجیٔ اختلافُن چہ حج کھاں ہجری کال دہ فرض بلیٔ۔ ایک قول مجی 5 ہجری دہ حج فرض بِلیٔ، دوموگو قول دہ حج 6 ہجری دہ فرض بِلیٔ، چوموگوٗ قول دہ حج 7 ہجری دہ فرض بِلیٔ، چرموگو قول دہ 8 ہجری دہ حج فرض بِلی، پوٗش موگوٗ قول دہ 9 ہجری آں شہ موگوٗ قول دہ 10 ہجری دہ حج فرض بِلیٔ[1126] مگر جمہور عُلماء سہ 6 ہِجری جیٔ اتفاق تھینَن[1127]۔

کَھسُکہ باچھو القابیٔ

کھسُکہ باچھو کِریا تعظیم گہ ادبے شان گیٔ مختلف قِسمو القابی استعمال بینَس۔ ابن کثیرؒ[1128] سہ تومیٔ کتاب دہ چند کھسُکہ باچھو القابی آتھ پشاؤن:

- حبشہ ایٔ باچھائے لقب نجاشی
- یمن ایٔ باچھائے لقب تبع
- ایران ایٔ باچھائے لقب کسریٰ
- شام گہ جزائر رُوم ایٔ باچھائے لقب قیصر
- مصرے باچھائے لقب فرعون
- اسکندریائے باچھائے لقب مقوقس
- یونانے باچھائے لقب بطلیموس
- حمیرے باچھائے لقب قیل[1129]

منافق سردار عبداللہ بن اُبّی بن سلول

1126 علامہ ابن قیم، زاد المعاد، ترجمہ رئیس احمد جعفری ، جلد3،ص:595۔

1127 امام علامہ احمد بن محمد قسطلانی، "المواہب اللدُنیتہ"،(ترجمہ عمالہ محمد صدیق ہزاروی) ، جلد1،ص:334۔

1128 "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: محمد افضل مغل)"، جلد2، ص:115؛ محمود شکری آلوسی، بلوغ الارب، ترجمہ، ڈاکٹر پیر محمد حسن، جلد3،ص:46۔

1129 محمود شکری آلوسی، بلوغ الارب، ترجمہ، ڈاکٹر پیر محمد حسن، جلد3،ص:47۔

مدینہ دہ منافقِینو سردار گہ مُڈی (سرغنہ) عبد اللّٰہ بن اُبّی بن سلولُس۔ یہُودِیان گہ مدینہ شریف اےْ پَھت بِلہ مُشرکان اخسر عبداللّٰہ بن اُبّی موڑِجیْ یازنَس۔ یْیس قِسم قِسمے ڈوکھہ کھوییْہ سو، مسلمانوڑ ضرڑ اُچھیونے کِریا کھاں گہ وخ دہ پتوڑ تَرس نہ بِیسوْ۔

عشرہ مبشرہ صحابہ کرام

عشرہ مبشرہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ اسہ دائے اصحاب کھائیٹوڑ تومیْ جودُن دہ جنتے بشارت ہشِلِن۔ عشرہ مبشرہ صحابہ کرامو نُومیْ:

1. حضرت ابوبکر صدیقؓ
2. حضرت عمر بن خطابؓ
3. حضرت عثمانؓ بن عفان
4. حضرت علیؓ ابن ابی طالب
5. حضرت طلحہؓ بن عبید اللّٰہ
6. حضرت زبیرؓ ابن عوام
7. حضرت عبدالرحمنؓ بن عوف
8. حضرت سعد بن ابی وقاصؓ
9. حضرت سعید بن زیدؓ
10. حضرت ابو عبیدہؓ بن جراح

آ دائے صحابہ کرام رضوان اللّٰہ اجمعینو ذِکر صحابی عبدالرحمن بن عوف رضی اللّٰہ عنہ جیْ روایت تِھیلیْ حدیث دانوْ۔ عبدالرحمن بن عوفؓ سہ بِیان تِھینوْ چہ نبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ: "ابوبکر رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ جنتی نُوْ ، عمر رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ جنتی نوْ، عثمان رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ جنتی نُوْ، علی رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ جنتی نُوْ، طلحہ رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ جنتی نُوْ، زبیر رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ جنتی نُوْ، عبدالرحمن بن عوف رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ جنتی نوْ، سعد رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ جنتی نُوْ، سعید رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ جنتی نُوْ، ابوعبیدہ رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ جنتی نُوْ"[1130]۔

[1130] ترمذی شریف، ابواب المناقب، حدیث: 3747؛ مشکوٰۃ شریف، حدیث:

آصحابوجیٔ علاوہ بعض مُتہ اصحابوڑ گہ جنتے بشارت دِتِن مگر آ دائے صحابو ذِکر ایکھاتیٔ ایک حدیث دہ آلن۔ بعض مُتہ صحابہ یا صحابیات کھائیٹوڑ جنتے بشارت دِتِن سیٹو مجیٔ عبداللہ بن سلامؓ، عکاشہ بن محصنؓ ، حضرت خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ تعالی عنہا شاملن۔

جنتے بشارت

ایک صحابی کے بارَد حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ چے چوٹ جنتے بشارت دیگہ۔ واقعہ آئے نُوْ۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: کُنَّا جُلُوْسًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَقَالَ: ((یَطْلُعُ عَلَیْکُمُ الْآنَ رَجُلٌ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ۔)) فَطَلَعَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ تَنْطِفُ لِحْیَتُہُ مِنْ وُضُوْئِہٖ، قَدْ تَعَلَّقَ نعلَیْہِ فِیْیَدِہِ الشِّمَالِ، فَلَمَّا کَانَ الْغَدُ قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مِثْلَ ذٰلِکَ، فَطَلَعَ ذٰلِکَ الرَّجُلُ عَلٰی مِثْلِ الْمَرَّۃِ الْاُوْلٰی، فَلَمَّا کَانَ الْیَوْمُ الثَّالِثُ قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مِثْلَ مَقَالَتِہِ اَیْضًا، فَطَلَعَ ذٰلِکَ الرَّجُلُ عَلٰی مِثْلِ حَالِہِ الْاُوْلٰی، فَلَمَّا قَامَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تَبِعَہُ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَمْرِوبْنِ الْعَاصِ فَقَالَ: اِنِّیْ لَاحَیْتُ اَبِیْ فَاَقْسَمْتُ اَنْ لَا اَدْخُلَ عَلَیْہِ ثَلَاثًا، فَاِنْ رَاَیْتَ اَنْ تُؤْوِیَنِیْ اِلَیْکَ حَتّٰی تَمْضِیَ فَعَلْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ اَنَسٌ: وَکَانَ عَبْدُ اللّٰہِ یُحَدِّثُ اَنَّہُ بَاتَ مَعَہُ تِلْکَ اللَّیَالِیَ الثَّلَاثَ، فَلَمْ یَرَہُ یَقُوْمُ مِنَ اللَّیْلِ شَیْئًا غَیْرَ اَنَّہُ اِذَا تَعَارَّ وَتَقَلَّبَ عَلَی فِرَاشِہِ ذَکَرَ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ، وَکَبَّرَ حَتّٰی یَقُوْمَ لِصَلَاۃِ الْفَجْرِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ: غَیْرَ اَنِّیْ لَمْ اَسْمَعْہُ یَقُوْلُ اِلَّا خَیْرًا، فَلَمَّا مَضَتِ ثلاث لَیَالٍ، وَکِدْتُ اَنْ اَحْتَقِرَ عَمَلَہُ، قُلْتُ: یَا عَبْدَاللّٰہِ! اِنِّیْ لَمْ یَکُنْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَبِیْ غَضَبٌ وَلَا ھَجْرٌ ثَمَّ،وَلٰکِنْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یَقُوْلُ لَکَ ثَلَاثَ مِرَارٍ: ((یَطْلُعُ عَلَیْکُمُ الْآنَ رَجُلٌ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ۔)) فَطَلَعْتَ اَنْتَ ثَلَاث مِرَارٍ، فَاَرَدْتُ اَنْ آوِیَ اِلَیْکَ لِاَنْظُرَ مَاعَمَلُکَ فَاَقْتَدِیَ بِہٖ، فَلَمْ اَرَکَتَعْمَل کَثِیْرَ عَمَلٍ، فَمَا الَّذِیْ بَلَغَ بِکَ، مَاقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ؟ فَقَالَ: مَاھُوَ اِلَّا مَارَاَیْتَ، قَالَ: فَلَمَّا وَلَّیْتُ دَعَانِیْ، فَقَالَ: مَاھُوَ اِلَّا مَارَاَیْتَ غَیْرَ اَنِّیْ لَا اَجِدُ فِیْ نَفْسِیْ لِاَحَدٍ مِنَ الْمُسلم ایْن غِشًّا وَلَا اَحْسُدُ عَلٰی خَیْرٍ اَعْطَاہُ اللّٰہُ اِیَّاہُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰہِ: ھٰذِہِ الَّتِیْ بَلَغَتْ بِکَ وَھِیَ الَّتِیْ لَانُطِیْقُ[1131]۔

انس رضی اللہ عنہ جیٔ مروی نیٔ، سیٔسیٔ رجاؤ بیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اۓ کِھن دہ بیٹاسَس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ ارشاد تھیگہ:

”چیئے ٹھہرے کِھن دہ ایک جنتی مُنوڑوْ اِینوْ آس مجیٔ ایک انصاری مُشاک آلوْ، ادوسے وجہ گیٔ سہ سرے دئی جیٔ ووئی وزاسوْ، آں کھبوتوْ بت دہ تومیٔ ٹھپلیئی پِیلِیاسیٔ، پِتنوْ دیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ پھرِی اسہ موْش تھیگہ، آں اج اسہ مُشا، اج اسہ کیفیت دہ آلوْ۔ چوموگوْ دیزُس توْ

[1131] مسند احمد، حدیث:12727۔

حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ پھرِی اسہ موْش تھیگہ چہ څھےِ کِھگڑ جنتی مُوژوْ اِینوْ، آں اج اسہ مُشا، اج اسہ مُچھنی کیفیت دہ آلوْ۔ کھاں وخ دہ حضورﷺ چوکِلہ توْ سیّدنا عبداللّٰہ بن عاص عمروؓ اسہ مُشا پتو روان بِلوْ آں سہ سَڑ رجاؤ: می بُبَا سے جگڑہ بِلِن آں موْن سہ سِدیْ ست دیزیْ نہ بوجونے سگان داسُن، تُس موْڑ اکودیْ زائی دائے توْ لئی مِشٹی بُو، اچا بُجَیش چہ می سگان تام بِی۔ آ بارَد جو رزنَت؟ سہ سیْ رجاؤ: "اوں، تشریف اٹِیا"۔ تے سیّدنا عبداللّٰہ بن عاص عمروؓ سہ بیان تِھینو چہ موں اسہ مُشا سے چِے راتیْ لگِیاس، سیْس رات بالکل قیام نہ تِھیسوْ، البت کرہ چیل بِلتوْ تومیْ بتھارِجیْ کِھنگ مرک تھون دہ اللّٰہ تعالیٰ ائےْ ذِکر تِھیسوْ آں تکبیرات رزاسوْ، ادی بُجَیش چہ لوشکیئی نمازے کِریا اُتِھیسوْ، ادِیؤ علاوہ سہ سے آ وصف گہ اَسِلوْ چہ سیْس صرف خیر گہ مِشٹِیارے موْش تِھیسوْ۔ چِے راتیْ بڑتھیْ، توْ موں سہ سَڑ رجاس: "وو اللّٰہ تعالیٰ ائےْ بندہ! موْں گہ می مالوْ مجی جوک گہ روڑے موْش بِلُن نیں قطع تعلقی، تُوْدیْ می ہسار بونے وجہ آ سیْ چہ موں حضورﷺ چِے چوْٹ آ رزون دہ شُٹِلُس چہ ایک جنتی مُشا څھےِ کِھن دہ اِینوْ، آں چِے چوْٹ توْ آلوئے۔ آ گیْ موں ارادہ تھاس چہ تھوئے عمل چکونے کِریا تھوئے گوژہ بیئم آں تھوئے عمل چکَم آں پھرِی موْس گہ اسہ عملے اقتدا تھم، مگر موں پشاس چہ تُوْ تَوْ بسکو عمل نہ تِھینوئے، چیئے آ رس چہ تُوْ مجِی اسہ کھاں صفتِن کھاں سے بنا گیْ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ حدیث بیان تھیگہ (آں اسہ سے مصداق سنجِلوئے)؟"۔

سہ سیْ رجاؤ: "می عمل توْ اج اسا نِیْ کھاں تھو پشائے نوئے، تے کھاں وخ دہ موْں بوجمسَس توْ سیْسی موڑ ست دُبار ہو تھاؤ آں رجاؤ: "می عمل تو اج اسہ نیْ، کھاں تھو پشائے نوئے، البت آ ضرورڑِن چہ می نفس دہ کھاں گہ مسلمانے خلاف کھاں گہ دھوکا نِش آں کھاں مسلمانڑ اللّٰہ تعالیٰ ایْ جو خیر داؤن، موْں اسہ سِجیْ سیْس سے مون نہ بومَس"۔ سیّدنا عبداللّٰہؓ سہ رزانوْ: "بس اج آ څِیزِن کھانْسو تُوْ آ مقام ئڑ اُچھیگِن آں آ اسہ عملِن کھاں سے اسو مجیْ طاقت نِش"۔

غزوہ بنی لحیان

غزوہ (20)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
غزوہ بنی لحیان	ربیع الاول	6 ہجری	بنی لحیان	200	قتال نہ بِلِن

بنو لحیان اسہ قبِیلاسوْ کھاں سِیْ 4 ہِجری دہ رجیع مقام دہ عاصم بن ثابتؓ گہ سہ سے دائے ملگیریو مجیْ انّش صحابہ شہید تھیگاس آں دُو مکّہ دہ مُلیْ دیگاس[1132]۔ بنو لحیان حجاز دہ آمُودہ گُچَھڑ (اژوڑ) ایک دُور عسفان کوئ دہ آبادَس کھاں وجہ گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بیٹوجیْ حملہ تھون دہ تادی نہ تھیگاس آں اسہ وخ دہ قُریش گہ مسلمانو سخ کش مکشِس۔

کھاں وخ دہ دُشمنے طرفِجیْ شِنَا دھاملی بِلیْ آں حضورﷺ مطمئن بِلہ توْ بیٹا مدینہ دہ تومو نائب ابن مکتوم موقرَڑ تھے 200 شل صحابہ کرام آں 20 اشپوئے گیْ بنو لحیان جگوجیْ پیخ یا ہ تھون بطن غران بُجَیش گیئے۔ آ زائی بطن غران گہ عسفان مجیْ ایک کُوئ کِن کھاں زائی دہ 8 یا 10 صحابہ کرام شہید تھیگاس۔ حضورﷺ گہ صحابہ دُو دیزیْ بُجَیش ادی بیٹھ آں پھری پیخہ تھون نِکَھتہ مگر بنو لحیان خبر بوئے اُچی کھوْنٹوڑ گیئے کوئے گہ ہٹڑ نہ آلوْ۔ تے حضورﷺ گہ صحابہ کرام عسفان مقام ئڑ گیئے۔ ادِیؤ دائے مُشو ایک دستہ مُچھوڑ چیٹیگہ چہ قُریش خبر بوئے شِنَا بِجَین۔ آ مُشوجیْ "کراع الغمیم" بُجَیش گَش تھیگہ[1133]۔حضورﷺ ادِی 14 دیزیْ قیام تھے تومہ صحابو سے ساتیْ مرک بوئے خیرے مدینہ شریفڑ آلہ[1134]۔

غزوہ ذی قرد (یا غزوہ غابہ)

غزوہ (21)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
غزوہ غابہ (ذی قرد)	ربیع الاول	6 ہجری	غابہ	700/500	؟

صلح حدیبیہ جیْ مُچھو مسلمانی لا ابون شتاس، ہر طرفِجیْ خطرائے سہ مگر صلح حدیبیہ جی پتو قُریشو شر فسادِجیْ اپہ لا مطمئن بِلاس، مسلمان گہ مکّہ شریف ائےْ کفارو مجیْ دائے کال بُجَیش جنگ نہ تھونے معاہدہ بِلُس۔ آ وجہ گیْ حضورﷺ آرامتیاجیْ پتو یہودو طرفڑ توجو تھیگہ۔ یہُود خیبر گہ خیبر ائےْ شمال دہ آبادَس۔ کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیٹو پتو روان بینَس اسہ وخ دہ ایک لیکھوْ ہو واقع بِلیْ کھاں سڑ غزوہ غابہ یا غزوہ ذی قرد تھینَن۔

آ غزوہ خیبرڑ روان بونجیْ چے دیزیْ مُچھو غطفان سردار عیینہ بن حصن فزاری گہ مسلمانو مجیْ ربیع الاول6 ہجری دہ بِلوْ۔ آ علاقہ مدینہ جیْ 35 میل دُور جبل اسودے حدود دہ واقع نوْ۔ حضور

[1132] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:437،438۔

[1133] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:438۔

[1134] تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:233؛ علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "غزوات النبی ﷺ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص:382؛ بیہقی، دلائل النبوۃ، جلد 3، ص:364۔

صلی اللہ علیہ وسلم اےْ اُختٹِئی کھاں زائی دہ چرنَس اسہ زیئے نُوم "الغابہ" سُوْ کھاں سڑ اش بیلہ "الخلیل" تھینَن۔ آعزوائے وجہ آ سئْ چہ عیینہ بن حصن الفزاری گہ غطفانے مُتہ سردارو سے ساتئْ راتیئے وخ دہ غابائے علاقہ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ چالئْ اُختٹِیؤ پیالوْ کھاں بنو غفارے سوْ سہ سِجئْ پیخہ تھے سیْس مرے سہ سے چیئی گہ اُختٹِئی ہرِی نجدے طرفڑ اُچِی گیئے۔ سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ ائْ ییٹو پشاؤ عیینہ فزاری دوݨ " ثنیۃ الوداع "علاقہ جئْ اُختٹِیو گئْ بوجنَس۔ ییْسئْ "سلع" پُھٹِجئْ اہل مدینہ شریفَڑ امدادے کِریا کؤ تھاؤ[1135]۔

مُسلمان سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ اےْ امدادڑ اُچھتہ آں ذی قرد دہ اُچِھی ییٹا مسلمان چیئی گہ اپئْ اُختٹِئی دشمنے ہِتجئْ موجیگہ۔ آ پیخہ مجئْ دُو مسلمان شہید آں دُو کَفری قتل بِلہ۔ پھت بِلئْ اُختٹِیؤگئْ دشمن ال دے غطفان قبیلہ اےْ فریادی بِلُس[1136]۔
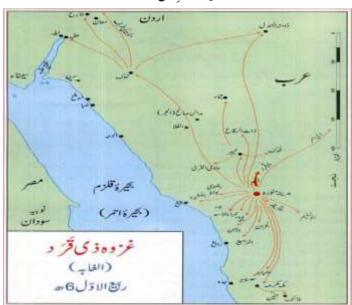
آ غزوہ دہ نبی علیہ السلام ائْ سعد بن زید رضی اللہ عنہ اےْ قیادت دہ ایک ٹولیے روان تھیگاس آں اکے گہ سیٹو پتو روان بِلاس۔ حضورﷺ ادِی 5 دیزئْ قیام تھے مرک بوئے مدینہ شریفَڑ آلہ۔

سریہ عکاشہ بن محصن اسدیؓ (یا سریہ غمر)

سریّہ (13)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ

[1135] محمد بن عمر واقدی، المغازی، جلد 2، ص:537؛ امام احمد بن یحییٰ بن جابر بلاذری، انساب الاشراف، جلد 1، ص:349۔

[1136] ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد 3، ص:292؛ جعفر سبحانی، فروغ ابدیت، جلد 2، ص:11۔

عکاشہ بن محصن اسدیؓ	ربیع الاول	6 ہجری	غمر مرزوق	40	بیل قتال، مال غنیمت

عکاشہ بن محصن اسدی 40 مُشو ایک سریہ گیٔ غمر مرزوق علاقائے طرفڑ گیئے۔ آ سِیں غَمر مرزوق مقام ئڑ گیئی، آ بنو اسد قبیلہ ائۓ ایک اُٹھکے نُومُن، اسدِی بنو اسد قبیلہ ائۓ آمُودہ جک آبادَس۔ آ زائی فیدِجیٔ دُو راتیؤ پودیئے مزل داسیٔ۔ کھاں وخ دہ عکاشہ بن محصنؓ گہ سہ سے ملگیرے مدینہ جیٔ روان بوئے غمرمرزوق اُٹھ بُجَیش گیئے تؤ بنی اسد خبر بوئے اسدِیؤ اُچی گِیئے، کوئے گہ پھت نہ بِلاس۔ ایک مُشاکی رجاؤ چہ بنی اسد فلاٹکے ڈوگیٔ ٹھوکیٔ دہ لِیٹان تو مجاہدِینو سِیں اسدِی اُچھی پیخہ تھون دہ بنی اسد اسدِیؤ گہ اُچی گیئے آں سیڑے بُٹیٔ مال اسباب مسلمانو ہتڑ آلی، آں یٔہ بیل جنّگِجیٔ مرک بوئے آلہ[1137]۔

سریہ محمد بن مسلمہؓ یا سریہ ذوالقصہ (اول)

سریّہ (14)	موس	کال	طرف	مسلمان	مشرکِین	نتیجہ
محمد بن مسلمہؓ	ربیع الاول	6 ہجری	ذی القصّہ	10	100	9 شہید

محمد بن مسلمہ رضی اللّٰہ عنہ ائۓ قیادت دہ دائے مُشو ایک ٹولے ذوالقصہ نُومے مقام ئڑ روان بِلیٔ۔ آ زائی ثعلبہ کِھن دانیٔ۔ محمد بن مسلمہؓ تومہ ملگیرِیو سے ساتیٔ اسدی اُچھتؤ تؤ قبیلہ ائۓ جک چپ بوئے بیٹھ، اسہ وخ بُجَیش کِٹ کَٹ نہ بِلہ کرہ بُجَیش مسلمان نِیٹرج نہ گیئے۔ کھاں وخ دہ مسلمان نِیٹرجیٔ گیئے تو مشرکِین بیٹے کِھن دہ آپی چوکِلہ۔ محمد بن مسلمہ رضی اللّٰہ عنہ ائیٔ چیل بوئے ہَو تھاؤ تؤ مسلمانُجیٔ اُتھی کوٹوگیٔ دون شیروع تھیگہ۔ مُشرکِین سگہ کوٹیٔ گیٔ دینَس۔ دُشمنو تعداد شلوجیٔ لئی سیٔ آ وجہ گیٔ ناؤں مسلمان شہید بِلہ، مسلمہ گہ سخ جوبل بوئے شہیدو مجیٔ ڑیکُس، کُفارُجیٔ یٔس باک تھے چکیگہ آں لچِّیگہ چہ یٔہ گہ مُوں نُؤ، بُٹھ پھتے گیئے۔ آس مجی ایک صحابِیک ادِیو لگیجاسؤ سہ سیٔ پشاؤ تو لا صحابہ شہید بِلان، یٔسیٔ چکاؤ تؤ محمد بن مسلمہؓ جودُس، یٔسیٔ محمد بن مسلمہؓ ہُونٔ تھے مدینہ شریفڑ ہریاؤ[1138] ، آں مرگِجیٔ بچ بِلؤ۔

سریہ حضرت ابو عبیدہ بن جرّاح (یا ذی القصہ ثانی)

سریّہ (15)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ

[1137] برہان الدین حلبی،سیرت حلبیہ، جلد3، ص:54؛المواہب اللدنیہ، جلد1،ص:338؛ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد3، ص:581؛تاریخ طبری، (ترجمہ:ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول،ص:259؛طبقات ابن سعد، حصہ اول،ص:314۔

[1138] برہان الدین حلبی،سیرت حلبیہ، جلد3،ص:54۔

ابوعبیدہ بن جرّاح	ربیع الآخر	6 ہجری	ذی القصّہ	40	بیل قتال، مال غنیمت

ربیع الآخر، 6 ہجری دہ ابو عبیدہ بن جرّاح رضی اللہ عنہ اۓ قیادت دہ 40 مُشو ایک ٹولے ذی القصّہ طرفؔ روان بِلیٔ۔ بنی ثعلبہ گہ انمارے بیکوڑ جھڑی نہ بِیسیٔ، ہر څیز شِشِی کَسکَر بِلُس۔ بنو ثعلبہ گہ بنو انمار سہ سملَے تھینَس چہ مدینہ شریف اۓ جگو مال گہ گو کھاں حیفاء مقام دہ چرنَس اسہ دھاڑا دے ہرَن۔ ابو عبیدہؓ گہ ملگیرے ماخامے نمازِجیٔ پتو روان بِلہ آں لوشکیٔی تھپ دہ ذی القصّہ دہ اُچھتہ آں اُچھی اسہ جگوجیٔ حملہ تھیگہ، جک اُچی کھوٹو گیے لِیٹھ۔ ایک مُشاک پیگہ سہ مسلمان بلوٰ آں سیٔس پھتیگہ۔ اپہ ہا اُخی ہٹڑ آلہ اسہ گیٔ واپس مدینہ شریفؔ آلہ[1139]۔

سریہ زید بن حارثہؓ (یا سریہ جموم)

سریّہ (16)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
زید بن حارثہؓ	ربیع الآخر	6 ہجری	جموم	؟	بیل قتال، مال غنیمت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ ایک سریہ جموم اۓ طرفؔ روان تھیگہ۔ قیادت زید بن حارثہؓ سہ تِھیسوٰ۔ مرا الظہران بنو سُلیم اۓ ایک اُخھرے نُومُس۔ زید رضی اللہ عنہ ایٔ ادِی اُچھی، مزینہ قبیلہ اۓ ایک چیئی حلیمہ گہ سہ سے مُشا گرفتار تھاؤ کھائیٹا بنو سُلیم قبیلہ اۓ مقامے نکھوٰ دیگہ۔ اسدِی گیئے تو بنو سُلیم قبیلہ اۓ جک اُچی گِیاس۔

ادِیؤ بیٹا لئی گھڑ مال، لچ گہ قیدِیان اٹیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ گرفتار تھیگہ مُشا گہ سہ سے چیئی حلیمہ آزاد تھیگہ[1140]۔

سریہ زید بن حارثہؓ (یا سریہ عیص)

سریّہ (17)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
زید بن حارثہؓ	جمادی الاول	6 ہجری	مقام عیص	170	بیل قتال، مال غنیمت

جمادی الاولی، 6 ہجری دہ ایک سریہ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اۓ قیادت دہ عیص کُئی طرفؔ روان بِلیٔ۔ عیص مقام مدینہ منورہ جیٔ چار راتیو سفر شُمار دُورُس۔ آ سریائے مقصد آئی سیٔ چہ ایک قُریش کاروان کھاں شامِجیٔ مرک بوئے مکّہ شریفؔ اِیسوٰ اسَس رٹونے کرِیا حضور صلی اللہ علیہ

[1139] امام احمد بن محمد قسطلانی ،المواہب اللدُنیتہ،(ترجمہ محمد صدیق ہزاروی)، جلد1،ص: 339، محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد1،ص: 314۔

[1140] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد3،ص:581؛ تاریخ طبری، (ترجمہ:ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول،ص:260۔
امام احمد بن محمد قسطلانی ،المواہب اللدُنیتہ، ، جلد1، ص: 389؛ طبقات ابن سعد، جلد1،ص: 340

وسلم ائ آ سریہ چیٹیگاس۔ سریائےجگا کاروان رٹے تمام سامان گہ کاروانے بڑوْ صفوان بن امیّہ پیگہ، سامان مجیْ رُوپ گہ آمُودہ جک قیدِیان تھیگہ۔ ییٹو مجیْ ابو العاص بن ربیع گہ اسِلِوْ۔ ییٹو پیے مدینہ شریفَڑ اٹیگہ۔ ابو العاص بن ربیع نبی علیہ السلام ائے دِی حضرت زینب رضی اللہ عنہا ائے خوانُس۔ ییْہ سو تومؤ خوائڑ امن دیگیْ کھاں نبی علیہ السلام ائ قبول تھیگہ آں سہ سے تمام سامان گہ واپس تھاؤ[1141]۔ ایک مُتیْ روایت دہ رزنَن چہ ابوالعاص اسدِیؤ اُچھی مدینہ شریفَڑ آیِی حضرت زینب رضی اللہ عنہا ائے فریادی بِلُس۔ ییْہ سو لوشکیئی نمازے وخ دہ آ فریادے کؤ تھیگیْ، کھاں حضورﷺ گہ صحابہ کرام شُٹِلہ۔ فریاد قبول بِلیْ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ صحابو مشورہ گیْ سہ سے تمام مال پتوڑ پلیگہ، آں ابو العاص تومیْ مال گیْ مکّہ شریفَڑ گِیاؤ۔

سریہ زید بن حارثہؓ (یا سریہ طرف/طریق)

سریّہ (18)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
زید بن حارثہؓ	جمادی الآخر	6 ہجری	طرف۔بنی ثعلبہ	15	بیل قتال، مال غنیمت

جمادی الآخر، 6 ہجری دہ ایک سریہ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ ائے قیادت دہ "طرف"مقام ئڑ بنی ثعلبہ پتو گِیاؤ۔ "طرف" ایک اُٹھ کے نُومُس کھاں مدینہ جیْ 36 میل دُور "الطرف النخیل" گہ "المراض" مقامے ایلہ "البقرہ"پوْن داسوْ۔

آ سریہ دہ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے ساتیْ 15 صحابہ کرامَس کھاں بنو ثعلبہ پتو گِیاس مگر بنو ثعلبہ اسدِیؤ اُچِی گیئے، ہٹڑ نہ آلہ۔ ییٹے 20 اُٹھی گہ لچ ہٹڑ آلیْ، بِگَا نہ بِلِس۔ ییْہ چار راتیْ مدینہ جیْ باہر پھت بِلاس[1142]۔

سریہ زید بن حارثہ (یا سریہ حسمی)

سریّہ (19)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
زید بن حارثہ	جمادی الآخر	6 ہجری	طرف۔بنی ثعلبہ	500	بیل قتال، مال غنیمت

جمادی الاخر، 6 ہِجری دہ سریہ زید بن حارثہ حسمی مقام ئڑ چیٹیگہ۔ آ سے وجہ آ بِلیْ چہ دحیہ بن خلیفہ کلبی قیصر (رُوم ائے باچھائے) طرفِجیْ خلعت گہ مُتیْ لئی جو داؤس، کھاں وخ دہ ییْہ حسمی مقام ئڑ اُچھتہ تو قبیلہ جذام ائے چند مُشو سے ساتیْ الہنید بن عارض نُومے ایک مُشاک

1141 قسطلانی ،الموہب اللدُنیتہ، جلد1،ص: 389 ؛ طبقات ابن سعد، جلد1،ص: 340؛ تاریخ طبری، (ترجمہ محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، ص:260۔

1142 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد1، حصہ اول،ص:315؛ امام احمد بن محمد قسطلانی ، المواہب اللدنیہ، جلد1،ص:340 ۔

ایکھتِلوْ، آں دھاڑا دے بُٹوْ جو بریگہ۔ کھاں وخ دہ بنو الضبیب اےْ جگوڑ معلوم بِلیْ چہ دحیہ بن کلبی سامان لُٹیگان۔ دحیہ بن کلبی مدینہ دہ اُچِھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ٹُر بُٹیْ قصہ تھاؤ آ وجہ گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ زید بن حارثہ 500 صحابو سِیں قیادت دہ روان تھیگہ آں ساتیْ دحیہ کلبی گہ گِیاؤ۔ یِیْس رات پوْن تھینَس، دزو چپ بوئے بینَس۔ ایک چھک لوشکِجیْ اُچِھی جگوجیْ حملہ تھیگہ، لا جک مریگہ۔ ایک زر لچ، شل چیئے گہ بال چھل قیدی سنیگہ۔ قبیلہ جذام اےْ ایک مُشا زید بن رفاعہ جذامی کھاں مُچھوجیْ مسلمانُس تومیْ قومے اپہ جگو سے بارگاہ رسالت دہ آلوْ آں ایک خط پیش تھاؤ کھاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سہ سَڑ مسلمان بون دہ پلیگاس۔ حضورﷺ ایْ اج اسہ سات دہ حضرت علیؓ، زید بن حارثہ پتو چیٹیگہ، چہ خزام قبیلہ اےْ بُٹی مال گہ منُوژہ واپس تھین[1143]۔

سریہ زید بن حارثہؓ (یا سریہ وادی القریٰ)

سریّہ (20)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
زید بن حارثہؓ	رجب	6 ہجری	وادی القریٰ	12	9 صحابہ شہید بِلہ

رجب موز 6 ہجری دہ ایک سریہ زید بن حارثہؓ اےْ قیادت دہ فزاریہ قبیلہ اےْ طرفؤ وادی القریٰ پرگنوڑ گِیاؤ۔ آ زائی مدینہ جیْ 9 میل دُورِس۔ آ سریائے مقصد دُشمنے اُتِھیون بِیون معلوم تھونِس۔ مگر اسدی کدار قبیلہ اےْ جگا الگلہ مسلمانُجیْ پیخہ تھرے 9 مسلمانیْ شہید تھیگہ، بیٹو مجی زید بن حارثہؓ گہ ایک مُتوْ صحابی بچ بوئے واپس آلہ، کوئے سہ آ گہ رزنَن چہ زید بن حارثہؓ جوبل بِلُس[1144]۔

سریہ حضرت علیؓ بن ابی طالب

سریّہ (21)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
علی ابن ابی طالب	شعبان	6 ہجری	فدک، بنی بکر	100	بیل قتال مال غیمت

شعبان شہ ہجری دہ 100 مُشو ایک سریہ حضرت علیؓ بن ابی طالب اےْ قیادت دہ بنو اسد بن بکر تابِینے طرفؤ روان بِلوْ، وجہ آ بِلیْ چہ بنو اسد بن بکر جک سہ یہُودِیانو امداد تھونے اردہ تھینَس[1145]۔

[1143] امام احمد بن محمد قسطلانی ، المواہب للدنیہ، جلد1، ص: 340؛ طبقات ابن سعد، جلد1، ص: 315۔

[1144] طبقات ابن سعد، جلد1،ص: 317؛ امام احمد بن محمد قسطلانی ، المواہب اللدنیہ، جلد1،ص: 341 ۔

[1145] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد2،ص:582۔

حضرت علیؓ ایْ فدک گہ خیبر مجیْ الہمج مقام دہ ایک مُشاک پشاؤ، سہ سِجیْ بنو سعد اےْ بارَد کھوجاؤ، اسہ مُشَئی امنے لوظِجیْ زائی پشاؤ۔ کھاں وخ دہ مسلمانُجیْ حملہ تھیگہ توْ جک اسدِیؤ اُچِی گیئے، گڑ بوئے جنگ نہ بِلیْ۔ مال غنیمت دہ 500 شل اُخی آں 2000 زِر لچ اٹیگہ[1146]۔

عرب دہ چیئی قامے سرداری (رمضان، 6 ہجری)

کھسُکیْ عرب دہ چیئی قامے سرداری آمُودیْ مثال ہشینَن۔ آس مجیْ ملکہ بلقیس، قبیلہ غطفان اےْ اُمّ قرفہ، اُمّ رمل، قبیلہ تمیم اےْ سجاح خاتُون شامِلِن۔ ایک خاتون کھاں سے نُوم امّ ورقہ سُوْ آں کھاں حافظ قرآنِس حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ مدینہ شریف اےْ ایک جُمات دہ امام موقرڑ تھیگاس کُدی چیئی قام سہ امامتی سے نماز تھینَس[1147]۔

سریہ عبدالرحمن بن عوف (یا سریہ دیار بنی کلب)

سریّہ (22)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
عبدالرحمان بن عوف	شعبان	6 ہجری	دومتہ الجندل	؟	مسلمان بِلہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ شعبان، 6 ہجری دہ ایک سریہ عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اےْ قیادت دہ دومۃ الجندلڑ چِیٹیگہ۔ روان بون دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اکو مُچھو بِدَے اکے سہ سَڑ عمامہ گڑیگہ آں ہدایت تھیگہ چہ اللہ تعالیٰ اےْ نُومِجیْ جہاد تِھیا، کھانْس انکار تِھی، سیْس سے جنگ تِھیا مگر خیانت گہ وعدہ خلافی نہ تِھیا، نیس بال چھل قتل تِھیا، اگر ݜھے موْش منین توْ سیٹے سردارے دِی سے نکاح تھہ۔

سریائے جک اسدی اُچھتہ، چے دیزیْ قیام تھے اسلام اےْ دعوت دیگہ۔ اصبغ بن عمرو کلبی کھاں سردارُس، مسلمان بِلوْ۔ ییْہ تم مُچِھنو عیسائی سُوْ کھاں مسلمان بِلُس۔ ییْسِجیْ علاوہ لا مُتہ جک گہ مسلمان بِلہ آں کوئے جگا جزیہ دون قبول تھیگہ۔ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ ایْ سردارے دِی ''تماضر'' سے نکاح تھے مدینہ شریفَڑ اٹاؤ، ییْسِجیْ ابو سلمہؓ پائدا بِلُس[1148]۔

[1146] طبقات ابن سعد، جلد1،ص:317؛ امام احمد بن محمد قسطلانی ، المواہب اللدنیہ، جلد1، ص:342۔

[1147] ڈاکٹر حمید اللہ، ''محمد رسول ﷺ کی حکمرانی وجانشینی''؛مسند ابن حنبل۔جلد 4،ص:405؛ابی داؤد کتاب 2۔

[1148] طبقات ابن سعد، جلد1،ص: 316؛ تاریخ طبری، (ترجمہ:ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول،ص:260؛بلاذری،انساب الاشراف، جلد2،ص: 378؛واقدی،المغازی، جلد2،ص:560۔

سریہ زید بن حارثہؓ (بطرف اُمِّ قرفہ)

سریّہ (23)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
زید بن حارثہؓ	رمضان	6 ہجری	القریٰ	40	قتل، مال غنیمت

محمد بن مسلمہؓ گہ ملگیریو شہادتِجیٔ پتو رمضان، 6 ہجری دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ ایٔ قیادت دہ دِبو مُشو سِیں ذوالقصہ مقامےطرفڑ روان بونے حکم تھیگہ۔ بیٹا مُچھو صحابہ کرامو شہادتے زیئے رُخ تھیگہ۔ راتیؤ پوْن تھے بنو ثعلبہ تابینے طرفڑ اُچھی اسہ سات دہ پیخہ تھیگہ مگر دُشمن لئی جِنیٔ گیٔ کھوٹوڑ گیئے لِیٹو، ایک مُشاک پیگہ کھاں مسلمان بِلوْ۔ مال غنیمت دہ مال گہ لچ ہٹڑ آلیٔ۔ آ سریائے مقصد آ سیٔ چہ زید بن حارث رضی اللہ عنہ ساؤدگری غرض گیٔ شام ئڑ گِیاؤس، سہ سدی صحابو مال گہ آسِلیٔ۔ کھاں وخ بیٔہ وادی القریٰ دہ اُچھتوْ توْ بنو بدر ایٔ تحتانی تابین فزاریہ شاخے مُشوجیٔ بیٹو ڈگیگہ آں بیٹے مال گہ اسباب لُٹیگہ۔ آ خبر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ اُچھتیٔ توْ سیٹا آ سریہ چھیڑیگہ۔

سریائے جک سہ رات پوْن تھیںَس آں دزو چَپ بوئے بینَس۔ اسدی اُچھی بیٔہ جگو چاپیر بِلہ آں ام قِرفہ فاطمہ بنت زید بن ربیعہ بن بدر فزاریہ پیگہ کھاں آ جگو راجگٹیٔ (ملکہ) گہ سردارِس۔ بیٔہ سے دِی جاریہ بنت مالک بن حذیفہ بن بدر گہ پیگہ۔ امّ قرفہ اج اسدی مریگہ۔ جاریہ بنت مالک بن حذیفہ بن بدر سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ ایٔ قید تھاؤ آں پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ بہہ تھاؤ کھاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ حزن بن ابی وہب ئڑ عطا تھیگہ[1149]۔ بعض کتابو مجیٔ آ گہ لِکیگاں چہ ام قرفہ بنت ربیع پائیں دُو اُخو پوں سے گڑے ژِگلیگاس کھاں گیٔ سہ ثِرجِی دُو بِلِس[1150] مگر امام مسلمؒ سہ روایت وحج گہ اصح دہ اُم قرفہ بنت ربیع قتلے ذِکر نہ تھاؤں[1151]۔

اُمّ قرفہ بنت ربیع بارَد آ گہ رزنَن چہ ایک چوْٹ سہ سو تومہ بِہیو دائے پھیئے گہ پوچوْ ایک ٹولے حضورﷺ مرونے کِریا مدینہ ئڑ چیٹونے تکبِر گڑیسیٔ مگر تومیٔ تکبِر دہ کامیاب نہ بوبالِس[1152]۔

[1149] طبقات ابن سعد، جلد 1، ص:318؛ امام احمد بن محمد قسطلانی ، المواہب اللدنیہ، جلد 1، ص:342۔

[1150] تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:261؛ محمد احمد باشمیل، صلح حدیبیہ، ص:65،66۔

[1151] محمد احمد باشمیل، صلح حدیبیہ، ص:66۔

[1152] محمد احمد باشمیل، صلح حدیبیہ، ص:65۔

سریہ عبداللہ بن عتیک

سریّہ (24)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
عبداللہ بن عتیک	رمضان	6 ہجری	ابو رافع ابی حقیق	5	قتل بِلوْ

ابو رافع یہُودی اصل نُوم عبد اللّٰہ بن ابی حقیق یا سلام بن حقیقُس۔ یہْ لو بڑوْ مالدار گہ ساؤدگرُس مگر دِینے سخ دُشمن گہ بے ادب مُشاسوْ۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ شان دہ لئی بڑیْ گُستاخی تِھیؤ بوجاسوْ۔ یہْ اسہ منافِقُس کھاں حئی بن اخطب سے ساتیْ مکّہ دہ گیے قُریش گہ مُتیْ تابِینو دائے زِر مُشے ٹول تھے جنگ خندقؔ اٹیگاس۔

خزرج تابِینے جگا اکو مجی موْش کال تھے رجیگہ چہ اش بیلہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ دُشمن ابو رافع نُوْ، اسا یہْس مریس توْ اسوڑ لو بڑوْ ثواب گہ ہشوٰ آں حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ ایک گُستاخ گہ سُمِجیْ کم بَوٰ۔ آ سے کِرِیا عبداللّٰہ بن عتیکؓ، عبداللّٰہ بن انیسؓ، ابو قتادہؓ، حارث بن ربعیؓ، مسعود بن سنان خزاعی بن اسودؓ ابو رافع مرونے کِرِیا سمنبال بِلہ۔ یہٹے درخواستجیْ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ یہٹوڑ اجازہ دے یہٹے امیر عبداللّٰہ بن عتیکؓ موقرّڑ تھیگہ آں یہٹو آ موڑِجیْ گہ منع تھیگہ چہ پیخہ دہ تورسریْ گہ بال چھل نہ مرین[1153]۔

براء بن عازبؓ سہ روایت تِھینوْ چہ نبی علیہ السلام ایْ چند انصار مُشے ابو رافع قتل تھون چیٹیگہ۔ عبداللّٰہ بن عتیکؓ رات بِیاک دہ اچِیوئے ابو رافع نِیڑِجیْ مراؤ۔بخاری دہ تفصیل آ تھانیْ:

ابو رافع تومؤ قلعہ حجاز دہ بیاسوْ۔ کھاں وخ دہ سریائے جک قلائے کِھن دہ اُچَھتہ توْ سُوریْ بُڑِلیْ، جک سہ تومیْ مال گہ لچ گوڑوڑ اٹینَس۔ عبداللّٰہ بن عتیک رضی اللّٰہ عنہ ایْ تومہ ملگیریوڑ رجاؤ ٹُھو ادی بِیا آں موں دربانے کِھگڑ گیے جوْ چھلَک تھے اڑوڑ بوجم۔ عبداللّٰہ بن عتیکؓ دَرِدیْ اُچھی اکو پوچوْ مجی ادو لوٹھوْ تھاؤ چہ بھار (رفع حاجت) تھون بیٹُن۔ قلائے جک اڑوڑ گِیاس۔ دربانیْ آ سوچ تھاؤ چہ کوئے تومؤ مُشانوْ، ہو تھے رجاؤ: ’’وو خودے بندہ! اگر اڑوڑ اِینوئے تو ایہ موْس در بن تھمَس‘‘۔ عبداللّٰہ بن عتیک آ شُٹِی اڑوڑ گیے لِیٹوْ۔ دربانیْ در بن تھے، سار دے کُنجیئی کِیلِجیْ بل تھے پھتاؤ۔ کھاں وخ دہ دربان نِیڑِجیْ گِیاؤ توْ عبداللّٰہ بن عتیک رضی اللّٰہ عنہ ایْ کُنجی ولے، قلائے سار وِی، در پتوڑ تھے پھتاؤ چہ اُچھون ہسان ہِی۔ ابو رافع عادتِس چہ رات قصائے کوْنڑ دِیسوْ۔ کھاں وخ دہ قصمار قصوجیْ مُچِی گیئے توْ ابو رافع گہ نِیڑِجیْ گِیاؤ۔ عبداللّٰہ بن

1153 زرقانی،المواہب، جلد2،ص:163۔

عتیکؓ اجِنیْ منزل ئژ اُکَھتوْ۔ یئہ کھاں دِرِجیْ اژوڑ بوجاسوْ، اژنیؤ کوڑوکوْ دے پھتیسوْ چہ اگلہ جک خبر بوئے آلہ توْ سیٹے آیونجیْ مُچھو ابو رافع مرَے کوْم بَژَم ۔ آتھ عبداللہ بن عتیکؓ ابو رافع بُجَیش اُچَھتوْ۔ سہ تومہ بال چھلوسے نِیژجاسوْ۔ عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ ایْ سہ سِجیْ کَھگرو داؤ، آ سوچ تھے ہُچڑ نِکھتوْ چہ ابو رافع مُوں نُوْ۔ آتھ عبداللہ بن عتیکؓ در پتوڑ تھی گہ کھرڑ وزِیؤ بوجاسوْ۔ آس مجی عبداللہ بن عتیکؓ نارہ گِیاؤ آں سہ سے دوٹِیْ پُھٹِلیْ آں سہ سیْ خادر گیْ گڑاؤ آں جِنیْ ہُچڑ نِکَھتوْ۔ لو بیل دہ مُشَاکیْ کئ تھاؤ: "وو جک! حجاز ایْ ساؤدگر ابو رافع مُوں نُوْ۔ آ شُٹِی عبداللہ بن عتیک تومہ ملگیرِیؤ دیْ آیِی رجاؤ جِنیْ گیْ اُچِیا، ابو رافع مَرجِلُن۔ سہ بُٹہ مدینہ شریفَڑ آلہ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئژ ابو رافع مرونے زیرے دیگہ[1154]۔

سریہ عبداللہ بن رواحہؓ (یا سریہ خیبر)

سریّہ (25)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
عبداللہ بن رواحہؓ	شوال	6 ہجری	اسیر بن زارم یہودی	30	قتال بِلیْ

شوال، 6 ہجری دہ عبداللہ بن رواحہ 30 مُشو ایک سریہ سے ساتیْ اسیر بن زارم یہودی طرفَڑ خیبرڑ گِیاؤ۔ وجہ آئے سیْ چہ ابو رافع قتلِجیْ پتو سہ سے زائی دہ اسیر بن زارم امیر موقرڑ بِلُس۔ سیْس بنو غطفان گہ مُتہ قبائل مسلمانو خلاف جنگے کِریا تیار تِھیسوْ۔ کھاں وخ دہ حضورﷺ آ موژِجیْ پرُدوْ توْ سیٹا (حضورﷺ) چَپ دہ چے مُشے معلوماتے کِریا چھیٹِیگہ۔ معلُومات ہشونِجیْ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ 30 مُشے عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ ایْ قیادت دہ چیٹِیگہ[1155]۔

مُسلمان پیادل روان بِلہ، پوْن دہ یہودِیان گہ ساتیْ بِلہ، سیٹوڈیْ تومیْ اشپوئے سیْ۔ ہر یہُودی کِھس پتو ایک ایک مسلمان بیٹوْ۔ کھاں وخ دہ یئہ قرقرہ ثبات مقام ئژ ایلہ اُچھتہ۔ ییٹا اسیر بن زارم یہودی مرے سہ سے ملگیرِیوجیْ حملہ تھیگہ، بیل ایک مُشاجیْ کھاں اُچِی لِیٹُس اِکِنہ بُٹہ مرَے مرَک بوئے آلہ توْ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ اللہ تعالیٰ ایْ خھوْڑ ظالموجیْ نجات داؤن[1156]۔

[1154] صحیح بخاری، جلد 2، حدیث:292، 1264؛ بخاری شریف، جلد 2، کتاب المغازی، 1215، 1216، 1217۔

[1155] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2، ص:929۔

[1156] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 1، ص:319؛ امام احمد بن محمد بن ابی بکر، "سیرت محمدّیہ (مواہب لُدنیہ)، جلد 1، ص:345۔

سریہ کُرز بن جابر فہر (یا سریہ عرنیین)

سریّہ (26)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
کُرز بن جابر فہری	شوال	6 ہجری	عُرینہ ۔ عرنیین	20 سوار	قتال بِلیْ

بِی مُشو ایک سریہ کُرز بن جابر فہری قیادت دہ الفہری عکل گہ عرینہ طرفڑ روان بِلوْ۔ عکل گہ عرینہ جک مسلمان بوئے مدینہ شریفَڑ آلاس۔ ادی اوشیْ گہ ووئی مافق نہ بون گیْ سہ نجوڑ بِلہ، آ وجہ گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سیٹو مدینہ جیْ ہُچہ کھاں زائی دہ صدقائے اُخی چرنَس اسدِیڑ چیٹِی رجگہ اُختِیو دُت پِیؤ بوجہ خھوْڑ شِفا بُوْ۔ آتھ اپہ دیزوْ مجیْ اسہ جک روغ بِلہ۔

کھاں وخ دہ ییْہ روغ بِلہ توْ ییٹا بسیار (ایک آزاد تِھیلوْ صحابی کھاں اُخی گہ اُختِیؤ پیالُس آن لئی نماز تِھیسوْ) سہ سے اچَھیئے نِکھلَے سیْس مریگہ۔ کھاں وخ دہ مدینہ دہ آ خبر اُچَھتیْ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ کُرز بن جابرؓ الفہری زیتُو تھے سیٹو پیون چھیٹَیگہ۔ آخر آ جک پیجِلہ، آں قصاص مجی ییٹے اچَھیئے ”العین بالعین“قاعدائے مطابق نِکھلے سیٹو مریگہ[1157]۔

انس رضی اللہ عنہ جیْ روایتِن چہ عرینہ تابِینے اپہ جک مدینہ شریفَڑ آلہ مگر مدینہ شریف ائےْ ہوا گہ موسم مافق نہ آیونے وجہ گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سیٹو زکوٰۃ ائےْ اُخی چرن زیتڑ چیٹیگہ آں رجاؤ چہ اکوڑ اُختِیؤ دُت پیا مگر ییٹا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ پیالوْ کھانْس اُخی چرِیسوْ، مرے اُخی مُچھو دے بریگہ آں مُرتد بِلہ۔ کھاں وخ دہ ییٹو پیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ خدمت دہ اٹیگہ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ییٹے ہتیْ پائیں مخالف کِھگوجیْ دویونے حُکم تھیگہ، ییٹو ایک سِگَلیْ (ریگستان) داس دہ پھل تھے پھتَیگہ۔ انسؓ سہ رزانوْ چہ ییٹو مجی ہر ایک سہ سُم لمکِیسوْ، ادی بُجَیش چہ سہ بُٹہ مُوں[1158]۔

سریہ عمرو بن اُمیّہ ضمریؓ

سریّہ (27)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
عمرو بن اُمیّہ ضمریؓ	شوال	6 ہجری	مکّہ	2	1 قتل، 1 گرفتار

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ شوال، 6 ہجری دہ عمرو بن اُمیّہ گہ سلمہ بن اسلمؓ (یا جبار بن صخرا) ابوسفیان بن حرب مرون چیٹیگہ۔ وجہ آ سیْ چہ ابوسفیان بن حرب ایْ حضورﷺ قتل

[1157] امام احمد محمد بن ابی بکر، مواہب لُدنیہ)، جلد1، ص: 346 ؛ابن کثیر ”تاریخ ابن کثیر“ (ترجمہ افضل مغل)، جلد3، ص:582۔

[1158] جامع ترمذی: جلد اول، حدیث نمبر 70؛ صحیح بخاری، کتاب المغازی، حدیث:4193۔

تھونے کِرِیا ایک مُشاک چھل تھے مدینہ شریفَڑ چیٹِیاؤس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ سیْس پشِی رجیگہ آس چھل تِھینوْ۔ اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ ایٔ ییْہ سے بُڑیْ دہ ہت وِی چکاؤ توْ مجی کٹارِس۔ کھوجون دہ رجاؤ چہ سیْس حضورﷺ مرون چیٹیگان۔ آ وجہ گیٔ عمرو بن امیّہ ضمریؓ گہ سلمہ بن اسلمؓ مکّہ دہ گیئے توْ معاویہ بن ابوسفیان ایٔ سیٹو طواف تھون دہ پشاؤ، پشِی قُریش خبر تھاؤ۔ قُریشوڑ لیلِس چہ عمرو بن اُمیّہ الگلہ پیخہ تھے مرونے لو بڑوْ تکَھرُن۔

بیٹا پرجِی اکو رچھونے کِرِیا اُچون غورہ کلیگہ۔ عمرو بن امیّہ اُچھون دہ سیْس مُچھو عبیداللہ بن مالک تیمی آلوْ کھاں یِیْسیٔ کَھگَرو دے مراؤ، آس مجیْ ایک مُتوْ مُشا کھاں بنی الدیل سُوْ، سیْس گہ مراؤ، قُریش ایٔ دُو مُشے کھاںٔس مسلمانو جاسوسی تھینَس بیٹو مجیْ ایک مراؤ آں ایک قید تھے اکو سے ساتیٔ مدینہ شریفَڑ اٹاؤ[1159] مگر ابو سفیان بیٹے ہتجیْ بچ بِلوْ۔

بنوبکر قبیلہ ایٔ بے لوظی

بنوبکر گہ خزاعہ قبیلہ جہالت ایٔ زُمنہ جیْ پتوڑ ایک مُتو سے بِلوش تِھیؤ آلاس۔ اکو مجی بڑیْ بڑیْ بِگائے تھیگاس۔ صلح حدیبیہ ایٔ وخ دہ بنوخزاعہ ایک زائیک دہ جمع بوئے بیٹاس۔ بنوبکر قبیلہ ایٔ ایک شاخ نوفل بن سعادیہ قبیلہ بنو ذیل ایٔ ایک ٹولے سے نِکَھتوْ آں بنوخزاعہ قبیلہ ایٔ ایلہ راتیْ تھیگہ۔ جو ولکِجیْ بنوخزاعہ قبیلہ ایٔ ایک مُشاکِجیْ کوڻ گیٔ چوْٹ شچون دہ بُٹہ چیل بِلہ، آ گیٔ بنو خزاعہ گہ بنوبکر قبیلہ ایٔ اکو مجیْ لئی شِیتِلیْ بِگَا بِلیْ، خزاعہ قبیلہ ایٔ لا مُشے مرجِلہ، آ گیٔ بنوخزاعہ اُچِی حرم شریف دہ اچِتہ مگر بنوبکر قبیلہ ایٔ جگا بِیٹو حرم دہ گیے مریگہ۔ آتھ بی بہیو دائے مُشے قتل بِلہ۔ چَپ دہ سہیل بن عمر، شیبہ بن عثمان، عکرمہ بن ابوجہل، حویطب بن عبدالعزی، صفوان بن امیّہ سگہ بنوبکر قبیلہ ایٔ امداد تھینَس[1160]۔ قُریشجیْ بنوبکر قبیلہ اے امداد تھے صلح حدیبیہ ایٔ معاہدہ پھوٹیگہ مگر آ چھاجیْ پتو قُریش پیخمان بِلہ، ولے وخ لگیگاس۔ قُریشجیْ 8 ہجری دہ شعبان ایٔ موز آ معاہدہ ایٔ خلاف کوْم تھیگہ۔

غزوہ حدیبیہ

غزوہ (22)	موس	کال	طرف	مسلمان	نتیجہ
غزوہ حُدیبیہ	ذی قعدہ	6 ہجری	حُدیبیہ	1400یا 1600	قتال نہ بِلِن

1159 امام احمد بن محمد بن ابی بکر، "سیرت محمدّیہ (مواہب لدنیہ)، جلد1، ص:348؛ محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد1، ص:322۔

1160 علامہ سید احمد بن زینی دحلان، "السیّرۃُ النّبویۃ"، (ترجمہ: عمالہ ذوالفقار علی)، جلد 2، ص:98۔

غزوه بنو مصطلق جیْ دُو موز پَتَوْ حضورﷺ 6 ہِجری ده عمره گہ حج تھونے کِرِیا مدینہ جیْ مکّہ شریفَڑ روان بِلہ[1161]۔ حضورﷺ سے ساتیْ چھہُونڈے یا شوئیس شل مہاجر گہ انصار صحابہ کرام روان بِلہ[1162]۔ نبی علیہ السلام ایْ مدینہ ده ابن ام مکتومؓ تومؤ جانشین موقرَڑ تھیگہ[1163]۔ رسالت مآبﷺ ایْ ذوالحلیفہ اُچھی عمره ائے احرام گڑیگہ آں قربنی مالے نکھہ تھیگہ[1164]۔ ابن ہشام سہ رزنَن عمره ائے قافلہ ده چوبِیؤ گہ دائے اُخِیس، ہر اُخ مجیْ دائے مُشے ٹلَس، آں بِٹہ چھہُونڈے شل جکَس[1165]۔

حدیبیہ مکّہ جیْ 24 میل دُور ایک زائی کِن کھاں سڑ اہل حجاز سہ حدیبیّہ رزنَن۔ حدیبِیہ ائے کوئے زائی حرم ده آں کوئے زائی حِلّ ده خورِن۔ آسے نُوم حدیبیہ کُہِی یا حدبائے مُٹھوْجیْ ماخُذُن، اش بیلہ آ زیٹر ”شمیسی“ نُوم دینَن۔

قُریشجیْ تومہ 200 جنگجُو تیار تھے خالد بن ولید سپہ سالارے قیادت ده مکّہ جیْ باہر مسلمانو مقابلہ تھونے کِرِیا ”کراع النعیم“ مقام ئڑ چیٹیگہ[1166]۔ نبی علیہ السلام قُریشو آ تکبِرجیْ خبر بوئے کھوجیگہ ادو کوئے بنو یا کھانْس اسو ادَئی پوْن دتھہ ہرَے کُدی قُریش سے اسے مُک نہ شچیئے[1167]۔ بنو اسلم قبیلہ ائے ایک مُشاکیْ مسلمان قافلہ مجِنی ایک پوْن دتھہ ہرِیاؤ چہ قُریش جنگجُو سے پیخہ نہ بِی[1168]۔ نبی علیہ السلام ایْ تم مُچھو آ پوْن ده نمازِ بِجیار (خوف) ادا تھیگہ[1169]۔ حضورﷺ عسفان مقامجیْ ”کراع النعیم“ ائے کُلَے پوْن پھتے حمص زیئے سوسمِنیْ پوْن دتھہ لگجِی شنیتہ المرارِجیْ حدیبیہ ده اُچِھتہ۔ خالد بِن ولید آ شُٹی مرک بوئے مکّہ شریفَڑ گِیاؤ۔ خالد بن ولید سہ آ گنِٹیسوْ چہ حضورﷺ گہ سیٹے صحابہ آ پوْن دیتھہ آیِی، آ وجہ گیْ خالد بن ولید

[1161] ابوعبداللہ محمد بن عمر واقدی، المغازی، جلد 2، ص573:: ابن سعد، طبقات الکبریٰ، جلد 2، ص:95۔

[1162] صحیح بخاری، کتاب المغازی، حدیث: 4151؛ ابن ہشام، السیرۃ النبویۃ، جلد 2، ص774۔

[1163] ابن سعد، طبقات الکبری، جلد 2، ص:95؛ ابن ہشام، ”سیر النبی ﷺ کامل“، ترجمہ سیّد یٰسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد 2، ص:208

[1164] ابن ہشام، ”سیر النبی ﷺ کامل“، ترجمہ سیّد یٰسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد 2، ص:208؛ ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، ترجمہ مولانا ہدایت اللہ ندوی، 2، ص:234؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:459۔

[1165] ابن ہشام، ”سیر النبی ﷺ کامل“، ترجمہ سیّد یٰسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد 2، ص:208۔

[1166] ابن ہشام، السیرۃ النبویۃ۔

[1167] ابن ہشام، السیرۃ النبویۃ۔

[1168] ابن ہشام، السیرۃ النبویۃ۔

[1169] سورہ نساء، آیات 101 و 102۔

تومیْ سِیں گیْ مسلمانوسے بِگاڑ آلُس مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اصل پوْن پھتے مُتیْ پوْن دتھہ بوجون گیْ خالد بن ولید تومیْ تکبِر دہ کامیاب نہ بِلوْ[1170]۔

نبی علیہ السلام ایْ ساچھوْ

نبی علیہ السلام ایْ آ شان گیْ ساچھوْ پشیگہ چہ سیْس تومہ صحابو سے ساتیْ مکّہ دہ حاضر بوئے مناسک عمرہ ادا تھون دہ کامیاب بِلان۔ آ ساچھے بارَد قرآن مجید دہ اللہ تعالیٰ ایْ آ تھہ بیان تھاؤن: لَقَدْ صَدَقَ اللهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِن شَاءَ اللهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُؤُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِن دُونِ ذَلِكَ فَتْحاً قَرِيباً۔

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ ایْ تومِوْ رسولِؐ حقیقتاً بالکل سُجوْ سُونْچھوْ ساچھوْ پشِیاؤ (کھاں سیٹا پشیگاس) چہ ثھوْ ان شاء اللہ مسجد الحرام دہ اِلیْ بِلیْ (ضرور) داخل بُویت آں اسقامت گیْ تومہ شِشِی ولون گہ تومہ بالہ یا نورہ دویون دہ ثھوڑ جوک گہ بِیل نہ بُو، پھری گہ سہ سیْ لچھاؤ اسہ کھاں ثھوْس نہ لچھینَسَت توْ اسہ سِجیْ مُچھو سہ سیْ (ثھے کِریا) ایک مُتیْ بَرَئی داؤ[1171]۔

آ ساچھو پشِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ قربانی مال قافلہ جیْ مُچھو چیٹیگہ چہ کفار سہ آ لچَھین مسلمان عمرہ تھونے کِریا اینَن۔ آ اُخو مجیْ ابوجہل ایْ اسہ اُخ گہ ٹلُس کھاں غزوہ بدر دہ مسلمانو ہتِڑ آلُس، آ سے مُلُوٹیْ روپی سنیلِس۔

حضورﷺ گہ اصحابہ غسفان مقام دہ اُچِھی آ موڑجیْ خبر بِلہ آں عام پوْن پھتے شنیتہ المدارے پوْدِجیْ سفر اختِیار تھے حدیبیہ ایْ مقام ٹڑ اُچَھتہ۔ خالد بِن ولید آ شُٹِی مرک بوئے خبر دون مکّہ ٹڑ گِیاؤ۔ نبی علیہ السلام ایْ تومیْ اُختِیْ واپس تھون دہ سُمِجیْ بیٹیْ، مَرَک نہ بِلیْ۔ سیٹا صحابوڑ رجیگہ: ”می سگان اللہ پاک اے نبیْ! اگر قُریشُجیْ اش نہ رٹیگہ بیْل توْ اش موْس صلہ رحمی دہ جوک گہ لُکھیگہ توْ دمسَس۔ آ رزی رسالت مآبﷺ ایْ صحابوڑ قیام تھونے حُکم تھیگہ۔

کھاں وخ دہ حضورﷺ حدیبیہ دہ اُچھتہ توْ بُدَیل بن وَرقاءِ خُزاعی گہ خزاعہ قبیلہ ایْ کوئے جک حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ خدمت دہ حاضر بِلہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سیٹوڑ رجیگہ چہ سہ جنگے ارادہ گیْ نہ آلان بلکہ اللہ تعالیٰ ایْ گوڑے زیارت تھونے غرض گیْ آلان[1172]۔

[1170] محمد احمد باشمیل، صلح حدیبیہ، ص:134؛ ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد2، ص:308۔

[1171] سورہ فتح، آیت27۔

[1172] ابن ہشام، ”سیرالنبیؐ کامل“، ترجمہ سیّدیٰسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد2، ص:210؛ ابن کثیر، سیرت النبیؐ، ترجمہ مولاناہدایت اللہ ندوی، 2، ص:236؛ صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:461؛ ابن ہشام، السیرۃ النبویۃ، جلد3، ص:774؛ ابن سعد، طبقات الکبریٰ، جلد2، ص:95۔

خزاعہ تابینِے مُشوجیْ آ موْش قُریش جشٹیرو بُجَیش اُچھیگہ۔ مگر قُریشجیْ رجیگہ: ”محمد بن عبداللہ جنّگ ائےْ نِیات گیْ اِی یا نہ اِی مگر بیْس کرہ گہ مکّہ دہ زورَو اچون نہ پھتوڑَس، اگر پھتیس توْ عرب جگو مجی اسے لئی لھاتِیار بُو کھاں بیْس نہ تِبوڑَس۔

مکرز بن حفص گہ حلیس بن علقمہ چیٹون

بُدیل پیغام اُچھیون گِیاؤ، قُریش جشٹیرُوْجیْ تومؤ استازے مکرز بن حفص چیٹیگہ سہ سیْ آیِی نبی علیہ السلام سے موش کال تھاؤ۔ نبی علیہ السلام ایْ اج اسہ موش سہ سڑ گہ رجیگہ کھاں ہدیل ئڑ خزاعی ئڑ رجیگاس۔ مکرز بن حفصی مرک بوئے تمام موژوجیْ قُریش پرجِریاؤ۔

مکرز بن حفص جیْ پتو حلیس بن علقمہ نائےْ قُریشوڑ رجاؤ موڑ اجازہ دِیا تو موْس گہ گیے حضورﷺ سے جو موْش کال تھم۔ قُریش بڑوْجیْ سہ سڑ اجازہ دیگہ۔ حلیس بن علقمہ اُچھون دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اُتِھی سہ سے استقبال تھیگہ۔ قُربَنِیڑ اٹِیلیْ مال پَشِی یِیْسیْ رجاؤ: ”سبحان اللہ! آ جک بیت اللہ جیْ رٹون ہر گز مناسب نانیْ“ موْش کال تھے یِیْہ مرک بوئے آلوْ آں قُریشڑ رجاؤ: ”موں ”ہَدی مال“ پشاسُن، کھاں سے شکوڑ قلادے (روئیمالیْ) گڑیلاس آں گُماٹ ژِریلِیاس، آ وجی گیْ موْس مناسب نہ گٹمَس چہ سہ بیت اللہ جیْ رٹِجَن“۔ آگیْ قُریش گہ حلیس اکو مجی چِٹ چَٹ بِلہ۔

حلیس بن علقمہ ائےْ موژوجیْ پتو عروہ بن مسعود ثقفی یُو قُریش جگوڑ رجاؤ چہ حلیس بن علقمہ ائےْ موْش منِیا آں موْڑ اجازہ دِیا توْ موْس گہ گیے اکے موْش کال تھم۔ سہ سڑ اجازہ دیگہ آں سہ حضورﷺ دیْ آیِی موْش کال گلہ داؤ۔ نبی علیہ السلام ایْ یِیْہ سڑ گہ اسہ موژیْ تھاؤ کھاں ہدیل ئڑ تھیگاس۔ عروہ بن مسعود ثقفی یُو حضورﷺ گہ صحابو بڑیْ سُلک، جاں نثاری، جذبہ گہ منظر پشِی آں مشاہدہ تھے مرک بوئے قُریش ائےْ جگودیْ آیِی رجاؤ: ”وو قوم! خودے سگان موں قیصر گہ کسریٰ آں نجاشی ہا باچھائے پشاسُن، خودے سگان موں ادو کھاں گہ باچھا نہ پشاسُن کھاں سے تعظیم سہ سے ملگیرے سہ تھین کچا محمد بن عبداللہ ائےْ ملگیرے سہ تھینَن۔ سیٹا ایک مِشٹیْ تجویز دیگان کھاں ثھوْڑ قبول تھون پکارِن“[1173]۔

عروہ بن مسعود ثقفی موژیْ قُریش ائےْ بڑہ جشٹیروجیْ غورہ کلیگہ۔ اچاک مجیْ لنڈہیر مُشوجیْ لچھیگہ چہ قُریش جشٹیرو رَئی صلح تھون مرک بِلِن، یِیٹا اُرنَئی گلہ دونے کِریا جبلِ نعیم جیْ چپ

1173 صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:462،463؛ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، ترجمہ مولانا ہدایت اللہ ندوی، 2، ص:237،238۔

چپ نِکھڑِی مسلمانو مجی گڑ بوئے اُرَنَئی گلہ دونے کوشش تھیگہ مگر مسلمان دٹھوچو زیٹو محمد بن مسلمہؓ گہ ملگیرِیوجیٔ آ چوبِیو چربِیو فسادِیان گرفتار تھے نبی علیہ السلام اۓ خدمت دہ پیش تھیگہ مگر نبی علیہ السلام ایٔ قُریش مُشوڑ معافی دے سیٹو اوزگار تھیگہ[1174]۔

حضرت عثمانؓ بن عفان چیٹون

نبی علیہ السلام ایٔ میزگیڑتیائے کِرِیا حضرت عثمانؓ بن عفان مکّہ شریفَڑ چیٹیگہ چہ سیٔس گیے سم شان گیٔ قُریش پرجِریارے چہ بیہ عمرہ تھون آلانَس، جنگ گہ ڈُکون نہ آلانَس۔

حضرت عثمانؓ روان بوئے "بلدح" مقام دہ اُچھتو تؤ قُریش مُشوجیٔ کھوجیگہ کوڑ بوجنَت؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ایٔ رجاؤ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اۓ پیغام گیٔ بوجمَس۔ ییٹو مجنِیؤ سعید بن عاص جک پھلیٔ اُتِھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ٹڑ "مرحبا" رزِی اکوسے تومیٔ اشپوْجیٔ بَکَھرِیئے تومیٔ پناہ دہ مکّہ شریفَڑ برِیاؤ[1175]۔ مکّہ دہ گیے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ایٔ قُریش جشٹیروڑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ پیغام اُچھیاؤ۔ موْش کال تھے مُچون دہ قُریشجیٔ پیشکش تھیگہ چہ حضرت عثمانؓ سہ بیت اللہ شریف اۓ طواف تِھی مگر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ایٔ رٹ تھے رجاؤ بیل رسول اللہ جیٔ اکلوْ بوئے طواف نہ تَھمَس۔

بیعت رضوان

قُریش جشٹیروجیٔ حضرت عثمانؓ اکودیٔ رٹیگہ چہ جو موش کال گیٔ مِشٹیٔ پوْن نِکھڑے۔ آ وجہ گیٔ حضرت عثمانؓ جِنیٔ مرک نہ بوبالوْ۔ دیزیٔ بسکہ بوجونے وجہ گیٔ مسلمانو مجیٔ آ موْش خور بِلوْ چہ حضرت عثمانؓ مریگان۔ آ وجہ گیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ مسلمانوڑ بیعت تھونے دعوت دیگہ کھاں سڑ "بیعت رضوان" تھینَن[1176]۔ مسلمانُجیٔ آ موڑجیٔ بیعت تھیگہ چہ مِرِی بوجِیس مگر مائداٹِجیٔ اُچُویس نیس آں کفاروڑ کھرہ نہ چکُویس[1177]۔

کھاں وخ دہ بیعت تھونے عمل بڑتھوْ اچاک مجیٔ حضرت عثمانؓ گہ اُچَھتوْ، سیٹا گہ بیعت تھیگہ۔ آ بیعت دہ صرف ایک منافق مُشا جد بن قیس ایٔ بیعت نہ تھاؤس۔ آ بیعت ایک مُٹھوْ کھری بِلِس کھاں سے ذِکر قرآن دہ آلُن: لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَا يِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

[1174] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:464۔

[1175] محمد احمد باشمیل، صلح حدیبیہ۔

[1176] محمد بن عمر واقدی، المغازی، جلد2، ص:603؛ ابن ہشام، السیرۃ النبویۃ، جلد3، ص:782؛ تاریخ طبری، جلد2، ص:632۔

[1177] ابن ہشام، السیرۃ النبویۃ، جلد3، ص:782؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:465۔

ترجمہ: ''اللّٰہ مومنِینُجیْ راض بِلوْ کرہ چہ سیْس مُٹھوْ کھریْ بیعت تھینَس''۔

صلح حدیبیہ

قُریش جشٹیروجیْ معلوم تھیگہ چہ حضورﷺ گہ سہ سے ملگیرے بیت اللّٰہ پاکَڑ آیونِجیْ رٹِجبان نان، تے سیٹا تومیْ طرفِجیْ سُہیل بن عُمرو موش کال گہ صلح تھونے کِریا چیٹِیگہ[1178]۔ سہ سڑ پرُولیْ تھیگہ چہ صلح دہ آ موْش شامل بون پکارُن چہ اٹکیکوْ کال مسلمان بیل عمرہ جیْ مرک بوئے بوجَن۔ سُہیل بن عُمرو حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائےْ خدمت دہ اُچِھتوْ۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ سُہیل پشِی صحابوڑ رجیگہ: ''ٹھے کوْم ٹھوڑ ہسان تِھجِلُن۔ آ مُشا (سُہیل) چیٹونے مقصد آئی نیْ چہ قُریش سہ صلح تھون لُکھینَن''۔

سُہیل بن عُمرو ادِی اُچِھی ژِگوْ موش کال تھاؤ۔ آ ٹِکی جی موْش کال بلوْ چہ مسلمان اٹکیکوْ کال قربنِی تھے واپس بوجَن آں پِتنوْ کال مسلمان بیل کَھگرَوجیْ مُتیْ جوک گہ آیوک نہ اَٹُوبِی آں مکّہ دہ داخل بوئے چِرے دیزوجیْ بسکہ ہِسار نہ بُویئے۔ دُومُگوْ موْش آ چہ آ صلح دائے کال بُجَیش قائم بُو آں ایک مُتوْڑ نوخصان نہ اُچِھی۔ کوئی گہ مئُوزوْ کفارُجیْ گیے مسلمانو سے ٹل بِلوْ توْ سیْس واپس تھویی آں مسلمانُجیْ گیے کفاروسے ٹل بِلوْ توْ سیْس واپس نہ تھویی۔

نبی علیہ السلام ائےْ آ سوچِس چہ آ صلح گیْ امن قائم بوُ آں اسلام ائےْ ظھورے کِریا بابرکت ثابت بُو آں اللّٰہ تعالیٰ سہ آ سِجیْ مِشٹِیار گہ فلاح جوْ پوْن نِکھلوُ[1179]۔

حضرت علی رضی اللّٰہ عنہ ائےْ معاہدہ لکون شیروع تھاؤ، سہ سیْ عبارت دہ لِکَاؤ: ''آ اسہ عبارتِن کھاں حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ صلح قبول تھیگان''۔

سُہیل ایْ عبارتِجیْ اعتراض تھے رجاؤ اگر بیْس محمدﷺ، اللّٰہ تعالیٰ ائےْ رسُول گٹونٹس توْ سیْس سے ڈُوکونْ کِیانَس؟۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ حضرت علیؓ لِکِیلوْ لفظ حذف تھے صرف ''محمد بن عبد اللّٰہ'' لِکیگہ[1180]۔ سہیل بن عمرو کھانٹس میزگیڑتیا تِھیسوْ حضورﷺ گہ سیْس مجیْ آ نُکاتُجیْ حتمی اتفاق بوئے معاہدہ بِلوْ[1181]:

[1178] ابن ہشام، ''سیرالنبی ﷺ کامل''، ترجمہ سیّد یٰسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد2، ص:214؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:465۔

[1179] ابنِ خلدون، سیرت النبیؐ، (ترجمہ: حقانی میاں قادری)، ص:164، 165؛ تاریخ طبری، (ترجمہ صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:233۔

[1180] صحیح بخاری، کتاب المغازی، حدیث:2698؛ مسلم شریف، جلد 2، کتاب الجہاد والسیر، 4514، 4516؛ ابن ہشام، ''سیرالنبیؐ کامل''، ترجمہ یٰسین علی، جلد2، ص:215؛ ابن کثیر، سیرت النبیؐ، ترجمہ ہدایت اللّٰہ، 2، ص:238؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:466۔

[1181] محمد احمد باشمیل، صلح حدیبیہ؛ مسلم شریف، جلد 2، کتاب الجہاد والسیر، حدیث:4517۔

1. اڑکیکوْ کال مُسلمان عمره تھے واپس بوجیٔ؛
2. پتِنوْ کال مُسلمان مکّہ شریفَڑ آلہ توْ چے دیزوْجیْ بسکہ نہ بِیٔ[1182]؛
3. مکّہ شریفَڑ آلہ توْ بیل کَھگَروجیْ مُتیْ آیوک نہ آٹُویی آں کَھگَرہ ڈب تھے پھتُویی؛
4. مکّہ جیْ کوئے گہ مسلمان اکو سے مدینہ شریفَڑ نہ بڑُویی، مکّہ ده پھت بِیک نہ رٹُویی؛
5. اہل مکّہ یا مکّہ شریف اےْ مسلمانو مجیْ کوئے گہ مدینہ شریفَڑ گِیاؤ توْ سیْس (مُسلمانِس) واپس تُھویی آں اگر کوئے مسلمان مدینہ جیْ مکّہ شریفَڑ آلوْ تو قُریش سہ واپس نہ تُھویی۔
6. قُریش گہ مسلمانو مجیْ دائے کالو امن معاہده جیْ ہر قِسمے عمل بُوٗ[1183]؛

صلح نامہ تام بِلوْ آں دسخَطِجیْ پتو حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ صحابوڑ شِش ولون گہ قربانی حُکم تھیگہ۔ صحابوجیْ شِش ولون گہ قربانی تھون ده شِنَا سِستِیا تھیگہ۔ نبی علیہ السلام ایْ تومیْ جمات اُمُّ المؤمنین سیّده امّ سلمہ رضی اللّٰہ عنہا سے آ موڑے بارَد ذِکر تھیگہ توْ سہ سو تجویز دیگیْ چہ حضورﷺ سہ اکے بُچ نِکھڑِی مُچھو تومیْ شِش ولے آں تے قربانی تھی، اسدِیؤ پتو صحابہ کرام سہ اکے اتباع تھے شِش ولُویی۔ آتھ صحابوجیْ گہ تومہ شِشِی ولے قربنی تھیگہ[1184]۔

صلح حدیبیہ جیْ پتو مسلمان گہ کفاریْ اکو مجیْ ایک مُتوْ سے خوشلتِیا گیْ ملاقات تھیگہ، مگر صلح جیْ مُچھو ایک مُتوْ سے ملاقات گہ موْش کال نہ تھینَس۔

حرم ده فرض نماز تھون

حضورﷺ صلح حدیبیہ اےْ موقع ده بی دیزو بُجَیش حدیبیہ ده خیمہ زنَس مگر تومہ صحابو سے ساتیْ فرض نمازه حرم ده اڑو تھینَس۔ آ سے وجہ آ سیْ چہ حدیبیہ ده حضورﷺ گہ صحابو قیام حرم اےْ چُھپچاسیْ آ وجہ گیْ فرض نماز حرم ده تھینَس[1185]۔

[1182] مسلم شریف، حدیث:4514۔
[1183] یعقوبی، تاریخ یعقوبی، جلد2، ص54۔
[1184] ابنِ خلدون، سیرت النبی ﷺ، (ترجمہ: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری)، جلد1، ص:166۔
[1185] محمد احمد باشمیل، صلح حدیبیہ، ص:234۔

7 ہجری واقعات

غزوہ خیبر

غزوہ (23)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
غزوہ خیبر	جمادی الاولی	7 ہجری	خیبر	1400	قتال بِلیٔ

خیبر اۓ جنگ یہُودِیان گہ مسلمانو مجیٔ 7 ہجری دہ بِلیٔ۔ کھاںٔس دہ مسلمانوڑ بَرَئی ہشِلیٔ۔ خیبر یہُودِیانؤ ایک بڑیٔ گہ مضبوط مرکزِس۔ خیبر اۓ علاقہ مدینہ جیٔ 150 کلومیٹر دُورِس۔ خیبر اۓ غزوہ ئڑ بوجونِجیٔ مُچھو نبی علیہ السلام ایٔ مدینہ دہ تومو نائب سباعؓ بن عرفطہ غفاری موقرّڑ تھیگہ۔ یہُودِیان سہ مسلمانو خلاف سازش تِھیؤ بوجنَس، آ سے مثال غزوہ احد گہ غزوہ خندق دہ ہشِینیٔ۔
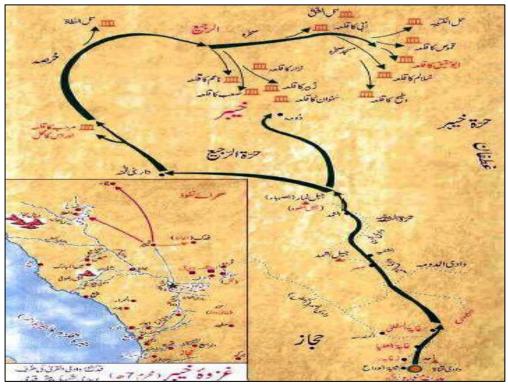
آ وجہ گیٔ مسلمانُجیٔ بیٹے نُوم نہونے کِرِیا خیبر اۓ غزوہ گلہ دیگہ۔ سویدؓ بن نعمان سہ بیان تِھینؤ چہ بیہ صہبا مقام دہ اُچھتَس تؤ نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایٔ مزگرے نماز تھیگہ آں پودیٔ

خرخ لُکھیگہ۔ اسودیْ بیل ستوْجیْ مُتو جوْ ناسوْ، اسہ ستوْ بلَے حضورﷺ گہ اسا کھیس۔ حضورﷺ ماخامے نمازے کِریا چوکِلہ۔ سیٹے ادوس اسِلوْ صرف آنٹزیْ کنگال تھیگہ۔ تے بُٹُج نماز تھیس، اسے ادوس اسِلوْ آ گیْ نوں ادوس نہ تھیسَس[1186]۔ انسؓ بن مالک سہ بیان تِھینوْ چہ بیہ لوشکیئی وخ دہ خیبر دہ اُچھتَس۔ یہودِیان تومہ بیلیْ گہ پھیلہ پیے ہُچڑ نِکَھتہ۔ کھاں وخ دہ سیٹا حضورﷺ پشیگہ توْ چیغُجیْ شیروع تھیگہ۔ ”محمد! خودے سگان سِیں گیْ آلان“۔ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ اللہ تعالیٰ ایْ ذات بُٹُج اُتھلیْ گہ برترِن۔ کھاں وخ دہ بیہ کوئِے قومے مائداںؒ دہ گیئس توْ اسہ بِجِلہ جگو لوشکی کھچٹیْ بِینیْ۔ خیبر دہ اسوڑ کھون خرَو موس ہشِلوْ مگر اعلان بِلیْ چہ اللہ گہ سہ سے رسول سہ ثھوْ خرَو موس کھونجیْ منع تھینوْ چہ آ ناپاکُن[1187]۔

انس بن مالکؓ سہ رزانوْ چہ حضورﷺ رات خیب ایْ ایلہ اُچھتہ، آں اسدی راتی بِلیْ۔ مسلمانو قاعدہ سوْ چہ کھاں گہ قومِجیْ حملہ تھونے کِریا گیے رات اُچَھتہ توْ جِنیْ پیخہ نہ تھینَس، لوشکی بِلیْ تو تے پیخہ تھینَس۔ لوشکیئے وخ دہ یہُودیان تومہ گڑائے گہ ٹُکرہ گیْ ہُچڑ نِکھڑِی، حضورﷺ پشِی چیغہ دے رجیگہ محمد! خودے سگان سیں گیْ آلان[1188]۔ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ ”خیبر برباد بِلیْ، بیہ کرہ گہ کوئِے قومے مائداںؒ دہ گیئس توْ اسدی بِلہ جگو لوشکی لئی کھچٹیْ بِینیْ[1189]۔

1186 صحیح البخاری، حدیث:4195۔

1187 صحیح البخاری، حدیث: 4198۔

1188 مولانا صفی الرحمان مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:501۔

1189 صحیح بخاری: 4198؛ بخاری شریف، باب غزوہ خیبر، جلد 2، ص:603؛ مسلم، جلد 2، ص:115؛ بیہقی، دلائل النبوۃ، جلد 4، ص:197۔

خیبر ائے علاقہ دہ یہُودِیانو لا گھڑ قلعہ جات گہ شِکھارِیاسِیْ کھاں مسلمانو کِرِیا ہر وخ دہ ایک قسم کے خطرہ سنِجنَس۔ غزوہ احد گہ غزوہ خندق ائے واقعات مجیْ یہُودِیانو ایک قسم کے بڑوْ بت گہ سازِشس۔ بیٹا قبیلہ بنو نضیر ئڑ گہ پناہ دیگاس کھاں مسلمانو سے سازش گہ جنگ دہ ملوث پھت بِلاس۔ بیٹے تعلقات بنو قریظہ سے گہ اسِلہ کھائیٹا غزوہ خندق دہ بے لوظی تھے مسلمانوڑ سخ گران تھیگاس۔ خیبر گہ فدک ائے یہُودِیانُجیْ علاقہ نجدے تابِین بنی غطفان سے گہ مسلمانو خلاف معاہدہ تھیگاس۔ آ وجہ گیْ حضورﷺ مسلمانو 1600 مُشو سِیں گیْ خیبر ائے غزواڑ روان بِلہ۔ مسلمانُجیْ ادی پوْش لیکھ قلعوجیْ قبضہ تھے خیبر ائے قلائے کِھگَڑ روان بِلہ۔ آ قلعہ ڈوگیْ زائیک داسوْ آں فتح تھون آمودوْ گرانُس۔

آ جنگ دہ یہُودو بنو نضیر سردار حئی بن اخطب ائے دِی حضرت صفیہ گہ قیدِیانوْ مجی شامِلِس، کھاں آزاد تھے حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائیْ سیٹو سے نکاح تھیگہ۔ آ غزوائے تفصیل مختلف قلعو ذیل دہ ملاحظہ تِھیا۔
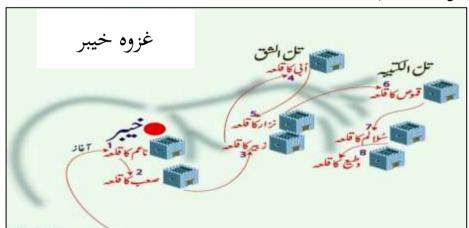
<u>**خیبر ائے قلعہ جات گہ فتح**</u>

خیبر، مدینہ شریف ائے یہُودِیانو ایک بڑوْ گہ اہم علاقہ سوْ۔ ادِی یہُودِیان سہ ہر وخ دہ مسلمانوڑ جوْ نہ جوْ فعل گہ نوخصان اُچھیونے کوشش تھینَس۔ کھاں معاہدہ حضورﷺ سے تِھیلُس اسہ پھوٹیگاس۔ آ وجہ گیْ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائیْ فیصلہ تھیگہ چہ خیبر ائے یہُودِیان آتھ اوزگار پھتون گیْ مسلمانوڑ نوخصانے خدشہ نیْ۔ خیبر ائے علاقہ دُو باگوْ مجی بگیلُس۔ ایک حصہ دہ یہُودِیانوْ پوْش اہم قلائے سہ آں مُتوْ علاقہ دہ چے بڑہ قلائے سہ۔ بیٹے آمودیْ لیکھی شِکھاریْ گہ آسِلیْ مگر اسہ اچا اہم ناسیْ۔

فتح قلعہ ناعم

مسلمانُجیٔ تم مُچھو "ناعم" قلعہ جیٔ حملہ تھیگہ۔ آ قلعہ دہ یہُودِیانو "مرحب"پالوان بِیاسوٗ، کھاں سے بارَد رزنَس چہ سہ سے قوت زِر مُشو سُمار کلِجاسیٔ[1190]۔

حضرت علیؓ تومیٔ سِیں گیٔ قلعہ ائۓ کِھگَڑ گیئے آں یہودوڑ اسلام قبول تھونے دعوت دیگہ مگر سیٹا دین ائۓ دعوت رَد تھیگہ تومو سردار یا حاکم مرحب ائۓ قیادت دہ جنگ ائۓ کِرِیا مُچھوڑ ژَس بِلہ۔ مرحب ایٔ مائداڻ دہ ال دے "مبارزت" ائے ہلباش یا کؤ تھے آ رزیؤ مُچھوڑ آلوٗ:

قَدْ عَمِلَتْ خَيْبَرُ اَنّی مَرحَب شاكِي السِّلَاحِ بَطَلُ مُجَرَّبُ

اِذَا الْحُرُوْبُ اَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ

(خیبرڑ لیلِن چہ موٗں مرحب نُس، آیوک گیٔ تام، کُروٗ گہ پکھو (مُشا) کرہ بگہ ہگار شعلہ زن بی)

مرحب ائۓ مقابلہ ائۓ کِرِیا اول حضرت عامرؓ نِکھتوٗ مگر سہ جوبل بون دہ حضرت علیؓ مقابلہ ئڑ آلوٗ، بیدھاں لئی شیتِلیٔ ڈھالبازی گیٔ ایک مُتوٗجیٔ کَھگَر کمیگہ۔ حضرت علیؓ کَھگَرے ایک چوٗٹ گیٔ مرحب وزی دِتوٗ۔ مرحب ائۓ مِریونِجیٔ پتو سہ سے ژا یاسر مائداڻ دہ آلوٗ، یئہ سے مقابلہ ئڑ حضرت زبیرؓ نِکَھتوٗ آں یاسر قتل تھاؤ۔ ادِیؤ پتو شیتِلیٔ بِگَا بِلیٔ، لا گھڻ یہُودِیاں سرداریٔ مریگہ آں پھت بِلہ یہُودِیاں ادِیؤ اُچی مُتو قلائے طرفڑ گیئے۔ ناعم قلعہ جیٔ مسلمانو قبضہ بِلیٔ[1191]۔

فتح قلعہ صعب بن معاذ

ناعم قلعہ ائۓ فتح گہ قبضہ جیٔ پتوٗ نبی علیہ السلام ایٔ صحابی حباب بن منذرؓ مسلمانو سِیں زیتُو موقرَڑ تھے صعب بن معاذ قلعہ ائۓ طرفڑ چیٹیگہ۔ آئے ناعم قلعہ جیٔ پتو یہُودِیانو ایک محفوظ قلعہ سُوٗ۔ مسلمانُجیٔ آ قلعہ ائۓ چے دیزوٗ بُجَیش محاصرہ تھیگہ، حملہ تھون دہ بنو سُلیم اے جک تم مُچھوس۔ چوموگوٗ دیز نبی علیہ السلام ایٔ خصوصی دُعا تھاؤ آں سُوریٔ بُڑونجیٔ مُچھو مسلمانُجیٔ آ قلعہ جیٔ قبضہ تھیگہ[1192]۔ آ قلعہ دہ بُتُج بسکیٔ سامان گہ آیوک ٹول تِھیلِس۔ خوراک، آیوک، دبابائے گہ منجنِیقہ آ قلعہ دہ جمع تِھیلِیاسیٔ کھاں مسلمانو ہتڑ آلیٔ۔ ادیٔ مُسلمانودیٔ خورکے لئی

1190 مولانا صفی الرحمان مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:503۔

1191 سکندر نقشبندی، 2018، سیرت رسول اعظم ﷺ، ص:505؛ مولانا صفی الرحمان مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:504۔

1192 مولانا صفی الرحمان مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:505۔

کمَمتِیا سئ، آ وجہ گئ اُنیوئے کھونے کِرِیا خَرِی حلال تھے روٹِنَس، نبی علیہ السلام خبر بوئے بیٹو رچِھیلہ خَرَو موس کھونجئ رٹیگہ[1193]۔

فتح قلعہ زبیر

صعب گہ ناعم قلعو فتح گہ قبضہ جئ پتو نطاۃ علاقہ دہ بچ بِلہ تمام یہُودِیان زبیر قلعہ دہ گیے جمع بِلہ۔ آ قلعہ ایک ڈوگوْ کھوْنڑ کِجاسوْ آن پوْن لئی گرانِس۔ مسلمانُجئ آ قلعہ ائ چاپیر محاصرہ تھیگہ آن چِے دیزو بُجَیش یہودِیان محصور بوئے پھت بِلہ۔ بیٹودئ کھون پِیونے لئی گھنڑ سامانِس، آ گئ رزنَن چہ ایک یا دُو موس بُجَیش گہ محاصرہ تھیگہ تو بیٹے پرواہ نِش، بیٹے ووئیے اُٹھ سُم کھرِیاسو، رات سُرنگ دتھہ نِکھڑِی ووئی پِین گہ اٹینَس۔ مسلمان خبر بوئے قلعہ ئڑ باہرو اِی ووئی چِھنیگہ آ گئ یہُودِیان مجبور بوئے باہرڑ نِکھتہ، آن شیتِلئ بِگَا تھیگہ، لا مسلمان شہید بِلہ آن بیٹے 10 مُشے مرجِلہ، مگر قلعہ مسلمانُجئ فتح تھیگہ[1194]۔

فتح قلعہ ابی

زُبیر قلعہ دہ بچ بوئے پھت بِلہ جک اسدِیؤ اُچِی قلعہ ابی دہ گیے اچِتہ۔ مسلمانُجئ آ قلعہ ائ گہ محاصرہ تھیگہ۔ یہُودو دُو شیتِلہ گہ کُرو مُشے مبارزت ائ کؤ تھے نِکھتہ آن اسہ سات دہ مسلمانو ہَتِجئ قتل بِلہ۔ حضرت ابو دجانہ سماک بن خرشہ انصاری رضی اللہ عنہ مبارزت ئڑ آلوْ دُموگوْ یہُودی قتل تھے لئی جنی گئ قلعہ ئڑ اچِتوْ، آگئ مُتہ مسلمان سِیں گہ قلعہ دہ اڑوڑ گیئی، قلعہ دہ اڑو شیتِلئ بِگَا بِلئ مگر ادی گہ یہُودوڑ پھوٹِئ آلئ آن قلعہ جئ اُچِی قلعہ نزار ئڑ گیئے کھاں خیبر ائ سوسم دہ اخری قلعہ سوْ۔[1195]۔

فتح قلعہ نزار

قلعہ نزار یہُودو ایک مضبوط گہ محفوظ قلعہ سوْ، آ گئ یہُود سہ گٹینَس چہ مسلمان آ قلعہ دہ کرہ گہ نہ اچِبی، آ وجہ گئ بیٹا تومی چیئی بال گہ قلعہ ئڑ مرک تھیگاس۔ ادِیؤ مُچِھنہ قلعوڑ چیئی بال اڑروڑ نہ ہربگاس۔

[1193] مولانا صفی الرحمان مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:505۔

[1194] سکندر نقشبندی، 2018، سیرت رسول اعظم ﷺ، ص:508؛ مولانا صفی الرحمان مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:506۔

[1195] سکندر نقشبندی، 2018، سیرت رسول اعظم ﷺ، ص:508؛ مولانا صفی الرحمان مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:506۔

مسلمانُجیٔ قلعہ اۓ جُخ محاصرہ تھیے یہُودِیانُجیٔ شت اٹیگہ مگر قلعہ اُتھلیٔ زائی داسؤ آ گیٔ مسلمان ہسان گیٔ قلعہ دہ اچبان ناس آں یہودِیان ہُجڑ نِکھڑی مسلمانو سے جنگ نہ تھوبانَس صرف قلعہ جیٔ اژنیؤ بٹی گہ کوٹیٔ گیٔ دیؤ بوجنَس۔ کھاں وخ دہ قلعہ اۓ فتح گران بیؤ گِیئی تؤ نبی علیہ السلام ایٔ منجنیق شیونے حُکم تھیگہ۔ منجنیق گیٔ قلعہ اۓ کڑُوجیٔ بڑِگیٔ دون گیٔ کڑُکَے اچُھوٹؤ بِلؤ آں مسلمان قلعہ دہ اچِتہ، اژو سخ جنگ بِلیٔ، یہُودوڑ ادی گہ شکست بِلیٔ۔ ادی بچ بِلہ یہودِیان اُچِی گیئے مگر اچُون دہ تومہ چیئی بال نہ ہربالہ۔ آ قلعہ اۓ فتح بون گیٔ یہُودِیانُجیٔ تومہ مُتہ قلعہ جات گہ گُچھریے خیبر اۓ ایک مُتؤ علاقہ کتیبہ اۓ طرفڑ اُچِی گیئے[1196]۔

فتح قلعہ قموص

خیبر اۓ چار چاپیر لا قلعہ سہ۔ خیبر اۓ الکتیبہ علاقہ دہ چے اہم قلعہ جاتس، قلعہ قموص، قلعہ سُلالم، قلعہ رطیع۔ مسلمانُج ایک قلعہ جیٔ حملہ تھیگہ تؤ مُتؤ قلعہ جیٔ خطرہ بِیسیٔ۔ آیوک گہ خرخرے امداد اُچھون گران بِیسیٔ۔ مُسلمانُج چُھوت چُھوت اخسر قلائے فتح تھے بُٹُج بڑؤ گہ گران قموص قلائے رُخ تھیگہ۔ مرحب کھاں خیبر اۓ جگو سردارُس قلعہ جیٔ ہُجڑ نِکھتؤ۔ حضرت علیؓ سے جھڑق بون دہ حضرت علیؓ ایک چوٹ گیٔ مرحب وزی دِتؤ۔ آ پشِی خیبر اۓ جگا جِنیٔ گیٔ قلعہ اۓ در دیگہ۔ اسہ در اچا ہگرُس چہ دِبؤ مُشیس بِلے پتوڑ تھوبانَس۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ ایٔ جلَیک تھے در باک تھے مُدیٔ شیاؤ۔ اژؤ ہنہ جگا امن لُکھیگہ۔ کھائیٹا اسلام اٹیگہ سیٹو پھتیگہ، کھائیٹا اسلام قبول نہ تھیگہ سیٹوجیٔ جزیہ شئیگہ[1197]۔

کتیبہ علاقہ دہ یہودِیانو آ ایک سخ گہ محفوظ قلعہ سؤ۔ آ قلعہ یہُودی سردار ابوالحقیق اۓ سؤ۔ آ قلعہ گہ اپیٔ مزاحمت جیٔ پتو مسلمانو ہتڑ آلؤ آں قبضہ بِلیٔ آں پھت بِلہ قلعہ جات بیل جنگِجیٔ

[1196] سکندر نقشبندی، 2018، سیرت رسول اعظم ﷺ، ص: 509؛ مولانا صفی الرحمان مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص: 50506، 507۔

[1197] منشی نذیر احمد سیماب قریشی بنہاری، خاتم النبیین ﷺ، ص: 196۔

مسلمانو ہتڑ آلہ۔ کھاں وخ دہ حضورﷺ کتیبہ علاقہ ئڑ آلہ توْ اسہ وخ دہ مسلمانُجیْ تمام قلعو 14 دیزو بُجَیش سخ محاصرہ تھیگہ کوئرے گہ یہُودی ہُچڑ باش نہ بوباسوْ۔

آ گیْ ابوالحقیق ایْ نبی علیہ السلام ئڑ سِچاؤ چہ موْس آیِی جو اہم موْش کال تھمَس، سیٹا آیونے اجازہ دیگہ۔ ابوالحقیق رسالت مآب ﷺ ایْ خدمت دہ آیِی موْش کال تھے آ موڑو کاٹ تھیگہ:

1. قلعہ دہ اڑو ہنیْ فوج ئڑ امن بوٗ؛
2. یہُودِیانو بال چھل گی چیئرے غولام نہ سنجِی؛
3. تومیْ مال اسباب حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ حاؤلہ تھے خیبرِجیْ جلا وطن بُوئرے؛
4. صرف اچا مال ساتیْ برُویِی کھاں اُخ سہ ہُوںٹ تھوبا؛

آ چار شرطوجیْ معاہدہ بِلوْ۔ آ علاقہ ایْ چے اہم قلعہ جات مسلمانو قبضہ دہ آ لہ۔ ابوالحقیق ایْ پِھیؤجیْ کوئرے مال سُم دہ کھر چپ تھے نِٹَیگہ، کھوجون دہ انکار تھیگہ۔ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ اگر مال کھودیْ نِکَھتیْ توْ شِش قلم بوٗ، سیٹا ”شو“ تھیگہ۔ چکون دہ معلوم بِلیْ چہ سیٹا تومیْ خزان (کھاں بنو نضیر جیْ ییٹودی آلس) سُم دہ کھر کھٹیگاس کھاں مسلمانُجیْ نِکھلیگہ۔ ابن قیم ایْ قول اے مطابق آ وجہ گیْ ابوالحقیق ایْ پُھیؤ شِشِی قلم تھیگہ[1198]۔ خیبر ایْ جنگ دہ 15 مسلمان شہید آں 93 یہُودِیان قتل بِلہ۔[1199]

خیبر ایْ آ اخری چے قلعہ جاتو بارَد ابن اسحاقؒ گہ عمرو واقدیؒ اکو مجی اختلافُن۔ ابن اسحاق سہ رزانوْ قلعہ قموص گہ مُتہ دُو قلعہ جات جنگ گیْ فتح بِلان، مگر عمرو واقدی سہ رزانوْ نیں آ قلعہ جات موْش کال گہ فیصلہ دہ یہُودِیانُجیْ مسلمانوڑ حاؤلہ تھیگاس[1200]۔

زمین ایْ ہوریْ پائدُخِجیْ معاہدہ

ابوالحقیق ایْ معاہدہ تھاؤس چہ سیْس ادِیؤ ہجرت تُھویِی مگر خزان نِٹُون گہ شِش قلم بونِجیْ پتو ادی یہُودِیانُجیْ نبی علیہ السلام ئڑ اِزِز فریاد تھیگہ چہ سیٹو ادِیؤ نہ نِکھلون تھہ۔ ییٹا ایک مُتوْ معاہدہ تھیگہ کھانْس دہ لِکیگہ چہ آ علاقہ ایْ بُٹیْ پیداوارے ہوریْ باگوْ مسلمانو آں ہوریْ باگوْ یہُودِیانو

1198 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:508۔

1199 سکندر نقشبندی، 2018، سیرت رسول اعظم ﷺ، ص:510۔

1200 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:507۔

بؤ۔ معاہدہ دہ آ گہ لِکَیگہ چہ کرہ بُجَیش حضورﷺ کھوْش بؤ آ معاہدہ برقرار بُؤ، کرہ گہ کھوْش بِلہ توْ بیٹو ادِیؤ جلاوطن تُھویی۔ آ معاہدہ گئ یہُودِیان ادِیؤ جلاوطن بونِجئ بچ بِلہ[1201]۔

خیبر ائے مال غنیمت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ خیبر ائے مال غنیمت تقسیم آ تھہ تھیگہ چہ تمام مالے 36 ہورہ تھیگہ ہر ہور دہ شل باگوئے موقرَڑ تھیگہ۔ کھاں 36 ہورہ تھیگاس اسہ سے دُو ہورہ تھیگہ یعنی 18، 18 شل باگو۔ آئیٹو مجئ 18 شل باگوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ صحابانو مجئ بگیگہ آں اکے گہ ہریاؤ۔ آں دوموگوْ 18 شلو حسابے باگوئے ہنک مسلمانو اجتماعی فلاح گہ بہبودے کِریا پھتیگہ۔ آ جنّگ دہ صرف اسہ صحابان حاضر بِلَاس کھائیں بیعت رضوان دہ شامِلَس[1202]۔

امام بیہقیؒ سہ رزانوْ چہ خیبر ائے ہوریْ باگوْ زمین حملہ گئ فتح بِلئ آں ہوریْ باگوْ صلح گئ۔ کھاں بِگَا تھے فتح بِلئ اسہ باگوْ اہل خمس دہ بَگجِلوْ آں کھاں باگوْ صلح گئ ہشِلوْ اسہ منتظمین گہ مسلمانو امور گہ مصالح عامہ کِریا پھتیگ۔

غزوہ خیبر دہ ممنوعاتو حکم

غزوہ خیبر دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ چار موژوْجئ منع بونے حکم تھیگہ:

1. امید گئ بی تورسرئ یا ڈِبوئے شیتَڑ بوجون ممنوع بِلئ؛
2. مال غنیمت بگونِجئ مُچھو مُلئ دون ممنوع بِلئ؛
3. ژَکُٹے (خرے) موس کھون ممنوع بِلوْ؛
4. ہر لیوائے (درندائے) موس کھون ممنوع بِلوْ۔

غزوہ خیبر دہ شہدا گہ مقتولین

غزوہ خیبر دہ شوئیں صحابہ کرام شہید بِلہ، کوئے سہ انشٹائیں آں کوئے سہ اُکنی، کوئے سہ بہیو چے گہ رزنَن، مگر بسکہ سیرت نگارِس غزوہ خیبر ائے شہیدو تعداد پنْزیلے رزنَن۔ مسلمانُجئ علاوہ یہُودیانو اپہ میہ کم شل مُشے قت/ل بِلاس[1203]۔

[1201] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:508۔

[1202] سکندر نقشبندی، 2018، سیرت رسول اعظم ﷺ، ص:511۔

[1203] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:512۔

معاہدہ فدک

کھاں وخ دہ حضورﷺ خیبر ائےْ غزوہ دہ خیبر داس توْ اسہ وخ دہ بیٹا تومؤْ ایک استازے حضرت مُحیّصہ بن مسعودؓ، فدک ائےْ یہُودِیانودیْ اسلام ائےْ دعوت گیْ چیٹِیگاس مگر یہُودِیانُجیْ اسہ وخ دہ چُرلَٹ جواب نہ دیگاس۔ کھاں وخ دہ خیبر فتح بِلیْ توْ فدک ائےْ یہُودِیانُجیْ گہ لئی بڑی شت شَتیْ آں لچھیگہ چیئِے ییْہ گہ مُچبان نان۔

آ وجہ گیْ بیٹا تومیْ ایک جرگہ چیٹِیگہ آں رجیگہ کھاں وَلَے خیبر ائےْ جگو سے معاہدہ بِلُن اسدو معاہدہ ئڑ بیہ گہ تِیارنَس۔ یعنی زمین ائےْ بُٹیْ پیداوارے ہوریْ باگوْ دونَڑ۔ آتھ بیل جنْگِجیْ فدک ائےْ علاقہ گہ مسلمانو ہتڑ آلیْ آں جک مطیع بِلہ۔ فدک ائےْ ہوریْ باگوْ پائڈُخے آمدن نبی علیہ السلام ئڑ مخصوصِس[1204] کھاں سیْس تومیْ گہ مسلمان غریب غُربو ضورڑتَڑ کمینَس۔

فدک دہ یہُودیانوْ ایک پوٹوْ قلعہ

تِیما ائےْ یہُودِیان

تِیما ائےْ یہُودِیان کھاں وخ دہ خیبر، القریٰ گہ فدک ائےْ یہُودِیانو خبر بِلہ چہ سیٹوڑ شکست بِلیْ آں مسلمانو مطیع بِلان توْ بیٹا مسلمانو سے بیل ربڑ گہ جنْگِجیْ تومیْ ایک جرگہ نبی علیہ السلام ائےْ خدمت دہ چیٹِی روغہ تھونے اِزز تھیگہ کھاں قبول بِلیْ[1205]، آ وجہ گیْ نبی علیہ السلام ایْ سیٹور ایک لِکیلوْ فرمان گہ دیگہ کھانْس دہ لِکیلِس:

[1204] سکندر نقشبندی، سیرت رسول اعظم ﷺ، ص:519؛ ابن ہشام، جلد2، ص:337، 353۔

[1205] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:514۔
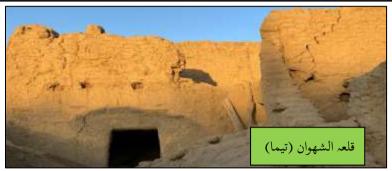
”آ لِک رسول اللّٰہ صلی علیہ وسلم اۓ طرفِجیْ تیما اۓ یہُودو کِریانی بیٹے ذمہ نیْ آں بیٹوجیْ جزیہ نوْ، بیٹوجیْ نیں زیتی ہُو نیں جلا وطن تھِجِیْ، راتیْ معاون ہُو آں دیس خوش بخت (یعنی دائمی معاہدہ)“ آ کُھٹوْ معاہدہ حضرت خالد بن ولید رضی اللّٰہ عنہ ایْ لِکاوْس۔

سریہ عمر بن خطابؓ (یا سریہ تُربہ)

سریّہ (28)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
عمر بن خطابؓ	شعبان	7 ہجری	تُربہ (ہوازن)	30	قتال نہ بِلیْ

شعبان، 7 ہجری دہ 30 مُشو ایک سریہ حضرت عمر فاروق رضی اللّٰہ عنہ اۓ قیادت دہ تربہ علاقہ ئژ گِیاؤ۔ تربہ علاقہ ”العبلاء“ پرگنہ دانُوْ۔ مکّہ جیْ چار راتِیو مزلِجیْ صنعاء نجران شاہراہ جیْ واقع نوْ۔ سریہ سے ساتیْ بنو ہلال اۓ ایک پوْن پشاٹوْ گہ اسِلوْ۔ بیْس رات پوْن تھینَس، دزو چَپ بوئے بینَس۔ کھاں وخ دہ بنو ہوازن جگوڑ معلُوم بِلیْ توْ سہ اکوڑ اُجِی گیئے۔ صحابہ بیٹے بیکوڑ گیئے مگر جوک گہ نہ لہیگہ، آتھ مرک بوئے مدینہ شریفَڑ آلہْ [1206]۔

سریہ حضرت ابوبکر صدیقؓ

سریّہ (29)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
ابوبکر صدیقؓ	شعبان	7 ہجری	نجد (بنی کلب)	؟	قتال بِلیْ

حضرت ابوبکر صدیقؓ اۓ قیادت دہ ایک سریہ 7 ہجری دہ نجد دہ بنو کلاب اۓ طرفَڑ گیاؤ، آ علاقہ ضربہ اۓ نواح دہ واقع نُوْ۔ سلمہ بن الاکوع سہ رزَانوْ چہ اسا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللّٰہ عنہ اۓ معیت دہ جہاد تھیس، رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ سیٹو اسے امیر موقرَّر تھیگاس۔

[1206] تاریخ طبری، (ترجمہ: صدیق ہاشمی)، جلد 2، ص:281؛ طبقات ابن سعد، جلد1، ص:399؛ قسطلانی، المواہب اللدنیہ، جلد1، ص:389۔

اسا مُشرکِینو اپہ ہا جک پیے مرَیس۔ موں مُشرکِینو سے ساتیْ سیٹے گوڑے جک گہ مراس[1207]۔ اسہ چھک موں تومؤ ہت گیْ ست گوڑوْ مُشرکان مراسُس[1208]۔

سریہ بشیر بن سعد انصاریؓ (یا سریہ اطراف فدک)

سریّہ (30)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
بشیر بن سعد انصاریؓ	شعبان	7 ہجری	فدک (بنی مرّہ)	30	قتال بِلیْ

بشیر بن سعد انصاریؓ قیادت دہ 30 مُشو ایک سریہ بنو میرائے طرفڑ گِیاؤ۔ بشیرؓ علاقہ دہ اُچھون گہ مال گہ لچ مُچھو دے روان بِلوْ آ وجہ گیْ مُشرکِینُجیْ پتنِیؤ پیخہ تھیگہ۔ مسلمانُجیْ بڑیْ ہمت گیْ جنگ تھیگہ مگر پیٹے کوٹیْ بڑتھہ آ وجہ گیْ بُٹہ مسلمانیْ اسدی شہید بِلہ صرف بشیر بن انصاری جودوْ پھت بِلوْ۔ ایک مُشاکیْ بشیر بن سعدؓ ائےْ گُوگُوجیْ چوْٹ دے معلوم تھاؤ چہ سہ مُوں نُوْ یا جودُن مگر سہ جودُوْس، آں کُفار مُوں تھے پھتے گیاؤ۔ پیٹا تومہ اُخی گہ لچ پتوڑ ہری گیئے۔ علبہ بن حارث ائیْ آ خبر گیْ رسول اللہ دیْ اُجَھتوْ، اسدِیؤ اپوْ وخ پتو بشیر بن سعد گہ اُچھتُس[1209]۔

سریہ غالب بن عبداللہ لیشیؓ (یا سریہ میفعہ/سریہ بنو الملوح)

سریّہ (31)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
غالب بن عبداللہ لیشی	رمضان	7 ہجری	میفعہ	130	قتال بِلیْ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائیْ ایک شل گی بہیو دائے مُشو ایک سریہ غالب بن عبداللہ لیشیؓ قیادت دہ بنی عوال گہ بنی عبد بن ثعلبہ ائےْ طرفڑ چیٹیگہ۔ آ سریائے جگو تعداد دہ اختلافُن، کوئے سہ 130، کوئے سہ 230 آں کوئے سہ 300 پشینَن۔ غالب بن عبداللہ لیشی یُو تومہ ملگیرِیؤ سے ساتیْ اگلہ پیخہ تھاؤ، مُچھو آلُک مرِیؤ گیئے۔ آ سریہ دہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ ائیْ ایک مُشاک مراؤس کھاں سیْ کلمہ رجاؤس[1210]۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائیْ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ تڑ رجیگہ: اسامہ تھو لَا إِلَہَ إِلَّا اللَّهُ رزونِجیْ پتو گہ سیْس قتل تھائے[1211]۔

1207 امام احمد بن محمد قسطلانی، المواہب اللدنیہ، جلد 1، ص: 389؛ محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 1، ص: 340۔

1208 سنن ابوداؤد، جلد دوم: حدیث نمبر 873؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص: 282، 281۔

1209 طبقات ابن سعد، جلد 1، ص: 340؛ قسطلانی، المواہب اللدنیہ جلد 1، ص: 389؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ 1، ص: 230۔

1210 امام احمد بن محمد قسطلانی، المواہب للدنیہ جلد 1، ص: 398؛ طبقات ابن سعد، جلد 1، ص: 346۔

1211 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 3، ص: 626؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص: 282۔

سریہ بشیر بن سعد انصاریؓ یا سریہ یمن و جبار

سریّہ (32)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
بشیر بن اسد انصاریؓ	شوال	7 ہجری	یمن جبار	300	بیل قتال، مال غنیمت

شوال 7 ہجری دہ بشیر بن سعد انصاریؓ قیادت دہ ایک سریہ یمن گہ جبارڑ روان بِلوْ۔ آ غطفان تابِینے علاقہ سُوْ، آ سڑ فزارہ گہ عزرہ گہ رزنَن۔ عینیہ بن حصن فزارِیُو غطفان تابِینے لا گھنڑ جک مدینہ جیْ حملہ تھونے کِریا ٹول تھاؤس چہ موْں گہ ثھوْسے ساتیْ بَوس۔ حضورﷺ خبر بوئے 300 شل مُشو ایک سریہ بشیر بن سعد انصاریؓ قیادت دہ چیٹِیاؤ۔ ییْہ راتِیو پوْن تھینَس، دزو چپ بوئے بینَس۔ کھاں وخ دہ سریائے جک "سلاح" دہ اُچَھتہ توْ دُشمن خبر بوئے اُچھی گیئے۔ مال غنیمت دہ آمُودہ اُخی ہٹڑ آلہ آں دُو مُشے پیے مدینہ شریفَڑ اٹیگہ کھائیٹا اسلام اٹیگہ[1212]۔

سریہ ابن ابی العوجاء سلم ایْؓ

سریّہ (33)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
ابن ابی العوجا سلم ایْؓ	ذوالحجّہ	7 ہجری	بنی سُلیم	50	قتال بِلیْ

ذی الحجّہ، 7 ہجری دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ دِبو گہ دائے صحابو ایک سِیں ابوالعوجاء رضی اللہ عنہ ائےْقیادت دہ بنو سُلیم قبیلہ ائے طرفَڑ چیٹیگہ۔ بنی سُلیم قبیلہ ائےْ ایک جاسُوس کھاں بیٹو سے ساتیْ بِلُس، بنی سُلیم ئڑ مُچھو گیْ رزِی پھتاؤس، آں کفار تِیار بوئے بیٹاس۔ مسلمانُجیْ بنی سُلیم قبیلاڑ اسلام اٹونے دعوت دیگہ مگر سیٹا قبول تھونجیْ انکار تھیگہ آں کوٹو گیْ ایک مُتوجیْ دون شیروع تھیگہ۔ کفاریْ مسلمانو ہر کِھگجیْ چاپیر بِلہ۔ لئی سخ بِگا بِلی آں اخسر مسلمانیْ شہید بِلہ۔ بیٹو مجیْ ابن ابی العوجاءؓ کھاں سخ جوبلُس مگر شہیدو مجیْ ژِیکُس، آ وجہ گیْ یْیس گہ مُوں نُوْ تھے پھتے گیئے، آتھ ابن ابی العوجاءؓ لئی بڑیْ گران گیْ صفروْ 8 ہجری دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے بارگاہ دہ اُچھتوْ[1213]۔

[1212] تاریخ طبری، (ترجمہ:ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2،ص:282؛ امام احمد بن محمد قسطلانی،المواہب اللدنیہ۔جلد 1 ،ص: 390؛ابن کثیر طبقات ابن سعد، جلد 1،ص: 341؛ "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: محمد افضل مغل)، جلد 2،ص:626۔

[1213] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 1،صفحہ 340؛ امام احمد بن محمد قسطلانی،المواہب اللدنیہ، جلد 1،ص: 389؛ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2،ص:638؛ تاریخ طبری، (ترجمہ:ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2،ص:284۔

سریہ عبداللہ بن حذافہ سہمی

نتیجہ	تعداد	طرف	کال	موس	سریّہ (34)
-	300	جدہ	7 ہجری	ربیع الآخر	سریہ عبداللہ بن حذافہؓ

صحیح بخاری گہ صحیح مسلم دہ ایک روایت دی رجیگان چہ نبی علیہ السلام ایٔ ایک انصارِیک سِیں امیر موقرڑ تھے سِیں جگوڑ حُکم داؤ چہ سہ سے اطاعت تھین۔ سریہ اۓ جگا جو موژِکجیٔ تومٔو امیر ناراض تھیگہ۔ امیری رجاؤ: "می کِریا کاٹھ اٹِیا"۔ جگا کاٹھ اٹیگہ۔ پھری امیری حُکم تھاؤ: "ہگار شیا"۔؟ سیٹا ہگار شییگہ، امیری پھری کھوجاؤ:"ثھوڑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ می حُکم منون نہ رجیگان یا؟"۔ سیٹا رجیگہ "بالکل" امیری رجاؤ: "تے آ ہگار دہ ال دِیا"۔ سیٹا ایک مُتے مُک چکیگہ آں رجیگہ: "ہگارِجیٔ اکو رچھونے کِریا تؤ نبی علیہ السلام اۓ طرفڑ اُچتاسَس"۔ تے امیر اۓ روش چھہُونجِلیٔ آں ہگار گہ نِبٹؤ[1214]۔

حضورﷺ مُچھو آلہ آں بُٹیٔ قصہ تھیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ ثھو اسَس دہ داخل بِلَت بیٔل تؤ کرہ گہ نہ نکھزباسَت، امیرے اطاعت صرف معروف دانیٔ[1215]۔

واقدیؒ گہ ابن سعدؒ سہ آ سریائے سوبؤب آ بیان تھیگان چہ نبی علیہ السلام ئڑ معلوم بِلیٔ چہ جدہ ایٔ جگا کوئے حبشِیان مشکوک حالت دہ پشیگان۔ آ گیٔ نبی علیہ السلام ایٔ علقمہ بن مُجَزِّز رضی اللہ عنہ ئڑ چے شَل صحابو سِیں سے ربیع الآخر 7 یا 9 ہجری دہ اسہ طرفڑ چٹیگہ۔ آ جک ایک اُچوبؤکَڑ اُچھتہ آں حبشِیان پتو دریاب دہ اچِتہ تؤ حبشِیان اُچی گیئے[1216]۔

باچھائے گہ ملکوڑ خطی چیٹون

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ 6 ہجری اخر یا 7 ہجری اول دہ اصحمہ بن ابجر نجاشی باچھاڑ ایک خط لِکیگہ کھاں عمرو بن امیہ ضمریؓ ذریعہ گیٔ چیٹِیگہ:

نجاشی باچھاڑ خط

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اۓ طرفِجیٔ نجاشی عظیم حبشہ اۓ نُومِجی ثھؤ سلامت بِیا۔ مؤس ثھؤڑ اللہ تعالیٰ اۓ حمد گہ ثنائے تحفہ چھیٹمَس کھاں باچھا، پاک ذات، امن دِیک

[1214] صحیح بخاری، کتاب الاحکام، باب اطاعت، حدیث: 7145، صحیح مسلم، حدیث:1840۔

[1215] بخاری کتاب الاحکام، زاد المعاد۔

[1216] محمد بن عمر واقدی، المغازی، جلد3، ص:983؛ طبقات الکبری، جلد 2، ص:163۔

گہ پناہ دِیک آں موْس شاہِدی دیمَس چہ عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ اےْ روح گہ سہ سے کلیْمانوْ۔ کھاں سہ سیْ پاک لمنے خوان مریم قوئی (بتُول) اےْ طرفڑ القاء تھاؤ، پِھرِی عیسیٰ علیہ السلام سہ سے ڈِیر دہ پھت بِلوْ۔ آں اللہ تعالیٰ ایْ سیْس تومو روح گیْ پائدا تھاؤں، آدم علیہ السلام اےْ ولِجیْ سہ سے پائدُخ بِلِن آں سیسْ دہ روح اچرِیاؤں۔ موْس تُوْڑ صرف ایک اللہ تعالیٰ اےْ طرفڑ آیونے دعوت دیمَس کھاں سے کوئے گہ شریک نِش، آں موْس دعوت دیمَس چہ سہ سے پیروی دہ (تُوْ)گامزن بِی۔ موْس تومیْ اتباع طرفڑ (ٹھوڑ) ہَو تھمَس چہ ٹھوْس موں گہ اللہ جیْ ایمان اٹیات، موْں اللہ تعالیٰ اےْ رسُول نُس۔ موْں ٹھے طرفڑ تومو پچے پُچ جعفرؓ گہ چند مسلمانیْ چھیٹِیاسُن، سہ ٹھوْدیْ اُچَھتہ توْ سیٹو (تومو ملک دہ) بسمِریا ، سیٹوجیْ ظلم جبر نہ تِھیا۔ موْس ٹھوْ گہ ٹھے سِیں اللہ تعالیٰ اےْ طرفڑ لُکَھمَس۔ موں ویصتے فرض ادا تھاسُن،می ویصِیات قبول تِھیا۔ سلامُن اسہ سِجیْ کھاں ہدایت اےْ خوانُن[1217] "۔

نجاشی باچھائے جوابی خط

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بحذمت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من جانب اضحم بن ابجر۔

یا نبی اللہ، سلام علیک و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ اسہ اللہ جیْ علاوہ کوئے گہ عبادت اےْ لائق نانوْ جیئیِ موْڑ اسلام قبول تھونے توفیق داؤن۔ یا رسول اللہ موْڑ ٹھے خط ہشِلیْ کھانْس دہ ٹھا عیسیٰ علیہ السلام اےْ بارَد تومو اعتقاد ٹھرگن تھیتَن۔ زمین گہ زمانے اللہ تعالیٰ اےْ سگان! چہ عیسیٰ علیہ السلام ٹھے اعتقادِجیْ خس گہ بسکیْ حیثیتے خوان نانوْ۔ ٹھے فرمانِجیْ موْں پَرُدنُس۔ موں ٹھے پچے پُچ گہ سہ سے ملگیرِیو مِشٹیْ شان گیْ مدچھیار تھاسُن۔ موْس شائدی دیمَس چہ ٹھوْ اللہ تعالیٰ اےْ برحق گہ پاک رسُول نَت، نِبِیو تصدیق تھینَک نَت۔ موں ٹھے بیعت تھاسُن۔ ٹھے دِین عمے ہتِجیْ بیعت تھے اللہ تعالیٰ اےْ کِرِیا مسلمان بِلوْنُس۔ یا نبی اللہ! موْس ٹھے خدمت دہ تومو پُچ اریحا بن ابجر چھیٹمَس۔ موْں تومیْ تنے ذمہ وارنُس۔ اگر ٹھوْس رزنَت توْ یا رسول اللہ! موْ ٹھے خدمت دہ حاضر بوم توْ موں تابعدار نُس۔ موْس شائِدی دیمَس چہ ٹھے رزیلہ موڑیْ حقَن[1218]۔

[1217] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2،ص: 120۔

[1218] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2،ص: 115۔

ہرقل (قیصر روم)

"من محمد بن عبد الله إلى هرقل عظيم الروم: سلام على من اتبع الهدى، أما بعد فإني أدعوك بدعوة الإسلام . أسلم تسلم ويؤتك الله أجرك مرتين ، فإن توليت فإن عليك إثم الأريسيِّين. و يا أهل الكتاب تعالوا إلى كلمة سواء بيننا وبينكم ألا نعبد إلا الله ،ولا نشرك به شيئا،ولا يتخذ بعضنا بعضا أربابا من دون الله فإن تولوا فقولوا اشهدوا بأنا مسلمون"۔

ابوسفیان سہ بیان تِھینوْ چہ سہ ساؤدگری اےْ غرض گہْ شام اےْ وطن داسوْ۔ اسہ وخ دہ حضورﷺ اےْ ایک خط دحیہ کلبیؓ بصرہ اےْ حاکم ئڑ پلاؤ آں حامکم ایْ اسہ خط ہرقل باچھاڑ اُچِھیاؤ۔

ہرقل باچھا تومہ ناؤکروڑ رجاؤ چہ کھاں منُوڑُوْس نبی بونے دعوہ تِھینو اگر سہ سے قوم اےْ کوئی منُوڑوْ ادی ہنوْ توْ موْدیْ اَٹِیا۔ ابو سفیان سہ رزانوْ چہ سیْس لُکھیگہ آں کوئی مُتہ گہ قُریش جک آلاس۔ کھاں وخ دہ ییہ ہرقل باچھا دیْ پیش بِلَس توْ سہ سیْ اسو مُخامُخ بِدَے کھوجاؤ۔ "ڠھو مجی اسہ منُوڑے نسب دہ لو ایلہ کوئے نوْ کھاں سے پنیز دہ سہ (حضورﷺ) نبِینوْ"۔
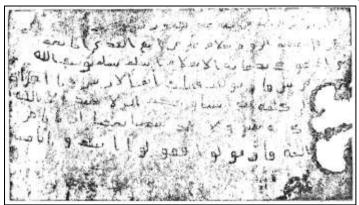
ابوسفیان ایْ تومیْ رجاؤ۔ ہرقل باچھا ای توموْ ترجمان لُکھے رجاؤ چہ ابوسفیان ئڑ رزے چہ موْس ییہ سِجیْ اسہ منُوڑے بارَد کھوجیمَس کھانؔس اکو نبی گٹِینوْ۔ اگر ییْسیْ (ابوسفیان) سُونؔچھیْ نہ رجاؤ توْ ییہ سے ملگرے سہ سُونؔچِھیارَن۔ آتھ ہرقل باچھا گہ ابوسفیان مجی سوال جواب بِلوْ:

ہرقل باچھا: اسہ منُوڑوے حسب نسب جو کِن ؟

ابوسفیان: سہ صاحبِ حسب گہ نسبُن
ہرقل باچھا: سہ سے مالوْ دادوْ مجی کوئی باچھا لگِیتُھن یا؟
ابوسفیان: نیں
ہرقل باچھا: نبوّت ائےْ دعوٰی تھونِجیْ مُچھو سہ سیْ چوٹ وِیاؤ تھےتُوْ پرُدوْنوئےیا ؟
ابوسفیان: نیں
ہرقل باچھا: سہ سے اتباع اشراف سہ تھینَن یا نالاج جک سہ ۔۔۔؟
ابوسفیان: نالاج جگا سہ سے اتباع تھیگان۔
ہرقل باچھا: سیٹُو منین جک لَیُو بوجنَن یا کم بِیؤ بوجنَن ۔۔۔؟
ابوسفیان: لیُو بوجنَن۔
ہرقل باچھا: ییْہ سے دین دہ داخل بونِجیْ پتو کوئی اران بوئے نِکھتُن یا ۔۔۔؟
ابوسفیان: نیں۔
ہرقل باچھا: تھو (ابوسفیان) کرہ سیْس سے جنگ تھائے نوئے یا ۔۔۔؟
ابوسفیان: اوں
ہرقل باچھا: توْ گہ سہ سے جنگ دہ کا بِلِس ۔۔۔؟
ابوسفیان: جنگ دہ کرہ اسا کرہ سہ سیْ اسوْڑ نوخصان اُچھیاؤ۔
ہرقل باچھا: سہ کرہ گہ تومؤ لوظِجیْ پُھٹِلُن یا ۔۔۔؟
ابو سفیان: نیں۔ چیئے اسا صلح ائےْ وخ موقرَڑ تھیسَن پت نِش جو تھو۔
ہرقل باچھا: سہ سی کھاں موْتِش چیئے تھاؤن، آ مُچھو گہ جیئے تھاؤس؟
ابوسفیان: نیں۔
ہرقل باچھا: سیْس (نبیﷺ) خھوڑ جو کے حُکم دِینوْ ۔۔۔؟
ابوسفیان: سیْس (نبیﷺ) اسوْڑ نماز تھون، زکوٰۃ دون، صلحہ رحمی تھون گہ لمون پاک رچھونے حُکم دِینوْ۔

ہرقل باچھا: اگر اسہ تمام موژِیْ کھاں تھو رجائے نوْ حق اُن تو تے "فإنہ نبی" سہ اللہ پاکے نبینوْ۔ موْس آ لیَچھمسَس چہ اسہ نبی خرگن بو مگر آ نہ لیچھمسَس چہ سہ خھوْ مجی بو[1219]۔

ہرقُل باچھا ایْ آ سوال جوابِجیْ پتو تومو ترجمان ئڑ رجاؤ چہ ابوسفیان ئڑ رزے موْن سہ سے (نبیﷺ) نسب ائے بارَد کھوجاس توْ ابوسفیان ایْ رجاؤ سہ (نبیﷺ) صاحب نسبُن۔ "پیغمبری تومیْ قومِ مجی مِشٹیْ نسب ائے جک بینَن"۔ اگر ییٹے مالوْ دادوْ مجی کوئے باچھا لگِتھوْ بَیل توْ موْس گٹم بیْل چہ سہ (نبیﷺ) ادو منُوژُوْن چہ تومو ماموْ داد ائے ملک حاصل تھون لُکِھینوْ۔

ہرقل باچھا ایْ رجاؤ "پیغمرو طابع پاک جک بینَن کھاں وخ دہ سیْس چوٹ نہ وینَن۔ سیسْ موْش تھینَن توْ اللہ سے گہ چوٹ نہ وینَن چہ ییْہ سُونچھ بَینَن۔ ایمان ائے اج آ کیفیت بِینیْ چہ کھاں وخ دہ بِیؤ دہ آلیْ توْ تازگی گہ بشاشت پائدا بینیْ۔ بِگو مجی پیغمبرو ازمیخ بِینیْ، آخر سیٹے بَرَئی بِینیْ۔ پیغبری بے لوظ نہ بینَن۔

ادِیؤ پتو ہرقل باچھا ایْ خط پڑیاؤ کھانّس دہ لِکِیلِس:

"بسم اللہ الرحمن الرخیم۔ محمد رسول اللہ ائے طرفِجیْ آ مکتوب گرامی قدر روم ائے اُتھلوْ باچھا ہرقل ائے کِریا چَیٹِیلُن۔

"اسہ جیْ سلامتی نیْ کھانّس ہدایت ائے اتباع تِھینو"۔ اما بعد

"موْس خھوڑ دِینِ اسلام ائے دعوت دَمَس۔ اسلام قبول تِھیا۔ سلامتی گہ امن دہ آییت۔ اسلام قبول تھیت توْ اللہ تعالیٰ سہ یقیناً خھوڑ دُگُونڑ اجر دو۔ اگر خھا روگردانی تھیت توْ خھوْجیْ خھے تموْ گہ مُتہ عیسائی جگو عذاب گہ بو"۔

"رزہ وو اہل کتاب ایک اسہ کلمہ ائے طرفۂ اِیا کھاں بیہ گہ خھوْ مجی ایکُن چہ بیْس صرف ایک اللہ ائے عبادت تُھویس" (ترجمہ آیت)۔

[1219] دکتور محمد صویانی، صحیح سیرت رسول ﷺ، (ترجمہ: ابوالحسن عبدالمنان)، ص: 561۔

ہرقل باچھا کھاں وخ دہ مکتوب اےْ تلاوتِجیْ فارغ بِلوْ توْ دربار دہ بڑی شور گہ گوبل بِلیْ۔ ابوسفیان سہ رزانوْ سیٹو ہُجڑ نِکھلیگہ۔ ”می ہِیؤ دہ تصور آلیْ چہ سہ (نبیﷺ) سِجیْ توْ رُوم اےْ فرمانروا گہ بِجَوئے کوبانوْ۔ اسدیؤ پتو ہمشہ می آ یقینُس چہ رسول اکرمﷺ اےْ دین غالب آیُو، اچا بُجیش چہ اللہ تعالیٰ ایْ موڑ دین دہ داخل بونے توفیق داؤ“۔

امام زہریؒ سہ بیان تِھینوْ چہ ہرقل باچھا ایْ روم اےْ بڑہ جشٹیرہ لُکَھے ٹول تھے رجاؤ:

”وو روم اےْ بڑہ جک ٹھوْس ہدایت گہ فلاح کھاں چہ ہمشہ بُو اسہ سے طلبگارنَت، ٹھوْس لُکھینَت چہ ٹھے باچھات ہمشہ قائم بی توْ سہ آ دِین مجانیْ کھاں سے پیغام آ لُن“۔ آ شُنٹِی رُوم اےْ جشٹیرہ روش گیْ پِک بوئے درو طرفۃ ال دیگہ مگر دریْ بن تِھیلاس۔ ہرقل باچھا ایْ رجاؤ ”وو جک می طرفۃ اِیا، کیہ روش گیْ پِک بَینَت، موْس توْ ٹھوجیْ ازمیخ تھمسَس چہ ٹھوْ دِین دہ کچا کُرانَت، موں ٹھے جذبہ لو پسند تھاسُن“۔ رُوم اےْ جک آ شُنٹِی ہرقل باچھاڑ سجدہ تھیگہ آں لا خوشحال بِلہ[1220]۔

سندھ اےْ جگوڑ نبیﷺ اےْ خط

ڈاکٹر حمیداللہ ایْ تومی کتاب ”الوثائق السیاست“ دہ لِکاؤن نبیﷺ ایْ ایک خط سندھ اےْ جگوڑ گہ چیٹیگاس، کھاں سے آ اثر بِلیْ چہ سندھی جگو ایک وفد بارگاہ رسالت دہ حاضر بِلوْ[1221]۔

سریہ آبان بن سعیدؓ

سریّہ (35)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
سریہ آبان بن سعید	صفروْ	7 ہجری	نجد	؟	قتال نہ بِلِن

رسول اللہ ﷺ سہ تمام جگوجیْ بسکیْ لچِھیسُوْ چہ حرام موزیْ بڑجون دہ مدینہ منورہ گُچھیْ (خالی) پھتون دور اندیشی اےْ بالکل خلافِن۔ مدینہ شریف اےْ چار چاپیر ادا جَٹ (بدّو) جک موقِیمَس کھاں سہ دھاڑائے دَین گہ جک لُٹِینَس آں ہمشہ مسلمانو غفلتے منتظر بینَس۔ آ وجہ گیْ کھاں دیزوڑ حضورﷺ خیبرڑ تشریف ہریگاس اج اسہ دیزو مجی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بُدّو جک بِجرِیونے کرِیا آبان بن سعید رضی اللہ عنہ اےْ قیادت دہ ایک سریہ نجدے طرفۃ چیٹیگہ۔

[1220] دکتور محمد صویانی، صحیح سیرت رسول ﷺ،(ترجمہ:ابوالحسن عبدالمنان)، ص:562/563۔

[1221] ڈاکٹر حمید اللہ،الوثائق السیاست،ص:42۔

سعیدؓ کامیاب بوئے واپس آلوْ توْ یێسی خیبر ده حضورﷺ سے ملاقات تھاؤ، اسہ وخ ده خیبر فتح بِلِس۔

کھاں وخ ده حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ احزاب اےْ دُو شاکھوئے پھوٹے مُتہ توْ چوموگوْ شاکھوْ یعنی بدّو جگوجیْ نظر بِدونے موقع ہشِلوْ۔ بُدّو جک نجد صحرا ده خیمہ زنَس۔ یێہ باغی جکَس آ وجہ گیْ ییٹوْ قابو تھون لا گرانَس آں بِجرِیؤنے حربہ بسکوْ کارگرُس۔ حافظ ابن حجرؒ[1222] سہ لِکِینوْ چہ موڑ آ سریائے بارَد معلُوم نہ بِلیْ مگر صحیح بخاری ده آئے سے ذِکر موجُودُن[1223]۔

[1222] حافظ ابن حجر عسقلانی۔

[1223] صحیح بخاری۔

باب
8 ہجری واقعات

حضرت زینبؓ بنتِ محمدﷺ تومو گوشٹھہ گیئی

کھاں وخ دہ ابوالعاص بن ربیع مدینہ دہ آیی مُسلمان بِلوْ توْ اسدِیؤ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومیْ دِی حضرت زینب رضی اللہ عنہا توموْ خوان سے ساتیْ روخصت تھاؤ[1224]۔ ابوالعاصؓ شِرکے وخ دہ کُفر داسوْ، قُریش ائے سرداروْجیْ بیسڑ لئی کوشش تھیگاس چہ یئس حضرت زینبؓ ئڑ طلاق دی مگر ابوالعاص ایْ کھاں گہ قِسمے پیشکش قبول نہ تھاؤس۔ ابو العاص دُو چوْٹ پیچِلُس۔ ایک چوٹ جنگ بدر دہ قید بِلُس، کُدِی حضرت زینبؓ بنت محمدﷺ او ابوالعاص موجونے کِرِیا فدیہ دہ تومیْ کنڈیْ مدینہ شریفَڑ چیٹی ابو العاص آزاد تھاییگِس، دُوموگیْ چوْٹ ابو العاص شام ائے سفرے پیخہ دہ اُچِی مدینہ دہ آیِی حضرت زینب رضی اللہ عنہا ائے فریادی بِلُس۔

عمرو بن سالم خزاعی

بنوبکر گہ خزاعہ قبیلو قتال بن بون گہ عمرو بن سالم خزاعی تومہ دِبوْ مُشَو سے ساتیْ مدینہ شریفَڑ روان بِلوْ۔ مدینہ دہ اُچھی حضورﷺ سے ملاقات تھے تمام قصہ تھاؤ آں حضورﷺ جیْ امداد لُکھاؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ خزاعہ وفد ئڑ امدادے لوظ تھے رجیگہ مرک بوئے بو، آں تومیْ زائی دہ خور بوئے بِیا۔ بیٹوجیْ پتو بدیل بن ورقاء خزاعی گہ تومہ ملگیریو سے رسالت مآب ﷺ ائے خدمت دہ اُچِھی تومیْ قصہ تھاؤ[1225]۔

حضرت ضمرہؓ مکّہ شریفَڑ چیٹونْ

نبی علیہ السلام ایْ خزاعہ قبیلہ ائے وفد ئڑ رجیگہ: ”موْس اہل مکّہ شریفَڑ توموْ استازے چیٹمَس، آں سیٹوجیْ آ بارَد دہ چیے موڑو کھوجوس، سیْس کھاں گہ موْش کھوْش تھون تھہ، اہل مکّہ شریف ائے جگو اختیارُن چہ[1226]:

[1224] تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:281۔

[1225] علامہ سید احمد بن زینی دحلان، ”السیّرۃُ النّبویہّ“، (ترجمہ: عمالہ ذوالفقار علی)، جلد 2، ص:102۔

[1226] علامہ سید احمد بن زینی دحلان، ”السیّرۃُ النّبویہّ“، (ترجمہ: عمالہ ذوالفقار علی)، جلد 2، ص:103۔

1. یا توْ خزاعہ قبیلہ ائے مرِیلہ مُشَو ساز دون تھہ؛
2. یا بنو نفاثہ قبیلہ سے تِھیلیْ (عہد) پھوٹون تھہ؛
3. یا صلح حدیبیہ پھوٹون تھہ۔

حضرت ضمرہؓ مکّہ دہ اُچھی قُریش قومَڑ نبی علیہ اسلام ائے موْش اُچھیاؤ۔ دَس لرین (بااختیار) قُریش سردارُج مُڑیؤ ساز (دیّت) دون گہ بنو نفاثہ سے تِھیلیْ لوظ (وعدہ) پھوٹونِجیْ نیں تھے تومیْ پنیز دہ صلح حدیبیہ پھوٹون غورہ کلیگہ مگر معاہدہ صلح حدیبیہ پھوٹے پتو لا پیخمان بِلہ، بیٹا لچھیگہ آ لئی بڑی چھا بِلِن، ولے وخ لگیگاس۔ آ وجہ گیْ بیٹا ٹول بوئے ابوسفیان مدینہ ئڑ چیٹیگہ چہ سیْس حضورﷺ ئڑ اِزِز فریاد تھے معاہدہ صلح حدیبیہ نیارے[1227]۔

ابوسفیان مدینہ دہ

ابوسفیان بن حرب معاہدہ حدیبیہ نئیریونے کِریا مدینہ دہ تومیْ دِی اُمُّ المؤمنین حضرت اُمّ حبیبہ (رملہ) رضی اللہ عنہا ائے گوڑہ گِیاؤ، پتو حضورﷺ سے ملاقات تھاؤ، مگر رسالت مآبﷺ ایْ جوک گہ توجہ نہ دیگہ۔ اسدِیؤ ابوبکر صدیقؓ، عمر فاروقؓ، حضرت علیؓ گہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ائے گوشٹھہ گِیاؤ مگر جوک گہ پوْن نہ ہشِلیْ۔ تے ایک سردارک سے ملاقات تھاؤ مگر اسدِیؤ گہ کامیاب نہ بِلوْ، آتھ مدینہ دہ لا دیزیْ ہسار بونِجیْ پتو مکّہ شریفَڑ ناکام مرک بوئے آلوْ۔

پودِیؤ دٹھیْ دون

آ حالاتو مجی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حُکم تھیگہ چہ مدینہ شریف ائے پوْدِیؤ دٹھیْ دِجیئے، کھاں گہ نواشوْ منُوزوْ آلوْ توْ پیے پیش تھین۔ حضرت عمرؓ سہ دٹھیْ ائے تسرُپ تِھیسوْ۔

حاطب بن ابی خط

حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ ایْ ایک خط لِکَے سارہ نُومے ایک چیئی کَڑ دے رجاؤ چہ آ خط لئی احتیاط گیْ نِٹِی، عام پوْن پھتے مکّہ دہ اُچھی۔ خط دہ آ موڑیْ لِکِیلاس:

حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ ائے طرفِجیْ سہیل بن عمرو، عکرمہ بن ابی جہل گہ صفوان بن امیّہ ائے طرفڑ: "وو قُریش جک! حضورﷺ لئی بڑیْ سِیں گیْ ٹھودیْ آیونان، سیٹے سِیں مُوسے ولے

[1227] علامہ سید احمد بن زینی دحلان، "السیّرۃُ النّبویّۃ"، (ترجمہ: عمالہ ذوالفقار علی)، جلد 2، ص: 103۔

نیٔ، خودے سگان اگر حضورﷺ اکلوٚ گہ ثھہے طرفڑ آلوٚ توٚ رب تعالیٰ سہ ضروڑ سہ سے نُصرت تھوٰ، سیٔس تومیٔ لوظ تام تھوٰ، ثھوٚس تومیٔ جانو بارَد سوچ تِھیا[1228]"۔

تم مُچھنوٚ مِنّبر

سیّدنا جابرؓ سہ رزانوٚ چہ انصار قبیلہ اۓ ایک چیؤکَو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ٹڑ رجیگیٔ: "یا رسول اللہ موٚس ثھہے بیونے کِریا جو ثِیزک (مِنّبر) نہ سنَم یا، می ایک غلامَک سہ اکھرَو کوٚم لچھینوٚ"۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ اگر تُس سنیبانیئی توٚ تے سنِیئے۔ سہ سو "جاؤ" کاٹھے ایک منّبر سنریگیٔ آن اٹے حاؤلہ تھون دہ نبی علیہ السلام ایٔ اسہ منّبر جُمات دہ پھتونے ہدایت تھیگہ[1229]۔ جُمعہ دیس بون دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ اسہ منّبرجیٔ بیے خطاب تھیگہ۔ آ منّبر ہجرتے 8 موگوٚ کال سنجِلُس۔منّبرجیٔ بیان تھونِجیٔ مُچھو حضورﷺ سہ خُرمائے مُٹھوٚ سے چوکِیوئے بیان تِھینَس۔ آ منّبر باقوم قطبی اکھری سناؤس کھاں سعد بن عافیؓ آزاد تِھیلوٚ غولامُس۔ حضرت تمیم دارِی رضی اللہ عنہ ایٔ کھوجاؤ یا رسول اللہ ﷺ موٚس ثھہے کِریا ایک منّبر نہ سنَم یا؟ کھاں سِجیٔ ثھوٚ چوکہ بوئے وعظ یا خطبہ تھوبات، ثھوڑ اُتِھیون بیون دہ آرام بِی۔ ایک مُتی روایت دہ آتھانیٔ چہ سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ ایٔ ایک چیئی کے نُوم دے رجاؤ آ منّبر سہ سے ایک ڈِم کھاں اکھرُس سناؤن آن کاٹھوٚ طرفاء الغابہ کِھگِجیٔ آٹاؤس[1230]۔

تاریخ ابن کثیر دہ آ گہ لِکِیلِن چہ ایک چوٚٹ امیر معاویہ آلوٚ، سہ سے بیؤ داسیٔ چہ آ منّبر سیٔس شام ٹڑ برَے۔ ایک چوٚٹ سہ حج تھون آیِی منّبر بیٹھیئے چَکاؤ مگر پھرِی گھنٹ جگ پِشِی رجاؤ چہ سیٔس صرف آ چکِیسوٚ چہ منّبرے کھرِنیٔ کِھنگ سُمِجیٔ کِھجِلیٔ تو نانیٔ[1231]۔

مِنّبرِ نبوی تاریخ

آ مِنّبر 8 ہجری دہ جاؤ کاٹھے سنیگاس، آ سے چِے پوڑیئی سیٔ، آ مصلیٰ نبوی جُمات دہ دچِھٹیٔ کِھگَڑ بِدیگاس، ژگِیار چِے ہت، ایک دِش گہ چِے ہگُویئی سیٔ[1232]۔

[1228] صحیح البخاری، کتاب المغازی، حدیث:3983۔

[1229] صحیح سیرت رسول ﷺ، دکتور محمد صویانی، ص:261۔

[1230] علامہ نورالدین علی ابن احمد السمہودی، "وفاالوفا"، ترجمہ شاہ محمد چشتی، جلد 2، ص:390؛ تاریخ طبری، ، جلد 2، حصہ اول، ص:281۔

[1231] علامہ نورالدین علی ابن احمد سمہودی، "وفاالوفا"، ترجمہ شاہ محمد چشتی، جلد 2، ص:395۔

[1232] عمدۃ القاری، زادالمعاد۔

حضورﷺ اخسر چوموگئ پوڑی جیْ تشریف بِدینَس، پائیں مُبارک دُوموگیْ پوڑی جیْ بَینَس۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ائےْ زُمنہ دہ سہ ادب گئ دُوموگیْ پوڑی جیْ بینَس آں پائیں اول پوڑی جیْ بِدِینَس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ ادبے وجہ گئ ایک درجہ کھریْ بینَس۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ائےْ زُمنہ سہ اول پوڑی جیْ بِینَس آں پائیں سُمِجیْ بِدِینَس، خطبائے وخ اول پوڑی جیْ چوکِینَس، دُوموگیْ پوڑی ادباً پھتَینَس۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ائےْ وخ دہ اپو مُدا توْ سہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ائےْ شِریا اول پوڑی جیْ بینَس آں خطبائے وخ دہ اسہ پوڑی جیْ چوکینَس۔ پتو سیٹا منّبر کھریْ ایک پوڑی بَسکِریگہ، اسہ سجیْ بِینَس آں ادباً چوبٹیئی پوڑیئی گُچھی پھتَینَس[1233]۔ امیر معاویہ تومؤ وخ دہ حج تھون آلوْ توْ سیٹا منّبرے پوڑِیئی بسکِریگہ آں اصل منّبر بسکوچوْ سنِیلوْ منّبرِجیْ اجی بِدِیاؤ، آتھ منّبرے ناؤں پوڑیئی بِلِیاسِ۔

خلیفہ ستموگئ پوڑی جیْ بیاسوْ کھاں اصل منّبر نبوی اولے پوڑی سیْ کُدی سیدنا عمرؓ بِینَس۔ ژِگوْ وخ بُجَیش آ منّبر اجدا تھاسوْ۔ 654ھ(1256ء) دہ مسجد نبوی دہ ہگار شچون گئ آ منّبر دادُس آں اُمت اسہ تاریخی منّبرے برکاتُجیْ محروم بِلیْ۔

خُرمائے تُھونٹے رون

کَھس مسجد نبوی تُھونٹہ گہ تَلَے بوجلوئے خُرمائے کاٹھوْس۔ حضورﷺ سہ کھاں وخ دہ خُطبہ دِینَس تو خُرمائے تُھونٹک سے چوکینَس۔ آ تُھونٹ نبی علیہ السلام ائےْ مصلائے دچھٹیْ کِھگَڑ ٹِھیسِس۔ ایک انصار صحابِیہ چِیؤ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ ہسَنتیائی کِریا ایک منّبر سنیگِس۔

ایک جمعہ چھک رسالت مآبﷺ ایْ خُرمائے تُھونٹے بد دہ منّبرے طرفؔ تشریف ہریگہ تو اسہ تُھونٹو فراق گہ غم دہ لیکھوْ بَلَے شِریا رون شیروع تھیگیْ۔ صحیح بُخاری شریف دہ سیدنا جابر بن عبداللہؓ جیْ روایت تھیگاں: ”کھاں وخ دہ حضورﷺ منّبرِجیْ تشریف فرما بِلہ تو خُرمائے تُھونٹو بَلَے شِریا رون شیروع تھیگیْ، نبی علیہ السلام ایْ منبرِجیْ کھری وزِی خُرمائے تُھونٹ تومیْ گُلُخ مبارک دہ پیگہ توْ تُھونٹ بَلَے شِریا ہُپ تھے ہُپ تھے رِیسیْ[1234]“۔

[1233] ابو الحسن علی بن عیسیٰ ہکاری، کشف الغمہ۔

[1234] بخاری شریف، جلد1، ص:281۔

امام ابن خذیمہ رضی اللہ عنہ سہ سیّدنا انسؓ جیْ روایت تِھینوْ چہ "اسہ تُھونڑ ایک غمجَن منُوڑے شِرِیا ہُپ تھے ہُپ تھے رِیسیْ"۔ تاریخ ابن کثیر دہ گہ آتھ لِکِیلِن چہ خرمائے تُھونڑ فراق دہ رِیسیْ[1235]۔

سنن دارمی دہ سیّدنا انس رضی اللہ عنہہ جیْ روایت بِیان تھیگان چہ "اسہ تُھونٹو بھاکے شِرِیا آوازیْ تھون شیروع تھیگِس"۔ ابن عبدالرزاقؒ سہ تومیْ کتاب دہ نقل تِھینوْ چہ معمر ایْ اہل مدینہ جیْ نقل تھاؤن چہ اسہ خُرمائے تُھونڑ مسجد نبوی دہ کھٹے اسدی ایک مُتیْ تُھونڑ چوکیْ تھیگہ کھاں سڑ "استوانہ حنانہ" تھینَن۔ کھاں ریاض الجنتہ تُھونٹو مجی ایک تُھونٹکِن۔ مطب بن حطب دانیْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اسہ تُھونٹے بارَد حکم دیگہ چہ سُم کھویے منّبر کھریْ کھٹِیا۔ شرح ترمذی دہ لِکِیلِن چہ چِے قوی روایتو مجی اسہ تُھونٹے کھٹَون ثابتِن۔

عبداللہ بن سعد گہ اشرَت

کاتب وحی عبداللہ بن سعد کھاں مرتد بوئے مکّہ شریفڑ گِیاؤس آں فتح مکّہ جی پتو لِیٹُس، ایک چھک تومو چِچِپیلوْ ڑا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اےْ گوڑہ گیے سہ سے فریادی بِلوْ۔ عثمانؓ بن عفان رضی اللہ عنہ ایْ سیْس ساتیْ تھے حضورﷺ خدمت دہ پیش تھاؤ آں رجاؤ چہ یِیْسیْ موجیْ پناہ لُکھاؤن۔ حضورﷺ اپیْ شَبَا خاموش بِلہ، توقف گیْ رجیگہ اسا گہ امن دیس۔ کھاں وخ دہ عبداللہ بن سعد ادِیؤ گِیاؤ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ چند صحابوڑ رجیگہ کھاں وخ دہ موں خاموشُس اسہ وخ دہ یِیْہ سے شِش کیہ نہ دوییتَن۔ صحابوجیْ رجیگ وو اللہ تعالیٰ اےْ رسول ثھا اشرَت نہ تھیسَت۔ آسِجیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ نبیان سہ اشرَت بازی نہ تھینَن[1236]۔ ادِیؤ پتوڑ عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ اےْ سُونّچِیار گہ ایمانداری گیْ تومو وخ لگِیاؤ آں حضرت عثمانؓ گہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اےْ وخ دہ مختلف بلادوجیْ حکمران پھتِلُس[1237]۔

بنو نجار اےْ نقیب

بنو نجار قبیلہ اےْ نقیب اسد بن زرارہ رضی اللہ عنہ اےْ وفات جیْ پتو بنو نجار قبیلہ اےْ ایک وفد حضور صلی اللہ علیہ وسلم دیْ اَپِی عرض تھاؤ چہ سیٹے نقیبے وفات جیْ پتو سیٹو مجیْ ایک مُتوْ

1235 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد1، ص:235۔

1236 ابن ابی شیبہ، جلد 4، ص:404؛ طبقات الکبریٰ جلد 8، ص:205؛ نسائی:4067؛ حاکم: جلد 2، ص:62؛ دار قطنی: جلد 4، ص:167۔

1237 ابن خلدون، تاریخ ابن خلدون، (ترجمہ علامہ حکیم احمد حسین آلہ آبادی)، جلد 2، ص:133؛ ابو داؤد، حدیث:2683۔

نقیب موقرڑ تھیا چہ اسے معاملات کہ جرگو کوْم روان بی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بیٹو مجیْ ایک مُتَوڑ فوقیت دون کھوش نہ بِلہ آ وجہ گیْ سیٹوڑ رجیگہ چہ ٹھھوْ می مولیِالنَت آں موْں ٹھھے نقیب نُس۔ آتھ حضورﷺ اکے سیٹے نقیب موقرڑ بِلہ[1238]۔

مکّہ دہ مسلمانو گوڑیْ گہ جاداتُجیْ قبضہ

کھاں مسلمانیْ ہجرت تھے مکّہ جیْ مدینہ شریفَڑ گِیاس مکّہ شریف ایْ جگا سیٹے گوڑیْ گہ جاداتُجیْ قبضہ تھیگاس، سیٹو حج تھون گہ کعبہ دہ داخل بون نہ پھتینَس۔ مکّہ شریف ایْ مُشرکان سہ مدینہ شریف ایْ جگوڑ دَبَوْ تھینَس[1239] چہ مہاجرین مدینہ شریف جیْ نہ نِکھلیگہ تو بیْس مدیناجیْ حملہ تُھوِیی۔ آئے سے ساتیْ ساتیْ مکّہ شریف ایْ مُشرکانُجیْ مدینہ شریف ایْ یہُودِیان گہ منافقِینو سے گہ تومیْ لیٹ دیڑ سنونے کوشش شیروع تھیگہ چہ مکّہ جیْ گیئے مسلمانوڑ حالات گران سنین۔ مکّہ دہ مسلمانو ایک دُشمنُس مدینہ شریف دہ گیے بیٹے چے دُشمنان بِلہ۔ ایک مکّہ شریف ایْ مُشرکان، دوموگہ مدینہ شریف ایْ یہودِیان آں چوموگہ مدینہ شریف ایْ منافقِین[1240]۔

سریہ غالب بن عبد اللہ لیشیؓ (یا سریہ کدید)

سریّہ (36)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
غالب بن عبداللہ لیشیؓ	صفروْ	8 ہجری	بنی ملوح (کدید)	130	قتال نہ بِلیْ

صفَروْ 8 ہِجری دہ الکدید سریہ غالب بن عبد اللہ لیشی رضی اللہ عنہ ایْ قیادت دہ بنی الملوح چیٹَیگہ۔ بیْہ سے پُوروْ نْوم غالب بن عبداللہ بن مسعر بن جعفر بن کلب لیثی سُوْ۔ بیٹے تومیْ وطن مکّہ معظمہ سیْ، بیْہ فتح مکّہ جیْ مُچھو مسلمان بِلُس۔ مکّہ شریف ایْ فتح جیْ پتو مکّہ شریف ایْ پودِیؤ شِناخ گہ کُفارے جاسوسی کوْمِجیْ مامور بِلُس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ مکّہ شریف ایْ فتح جیْ پتو بیْس 130 مشو سِیں دے کدید مقام دہ بنی الملوح سے جہاد ایْ کِریا چیٹیگہ۔ کھاں وخ دہ بیْسیْ بنی الملوح تابِینجیْ پیخہ تھاؤ، آں آیون دہ سیٹے اُخی گہ مال غنیمت ساتیْ اٹِیسوْ تو بنو الملوح قبیلہ ایْ ایک بڑیْ سِیں بیٹو پتو روان بِلیْ۔ دُشمن ایک ژُوکھی کِجیْ پار

[1238] تاریخ طبری، جلد 2، ص:116؛ امام محمد بن یوسف، سیرت خیر العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 2، حصہ اول، ص:225۔

[1239] علامہ عبد الرحمن ابنِ خلدون، "سیرت النبی ﷺ"، (ترجمہ: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری)، ص:21۔

[1240] علامہ عبد الرحمن ابنِ خلدون، "سیرت النبی ﷺ"، (ترجمہ: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری)، ص:49۔

گِیاؤ کھاں بالکل شُکِھس آں یقینی سوچ تھیگہ چہ چِے مسلمان بیٹْے ہتوجیْ گرفتار بُویی مگر کفار کھاں وخ دہ ڑُوکھیْئے کِھگَڑ آلہ توْ نیں کُدی جھڑی بِلیْ، نیں اڑوْ دِتوْ، الگَلہ ڑُوکھیْ مُوس گیْ پُوٹیْ، آں ووئی اچا آلوْ چہ پارڑ تَرون لئی گران بِلیْ۔ آ وجہ گیْ کُفارے سِیں ڑُوکھیْئے کِھن دہ پَہت بِلیْ آں مسلمان آرام گہ سلامتی گیْ مرَک بوئے مدینہ شریفڑ آلہ[1241]۔

سریہ غالب بن عبداللہ لیشیؓ

سریّہ (37)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
غالب بن عبداللہ لیشیؓ	صفروْ	8 ہجری	فدک	230	معمولی قتال بِلیْ

8 ہجری دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ایک سریہ غالب بن عبداللہ لیشی قیادت دہ بنی عوال گہ بنی عبد بن ثعلبہ قبیلہ ائے طرف المیفعہ علاقہ ئڑ روان تھیگہ۔ آ زائی مدینہ جیْ 96 میلے مزل داسیْ۔ آ سِیں دہ دُو شل گہ بہیودائے مُشَے ٹلَس۔ بیٹا اہل میفعہ جیْ الگلہ پیخہ تھیگہ، مُچھو آلوْک مرِیؤ گیئے۔ آ سریہ دہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ ایْ نہیک بن مروہ گہ قتل تھاؤ کھاں سیْ کلمہ رجاؤس۔ کھاں وخ دہ حضورﷺ خبر بِلہ توْ آ موڑجیْ لا اُستمان بِلہ آں رجیگہ: ”وو اسامہ تھو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رزَون دہ گہ سیْس مرَائے[1242]۔

سریہ شجاع بن وہب اسدیؓ (یا سریہ ذات عرق)

سریّہ (38)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
شجاع بن وہب اسدیؓ	ربیع الاول	8 ہجری	سِیّ (بنی عامر)	24	قتال نہ بِلیْ

ربیع الآخر، 8 ہجری دہ نبی علیہ السلام ایْ 24 مُشو ایک سریہ شجاع بن وہب اسدیؓ قیادت دہ السی طرفڑ بنی عامر قبیلہ پتو چیٹیگہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ 24 مُشے ہوازن تابِینے طرفڑ روان تھیگہ۔ آ زائی السی مقام ائے پرگنہ المعدن جیْ مُچھوڑ واقع سُیْ کھاں مدینہ جیْ پوْش راتِیو منزل سُمارِس۔ سریائے جک سہ راتَ پوْن تھینَس، دزو چَپ بوئے بینَس۔ آتھ بیٹا لوشکیْئے وخ دہ

[1241] ابن کثیر ”تاریخ ابن کثیر“ (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 3، ص:625؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:282؛ طبقات ابن سعد، جلد، حصہ اول، ص:347؛ عزالدین بن الاثیر الحسن علی بن محمد الجزری، اسد الغابہ، جلد 4، ص:169۔

[1242] صحیح بخاری، حدیث:147؛ طبقات ابن سعد، جلد 1، ص:341؛ امام احمد بن محمد بن ابی بکر، ”سیرت محمدّیہ (مواہب لُدنیہ)، جلد 1، ص:390۔

اُچھی جگوجیْ پیخہ تھیگہ[1243]۔ ادیؤ لا گھڻ اُخی گہ لچ ڈک تھے مدینہ شریفڑ اٹیگہ۔ ہر کے باگوْ دہ پنْزیلے پنْزیلے اُخی آلہ، ایک اُخ دائے لچو برابرُس[1244]۔ آ سریہ دہ 15 دیزیْ گِیاس[1245]۔

سریہ کعب بن عمیر غفاریؓ (یا سریہ ذات اطلاح)

سریّہ (39)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
کعب بن عمیر غفاریؓ	ربیع الاول	8 ہجری	ذات اطلاح (القریٰ)	15	شدید قتال

کعب بن عمیر غفاریؓ 8 ہجری دہ 15 صحابو ایک سریہ گیْ ذات اطلاح طرفڑ گِیاؤ کھاں القریٰ جیْ شِنا مُچھو نیْ۔ کھاں وخ دہ یہْ ذات اطلاح مقام ٹڑ اُچھتہ توْ مُشرکانو ایک بڑیْ سِیں پشیگہ۔ بیڻا سہ جگوڑ اسلام ائے دعوت دیگہ مگر سیڻا قبول نہ تھیگہ آں کوٹیْ گیْ دون شیروع تھیگہ۔ صحابوجیْ بڑی ہمت گہ بِگَا تھیگہ مگر تعداد دہ لا کم بونے وجہ گیْ بُٹہ شہید بِلہ۔ بیڻو مجیْ ایک مُشا جوبلُس کھاں شُہدا مجیْ ژیکُس۔ دم راتیْ بون دہ سہ نِکھزِی بڑی گران گیْ مدینہ شریفَڑ آلوْ۔ حضورﷺ آ سِجیْ لا خپا بِلہ، مُتیْ سریہ چیٹونے ارادہ تھیگہ مگر معلوم بِلیْ چہ جک اسدِیؤ اُچِی گِیان، آ گیْ دوموگیْ سریہ نہ چیٹیگہ[1246]۔

خالد بن ولید ائے مسلمان بون (8 ہجری)

انّش ہِجری ایک بڑوْ واقعہ آ بِلوْ چہ کُفارو مشہور سپہ سالار خالد بن ولید مسلمان بِلوْ[1247]۔ نبی علیہ السلام سہ خالد بن ولید اسلام قبول تھونجیْ مُچھو گہ کھوْش تھینَس، کھاں وخ دہ رسول اللہ مُچھو خالد بن ولید ائے تِکنی تِھجاسیْ توْ نبی علیہ السلام سہ رزنَس کھاں منُوژوْ مجی آ مڑنیار بِلیْ توْ سیْس اسلام قبول تھوٰ۔ آخر اجدا بِلیْ فتح مکّہ جی مُچھو حضرت خالد بن ولیدؓ، حضرت عمرو بن العاصؓ گہ حضرت عثمان بن طلحہؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دیْ مدینہ ٹڑ آلہ آں اسلام قبول تھیگہ۔ نبی علیہ السلام ایْ لا خوشحال بوئے رجیگہ: وو جک! مکّہ ایْ تومؤ ہِی پُھسرہ ٹھے لمون دہ وِیانوْ۔ نبی علیہ السلام ایْ خالدؓبن ولید ٹڑ دُعا تھے سیٹوڑ''سیف اللہ'' ائے لقب عطا تھیگہ۔

1243 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، حصہ اول،صفحہ 347۔

1244 محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، (ترجمہ:ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول،ص:286۔

1245 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، حصہ اول،ص: 347۔

1246 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد1،ص:347۔

1247 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد2،ص:544۔

سریہ زید بن حارثہؓ (بطرف موتہ/بلقاء دمشق)

سریّہ (40)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
زید بن حارثہؓ	جمادی الاول	8 ہجری	موتہ (بلقاء دمشق)	3000	شدید قتال

جنگ موتہ (8 ہجری)

آ جنگ مغربی اردن دہ موتہ مقام دہ بِلیْ۔ آ زائی اُردن اےْ سِن گہ اُردن خار کرک مجی ایک زائی نیْ کُدِی بازنطینی فوج گہ مسلمانو مجی بِگَا بِلیْ۔ آ سَڑ کوئے جک سہ غزوہ مُوتہ گہ تھینَن۔

جنگ موتہ اےْ سوبوْب

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اسلام اےْ تبلیغے کِریا کوئے سفیریْ اردن گہ شام اےْ مُلکوڑ چیٹیگاس

مگر سیٹو اَسدِی قبائلوجیْ سفارتی روایاتو خلاف شہید تھیگاس[1248]۔ اَسہ عرب بازنطینی (مشرقی رُوم اےْ) سلطنت اےْ قلانگچِیانَس۔ مسلمان سفیرو قتلِجیْ پتو حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایْ سیٹوجیْ بدل ہرون آن اسلام اےْ اُتھلِیارے کِریا 3000 صحابہ کرامو ایک سِیں ٹول تھے مغربی اردن اےْ طرفڑ چیٹیگہ[1249]۔

نبی علیہ السلام ایْ زید بن حارثہؓ سِیں امیر موقرَڑ تھیگہ، بیٹے شہادت اےْ صورت دہ دوموگوْ امیر حضرت جعفر بن ابی طالب آن سہ سے شہادت اےْ صورت دہ عبداللہ بن رواحہؓ موقرَڑ تھیگہ، آ گہ رجیگہ اگر چوبٹہ شہید بِلہ توْ تے سِیں جَک سہ تومو امیر اکے موقرَڑ تھون تھہ۔ ادِیؤ مُچھو خالد بن ولید گہ عمرو بن العاص کُفرِجیْ توبہ بوئے مسلمان بِلاس آن خالد بن ولیدؓ آ سریہ دہ ٹُلس۔

مُشرکِین سے جنگ

کھاں وخ دہ مسلمانو سِیں معان، سر زمین شام دہ اُچَھتیْ تو مجاہدینوڑ معلوم بِلیْ چہ ہرقُل باچھائے مسلمانو سِیں خبر بوئے تومیْ لئی بڑیْ سِیں گیْ مواب سر زمین بلقاء دہ بیٹُن۔ سیْس سے ساتیْ ایک لکھ رُومی فوج آن ایک لکھ نصرانی عربی فوج گہ ٹول بِلن۔

اسلامی سِیں ایک راتیْ معان دہ بِسار بِلیْ۔ اکو مجیْ مشورہ تھیگہ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ خط لِکَے سیٹے حُکمے انتظار تھوڑ۔

[1248] طبقات الکبریٰ، جلد 3، ص: 128۔

[1249] ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد 2، ص:515۔

عبداللّٰہ رضی اللّٰہ عنہ ایْ رُوم اےْ سِیں پشِی آں جگو لیس گیس چکے اُچت کؤ تھے مجاہدینوڑ رجاؤ: ''ثھو شہادت اےْ جذبہ گیْ سرشار بوئے نِکھتانَت۔ بیہ مال گہ طاقت اےْ شِشِجیْ نیں بلکہ بیہ تو اسہ دِین اےْ کِریا جہاد تھوڑَس کھاں سے اللّٰہ تعالیٰ اےْ اسوڑ سعادت داؤن، ہرقُل باچھائے بڑیْ سِیں گہ موتہ واریْ مُچھوڑ ڑَس بیا، تومیْ سِیں میمنہ گہ میسرہ جیْ ترتیب دے دُشمن سے جھڑَق تِھیا ثھوڑ دُو نیکیِو مجی ایک نیکی ہشُو، فتح گیْ ہَشِی یا شہید بوئے ''۔
آ شُٹِی مسلمانو مجیْ جذبہ ہاش بِلیْ۔ بیٹا موتہ مقام دہ تومیْ صف بندی تھیگہ۔ میمنہ دہ قطبہ بن قتادہ عذریؓ آں میسرہ دہ عبایہ بن مالک انصاریؓ موقرَڑ بِلوْ۔ زید بِن حارثؓ مسلمانو سِیں سپہ سالارُس۔ دشمنِجیْ اَل دے حملہ تھاؤ مگر دشمنو مجیْ ابون شَتُوْ، بہادری گیْ جنگ دہ شِہید بِلوْ، سہ سِجیْ پتو حضرت جعفرؓ بن ابی طالب (دوموگوْ سپہ سالار) دشمنَڑ مچھوڑ ڑَس بِلوْ مگر سہ گہ دشمنو مجی گیے جنگ دہ شہِید بِلوْ۔ سیْجی پتو عبداللّٰہ بن رواحہؓ (چوموگوْ سالار) کھاں سے ہت دہ اسلام اےْ جھنڈا سوْ، دُشمنَڑ مچھوڑ ڑَس بِلوْ مگر اپیْ شباجیْ سہ گہ شہید بِلوْ۔

حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ سِیں روان بونجیْ مُچھو آ چوبٹہ صحابو وار وار گیْ اسلامی سِیں سپہ سالاریْ موقرَڑ تھیگاس، چوبٹہ شہید بِلہ کھاں گیْ مسلمانو حالت لئی کمزورِلیْ۔ آ سخ حالت دہ مسلمان سِیں جگا خالد بِن ولیدؓ تومؤ سپہ سالار موقرَڑ تھیگہ۔ خالد بن ولید رضی اللّٰہ عنہ ایْ لچھاؤ مسلمانو بَرَئی بونے لئی کم امکانِن۔فوجی تعداد، آیوک گہ زمینی واقفتیا مجی بازنطینی فوج گہ اسلامی فوج مجی لو گھنْ فرقُس۔ اچاک مجی راتیْ بِلیْ، خالد بن ولید رضی اللّٰہ عنہ ایْ تومیْ سِیں پتوڑ
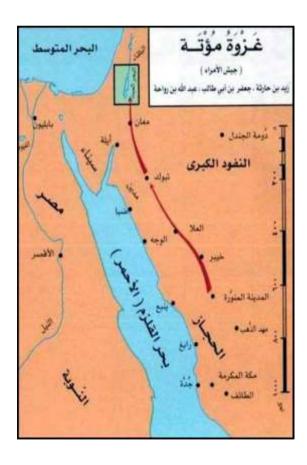
ژَس تھاؤ آں ایک بڑیٔ جنگی کیٛٹ گیٔ تومہ گھڻ مجاہدین کھوݨ پتو گیے بیون چیٹیاؤ آں رجاؤ آ چہ مُت چھک لوشکِجیٔ ناں جھنڈائے ہُوڻ تھے، سُمِجیٔ اُدَم اُتھلرِیؤ پتنیؤ آیی مسلمان سِیں سے گڑ بِیا توٗ دُشمنِجیٔ نفسیاتی شَت شچیئے۔ بیٹا اج اسدا تھیگہ۔ آ تکبِر گیٔ بازنطینی فوجو آ لچھیگیٔ چہ مدینہ شریف جیٔ مسلمانو فوج اۓ کِرِیا نئی سِیں اُجھتِن۔ آ گیٔ بازنطینی سپہ سالاریٔ تومیٔ سِیں پتوڑ ژَس تھاؤ آں جنگ رٹجلیٔ۔ پھرِی ایکمتُجیٔ حملہ نہ تھیگہ، آں جنٓگ چھنیگہ۔ بیئے کِھگو سِیں مرک بوئے تومیٔ تومیٔ طرفڑ روان بِلیٔ۔ آتھ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ایٔ دُو لکھ رُومی فوج جیٔ مسلمان سِیں بچ تھے مرک بوئے مدینہ شریفڑ آلو[1250]۔ آ جنٓگ دہ مسلمانو چے سپہ سالار آں دائے صحابہ کرام شہید بِلاس[1251]۔

آ جنگ دہ حضرت خالد بن ولیدؓ اۓ ہت دہ ناؤں کَھگرہ پُھٹِلیاسیٔ کھاں وخ دہ بیٔہ مرک بوئے مدینہ ئڑ آلہ توٗ نبی علیہ السلام ایٔ بیٹے استقبال تھے بیٹوڑ سیف اللہ اۓ لقب دیگہ[1252]۔

حضرت جعفرؓ بن ابی طالب اۓ پرہارہ

ایک صحابی سہ رزانوٗ چہ موں غزوہ موتہ دہ حضرت جعفرؓ ابن ابی طالب اروڑِیؤ گیاس توٗ سیٔس شُہدا مجی لہَاس۔ سہ سے صُرتجیٔ نیزائے گہ کوٹو چربیو گہ ناؤں پرہاراسیٔ[1253]۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ ایٔ بیان تِھاؤ چہ موں حضرت جعفرؓ ابن ابی طالب اۓ مُڑے جیٔ چوکیؤئے پشاس چہ سہ سے جسمِجیٔ کَھگَر، نیزائے گہ کوٹو دِبو گہ دائے چوٹاسیٔ آئیٹو مجی ایک چوٹ گہ کِھسِجیٔ ناسیٔ بُٹیٔ مُکھیے کِھگے چوٹاسیٔ[1254]۔

سریہ عمرو بن عاصؓ (یا سریہ ذات السلاسل)

سریّہ (41)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
عمرو بن عاصؓ	جمادی الآخر	8 ہجری	ذات سلاسل	200+300	قتال نہ بِلیٔ

1250 واقدی، المغازی، جلد 3، ص: 755۔ ابن ہشام، السیرۃ النبویہ۔

1251 ابن خلدون، تاریخ ابن خلدون (ترجمہ علامہ حکیم احمد حسین آلہ آبادی، جلد اول، ص: 186/188؛ برہان الدین حلبی، غزوات النبی ﷺ، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی، ص: 477۔

1252 ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد 4، صف: 17؛ ابن خلدون، تاریخ ابن خلدون، جلد اول، ص: 153، 154۔

1253 بخاری شریف، حدیث: 4261۔

1254 بخاری شریف، حدیث: 4260۔

سریہ عمرو بن العاص یا سریہ ذات السلاسل غزوہ موتہ جیْ ایک موس پتو جمادی الآخر 8 ہجری دہ بنو قضاعہ قبیلہ ائےْ طرفؤ ذات السلاسل مقام ئڑ گیئی، آ زائی مدینہ جیْ دائے دیزو مزل یا مقام داسیْ۔ موتہ معرکہ جیْ پتو شام ائےْ عربوجیْ کھاں موقف اختیار تھیگاس، آ وجہ گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ایک کُروْ گہ پکھوْ کوْمے ضورڑت محسوس تھیگہ کھاں گیْ شام ائےْ عرب جک سہ رومی جگو مدد تھونجیْ رڑجَن۔ آئے سے کِریا نبی علیہ السلام ایْ عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ ئڑ 300 شل صحابو ایک سِیں آں 30 اشپوئے دے روان تھیگہ۔ عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ ائےْدَدِی قضاعہ قبیلہ ائےْ ایک ذیلی شاخ بلیٰ سے تعلق لِریسیْ۔

کھاں وخ دہ عمرو بن العاص اسہ زائی دہ تومیْ سِیں گیْ ایلیلوْ توْ معلوم بِلیْ چہ مخالف جگَو لئی گھڑ طاقت جمع بِلِن۔ عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ ایْ حضورﷺ جیْ مُتیْ کمک (امداد) لُکھاؤ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ائےْ قیادت دہ 200 شل نُوم دِتہ مہاجرین گہ انصار صحابو کمک (امداد) چیٹیگہ۔ کمک ہشَون دہ پیٹا بنو قضاعہ جیْ حملہ تھیگہ آں سیٹوڑ لو بڑوْ نوخصان اُچھیگہ۔ قضاعہ قبیلہ ائےْ سِیں مسلمانو حملہ تھونے وجہ گیْ اُچِی تَس نَس بوئے خور بِلیْ۔ آ سریہ غزوہ موتہ جیْ موس پتو جمادی الآخر 8 ہجری دہ گیاؤس[1255]۔

سریہ ابو عبیدہ بن جرّاحؓ (یا سریہ خبط)

سریّہ (42)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
ابو عبیدہ بن جرّاحؓ	رجب	8 ہجری	سیف البحر جُہینیہ	300	قتال نہ بِلیْ

رجب موز، 8 ہجری دہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ائےْ قیادت دہ 300 مُشو ایک سِیں جہینہ قبیلہ ائےْ جگو کِھتیْ گہ ہتپگوریْ رٹونے کِریا دریاب ائےْ ساحلے طرفؤ چیٹیگہ۔ رزنَن چہ آ سریہ دہ خورکے لئی کممتیا پائیدا بِلیْ، سِیں امیر سہ ہر مُشاڑ خُرمائے ایک ایک کُلوْ دِیسوْ، پھری خُرما گہ بڑتھوْ آں جگا مُٹھو پٹھہ کھون شیروع تھیگہ[1256]۔ آ وجہ گیْ آ سریائے نُوم "سریۃ الخبط" یا "جیش الخبط "چھوریگہ۔ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری سہ لِکِینو چہ: "ایک مُشاکیْ چے اُخی حلال تھاؤ، پھری چے اُخی حلال تھاؤ، پھری چے اُخی

1255 طبقات ابن سعد حصہ اول صفحہ 351؛ ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2، ص:681؛ علامہ ابی جعفر محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:296۔

1256 صحیح بخاری، حدیث:5494۔

حلال تھاؤ لیکن اسہ سِجیٔ پتو ابو عبیداللہ رضی اللہ عنہ ایٔ اسہ مُشا رٹاؤ[1257]۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سہ رزانؤ چہ اسوڑ دریاب اۓ کِھن دہ "عنبر" نُومے ایک لو بڑؤ چُھبؤ ہشِلؤ کھاں اسا 18 دیزو بُجَیش کھیس۔ امام بخاریؒ سی آ سریہ ٹُو غزوائے نُوم دینؤ[1258]۔

سریہ ابو قتادہ بن ربعی انصاریؓ (یا سریہ بطن اضم)

سریّہ (43)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
ابوقتادہ بن ربعی انصاریؓ	شعبان	8 ہجری	بطن اضم	15	قتال بِلیٔ

ابو قتادہ بن ربعی انصاریؓ 8 ہجری دہ 15 مُشو سِیں سے ساتیٔ بطن اضم اۓ طرفۃ روان بِلؤ۔ کھاں وخ دہ رسول اللہ فتح مکّہ شریفۃ روان بِلہ تؤ ابو قتادہ بن ربعیؓ روانہ تھیگاس۔ بطن اضم علاقہ ذی الخشب گہ ذی المروائے سوسَم آں مدینہ جیٔ 36 میل دُورُس۔ آ سریہ اۓ جک ادِیڑ آ وجہ گیٔ گیئی چہ اسہ جگوڑ آ معلوم بِی چہ آ علاقائے طرفۃ گہ مسلمان خبردارَن[1259]۔

آئیٹو مجیٔ ایک مُشاک ملحم بن جثامہ گہ اَسِلؤ، ییٹے پؤن دہ ایک مُتؤ مُشاک عامر بن اضبط سے ملاقات بِلیٔ، عامر بن اضبط ایٔ باقاعدہ اسلامی طریقہ گیٔ ییٹو سے راش درش گہ دعا سلام تھے اکو مسلمان ثرگن تھاؤ، مگر ملحم بن جثامہ گہ عامر بن اضبط مجی جاہلیتے زُمنہ جیٔ پتوڑ ایک مُتؤ سے لِکیٹِس، آ بِلوش گیٔ ملحم بن جثامہ ایٔ موقع جیٔ فائدہ برونے کِریا عامر بن اضبط مراؤ، عامر بن اضبط اۓ مسلمان بونے مشہوری نہ بِلِس، واپسی دہ محلم بن جثامائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیٔ معافی درخواست تھاؤ مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ لئی سختی گیٔ درخواست رد تھیگہ۔ ایک سات گہ نہ لَگِتھس چہ محلم بن جثامہ وفات بِلؤ، محلم بن جثامہ اسپاریگہ مگر سہ سے کھٹِیلؤ مُڑے اگلہ قبرجیٔ باہرڑ آلؤ، اسدی موجود جک بِجَوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ خدمت دہ حاضر بِلہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ اگرچہ سُم سہ ادِیؤ گہ کھچٹہ جک قبول تھوبانؤ مگر اللہ سہ ثھوڑ ادَئی حرکتوجیٔ رٹِینؤ، آخر مُڑے گاگَر دہ پھل تھے پھتیگہ[1260]۔

[1257] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:441۔

[1258] بخاری شریف، جلد 2، حدیث: 1549 ؛ صحیح بخاری، حدیث:4362؛ عبدالمصطفیٰ اعظمی، سیرت مصطفیٰ ﷺ، ص:409۔

[1259] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 1، ص:351۔

[1260] جلال الدین سیوطی، تفسیر جلالین، سورہ النساء، آیت 94؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:291۔

ابو داؤدؒ گہ ابن عبدالبر سہ الاستیعاب دہ رزنَن آ قاتل محلم بن جثامہ سوْ آں مقتول عامر بن اضبط تُس، نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایْ محلم بن جثامہ اےْ خلاف دُعا تھیگہ، اسدِیؤ پتو سہ صرف ست دیزیْ جودوْ پھت بِلوْ آں مِریونِجیْ پتو سیْس کھٹیگہ توْ سُمیْ سیْس تومیْ ڈیر دہ قبول تھونِجیْ انکار تھاؤ، دوموگیْ چوْٹ کھٹیگہ، سُمیْ پِھرِی ہُچڑ پھل تھاؤ، چوموگیْ چوْٹ کھٹیگہ توْ سُمی پِھرِی قبول نہ تھاؤ۔ کھاں وخ دہ جگا پشیگہ چہ زمین سہ سات سات ییْس قبول نہ تِھینیْ توْ جگا ییْس گاگرَڑ پھل تھے پھتیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: ”سُم سہ توْ اسَس گہ قبول تِھینوْ، کھاں ییْہ سِجیْ گہ بدتر بِینوْ[1261] “۔

بنو خزاعہ گہ بنو بکر اےْ کٹے

صلح حدیبیہ ایک معیادی معاہدہ سوْ۔ آ معاہدہ گیْ مسلمان گہ کُفاریْ ایک مُتوجیْ بے خوف بِلاس، جوک گہ خطرہ نہ گٹینَس۔ آ وجہ گیْ بنو بکر بن معاویہ تابِینو خزاعہ تابِینِجیْ بدل ہرونے کِرِیا حملہ تھیگیْ۔ نوفل بن معاویہ سے ساتیْ بُٹہ بنوبکر ٹل ناسہ بلکہ شلومجیْ بہیودائے جگوجیْ بوجونِجیْ انکار تھیگاس۔خزاعہ مقابلاجیْ مجبور بوئے حرم دہ گیے لِیٹہ مگر نوفل تابِینے بِلوش گہ روڑے انتقامِجیْ سیٹوڑ حرم دہ گہ پناہ دون ہرون پھتیگہ آں خزاعہ قبیلہ اےْ کوئے مُشَے حرم دہ اڑوْ مریگہ۔ آ وجہ گیْ صلح حدیبیہ معاہدہ منسُوخ بِلوْ کھاں فتح مکّہ شریف اےْ سوبوْب بِلوْ۔

معاہدہ صلح حدیبیہ نائیرِیونے کوشش

صلح حدیبیہ معاہدہ نَئِرِیونے (تجدید) کِرِیا ابوسفیان بن حرب مسجد نبوی دہ گیے حضورﷺ سہ موْش کال تھونے کوشش تھاؤ مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ جوک گہ جواب نہ دیگہ۔ ادِیؤ بِی پھوٹوْ بوئے ابوسفیان حضرت علیؓ گہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اےْ گوشٹھہ گِیاؤ، سیٹے اِزز مُنتزِی تھاؤ چہ سیْس حضور صلی اللہ علیہ وسلم ٹڑ معاہدہ تجدید تھونے کِرِیا سفارش تھین، مگر ادی گہ ابوسفیان کامیاب نہ بِلوْ[1262]۔

ادِیؤ پتو ابوسفیان بن حرب ایْ، حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ٹڑ گہ اِزز فریاد تھاؤ مگر چوبٹہ صحابوجیْ رجیگہ چہ اسے پناہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ پنائے طابع نیْ، ییْس جوک گہ نہ تھوبوٹس۔ امام بیہقیؒ سہ رزانوْ چہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایْ

[1261] سنن ابن ماجہ، ابواب الفتن۔

[1262] ابنِ خلدون، سیرت النبیؐ (ترجمہ میاں قادری)، جلد 1، ص: 189؛ تاریخ طبری، (ترجمہ محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:286۔

رجاؤ[1263] : ”اسے کھاں گہ نوں معاہدہ بِی اللہ سہ اسہ پوٹِیارے، کھاں معاہدہ برقرار بِی اسہ خودیس پھوڑے، آں کھاں پُھٹِجیئے اسہ اللہ تعالیٰ سہ کرہ گہ ست دُبار نہ ایکھتِیارے“۔

ابوسفیان بیٹوجیْ ناکام بوئے حضرت سعد بن عبارہ رضی اللہ عنہ دیْ گِیاؤ، گیے رجاؤ چہ تُوْ آ خارے سردار نوئے می کِرِیا جگو مجی چوکِیوئے اعلان تھہ چہ حدیبیہ معاہدہ برقرارُں آں آئے سے تجدید دہ می کِرِیا امداد تھہ۔ سعد بن عبارہ رضی اللہ عنہ ایْ رجاؤ چہ تُوْڑ کوئے سگہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم اےْ خلاف پناہ نہ دوبانوْ۔ ابوسفیان مکّہ شریف اےْ ایک اہم رئیس گہ سردارُس مگر مدینہ دہ ییْہ سے موْش جیئی گہ کوْنڑ نہ داؤ آں ییْہ لَرَئی گیْ مرک بوئے مکّہ شریفَڑ آلوْ[1264]۔

ابوسفیان ناکام مکّہ ئڑ آلوْ

مدینہ جیْ ناکام مرک بوئے آیِی ابوسفیان بن حرب رات توموْ گوشٹھہ گِیاؤ، لوشکیْ بون دہ گوڑِجیْ نِکھڑِی اساف گہ نائیلہ بُترے کِھن دہ آیِی توموْ شِش ولِیاؤ، قربَنِی تھاؤ، قُربَنِی لیل بُتو شِشَوڑ پلِیئے، لھیلرِیئے رجاؤ: ”وو اساف گہ نائیلہ! موْں خھے عبادتِجیْ کرہ گہ کِھس مرک نہ تھوٰس، ادی بُجَیش چہ موْں اسہ حالت ئڑ اُچَھام کاتھ مِی مالوْ اُچھتُس“۔

مزینہ کنود گرفتار بلِیْ

حباب ابن ابی بلتہ رضی اللہ عنہ ایْ ایک خطک دہ مسلمانو مکّہ جیْ پیخہ تھون گہ مسلمانو تکبِرَے حال لِکرے مزینہ کنُود نومرے ایک تورسریْ ہتیْ مکّہ شریفَڑ چِیٹِیاؤ چہ مکّہ دہ قُریش خبر بین۔ حضورﷺ وحی ذریعہ گیْ خبر بِلہ، سیٹا حضرت علیؓ گہ حضرت زبیرؓ چیٹیگہ چہ اسہ تورسریْ گرفتار تھرے اٹین۔ بیٹا روضہ خاخ اےْ کِھن دہ اُچِھی مزینہ کنود پیگہ، سہ سے تمام سامان لٹیگہ مگر خط نہ لہِیگہ، حیرِیان بِلہ چہ رسول اللہﷺ اےْ موْش کاتھ چوٹ بوبانوْ؟۔ سیٹا تورسری لئی بِجریگہ، ترے سہ سو توموْ شِشَرے بالوْ مجی نِٹِیلوْ خط نِکھلرے پلیگیْ[1265] ۔سیْس پیرے حضور صلی اللہ

[1263] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی، حافظ محمد عثمان یوسف، سیرت انسائیکلو پیڈیا، جلد 9، ص106۔

[1264] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی، حافظ محمد عثمان یوسف، سیرت انسائیکلو پیڈیا، جلد 9، ص107؛ علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، ”غزوات النبی ﷺ“، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص:545۔

[1265] بخاری شریف، حدیث:1047۔

علیہ وسلم دئ اٹیگہ[1266]۔ علامہ حلبیؒ سہ تومئ کتاب "غزوات النبیﷺ" دہ آ تورسریئے نُوم "سارہ" پشِینوْ آں رزانوْ چہ سہ مکّہ شریف اےْ مُغنیّہ سئ کھاں سو تومؤ شِشے بالوْ مجی خط نِٹیگِس[1267]۔

غزوہ فتح مکّہ

غزوہ (24)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہً
غزوہ فتح مکّہ	رمضان	8 ہجری	مکّہ	12000	اپیٔ قتال بلِیٔ

غزوہ فتح مکّہ رمضان اےْ 20 موگوْ دیز، 8 ہِجری (10 جنوری 630ء) دہ بِلوْ[1268] کھاں مسلمانو لئی بڑیْ برئی سئ آں آ گئ عرب دہ اسلامی ریاستے بٹ پکِھلُس۔

فتح مکّہ اےْ سوبوْب

غزوائے سوبوْب اسہ معاہدہ سوْ کھاں قُریش گہ مسلمانو مجیْ "معاہدہ صلح حدیبیہ" نُومِجیْ بِلُس آں قُریشجیْ اسہ معاہدائے خلاف ورزی تھیگاس۔ یعنی قُریشجیْ تومؤ حلیف بنو بکر بن عبد مناف بن کنانہ اےْ ایک شاخ بنو نفاثہ تابِینو بنو خزاعہ قبیلہ اےْ خلاف قتال دہ امداد تھیگاس، آں بنو خزاعہ مسلمانو حلیفَس، آ وجہ گئ قُریشو آ لَپَا لوظ گہ معاہدائے خلاف کلجِلِس۔ صلح حدیبیہ دہ خزاعہ خواہ کفر بی یا مسلمان نبی علیہ السلام اےْ سِیں دہ ٹل بِلاس آں بنو بکر بن مناف بن کنانہ قُریش سے ٹل بِلاس۔ جہالت اےْ زُمنہ دہ آئے بیئے قبیلو اکو مجی سخ بِلَوش گہ کٹے سئ، ایک مُتہ مرِیؤ بوجنَس۔ اسلام اےْ ظہُورِجیْ پتو بیدہوں جیْ تومئ بِلوش پھتے اسلام اےْ دُشمنِیڑ ڈاکھوْ گڑیگاس۔

نبی علیہ السلام اےْ تجویز

فتح مکّہ جیْ مُچھو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بنو خزاعہ جیْ بِلوْ ظلم گہ تیرَے جیْ مکّہ شریف اےْ قُریشوڑ جنگِجیْ بچ بونے کِریا چے پوْدیْ پشرَیگاس[1269]:

1. قُریش گہ سہ سے کنانی حلیف سہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ حلیف بنو خزاعہ قبیلہ اےْ مقتولِینو ساز دین آتھ صلح حدیبیہ معاہدہ گہ دائے کال بُجَیش بحال پھت بوٗ؛
2. قُریش کنانہ جگو لوظ شِکنوجیْ لاتعلق بوئے سیٹوڑ اسہ سزا دین کھاں سے سہ مستحقَن؛

1266 ابنِ خلدون، سیرت النبی ﷺ، (ترجمہ: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری) جلد1، ص:192۔

1267 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "غزوات النبی ﷺ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص:549/550۔

1268 امام ابوالقاسم عبدالرحمن بن عبداللہ سہیلی، الروض الأنف، جلد7، ص49؛ ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد2، ص:389 ۔

1269 محمد احمد باشمیل، فتح مکہ، ترجمہ: اختر فتح پوری، ص:41، 42۔

3. یا سیٔس تومہ فسادیان گہ اکو برابری بنیادِجیْ قُریشوڑ حاؤلہ تھونتھہ تے چہ سہ صلح حدیبیہ ائے ذمہ دارَن تے چہ کوئے قُریشو سردارو رضامندی گیْ بنو خزاعہ مُشے مرجِلان۔

کُفارُجیْ تجویز رد تھیگہ

قُریش جگا حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائے تجاویزو رڈَ تھیگہ آں معاہدہ حدیبیہ پھوٹون غورہ کلیگہ۔ آ وجہ گیْ فتح مکّہ شریف ائے طرفڑ مسلمان سِیں بوجونے وجہ سنجِلیْ۔

روان بونِجیْ مُچھو جک خبر تھون

مکّہ جیْ حملہ تھونِجیْ مُچھو نبی علیہ السلام ایْ لا قبیلوڑ استازے چیٹِی خبر تھیگہ چہ: ”کھانٓس اللّٰہ گہ اخرتے دیزِجیْ یقین تِھینوْ، سہ سڑ پکارِن چہ رمضان دہ مدینہ طیبہ دہ حاضر بونتھہ“۔ آ خبر بنو سُلیم، بنو اسلم، بنو جہینہ، بنو مزینہ، بنو غفار، بنو اشجع گہ مُتہ لا قبیلوڑ اُپھتیْ۔

مسلمانو سِیں

مکّہ شریفَڑ روان بون دہ مسلمانو سِیں دائے زِر مُشوسیْ[1270]، پوْن دہ دُو زِر جک مُتہ ٹل بِلہ آتھ سِیں بائے زِرَوجیْ گہ بسکلِیْ۔ آ موقع دہ اُمہات المؤمنِین مجی حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللّٰہ عنہا گہ حضرت میمونہ رضی اللّٰہ عنہا ئڑ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائے رفاقتے شرف نصیب بِلوْ۔ آ سِیں رمضان ائے دائے موگوْ دیز 8 ہجری دہ مدینہ شریف جیْ روان بِلیْ۔ ماسخُتَن دہ مراالطہران دہ اسلامی سِیں اُچَھتیْ۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ زِر زِر مُشو جُدا جُدا ٹولے سنے ہر ٹولیڑ تومیْ تومیْ زائی دہ ہگارے لھمبائے تھونے ہدایت تھیگہ، تے چہ زائی پہ زائی ہگارے شوغلائے پشِی کفارِس آ گٹوبی جہ مسلمانو سِیں لئی بڑِن۔ آ سے تسرُپ حضرت عمرؓ سہ تِھیسوْ[1271]۔

مسلمانو جھنڈائے گہ پرچمی

قدید مقام دہ اُچھی مختلف قبیلوجیْ تومہ تومہ جھنڈائے گہ پرچمی گڑون شیروع تھیگہ۔ بنو سُلیم ئڑ ایک جھنڈا، ایک پرچم؛ بنوغفار ئڑ ایک پرچم؛ بنو اسلم ئڑ دُو جھنڈائے؛ بنوکعب ئڑ ایک جھنڈا؛ بنو مزینہ ئڑ چے پرچمی؛ بنو جہینہ ئڑ چار پرچمی؛ بنوبکر ائے ایک ٹولیڑ (کھاں مسلمان بِلِس) ایک جھنڈا؛ بنو اشجع ئڑ دُو جھنڈائے دیگہ[1272]۔

[1270] بخاری شریف، جلد 2، کتاب الجہاد والسیر 1426۔

[1271] ابنِ خلدون، سیرت النبی ﷺ، (ترجمہ: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری)، ص:194۔

[1272] علامہ سید احمد بن زینی دحلان، ”السیرۃ النّبویہ“، (ترجمہ: عمالہ ذوالفقار علی)، جلد 2، ص:114۔

ادی حضرت عباسؓ بن عبدالمُطّلِب اےْ ہیؤ دہ اگلہ آ موٗش آلوْ چہ اگر کفارُجیْ آ چوْٹ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ مخالفت تھیگہ توْ حضورﷺ زورو مکّہ دہ داخل ہَو آں ادا بِلیْ تو قُریش جگو خیرنانیْ آں بڑیْ قتل عام ہُو۔ آ سوچ تھے حضرت عباسؓ سِیں جیْ نِکھزِی ہُچَڑ گِیاؤ چہ کوئی مُنوْزوْ چِکے مکّہ شریفَڑ چَیٹِی قُریش جگوڑ پرُولیْ تھی[1273]۔

مسلمانو سِیں ترتیب

حضورﷺ ذی طور اےْ مقام دہ اُچِھی اسلامی سِیں ترتیب گہ سہ سے ذمہ داری موقرَڑ تھیگہ۔
حضرت خالد بن ولیدؓ "میمنہ" جیْ (اسہ سِیں کھاں سپہ سالارے قیادت دہ دَچِھٹیْ طرفجیْ متحد بِی) آں حضرت زُبیرؓ "میسرہ" (اسہ سِیں کھاں سپہ سالارے قیادت دہ کَھبوتیْ طرفجیْ متحد بِی) جیْ، آں پیادہ سِیں اےْ زیتُو ابو عبیدہؓ موقرَڑ بِلوْ۔

ابوسفیان گہ بدیل بن ورقاء اےْ مسلمان تھرون

ابوسفیان، بدیل بن ورقاء گہ حکیم بن حزام مسلمان تھرَونے کِرِیا مکّہ جیْ باہر یازنَس۔ آس مجیْ حضرت عباسؓ چار آلوْ آں یِیْہ ایکھتِلہ۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ ایْ ابوسفیان اکوسے ساتیْ تھے مسلمانو سِیں طرفَڑ آلوْ۔ آس مجی حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایْ ابوسفیان پشاؤ آں ال دے سیْس پتو کَھگَر نِکھلاؤ مگر حضرت عباس رضی اللہ عنہ ایْ رجاؤ ابوسفیان می لمنَہ کھرِیانوْ (پناہ دانوْ)۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایْ رجاؤ ابوسفیان خودَئی گہ رسول اےْ دُشمَنُن بَلَا ہتَڑ آلُن ییْس جودوْ نہ پھتمَس۔ حضرت عمرؓ پیادلُس آں حضرت عباسؓ گہ ابوسفیان اشپوْ جاس۔ یِیْہ جِنیْ نِکھزی نبی علیہ السلام اےْ خدمت دہ حاضر بِلہ آں حضرت عمرؓ کھگَر نِکھلے پتنِیؤ آلوْ[1274]۔

ابوسفیان بن حرب اےْ ایمان اٹون

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ ایک راتیْئے کِرِیا مہلت داسُن۔ حضرت عمرؓ آ شُتِّی حق حیرِیان بوئے تومیْ کھگَر ڈب دہ داؤ۔ نبی علیہ السلام ایْ حضرت عباس رضی اللہ عنہ ٹِڑ رجیگہ ابوسفیان تومؤ خیمہ ٹِڑ ہرَے آں لوشکِجیْ سیٹودیْ اٹی۔
مُت چھک لوشکِجیْ ابوسفیان نبی علیہ السلام اےْ خدمت دہ پیش بِلوْ توْ سیٹا رجیگہ "ابوسفیان تھوئے پنِیز دہ چیئے گہ اسہ وخ نہ آلُن یا چہ تُس لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ جیْ ایمان اٹی"۔

[1273] تاریخ ابن خلدون (ترجمہ علامہ حکیم احمد)، جلد 2، ص:130؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:301۔
[1274] محمد بن جریر طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، ص:302۔

ابوسفیان ایْ رجاؤ ''یا رسول اللہ! می ماں مالوْ ٹھوْجیْ (ٹھوْڑ) بَوِمِلہ، ٹھوْ حلیم گہ کریم نَت، خودے سگان! موْڑ یقین بلن اگر بیل اللہ جیْ مُتوْ کوئی اللہ بِلوْ بیل توْ موْں ضروڑ ٹھے امدادِجیْ مستغنی تھی بیل''۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ اےْرزنی چہ ابوسفیان لئی جنی گیْ کلمہ رزِی نبی علیہ السلام اےْ ہتِجیْ مسلمان بِلوْ[1275]۔

ابوسفیانؓ اےْ مقام

حضرت عباس رضی اللہ عنہ ایْ نبی علیہ السلام ئڑ رجاؤ ابوسفیانؓ سہ مکّہ شریف اےْ سردارو مجیْ فخر گہ افتخارَڑ لو کھوش بِینوْ، آئے سے کِرِیا ابوسفیان ئڑ جوْ خصوصی امتِیاز موقرڑ بِلوْ توْ لئی مِشٹیْ بُوْ۔ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ کھاں منُوزوْ ابوسفیان اےْ گوژہ اچِتوْ توْ سہ سڑ امنُن، کھانْس تومؤ گوڑے در بن تھے بِیائے سہ سڑ گہ امنُن آں کھاں منُوزوْ مسجد الحرام دہ داخل بِلوْ تو سہ گہ امن دہ بوْ[1276]۔ ابوسفیانؓ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ جیْ روخصت بوئے مکّہ شریفَڑ آلوْ، آں اہل مکّہ خبر تھے رجاؤ کھاں منُوزوْ مسجد الحرام یا مِی گوژہ اچِتوْ یا تومؤ گوڑے در دے بیٹوْ توْ سہ سڑ امن دہ بَوْ[1277] کھاں سیْ مسلمانو خلاف آیوک ہُوڻ تھاؤ توْ سہ سے شِش چھجَوْ۔

ابو سفیان ئڑ مسلمانو سِیں پشریون

ابوسفیانؓ، عباس رضی اللہ عنہ سے ساتیْ ایک ڈوگیْ ٹھوکیْ کِجیْ چوکیئِے این بوجن سِیں جَک چکِیسوْ کھاں مکّہ شریف اےْ طرفڑ روانَس۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ سہ ہر تابِینے سِیں تعارف تھیٖہ سو۔ ابوسفیانؓ اتنیْ بڑیْ سِیں پشِی حقحیریانُس۔ بُٹُج پتو زِر مُشو ایک عجبہ زرہ پوش سِیں بَش بِلیْ۔ آ مہاجرین گہ انصارو سِیں سیْ کھاں نبی علیہ السلام اےْ چار چاپیر روانَس۔ ایک مُتیْ روایت دہ رزنَن آ زِرّہ پوش مُشے نیلوْ لِباس داس[1278]۔

کھاں وخ دہ تمام تابِینو تومیْ تومیْ سِیں لگِتھیْ توْ حضرت عباس رضی اللہ عنہ ایْ ابوسفیان ئڑ رجاؤ: ''چیئے تومیْ قومے طرفڑ جِنیْ جِنیْ بوْ''۔ ابو سفیان جِنیْ گیْ تومیْ قومِدیْ اُچَھتوْ، دُرَو ''امان، امان'' رزیؤ بوجاسوْ، آس مجی ہندہ بنت عتبہ (جمات ابوسفیانؓ) ابوسفیانؓ پشِی سیْس رٹیگیْ آں کؤ تھے جگوڑ رجیگیْ ''آس قتل تِھیا''۔

1275 طبری، تاریخ طبری، (ترجمہ: صدیق ہاشمی)، جلد 2، ص:302، 303؛ برہان الدین حلبی، ''غزوات النبی''، (ترجمہ: اسلم قاسمی)، ص:560۔

1276 محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، ص:303؛ ابوداؤد، حدیث:3021، 3022۔

1277 ابنِ خلدون، سیرت النبی ﷺ، (ترجمہ: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری)، ص:197/198۔

1278 علامہ سید احمد بن زینی دحلان، ''السیرۃ النبویۃ''، (ترجمہ: عمالہ ذوالفقار علی)، جلد 2، ص:123۔

نبی علیہ السلام ائےْ کٹاؤ (ہدایات)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ فتح مکّہ جیْ مُچھو مجاہدینوڑ چند آ ہدایات تھیگہ[1279]:

- آیوک پھل تھاؤ منُوڑوْ نہ مرونُن؛
- مسجد الحرام دہ اڑو گِیاؤ منُوڑوْ نہ مرونُن؛
- ابو سفیانؓ ائے گوڑہ ال داؤ منُوڑوْ نہ مرونُن؛
- حکیم بن حزامے گوڑہ ال داؤ منُوڑوْ نہ مرونُن؛
- اُچِتوْ منُوڑوْ پتو نہ بوجوننیْ؛
- جوبل بِلوْ منُوڑوْ نہ مرونُن؛
- قیدی منُوڑوْ نہ مرونُن، تومؤ گوڑہ اڑو بیٹُک نہ مرونُن۔

ابو سفیان رضی اللہ عنہ ایْ قُریش جگوڑ رجاؤ چہ کھاں می گوڑہ یا حرم دہ آلوْ توْ سہ سَڑ امن بُو[1280]۔

مکّہ دہ سِیں کاتھ اچِتیْ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ ہدایت گیْ مکّہ دہ پوْش پودِیوج مسلمانو پوْش سِیں اچِتی:

1. حضورﷺ تومہ زِرّہ پوش صحابہ کرام گیْ مکّہ دہ کداء طرفِجیْ داخل بِلہ؛
2. خالد بن ولیدؓ (میمنہ جیْ) تومیْ سِیں گیْ جبل ابی قیس ائےْ طرفِجیْ مکّہ دہ داخل بِلوْ؛
3. زبیر بن عوامؓ (میسرہ جیْ) تومیْ سِیں گیْ الحجون ائےْ طرفِجیْ مکّہ دہ داخل بِلوْ؛
4. ابوعبیدہ بن جراحؓ (پیادہ) تومیْ سِیں گیْ جبل ہند ائےْ طرفِجیْ مکّہ دہ داخل بِلوْ؛
5. قیس بن سعد بن عبادہؓ (پیادہ) کداء گہ جبل ابی قیس ائےْ سوسَم دتھہ مکّہ دہ داخل بِلوْ۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ حکمے مطابق مسلمانو سِیں باہرو پوْش طرفوجیْ اَچِتیْ۔ آ سے بڑیْ مقصد آ سیْ چہ کفار باہرڑ اُچِبان نیں، آں کفاریْ ہر طرفِجیْ مسلمانو سِیں خبر بوئے ہوگَل (افراتفری) دہ مُبتلا بین آں لیل بُروئی (خون ریزی) کم جیْ کم بِی، آں مسلمانوڑ ہساں گیْ مکّہ شریف خارے قبضہ ہٹ اِی[1281]۔ آ ایک بڑیْ منصوبہ بندی سیْ کھاں کامیاب بِلیْ۔

شِرکِجیْ ہِتَور چار مُشے

[1279] ابو النصیر منظور حسین شاہ، مکّہ مکرّمہ۔ بلد الامین، ص:180۔

[1280] طبرانی کبیر، ص:9،8؛ سیرت ابن اسحاق جلد 5، ص:55؛ شرح معانی الاثار جلد 3، ص:319؛ احمد:266۔

[1281] ڈاکٹر حمید اللہ، ”رسول اللہ ﷺ بحیثیت شارع ومقنن“، ص:25۔

کھاں وخ دہ حضورﷺ مکّہ شریفَڑ ایلیلہ توْ رجیگہ: "بیل شُباجیْ مکّہ دہ چار منُوڑہ ادان کھاں شِرکِجیْ بِی پھوٹان (بیزارَن) آں اسلام سے رغبت چھوریَن"، صحابوجیْ کھوجیگہ یا رسول اللہ ﷺ اسہ کوئین؟ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ: "عتاب بن اسید، جبِیر بن مطعم، حکیم بن حزام، سہیل بن عمرو[1282]"۔

مکّہ دہ پوْش طرفِیؤ سِیں اَچِتیْ

حضورﷺ اکے گہ تومہ کوئے صحابو سے ساتیْ مکّہ دہ داخل بونے کِریا مکّہ شریف اےْ اَجِنیْ طرف کداء جیْ داخل بِلہ[1283]۔ آں خالد بن ولیدَڑ حُکم تھیگہ چہ سہ عرب قبائلو دستو گیْ مکّہ شریف اےْ کَھرِنیْ کِھگِجیْ خار دہ داخل بونتھہ آں شیروع گوژوْمجیْ تومؤ پرچم شَیِیی، آں صرف اسہ جگو سے جنگ تِھی کھاں مقابلہ ٹڑ ایئن۔
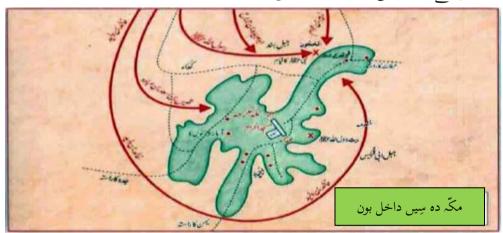
کھاں وخ دہ خالد بن ولیدؓ تومیْ سِیں گیْ مکّہ شریف اےْ خار دہ داخل بِلوْ توْ قُریش جگا پیٹوجیْ کوٹو میک دایئیگہ۔ آ ڈلے قیادت عکرمہ بن ابی جہل سہ تِھیسوْ۔ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ایْ مجبور بوئے تومیْ سِیں مُشوڑ مقابلہ گہ پیخہ تھونے حُکم تھاؤ کھاں گیْ دائے بائےقُریش ہلاک بِلہ آں بچ بِلَک اُچِی دورڑ گیئے کاتھ چہ عکرمہ بن ابوجہل، وحشی گہ ایک دُو مُتہ کُفاریْ[1284] اُچِتَاس۔ آتھ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اےْ دستہ مُشرکِو سرکُوبی تِھیؤ مسجد الحرام دہ اُچَھتوْ۔

[1282] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی، حافظ محمد عثمان یوسف ،سیرت انسائیکلو پیڈیا، جلد 9، ص148۔

[1283] بخاری شریف، جلد 2، کتاب المغازی، حدیث:1437۔

[1284] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "غزوات النبی ﷺ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص:568/569۔

خانہ کعبہ دہ اچون

فتح مکّہ جیْ پتو حضورﷺ گہ صحابہ کرام مسجد الحرام دہ داخل بِلہ، کعبہ شریف ائےْ طواف تھیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ عثمان بِن طلحہ جیْ خانہ کعبہ شریف ائےْ چھا (کُنجی) بِری در پتوڑ تھے کعبہ دہ داخل بِلہ، کعبہ دہ اڑو نماز گہ دُعا تھے، نِکھڑی کعبہ شریف ائےْ مجاورت مُچھنی شِریا عثمان بِن طلحہ دیْ قائم پھتیگہ کھاں اش بُجَیش سیٹودِی قائمِن۔

روایتو مجیْ آ گی اِینیْ کھاں وخ دہ نبی علیہ السلام بیت اللہ دہ داخل بِلہ تو اسہ وخ دہ بیت اللہ دہ 360 بُتِی بِدِیلاس[1285]۔ اسہ وخ دہ کعبہ دہ ابراہیم علیہ السلام گہ اسمعیل علیہ السلام ائےْ تصویرو ہتو مجی پانسائے کوٹی پیلاس، اسہ تصویری گہ پیر تھے کھٹیگہ۔[1286]۔ کعبہ دہ اورہ پیرہ کچاک گہ بُتی بِدِیلاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اسہ بُتی پھوٹونے حُکم تھیگہ آن اکے گہ تومیْ کُدالیْ مبارک گیْ بُتی کھری دائیو بوجنَس[1287]، بُتو طرفۆ اشرَت تِھیۆ رزنَس:

جاء الحق و زھق الباطل ان الباطل کان زھوقا ۔۔۔۔

(حق آلوْ آن باطل اُچِتوْ۔ بے شک باطل اُچِیکُس)

نمازے وخ بون دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت بلال بن رباح رضی اللہ عنہ ئۆ بانگ دونے حُکم تھیگہ۔ صحابہ کرام ٹول بوئے بَیل بِیلِجیْ بیت اللہ دہ تومیْ نماز تھیگہ[1288]۔

بیت اللہ دہ کاٹھے کڑُولیْ

حضرت صفیّہ بنت شیبہ رضی اللہ عنہا سہ روایت تِھینیْ چہ کھاں وخ دہ حضورﷺ مکّہ دہ اُچَھتہ، توْمکّہ دہ امن قائم بِلوْ، سیٹا کعبہ شریف ائےْ ست طواف تھیگہ، اسہ وخ دہ سہ تومیْ اُخَتِیْ جیْ سورَس۔ تے عثمان بن طلحہ لُکھے سہ سِجیْ کعبہ شریف ائےْ چھا لُکَھے کعبہ دہ اڑوْ گیئے، کعبہ دہ اڑو کاٹھے سنِیلیْ ایک کڑُولیْ بِدِیلِس، نبی علیہ السلام ایْ پشِی پھوٹون پھل تھییگہ[1289]۔

1285 بخاری شریف، جلد 2، کتاب المغازی، 1435؛ مسلم شریف، جلد 2، کتاب الجہاد و السیر، حدیث: 4510۔

1286 بخاری شریف، جلد 2، کتاب المغازی، حدیث 1436۔

1287 بخاری شریف، حدیث: 4287؛ مسلم شریف، حدیث: 1781۔

1288 ابنِ خلدون، سیرت النبی ﷺ، (ترجمہ: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری)، ص: 200۔

1289 محمد بن اسحاق بسیار – ابو محمد عبد المالک بن ہشام، "سیرت النبی ﷺ کامل"، ترجمہ سیّد یٰسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد 2، ص: 277۔

ابو قحافہؓ ملاقات ئڑ آلوْ

ابو قحافہؓ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ائےْ مالے نُومُن۔ بڑیْ بارے مُشاسوْ، اچِھیؤ نظر ناسوْ۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایْ گوژہ گیے سیْس اٹاؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سیٹو پشِی رجیگہ: ''ثھوْس آ بزرگ! توموْ گوژ پھتِیا بیْل توْ بیہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ائےْ عزت گہ تکریم ائےْ کِرِیا سہ سے گوشٹھہ بوجوڼ بیْل''۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ ایْ رجاؤ: ''یا رسول اللہ! ییْہ آ امرے بسکہ مستحقَن چہ اکے ثھے خدمت دہ حاضر بین، بیْل اسِجیْ چہ ثھوْ اسدی بوجَت''۔ابوبکر رضی اللہ عنہ ائےْ ٹبرے چار پیڑیؤ جگوڑ صحابیان بونے شرف گہ حاصِلُن[1290]۔

درہم قرض اٹون

فتح مکّہ چھک حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ چے قُریش مُشوجیْ ایک لکھ گہ بہیو دائے زِر درہم قرض اٹیگہ۔ صفوان بن امیّہ جیْ 50000 درہم، خویطب بن عبدالعزی جیْ 40000 درہم، عبداللہ بن ابی ربیعہ جیْ 40000 درہم۔

نادار صحابو مجی درہم بگون

نبی علیہ السلام ایْ قرض اٹِیلیْ رقم تومہ نالاج (نادار) صحابو مجیْ بگیگہ چہ سیْس تومیْ ضورڑتہ تام تھین۔ [ادِیؤ پتو بنو ہوازان دہ ہشِلیْ مال غنیمت دہ آ اُوش موجیگاس[1291]]۔

مکّہ دہ نبی علیہ السلام ائےْ خطاب

فتح مکّہ شریف ائےْ دُوموگوْ دیز حضورﷺ باب کعبہ جیْ چوکِیوئے تومیْ خطاب دہ رجیگہ:

- آ خار، اللہ تعالیٰ ائےْ اکے ذی حُرمت، باعزت، برکتِلوْ گہ مُبارک سناؤن نہ کہ جگا؛
- کوئے سہ اللہ تعالیٰ جیْ گہ اخرتِجیْ ایمان رچِھانوْ، سہ سَڑ ادِی لیل ولون حلال نانوْ، نیس ادی مُٹھوْ دویون حلالُن۔ اگر کوئی سہ می اجُکوْ جہاد ائےْ دلِیل سنے جو روخصت نِکھلِینوْ توْ ثھوْس سہ سَڑ جواب دِیا چہ اللہ تعالیٰ ائےْ تومو رسول صلی اللہ علیہ و آلہ و سلمَڑ اجازہ داؤس لاکن ثھوْڑ اجازہ نہ داؤن۔ موْڑ گہ اللہ تعالیٰ ائےْ بس ایک کُھٹیْ ساعتے کِرِیا اجازہ داؤس۔ چیئے مکّہ شریف ائےْ حُرمت اج اسدَئی نیْ کاتھ مُچھوسیْ۔ ثھوْ مجی کوئے ادِی حاضر ہنکوْجیْ فرضِن چہ کھاں ادِی موجود نان سیٹو بُجَیش می آ خطبہ اُچَھین۔ (متفق علیہ)؛

[1290] علامہ سید احمد بن زینی دحلان، ''السّیرۃُ النّبویۃ''، (ترجمہ: عمالہ ذوالفقار علی)، جلد 2، ص:156۔

[1291] علامہ سید احمد بن زینی دحلان، ''السّیرۃُ النّبویۃ''، (ترجمہ: عمالہ ذوالفقار علی)، جلد 2، ص:161، 162۔

- اللّٰہ تعالیٰ ایْ شراب پِیون، موردال گہ گَیٹوْ (خنزیر) کھون آں بُتَو ساؤدگری حرام تھاؤن؛
- وو جگ! جاہلیتے بڑیار گہ مالوْ دادِجیْ فخر تھونے کھچٹِیار ٹھوْجیْ پیر تِھجلِن۔ انسانوْ چیئے دُو قِسمانیْ یا توْ سہ نیک گہ پرہیزگار بُویی آں اللّٰہ تعالیٰ اےْ درگاہ دہ معزز بویی آں یا کھچٹہ گہ غیر متقّی بِلہ توْ اللّٰہ تعالادِیْ ذلیلَن؛
- اللّٰہ تعالیٰ سہ رزانوْ چہ وو مخلوق موْں ٹھوْ ایک مُشا گہ چیئی جیْ پائدا تھاسُن۔ ٹھوْ تابِین گہ قبِیلو مجی بگاسُن تے چہ ٹھے ایک مُتوْ سے شِناخ گہ سِیونْ پھت بِی؛
- ٹھوْمجی اللّٰہ تعالیٰ نڑ بُٹُج ایلہ، لو کمِین گہ چِدالوْ اسانوْ کھاں ٹھوْ مجِی لو پرہیزگارُن۔ اللّٰہ تعالیٰ باعلم گہ باخبرُن؛
- وو جک! موْڑ آئے رزونِس، موْس اللّٰہ تعالیٰ جیْ اکوڑ گہ ٹھے کِرِیا استغفار تھمَس؛
- بَیل اللّٰہ تعالیٰ جیْ مُتوْ کوئے گہ نِش، سہ اکَلُن، سہ سیْ تومُوْ وعدہ سُونْچھوْ تھے پشِیاؤن، تومُوْ بندائے مدد تھاؤن آں مخالف گہ پیچَوڑ سہ سیْ اکلوْ بوئے شکست داؤن؛
- جاہلِیتے تمام شعبائے کھاں لیل گہ مالے بد دہ مذکُورَن اسہ بُٹہ اش موْں تومہ پوں کھری چپقمَس، مگر زم زمے ووئی پِییون گہ بیت اللّٰہ رچَھونے خدمت تومیْ زائی دہ باقی نیْ۔ موْس آ بیئے مُچِھنیْ شِرِیا جیدیْ اسِلیْ توْ سیٹودیْ بحال پھتمَس۔

چیئی قام کھائیٹا بیعت تھیگہ

فتح مکّہ چھک کھاں چیئی قامو حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ ہتِجیْ بیعت تھیگہ سیٹو مجی آ چیئے شامِلِس[1292]:

1. اُم ہانیؓ بنتِ ابی طالب؛
2. اُم حبیبہؓ بنتِ العاص بن امیّہ؛
3. ارویؓ بنتِ ابی العیص؛
4. عاتکہؓ بنتِ ابی العیص؛
5. آمنہؓ بنتِ عفان بن ابی العاص؛
6. ہندؓ بنتِ عتبہ (ابوسفیان اےْ جمات)؛
7. یسیرہؓ بنتِ سفوان بن نوفل بن اسد بن عبدالعزیٰ؛

[1292] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی، حافظ محمد عثمان یوسف، سیرت انسائیکلو پیڈیا، جلد 9، ص190۔

8. اُمّ حکیمؓ بنتِ حارث بن ہشام (عکرمہ بن ابی جہل ائےْ جمات)؛
9. فاختہؓ بنتِ ولید بن مغیرہ؛
10. ریطہؓ بنتِ الحجاج (عمرو بن العاص ائےْ جمات)۔

مکّہ صلح گیْ فتح بلِیْ یا قَوت گیْ؟

مکّہ صلح گیْ فتح بِلِیْ یا قوت گیْ؟ آ سِجیْ علمو اکومجیْ اختلافُن۔ کوئے سہ رزنَن مکّہ قوت گہ شت گیْ فتح بِلِیْ آں کوئے سہ رزنَن نیں مکّہ صلح گیْ فتح بِلِن۔
امام ابوحنیفہؒ، امام مالکؒ، امام احمدؒ گہ اخسر علماء سیر گہ مغازی سہ رزنَن چہ مکّہ قَوت گیْ فتح بِلِن۔ امام شافعیؒ مؤقف آئے نوْ چہ مکّہ صلح گیْ فتح بِلِن قَوت گیْ نیں۔
قوت گیْ فتح بونے ایک دلیل آ گہ دینَن چہ خالد بن ولیدؓ کھاں وخ دہ مکّہ شریف ائےْ کھرِنیْ لمنے طرفِجیْ تومیْ سِیں گیْ داخل بِلوْ توْ قُریش جنگجُو مُشو جیْ عکرمہ بن ابی جہل ائےْ قیادت دہ بیٹوجیْ حملہ تھیگہ آں خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ایْ تومہ ملگیریوڑ مقابلہ تھونے ہدایت تھاؤ آں ادی آمودہ قُریش قتل بِلہ یا کوئے اُچِتہ۔ دوموگیْ آ دلیل گہ دینَن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: "مکّہ دیزے ایک ساعت می کِریا حلال تِھجِلیْ" (یعنی دُشمنے قتال حلال بِلیْ)۔ چوموگیْ آ دلیل گہ دینَن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ چہ کھاں منُوژوْ ابوسفیان رضی اللہ عنہ ائےْ گوشٹھہ بوجے یا حرم دہ داخل بِی تو سہ سَڑ امن بوْ۔ اُم ہانی رضی اللہ عنہا دیْ دُو مُشے پناہ ٹُر گیئے آں سہ سو پناہ دیگیْ کھائینوڑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ گہ امن دیگہ۔
امام شافعیؒ رزنی نیْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ مرالظہران ائےْ مقام دہ مکّہ دہ داخل بونِجیْ مُچھو معاہدہ تھیگاس، فتح مکّہ دہ کھاں گہ قِسمے مال غنیمت ٹول نہ تھیگاس؛ کھاں گہ خِیزِجیْ قبضہ نہ تھیگاس بلکہ بُٹوْ جوْ جگو قبضہ دہ پھت بِلُس۔

بیعت ہرون

خطبہ جیْ مُچی حضورﷺ کوہ صفا جی گیے بیٹھہ۔ جگوجیْ خودَئی گہ رسول ائےْ اطاعت تھونے بیعت ہریؤ بوجنَس۔ مُشِیؤ بیعتِجیْ مُچِی حضرت عمر رضی اللہ عنہ ٹُر حکم دیگہ چہ چِیؤجیْ بیعت ہرَے، اکے استغفار تِھیؤ بوجنَس۔

ہندہ بنتِ عتبہ ائےْ بیعت گہ مکالمہ

ایک چوْٹ حضورﷺ جگوجیْ بیعت ہریؤ بوجنَس۔ مُشِیؤ بیعت بڑجون دہ چِیؤ بیعت ائےْ وار آلیْ۔ چِیؤجیْ بیعت ہرونے ول آ سُوْ چہ زبانی توبہ تھینَس۔ حضورﷺ سہ غیر محرمِجیْ ہت نہ شَیِیْہ سو۔

ہندہ بنتِ عتبہ کھاں ابوسفیان رضی اللہ عنہ اےْ جماتِس فتح مکّہ شریف اےْ وخ دہ بیعت تھونے کِریا حاضر بِلیْ توْ مُکِھجیْ پڑداسوْ۔ لَش بوئے تومو مُک چَپ تھیگِس چہ یِیْہ سو جنگ احد دہ شہید حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اےْ نوتھوْ گہ کوٹیْ دویرے، ڈیر خِرے ہیؤ نِکھلے تومہ دوْدوگیْ چِپیَگِس، ادِی لش بِیسیْ چہ حضورﷺ سہ سِین نِیں۔ ہندہ گہ حضورﷺ مجیْ آ موْش کال بِلوْ:

ہندہ: یارسول اللہ ﷺ ثھوْس اسوجیْ جو کے بیعت ہرنَت؟

حضورؐ: خودَے سے کوئی گہ شریک نہ تھیا، چوری نہ تھیا۔

ہندہ: کرہ کرہ بریوئے مالِجیْ اپیْ لئی ہرمَس، لیل نانیْ اسہ چوری نیْ یا نیں۔

حضورؐ: ضورڑتے مطابق اچا ہر چہ تھوئے بال چھلو تَگِیار بی۔

ہندہ: مُتوْ جو موْش ہنوْ توْ رزہ۔

حضورؐ: زناجیْ اکو ریچھ۔

ہندہ: شریعت دہ چیئی سہ کاتھ زِنا تُھوبانیْ؟

حضورؐ: آؤلات قتل نہ تِھیا۔

ہندہ: اسا توْ بال چھل ریچھیسِس، ثھا سیٹو بدر دہ قتل تھیت۔

حضورؐ: جیئے جیْ گہ بہتان نہ شَیَا۔

ہندہ: خودے سگان! بہتان شیَون بڑوْ جرمُن۔

حضورؐ: جوک گہ خیرے کوْمِجیْ انکار نہ تِھیا۔

ہندہ: ثھے نافرمانی جوک گہ ارادہ نِش۔

تے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ئڑ حُکم تھیگہ چہ سیْس بیعت ہرے۔ اسدِیؤ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ہندہ اےْ کِرِیا دُعا تھیگہ۔ اسلام اٹونِجیْ پتو ہِندَو حضورڑ رجیگیْ:

"اسلام قبول تھونِجیْ مُچھو ثھوجیْ لئی دُشمنی مُتوْ جے سے ناسیْ مگر قبول اسلامِجیْ پتو ثھوجیْ لو کوئے گہ پسن نانوْ[1293]"۔

[1293] ابوالنصیر منظور احمد شاہ، تاریخ مکّہ مکرّمہ بلد الامین، ص:166/167؛ ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)۔

ہندہ اے ایک مُتیٔ روایت آتھانیٔ چہ سہ ابطح مقام ئڑ آ لیٔ، مُک چپ تِھیلُس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اے کِھگڑ آیِی اگلہ رجیگیٔ: ''مؤں ایک مومن چیئی نِس آں شئِدی دیمَس چہ بیل اللہ جیٔ کوئی گہ معبود نانؤ آں څھؤ اللہ تعالیٰ اے بندہ گہ رسُول نَت''۔

آ رزِی سہ سو تومؤ مُکِھجیٔ څادَر پیر تھے رجیگیٔ مؤں ہندہ بنت عتبہ نِس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ: ''مرحبا څھؤڑ''۔

فتح مکّہ جیٔ پتو ہندہ اسہ جگو مجی شاملِس کھائیٹے قتل تھونے حُکم بِلُس۔ آں ہندہ اے بارَد رجیگاس چہ کُدی گہ ہشِلیٔ تو اسدی مرِیا۔ آ وجہ گیٔ ہندہ مُک چپ تھے آلِس چہ حضورﷺ گہ صحابہ سہ سِیوڼ نہ تھوبان۔ سہ مومن بونے اقرار تھے مسلمان بِلیٔ آ وجہ گیٔ سیٔس قتل تھونے جو گنجائش پھت نہ بِلس۔ سہ سو لئی ہُخیرتیا گیٔ اکو مرگِجیٔ بچ تھیگیٔ[1294]۔

ہندہ بنتِ عتبہ اے بُتی

بیعت جیٔ پتو ہندہ تومؤ گوشٹھہ آلیٔ آں گوژہ بِدِیلہ تمام بُتی پھوڑے رجیگیٔ ''خودَے سگان څھے وجہ گیٔ مؤں ہمشہ چھل داسِس[1295]''۔

ہندہ بنتِ عتبہ اے تحفہ

تے ہِندَو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اے خدمت دہ دُو جُڑیلیٔ ایئے چیٹیگیٔ کھانٔس سے ڈِبوئیو آٹے اُچھیگیٔ۔ اسہ وخ دہ حضورﷺ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا گہ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے ساتیٔ بیٹاس۔ ڈِبوئیو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ عرض تھیگیٔ چہ می دبُوڑِس څھؤجیٔ معافی لُکِھینیٔ آں رزانیٔ چہ اش بیلہ سہ سے ایئے سہ لا کم چَھلِی جمینَن''۔

آ شُٹِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ ہندہ اے لَچَڑ دُعا تھون دہ رجیگہ: ''اللہ سہ څھے لچو مجی برکت تھے آں لچَو نسل پھلِیارے''۔ آ دُعا جیٔ پتو ہندہ اے لچ لیُو لیُو گیئی[1296]۔

انصارو غمجنی

فتح مکّہ جیٔ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ مکّہ دہ شِنا ژِگیٔ قیام تھیگہ آ وجہ گیٔ انصارو ہیؤ دہ آ تَصَور آلیٔ چہ حضورﷺ سہ مکّہ دہ پکھیٔ باسم تُھویِی آں اسوسے ساتیٔ مدینہ شریفَڑ نہ آیِی۔

1294 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، ''غزوات النبی ﷺ''، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص:604۔

1295 ابونصیر منظور احمد، تاریخ مکّہ مکرّمہ، ص:166/167؛ علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، ''غزوات النبی''، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم)، ص:620۔

1296 علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، ''غزوات النبی ﷺ''، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص:605۔

آئے گئ انصار لا خپاس۔ کھاں وخ ده حضورﷺ خبر بِلہ، سیٹا ہُچہ نِکھزی انصار ٹول تھے تومو خطبہ ده رجیگہ: "اَسَے جوڈن گہ مرگ ݜھے جوڈن گہ مرگ سے گڑیلُن[1297]"۔

عتبہ گہ معتب بن ابو لہب ائ کھوجون

کھاں وخ ده حضور صلی اللہ علیہ وسلم ٹر تومہ پچے پھیئے عتبہ بن ابولہب گہ معتب بن ابولہب لیل نہ بِلہ تو تومو پچی حضرت عباس رضی اللہ عنہ جئ کھوجیگہ: "تھوئے بیئے ہُرچاروئے عتبہ گہ معتب کُدِی کان؟، موڑ لیل نہ بِلان"۔ آ شُٹِی حضرت عباس رضی اللہ عنہ ای رجاؤ: "قُریش مُشرکِین کُدی مُک چپ تھے بیٹان تو یئہ گہ سیٹومجئ لِشِی بیٹان بو"۔ حضورﷺ ای رجیگہ: "سیٹو مودئ اٹیا"۔

کھاں وخ ده حضرت عباس رضی اللہ عنہ ای سیٹو اورڑَے اٹاؤ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ای سیٹوڑ دِینے دعوت دیگہ آن بیدہاں اسلام اٹیگہ، آ گئ حضورﷺ لو بسکو خوشحال بِلہ[1298]۔

تم مُچھنئ قصاص/ساز

ابن ہشام سہ رزانو چہ تم مُچھنٹو مقتول کھاں سے ساز حضور صلی اللہ علیہ وسلم ای فتح مکّہ شریف ائ وخ داؤ اسہ جُنیدب بن اکوع اے سازِس۔ جُنیدب بن اکوع بنو کعب قبیلہ ائ جگا قتل تھیگاس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ای یئہ سے ساز ده شل اُخَٹئ دیگاس[1299]۔

فتح مکّہ ده کھائیٹے قتلے حُکم بلو[1300]

1. عبداللہ بن ابی سرح (قتلے حُکم بِلو مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ای معافی دیگہ)؛
2. عبداللہ بن خطل[1301] (قتلے حُکم بِلو، بیت اللہ ده مریگہ)؛
3. قریبہ (عبداللہ بن خطل ائ ڈِبوئی (مسلمان بِلی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ای معافی دیگہ)؛
4. فرتنہ (عبداللہ بن خطل ائ ڈِبوئی (قتلے حکم بِلو، مریگہ)؛
5. عکرمہ بن ابوجہل (قتلے حُکم بِلو، اُچِی یمن ٹر گِیاؤ، چِیؤ اِزِز تھے معاف تھِیگئ)؛

[1297] ابنِ خلدون، سیرت النبی ﷺ، علامہ ،(ترجمہ: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری)، ص:205۔؛ابن خلدون، جلد 2، ص:136۔

[1298] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "غزوات النبی ﷺ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، ص:606/607۔

[1299] ابن ہشام، "سیر النبی ﷺ کامل"، ترجمہ سیّد یٰسین علی حسنی نظامی دہلوی، جلد 2، ص:483۔

[1300] علامہ سید احمد بن زینی دحلان، "السیرۃ النبویّہ"، ترجمہ علامہ ذوالفقار علی(2014)، جلد 2، ص:129۔

[1301] بخاری شریف، جلد 2، کتاب الجہاد والسیر، حدیث:292۔

6. حویرث بن ثقید (قتلے حُکم بِلوْ، مریگہ)؛
7. مقیس بن صبابہ (قتلے حُکم بِلوْ، مریگہ)؛
8. ہبار بن اسود (مسلمان بِلوْ، معافی ہشِلیْ)؛
9. کعب بن زُبیر (قتلے حُکم بِلوْ، معافی ہشِلیْ)؛
10. حرث بن ہشام (قتلے حُکم بِلوْ، معافی ہشِلیْ)؛
11. زہیر بن ابی امیّہ (قتلے حُکم بِلوْ، معافی ہشِلیْ)؛
12. مغنیّہ سارہ (مسلمان بِلیْ، معافی ہشِلیْ؛
13. صفوان بن امیّہ (قتلے حُکم بِلوْ، معافی ہشِلیْ)؛
14. ہندہ بنت عتبہ (قتلے حُکم بِلوْ، مسلمان بلی، معافی ہشِلیْ)؛
15. وحشی بن حرب (قتلے حُکم بِلوْ، اُچی گِیاؤ، پتو مسلمان بِلوْ، معافی ہشِلیْ)۔

عکرمہ بن ابی جہل

فتح مکّہ شریف اے موقع دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ عکرمہ بن ابی جہل مرونے حُکم دیگاس مگر سہ اُچی یمن ئڑ گِیاؤ۔ سہ سے جمات اُمّ حکیم بنتِ حارث بن ہشام او اسلام آٹیگیْ۔ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ حاضر بوئے تومؤ بَریو عکرمہ بن ابی جہل اےْ کِریا امن لُکھیگیْ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اُمّ حکیم اےْ درخواست قبول تھے عکرمہ بن ابی جہل ئڑ معافی دیگہ۔ تے اُمّ حکیم یمن ئڑ گیے عکرمہ بن ابی جہل اٹے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ پیش تھیگیْ آں سہ مسلمان بِلوْ[1302]۔

واقدیؒ رزنی

واقدیؒ سہ رزانوْ چہ فتح مکّہ جیْ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ شہ مُشے آں چار تورسریو قتلے حُکم تھیگہ، ییٹو مجیْ کوئے مُشے گہ چِیؤ معافی کِریا درخواست قبول بِلیْ ییٹو مجیْ عکرمہ بن ابی جہل، سارہ آں ہند بنت عتبہ بن ربیع شامِلِس۔ سارہ نُومے دُو تورسرِیاسیْ ییٹوْ مجیْ ایک سارہ حکمے مطابق قتل تھیگاس۔ کھاں تورسریوڑ قتلے حکم بِلُس اسٹو مجیْ ہند بنت عتبہ بن ربیع، سارہ، قریبہ، فرتنا شامِلِس۔ ہند بنت عتبہ بن ربیع بیعت تھے مسلمان بِلِس۔

ناؤں منُوڑہ مرونے حُکم

[1302] تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:307۔

عام جگوڑ معافی اعلان بِلوْ مگر ناؤں (9) منُوژوڑ قتلے حُکم بِلوْ آں رزجِلیْ چہ اگر اسہ مُشے کعبہ شریف ائےْ ݜادر کھریْ گہ ہشین توْ سیٹو قتل تِھیا[1303]۔ آ ناؤں مُشے آئے سہ:

1. حارث بن نفیل بن وہب
2. سارہ (خاندان عبدالمُطّلِب دہ جیئے کے ڈِبوئی)
3. عبدالعزی بن خلل
4. عبداللہ بن سعد بن ابی سرح
5. عکرمہ بن ابی جہل
6. فرتنی (ابن خطلے ڈِبوئی)
7. قریبہ (ابن خطلے ڈِبوئی)
8. مقیس بن صبسبہ
9. ہبار بن اسود

- حارث بن نفیل بن وہب: ییْس حضرت علی رضی اللہ عنہ ایْ قتل تھاؤ؛
- سارہ: جیئے کے ڈِبوئی سیْ، مسلمان بوئے امن لُکھیگِس، بچ بِلیْ؛
- عبدالعزی بن خطل: ییْہ کعبہ شریف ائےْ پرڈہ کھرِی لیٹُس، اسدِی قتل تھیگہ[1304]؛
- عبداللہ بن سعد بن ابی سرح: ییْہ سڑ معاف بِلیْ؛
- عکرمہ بن ابی جہل: ابوجہل ائےْ پُچ۔ یمن ٹُر اُچی گِیاؤس، جمات مُسلمان بوئے امن لُکھیگیْ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ معاف تھاؤ، ییسیْ آ پِی ایمان اٹاؤ؛
- فرتنی: (ابن خطل ائےْ ڈِبوئی) قتل بِلیْ؛
- قریبہ: ابن خطل ائےْ ڈِبوئی) مسلمان بِلیْ، آں مرگِجیْ بچ بِلی۔
- مقیس بن صبابہ: ییْس حضرت غیلہ بن عبداللہؓ ایْ قتل تھاؤ؛
- ہبار بن اسد: ہبار بن اسد اسہ مُشاسوْ کھاں سیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ دِی حضرت زینبؓ اُخِجیْ کھری دایاؤس۔ کھاں وخ دہ سہ مکّہ جیْ مدینہ شریفَڑ بوجاسیْ۔ اسہ وخ دہ ہبار بن اسدی اُخِجیْ چوْٹ داؤ یا بِجرِیاؤس کھاں گیْ حضرت زینبؓ کھری دِتیْ، سہ امید گیْ

[1303] سکندر نقشبندی، سیرت رسول اعظم ﷺ، ص:564،565۔

[1304] ترمذی شریف، حدیث:1610؛ ابو داؤد، حدیث:2686۔

تاسیٔ آں نارہ بوجون گیٔ سہ سے بال ابَس بِلُس[1305]۔ کوئے جک سہ رزنَن چہ ہبار بن اسدی حضرت زینب رضی اللہ عنہا جیٔ چوٹ داؤس۔ فتح مکّہ جیٔ پتو ہبار بن اسد مسلمان بِلُس آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ سہ سڑ امن دیگاس۔ آ گیٔ آ گہ معلوم بِینیٔ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ ہر کوْم گہ عمل خالص اللہ گہ اللہ تعالیٰ اۓ رضائے کِریا بِیسوْ آں ذاتی روش نِکھلون یا بدل ہرون سیڑے شان ناسیٔ[1306]۔

فتح مکّہ دہ مسلمانو تعداد

- فتح مکّہ شریف اۓ وخ دہ دائے زِر مسلمانو سِیں شامِلِس۔ بیڑے تعداد آتھاسیٔ:
- بنو اسلم: 400
- بنو غفار: 400
- بنو سُلیم: 700
- بنو مزینہ: 1300
- بنو جہینہ: 1400
- متفرق (ا): 5800
- متفرق (ب): 2000 (مکّہ ئڑ بوجون دہ پوْن دہ سِیں سے ایکھتِلاس)

متفرق (ا) جگو مجی قُریش، انصار، بنو تمیم، بنو قیس، بنو اسد گہ حلیف تابِینو جک شامِلَس۔

ابوسفیانؓ کوئے سُوْ؟

ابوسفیانؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ پِچے پُچ گہ اُمّ المُؤمنِین حضرت اُمّ حبیبہؓ، یزید گہ معاویہؓ اۓ مالُس۔ بِیْہ سے پُوروْ نُوم ابوسفیان بن حارث بن عبدالمُطّلِب۔ فتح مکّہ جیٔ ایک دُو دیزیٔ مُچھو مُسلمان بِلُس۔ مشہور خلیفہ حضرت امیر معاویہؓ بِیْہ سے پُچُس۔ ابوسفیان 88 کالوْ عمر دہ 32 ہِجری (653ء) دہ وفات بِلُس۔ اسلام اٹونجیٔ مُچھو تومو وخ دہ کفارو بڑوْ بِیؤ کروْ سردارُس۔ ابوسفیان اۓ ست تورسری آں شوئیں آؤلاتس۔

ہِجرت کالعدم بلیٔ

حضرت یعلیٰ بن امیّہ رضی اللہ عنہ سہ رزانوْ چہ می مالوْ فتح مکّہ چھک حضور ﷺ اۓ خدمت

[1305] محمد بن جریر طبری ، تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:155۔

[1306] امام علامہ احمد بن محمد قسطلانی، "المواہب الدُنیتہ"، (ترجمہ علامہ محمد صدیق ہزاروی)، جلد اول، ص:420۔

ده حاضر بِلوْ توْ موْن حضورﷺ ئڑ عرض تهاس: "یارسول اللہ ﷺ می مالوْ جیْ ہجرتے بیعت برہ"۔ آ گیْ حضور ﷺ ایْ رجیگہ: "موْس ییْسِجیْ جہادِجیْ بیعت بروْس چہ ہجرتے عمل منقطع بِلِن[1307]"۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ جیْ مروی نیْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ: "مکّہ شریف اےْ فتح جیْ پتو ہِجرت نِش، البتہ جہاد ئڑ اعلان یا کؤ بِلیْ توْ اسہ سَڑ نِکَھزہ[1308]"۔

فتح مکّہ شریف اےْ اثرات

حضورﷺ فتح مکّہ جیْ پتو غزوہ تبوکِجیْ فارغ بِلہ آن بنو ثقیف مسلمان بِلہ توْ عرب اےْ پرگنو جک ڈلہ بوئے ڈلہ بوئے آیون شیروع بِلہ۔ مُؤرّخین سہ اسہ کالڑ "سُنتہ الوفودے"نُوم دینَن۔ ابن اسحاقؒ سہ رزانوْ چہ عرب اےْ جک سہ اصل دہ عرب اےْ بُڈّج بڑی تابین قُریش اےْ مخالفت گہ موافقت دہ بِسارَس چہ حضور ﷺ گہ قُریش جگو مجی نتیجہ جو نِکَھزَانوْ۔ قُریش عرب اےْ سردار، راہنما، بیت اللہ شریف اےْ مجاور، شہر حرام حلال گہ حرام تھون والائے آن حضرت اسماعیل علیہ السلام اےْ آوْلاتو نسبت گیْ مُتہ جک سہ ییٹوڑ مُک نہ پیبانَس، نیں ییٹے موڑجیْ مُتیْ جو تھوبانَس۔ اللہ تعالیٰ ایْ مسلانوڑ فتح مکّہ نصیب تھاؤ توْ مُشرکِینُج دِین اٹیگہ، عرب اےْ مُتہ جگوڑ معلُوم بِلیْ چہ حضورﷺ گہ صحابو سے ڈھا دون ہسان نانیْ آن کوئے گہ حضورﷺ سے بِلَوش تھے بَرَئی نہ تَھوبانوْ۔ آ وجہ گیْ عرب قبیلو ڈلوئے آیُو آیُو مسلمان بِیؤ بوجنَس[1309]۔

سریہ خالد بن ولیدؓ

سریّہ (44)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
خالد بن ولید	رمضان	8 ہجری	عُزی بُت	30 سوار	عُزی بُت مِسمار بِلوْ

فتح مکّہ جیْ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ خالد بن ولیدؓ 30 سوارو سے ساتیْ عُزیٰ بُت پھوٹون چیٹیگہ۔ عُزیٰ دُو بُتی سہ۔ ایک مکّہ دہ بِدیِلُس آن مُتوْ اصل بُت مکّہ جیْ عراقڑ بوجے پوْن دہ نخلہ کوئ دہ ایک مُٹھوْ کھریْ نصب تِھیلُس۔ مکّہ دہ نصب بُت پھوٹیگاس آ س پھوٹونے کِریا خالد بن ولیدؓ گِیاؤ۔ آ بُت سعد بن ظالم العطفان نُومے مُشائے چوکرِیاؤس۔ سہ ایک چوْٹ مکّہ شریفَڑ آلوْ توْ ادی صفا گہ مروہ مقام دہ بُتی پشاؤ، تے واپس گیے اَسدی عُزیٰ بُت بِداؤس۔ آ بُتے متولیان بنو سُلیم

[1307] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی، حافظ محمد عثمان یوسف سیرت انسائیکلوپیڈیا، جلد 9، ص185۔

[1308] صحیح البخاری، حدیث: 3077، 3078، 3079۔

[1309] منشی نزیر احمد سیماب قریشی بنہاری، خاتم النبیینؐ، ص: 223/224؛ تاریخ ابن خلدون، (ترجمہ حکیم احمد حسین آلہ آبادی)، جلد 2، ص: 148۔

شاخ شیبان ائے جَکَس کھاں جنگ جگڑو مجی بنو ہاشم ائے ٹلگیریس۔ کھس وخ دہ عمرو بن لحیؓ سہ رزاسوْ چہ اللہ تعالیٰ گرمی مُدا دہ عزیٰ کِھن دہ بِینوْ آں یون مکّہ دہ لات بُتے کِھن دہ بِینوْ۔ مُشرکان سہ آ بُتے لئی بڑی تعظیم تھینَس، ادی طواف تھینَس، قربنی دینَس۔ آ بُتو طواف تھون دہ رزنَس: والّات والعزی ومناۃ الثالثۃ الاخرٰی، فانھن الغرانیق العلیٰ، وان شفاعتھن لترتجی : (لات گہ عزیٰ گہ منات سِدَچھہ گہ اُتھلوْ مقامے خوانِن کھانّیٹوجیْ شفاعت گہ مُچنی ائے ڈاڈ چھوریجانیْ) خالد بن ولیدؓ اَدِی اُچھی عزیٰ بُت پھوٹے مرک بوئے مکّہ شریفَڑ آ پِی حضورﷺ خبر تھاؤ مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائیْ خالد بن ولیدؓ ست دُبار چیٹیگہ چہ سم شان گئیْ آ بُت پھوٹے ارکٹِیار نہ پھت بی۔ خالد بن ولیدؓ ست دُبار اسدِیڑ گِیاؤ، اسدی اُچھی پشاؤ توْ اڑنیؤ ایک نونیْ تورسریْ نِکَھتیْ کھاں سے شِتِش سُم سُمُس۔ مجاوری کؤ تھاؤ "وو عزی! ییْس برباد تھہ، ییْس شِیار، تُوْ کرہ گہ نہ مِریؤ وو عزیٰ"۔ مجاور بہوشیوئے جوک گہ رزیؤ بوجاسوْ۔

خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ائیْ ایک شعرک رزِی کَھگَر گئیْ شؤں تھے تَس نَس تھاؤ، مُٹھوْ گہ چِھرشہ دویے پیر تھاؤ، اڑنیؤ ایک شیطنَوک نِکھتیْ کھاں سوْ توموْ بیؤجیْ ہت بِدیگِس آں بائے بائے تِھیسیْ۔ خالد بن ولیدؓ توموْ کوْم تام تھے واپس مدینہ شریفَڑ آلوْ، آں حضور ﷺ ئڑ تمام قصہ تھاؤ[1310]۔

سریہ عمرو بن عاصؓ

سریّہ (45)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
عمرو بن عاصؓ	رمضان	8 ہجری	سُواع (بُت)	20	سُواع بُت مِسمار بلوْ

سُواع کھاں ہذیل تابِینے بُتُس، پھوٹنے کِرِیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائیْ عمرو بن عاصؓ چیٹیگہ۔ عمروؓ سہ بیان تِھینوْ چہ کھاں وخ دہ موں اسدی اُچھتُس توْ ایک مجاوریْ کھوجاؤ چہ تُوْ کیہ آلوْنوئے۔ موں رجاس بُت پھوٹن آلونُس، آسے حُکم حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائیْ دیگان۔ مجاوریْ رجاؤ توْ پھوٹونجیْ قادر نہ بوئے۔ موں کھوجاس کیہ؟ سہ سیْ رجاؤ آ محفوظُن۔ موں رجاس تھوئے اش بُجَیش باطِلجیْ ایمانُن، آ بُت سہ شُنٹہ یا پشانو یا؟۔ تے اسا آ بُت پھوٹیس، موں تومہ

[1310] آلوسی، بلوغ الارب فی معرفت احوال العرب، جلد 2، ص: 202، 203۔

ملگیرِیؤڑ رجاس چہ خزانائے کوٹگِی پھوٹین کھاں گُچس۔ مجاوری آ بُٹو جو پشِی، کلمہ رزِی مسلمان بِلوْ[1311]۔

سریہ سعد بن زید اشہلیؓ

سریّہ (46)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
سعد بن زید اشہلیؓ	رمضان	8 ہجری	المشللغسان	20 سوار	مناۃ بُت پھوٹیگہ

فتح مکّہ چھک گہ اسدِیؤ پتو مکّہ گہ اطراف دہ مُشرکانو بِدِیلہ بُتِی پھوٹے پیر تھونے عمل جاری سوْ۔ آسے کِرِیا نبی علیہ السلام ایْ 24 رمضان، 8 ہجری دہ حضرت سعد بن زید اشہلیؓ قیادت دہ 20 سوارو ایک سریہ مناۃ بُت پھوٹونے کِرِیا المشللغسان طرفڑ چیٹیگہ۔ آ اوس گہ خزرج قبیلو بُتس۔ سعدؓ کھاں وخ دہ بُتے طرفڑ مُچھوڑ ژَس بِلوْ توْ ایک نونیْ تورسریْ کھاں کِٹہ گہ خور بالوگیْ مُچھوڑ آلیْ آں ہتوگیْ تومؤ ہیؤ چُکٹِیؤ شَویئے دِیؤ بوجاسیْ۔ سعد رضی اللہ عنہ ایْ سیْس مراؤ[1312]۔ مناۃ بُت پھوٹے سعد بن زید اشہلیؓ گہ سہ سے ملگیرے مرک بوئے مدینہ ئڑ آلہ۔

سریہ خالد بن ولیدؓ (اسفل، بنی جزیمہ)

سریّہ (47)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
خالد بن ولیدؓ	شوال	8 ہجری	اسفل مکّہ، بنی جزیمہ	350	قتال بِلیْ

شوال، 8 ہجری دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ئڑ 350 مُشو ایک سِیں دے بنو جذیمہ قبیلہ ائے طرفڑ چیٹیگہ۔ آ سِیں دہ مہاجر گہ انصار مُشے ٹلَس۔ آ سریاڑ ”یوم الغمیصاء“ گہ تھینَن۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ آ سریہ دِینے دعوت دونے کِرِیا چیٹیگاس جنگ تھونے کِرِیا نیں۔ کھاں وخ دہ جگوڑ دِینے دعوت دیگہ توْ سیٹا رجیگہ بیہ مسلمانَس، نماز تھونَس، محمد صلی اللہ علیہ وسلم ائے تصدیق تھونَس، تومہ علاقہ دہ جُمتہ سنونَس، بانگ دونَس۔ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ایْ رجاؤ: ”تے ٹھا آیوک کیہ ہُونْ تھیتَن؟“ جگا رجیگہ: ”اسے کوئے تابِینو سے کٹے نیْ، اسا سوچ تھیسَس چہ سہ آلان“۔ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ایْ جک گرفتار تھے مُت چھک اعلان تھاؤ چہ تومہ تومہ قیدِیان قتل تِھیا۔ بنو سُلیم جگا قتل تھیگہ، انصار گہ مہاجرِینُجیْ نہ مریگہ۔ کھاں وخ دہ حضورﷺ خبر بِلہ تو سیٹا رجیگہ: ”وو اللہ! موں آ فعلِجیْ لا

[1311] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 1، ص:361۔

[1312] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 1، ص: 362۔

تعلق نُس"۔ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ایٔ غلط فہمی گیٔ ییٹو مریاؤس۔ آ وجہ گیٔ مَرِیلہ جگو ساز دونے کِرِیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ حضرت علیؓ چیٹیگہ[1313]۔

سریہ طفیل بن عمرو دوسیؓ

سریّہ (48)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
طفیل بن عمرو دوسیؓ	شوال	8 ہجری	ذوالکفین بُت	قبیلہ دوس	ذوالکفین پھوٹیگہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ آ سریہ طفیل بن عمرو دوسیؓ قیادت دہ شوال 8 ہِجری دہ غزوہ طائفَڑ بوجونِجیٔ مُچھو بُت "ذوالکفین" پھوٹونے کِرِیا چیٹِاؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ طفیلؓ ئڑ حُکم دیگہ چہ تومیٔ قومے جک اکو سے ہرِی بوجے، آں بُت پھوٹے مرک بوئے طائف دہ ایکھتی۔ طفیل جِنیٔ گیٔ اسدِیڑ گِیاؤ آں ذوالکفین بُت پھوٹے بُس تھاؤ، مُکِھجیٔ ہگار شیے، دَہِی رجاؤ:

"يَا ذَا الْكَفَّيْنِ لَسْتُ مِنْ عُبَّادِكَا ... مِيلاَدُنَا أَقْدَمُ مِنْ مِيلاَدِكَا إِنِّي حَشَشْتُ النَّارَ فِي فُؤَادِكَا "۔

ترجمہ: "وو ذوالکفیل بیہ تھوئے بندو مجی نانَس، اسے پائدُخ تھوئے پائدُخِجیٔ مُچِھنِن"۔

"انی خششت النار فی فواد" (موں تھوئے ہیؤ دہ ہگار شَیَاسُن[1314]۔

طفیل بن عمرو ذوالکفین بُت پھوٹے تومیٔ قومے چار شل مُشو گیٔ طائف اۓ محاصرہ اۓ وخ دہ مرَک بوئے آلؤ۔ آیون دہ سہ سیٔ اکو سے ایک قِسم کے منجنیق گہ اٹاؤ[1315] کھاں گیٔ دُشمنِجیٔ دُرَو بڑؤ بٹ پھل تھے قلعہ یا مُتؤ جو پَھوٹیجاسؤ۔

غزوہ حنین (یا غزوہ ہوازن)

غزوہ (25)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
غزوہ حنین	شوال	8 ہجری	حنین؟	12000	قتال بِلیٔ

قرآن دہ آ غزوہ ئڑ "یوم حنین" تھینَن،۔ مُتہ نُومی غزوہ ہوازن، وقعتہ ہوازن، غزوۃ وقعتہ حنین گہ ہنہ[1316]۔

[1313] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد1، ص:362۔

[1314] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد حصہ اول، ص: 371۔

[1315] شوقی ابوالخلیل، اطلس سیر النبی، ص: 412۔

[1316] تاریخ یعقوبی، جلد2، ص: 62؛ بلاذری، انساب الاشراف، جلد1، ص: 463؛ ابن حزم، جوامع السیرۃ، ص: 241۔

فتح مکّہ جیْ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اُکنی کالو ایک قُریش عتاب بن اسید مکّہ شریف ائےْ حاکم موقرّڑ تھیگہ۔ آ دیزوڑ حضورﷺ سہ مدینہ ئڑ مرک بوئے بوجونے بن گڑینَس اچاک مجی خبر بِلہ چہ قیس عیلان قبیلو مجیْ ہوازن قبیلہ سہ مکّہ جیْ حملہ تھونے بن گڑینوْ۔

فتح مکّہ جیْ پتو لا عرب قبیلائے نبی علیہ السلام ائےْ طابع بِلاس مگر کوئے ادا تکبُریان گہ روڑاٹہ سرکش قبیلائے گہ اسِلہ چہ سیْس نبی علیہ السلام گہ دِین ائےْ طابع بون تومیْ لرَئی گہ توہین کلینَس، ہوازن قبیلہ گہ اج آ سرکش قبیلو مجی ٹلُس۔

رسالت مآبﷺ ایْ حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ گہ کوئے مُتہ ہُخیر صحابو سے آ بارَد مشورہ تھیگہ، آ موڑجیْ اتفاق بِلیْ چہ ہوازن قبیلہ جیْ مُچھو حملہ تھون پکارُن[1317]۔
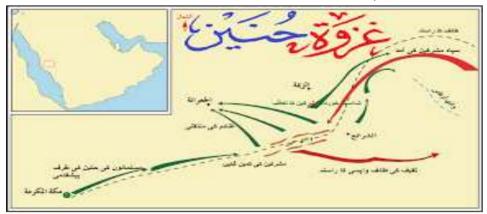
آتھ نبی علیہ السلام شوال موزے شہ موگوْ دیزہ، انّش ہجری دہ 12000 زِر صحابو سِیں گیْ مکّہ جیْ حنین مقام ئڑ روان بوئے تہامہ دہ اُچَھتہ۔ نبی علیہ السلام جنگی جامہ داس، ادی اُچِھی تومی سِیں معائنہ تھگہ، صحابوڑ صبر گہ استقامت ائےْ تلقین تھے سیٹوڑ جنگ دہ بَرَئی زیرے دیگہ[1318]۔

غزوہ حنین ائےْ کِریا نبی علیہ السلام ایْ مکّہ ائےْ مُشکِینُجیْ صحابو کِریا آیوک لُکھے اٹیگاس کھائیٹو مجیْ زِرّائے گہ مُتیْ آیوک ٹِلس، رجیگاس چہ غزوہ جیْ پتو آیوک مرک تھے پلُوئے[1319]۔

فتح مکّہ جیْ پتو اخسر عرب مسلمانو طابع بِلاس، مگر کوئے ادا شِش شیتِلہ قبیلائے گہ اسِلہ کھانّس کوئے گہ اچِھیؤ کھری نہ اٹینَس۔ آئیٹو مجیْ ہوازن بُٹُج خطرناک قبیلہ سوْ۔ ہوازن مضری

[1317] افتخار احمد، ایام حرب، جلد 2، ص:237۔

[1318] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:151؛ واقدی، المغازی، جلد 3، ص:897۔

[1319] ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، ترجمہ مولانا ہدایت اللہ ندوی، جلد 2، ص:425۔

عدنانی قبیلہ نُوْ کھاں قیس عیلان اے ذیلی شاخن۔ ہوازن قبیلہ اےْ مختلف شاخانیْ بیٹو مجی بُٹُج خطرناک گہ اہم شاخ ثقیف جگو نیْ۔ بنو بکر بن ہوازن قبیلہ دہ چرے بڑہ قبائلَن۔ بنو سعد بن بکر، بنو معویہ بن بکر گہ بنو منبتہ بن بکر۔ بیٹو سے ساتیْ مُضَر، جثم، سعد بن بکر گہ بنو ہلال قبائل ٹلَس۔ آ بُٹہ قبِیلو گہ جگو بڑو قبیلہ قیس عیلانُس[1320]

آ بُٹہ قبیلوجیْ مالک بن قیس عیلان کھاں ایک بڑوْ سردارُس سیْس سے صلاح تھے مسلمانُجیْ حملہ تھونے بن گڑیگہ۔ مالک بن قیس عیلان ایْ جک ٹول تھے، سیٹے مال گہ چیئی بال ساتیْ تھے جنگ اےْ کِرِیا اوطاس مقام دہ آیِی خیمہ زن بِلہ[1321]۔

دُرِید بن صَمّہ

اوطاس دہ خیمہ زن بوئے، جک مالک بن قیس عیلان اےْ چاپیر ٹول بِلہ۔ جگو مجی ایک بڑیْ بارے لو ہُخیر مُشا دُرِید بن صَمّہ گہ اسِلوْ، بیْہ لو جرِیلُس، پش ناسوْ، تومْو وخ دہ کٹے گہ بِگو لو پیٹوْ گہ کُرُوْ مُشا کلیجاسوْ۔ بیْسیْ تومہ جگوجیْ کھوجِیاؤ ثھوْ کھاں زائی دانَت؟ جگا رجیگہ اوطاس دہ۔ سہ سیْ رجاؤ آ زائی بِگَا گہ کٹے کِرِیا لئی مِشٹِن، نیں لئی بٹُوثِن، نیں لا گاگرِن، نیں لئی چقڑلِتیْ گہ مہُوئیں نیْ۔ مگر موْس اُخی، خری گہ لچو آواز شُٹمَس آں بال چھلو رون گہ شوگے آواز گہ شُٹمَس۔ جگا رجیگہ، مالک بن عوف ایْ سِیں (فوج) سے ساتیْ جگو چیئی بال گہ مال اٹِیاؤن۔ دُرِید بن صَمّہ ایْ مالک بن عوف جیْ کھوجِیاؤ تھو آ کیہ تھائینوئے؟ مالک بن عوف ایْ رجاؤ موں چیئی بال، مال گہ لچ تے اٹِیاسُن چہ جک سہ بیٹے حفاظت اےْ کِرِیا شیتِلیْ بِگَا تھین، بیٹوجیْ پھوٹیْ نہ اِیی، آں مسلمانوڑ شکست دین[1322]۔ دُریدہ بن صمّہ ایْ آ موڑِجیْ لو اُستمان بوئے رجاؤ: وو مالک! تھو بنو ہوازن اےْ چیئی بال دُشمنے سُوارو مُچھو اٹے کھچٹوْ کوْم تھائینوئے، بیٹو مرک تھے تومیْ زیٹڑ چیٹ توْ بیْہ دشمنِجیْ رچِھجَن۔ مالک بن عوف ایْ دُرِید اےْ موْش رَد تھاؤ[1323]۔

مسلمان گہ کُفار تھاروئے (جاسُوس)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ دشمنے تھارے کِرِیا ابو حدرد اسلم رضی اللہ عنہ ئڑ حُکم تھیگہ چہ دُشمنو مجی گیرے بِیا آں سم شان گیْ سیٹے حالات معلُوم تھے مرک بوئے اِیا۔ ابو حدرد اسلمؓ گیرے

[1320] واقدی، المغازی، جلد3 ص:892؛ محمد احمد باشمیل، غزوہ حنین، ص:51؛ بیہقی، دلائل النبوۃ، جلد5، ص:156۔

[1321] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:562؛ ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، ترجمہ مولانا ہدایت اللہ ندوی، جلد2، ص:423۔

[1322] ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، ترجمہ مولانا ہدایت اللہ ندوی، جلد2، ص:424۔

[1323] ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، ترجمہ مولانا ہدایت اللہ ندوی، جلد2، ص:423؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:561، 562۔

دُشمنے اُتھیاک بیاک معلوم تھے آپی حضورﷺ خبر تھاؤ۔ مُشرکِینُجیٔ گہ تومہ دُو جاسُوس چیٹیگہ[1324]۔ کھاں وخ دہ جاسُوسیٔ مرک بوئے مالک بن عوف دیٔ آلہ تؤ سیٹے بن بن پھوٹیلُس۔ مالک بن عوفیٔ کھوجاؤ ٹھوڑ آ جو چھل بِلِن۔ سیٹا رجیگہ لیل نانیٔ، اسا کوئے چِچیٔ اشپوجیٔ سور شے مُشے پشیسَس کھائیٹا اسے آ حال تھیگان کھاں ٹھوٗس پشنَت۔

پیخہ تھون

مسلمانو سِیں 10 شوالڑ حنین دہ اُچَھتیٔ۔ مالک بن عوف مسلمانُجیٔ مُچھو اُچِھی راتو رات تومہ جک پوُدیٔ، ڑُوکھیٔ، دروٗ گہ ہر زائی دہ لِشرِیئے بِدَے رجاؤ چہ مُسلمان اُچَھتہ ہا سیٹوجیٔ کوٹوگیٔ بڑوٗ ارابہ تھے سیٹوجیٔ گڑ بوئے دِیا۔

کُفاریٔ تِیار بیٹاس، مسلمانو سِیں اُچَھون گہ کُفارُج الگلہ پیخہ تھے کوٹو میک دائیگہ۔ آئے گیٔ مسلمانو سِیں اورہ پیرہ خور بِلیٔ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ ہو تھیگہ مگر خور بِلہ جگ مرک بوئے ٹول نہ بوبالہ۔ حضورﷺ سے ساتیٔ ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ، حضرت علیؓ، حضرت عباسؓ، حضرت ابوسفیانؓ گہ اپہ ہا مُتہ صحابہ ساتِی پھت بِلاس۔ خور بِلہ صحابہ کفاروج رٹیگہ۔ جنٛگے حالت مسلمانو حق دہ مِشٹی ناسیٔ۔ بنو ہوزان جنگ تِھیؤ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے کِھن دہ اُچھت۔ مسلمانوڑ مُچِھنی پیخہ دہ ایک قسم کے شکست بِلیٔ[1325]۔

کھاں وخ دہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ ائے مہاجرین گہ انصاروڑ ہو تھاؤ تو تمام مسلمان نبی علیہ السلام ائے چاپیر ٹول بون شیروع بِلہ آں دُوموگیٔ چوٛٹ ٹول بوئے ایک شیتِلیٔ بِگَا بِلیٔ، آ گیٔ کفارُجیٔ پھوٹیٔ آلیٔ آں اُچون شیروع تھیگہ[1326]۔ ادیٔ ثقیف قبیلہ ائے 70 مُشے قتل بِلہ۔ بنو ثقیف طائف ائے طرفڑ اُچِتہ، ہوازن اُچِی اوطاس ائے طرفڑ گیئے۔ مسلمانو ایک سِیں بنو ثقیف پتو اوطاس ئڑ گیئی، اسدی گیے بِگَا تھے سیٹوڑ شکست دےزِرگُونٛ قید تھے اٹیگہ۔ ادی مالک بن عوف ایٔ ہوازن، ثقیف، بنی نضر، جشم سعد بن بکر، بنو ہلال گہ مُتہ جک مسلمانو خلاف ٹول تھاؤس[1327]۔

1324 ابن کثیر، سیرت النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، ترجمہ مولانا ہدایت اللہ ندوی، جلد 2، ص:424، 425۔

1325 بخاری شریف، غزوہ طائف، جلد 2، ص:621؛ ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2، ص:735؛ ابن کثیر، سیرت النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، ترجمہ مولانا ہدایت اللہ ندوی، جلد 2، ص:428۔

1326 مولانا صفی الرحمان مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:565، 566۔

1327 محمد بن جریر طبری، تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:315۔

شیبہ بن عثمان ائے ارادہ

شیبہ بن عثمان بن ابی طلحہ (بن عبدالعزیٰ ابن عثمان بن عبد دار بن قصی قرشی عبدری جہمی) خانہ کعبہ شریفے کلید قبیلہ ائے مُشاکُس۔ ییسے دادو گہ بُبَا جنگ احد دہ مشرکِینو طرفجیْ تومؤ قبیلہ سے ساتیْ جنگ ئڑ آلاس، ادی حضرت علیؓ گہ حضرت حمزہؓ ائے ہتِجیْ قتل بِلاس۔

ییْہ فتح مکّہ چھک مسلمان بِلُس۔ جنگ حنین چھک چھل گیْ نبی علیہ السلام ائے سِیں دہ ٹل بِلوْ، آ سوچ تھے چہ اگر کُدی ول آلوْ توْ نبی علیہ السلام مرے تومؤ دادوْ، بُبَا گہ ژاوے گٹہ تھم۔

جنگ حنین دہ شیبہ بن عثمان بن ابی طلحہ ائ لچھاؤ چہ نبی علیہ السلام جیْ حملہ تھونے وخ آلُن، آ گیْ ییْہ نبی علیہ السلام ائے دچِھنیْ طرفِجیْ حملہ تھون ژَس بِلوْ توْ پشاؤ اسدی حصرت عباسؓ چوکُس، لچھاؤ ادی پیخہ بوبانیْ، ادِیؤ کھبوتیْ طرفڑ مرک بِلوْ، مگر اسدی ابوسفیانؓ چوکوْ پشاؤ، تے کِھسے طرفڑ مرک بِلوْ، کِھسے طرفِجیْ حملہ تھون دہ اگلہ پشاؤ چہ سہ گہ رسول اللہ مجیْ ہگارے ایک شوغلہ چوکُن، دجوس تھے، اچھیؤجیْ ہت بِداؤ، آس مجیْ ہَو بِلیْ: "شیبہ می کِھن دہ ایہ"۔ ییْہ اچھیئے پتوڑ تھے نبی علیہ السلام ائے کِھن دہ گیئے، رسول اللہ ائ سہ سے بیؤجیْ ہت بِدے دُعا تھیگہ آں شیبہ بن عثمان بن ابی طلحہ ائے دُنیے بدل بِلیْ[1328]۔

ہوزان قبیلہ اُچِتو

کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ اللہ اکبر جَلَے(نعرہ) تھیگہ تو اورہ پیرہ خور صحابو شل مُشے ٹول بِلہ بُٹُج کفاروج حملہ تھیگہ۔ کفاریْ پتوڑ ژَس بیؤ گیئے۔ مسلمانُج سیٹو گرفتار تِھیؤ گیئے۔ کفارو بال چھل گہ چیئے قید تھیگہ، مال اسباب جیْ قبضہ تھیگہ۔ بنو مالک ائے چوبِیو گہ دائے مُشِیوجیْ آ جنگ دہ اسلامی سِیں امداد تھیگاس۔ مالک بن عوف تومیْ ٹولے سے اُچی طائف دہ گیے چپ بِلوْ۔ کوئے ہوزان مُشے جک اوطاس ائے طرفڑ اُچِتاس۔ آ بگہ دہ ہوزان قبیلہ ائے اخسر مُشے مرجِلاس۔ مسلمانو طرفجیْ چار صحابہ شہید بِلاس[1329]۔

1328 ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، ترجمہ مولانا ہدایت اللہ ندوی، جلد2، ص:437؛ محمد الیاس عادل، نبی کریم کے غزوات، ص:202۔

1329 منشی نذیر احمد سیماب قریشی بہاری، خاتم النبیین ﷺ، ص: 209۔

آ غزوه ده ہوازن قبیلہ اےْ علم بردار عثمان بن عبداللہ سُوْ کھاں مسلمانو بتِجیْ قتل بِلُس آں کفارُجیْ پھوٹیْ آلِس[1330]۔ غزوه ده شہ زِر قیدِیان، بِہیو چار زِر اُخیْ، دِبوْ زِر لچ، چار زِر اوقیہ رُوپ ہٹِ آلوْ۔ مال غنیمت ٹول تھے مسعود بن عمروؓ تسرُپ ده پلیگہ آں غزوه طائف جیْ مُچَیش نہ بگیگہ[1331]۔

دُرید بن صَمّہ مریگہ

کھاں کُفار مشرکِین نخلہ اےْ طرفِۃ اُچِتاس سیٹو پتو مسلمانو ایک ٹولے گیئی آں سیٹو پیگہ۔ اسٹو مجی دُرید بم صَمّہ گہ اسِلوْ، دُرید بن ضمہ ربیعؓ بن رفیع اےْ بتِجیْ قتل بِلوْ۔

شیماء بنتِ حارث

شیماء اےْ اصل نُوم حُذیفة بنت حارث سُس مگر شیماء نُومِجیْ مشہور بِلِس۔ شیماء حضرت حلیمہ سعدیہؓ اُسکُون دی آں نبی علیہ السلام اےْ چِچپِیلیْ سَسِس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ رچِھلے عُمر (بچپن) ییٹے گوڑ لگِتُھس[1332]۔ کھاں وخ ده مسلمانُجیْ ییْس گرفتار تھے ڈِگیِؤ گہ دَدلِیؤ آٹیگہ توْ شیماء سہ چیغہ دِیؤ رزاسیْ: " موں پھتِیا، موْں خُھے پیغمبرے سَس نِس" مگر صحابہ کرام سہ نیں شیماء سِینّنَس نیں اعتبار تھینَس۔ کھاں وخ ده شیماء نبی علیہ السلام اےْ خدمت ده پیش تھیگہ توْ ییْہ سو رجیگیْ: "یا رسول اللہ! موْں خُھے سَس نِس"۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: "توْدیْ آ سے جو نکھوْ ہنوْ یا؟ کھاں گیْ معلوم بی چہ تُوْ می سَس نیئی"۔

ییْہ سو تومْ شاکھوْ پشریگیْ کھاں سِجیْ چپونے نکُھس۔ رزنَن ہلکوالے لگِتھیْ ساتْ کائ بوئے آں نکھوْ پشِی نبی علیہ السلام اےْ اچِھیؤڑ انّچھہ آلہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اُتِھی تومْ څادر مبارک بتھرِیگہ آں بڑیْ اکرام گیْ تومْ کِھن ده سیْس بِدَیگہ۔ بوجونے وخ ده نبی علیہ السلام ایْ شیماء ئڑ رجیگہ موْں سے ادی بِیانیئی توْ پھرِی، تومْ گوشٹھہ بوجانیئی توْ پِھرِی۔ سہ سو گوشٹھہ بوجون الہا تھیگیْ[1333]۔ نبی علیہ السلام ایْ حضرت شیماء ئڑ چے غولام، ایک ڈِبوئی، امودیْ مال گہ ایک ایش باگوْ ده دیگہ[1334]۔ ابن حجرؒ سہ رزانوْ شیماء گرفتار بونِجیْ پَتو مسلمان بوئے ایمان اٹیگِس۔

[1330] بخاری شریف، جلد 2، ص:621، غزوہ طائف۔

[1331] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:566، 567۔

[1332] سیرت ابن ہشام، ص:66۔

[1333] امام قاضی عیاض بن موسیٰ مالکی، الشفاء، ترجمہ علامہ سیّد احمد علی شاہ بٹالوی، جلد 1، ص:119؛

[1334] المواہب اللدنیۃ، باب غزوۃ اوطاس، جلد 3، ص:533؛ تاریخ طبری، جلد 3، ص:668؛ الاستیعاب، جلد 4، ص:425۔

شیماء اےْ اللہ ھُو (لوری)

کھاں وخ دہ بنو ہوازن اےْ بیک دہ شیماء سہ حضورﷺ مُوٹّیْ یازِی گہ نوٹیسیْ اسہ وخ دہ سیْس آ اللہ ھُو رزاسیْ:

هٰذَا أَخٌ لِيْ لَمْ تَلِدْهُ أُمِّيْ وَلَيْسَ مِنْ نَّسْلِ أَبِيْ وَعَمِّيْ

فَدَيْتُه مِنْ مُخْوِل مُعِمّ فَاَنْمِهِ اللّٰهُمَّ فِيْمَا تُنْمِيْ

”یہْ می اسہ ژانوْ کھاں می اجِیؤ نہ جمیکِن، آں می مالوْ گہ پچِے نسلِجیْ گہ نانوْ، مگر موْس بیٹوجیْ تومیْ چدالوْ مَہُل گہ پچِی قربان تھمَس، وو اللہ! تُس بیٹو عافیت دہ رچھ“

ہُوازن قیدِیانو مُچنی

شیماء گہ حضورﷺ مجی بِلوْ موْش کال ہوازن قبیلہ اےْ تمام قیدِیانو مُچنی سوبوْب بِلوْ[1335]۔ جعفرانہ دہ ہوازن قبیلہ اےْ ایک جرگہ آلیْ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ قیدِیانوسے ساتیْ رضاعی نسبے جھولی مُچھوڑ تھے قیدِیان آزاد تھونے درخواست تھیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ قیدِیانو مجی تومیْ گہ بنو عبدالمُطّلِب اےْ باگوئے سیٹوڑ بشگیگہ، مہاجرین گہ انصاروجیْ گہ تومو باگوئے بشگیگہ، کوئے جگا مُچھو قیدِیان بشگون لیس گیس تھیگہ مگر اخر دہ سیٹا گہ آزاد تھیگہ[1336]۔

مال غنیمت بگون

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حکم تھیگہ چہ تمام قیدِیان گہ مال غنیمت حنین دروْ دہ شمال مشرق دہ جعفرانہ مقام ئڑ منتقل تھے پھتونتھہ۔ آ گہ رجیگہ چہ کھاں مسلمانیْ ایک مشرک مراؤن توْ مُشرکے جنگی جامہ گہ آیوک بطور غنیمت اکوڑ ہرون تھہ[1337]۔

نبی علیہ السلام ایْ جعفرانہ دہ آیِی مال غنیمت بگیگہ۔ بگون دہ مُچھو قُریش اشراف گہ عرب تابِینوڑ سیٹے باگہ دیگہ چہ سیٹو ”مؤلفتہ قلوبہم“ ذریعہ گیْ سیٹو اسلام اےْ طرفڑ مائل تھین[1338]۔

غزوہ جیْ مرک بوئے آیون

حضورﷺ گہ صحابوجیْ چوئے راتیْ جعفرانہ تھے چارشمبہ چھک راتَ 18 ذوالقعدہ دہ عمرہ تھے پاشمبہ چھک مدینہ شریفڑ مرک بوئے آلہ[1339]۔

1335 تاریخ یعقوبی، جلد2، ص:63؛ واقدی، المغازی، جلد3، ص:913۔

1336 ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد4، ص:130۔

1337 ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد4، ص:101؛ واقدی، المغازی، جلد3، ص:908۔

1338 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد2، ص:152۔

غزوہ طائف

غزوہ (26)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
غزوۂ طائف	شوال	8 ہجری	طائف	12400	قتال بِلیٔ

غزوہ طائف، غزوہ حنین جیٔ اُچِی کھاں مشرکِین مالک بن عوف سے ساتیٔ طائف ئڑ گیَاس ییٹو مجیٔ اخسر اسہ ثقیف قبیلہ اۓ جکَس کھاں آ جنگ دہ ٹل بِلاس۔ ییٹو مجی کوئے نخلہ آں کوئے اوطاس دہ تومیٔ پوٹیٔ زیؤڑ اُچی گِیاس۔ مسلمان ییٹو پتو گیئے توْ ییْہ اُچِیؤ طائف دہ قلعو مجیٔ گیے بن بوئے بیٹہ آں مسلمانُجیٔ ییٹے محاصرہ تھیگہ۔

مشرکِینوڑ غزوہ حنین دہ شکست بِلیٔ تو ییْہ ٹولِیؤ مجی بگجِی کوئے طائف، کوئے اوطاس آں کوئے نخلاڑ اُچِی گیئے[1340]۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ ییٹو پتو صحابو ٹولے چیٹیگہ آں سیٹا لا جک گرفتار تھے اٹیگہ۔ طائف اۓ ثقیف جگا لئی بڑیٔ بنبس تھیگاس۔ ییٹا اکوڑ ایک کال سُمار کھون پِیونے سامان گہ کمونے آیوک ٹول تھے پھتیگاس۔

نبی علیہ السلام ایٔ خالد بن ولید اۓ قیادت دہ زرِ مُشو اول ٹولے طائف ئڑ چیٹیگہ آں پتو اکے گہ تومیٔ سِیں سے ساتیٔ طائف ئڑ روان بِلہ۔ لیہ پوْن دہ مالک بن عوف اۓ ایک قلعہ سُوْ، اسہ گہ مسلمانُجیٔ پھوٹے پیر تھیگہ[1341]۔ مُسلمانو سِیں اُچھونِجیٔ مُچھو ثقیف قبائل اُچِھی قلعہ اۓ در بن تھے بیٹہ۔ رسالت مآب ﷺ ایٔ پوْن دہ حصن بن مالک بن عوف نصری سے ملاقات بون دہ سیٹوڑ

[1339] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:154۔

[1340] ابن ہشام، سیرت نبویہ، جلد 4، ص:96۔

[1341] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:567۔

"وائی قلعہ" دہ بن جگوڑ اسلام قبول تھونے دعوت داؤ مگر انکار تھون دہ مجاہدینُجیْ سیڑے قلعہ پھوڑے تَس نَس تھیگہ۔ اج ادآتھ اطم قلعہ گہ پھوڑے پیر تھیگہ۔

بنو ثقیب سردارو مجیْ عمرو بن مسعود گہ غیلان بن سلمہ آ پیخاجیْ مُچھو بِگو تکبِر، ترتیب گہ تعلیم سِچَھون حرش علاقہ ئڑ گیاس۔ آ وجہ گیْ ییْہ حنین گہ طائف محاصرائے وخ دہ موجود ناس۔ سہ طائف محاصرائے خبر بِلاس مگر آیون مناسب نہ گٹیگاس۔

مسلمانُجیْ بِی دیز بُجَیش طائف دہ ثقیف جگو محاصرہ تھیگہ۔ آس مِجیْ جک سہ قلعہ جیْ اڑِٹیؤ بِٹِی گہ کوٹِیْ گیْ مسلمانُجیْ دِیؤ بوجنَس۔ ایک چوْٹ صحابوجی خندق کھویے طائف خارَڑ اچَونے کوشش تھیگہ مگر طائف اےْ ثقیف جگا سیٹوجیْ کوٹِیْ گہ بِٹِگیْ دون شیروع تھیگہ آئے گیْ مسلمان نہ بوجبالہ۔ کھاں وخ دہ ثقیف جگو حصار نہ پُھٹِلوْ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ صحابو سے صلاح تھے حصار پھتے جعفرانہ اےْ طرفِڑ روان بِلہ کُدِی ہوازان جگو قیدِیان گہ مال غنیمت جمع تھے پھتِیلِس۔ معاصرہ دہ 16 صحابہ شہید بِلاس[1342]۔ کوئے سہ رزنَن طائف دہ 12 صحابہ کرام شہید بِلاس۔ ییٹو مجی 4 انصار، 6 مہاجر آں 2 بنو لیث مُشے سہ[1343]۔

قلعہ جیْ نِکھتُک معاف

نبی علیہ السلام اےْ طرفِجیْ آ کؤ (اعلان) گہ بِلیْ چہ قلعہ جیْ کوئے گہ نِکھزِی اسودیْ آلوْ توْ سہ آزادُن، آ گیْ 30 مُشے قلعہ جیْ نِکھزِی مسلمانو سے آیِی ٹل بِلہ[1344]۔

پرگنو جگو بیعت تھون

کھاں وخ دہ مسلمانُجیْ طائف اےْ معاصرہ تھیگاس طائف اےْ پرگنو اخسر جک ڈلوْ بوئے آیی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ حاضر بوئے بیعت تھے اسلام دہ داخل بینَس۔

بِگَا دہ منجنیق کمون

اسلام دہ تم مُچِھنیْ چوْٹ مسلمانُجیْ منجنیق طائف اےْ معاصرہ دہ استعمال تھیگاس۔ رزنَن چہ آ سے مشورہ سلیمان فارسی رضی اللہ عنہ ایْ داؤس[1345] مگر ایک سریہ دہ آ ثابت بِینیْ چہ آ منجنیق

1342 منشی نزیر احمد سیماب قریشی بنہاری، خاتم النبیین ﷺ،ص: 209؛ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2،ص:765؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول،ص:324۔

1343 بیہقی، دلائل النبوۃ، جلد 5،ص:156؛ تاریخ طبری، جلد 2، حصہ اول،ص:325؛طبرسی، إعلام الوری، جلد 1،ص 233۔

1344 صحیح بخاری، جلد 2،ص:260۔

1345 دروس التاریخ الاسلامی۔

طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ ایْ تومیْ زائی جیْ اٹے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ داؤس۔ سریہ طفیل بن عمرو دوسیؓ دہ آ سے ذِکر بِلُن۔

مال غنیمت بگون

حضورﷺ جعفرانہ دہ واپس اُچھی ادی غزوہ حنین دہ ہشِلیْ مال غنیمت بگونے بنبس تھیگہ۔ ادی لئی گھنڑ مال غنیمت ہتڑ آلِس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ابوسفیان بن حرب ئڑ دِبوْ اوقیہ (6 سیر) رُوپ (چاندی) آں شل اُخو باگوْ دیگہ۔ ابوسفیان بن حرب ایْ رجاؤ یا رسول اللہ! می پُچ یزید بن سفیان۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سہ سَڑ گہ اسچا رُوپ گہ اُخی دیگہ، ابوسفیان بن حرب ایْ پِھرِی رجاؤ یا رسول اللہ! می پُچ معاویہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سہ سَڑ گہ اسچا رُوپ گہ اُخی دیگہ۔ آتھ ابوسفیان گہ سہ سے دُو پِھیؤڑ 18 سیر رُوپ گہ 300 اُخی باگوْ دہ ہشِلہ[1346]۔ صفوان بن امیہؓ، حکم بن جزامؓ آں حارث بن کلاہ رضی اللہ عنہ ئڑ گہ شل شل اُخی ہشِلہ آں اِکِنہ صحابو مجیْ گیْ مال غمیت بگجِلیْ۔ نبی علیہ السلام اےْ حُکم گیْ زید بن باتؓ ایْ بگجِلیْ مالے تخمینہ شییگہ توْ معلوم بِلیْ چہ ہر مُشائے باگوْ دہ کم از کم چار (4) اُخیْ گہ دِبو (40) لچ آلِیاسیْ[1347]۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ موْں څھے مالِجیْ جوک گہ نہ ہرِیاسُن بیل خُمسِجیْ اسہ گہ موْس څھوجیْ خرچ تھمَس۔

مال غنیمت دہ انصارو محرومتِیا

مال غنیمت بگونِجیْ پتو انصارُجیْ اکو لا لہُوکہ گہ محروم کلیگہ۔ کرہ مال غنیمت بگجِلیْ آں انصاروڑ جوک گہ نہ ہشِلو حالانکہ سہ گہ آ غزوہ دہ توموْ شِب گی ٹلَس، آں سخ وخ دہ ہمشہ مُتہ مسلمانُجیْ مُچھو اُچھانَس، مگر ادیْ گُچھی ہتوگیْ پھت بِلاس[1348]۔

ابن اسحاقؒ سہ ابو سعید غدریؓ روایت گیْ رزنَن چہ نبی علیہ السلام ایْ قریش گہ مُتہ عرب قبائلوڑ مال غنیمت دیگہ مگر انصاروڑ جوک گہ دیگہ تو انصارو وجود دہ آ موْش لو غماٹوْ شتوْ آں اکو مجیْ پِھش پَھش تھیگہ، آ گہ رجیگہ چہ رسول اللہ تومیْ قوم سے ایکھتِلُن۔ آگیْ سعد بن عبادہؓ رسالت مآب ﷺ اےْ خدمت دہ حاضر بوئے رجاؤ: ”یارسول اللہ! څھا آ مال فے بگون دہ جوک گہ

[1346] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:569۔

[1347] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:570۔

[1348] محمد غزالی، فقہ السیرہ، ص:298، 299۔

تھیتَن توْ آگئیْ انصار اکو مجیْ رزنَن چہ ثھا تومؤْ قومِ دہ مال بگرے انصاروڑ جوک گہ نہ دیتَن۔ نبی علیہ السلام ایْ ابو سعید ئڑ رجیگہ چہ سیْس انصار جمع تھین۔ کھاں وخ دہ انصار جمع بِلہ، توْ نبی علیہ السلام سیٹو دیْ آلہ، حمد گہ ثنا جیْ پتو رجیگہ: ”وو انصار جک! مودیْ آ موْش اُچھٹُن چہ ثھا تومؤْ بِیؤ دہ می بارَد جو سوچ تھیتَن۔ وو انصار! کھاں وخ دہ موْں ثھودیْ آلُس توْ ثھو گمراہ سَت، اللّٰہ تعالیٰ ایْ ثھوڑ ہدایت داؤ، ثھو محتاج سَت، اللّٰہ تعالیٰ ایْ ثھوڑ دُلِیاک داؤ، ثھو اکو مجیْ کٹِّے دہ اختاسَت، اللی تعالیٰ ایْ ثھے بِی ایکھتِریاؤ“

آ رزی نبی علیہ السلام اپی شبہ چُپ بِلہ آں پھرِی رجیگہ: ”وو انصار جک! موْڑ جوان کیہ نہ دینَت؟ انصاروجیْ رجیگہ: ”یارسول اللّٰہ بیْس ثھوْڑ جو جواب دوڑ؟ اللّٰہ گہ سہ سے رسول ائے فضلُن“۔

رسالت مآبﷺ ایْ ارشاد تھیگہ: خودے سگاں اگر ثھے بِیؤ بِلوْ توْ رزبانَت، آں دان رزُویت، ثھے موْش سُونّچھو کلیجو۔ وو انصار جک! ثھوُ تومؤْ بِیؤ دہ دُنیے اسہ کچیْ دُلِیاکے کِریا خپا بِلَت، کھاں گیْ موں جگو بِی ایکھتِریاسُس چہ سہ مسلمان بین، آ ثھو ثھے اسلام ائے حاؤلہ تھاسُس۔ وو انصار! ثھو اسِج راض نانَت یا چہ جک سہ لچ گہ اُخِی برَن، آں ثھو رسول اللّٰہ گیْ تومہ گوژوڑ مرک بِیات“۔ رسول اللّٰہ ائے موْش شُنِّی انصارُجیْ رون شیروع تھیگہ آں رجیگہ: ”بیہ راض نَس، اسے باگوْ گہ نصیب دہ رسول اللّٰہ ﷺ آلان“[1349]۔

کعب بن زُبیر ابن ابی سُلیم ائے بخنتِیا

رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائے طائف جیْ مرک بوئے آیونجیْ پتو کعب بن زبیر مسلمان بِلوْ۔ کعب بن زبیرؓ اسلام ائے اول وخ دہ مشہور شاعرُس کھاں سڑ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ تومیْ ثادر انعام دہ دیگاس۔ سہ سے بُبَا گہ مشہور شاعرُس۔ کَھس وخ دہ کعب بن زبیرؓ سہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائے ہجو تھیے ذاتی اذیت دِیسوْ۔ ابن اسحاقؒ گہ بیہقیؒ سہ متصل سند گیْ کعب بن زبیر گہ سہ سے ژوَے ایک قصہ بیان تھیگان۔ زبیر تومؤْ ژا بُجیر سے ساتیْ ابرق مقام داسوْ۔ اِدِی بُجیری کعبَڑ رجاؤ تُوْ لچ گیْ ادی بِسار بوْ موْں محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائے کِھگَڑ گیے سہ سے موژیْ کوڑ دیمَس۔ بُجیر حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائے خدمت دہ اُچھی دِین گہ اسلام ائے موژیْ کوْڑ دے مسلمان بِلوْ۔ کعب خبر بِلوْ سہ سیْ تومیْ ہجو دہ رجاؤ:

1349 صحیح بخاری، جلد 2، ص:620، 621؛ ابن ہشام، جلد 2، ص:499؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:570، 571؛ ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، ترجمہ مولانا ہدایت اللّٰہ ندوی، جلد 2، ص:269، 272۔

"کوڼ دیا! می طرفِجیٔ می ڑا بجیرڑ آ پیغام دِیا آن رزہ اسہ نبِیو کھاں څِیزے کِھگڑ تھوئی راہنمائی تھاؤن؟ ادَو دِینے کِھگڑ کھاں سیٔ تھوئی ماں مالو لہاؤن نیں تھوئے ڑا؟ ابوبکر ایٔ توڼ جِل جِل جام داؤ آن تے نبِیو توڼ اسہ جام سات سات پِیَاؤ"۔

حضورﷺ آ شعروجیٔ خبر بوئے کعب مرونے حکم تھاؤ۔ سہ سے ڑا بجیر ایٔ کعب ئڑ رجاؤ تومیٔ جان رچھ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم دیٔ گیے مسلمان بؤ، سیٔس مسلمان بِلوکڑ معافی دِینؤ۔

فتح مکّہ اۓ وخ دہ نبی علیہ السلام ایٔ بیٔہ سے لیل مباح قرار دیگاس۔ آ گیٔ کعب تومہ گُنَوجیٔ توبہ بوئے، مدینہ دہ اُچِھی نبی علیہ السلام اۓ بارگاہ دہ گیے ہت پیے رجاؤ:

"یا رسول اللہ! کعب ابن زبیر مسلمان گہ تائب بوئے څھودیٔ امن لُکھون آلُن، څھؤس سہ سڑ امن دوبانَت یا؟"۔ آ رزَون دہ نبی علیہ السلام ایٔ رجیگہ "اوں"۔

ایک انصاریٔ سہ کعب مرونے الہا تھاؤ مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ منع تھے رجیگہ: "بیٔس نہ مرِیا، بیٔہ مسلمان گہ توبہ بوئے آلُن"۔

کعب بن زُبیر ئڑ څادر تحفہ دون

شاعر کعب بن زبیر ایٔ حضورﷺ گہ انصارو شان دہ تومیٔ نئی شعری مداح رجاؤ کھاں سِجیٔ نبی علیہ السلام خوشحال بوئے تومیٔ څادر مبارک سہ سڑ تحفہ دہ دیگہ[1350]۔

[پتو حضرت معاویہ اۓ کعب بن زبیر ئڑ دائے زِر درہمو پیشکش تھے آ مبارک څادر مُلیٔ برونے کوشش تھاؤ مگر کعب بن زبیر رضی اللہ عنہ ایٔ رجاؤ: "واللہ! مؤس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اۓ څادر مبارک کھاں گہ قیمتِجیٔ جیئڑ گہ نہ دوبامَس"۔ کھاں وخ دہ کعب بن زبیرؓ وفات بِلؤ، تؤ پتو سہ سے وارثان راض تھے سیٹوجیٔ بیِ زِر درہمو مجی آ څادر مبارک مُلیٔ ہَریاؤ[1351]]۔

سریہ ابی حدرد اسلم ایؓ

سریہ (49)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
عبداللہ بن ابی حدردؓ	؟	8 ہجری	رفاع بن قیس	3	معمولی قتال، مال غنیمت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ لیل بِلیٔ چہ ایک مُشاک کھاں سے نُوم قیس بن رفاعہ یا رفاعہ بن قیس ایک بڑیٔ سِیں گیٔ غابہ مقام دہ اُچھتُن آن سہ سے مقصد رسول اللہ ﷺ جنگڑ آمادہ تھونِن۔

1350 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد3، ص:793۔

1351 ابن خلدون، تاریخ ابن خلدون، (ترجمہ علامہ حکیم احمد حسین آلہ آبادی)، جلد2، ص: 142۔

قیس بن رفاعہ بنو حثم دہ ایک بڑوْ کَھگَر مار مُشاسُوْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ عبداللہ بن ابی حدرد اسلم ایؓ گہ دُو مُتہ ملگیرے ییٹے سرکُوبی کِرِیا چیٹیگہ۔ ییٹوڑ مڑنی موقعہ ہشِلیْ آن ابی حدرد رضی اللہ عنہ ایْ رفاعہ بن قیس قتل تھاؤ۔ رفاعہ بن قیسے آمُودہ ملگیرے اُچی گیئے۔ مسلمانُجیْ ہت دہ اینَک چئیے گہ بال چھل پیگہ آن گھنْ اُخی گہ لچ مُچھو دے رفاعہ بن قیسے دوییلوْ شِش گیْ آلہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سریائے دُو مُشوڑ چوئے اُخی دیگہ[1352]۔

ابن اسحاقؒ سہ تومیْ کتاب دہ لِکِینوْ چہ حثیم بن معاویہ گہ رفاعہ بن قیس ایک مُشائے نُومِن، ایک بڑیْ سِیں گیْ مسلمانو مقابلہ ئڑ آلوْ۔ ابوحدردؓ تومیْ سِیں گیْ ماخام مِیشار دہ سیٹے بیکے کھن دہ اُچھتوْ آن بُٹوڑ رجاؤ چہ لِشِی بیا کھاں وخ دہ موں اللہ اکبر رجاس توْ ٹھوْس گہ رزہ۔

لوشکیْ بون دہ اپیْ شبہ اسِلیْ بیکے ایک پَیَالوْ تومیْ لچ گیْ بیکَڑ نہ وتُھس۔ بیکے جک بِجلاس چہ جو چھل بِلیْ، کیہ نہ وتھوْ۔ تے رفاعہ بن قیسیْ تومیْ کَھگَر کشپ تھے شک دہ کھرہ اڑے رجاؤ موْس آ پیالے نکھوجیْ گیے معلوم تھمَس، ملگریوجیْ رجیگہ بیہ گیْ ایوٹَس مگر سہ سیْ رٹاؤ۔ تے سہ اڑٹیو نِکَھتوْ، ابی حدردے کِھگِجیْ لگِتھوْ، ییٹے سوسم دہ آیون دہ پیخہ تھے نعرہ تکبیر رزون دہ مُتہ صحابو جیْ گہ تکبیر رجیگہ۔ تکبیرے آواز گیْ دشمن بِجَوئے اسدِیؤ اُچتہ[1353]۔ اُخِی گہ لچو بڑی تعداد دہ مال غنیمت ہتڑ آلیْ۔ رفاعہ بِن قیس اےْ دوییلوْ شِش اٹے حضورﷺ ئڑ پیش تھیگہ۔

پائدُخ حضرت ابراہیم بن محمدﷺ

ذی الحجّہ 8 ہجری (630ء) دہ اللہ تعالیٰ ایْ حضرت ماریہ قبطیہ[1354] رضی اللہ عنہا اےْ بطِنجیْ ابراہیم بن محمدﷺ پائدا تھاؤ۔ اُمہات المؤمنِین بال بونِجیْ حضرت ماریہ قبطیہؓ جیْ لئی پخخِجِلِیْئی[1355]۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ ڈِبوئی سلمہؓ کھاں دایہ گہ قابلہ سیْ، سہ سو ابو رافع رضی اللہ عنہ ئڑ زیرے دیگیْ آن سہ سیْ گیے نبی علیہ السلام ئڑ زیرے داؤ۔

[1352] ابن کثیر،البدایہ والنہایہ، جلد 4،ص:249،250۔

[1353] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2،ص:627۔

[1354] ابن خلدون ، تاریخ ابن خلدون،(ترجمہ علامہ حکیم احمد حسین آلہ آبادی)، جلد 2،ص:142۔

[1355] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2،ص:802۔

جبرائیل علیہ السلام نازل بوئے نبی علیہ السلام ٹڑ "ابا ابراہیم" رزی سلام تھاؤ[1356]۔ نبی علیہ السلام ایْ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ٹڑ ابراہیم بن محمد پشِیون دہ رجیگہ: "چکہ (وو عائشہ!) آ بال ائ شکل موْس سے کچا ایکھتِینیْ[1357]"۔

حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا ملوک مصر ائ دِجارو مجاسیْ[1358]۔ ابراہیم بن محمدﷺ بون دہ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ: "مون تومو جدّ ائ نُومِجیْ ییْہ سے نُوم چھوراسُن[1359] "۔

نبی علیہ السلام ایْ حضرت ابراہیم بن محمدﷺ رچھونے کرِیا امّ بردة بنت زید بن لبید ٹڑ حاؤلہ تھیگہ[1360] آں سہ سو ابراہیم بن محمد ٹڑ تومو دُت دیگیْ۔ نبی علیہ السلام تومیْ ڈِبوئی سلمہؓ کھاں سو ابراہیم بن محمدﷺ بونے زیرے دیگُس آزاد تھیگہ[1361]۔

وفات حضرت زینبؓ بنتِ محمدﷺ

8 ہجری دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ تن بڑیْ دِی حضرت زینبؓ بنت محمدﷺ، جمات ابو العاصؓ وفات بِلیْ۔ (تفصیل دِجارو باب دہ)۔

ہبیرہ بن ابی وہب مخزومی

حضرت اُمّ ہانیؓ (بنتِ ابو طالب) ائ خوان ہبیرہ بن ابی وہب آؤلے حالت دہ لو عجبہ سوْ، سہ سیْ دِینے اثر قبول نہ تھاؤس مگر کرہ گہ حضورﷺ سیٹے گوشٹھہ آلوْ توْ مِشٹیْ شان گیْ راش درش تِھیسوْ، نمازے وخ بِلوْ تو گوڑے مسلمان جگو سے نماز گہ تِھیسوْ[1362]۔ فتح مکّہ جیْ پتو ہُبِیرہ مسلمان نہ بِلوْ آں کُفر دہ پھت بِلوْ[1363] آ وجہ گہ ہُبِیرہ گہ اُمّ ہانیؓ بنتِ ابوطالب مجی جُدہی بِلیْ۔ ہُبِیرہ

[1356] امام احمد بن یحییٰ بن جابر بلاذری، انساب الاشراف، جلد 1، ص:450۔

[1357] امام احمد بن یحییٰ بن جابر بلاذری، انساب الاشراف، جلد 1، ص:450۔

[1358] محمد بن سعد، طبقات الکبریٰ، جلد 1، ص:200۔

[1359] محمد بن سعد، طبقات الکبریٰ، جلد 1، ص:108۔

[1360] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)"، جلد 2، ص:702۔

[1361] محمد بن جریر طبری، تاریخ طبریٰ، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:331۔

[1362] مارٹن لنگس (ابوبکر سراج الدین)، حیات سرورِ کائنات ﷺ، ترجمہ سیّد معین الدین احمد قادری، ص:226۔

[1363] الاصابۃ، جلد 1، ص:590۔

اےْ چار پھیئے عمرو، ہانی، یوسف گہ جعدہ امّ ہانی دہ پھت بِلاس[1364]۔ ہبِیرہ مکّہ جیْ اُچِی مُچھو نجران آں پتو شام ئڑ گِیاؤ، شام دہ گیے مسیحی بِلوْ آں اج اسدی مُوں[1365]۔

منصبِ سقایہ

حضرت عبدالمُطّلِب اےْ وفات جیْ پتو آ منصب حضرت ابوطالب ئڑ ہشِلُس، سہ سِجیْ پتو آ منصب حضرت عباسؓ دیْ آلوْ۔ فتح مکّہ چھک حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ آ منصب مُچھو حضرت عباسؓ جیْ واپس ہرِی ست دُبار حضرت عباسؓ ئڑ حاؤلہ تھیگہ[1366]۔

یہُودی سردار حصین بن سلام

حصین بن سلام ایک یہُودی سردار اےْ پُچ، ایک مذہبی مُنوڑوْ گہ بڑوْ عالم کُس۔ یِیْسیْ یہُودی مذہب اےْ کُتُبوْ مطالعہ تھاؤس، اسلام اٹونِجیْ مُچھو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ نبوّت اےْ ہِی گیْ تصدیق تِھیسوْ۔ کھاں وخ دہ یِیْہ سے یقین آیِی تام بِلوْ، توْ ایک چھک حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ حاضر بوئے تومْوْ تعارف تھیَون دہ رجاؤ : ”یا رسول اللہ! یہُود لئی لھاتیْ گہ بے خُوئیں قومِن، ثھوْس یہُودو سرداریْ گہ عُلماءِ لُکِھے سیٹوجیْ می بارَد سیٹے رئی معلوم تِھیا، آس مجی موْں پڑدا پتو لِشِی بِیوس“۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ یہُود سرداریْ گہ علماءِ لُکھاؤ آں سیٹوجیْ کھوجیگہ: ”حصین بن سلام اےْ بارَد ثھے جو رئی نیْ؟“۔ بُٹُج رجیگہ ”سہ اسے سردار، اسے سردارے پُچ، اسے ایک بڑوْ گہ مذہبی پوْں پشِی عالمُن “۔

یِیٹے شَئِدی دونِجیْ پتو حصین بن سلام پڑداجیْ ثرگن بِلوْ، ثرگن بوئے رجاؤ: ”وو یہود قومے بڑہ جک! اللہ جی بِجِیا! ثھوْ بُٹَس لئی مڑنی شان گیْ لچھینَت چہ یِیْہ (حضورﷺ) اللہ تعالیٰ اےْ برگزیدہ رسُولُن، ثھا یِیٹے ذِکر تورات دہ گہ پڑیتَن۔ خودے سگان! موْس شَئِدی دیمَس چہ یِیْہ اللہ تعالیٰ اےْ حق رسُولُن، موْس یِیٹوجیْ ایمان اٹَمَس، یِیٹے تصدیق تھمَس، تے چہ موْس لئی مڑنی شان گیْ لچھمَس“۔ آ شُٹِی حاضر یہود بڑہ جگوجیْ رجیگہ: ”تُوْ چوٹِیر ابن چوٹِیر نوئے، رذیل ابن رذیل نوئے“۔ اپیْ شبا مجی یِیٹے رَئی بدل بِلیْ۔ حصین بن سلام بیعت تھے مسلمان بِلوْ۔ نبی علیہ

[1364] الاصابہ، جلد 8، ص 485؛ الاستیعاب، جلد 4، ص 517-518؛ اسد الغابہ، جلد 7، ص: 442۔

[1365] صحیح بخاری، حدیث: 357۔

[1366] علامہ سید احمد بن زینی دحلان، ”السیرۃ النبویّہ“، ترجمہ علامہ ذوالفقار علی (2011)، جلد 1، ص: 41۔

السلام ایْ سہ سے نُوم ”عبداللہؐ“ چھوریگہ۔ عبداللہؐ بن سلام گوڑہ گیے تومہ گوڑے بُٹہ جک گہ مسلمان تھاؤ[1367]۔

سریہ محمد بن مسلمہؓ (یا سریہ ثمامہ بن اثال)

سریّہ (50)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
محمد بن مسلمہؓ	؟	8 ہجری	نجد/یمامہ	17	ثمامہ بن اثال پیگہ

ثمامہ بن اثال رئیس/سردار یمامہ

حضرت ابوہریرہؓ سہ بیان تِھینوْ چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایْ فتح مکّہ شریف جیْ اپوْ مُدا ایک سریہ یمامہ علاقہ ٹِر چیٹیگہ چہ اسدِیؤ یمامہ سردار ثمامہ بن اثال پیے اٹین۔

[یِیْہ سے کنیت ابو امامہ آں نسب آ سیْ: ثمامہ نام، ابو امامہ کنیت، نسب نامہ یہ ہے، ثمامہ بن آثال بن نعمان بن سلمہ بن عتبہ ابن ثعلبہ بن یربوع بن ثعلبہ بن دؤل بن حنفیہ حنفی یمامی]۔

ثمامہ زمانہ جاہلیت دہ ایک بڑوْ بھوبکِیک گہ کَھگَمار عرب باچھا گہ بنو حنیفہ قبیلہ اےْ نُومِ دِتوْ سردارُس، کوئے سگہ یِیْہ سے موْڑِجیْ مْتیْ جوْ نہ تھوباسوْ۔

جاہلیت دہ ثمامہ بن اثال ٹِر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ دِین گہ اطاعت اےْ ایک خط لِکیگاس۔ ثمامہ بن اثال ایْ اسہ خط لئی لھاتیْ نظر گیْ چکاؤ۔ یِیْہ گُچھیْ گہ دِین گہ نبی علیہ السلام اےْ شیتِلوْ مخالفُس۔ یِیْسیْ ایک دُو چوْٹ آ کشپ گہ تھاؤس چہ نبی علیہ السلام جوْ ولکِجیْ مرِی مگر کامیاب نہ بوبالُس۔ ایک چوْٹ ادَئی کوشش دہ سہ سے پچِیؤ سیْس رٹاؤس آتھ نبی علیہ السلام یِیْہ سے شرِجیْ بچ بِلاس۔ یِیْسیْ ایک چوْٹ لا صحابہ کرامو محاصرہ تھے سیٹو لئی ناترسی گیْ مرَاؤس، آگیْ نبی علیہ السلام خبر بوئے عام اعلان تھیگاس چہ: ”ثمامہ کُدِی گہ ہشِلوْ توْ سیْس مَرِیا“۔

کوئے جک سہ رزنَں چہ ثمامہ بن اثال یمامہ جیْ گرفتار تھے اٹیگاس آں کوئے سہ رزنَں چہ ثمامہ بن اثال عمرہ تھون مدینہ شریف اےْ پوْدِجیْ مکّہ شریفَڑ بوجاسوْ تو یِیْس گش تھین صحابوجیْ پیے اٹیگہ آں مسجد بنوی ایک تُھونَک سے گڑیے پھتیگہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم یِیْہ سے کِھن دہ آیی کھوجیگہ: ”ثمامہ! تھو جوْ لچھائے سوئے چہ موْس تُوْ سے جوْ معاملہ تھوْس؟“۔ ثمامہ بن اثال ایْ رجاؤ: ”وو محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم! مودیْ توْ صرف خیرُن لیکن (آئے سے

[1367] سیرت ابن ہشام، جلد 2، ص: 135/137۔

باوجود) اگر موْں مرَیت توْ ادو منُوڑوْ مرُویت کھاں سے لیلے بدل ہرجُوٰ، اگر موجیْ احسان تھیت توْ ادو منُوڑوْجیْ احسان تُھوِیت کھاںٚس احسانے قدر تھون لچِھینوْ۔ آ سِجیْ علاوہ اگر ثھوْڑ مال دولتے پخثِیارِن توْ کچاک گہ لُکَھیت توْ دوٰس"۔ آ جواب کوْنڑ دے حضور ﷺ بیل متوْ جو رزونِجیْ گیئے۔ پِتنوْ دیز حضور ﷺ پھری آلہ آں ثمامہ جیْ اج اسہ سوال تھیگہ: "ثمامہ! تھو جوْ لچھائے سوئے چہ موْس تُوْ سے جوْ معاملہ تھوٰس؟"۔ ثمامہ بن اثال ایْ رجاؤ: "موں تومو موْش ثھوْڑ رجاسُن چہ اگر ثھا احسان تھیت تو ایک قدر دانِجیْ احسان تُھوِیت"۔ حضور ﷺ پِھرِی مرک بوئے گیئے۔ چوموگوْ دیز حضور ﷺ آیِی ثمامہ بن اثال جیْ پِھرِی کھوجیگہ: "ثمامہ! تھوئے می بارَد جو خیالُن؟"۔ ثمامہ بن اثال ایْ رجاؤ: "می خیال اج اسہ نیْ کھاں ثھوْڑ رجاسُن"۔ آ چوْٹ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ صحابوڑ حُکم دیگہ: "ثمامہ آزاد تِھیا"۔ صحابوجیْ ثمامہ پھزگیگہ، ثمامہ ادِیؤ نِکَھتوْ آں مسجد نبوی ایلہ خُرمائے ایک باغکُس، اسدی اُچَھتوْ، غُسل تھے پِھرِی مرک بوئے مسجد نبوی دہ آلوْ، حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اے کِھن دہ آیی رجاؤ: اَشْہَدُ اَنْ لاَّ اِلٰہَ الاَّ اللّٰہُ وَ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ (ترجمہ: موْس شئِدی دیمَس چہ بیل اللہ جیْ مُتوْ کوئے گہ عبادت اے لائق نانوْ آں موْس شئِدی دیمَس چہ بیل شُبہ جیْ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ اے رسُولُن"۔

تے ثمامہ بن اثال ایْ رجاؤ "وو محمد ﷺ! موْس سگان دیمَس چہ آ سُمِجیْ کچاک گہ بشرائے لیل بینَن، اسٹو مجیْ بُٹُج لئی روش کھاں بشراڑ اِیسیْ، اسہ ثھے بشراسُوْ، مگر چیئے صورتحال آئے نیْ چہ آ تمام بشرو مجیْ کھاں بشرہ سے می لئی چِنِن اسہ ثھے بشرہ مبارکُن۔ موْس آ گہ سگان دیمَس چہ موڑ ثھے دینِجیْ کھچَٹوْ مُتوْ کھاں گہ دین لیل نہ بِیسوْ، مگر چیئے ثھیئے دِین موْڑ تمام ادیانُجیْ اُتَھلوْ گہ چِدالوْ لیل بِینیْ۔ آں موْس اللہ تعالیٰ اے سگان دے رزمَس چہ ثھے آ خارِجیْ موڑ تمام خاروجیْ لئی روش اِیسیْ، مگر چیئے آ خار موْڑ تمام خاروجیْ بسکوْ چِداٹوْ لیل بِینوْ۔ اصل موْش آئے نوْ چہ ثھے گھوڑ سوارُجیْ موں اسہ وخ دہ گرفتار تھیگہ کھاں وخ موں عمرہ تھونے ارادہ تھاسُس، چے ثھے مرضی نیْ جوک گہ حُکم دِیا"۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایْ سہ سے اسلام اٹونِجیْ سہ سَڑ زیرے (خوشخبری) دے رجیگہ: "تُس عمرہ ادا تھہ"۔

ثمامہ بن اثال اسہ تم مُچِھنو مسلمانُن کھاں سیْ مکّہ دہ تم مُچھو شت تے تلبیہ تِھیؤ داخل بِلُس۔ قُریش یِیْہ سے تلبیہ شُنٹِی تومیْ کَھگرہ کشپ تھے یِیْس گرفتار تھون نِکھتہ۔ قُریش سہ یِیْو مرینَس اچاک مجیْ ایک قُریش مُشاکیْ رجاؤ: "یِیْہ توْ یمامہ علاقائے باچھا ثمامہ بن اثالُن، اگر ثھا یِیْس مریت تو یِیْہ سے قوم سہ اسے اقتصادی امداد بن تھے پھتُوٰ آں بیہ اُنِیؤ مِرِیویس"۔ آ شُنٹِی قُریش جگا

تومی کَھگرہ ڈب دہ دیگہ۔ آں کھوجگہ: ''وو ثمامہ! تُوڑ جو چل بِلِن، تُو کیہ بے دِین بوئے تومیْ مالو دادے پوْن گیہ دِین پھتائے''۔

ییْسیْ رجاؤ: ''بالکل نیں، موں توْ اللہ تعالیٰ ائے رسول محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلمِجیْ ایمان اٹاسُن، آں کوْنْ دہ اللہ تعالیٰ ائےسگان! یمامہ جیْ ثھے کِریا گُومے ایک کُلوْ گہ نہ اُچَھوٰ، اچابُجَیش چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ ثھوْڑ اوْن اٹونے اجازہ نہ دی[1368]''۔

ثمامہ بن اثال ائیْ قُریش مُچَھو اج اسہ ولِجیْ عمرہ ادا تھاؤ کاتھ نبی علیہ السلام ائیْ سہ سَڑ تعلیم دیگاس۔ عمرہ تھے، ایک جانور ذبح تھے تومیْ وطنَڑ گِیاؤ۔ اسدی اُچِھی تم مُچھو ییْسیْ آ حُکم صادر تھاؤ چہ قُریش قومے اقتصادی امداد بن تِھجیئے، آ گیْ سہ سے قومو قُریش جگو ہر قسمے ساؤدگری گہ اوْن تومیْ وطنے پودِیؤجیْ بن تھیگہ[1369]۔

1368 بخاری شریف، کتاب المغازی، حدیث:4372؛ صحیح بخاری، حدیث:462، 469، 2422، 2423؛ بیہقی، سنن، حدیث:18036؛ ابن کثیر ''تاریخ ابن کثیر'' (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد3، ص:79۔

1369 بخاری شریف، کتاب المغازی، باب بنی حنیفہ، حدیث ثمامہ بن آثال۔

باب
9 ہجری واقعات

سریہ عُیینہ بن حصن فزاریؓ

سریّہ (51)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
عُیینہ بن حصن فزاریؓ	محرم	9 ہجری	بنی تمیم	50	بیل قتال، قیدِیان اٹیگہ

محرم 9 ہِجری دہ عُیینہ بن حصن فزاری 50 سوارو سِیں گیْ تمیم قبیلہ اےْطرفَڑ گِیاؤ، آئیٹو مجی کوئِے گہ انصار یا مہاجر ناسوْ۔ سہ اسہ وخ دہ سقیا گہ بنی تمیم علاقہ دہ ہِسارَس۔ سیْس راتِیؤ پوْن تھینَس، دزَو کُدِیگہ لِشِی بینَس۔ ایک چھک پشیگہ توْ مُشرکِین سہ تومیْ مال چرِینَس مسلمانُجیْ الگلہ سیٹوجیْ پیخہ تھیگہ۔ مسلمانو سِیں پشِی اخسر جک اُچِتہ ایک مُشا گرفتار تھیگہ، اسدِیؤ پتو چیئِے گہ 30 بال چھل قیدِیان سنِے مدینہ شریفَڑ اٹیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ چیئی بال رملہ بنت حارث اےْ گوڑ قید تھونِے حکم دیگہ۔ اسدِیؤ پتو قیدِیانوْ سرداریْ آلہ کھائیٹو مجیْ عطارد بن حاجب، زبرقان بن بدر، قس بن عاصم، اقرع بن حابس، قیس بن الحارث ،نعیم بن سعد ،عمرو بن الأہتم گہ رباح بن الحارث بن مجاشع شاملَس۔ قیدِیانُجیْ ییٹو پشِی رون گہ شوگو تھون شیروع تھیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ترس تھِے تمام قیدِیان آزاد تھیگہ[1370]۔

زکوٰۃ ٹول تھون

اول محرّم، 9 ہِجری دہ عرب قبائلوجیْ زکوٰۃ ٹول تھونِے کِرِیا عاملِین موقرڑ بِلہ کھائیٹا اسہ وخ دہ مختلف عرب قبیلوجیْ زکوٰۃ ٹول تھون شیروع تھیگہ۔

وفات حضرت اُمّ رومانؓ

اُم رومان رضی اللہ عنہا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ شَش گہ ایک صحابیہ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اےْ جمات آں اُمُّ المُؤمنِین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اےْ ماں سیْ۔ ییٹِے نسبی تعلق قبیلہ کنانہ اےْ شاخ فراس سِے سیْ۔ ییٹِے اصل نُوم زینَب بنت عامر بن عویمر بن عبد شمس بن عتاب بن اذینہ بن سبیع بن دھمان بن الحارث بن غنم بن مالک بن کنانہ سُوْ۔ اسلام اےْ

1370 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 1، ص: 374؛ شوقی ابوالخلیل، اطلس سیرت النبی، ص: 416۔

اول وخ دہ حصرت ابوبکر صدیقؓ سے ساتیٔ اسلام اٹیگِس۔ ہجرتے وخ دہ ابوبکر صدیقؓ اکلوْ حضورﷺ سے ساتیٔ مدینہ ئڑ گِیاؤس آں اُمّ رومانؓ اسدِیؤ پتو زید بن حارثہؓ سے ساتیٔ مدینہ شریفَڑ آلِس۔ بیٹے اول نکاح عبد اللہ بن حارث بن سخیرۃ الازدی سے بِلُس کھاں سِجیٔ طفیل بن عبداللہ متولد بِلُس۔ عبد اللہ بن حارث ائے مرگِجیٔ پتو بیٹے زہانَل حضرت ابوبکر صدیقؓ سے بِلیٔ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا گہ عبدالرحمان بن ابی بکرؓ بیٔہ سے بطِنجیٔ پائدا بِلاس۔

اُم رومان 9 ہجری دہ وفات بِلیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ اکے قبر دہ ویگہ آں مغفرتے دُعا تھیگہ۔ کوئے جک سہ رزنَن چہ اُم رومان 6 ہجری دہ وفات بِلِس[1371]۔

فتویٰ گہ قضاء ائے منصب

نبی علیہ السلام ایٔ وخ دہ فتویٰ دونے کِرِیا کھاں شہ صحابہ کرام موقرڑَس سیٹو مجیٔ حضرت عمرؓ، حضرت علیؓ، عبداللہ بن مسعودؓ، ابی بن کعبؓ گہ ابو موسیٰؓ ٹلَس، بیٔہ فتویٰ دونے مجازَس[1372]، اجداتھ قضاء ذمہ داری حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت عمرؓ، حضرت علیؓ گہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ ئڑ حاؤلاسیٔ[1373]۔

ثعلبہ گہ زکوٰۃ دون

"ثعلبہ بن حاطب" گہ "ثعلبہ بن ابو حاطب" دُو جُدا جُدا مُشو نُومِن۔ مگر "ثعلبہ بن حاطب" نُوم مشہور بِلُن۔ ثعلبہ بن حاطب غزوہ بدر دہ شامل بِلوْ ایک انصار صحابی سُوْ۔ آں ثعلبہ بن ابو حاطب ایک مُتوْ مُشاسوْ، بیدہوں تابِین یا قبیلہ ایکُس۔

تفسیر، حدیث گہ سیرت ائے کتابو مجی بیٔہ سے نُوم "ثعلبہ بن حاطب" لِکِیلُن مگر علامہ ابن اثیر جزریؒ گہ علامہ ابن حجر عسقلانیؒ تحقیق ائے مطابق بیٔہ سے نُوم "ثعلبہ بن حاطب" صحیح نانوْ، تے چہ "ثعلبہ بن حاطب" بدری صحابی نُوْ آں سہ جنگ اُحد دہ شہید بِلُس، آں بدری صحابو بارَد قرآن گہ حدیث دہ جو رزجِلِن اسہ سے چِل دہ چِکجِلیٔ توْ "ثعلبہ بن حاطب" آ یتے مصداق نہ بوبانوْ۔ آ ثعلبہ توْ عثمانی دور دہ وفات بِلُن۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سہ روایت تِھینوْ اسہ مُشائے نُوم "ثعلبہ بن ابو حاطبُس"۔ علامہ محمد بن یوسفؒ سہ "الاستیعاب" دہ آں علامہ

1371 مولانا سعید انصاری، سیر الصحابیات، ص:87۔

1372 مولانا محمد نافع عارفی، کتابت وحی اور کاتبان، 140۔

1373 مولانا محمد نافع عارفی، کتابت وحی اور کاتبان، 140۔

زبیدیؒ سہ "اتحاف" دہ آ موڑجیْ اتفاق تھینَن۔ اصل "ثعلبہ بن حاطب" حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ زُمنہ دہ اُحد دہ شہید بِلُس۔ آں "ثعلبہ بن ابو حاطب" ایک مُتوْ منافق مُشاسوْ کھاں عثمانی دور دہ وفات بِلُس[1374]۔

مدینہ دہ ثعلبہ نُومے ایک غریب مُشاکُس۔ ایک چھک حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ حاضر بوئے عرض تھاؤ یا رسول اللہ موْڑ دُعا تِھیا چہ اللہ تعالیٰ سہ موْڑ لئی مال گہ دولت دی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سہ سڑ رجیگہ: " وو ثعلبہ! اسہ کم مال کھاں سے تُس شُکر ادا تِھی اسہ لئی مالِجی مڑنینیْ کھاں سے شُکر ادا نہ بوبائے"۔ آ شُتِّی ثعلبہ مرک بوئے گِیاؤ۔ دوموگوْ دیز آیِی پِھرِی اج اسہ سوال تھاؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ: "وو ثعلبہ تُوْڑ آ موْش پسَن نانوْ یا چہ تُوْ می پوں لپاجیْ یازے؟ اسہ ذاتے سگّان کھاں سے قدرت دہ مِی جانِن، اگر موْس لُکھم توْ مدینہ اےْ آ کھوْنْ اِلیْ بِلیْ موْڑ سونْ گہ رُوپ سنِجَیئے، مگر وو ثعلبہ! لئی گہ بڑیْ مالے پخچِیار مِشٹیْ نانیْ"۔

ثعلبہ آ نیصِیات گہ خیرخواہی قبول نہ تھے رجاؤ یا رسول اللہ اسہ ذاتے سگّان کھاں سیْ ٹھوْڑ حق دے چیٹِیاؤن، اگر اللہ تعالیٰ ایْ موْڑ کثیر رزق داؤ توْ موْس ہر حق والائے حق ادا تھوس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ یہْ سے اِزز گہ مُتزِی وجہ گیْ ہت ہُونْ تھے دُعا تھیگہ[1375]:

االلّٰھُمَّ ارْزُقْ ثَعْلَبَتَہ مَا لًا (وو اللہ! ثعلبہ ئڑ کثیر مال عطا تھہ)۔

حضرت ابو اُمالہ الباہلیؓ سہ رزانوْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ دُعائے برکت گیْ ثعلبہ اےْ لچ مجی ادئی پھرَاؤ شیروع بِلیْ کاتھ چہ موردال دہ کِمَٹَو یَوٗ بِینیْ۔ اپوْ مُداجیْ سہ سے گوڑے زائی کم بِلیْ آں سہ سیْ مدینہ جیْ دُور ایک زائیک دہ سُم مُلیْ اٹے لچَوڑ زائی سناؤ۔ سہ سے لچ لَیُو گیئے۔ زائی دُور آں کوْم بسکو بونے وجہ گیْ سیْس صرف پیشی گہ مزگرے نماز مسجد نبوی دہ مسلمانو سے ساتیْ تِھیسُوْ آں مُتیْ نماز پھتے کوْم کار دہ اکو شَیَاؤس۔ یہْ سے لچ لئی گھنْ پھرِلیْ، آں سہ اسہ زائی گہ پھتے خارِجیْ لئی دُور گیے بسمِلوْ۔ چیئے جُمعہ مجیْ صرف ایک چوْٹ خارڑ اِیسُوْ آں جمعہ شریف اےْ نماز تھے مرک بوئے بوجاسُوْ۔ تے اسہ وخ آلوْ چہ ثعلبہ کوْم کار مجیْ اچا شتوْ چہ کٹ بونے وخ نہ ہشِیسُوْ آں جمعہ شریف اےْ نماز گہ پھت بِلیْ۔ سیْس آلہ گیئے جگوڑ

1374 فتاویٰ رضویہ، فوائد تفسیریہ وعلوم قرآن،453/26۔454۔

1375 قاضی محمد سلیمان منصور پوری، اصحاب بدر، ص:136 ؛ابن اثیر، اسد الغابہ؛ فتاوی بخاری ،صحابہ کرام وعقائد، جلد 2، ص:43۔

کھوجِیسُوْ چہ حضورﷺ گہ مُتہ مسلمانِس سہ سے بارَد جوْ جوْ رزنَن۔ توْ جک سے ”نیں“ دہ جواب دینَس۔

ایک چھک حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ صحابوجیْ کھوجیگہ ثعلبہ کُدیکانوْ آن جو حال دانوْ؟ صحابوجیْ رجیگہ یا رسول اللہ ﷺ سہ سیْ لچو ساؤدگری شیروع تھاؤس، لچ لَیُو گیئی، سہ ایک زائیجیْ مُتیْ آن مُتیْ زائی جیْ مُتِیؤ گیے بسمِلوْ،کوْم مجیْ اچا شَتوْ چہ جمعہ گہ امامتی نماز ترک تھون شیروع تھاؤن۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ افسوس ثعلبہ جیْ۔ افسوس ثعلبہ جیْ، افسوس ثعلبہ جیْ۔ چے چوْٹ ارشاد تھیگہ[1376]۔

اپہ دیزوجیْ احکامِ زکوٰۃ نازل بِلہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومہ دُو صحابو مجی ایک ثعلبہ آن مُتو سلم اےْطرفَڑ چیٹِیاؤ چہ سیٹوجیْ زکوٰۃ دہ مال اٹین، آ سے کِرِیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ایک خط گہ دیگہ کھانْس دہ زکوٰۃ دونے بارَد قانون گہ ہدایات لِکیلِیاسیْ۔ کھاں وخ دہ یئہ ثعلبہ دیْ اُچھتہ، آن فرمان پلیگہ توْ سہ سیْ پڑِیاؤ، شِنا چُپ ہو بوئے رجاؤ ”آ توْ قلانْگ یا قلانْگ ہو جوْ قانُون لیل بِینُوْ۔ موْس نہ لچھمَس چہ آ زکوٰۃ جوْ بِینیْ؟ شو موْس غور تھوس، ثھوْس مُچھو سلم جیْ زکوٰۃ اٹِیا، تے مودیْ اِیا“۔

قاصدان ادِیؤ سلم اےْ طرفَڑ روان بِلہ۔ سلم اےْ قبیلہ دہ اُچھتہ توْ سلم ٹہ لیل بِلیْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ دُو قاصدان زکوٰۃ ہرَون آلان۔ سلم ایْ تومیْ مال مجیْ چکے کھوْش تِھیلیْ تُھلیْ تُھلیْ مال گیْ قاصدانُجیْ حاضر بِلوْ آن عرض تھاؤ چہ آ می مالے زکوٰتِن، قبول تِھیا۔ قاصدانُجیْ رجیگہ چہ اسوْڑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ ہدایتِن چہ مال مجی چکے کھوْش تِھیلیْ مال زکوٰۃ مجی وصول تھون منع نیْ۔ آ بُٹیْ کھوْش تِھیلیْ مالِن، آ واپس ہر آن منہال ہے مال اٹے زکوٰۃ دہ پلَہ۔ مگر سلم ایْ رجیگہ چہ موْس اللہ تعالیٰ اےْ نُومِجیْ کھوْش تِھیلیْ مال دون غورہ کلَمَس۔ آ موڑِجیْ قاصدانُجیْ زکوٰۃ اےْ مال ہریگہ۔

تے سہ ثعلبہ دیْ آلہ آن زکوٰۃ اےْ مطالبہ تھیگہ۔ سہ سیْ پِھرِی اسہ خط لُکھاؤ کھانْس دہ زکوٰۃ اےْ بارَد ہدایات لِکیلِیاسیْ۔ یئسیْ پڑِیئی پِھرِی اج اسہ رجاؤ چہ ”آ توْ قلانْگ یا قلانْگ ہو جوْ لیل بِینوْ“۔ تے رجاؤ ”شو، ثھو بوجہ، موْس اکے جو فیصلہ تھے تومی زکوٰۃ اٹے آیوس“۔

[1376] تفسیر قرطبی، جلد 8، ص: 209 ۔

قاصدان اسدِیؤ مرک بِلہ۔ کھاں وخ دہ مسجد نبوی دہ اُچَھتہ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سیٹو پشِی ارشاد تھیگہ: "یَا وَیْحَ ثَعْلَبَہ" (ثعلبہ ہلاک بِلوْ)

نبی علیہ السلام ایْ سلم ئڑ خیر گہ برکتے دُعا تھیگہ۔ اسدِیؤ پتو قاصدوجیْ بُٹیْ تفصیل رجیگہ۔ آ واقعہ جیْ پتو سورہ توبہ اےْ آیات 75 جیْ 78 بُجَیش نازل بِلیْ[1377]۔ ثعلبہ تومیْ عملِجیْ پیخمان بوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ حاضر بِلوْ مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سہ سے زکوٰۃ قبول نہ تھیگہ۔ [آ وجہ گیْ پتو حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ گہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ایْ گہ ثعلبہ اےْ زکوٰۃ قبول نہ تھیگاس]۔

نبی علیہ السلام اےْ خصوصِیات

خصائص صغریٰ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ آ خصوصیتے ذِکرُن چہ کھاں گہ مسلمانے ہت حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ جسم مبارکِجیْ شتوْ توْ سہ سے جسمَڑ اخرت دہ ہگار نہ شَچَوٰ۔ خصائص صغریٰ دہ ایک مُتیْ زائی دہ آتھانیْ چہ کھاں خِیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ جسم سے لَش بِلوْ اسَس ہگار سہ نہ دہوٰ، آں تمام انبیاء کرامو اج آ حالِن[1378]۔

نبی علیہ السلام اےْ نِیڑے کیفیت

حضرت عائشہؓ جیْ روایتِن چہ سیٹا کھوجیگہ: "یا رسول اللہ ﷺ ثھوْ وتر تھونجیْ مُچھو نِیڑجیْ بینَت یا"۔ حضور ﷺ ایْ جواب دیگہ: "وو عائشہؓ! می اچھیئے چپ بینَن آں می ہِیؤ چیل بِینو[1379]"۔

آدم علیہ السلام اےْ کھوجون

معجم کبیر گہ صحیح ابن حبان دہ ایک روایتِن چہ ایک مُشاکیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیْ کھوجاؤ: حضرت آدم علیہ السلام پیغمبرُس یا؟ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ: "اوں! حضرت آدم علیہ السلام اللہ تعالیٰ اےْ پیغمبرُس۔ آ روایتے بارَد علامہ ہیثمیؒ سہ رزنَن چہ آ روایت دہ تمام صحیح راویانَن بیل احمد بن خلیدِجیْ، لیکن سہ گہ ثقہ نُوْ۔ امام طبریؒ سہ رزنَن: دُنیے حُکمت گہ سلطنت سے ساتیْ اللہ تعالیٰ ایْ حضرت آدم علیہ السلام تومیْ آؤلاتے طرفؤ نبی گہ رسول سنے چِیڑیاؤس۔ آدم علیہ السلام جیْ اکائے (11) صحیفائے نازل بِلاس، آں آ گہ رزنَن چہ

[1377] مولانا محمد عبدالرحمن، سیرتِ انبیائے کرام، جلد 2، ص:653، 656۔

[1378] امام جلال الدین عبدالرحمان سیوطی، "خصائص الصغریٰ"، (ترجمہ: عبدالرسول)، ص:103۔

[1379] امام جلال الدین سیوطی، الخصائص الکُبریٰ، (ترجمہ: مولانا عبدالاحد قادری)، جلد 1، ص:145۔

سیٹوجیْ بہیو ایک (21) پٹھو معجم گہ نازل بِلس کھانّس دہ موردال، لیل، گیٹوئے (خنزیر) موزے حرمت گہ حروف معجمَس[1380]۔

آخرت اےْ دیس کچا ژِگوْ بوٗ

حضرت ابو سعید خدریؓ بیانُن چہ رسول اللہ جیْ اسہ دیزے بارَد سوال بِلوْ کھاں سے مقدار 50 زِر کال بُوٗ چہ اَسچا ژِگوْ دیس بوٗ، ارشاد بِلوْ "اسہ ذاتے سگان! کھاں سے قبضہ قدرت دہ می جانِن اسہ دیس مسلمانُجیْ لو لہُوکوْ بوٗ حتیٰ سیٹے فرض نمازِجیْ گہ ہسان بَوٗ کھاں سیْس دُنیے دہ تِھینَن[1381]۔ ابوہریرہؓ جیْ رواتِن: "مسلمانُجیْ اخرت اےْ دیس پیشی گہ مزگرَہ مجیْ وخ شُمار بَوٗ[1382]۔

تُولیْ، شراب، جُھواری، پانسہ

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

"وو مسلمانیْ! بیل شکِجیْ شراب، جُھواری، باطل دبُوٹے نکھہ گہ پانسائے شیطانی کوْمو پلتِینیْ ٹھوْ اسٹوجیْ اکو رچھ توْ ٹھوْ کامیاب بِیات"۔

اہل کتابوژ آ سے سخ ممانعتِن مگر تورات گہ انجیل دہ تخریف تِھیلیْ حالت دہ اش گہ انجِیل اےْ صفو مجیْ موجودن۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ بعثتِجیْ مُچھو عربو مجیْ شراب، جُھواری گہ پانسائے عام استعمالِس۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ شہ خاص صفات

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جیْ روایتِن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: "موْژ شہ صفاتو سے ساتیْ تمام پیغمبرانو مجی فضیلت ہَشِلِن[1383]:

- موْژ جوامع الکلم ہَشِلوْ؛
- موْژ رعب گہ امداد ہَشِلیْ؛
- موْژ اُزمُکے خزانو کُنجیئی ہَشِلیْ؛
- موْں تمام مخلوق اےْ کِریا رسول سنجِلُس؛

[1380] ابن قتیبہؒ، "کتاب؛https://www.banuri.edu.pk/readquestion/kia-hazrt-adm-a-s-paghmbr-tahay المعارف (تاریخ الانساب)"، مترجم سلام اللہ صدیقی، ص:

[1381] عمر ابن حسن دحیہ کلبی، "معراج مصطفی ﷺ"، ترجمہ مولانا اکرام اللہ شاکر، ص:131۔

[1382] امام جلال الدین عبد الرحمان بن ابو بکر سیوطی، "آخرت کے حالات"، ترجمہ: ابوحمزہ عطاری مدنی، ص:132۔

[1383] ابو نعیم احمد بن عبد اللہ مہرانی اصفہانی، دلائل النبوّت، ترجمہ: محمد طیّب نقشبندی، ص:71۔

- مۇڑ مال غنیمت حلال بِلیٔ؛
- مۇجیٔ پتو پیغمبران آیونے دَر بن بِلۇ۔

ہجرت مدینہ جیٔ پتو

مکّہ جیٔ مدینہ شریفَڑ ہجرت تھونِجیٔ پتو اللہ تعالیٰ اۓ فضل گیٔ ایمان اٹیئن جگو ایک ژِگیٔ نہ بڑیجیئے لڑِی (لامتناہی) سلسلہ شیروع بِلیٔ، جک ڈلَو شِقِل دہ آیُو آیُو اسلام دہ داخل بِیۇ بوجنَس۔ آ سلسلہ، اسہ وختِجیٔ اش بُجَیش روانُن، جک دِین دہ داخل بِیۇ بوجنَن، نبی علیہ السلام اۓ اُمت بَسکِیۇ بوجانیٔ۔

نبی علیہ السلام اۓ پِنیز دہ چِدالۇ منُوژۇ

صحیحین دہ روایتِن چہ عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ ایٔ حضورﷺجیٔ کھوجاؤ: ”ٹھوۇڑ بُتُج بسکۇ چِدالۇ کھاں انسانُن؟“۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ: ”عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا“۔ سہ سیٔ کھوجاؤ ”مُشو مجی“؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ ”سہ سے (عائشہؓ) مالۇ“، پھِرِی کھوجاؤ ”اسدِیۇ پتو“؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ ”عمر بن خطابؓ[1384]“۔

بیت المال قائم تھون

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ اسلامی ریاست دہ استحکام اٹونے کِرِیا بیت المال قائم تھیگہ بیت المال دہ زکوٰۃ، صدقات گہ خیرات، مال غنیمت، عشور، مال فے، خراج، جزیہ وغیرہ جمع بِیسۇ، کھاں ریاستے فلاح گہ بہبود، فقیر، مسکین گہ نادار جگوڑ بگینَس۔ کھاں وخ دہ اسلام خور بِلیٔ تۇ وفود آیون شیروع بِلہ، اسدِیۇ پتو صدقات گہ زکوٰۃ وصول تھون شیروع بِلیٔ۔

جاہلیتے زُمنہ دہ اہل عرب سہ جنّگو مجیٔ آلیٔ مال غنیمت جنگ دہ حصہ ہریگہ جگو مجی بگینَس، آس مجی غولام گہ ڈِبُویئی گہ ٹِلِس۔ جنگ بدرِجیٔ پتوڑ خمس (پۇش موگۇ باگۇ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ خاص موقرَڑ بِلُس۔

مال فے

مال ”فے“ اسہ مالَڑ رزنَن کھاں اسہ مفتوح اموال گہ جادات کھاں بیل جنگ گہ فوج کشی جیٔ مسلمانو ملکیت دہ اِیسیٔ۔ کاتھ 4 ہجری دہ بنو نضیر آں 5 ہجری دہ بنو قریظہ اۓ مال گہ اسباب

[1384] مولانا ابوالبرکات عبدالرؤف قادری داناپوری، ”اصح السیر“، ص:520۔

مسلمانو ہٹڑ آلِس آں سیٹے باغات گہ ڈولیٹی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ قبضہ آلیاسیٔ[1385]۔

حسن کلام

اللہ تعالیٰ ایٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ عظیم حسن کلامے خُوبی گہ داؤس، موٚش کال ادا محدود الفاظ دہ مگر نہایت وسیع معنو سے ساتیٔ۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایٔ رجاؤ: ”وو اللہ تعالیٰ اۓ نبیﷺ! موٚن ثھوجیٔ کوئی گہ بڑوٚ فصیح کلام نہ پشاسُن“۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ جواب دیگہ: ”موٚن ادَو نہ بوٚم بیٚل یا چہ موٚن اکے-قُریش نُس آں می رچھال بنو سعد دہ بلِن“۔

کھاں عمل مِشٹِن

ابوہریرہؓ سہ بیان تِھینوٚ موں حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیٔ کھوجاس کھاں عمل لئی مڑنی نیٔ؟ ارشاد تھیگہ: ”إیمان با اللہ و رسوُل لِہِ (اللہ گہ سہ سے رسول جیٔ ایمان اٹون)“۔ موں پِھرِی کھوجاس اسدِیؤ پتو؟ ارشاد تھیگہ: ”ألجہادُ فی سبِیل اللہ (پِھرِی اللہ تعالیٰ اۓ پوٚن دہ جہاد تھون)“۔ موں پِھرِی کھوجاس اسدِیؤ پتو ؟ ارشاد تھیگہ: ”حج مبّرُور (کھانٚس حج دہ جوک گہ چِھا نہ بِی)[1386]“۔

حرامِجی رٹون

حُرِّمَت عَلَيكُمُ المَيتَةُ وَالدَّمُ وَلَحمُ الخِنزيرِ وَما أُهِلَّ لِغَيرِ اللَّهِ بِهِ وَالمُنخَنِقَةُ وَالمَوقوذَةُ وَالمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطيحَةُ وَما أَكَلَ السَّبُعُ إِلّا ما ذَكَّيتُم وَما ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَن تَستَقسِموا بِالأَزلامِ ۚ ذٰلِكُم فِسقٌ ۗ اليَومَ يَئِسَ الَّذينَ كَفَروا مِن دينِكُم فَلا تَخشَوهُم وَاخشَونِ ۚ اليَومَ أَكمَلتُ لَكُم دينَكُم وَأَتمَمتُ عَلَيكُم نِعمَتي وَرَضيتُ لَكُمُ الإِسلامَ دينًا ۚ فَمَنِ اضطُرَّ في مَخمَصَةٍ غَيرَ مُتَجانِفٍ لِإِثمٍ ۙ فَإِنَّ اللَّهَ غَفورٌ رَحيمٌ O

ترجمہ: ”ثھوٚجیٔ حرام تِھجِلیٔ موردال، لیل گہ گیٹے موس آں کھاں سِجیٔ بیل اللہ جیٔ مُتَے نُوم کؤ تِھجِلیٔ آں کھاں شک موروٹ بوئے مِریجیئے آں کھاں چوٹ گیٔ مِرجِلوٚ، کھاں ڈوگیٔ زائی جیئے نارہ گیئے مِریجیئے، کھاں شِگہ دون دہ مِریجیئے، کھاں مِگوجیٔ ثِرییے کھیگہ، مگر اسہ ثھوٚس ذبح تھیئت توٚ حرام نانوٚ، آں کھاں آستانوجیٔ ذبح تِھجِلوٚ، آں کھاں تُولیٔ گہ کوٹے فال گیری گیٔ، آ بُٹہ سخ گُنو مجی شاملَن۔ اش کُفار ثھے دِینجیٔ نامید بِلہ، خبر دار ثھوٚ سیٹوجیٔ نہ بِجیا آں موجیٔ بِجِیؤ بوج، اش موٚن ثھے کِریا دین تام (کامل) تھاس آں ثھوجیٔ تومؤ انعام تام تھاس، آں

[1385] امین احسن حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی، حافظ محمد عثمان یوسف، سیرت انسائیکلوپیڈیا، جلد 5، ص:100، 112؛ اصلاحی، تفسیر تدبر القرآن؛ بہار شریعت، جلد 2، حصہ 9، ص: 434۔

[1386] مسلم شریف، حدیث: 83؛ بخاری: 26۔

ثھرے کِریا اسلام دِین بونجیْ راض بِلُس۔ بس کھاں منُوژوْ سخ اُنیارِجیْ بے قرار بی شرط آ چہ کھاں گہ گُنائے کِھگڑ سہ سے میلان نہ بی توْ یقیناً اللہ تعالیٰ معاف تِھیک بڑوْ مہربانُن"۔

نبی علیہ السلام ایْ کَچَا چوْٹ حج تھیگہ

حضرت جابرؓ جیْ مروی نیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومیْ جودُن دہ دُو حجی ہجرتِجیْ مُچھو آں ایک حج ہجرتِجیْ پتو تھیگاس[1387]۔ ابن کثیرؒ گہ کوئے مُتہ سیرت نگارِس رزنَن نبی علیہ السلام ایْ بعثت جیْ مُچھو آں بعثت جیْ پتو لے چوْٹ حج گہ عمرہ تھیگاس۔ ہجرت جیْ مُچھو ہر کال حج دہ منی دہ گیے تبلیغ تھینَس، آ نہ بوبانیْ چہ حج ائے مُدا گہ دیزو مجیْ رسول اللہﷺ سہ حج نہ تھین، مگر حج تھونے تعداد معلوم نانیْ۔

ایک زِر منافقو توبہ

مدینہ شریف ائے "رئیس المنافقین" عبداللہ بن ابی بن سلول ذی قعدہ 9 ہجری دہ ایک مرضک دہ مُبتلا بوئے مُون توْ سہ سے پُچ، کھاں صادق گہ امین مسلمان گہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے جانثارُس، حضورﷺ دیْ آیِی عرض تھاؤ یا رسول اللہ ﷺ تومیْ قمِص مُبارک تبرکے شان گیْ موْڑ دِیا آں می مالے جنازہ ائے نماز گہ تھیَیت توْ موْجیْ احسان بُو[1388]۔

ییْسیْ جنگ بدر دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے ہدایت گیْ تومیْ قمِص حضرت عباس رضی اللہ عنہ ئڑ داؤس آ وجی گیْ حضورﷺ جیْ قمِص تبرکے شان گیْ لُکِھیسوْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ: "مِی تبرک آں می نماز جنازہ سہ مومنَڑ فائدہ دِینی کفَر گہ منافقَڑ نہ دِینیْ، البت تھوئے ہیؤ رچھونے کِریا نماز جنازہ گہ تھیَوس"۔ اسہ وخ بُجیَش منافقو نماز جنازہ تھونے ممانعت ناسیْ۔ تے اللہ تعالیٰ ائے طرفِجیْ حضرت جبرائیل علیہ السلام وحی گیْ وتھوْ، آں رجاؤ: "ثھوْس اسہ منافقو مجی ایکے گہ نماز جنازہ کرہ گہ نہ تَھیَا، آں نیں سیٹے قبروجیْ (دُعائے کِریا) چوکیا، آئے سے کِریا چہ ییْہ خودَئی گہ رسول ائے مُنکر بِلان، آں فسقِجیْ مُون"۔

ابن ابی مرگِجیْ منافقوجیْ پشیگہ چہ سیٹے پیشوا آخر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے نماز جنازہ گہ دُعائے محتاج گہ نیاز مند سنیجانوْ۔ آ مشاہدہ تھون گیْ ایک زِر منافقِین حضور صلی اللہ علیہ و

1387 تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص: 376۔

1388 بخاری شریف، جلد 2، کتاب الجہاد والسیر، حدیث: 262۔

سلم اےْ خدمت ده آبِی توبہ تھے مسلمان بِلہ[1389]۔

نورؤْ دستخط

مُؤرّخین سہ رزنَن چہ 9 ہجری ده غزوه تبوک اےْ وخ ده حاکم دومتہ الجندل اُکیدر بن عبدالملک بن عبدالجن الحیر ایْ کھاں وخ ده اطاعت اےْ معاہده تھاؤ توْ حضور صلی الله علیہ وسلم ایْ اسہ دستاویزجیْ تومؤْ نورؤْ مبارک اےْ دستخط تھیگاس۔ نورے دستخط اسہ وخ ده اکیدر وطن ''حیره'' ده رائجس آں اسہ جگو ایک پوٹؤ قانُونُس چہ معاہدوجیْ ہُگُو بد ده ہگُوئے نورؤْ شٔئینَس۔ آ علاقہ ده آثار قدیمہ ده ہشِلیْ پکھیْ خیختِیوجیْ کُنده تِھیلہ قدیم زُمنہ یعنی قبل مسیح کھاں معاہدائے نِکَھتَان اسٹومجیْ گہ آ لِکِیلیْ ہشِلِن: ''توثیق اےْ غرض گیْ نورے نکھوْ ثبت بِلوْ[1390]''۔

قومِ ثمود اےْ ڈھارائے (کھنڈرات)

بخاری شریف گہ مسلم شریف اےْ روایتو مطابق کھاں وخ ده حضورﷺ غزوه تبوک اےْ کِریا روانَس، مقام حجر ده اُچھتہ توْ صحابہ کراموڑ رجیگہ آ دیارِ ثمُودُن، مُکِھجیْ ٹُکے وِہی جِنیْ جِنیْ اَدِیؤ لگِجہ، ادِی ووئی نہ پیا۔ قومِ ثمُود اےْ وختو آثار حضور صلی الله علیہ وسلم اےْ وخ بُجَیش اسدی موجُودَس۔ تومؤْ وخ ده ثمُود ایک بڑیْ گہ لئی متمدن تہذیب یافتہ قومِس مگر الله تعالیٰ اےْ اکٹِیارے (نافرمانی) وجہ گیْ عذاب مُچھو آبِی تباه بوئے نوٹھیْ[1391]۔
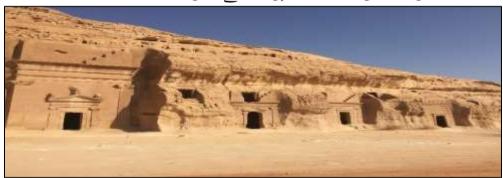
وفات حضرت اُمّ کلثوم رضی الله عنہا

9 ہجری ده حضور صلی الله علیہ وسلم اےْ دِی حضرت اُمّ کلثوم رضی الله عنہا وفات بِلیْ، آں سیٹو جنت البقیع ده اسپاریگہ۔ (تفصیل دِجارو باب ده)۔

1389 عبدالحق محدث دہلوی، مدارج النبوّت، ترجمہ غلام معین الدین نعیمی، ص:636؛ نواب الدین گولڑوی، غزوات میں منافقین کا کردار، ص:23۔

1390 ہمام بن منبہ، ''صحیفہ ہمام بن منبہ''، ص:44؛ طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:120۔

1391 مولانا ابوالبرکات عبدالرؤف قادری داناپوری، ''اصح السّیر''، ص:33۔

صلح گہ معاہدائے

حکمران اہلہ، جرباء گہ اذرح آں دومتہ الجندل ائےْ جگو سے 9 ہجری دہ مصالحتو معاہدائے بِلہ، کھاں اسلام اے کُریار گہ امن ائےْ کرِیا لا مِشٹہ معاہدائے کلِجنَن[1392]۔

نبی علیہ السلام ائےْ گال بوجون

ذوالحجّہ 9 ہِجری (631ء) دہ نبی علیہ السلام تومیْ اشپوْجیْ نارہ گیئے، آ گیْ سیٹے پشوْ گہ پٹیْ مبارک جوبل بِلیْ۔

سریہ قطبہ بن عامرؓ

نتیجہ	تعداد	طرف	کال	موس	سریّہ (52)
جوبل، قتال	20	قبیلہ خثعم	9 ہجری	صفروْ	قطبہ بن عامرؓ

قطبہؓ بن عامر بن حدید رضی اللہ عنہ ائےْ قیادت 20 صحابہ کرامو ایک ٹولے بنو خثعم قبیلہ ائےْ خلاف تربہ علاقائے "تبالہ" نُومے ایک مقام ئڑ گیئی۔ ییٹودیْ 10 اُخِیس آں وار وارے بکھارنَس۔ ییٹوڑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائیْ ہدایت تھیگاس چہ اسدی اُچھی جنی گیْ الگلہ پیخہ تھین، وجہ آ سیْ چہ ایک توُ دُشمنے علاقہ سوْ آں مُتیْ دُشمن تعداد دہ بسکاس۔ اسدی اُچھی ییٹا ایک مُشاک پیگہ، کھاں سیْ مُچھو اکو چاٹوْ سنے جوک گہ موْش نہ تھاؤ آں پتون شیتِیلیْ جَلَے گہ چیخ تھے اسدِی جک خبر تھاؤ، آ وجہ گیْ صحابوجیْ ییْہ سے شِش قلم تھیگہ۔ اسدِیؤ پتو اچا ہسار بِلہ چہ جک نیِڑجیْ بوجَن۔ ییٹا دم راتیْ دہ الگلہ شیتِلیْ پیخہ تھیگہ، بیئے کِھگوجیْ لا جک جوبل بِلہ۔ قطبہ بن عامرؓ ایک دُو مُتہ صحابو سے ساتیْ اسدی شہید بِلوْ[1393]، مُتہ صحابہ کراموجیْ اسدِیؤ اُخی، لچ گہ چیئی بال مُچھو دے مدینہ شریفڑ اٹیگہ[1394]۔

سریہ ضحاک بن سفیان کلابیؓ

نتیجہ	تعداد	طرف	کال	موس	سریّہ (53)
قتال بِلیْ	جیش	قرطاء	9 ہجری	ربیع الاول	ضحاک بن سفیان کلابیؓ

9 ہِجری دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائیْ ضحاک بن سفیان کلابیؓ، بنو کلاب شاخَڑ دینے

[1392] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد3،ص:68۔

[1393] مولانا صفی الرحمن مبارک پوری، الرحیق المختوم، ص:576۔

[1394] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد1،ص:374۔

دعوت دونے کِریا علاقہ قرطاء طرفۃ چیٹیگہ، ”زج لاوہ“مقام دہ اُچھی بیٹا دِینے دعوت دیگہ مگر سیٹا اسلام قبول تھونِجیٔ انکار تھے بِگا شیروع تھیگہ، آتھ بیٹو مجیٔ شیتلیٔ بِگا بلیٔ[1395]۔ بگہ دہ مسلمان غالب آلہ۔ بیٹو مجی اصیدؓ نُومے ایک صحابی سُؤ، تومٔ مالؤڑ اسلام ائے دعوت داؤ آن سہ سَڑ امن دیگہ مگر سہ سیٔ دین گہ اصیدؓ ئڑ باکہ دون گلہ داؤ آ وجہ گہ پُچی کھگَر گیٔ اشپوئے پون جیٔ چوٹ دے مالؤ کھریٔ دایاؤ، مالؤئے کؤنڑ ژیک تھون دہ ایک مُتؤ صحابِیو سیٔس کھگَر گیٔ دے مراؤ[1396]۔

سریہ علقمہ بن مجزز مدلجیؓ

نتیجہ	تعداد	طرف	کال	موس	سریّہ (54)
قتال نہ بِلیٔ	300	حبشہ	9 ہجری	ربیع الآخر	علقمہ بن مُجرز مدلجیؓ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ 300 شل صحابو ایک سریہ علقمہ بن مُجرز مدلجی رضی اللہ عنہ ائے قیادت دہ جدہ ساحلے طرفۃ چیٹیگہ۔ آ سے وجہ آ بِلس چہ کوئے حبشِیان ساحل جدہ دہ جمع بوئے مکّہ شریف ائے جک لُٹینَس۔

کھاں وخ ییٔہ اسدی اُچَھتہ تو الگلہ دریاب لئی گھنڑ اُکَھتیٔ، ییٔہ اُچِی ایک اُچوبؤکڑ گیئے۔ لا دیزیٔ اسدی بیٹہ۔ حبشِیان خبر بوئے اسدِیؤ اُچی گیئے۔ دریاب وزَون دہ صحابوج توم گوژوڑ بوجونے اِلہا تھیگہ۔ عبد اللہ بن حذافہ سہمی گوژؤڑ بوجَن جگو امیر سنے بیٹو چیٹیگہ[1397]۔

سریہ علیؓ بن ابی طالب

نتیجہ	تعداد	طرف	کال	موس	سریّہ (55)
بُت مِسمار بِلؤ	150	قبیلہ طی	9 ہجری	ربیع الآخر	علیؓ بن ابی طالب

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ ربیع الآخر، 9 ہجری دہ حضرت علیؓ قیادت دہ 150 مُشو ایک سریہ قبیلہ طے ایک بُت کھانٓسَڑ ”فلس“ تھینَس، پھوٹون چیٹیگہ۔ بیٹودیٔ شل اُخی آن دِبؤ گہ دائے ٹٹُوئے گہ اسِلہ۔ بیٹو دیٔ ایک بڑؤ کِٹؤ جھنڈا آن ایک لیکھؤ شو جھنڈاسؤ۔ بیٹے ذمہ آ کؤمُس چہ ییٔس قبیلہ طے بُت ”فلس“ پھوٹے پیر تھین۔ لوشکیٔ بون دہ بیٹا حاتم طائی بیکِجیٔ پیخہ تھے بُت

1395 شوقی ابو الخلیل، اطلس سیرت النبی، ص: 420۔

1396 طبقات ابن سعد، جلد1، ص: 375؛ مولانا صفی الرحمن مبارک پوری، الرحیق المختوم، ص:576۔

1397 طبقات ابن سعد، جلد1، ص: 375؛ ”تاریخ ابن کثیر“ (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد2، ص:628؛ فتح الباری، جلد8، ص:59۔

"فلس" پھوڑے بُس تھیگہ[1398]۔ بیٹے ہتڑ جک، اُخی، مال گہ لچ آلیٛ۔ قیدیان جگو مجیٛ حاتم طائی دِی "سفانہ بنتِ حاتم طائی" گہ اِسلِیٛ، حاتم طائی پُچ عدی اکے اُچِی تومہ بال چھلو سے ساتیٛ شام ئڑ گِیاؤس۔ "فلس" بُتے خزانِجیٛ چے کَھگرہ گہ چے زِرّائے گہ مُتیٛ سامان ہشِلیٛ۔ آئیٹو مجیٛ ایک کَھگرے نُوم رسوب، دوموگیٛ کَھگرے نُوم مخذم، چوموگیٛ کَھگرے نُوم یمانی سُوٛ[1399]۔

سفانہ بنتِ حاتم طائی

مشہور سخی حاتم طائی پُچ عدی بن حاتم طائی تومیٛ قومے ایک سرکش سردارُس۔ کھاں وخ دہ اسلامی سِیں پیخہ تھون سہ سے علاقہ قبیلہ طی دہ اُچَھتیٛ تو عدی بن حاتم طائی سِیں جیٛ مُچھو تومہ چیئی بال گیٛ اُچِی شام ائےٛ عیسائی قومِدیٛ گِیاؤس[1400]۔ مگر سہ سے سَس سفانہ بنت حاتم طائی اجدی پھت بِلِس آں مُتہ قیدِیانو سے ساتیٛ سہ سگہ پیے مدینہ شریفَڑ اٹیگاس۔ بیٛس ادی ایک ادَئی زائی دہ پھتیگاس کُدِیؤ حضورﷺ ہر چھک لگِجنَس۔

کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیٛہ سے کِھگِجیٛ لگِجنَس، بیٛہ سوٛ عرض تھیگیٛ: "یا رسول اللہ ﷺ! می مالوٛ مُوں نُوٛ آں سہ سِجیٛ علاوہ مُتوٛ کوئے گہ می نِش، کھانٔس موں اوزگار تھیِی، آ وخ دہ ادی نِش، موجیٛ احسان تِھیا، خودیس ځھوٛجیٛ احسان تھوٛ"۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٛ کھوجیگہ: "تُوٛ اوزگار تھییک کوئے نُوٛ؟" سہ سو عرض تھیگیٛ: "می ژا عدی بن حاتم"۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٛ رجیگہ: "اسہ توٛ نِش کھاں خودَئی گہ رسول جیٛ اُچِیؤ یازانوٛ"۔

دوموگوٛ دیز حضورﷺ پھِرِی ادِیؤ لگِتھہ، سہ سو پھِرِی اج اسہ درخواست تھیگیٛ آں پِھرِی اج اسہ جواب ہشِلوٛ۔ چوموگیٛ چوٹ سہ سو حضرت علیؓ مشورہ گیٛ درخواست تھیگیٛ آں بیٛہ سے درخواست قبول بِلیٛ آں سیٛس آزاد تھیگہ۔

سفانہ بنت حاتم ایک بڑوٛ گوڑے تورسرِیٛ قامِس، بیٛہ سے رُتبہ گہ اعزازے مطابق سہ سڑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٛ ہدایت تھیگہ چہ جِنیٛ بوجونے تادی نہ تھون تھہ، کھاں وخ دہ تھوئے تاپِینے کوئی معتبر مئُوڑوٛ ہشِلوٛ توٛ موٛڑ خبر دہ۔ اپہ دیزوجیٛ پتو قبیلہ "بلی" گہ قضاعہ قبیلہ ائےٛ جک شام ئڑ بوجنَس، بیٛہ سو حضورﷺ خبر تھیگیٛ۔ نبی علیہ السلام ایٛ سہ سے شانے مطابق لباس، اخراجات

[1398] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:576-577۔

[1399] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:577؛ محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 1، ص: 375۔

[1400] سیرت ابن ہشام، جلد 2، ص:368۔

گہ سواری انتظام تھے روخصت تھیگہ۔ ادِیؤ یيْہ تومؤ ژا عدی بن حاتم طائی دئ شام ئڑ گیئی آں سیْس لو زورَے رجیگیْ چہ تُوْجیْ بسکو قاطع رحم کوئے بؤ؟۔ تومؤ اہل و ایال توْ ساتیْ ہرِی گِیائے آں موں اکَلیْ پھتائے۔ عدِی اُو تومیْ غلطی مناؤ۔ اپہ دیزوجیْ سیْسیْ کھوجاؤ: ”تُوْ ہُخیر گہ عقل من نیئی، تھو اسہ مُشائے (محمدﷺ) بارَد جو رَئی قائم تھیگیْ نیئی“۔ سفانہ بنت حاتم طائی یُو رجیگیْ: ”می رَئی آئے نیْ چہ کچاک گہ جِنیْ بِی سیٹو سے ملاقاتڑ بوْ۔ اگر سہ نبی نُوْ تَوْ سیْس سے ملاقات مجیْ سبقت برونے شرف مڑنی سعادتِن آں اگر سہ باچھانوْ تَوْ تُوْ گہ ایک باعزت فرمانروا نوئے سہ سے جوک گہ نہابا نانوئے[1401]“ مگر سہ سِدیْ لازمی بوْ، سہ رحم دل گہ مُنصِفُن۔ سفانہ بنت حاتم طائی بارَد الاصابہ دہ لِکیِلِن چہ سہ سو اسلام قبول تھیگِس، آں جودیْ ہنی سُمار تومیْ دِینِجیْ کُرِس۔

[عدی شعبان، 10 ہجری دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے خدمت دہ آیِی مسلمان بِلُس]۔

سریہ عکاشہ بن محصن اسدیؓ

سریّہ (56)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
عکاشہ بن محصن اسدیؓ	ربیع الآخر	9 ہجری	عذرہ وبلی	40	قتال نہ بِلیْ

ربیع الاول، 9 ہجری دہ عکاشہ بن محصن اسدی قیادت دہ ایک سریہ مدینہ جیْ رواں بوئے غمرزوق اُخَھڑ اُچَھتوْ۔ آ علاقہ بنی اسد قبیلہ ائے سوْ۔ بنی اسد بیٹے آیونے خبر بِلاس آ وجہ گیْ بُٹھ جک اُچِی گِیاس۔ عکاشہ رضی اللہ عنہ ئڑ اسدِی کوئے گہ منُوژوْ نہ ہشِلوْ۔ جک اورڑونے کِرِیا شجاع ابن وہبؓ چیٹیگہ، یيْہ معلومات تھے آلو، سریائے جک اورَوڑ تِھیلیْ زیٹڑ گیئے، ایک مُشاک نِیژِج لہیگہ، سہ سڑ جان بخشی لوظ گیْ ساتیْ ہریگہ۔ سہ سے پشِیلیْ زیئے جیْ معلوم بِلیْ چہ بنی اسد ایک ڈوگیْ زائیک دہ موجودَن۔ مسلمانُجیْ اسدی گیرے اگلہ پیخہ تھوں دہ بنی اسد اسدِیؤ گہ اُچِی گیئے۔ مجاہدِینُجیْ سیٹے اسباب، مال گہ لچ مُچھو دے اٹیگہ[1402]۔

سریہ عبداللہ بن عوسجہؓ

سریّہ (57)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
عبداللہ بن عوسجہؓ	صفروْ	9 ہجری	بنی عمرو بن حارثہ	؟	؟

[1401] سیرت ابن ہشام: جلد،2 ص:370۔

[1402] برہان الدین حلبی، سیرت حلبیہ، جلد3، ص:54؛ محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد1، ص:314؛ المواہب اللدنیہ، جلد1، ص:338۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت عبداللہ بن عوسجہ ئڑ ایک خط دے بنی عمرو بن حارثہ قبیلہ اےْ طرفؤ دِینے دعوت دونے کِریا چیٹیگہ۔ بنی عمرو بن حارثہ جگا دِینے دعوت قبول تھونجےْ انکار تھیگہ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ پلیلےْ خط ووئی دہ دِجرِی ڈھول سے گڑیگہ۔ عبداللہ بن عوسجہؓ مرک بوئے آپِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ بُٹیْ قصہ تھاؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بیٹوڑ شاؤ۔ شاؤ گیْ آ جک بدن دہ رعشہ گہ بدحواسی آفت دہ مبتلا بِلہ[1403]۔

غزوہ تبوک

غزوہ (27)	موس	کال	طرف	مسلمان سیں	نتیجہ
غزوۂ تبوک	رجب	9 ہجری	تبوک	30000	قتال نہ بِلیْ

غزوہ تبوک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اےْ غزوو مجیْ تم پتنوْ غزوہ نوْ کھاں رجب گہ رمضان اےْ موز 9 ہجری دہ تبوک مقام دہ بِلوْ۔ آ غزوہ حق گہ باطل مجیْ ایک بڑیْ دِر یونے غزوہ سوْ۔

غزوہ تبوک اےْ زُمنہ دہ سخ قحط گہ شاٹے وخُس۔ رُوم اےْ ایک بڑیْ منظم فوج سے مقابلہ، والوْ مُدا دہ تبوک اےْ ژِگیْ پوْن، بہیو دائے زر مُشو لئی بڑیْ سِیں، کھون پیونے کمَمتِیا، سواری کِریا اشپوئے گہ اُخو کمی، گرمی گہ تتیْ اوشیْئے شَت، اُلِیال گہ مُتیْ لے وجوْ گیْ غزوائے جگوڑ لئی گرانِس، آ وجہ گیْ آ سَڑ "جیش العسرۃ" گہ تھینَن یعنی "تنگ دستی" سِیں۔

تبُوک شام گہ مدینہ مجی چھہُونڈے مزل دُور ایک زائی کِن۔ آ غزوہ دہ حضورﷺ بہو دائے زِر صحابو سِیں گیْ تبوک اےْ طرفؤ روان بِلہ آں مدینہ دہ تومؤ نائب حضرت علیؓ موقرڑ تھیگہ[1404]۔

بِگائے سوبوْب

ایک نبطی ساؤدگری نبی علیہ السلام خبر تھاؤ چہ رُوم اےْ حاکموجیْ ایک بڑوْ لشکر شام دہ اُچھیگان، ہرقل باچھا ایْ عرب اےْ "لخم"، "جذام"، "غسان" گہ "عاملہ" قبائل گہ تومیْ فوج دہ ٹل تھاؤن آں ہرقل باچھا اکے گہ حمص خار بُجَیش آلُن آں رُوم اےْ فوج اےْ مُچھنیْ ٹولے تبُوک مقام اےْ دچھنی طرفؤ "بلقاء" مقام ئڑ اُچھیگان آں مسلمانو سِیں سیٹے اچھیؤ کھریْ نہ اِینیْ[1405]۔

[1403] علامہ مخدوم محمد ہاشم، سندھی، عہد بنوّت کے ماہ وسال، ترجمہ مولانا یوسف لدھیانوی، ص:109۔

[1404] زرقانی، جلد3، ص:63۔

[1405] بلاذری، انساب الاشراف، جلد1، ص:368؛ محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد2، ص:150؛ واقدی، المغازی، جلد3، ص:989۔

کوئرے روایتو مجی آ گہ رزنَن چہ آ بِگائرے مقصد شام مُلکے دِر دہ رومِی فوج اےْ اُتھیاک بِیاک گہ سیٹرے جنّگی سملے گہ قوت معلومِ تھونِس آں عرب اےْ متہ علاقو جگوڑ آ پشونِس چہ اسلامی سِیں کچا شَت گہ اثرِن توْ آ گیْ عرب علاقو مجی بغاوت ہاش نہ بوبائرے۔

نبی علیہ السلام اےْ پنیز دہ آ موْش گہ اِسلوْ چہ رُومی فوج ٹُر جنگ دہ کمزوتیا پشجِلیْ توْ سہ مسلمانو کھریْ ہنیْ علاقہ دہ اڑوڑ آیِی نوخصان اُچھِی کھاں گیْ مدینہ بُجَیش اسلامی تحریک ٹُر لو نوخصان اُچَھو آں مسلمانو طاقت کھاں فتح مکّہ گہ حنین دہ سنجِلیْ گہ لیل بِلِن، اسہ پُھٹُو[1406]۔

کوئرے مُؤرّخین سہ آ گہ رزنَن چہ رُومی حاکمو آ کِھتیْ اصل دہ شُرحبیل بن عمرو غسانی ہتُجیْ نبی اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ ایک سفیر حارث بن عُمیر ازدیؓ مرونِجیْ شیروع بِلِس، کھاں وخ دہ سیْس رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ خط ہرِی حاکم بصرہ دیْ گِیاؤس[1407]۔

کِٹگرو (منافقو) کردار

سیرت ابن اسحاقؒ دہ رزنَن چہ تبوکَڑ بوجون دہ نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلم سے ساتیْ منافقو ایک ٹولے گہ اِسلِیْ کھانّس دہ ودیعہ بن ثابت گہ مخشی بن حمیر ہا جکَس۔ یِیْس اکومجی رزنَس چہ نصرانِیو بِگّا عربو اکو مجیْ بی بگا گٹون لئی بڑیْ چھانیْ، سمِن اسدِی یِیْ (مسلمان) سم شان گیْ ڈگِجَن تے بیس ادِی یِیٹوجیْ تومو پت پھیِیس۔ آ شُٹِی بیٹے مُتو سراداریْ رجاؤ: ”مُشا آ موڑیْ پھتِیا، ادا موڑیْ نہ تِھیا اگلہ آ موڑو ذِکر گہ پِھرِی قرآن دہ آیَو، آئرے سے بد دہ اسا کورڑائرے کھیس توْ اسہ بنَمگِی جیْ مِشٹیْ بُو۔

[1406] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد2، ص:150؛ واقدی، المغازی، جلد3، ص:989؛ بلاذری، انساب الاشراف، جلد1، ص:368۔
[1407] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم۔

غزوہ تبوک اے وخ دہ منافقین سہ ایک مُتہ غزوہ جیْ رٹینَس، دِین دہ شکوک گہ شبہات پائدا تھینَس آں نبی علیہ السلام اے بارَد چوْٹ موڑیْ خور تھیے رزنَس لئی گرمی وخُن جنگڑ نہ بوجہ[1408]۔

تبوک

یہودی منافق سویلم

منافقو مجیْ ایک سویلم گہ اِسلوْ۔ ابن ہشام سہ رزانوْ چند منافق سویلم یہودی گوژہ جمع بوئے بیٹاس آں ادی اجماع تھے غزوہ تبُوکَڑ بوجَن جک رٹینَس۔ نبی علیہ السلام ایْ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ گہ چند مُتہ صحابہ کرام سویلم یہُودی پتو چیٹیگہ چہ سہ سے گوش گہ اڑو ہنہ جگوڑ ہگار وِین۔ بیٹا اسدِی گیے گوڑَڑ ہگار شیَیگہ، کوئے جک اُچی گیئے، اُچین جگو مجی ضحاک بن خلیفہ گہ اِسلوْ کھاں سے اُچون دہ دوٹیْ پُھٹِلِس[1409]۔

ضحاک بن خلیفہ

ضحاک بن خلیفہ منافقو ٹولے جیْ اُچونجیْ پتو توبہ بِلوْ، آں تومو واقعہ آتھ بیان تھاؤ:

"کعبہ شریف اے خودے سگان! لئی ایلاسیْ ہگارِ محمدﷺ دہ ضحاک گہ این بیرق دجِی شَو بین، سہ سیْ (ہگاریْ) سلم اے گوڑے چاپیر بِلوْ، موْں تومیْ پُھٹِلیْ دوٹیْ گہ ٹُھگُریْ گیْ اُتِھلُس۔ ٹھوجیْ سلامتی بون تھہ، موْس ست دُبار ادئی چھا نہ تھوْس، آں موْں خودے جیْ بِجَومَس، آں ہگار کھاں سے چاپیر بِی سہ دجی شو بینوْ[1410]"

[1408] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 3، ص: 32۔

[1409] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 3، ص: 32۔

[1410] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 3، ص: 33۔

رُومی فوج اےْ خطرہ

عرب غسانی خاندان کھاں قیصر رُوم اےْ چھیجہ کھریْ شام ملکِجیْ حُکمت تِھیسوْ سہ قیصر روم اےْ ڈِمبوچوْ گہ آلہ کارُس آں مدینہ جیْ حملہ تھونے تکبِر گڑیسوْ۔ آ خبر اسہ ساؤد گرَوجیْ دیگاس کھاں زیتُون اےْ تیل مُلیْ دون مدینہ شریفڑ اینَس۔ ساؤدگروجیْ رجیگاس چہ قیصر رُوم اےْ حُکمتو شام دہ ایک بڑی سِین تِیار تھیگِن کھانّس دہ رُوم اےْ فوج گہ لخم، جذام گہ غسان قبیلہ اےْ تمام عرب شامِلَن آں عرب دہ ہر طرفڑ آ موْڑے غوغانیْ۔

قرآن دہ جنگ تبوک اےْ ذِکر

لَقَد تَّابَ اللہ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالأَنصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِن بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ

(ترجمہ :اللہ تعالیٰ ایْ رحمت اےْ نظر تھاؤ، پیغمبر گہ اسہ مہاجرین گہ انصارُجیْ کھائیٹا سختی وخ دہ سیٹوسے چوکِلہ، ایلاسیْ چہ کوئے جگو بیؤ دہ کِھگریار اِی، تے اللہ تعالیٰ ایْ بیٹوجیْ تومیْ رحمت اےْ نظر تھاؤ یقیناً سہ (اللہ) سیٹو سے شفیقُن، بڑو مہربانُن)[1411]۔

مسلمانو چندہ تھون

ایک بڑی سِیں گیْ دُور وطن دہ غزواڑ بوجونے کِریا جنگی اخراجاتو لئی بڑی ضورڑَتس۔ آئے سے کِریا مسلمانوڑ غزوہ تبوک اےْ جنگی اخراجات تام تھونے کِریا دعوت دِجلیْ۔ تومیْ تومیْ طاقت گیْ مسلمان چِیئو مُشو جیْ جوک گہ اسِلوْ توْ چندہ دہ دیگہ۔ عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ ایْ 29 سیر رُوپ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ایْ ایک زِر دینار[1412] (5 کلو سوٹے سکّائے)، ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایْ تومیْ بُٹیْ مال دولت، حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایْ تومیْ ہوریْ مال دولت، حضرت عباسؓ، حضرت طلحہؓ، سعد بن عبادہؓ گہ محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ ایْ گہ لئی مال دیگہ، عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ ایْ چوئے گہ ہوریْ ٹَن خُرما اٹے پلاؤ، اہل خیبروجیْ تومیْ توفیق گیْ امداد دیگہ، کوئے جگا سواری کِریا اُخی، کوئیٹا اشپوئے، کوئیٹا آیوک، کوئیٹا اوْن دیگہ، ایک مُتوْ صحابی کھاں سے گوژہ صرف شہ سیر گُومُس سہ سیْ چے سیر گُوم گوژہ پھتاؤ

1411 سورہ توبہ، آیت 117۔

1412 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:583؛ جامع ترمذی، مناقب عثمان بن عفان، جلد 2، ص:211۔

آں چے سیر گُوم چندہ دہ داؤ۔ تورسرِیْو جی توْمہ گھاٹائے گہ مُتیٔ سامان کچا بُجَیش دوبانَس اٹے دیگہ، چندہ دون دہ جیئی گہ زِرکتِیا نہ تھیگہ[1413]۔

مسلمانو سِیں ترتیب

حضورﷺ مدینہ جیٔ روان بوئے مُچھو ایک پرگنہ "ثَنیٰ" دہ بسار بوئے ادی تومیٔ سملے تھیگہ، تے تومیٔ 30000 سِیں گیٔ مدینہ ایٔ دچھنی طرفِجیٔ رُوم ایٔ سرحدے طرفڑ روان بِلہ۔ بیٹو سے 10000 زِر سوار آں 20000 زِر پیادل مُشو سِیں سیٔ۔ سِیں دہ ہر تابِینے تومؤ تومؤ جھنڈاسوْ[1414]۔

مسلمانو سِیں تبوک دہ

کھاں وخ دہ حضورﷺ تبوک ایٔ ایلہ اُچَھتہ توْ ارشاد تھیگہ: "ان شاء اللہ ڈونؔچھی سُوریٔ اُکھزَونڑ ثھوْ تبوک ایٔ اُثِھدیٔ اُچُھویت مگر کھاں گہ مُشاس اسدی اُچھی اُثھے وویٹڑ بت نہ شیَونتھہ"۔ حضورﷺ اسدی اُچھتہ توْ ایک چُٹوْ مُزے ولِجیٔ اُثِھجیٔ وویئے دھار دِجَاسیٔ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ اپوْ ہو ووئی اٹیئے بت مُک دِجریگہ آں ووئی دی کُلی تھے حُکم تھیگہ چہ آ ووئی ہرِی اُثھ دہ مرک تِھیا۔ کُلی تِھیلوْ ووئی اُثھ دہ یون گیٔ الگلہ اُثِھجیٔ وویئے بڑوْ گڑوْ دِتوْ آں بِہیو دائے زِر جک، اشپو گہ اُخوجیٔ اسہ ووئی تُشِی پیگہ[1415]۔

حضورﷺ تبوک دہ اُچھی تومیٔ سِینٹڑ قیامے حُکم تھیگہ۔ ادِی دُور دُور بُجَیش رومی فوج نہ لیل بِیسیٔ۔ رزنَں رومی جاسُوسُجیٔ قیصر باچھاڑ خبر دیگاس چہ حضورﷺ 30000 زِر صحابو ایک بڑیٔ سِیں گیٔ تبوک ئڑ روانَں، آ وجہ گیٔ رومی فوج ایٔ ہِیؤ دہ اللہ تعالیٰ ایٔ ایک قسم کے بِیل پائدا تھاؤ کھاں گیٔ قیصر باچھا ایٔ مسلمانو سے بِگَاجیٔ ہِیؤ پھوٹاؤ آں فوج بُچڑ نہ نِکھزبالیٔ۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ تبُوک دہ مجاہدینوڑ ایک بلیغ خطبہ تھیگہ۔ دُنیے گہ اخرتے مِشٹِیارے رغبت پشریگہ، اللہ تعالیٰ ایٔ عذابِجیٔ بِجریگہ آں سہ سے انعامو زیرے دیگہ۔ آ گیٔ مسلمان سِیں ہاس گہ جذبہ لئِیلوْ، دُوموگیٔ طرفڑ رُومِیان گہ سہ سے حلیف جنگجُو رسول اللہ گہ مسلمانو سِیں آیونے خبر بوئے سیٹے وجود دہ ایک قِسم کے بِیل اچِتیٔ آں مسلمانو سے ڈھا دون نہ تگبالہ آں خور بوئے مختلف خارَوڑ گیے تس نس بِلہ۔ آ گیٔ مسلمانوڑ عرب دہ بڑوْ سیاسیٔ فائدہ

1413 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 3، ص: 32۔

1414 آیت اللہ العظمی جعفر سبحانی، منشور جاوید، جلد 7، ص: 72؛ ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 3، ص: 32۔

1415 شیخ محمد عبد العظیم زرقانی، جلد 3، ص: 76۔

ہشِلوْ۔ اسہ زُمنہ دہ رُوم گہ ایران دُو بڑیْ باچھتاسیْ کھاں عربو چاپیرِس۔ رُوم گی ایران اۓ اکو مجی گہ جنگہ بِلِیاسیْ مگر یِیْس آ اُزمُکے جیْ تومْ مقابلہ دہ ایک چوموگیْ طاقت پشون نہ لُکھینَس کھاں نبی علیہ السلام اۓ قیادت دہ عرب دہ ځرگن بِلِس۔

حاکم ایلہ یحنہ بن روبہ

نبی علیہ السلام تبوک داس آں رُومی فوج مقابلہ ئڑ نہ نِکھتیْ تو اسہ دیزوڑ ایلہ اۓ حاکم یحنہ بن روبہ نبی علیہ السلام اۓ خدمت دہ حاضربوئے جزیہ دون قبول تھے صلح اۓ معاہدہ تھاؤ[1416]۔

رسول اللہ جیْ حملہ

تبُوکِجیْ مرک بوئے آیون دہ منافقِینُجیْ "عقبہ" مقام دہ رسول اللّٰہ صلی علیہ وسلمجیْ قاتلانہ حملہ تھونے سازش تھیگہ مگر اللہ تعالیٰ ایْ تومْ حبیب سازشِجیْ خبر تھاؤ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم حذیفہؓ گہ عمارؓ ساتیْ تھے ایک گاگرکِجیْ لگجون داس توْ ابٹیؤ دیلہ پوْش منافقِینُجیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ اُختِیْ چھیڑ تھونے منصوبہ سنیگاس، عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ ایْ مُلُوٹی پیاؤس آں حذیفہؓ پتنیؤ ڈَک تِھیؤ اِیسوْ، اچاک مجی منافقِینُجیْ بیٹو گھیر تھیگہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سیٹوڑ دبؤ تھیگہ، حذیفہ رضی اللہ عنہ ایْ کُدالِگیْ مفافقِینو اُخَوجیْ چوْٹ دے مُکھِی مرک تھیاؤ آں سہ اُچِی گیئے[1417]۔

تبُوک جیْ مَرَک بوئے مدینہ دہ اُچھون

غزوہ تبُوک بوجونجیْ مرک بوئے آیِیش ایک موس گہ بی دیزیْ گِیاس۔ بی دیزیْ تبُوک دہ آں ایک موس آیون بوجون دہ۔ کھاں بی دیزیْ تبوک دہ قیام تھیگہ، اسہ دیزوڑ پرگنو جگوجیْ اسلامی سِیں جلال، دبدبہ گہ بِیل شتِیس، آتھ اسلامی سِیں بیل جنگِجیْ واپس مدینہ شریفَڑ آلیْ[1418]۔

جبل احد سہ اسوڑ چِدِینوْ

امام بخاریؒ سہ (خالد بن مخلد، سلیمہ، عمرو یحییٰ، عباس بن سہیل بن سعد) حضرت ابو حمیدِجیْ روایت تھینَن چہ بیہ گہ حضورﷺ غزوہ تبوک جیْ مرک بوئے آیون دہ مدینہ شریفَڑ ایلِیلَس توْ ارشاد تھیگہ: "آ خار "طابہ" نوْ آں آ جبل احد کھانّس اسوڑ چِدِینوْ آں بیْس بیسَڑ چِدَونّس[1419]۔

1416 مولاناصفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:586۔

1417 امام حنبل، مسند، جلد، ص:390؛ ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، جلد5، ص:24؛ صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:587۔

1418 محمد بن سعد ، طبقات ابن سعد، جلد1، ص: 276 ،78؛ جلد2، ص:119-120؛ واقدی، المغازی، جلد2، ص:1015۔

1419 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل) جلد3، ص:51؛ بخاری شریف، جلد2، کتاب الجہاد والسیر، حدیث:151۔

جبل احد دہ ہارون علیہ السلام اےْ قبر

امام سہیلیؒ سہ رزنَن احد کھوْنڑ دہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اےْ ژا حضرت ہارون علیہ السلام (بن عمران) اےْ قبر گہ ہنو۔ کوئے جک سہ رزنَن ہارون علیہ السلام اے قبر صحرائے سیناء اےْ ایک کھوْنڑ "ہور" دانوْ۔

غاوی بن عبدالعزیٰ گہ بُت

قبیلہ بنو سُلیم اےْ ایک مُشا راشد بن عبدربہ اسلم ایْ کھاں سے پوٹْوْ نُوم غاوی بن عبدالعزی سُو، مُچنو وخ دہ بُت پرستُس۔ ایک چھک ادا بِلیْ چہ سہ سیْ تومْوْ بُتَڑ پُھوٹ تھاؤ توْ سہ سِجیْ دُو لو سہ مِھینَس، توْ سہ سیْ رجاؤ: "اسہ ربّ بوبانوْ کھاں سے سِتِجیْ دُو لو سہ مِھین، لو سہ مِھین آں سہ ذلیل گہ رسوا ہِی"۔ آ رزِی سہ سیْ ایک کُریْ چوْٹ دے تومْوْ بُت پھوٹاؤ آں پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دی آیِی مسلمان بِلوْ۔ نبی علیہ السلام ایْ سہ سے پوٹْوْ نُوم غاوی بن عبدالعزی بدل تھے راشد بن عبدربہ چھوریگہ، آں سیٹوڑ رھاط پرگنہ دہ ایک جاگِیر گہ دیگہ[1420]۔

اہل یمن گہ شیطان

ابن اسحاق سہ رزانوْ کھس اہل یمن سہ ایک شیطان کے عبادت تھینَس کھاں سے کِریا سیٹا سوٹے ایک گوش گہ سنیگاس۔ گوڑے مُخامُخ ایک بڑی بھاریْ (تالاب) سنِیلِس، کھانْس دہ شیطان اےْ کِریا مال مرے پھل تھینَس، شیطان سہ نِکھزِی لیل پِیاسوْ، جگو سے موڑیْ تِھیسوْ، جک سہ تومیْ حجتہ لُکھین گہ سہ سے منِیار (عبادت) تھینَس[1421]۔

سریہ دومتہ الجندل (یا سریہ خالد بن ولیدؓ)

سریّہ (58)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
خالد بن ولیدؓ	شعبان	9 ہجری	دومتہ الجندل	420	فتح، معمولی قتال

شعبان 9 ہجری دہ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اےْ قیادت دہ 420 مُشو ایک سِیں دومتہ الجندلَڑ گیئی۔ ثمان بن ابی سلیمان جیْ روایتِن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ دومتہ الجندل خارے عیسائی حاکم اکیدر بن عبدالمالک الکندی پتو خالد بن ولیدؓ سِیں گیْ چیٹیگہ، تے سِیں جگا اکیدر گرفتار تھیگہ آں پیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ پیش تھیگہ، حضور صلی

1420 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 3، ص:123۔

1421 محمد بن اسحاق، سیرت ابن اسحاق، تحقیق وتعلیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص:59۔

اللّٰہ علیہ وسلم ایٗ سہ سڑ مُڑے لیل بشگیگہ آں جزیہ جیٗ سیٗس سے صلح بِلیٗ[1422]۔ بیہقیؒ سہ عروہ بن زبیر رضی اللّٰہ عنہ جیٗ بیان تِھینوٗ چہ تبُوکِجیٗ مرک بوئے آیون دہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایٗ مدینہ شریف اےٗ رُخ تھیگہ توٗ 9 رجب دہ خالد بن ولید رضی اللّٰہ عنہ ئڑ 420 مُشو ایک سِیں دے دومتہ الجندلَڑ اکیدر بن عبدالمالک (حاکم دومتہ الجندل) گرفتار تھون چیٹیگہ۔

اکیدر بن عبدالملک بن عبدالجن بن اعیا بن کندہ، بنو کندہ قبیلہ اےٗ ایک عرب نسلے کندی عیسائی سُوٗ کھاں دومتہ الجندلے حکمرانُس آں قَبیلہ قطحان شاخے سوٗ، صحابی رسول معاویہ بن خدیجؓ گہ اج آ ٹبرے سوٗ۔ خالد بن ولید رضی اللّٰہ عنہ ایٗ رجاؤ مو سے ساتیٗ مُشے کمَن، بنی کلاب بیکو مجی اچِی اکیدر گرفتار تھون کاتھ ممکن بُو؟۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایٗ رجیگہ تُس پشَوئے سیٗس درُو دَوٗ تے سیٗس گرفتار تھہ، سیٗس پیت توٗ مرِیا نیں، جودوٗ مودیٗ اٹِیا۔

حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےٗ رزنی مطابق کھاں وخ دہ خالد بن ولید رضی اللّٰہ عنہ اکیدر قلعہ جی اچا دُرُس چہ یُونے چل دہ منُوڑُس پشباسوٗ، اسہ وخ دہ اکیدر تومیٗ شرنِجیٗ تومیٗ چیئی رباب بنت انیف بن عامر کندی سے بیٹُس۔ آس مجی اگلہ ایک نیل گاؤ قلعہ اےٗ دررَڑ آلیٗ، قلعہ اےٗ دَر سے تومہ شِگہ گاڑَیگیٗ۔ نیل گاؤ پشِی اکیدر درُو دون کھریٗ وتھوٗ، سہ سے ڑا حسان گہ دُو غلامیٗ گہ اسِلہ، کھاں وخ دہ بیٗہ قلعہ جیٗ شِنا دُور گیئے توٗ خالد بن ولید رضی اللّٰہ عنہ اےٗ ملگیرِیوج اکیدر پیگہ مگر سہ سے ڑا حسان جنگ تھون دہ مِرجِلوٗ۔ دُو غولامیٗ گہ مُتہ جک اُچِی قلعہ ئڑ مرک بِلہ۔ حسان اے بدنِجیٗ زربفت بونِیلِس، سہ سے قبا نِکھلیگہ۔

تے خالد بن ولید رضی اللّٰہ عنہ ایٗ اکیدرڑ رجاؤ: "موٗس تُوٗ قتل تھونِجیٗ امن دے حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےٗ خدمت دہ ہربامَس آ شرط گیٗ چہ تُس دومتہ الجندل فتح تھیِی"۔ اکیدر ایٗ اوں تھاؤ۔ خالد بن ولیدؓ اکیدر ساتیٗ تھے قلعہ اےٗ کِھگَڑ گِیاؤ۔ اکیدر ایٗ قلعہ اےٗ جگوڑ در یَونے کرِیا ہَو تھاؤ، دربانوجیٗ قلعہ اےٗ در پتوڑ تھون حرکت تھیگاس اچاک مجیٗ اکیدر اےٗ ڑا مصاد اسدی آیِی در پتوڑ تھونِجیٗ انکار تھاؤ۔

اکیدر ایٗ خالد بن ولید رضی اللّٰہ عنہ ئڑ رجاؤ تُوٗڑ معلوم بون پکارِن چہ قلعہ اےٗ جگا موٗں تھوئے قید دہ پشیگان آ وجہ گیٗ می رزونِجیٗ گہ سیٗس قلعہ اےٗ در نہ وییِ، آئے سے کرِیا موں آزاد تھہ۔ موٗس

1422 سنن ابو داؤد، جلد 2، حدیث: 1270؛ ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 3، ص: 46، 45۔

خُدَئی گہ تومیْ لوظے سگان دے دِش بومَس چہ می اہل عیالے امنے کاٹ گیْ مو سے صلح تھہ توْ در پتوڑ تھیَوْس۔خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ایْ جاؤ ، موْس آ شرطِجیْ تُو سے صلح تھمَس۔
اکیدر ایْ رجاؤ اگر تُوْ (خالد) کھوْش بِینَوئے توْ مالے مقدارے تُس اکے موقرڑ تھہ آں اگر کھوْش بِینَوئے تو آ سے مقدار موقرڑ تھونے اختیار موڑ دہ۔ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ایْ رجاؤ تھوئے کھوْشِن، جوک گہ دائے توْ بیْس قبول تُھویس۔ آتھ دُو زِر اُخی، انْش شل اشپوئے، چار شل زِرّائے گہ چار شل نیزائے دونِجیْ صلح تھونے لوظ تھیگہ۔ آ کاٹ گہ تھیگہ چہ اکیدر گہ سہ سے ژا نبی علیہ السلام ائےْ خدمت دہ برُویی آں نبی علیہ السلام ایْ جوک گہ فیصلہ تھیگہ تو اسہ قبول بوْ۔
ادِیؤ پتو خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ایْ اکیدر آزاد تھاؤ، اکیدر ایْ گیے قلعہ ائےْ در وِیاؤ، خالد بن ولیدؓ اڑو گیاؤ آں اکیدر ائےْ ژا گرفتار تھاؤ، صلح بدل وصول تھونجیْ پتو عمرو بن امیہ ضمریؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ خدمت دہ زیرے دون آلوْ آں حسان اے زرہ گہ پلاؤ۔
انسؓ گہ جابرؓ سہ بیان تھینَن چہ اکیدر ائےْ ژَوَے قباء کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ خدمت دہ پیش تھیگہ توْ مسلمانُجیْ توموْ ہتوڑ پیے قبائے ہللیار گہ سنِیار چکے تعجب تھیگہ۔ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ: ”خھوْس آ سے ہللیار گہ سنِیار پشِی تعجب تھینَت، قسم اسہ ذاتے کھاں سے ہت می جانِن! جنت دہ سعد بن معاذؓ ائےْ روئمالیْ ادِیؤ سِدَچھہ بُوویئے“۔

دومتہ الجندل ائےْ مال غنیمت

ادی مال غنیمت دہ 800 قیدی، ایک زِر اُخِی، 400 زِرائے ، 400 نیزائے مسلمانو ہتّڑ آلہ[1423]۔ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ایْ صلح دہ آلیْ مالِجیْ قبضہ تھونجیْ پتو شِنا اُچِیلیْ گہ مِشٹیْ مال حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ کِرِیا نِکھلاؤ، تے مال غنیمتِجیْ پوْش موگوْ باگوْ (خُمس) نِکھلے پھت بِلیْ مال غنیمت تومہ ملگیرِیؤ مجیْ بگاؤ۔ ابو سعدؓ سہ بیان تِھینو: ” می باگوْ دہ ایک زرّہ آلیْ، ایک خود، دائے اُخی“۔ واثلہؓ سہ رزانوْ: ”موْڑ دائے سہام ہشِلہ“۔ عبداللہ بن عمروؓ سہ بیان تِھینوْ: ”مزینہ جگو بیہ دِبوْ جک سَس، ہر مُشاڑ معہ آیوک، زِرّائے ، کوٹُو پوْش پوْش باگہ ہشِلاس“۔

حاکم دومتہ الجندل مدینہ دہ

ادِیؤ پتو خالد بن ولیدؓ اکیدر بن عبدالمالک الکندی گہ مصاد ساتیْ تھے مدینہ شریفَڑ روان بِلوْ۔ محمد بن عمر ایْ جابر ائے قول نقل تھاؤن چہ ” موں پشاس کھاں وخ دہ خالد بن ولید رضی اللہ

1423 ابن کثیر ”تاریخ ابن کثیر“ (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد3،ص:46۔

عنہ ایٔ اکیدر اٹاؤ تؤ اسہ وخ دہ سہ سئ سوٹِے صلیب گہ دریابی روگے پؤچہ بونیاؤس۔ سہ سئ حضورﷺ پشون گہ سجدہ تھاؤ، نبی علیہ السلام ایٔ ہتے اشرت گئ نیں نیں تھیگہ۔ ابن کثیرؒ سہ رزانؤ چہ "حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ اکیدرِجئ جزیہ برونے شرطِجئ صلح تھیگہ، آں اکیدر گہ سہ سے ژَوَے تنۡڑ امن داؤ۔ بُٹؤ جزیہ چے شل دینار موقرڑ بِلؤ۔ نبی علیہ السلام ایٔ اکیدر گہ قومَڑ ایک امان نامہ گہ لِکَے دیگہ[1424]۔

اکیدر اۓ اسلام اٹون

واقدیؒ سہ رزانؤ اکیدر بن عبدالمالک الکندی ئڑ کھاں امان نامہ دِجِلُس اسَیجئ نبی علیہ السلام ایٔ تومؤ ہگُو مبارک شییگاس اسہ وخ بُجَیش مہر نہ سنجِلِس[1425]۔ اکیدر اۓ اسلام اٹونِجئ اختلافُن۔ امام نوویؒ سہ ابن مندہ، ابو نعیمؒ گہ واقدیؒ حوالہ گئ رزنَن اکیدر مسلمان بِلُس، ابن اثیرؒ سہ رزانؤ اکیدر مسلمان نہ بِلُس، ابن عساکرؒ سہ رزَانؤ اکیدر مسلمان بوئے پتو مُرتد بِلُس[1426]۔

اکیدر اۓ بہ لوظی

جزیہ دونے کھاں لوظ اکیدر ایٔ تھاؤس، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ وفات جئ پتو اسہ جزیہ دون اکیدر ایٔ بن تھاؤ، آ وجہ گئ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایٔ خالد بن ولیدؓ گہ صحابو ایک سِیں اکیدر پتو دومتہ الجندلَڑ چیڑیاؤ، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ایٔ دومتہ الجندل فتح تھاؤ آں اکیدر اسہ بِگَا دہ قتل بِلؤ[1427]۔

اکیدر اۓ مرگ

مُلک شام اۓ ایک نُوم دِتؤ مُؤرّخ خیرالدین زرکلی سہ رزنؤ چہ اکیدر اۓ مرگ 12 ہجری (633 عیسوی) دہ بِلُس۔ ابن حجر عسقلانیؒ سہ ابن اسحاقؒ اۓ حوالہ گئ رزنَن اکیدر 90 کالوجئ بسکؤ عُمر دہ دومتہ الجندل دہ خالد بن ولیدؓ سے بِلئ بِگَا دہ قتل بِلُس۔

سریہ ابو سفیان بن حربؓ گہ مُغیرہ بن شعبہؓ

سریّہ (59)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
سریہ ابو سفیانؓ	ذی الحج	9 ہجری	طائف	2	

[1424] قاضی ثناءاللہ پانی پتی، تفسیر مظہری، سورۃ التوبہ آیت129؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: محمد صدیق)، جلد 2،ص:342۔

[1425] محمد بن عمر واقدی، المغازی: جلد3،ص: 1025۔

[1426] ابی زکریا محی الدین بن شرف النووی، تہذیب الاسماء واللغات، جلد1،ص: 124۔

[1427] مختصر تاریخ مدینۃ دمشق، جلد 5،ص:19؛ اللباب فی تہذیب الانساب، جلد1،ص: 554۔

لات بُت طائف دہ بدِیلُس، آ سے تولیت گہ مجاورت بنو متعب داسئ[1428]۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ ابو سفیانؓ گہ مُغیرہ بن شعبہؓ 8 ہجری آخر یا 9 ہجری اول دہ لات بُت پھوٹون طائفڑ چیٹیگہ۔ بیٹا طائف دہ گیے لات بُت پھوٹے بُس تھیگہ[1429] اسدِیؤ سونْ، رُوپ، گھاٹائے گہ پوْچہ مال غنیمت دہ اٹیگہ، نبی علیہ السلام ائ اج اسہ دیزہ مال غنیمت سیٹو مجی بگیگہ[1430]۔

حج فرض کرہ بلئ؟

علماء مجی آ موزِجئ اختلافُن چہ حج کھاں ہجری کال دہ فرض بلِئ۔ ایک قول مجی 5 ہجری دہ حج فرض بِلئ، دوموگو قول دہ حج 6 ہجری دہ فرض بِلئ، چوموگوْ قول دہ حج 7 ہجری دہ فرض بِلئ، چرموگو قول دہ 8 ہجری دہ حج فرض بِلی، پوْش موگوْ قول دہ 9 ہجری آں شہ موگوْ قول دہ 10 ہجری دہ حج فرض بلئ[1431]۔

ابوبکر صدیقؓ ائے قیادت دہ مسلمانو حج (ذی الحجّہ، 9 ہجری)

مسلمانُج 9 ہجری دہ حج فرض بِلئ کھاں سے اعلان نبی علیہ السلام ائ تھیگہ آں نبی علیہ السلام ائ حضرت ابوبکر صدیقؓ چے شل صحابہ کرامو امیر موقرڑ تھے حج تھون چیٹیگہ، بیٹا قُربَنِی کِریا بِی اُخی گہ ساتی بریگہ[1432]۔ آ حج دہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ائ نبی علیہ السلام ائے ایک فرمانے اعلان گہ تھاؤ چہ اٹکَیکئ حَجِجئ پتوڑ نیں کوئی مُشرک سہ ادی حج تھوٖ، نیں نونوْ بوئے خانہ کعبہ شریف ائے طواف تھو بَوٗ[1433]۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ائ حضرت علی رضی اللہ عنہ طلب تھے سیٹوڑ رجیگہ چہ خھوْس سورہ ''برات'' دہ بیان تھیلہ احکام حج ائے موقع دہ گیے تمام حجِیان مسلمانوڑ علی الاعلان شُنٹِریا۔

[1428] ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر۔

[1429] ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر۔

[1430] محمد ہاشم، سندھی، عہد نبوّت کے ماہ و سال، ترجمہ مولانا یوسف، ص:112؛ تاریخ ابن کثیر، (ترجمہ: ابوطلحہ افضل)، جلد3، ص:32، 62۔

[1431] علامہ ابن قیم، زاد المعاد، ترجمہ رئیس احمد جعفری، جلد3، ص:595۔

[1432] امام علامہ احمد بن محمد قسطلانی، المواہب اللدنیہ، (ترجمہ عمالہ محمد صدیق ہزاروی)، جلد1، ص:480۔

[1433] امام علامہ احمد بن محمد قسطلانی، ''المواہب اللدنیہ''، (ترجمہ عمالہ محمد صدیق)، جلد1، ص:480؛ بخاری:4657؛ ابن کثیر ''تاریخ ابن کثیر'' (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 3، ص:66

حضرت علی روان بِلوْ، عرج یا ضجنان کُئی دہ ابوبکر صدیقؓ گہ حضرت علیؓ ملاقات بِلیٔ، ابوبکر صدیقؓ ایٔ حضرت علیؓ جیٔ کھوجاؤ ثھو "امیر نت" یا "معمور"، حضرت علی رضی اللہ عنہ ایٔ جواب داؤ موْن معمورنُس یعنی موْن نبی علیہ السلام ایٔ بعض احکامات گیٔ چیٹیگان[1434]۔ تے اِدِیؤ مُچھوڑ بیئے ایکھاتی گیئے۔

ابوبکر صدیقؓ ایٔ تومیٔ قیادت دہ مسلمانو ہتیٔ حج تھیاؤ آں جوْ اعلان تھونُس توْ اسہ گہ تھاؤ۔ حج اے قربنی دیز حضرت علیؓ جمرہ اۓ کِھن دہ چوکیؤئے اسہ اعلان تھاؤ کھاں سے نبی علیہ السلام ایٔ حُکم تھیگاس[1435]۔

ایام تشریق

ایام تشریق عید الاضحیٰ اۓ پتِنہ 11، 12، 13 سُوریئے دیزوڑ تھینَں۔ آ دیزوڑ ایام تشریق تے تھیگان چہ سہ آ دیزو مجیٔ جک سہ موس شوڑونے کِریا سُورجیٔ پھتینَں، آ گیٔ موزِجیٔ گوْن نہ شچانوْ۔ آ چِے دیزو بارَد سیّدہ نبیشہؓ جیٔ روایتِن چہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ تشریق اۓ دیزیٔ کھون پِیونے دیزِن۔ اگر ادانیٔ چہ آ دیزیٔ شرعی شان گیٔ کھون پِیون گہ اللہ تعالیٰ اۓذِکر تھونے کِریا خاص تھیگان۔ صحیح حدیث گیٔ ثابتِن چہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ ایام تشریقڑ ایام اکل و شرب" یعنی کھون پِیونے دیزیٔ تھیگان، آ وجہ گیٔ آ دیزومجیٔ روزہ بِیون حرامِن۔ عیتِجیٔ پتو آ چِے دیزیٔ یعنی ایامِ منیٰ، ایامِ رمی آں ایامِ تشریقَن۔

مسنُون ول آئے نوْ چہ چِوئے موگیٔ تاریخڑ زوال بُجَیش منیٰ دہ قیام بِی مگر بائے موگِیڑ گہ واپسی جائز کلینَں۔ عبداللہ ابن عمر سہ روایت تِینوْ چہ ایام تشریق دہ روزہ بِیونے اجازہ نِش مگر اسہ سے کِریا کھانْ سِدیٔ قربانی مال نہ بِی[1436]۔

ذوالحجّہ 11، 12، 13 تاریخ اۓ اسہ دیزیٔ کرہ حجِیان سہ حج تھون دہ قربانی جیٔ پتو منی دہ وخ لگینَں۔ کھس وخ دہ آ دیزوڑ عرب سہ منیٰ دہ قربانی موزی کھونَس۔

1434 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 3، ص: 32؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص: 592۔

1435 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص: 592۔

1436 قاضی ثناءاللہ، تفسیر مظہری، سورہ بقرہ آیت 203؛ صحیح مسلم: جلد 2، حدیث نمبر 183؛ صحیح بخاری: جلد 1، حدیث نمبر 1920۔

باب
10 ہجری واقعات

وحشی بن حرب مسلمان بِلوْ

جنگ احد دہ حضرت حمزہؓ شہید تھاؤک وحشی اصل نُوم وحشی بن حرب، کُنیت ابو وہمہ آں نسل گیْ حبشی سُوْ۔ یہْ مکّہ دہ جبیر بن مطعم قُریش ائے ڈِمُس۔

جنگ بدر دہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ایْ جبیر بن مطعم اے پچِی طعیمہ بن عدی بن خیار مراؤس۔ آ وجہ گیْ جبیر بن مطعم ایْ وحشی اکو سے ساتیْ جنگڑ ہریاؤس۔ جبیر بن مطعم ایْ وحشی بن حرب سے کاٹ تھاؤس چہ اگر سہ سیْ حضرت حمزہؓ مراؤ توْ سیْس غولامی جیْ آزاد تھؤ، آ گیْ وحشی بن حرب بدر دہ حضرت حمزہؓ اورڑیؤ یازاسُوْ۔ کھاں وخ دہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ایْ سباع کَھگرَو دے مراؤ توْ وحشی ایک چِھیش کے لائی تھے بیٹُس۔ حضرت حمزہؓ سباع قتل تھے چھیش ائے کِھگِجیْ لگِجاسُوْ وحشی نظر حضرت حمزہؓ جاسیْ، آں یِیْسیْ شل (نیزہ) گیْ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ائے تُنْ دہ کھرہ داؤ، آں حمزہؓ آ چوْٹِجیْ اج اسدی شہید بِلوْ[1437]۔

فتح مکّہ جیْ پتو وحشی اُچِی طائف ئڑ گیاؤ آں اسدی جیئے کے فریادی بِلوْ۔ کھاں وخ دہ طائف ائے ایک وفد حضورﷺ سے ملاقاتڑ روان بِیسوْ توْ جگا وحشِی ئڑ رجیگہ چہ تُوْ گہ ساتیْ ایہ، حضورﷺ سہ سفراء سے کھچَٹیْ سلُک نہ تھینَن۔ آتھ وحشی گہ سیٹو سے ساتیْ مدینہ شریفَڑ آلوْ۔ مدینہ دہ اُچھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے مُک مبارک مُچھوْ آلوْ مگر وحشی سفیر ائے حیثیت گیْ آلُس آں ادی مسلمان گہ بِلُس، آ وجہ گیْ یہْ مرونجیْ لگِتُھس،جوک گہ نہ بوباسیْ۔ نبی علیہ السلام ایْ وحشی مُکِھجیْ نظر نہ شییگہ آں رجیگہ چہ توموْ مُک کرہ گہ نہ پشِی۔ وحشی ادِیؤ لئی جِنیْ اُتِھی گِیاؤ[1438]۔

1437 بخاری شریف، کتاب المغازی باب قتل حمزہ۔

1438 بخاری شریف، کتاب المغازی باب قتل حمزہ۔

اسلام اٹونِجیْ پتو ہمشہ سیْس حضرت حمزہؓ شہید تھونِجیْ پیغمان بِیسوْ آن آ سے تلافی جوک گہ ول نہ اِیسُوْ۔ اسہ وخ دہ مسیلمہ کذاب ایْ نبوّت اےْ دعوی تھاؤس آ وجہ گیْ فتنہ لَیُوگیاؤ آن وحشِیڑ ایک موقع ہشِلیْ چہ مسیلمہ کذاب مرے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اےْ مُڑے کفارہ ادا تِھی۔ آتھ اج اسہ شل (نیزہ) گیْ وحشی مسیلمہ کذاب اےْ طلب گیْ بوجن صحابو سے ساتیْ گِیاؤ[1439]۔ جنگے مائداںْ دہ سیْس مسیلمہ کذاب اورڑیؤ یازاسوْ۔ ایک چوْٹ کُڑ کے اچُھوٹْو گُچھ چکاؤ توْ مسیلمہ کذاب لیل بِلوْ، یِسیْ شل (نیزہ) گیْ اچُھوٹْو گُچھہ دے مسیلمہ کذاب جیْ کُریْ چوْٹ شَیَاؤ، آتھ اسلام اےْ ایک لو بڑوْ دُشمنے شِش نہاؤں[1440]

وفات حضرت ابراہیم بن محمدﷺ

قبر حضرت ابراہیم بن محمدﷺ

حضرت ابراہیم بن محمدﷺ کچی عمر دہ وفات بِلوْ۔ کوئے سہ رزنَن ابراہیم بن محمدﷺ شوئیں موس جودوْس۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اےْ رزنی مطابق 17 یا 18 موس جودوْ پھتبِلوْ۔ واقدیؒ سہ رزانوْ چہ ابراہیم بن محدﷺ 28 شوال 10 ہجری (632ء) دہ وفات بِلوْ۔ بیٹے وفات جیْ حضورﷺ لا غمجَنَس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ نماز جنازہ تھییگہ، آن تومْو پُچ اےْ بقیع دہ تدفین تھیگہ[1441]۔ ابراہیم بن محمدﷺ اےْ غم دہ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ:

إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ تَدْمَعُ الْعَينُ وَ يفْجَعُ الْقَلْبُ وَ لانَقُولُ مَا يسْخِطُ الرَّبَّ وَاللَّهِ يا إِبْرَاهِيمُ إِنَّا بِكَ لَمَحْزُونُونَ

(موْں گہ انسانُس، اچھی رِینیْ آن بِیؤ غمجن بِینوْ۔ واللہ! تومْو خودَئی اُستمان تھونے موْش نہ تھوس۔ وو ابراہیم! خودے سگان تھوئے مرگ گیْ لو غمجن نُس[1442]۔

وفات باذان حاکم یمن (10 ہجری)

10 ہجری دہ کھاں وخ دہ یمن اےْ حاکم باذان وفات بِلوْ تو یمن اےْ سلطنت دہ خربَئی پائدا بِلیْ۔ آ ایک اسلامی ملکس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ باذان اے نابالغ پُچ اسدی حاکم

1439 بخاری شریف، کتاب، المغازی باب قتل حمزہ۔

1440 بخاری شریف، کتاب، المغازی باب قتل حمزہ۔

1441 مسلم شریف، حدیث: 2315؛ بخاری شریف، حدیث: 1303۔

1442 باقر مجلسی، بحار الأنوار، ج، ص91؛ ابن سعد، طبقات الکبری، جلد1، ص:114۔

موقرڑ تھے سہ سے امدادے کرِیا عامر بن شمر ہمدانیؓ، ابو موسیٰ اشعریؓ، علی بن امیہؓ گہ معاز بن جبلؓ یمن اۓ منتظم موقرڑ تھے چیٹِیگہ چہ سلطنتے امور دہ جوک گہ ککمتِیا نہ پھت بی[1443]۔

سریہ علیؓ ابن ابی طالب (یمن)

سریّہ (60)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
علیؓ ابن ابی طالب	رمضان	10 ہجری	یمن	300	قتال پھرِی اسلام اٹیگہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت علیؓ اسلام اۓ دعوت دون گہ خمس، زکوٰۃ گہ جزیہ ٹول تھون 300 صحابو ایک سِیں سے ساتیْ 10 رمضان دہ نجران گہ یمن مُلکَڑ چیٹیگہ۔ یمن دہ مذحج قبیلہ سہ مخالفت تھیسوْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت علیؓ شِشِجیْ اکے عمامہ گڑیگہ، ہت دہ اسلامی جھنڈا دیگہ۔ حضرت علیؓ سہ روایت تِھینوْ چہ کھاں وخ دہ موْڑ رسول اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ یمن اۓ طرفَڑ قاضی سنے چیٹونے اِلہا تھیگہ، توْ موں عرض تھاس یا رسول اللہ! ٹھوْس موْں چھینَت ولے موْں کچیْ عُمرے منُوڑوْنُس آں موڑ جگو فیصلائے تھونے پیٹِیار نِش موں کرہ گہ ادو کوْم نہ تھاسُن، توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ چہ اللہ تعالیٰ سہ تھوئے ہِیؤ پتوڑ تھے، تُوْ آں تھوئی زبان حقِجیْ چوکریوٰ۔ کھاں وخ دہ تُوْدیْ دُو مُشے تومُوْ ربڑ گیْ آلہ تَوْ صرف مُچنو مُشائے موْش کوْنْ دے فیصلہ نہ تھہ کچا بُجَیش چہ دُوموگوْ مُشائے مُوْش نہ شُٹے، آ صورت دہ آ بُو چہ بیدہوں ربڑے گُوٹ تُوْڑ خرگَن بَوٰ۔ حضرت علیؓ سہ رزانوْ اسدِیؤ پتوڑ کرہ گہ موْڑ فیصلہ تھون مجیْ شک یا گران نہ بِلِن[1444]۔

حضرت علیؓ 300 گھوڑ سوارو سِیں سے گِیاؤ، تومہ ملگیرے اسہ علاقہ دہ خور تھاؤ، ایک جُمات کے جگوڑ اسلام اۓ دعوت دیگہ مگر سیٹا رٹ تھیگہ، آ گیْ اسہ جگوجیْ پیخہ تھے سیٹے 20 مُشے مریگہ، پھت بِلَک اُچھی گیئے، یمن دہ آ تم مُچھنیْ بَرَئی سیْ، کھانّس دہ لئی مال غنیمت ہَتَڑ آلیْ۔ بریدہ بن مصیبؓ مال سمٹون موقرڑ بلوْ۔ پھرِی ایک مُتی جُمات کے جگوڑ دعوت دیگہ سیٹے سردارُجیْ کھوش بوئے اسلام قبول تھیگہ۔ حضرت علیؓ تومُوْ مقصد دہ کامیاب بِلوْ آں ادِیؤ پتو مرک بوئے حجتہ الوداع دہ ٹل بون مکّہ شریفَڑ آلوْ[1445]۔

[1443] منشی نذیر احمد سیماب قریشی بہاری، خاتم النبیین ﷺ، ص: 225۔

[1444] سنن ابو داوٗد، کتاب القضاء، الحدیث:3582

[1445] احمد بن محمد قسطلانی، مواہب اللدنیہ، جلد 1، ص: 486؛ سیرت حلبیہ، جلد 3، ص:136۔

حجتہ الوداع

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ذی قعدہ 10 ہجری دہ معاذ بن جبلؓ گورنر یمن موقرّڑ تھے روخصت تھون دہ تومیْ ہدایتُجیْ مُتیْ آ گہ رجیگہ: "وو معاذ! می قیس تُوْ موْں سے اٹکیکوْ کالِجیْ پتو نہ ایکھتِبَوئے، بلکہ می جُمات گہ می قبرِجیْ لگِجَوئے"۔ آ شُٹِی معاذ بن جبلؓ رون شیروع بِلوْ[1446]۔

اج آ کال حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حج تھونے ارادہ تھیگہ، تمام ازواج مطہرات گہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ئڑ گہ حج تھونے کِرِیا ساتیْ بوجونے کٹاؤ (ہدایت) تھیگہ۔ 24 ذی قعدہ جمعہ چھک مسجد نبوی دہ جمعہ شریف ائےْ نماز تھے 25 ذی قعدہ دہ روان بونے کؤ (اعلان) تھیگہ[1447]۔ عرب ائےْ کُٹ کُٹے جگا حضورﷺ سے ساتیْ حج تھونَڑ تومیْ سملے تھیگہ، آتھ مدینہ شریف جیْ کم بسکہ چوبِیو گہ دائے زِر مسلمان حج ئڑ تیار بِلہ[1448]۔

تم مُچِھنو دیس

25 ذی قعدہ شمبہ چھک رسالت مآب ﷺ ایْ غسل تھے، شِشَڑ تیل پلیے، کوگھوْ دے، تہ بند بونِی، خادر اڑگٹِی، قُربانی مالَڑ قَلادائے (روئمالیْ گہ پٹائے) شکوڑ وی پھتیگہ آں مسجد نبوی دہ پیشی نماز تھون گیئے[1449]، مسجد نبوی دہ خطبہ دیگہ، آں حج تھونے معاملات، فضیلت گہ مسائلوجیْ جک سم شان گیْ پرجِریگہ۔ روان بونجیْ مُچھو مدینہ دہ تومیْ جانشین ابو دجانہ ساعدیؓ موقرّڑ تھیگہ[1450] آں نماز تھے مدینہ شریف جیْ حج تھونے نِیات گیْ روان بِلہ، لا گھڑ

[1446] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:614۔

[1447] یعقوب کُلینی، الکافی (فروغ کافی)، ترجمہ مولانا ظفر حسن، جلد4، ص: 94۔

[1448] امام محب الدین بن عبداللہ حسینی طبری ہیرت خیرالبشر، ترجمہ مولانا محمود حسن گنگوہی، ص: 84۔

[1449] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:614؛ ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد3، ص:32؛ امام محب الدین عبداللہ حسینی طبری ہیرت خیر البشر، ترجمہ مولانا محمود حسن گنگوہی، ص:84۔

[1450] سکندر نقشبندی، "سیرت رسول اعظم ﷺ، ص: 660۔

مسلمان گہ ساتیٛ روانَس۔ قافلہ مدینہ شریف جیٛ 9 میل دُور ذوالحلیفہ مقام دہ اُچَھتوٛ توٛ مزگرے وخ بِلُس، ادِی نبی مکرم ﷺ ایٛ دُو رکعت مزگرے قصر نماز تھیگہ آں اجدی راتیٛ بِلیٛ[1451]۔

دُوموگوٛ دیس (26 ذی قعدی)

دوموگوٛ دیز پیشِی جیٛ مُچھو احرام گڑونے کِریا غسل تھیگہ آں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا او رسالت مآب ﷺ ایٛ شِش مبارک کوگوٛ دے خوشبُو پلیگیٛ[1452]۔ پیشِی دُو رکعت قصر نماز تھیگہ آں جانمازِجیٛ حج گہ عمرہ بیدہوں احرام گڑے[1453] لبّیک رزیؤ روان بِلہ۔ قُربنِی 63 جانورو شکوڑ نکھوٛ تھے[1454] اسٹو ناجیۃ اسلم رضی اللہ عنہ ئڑ حاؤلہ تھیگہ۔ پیشِی نماز ذوالحلیفہ دہ شجرہ جُمات دہ تھیگہ[1455]۔ نمازِجیٛ پتو جُمتِجیٛ ہُچہ نِکھزِی تومیٛ اُختِیٛ قصویٰ جیٛ بکھرِی[1456] حج گہ عمرہ ایٛ احرام دہ " لَبَّيْكَ، اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ

(ترجمہ: "موٛں حاضرنُس، وو اللہ! موٛں حاضرنُس، تھوئے کوئے گہ شریک نِش، موٛں حاضر نُس، بے شک حمد گہ نعمت تھوئے کِریا نیٛ آں ملک گہ، تھوئے کوئے گہ شریک نِش")

[مشکاۃ المصابیح، 779/2؛ مصنف ابن ابی شیبہ، 203/3؛ الحصن الحصین، 213]

رزیؤ روان بِلہ[1457]۔ بیٹو سے زِرو حسابِجیٛ مُتہ جک سگہ تلبیہ رزیؤ بوجنَس۔ ادِیؤ روان بوئے ایلہ ایک کھوٛنڑ "بیدا" دیٛ اُچَھتہ۔ ادی حضورﷺ سہ کرہ حج ایٛ آں کرہ عمرہ ایٛ کِرِیا تلبیہ رزنَس، کرہ دُعا تھینَس: اللھم اجعلہ حجا لا ریاء ا فیہ و لا سمعۃ (وو اللہ! آ حج ادو سنہ (ثابت تھہ) چہ کھانٛس دہ جوک گہ ریا گہ شہرت (ایٛ عنصر) نہ بی[1458])۔ "بیدا" کھوٛنڑے پُھٹِیڑ اُچَھتہ توٛ ادِی حضرت ابو بکرؓ

[1451] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:615؛ ابو داؤد، سنن، جلد2، ص:375؛ بخاری شریف، جلد2، ص:147؛ بیہقی، سنن، جلد7، ص:83؛ امام محب الدین بن عبداللہ حسینی طبری، سیرت خیر البشر، ترجمہ مولانا محمود حسن گنگوہی، ص:84؛ یعقوب کُلینی، الکافی، جلد4، ص: 94۔

[1452] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:615۔

[1453] یعقوب کُلینی، جلد4، ص: 245؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:615۔

[1454] ابوعبداللہ محمد بن عمر واقدی، جلد3، ص:1090؛ فیروز آبادی، سفر السعادۃ، ص:70۔

[1455] یعقوب کُلینی، الکافی (فروع کافی)، ترجمہ مولانا ظفر حسن، جلد4، ص:95۔

[1456] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:615۔

[1457] امام محب الدین بن عبداللہ حسینی طبری، سیرت خیر البشر، ترجمہ مولانا محمود حسن گنگوہی، ص:84؛ مشکاۃ المصابیح، 779/2؛ مصنف ابن ابی شیبہ، 203/3؛ الحصن الحصین، 213۔

[1458] امام محب الدین بن عبداللہ حسینی طبری، سیرت خیر البشر، ترجمہ مولانا محمود حسن گنگوہی، ص:85۔

اےْ جمات حضرت اسماء بنتِ عمیسؓ اےْ بال پائدا بِلوْ کھاں سے نُوم محمد بن ابوبکر چھوریگہ۔

کھاں وخ دہ قافلہ مدینہ شریف جیْ بہیو انّش میل دُور ملل مقام دہ اُچھتہ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ توموْ پاں اےْ اجِنیْ طرفِجیْ حجامہ تھئیگہ آں پِھرِی روان بوئے روحا مقام اے طرفڑ گیئے۔

روحا کُئی دہ

روحا مقام مدینہ جیْ 74 میل دورن۔ ادِی اُچِھی حضورﷺ تومیْ اُختِّیْ جیْ کھریْ وتھہ آں ارشاد تھیگہ: "ادِی چوبِیو گہ دائے پیغمبرانُجیْ نماز تھیگان"۔ مؤرّخین سہ رزنَں حضرت موسیؑ 70 زِر اسرائیل جگو سے ادِیؤ لگِتِھاں، ادی باچھا تبع حمری یُو گہ قیام تھاؤس، ادی ایک کُہی گہ ہنی کھاں سڑ "بیئر الروحا" تھینَں۔ تے قافلہ مُچھوڑ روان بوئے "لحی جمل" نُومے مقام دہ اُچَھتوْ، ادِی شِناکک شُو تھیگہ آں پِھرِی مُچھوڑ روان بِلہ۔

عروج کُئی دہ

کھاں وخ دہ قافلہ "عروج" مقام دہ اُچَھتوْ توْ معلوم بِلیْ چہ کھاں غولام ئڑ سامان پِلِیلِس، سہ نہ اُچَھتُں، سہ سے کِرِیا ادِی ہسار بِلہ۔ حضورﷺ گہ حضرت ابوبکر صدیقؓ اےْ سامان ایک اُخَتّیْ جیْ گڑّے پھتیگاس۔ ایِیْ شباجیْ غولام اُچَھتوْ مگر گُچھیْ ہتیْ گیْ آلوْ۔ آ پشِی ابوبکر صدیقؓ ایْ کھوجاؤ تھوئے اُخَتّی کُدیکانیْ؟ سہ سیْ جواب داؤ اُخَتّیْ لوشکِجیْ نوٹِھن۔ آ شُٹِّی ابوبکر صدیقؓ لو روش گہ اُستمان بِلوْ آں غولام زوراؤ۔ حضورﷺ کِھشِیٹ بِلہ آں رجیگہ: "انظروا الیٰ ھذا المحرم ما یصنع؟" (چکِیا آ محرم سہ جوْ تِھینوْ یعنی حالت احرام دہ ڈگوْ زورَنوْ تِھینوْ)۔

کھاں وخ دہ فضالہ اسلمؓ ایْ گہ مُتہ صحابہ کرام خبر بِلہ چہ نبی علیہ السلام اےْ اُخَتّیْ نوٹِھن توْ سیٹِے کِرِیا ٹِکیْ تھے اٹیگہ۔ نبی علیہ السلام ایْ ابوبکر صدیقؓ ئڑ ہَو تھیگہ: "ایہہ اللہ تعالیٰ ایْ لئی مڑنی خوراک داؤن"۔ اپو وخ پتو نوٹھیْ اُختّیْ ہشِلیْ۔ تے ادِیؤ روان بوئے ابواء مقام دہ اُچَھتہ۔

ابواء کُئی

تاریخ اسلام دہ ابواء اسہ مقامن کُدِی نبی علیہ السلام اےْ ماں حضرت آمنہ بنتِ وھب رضی اللہ عنہا وفات بِلس آں اسدیْ سیٹِے مدفَنُں (آ زیئے چُوکوْ نُوم وَادِی الْخُرَیْبَۃِ'' چھوریگان)[1459]۔

[1459] شیخ محمد عبدالعظیم زرقانی، المواہب، جلد1، ص: 393۔

ادِی اُچھتہ توْ حضرت صعب ابن جثامہؓ ایْ حمار وحشی ئڑ ہدیہ دون اِلہا تھاؤ مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ قبول تھونجیْ رٹیگہ تے چہ محرم اےْ کِرِیا درُو دِیلوْ موس کھون جائز ناسوْ۔
حضرت انجش رضی اللہ عنہ سہ چیئے قامے اُخی ڈک تِھیؤ اٹِیسوْ آن جِنیْ یازرِیونے کِرِیا کرہ کرہ گیئے ہیک گہ دِیسوْ، نبی علیہ اسلام ایْ رجیگہ: "انجش! اُخی شِنا چُھوت یازرِیئے"۔
قافلہ مُچَھوڑ روانُس، اچاک مجی اُمُّ المؤمنِین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا اےْ اُخ نجَوڑ بِلوْ، آن سہ سو رون گلہ دیگیْ۔ حضورﷺخبر بوئے سیٹے کِھن دہ گیئے، سیٹوڑ ڈاڈ دیگہ آن توموْ ہت مُبارک گیْ سیٹے انّچھہ کھش تھیگہ مگر سہ رِیؤ بوجاسیْ[1460]۔ آ گیْ نبی علیہ السلام ایْ سیٹو شِناکک زوریگہ آن قافلہ ہسار تھونے حکم تھیگہ۔
حضور صلی اللہ علیہ وسلم سہ توموْ خیمہ دہ آرام تھیِنَس۔ ازواج مطہراتو مجی دیزیْ بگِیلاس۔ اجُکوْ دیس حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا اےْ باگے سُو۔ سیٹا سوچ تھیگہ چہ حضورﷺ زورَونے وجہ گیْ موجیْ خپا بِلان بوْ، آ گیْ سہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا دیْ گیئی آن رجیگیْ چہ سیْس حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ رزِی خفکَنتِیا جیْ موجِی، آ سے بد دہ توموْ دیس گہ تُوْڑ دُوس۔ آ گیْ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تومیْ خادر اژَکِٹِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خیمہ ئڑ گیئی، خیمہ اےْ چُھپ بُوڻ تھے اژَوڑ چکَیگیْ۔ حضرت عائشہؓ پشِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ کھوجیگہ: "عائشہ! جوْ چھل بِلِن، اش توْ تھوئے دیس نانوْ"۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا او جواب دیگیْ: "اللہ سہ توموْ فضل جیئے جیْ گہ تھون بِلوْ توْ تِھینوْ"۔
پوْن دہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا اےْ اُخ نجوڑہ بِلوْ آ گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت زینب رضی اللہ عنہا ئڑ رجیگہ توموْ ایک اُخ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا ئڑ دِی۔ آ شُٹِی حضرت زینب رضی اللہ عنہا او رجیگیْ: "موْس توموْ اُخ ایک یہودِیاڑ دُوس؟ آ شُٹِی حضورﷺ سخ ناراض بِلہ، اچا بُجَیش چہ تام سفر گہ مدینہ شریفَڑ مرک بوئے ربیع الاول بُجَیش حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے جوک گہ موْش کال نہ تھیگہ۔

عُسفان کُئی دہ

پوْن تِھیؤ قافلہ عسفان کُئی دہ اُچَھتوْ آن ادِی قیام تھیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ئڑ رجیگہ: "عُسفان اسہ زائی نیْ کُدِیؤ حضرت ہود علیہ السلام گہ

1460 اصابہ جلد 8، ص:126 بحوالہ ابن سعدؒ و زرقانی جلد، ص:296۔

حضرت صالح علیہ السلام دُو لِھیلہ اُخوجیٔ بَکھرِی تلبیہ رزیٔو روان بِلاس[1461]۔

سرف کُئی دہ

عسفان کُئی جیٔ قافلہ روان بوئے "سرف" مقام دہ اُچِھتؤ، ادِی ایک شرعی مسئلہ پیخ بِلیٔ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ئژ چِیؤ مرض بِلیٔ، سہ سو رون شیروع تھیگیٔ چہ حج اۓ وخ ایلانؤ آں مؤں ناپاک بِلِس۔ آ شُنِّی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ سیٹوڑ ڈاڈ دے رجیگہ آ مرض تؤ بُٹِیٔ چِیؤ سے بِینیٔ۔ تے نبی علیہ السلام ایٔ رجیگہ ہر اسہ کؤم تھہ کھاں حجیان سہ تھینَن مگر جؤم پاک تھونِجیٔ مُچِھو بیت اللہ ایٔ طواف نہ تھونُن[1462]۔

حضورﷺ ایٔ صحابوڑ ارشاد تھیگہ: "کھائیٹودیٔ ہدی نِش، سہ مکّہ دہ داخ بوئے عمرہ تھون تھہ آں عمرہ جیٔ پتو احرام پھزگون تھہ"۔

ذی طویٰ کُئی دہ

سرف مقامجیٔ روان بوئے قافلہ مکّہ شریف اۓ ایلہ طویٰ مقام دہ اُچِھتؤ، بیلگوٹے وخ بِلُس، آ گیٔ اجدِی راتیٔ بِلیٔ[1463]۔ لوشکی بِلیٔ تو مکّہ شریف اۓ گوژیٔ لیل بینَس۔

ازرق کُئی دہ

ادِی اُچِھی حضورﷺ ہِلا ہے شبا ہسار بِلہ آں ارشاد تھیگہ: "آ وخ دہ مؤں مُچِھو اسہ منظرُن کرہ حضرت موسیٰ علیہ السلام حج تھون آ لاس آں ادِیؤ لگجِیون دہ تومیٔ ہگُویئی کوٹؤ مجی وِی شت تھے شت تھے حج اۓ ترانہ پڑیون گلہ (شیروع) تھیگاس۔

مکّہ دہ اُچِھون

4 ذی الحجّہ بیلاڑ حضورﷺ مکّہ شریفڑ ایلیؤ گیئے سُمار، بنی ہاشم ٹبرے جک استقبالے کرِیا آیُو بوجنَس، لیکھہ بال چھل تومہ گوژُجیٔ ہت تِھیؤ نِکھزیؤ بوجنَس۔ کھاں وخ دہ بال چھلوجیٔ حضورﷺ پشیگہ تؤ سیٹے اُختِیٔ اۓ چاپیر ٹول بِلہ۔ حضورﷺ بال چھلو معصوم مُکِھی پشِی، کولِیوئے کوئے اکو مُچِھو، کوئے اکو پتو اُختِیٔ جیٔ بدیگہ۔ مُچِھوڑ ژَس بِلہ تؤ خانہ کعبہ لیل بِلؤ[1464]، خانہ کعبہ پشِی آ کلمہ صادر بِلؤ: "اَللّٰھُمَّ زِدْ ھٰذَا الْبَیْتَ تَشْرِیْفاً وَّ تَعْظِیْماً وَ تَکْرِیْماً وَ مَھَابَۃً "۔

[1461] مسند احمد، سکندر نقشبندی، سیرت رسول اعظم ﷺ، ص: 661۔

[1462] صحیح البخاری، حدیث294، الحیض؛ صحیح مسلم، حدیث1211 الحج۔

[1463] مسلم بن حجاج، الصحیح، جلد1، ص:919؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:615۔

[1464] یعقوب کُلینی (فروغ کافی)، ترجمہ مولانا ظفر حسن، جلد4، ص:95۔

(وو اللہ! آ گوڑے عزت گہ توقِیر، حرمت گہ عظمت مُتیْ گہ بسکِیار)۔

طواف گہ نماز

تے حضورﷺ مکّہ دہ ثنیہ العلاء طرفِجیْ آیِی باب شیبہ جیْ مسجد الحرام دہ داخل بِلہ[1465]۔ تم مُچھو حجر اسودَڑ بوشیْ دیگہ، تے طواف تھیگہ[1466]۔ طواف دہ اول چے پھیرو مجیْ رمل تھیگہ آں تام طواف دہ احرام ائیْ "اصطباع" تھیگہ[1467]۔ طواف تام تھےمقام ابراہیم دہ آیِی دُو رکعت نماز تھیگہ[1468]، اسہ وخ دہ زِبان مبارکِجیْ سورۃ بقرہ ائیْ آ آیات جاری سیْ: "واتخذوا من مقام ابراھیم مصلیٰ"

(آں مقامِ ابراہیم نمازے زائی سنِیا)۔ [سنن ابن ماجہ، کتاب المناسک، حدیث:2960]

صفا گہ مروہ

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَآئِرِ اللّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَن تَطَوَّعَ خَيْراً فَإِنَّ اللّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ

(ترجمہ: بیل شُباجیْ صفا گہ مروہ اللہ تعالیٰ ائیْ نکھوْ مجان، توْ کھاں منُوڑُس خانہ کعبہ شریف ائیْ حج یا عمرہ تِھی (توْ) سہ سِجیْ جوک گہ گناہ نہ بَوٗ چہ سیْس آ بیدہوں پھیرا تِھی آں کوئے سہ شوق گہ رغبت گیْ جوْ نیکی تِھی توْ اللہ قدردانُن، لچِھیکُن)۔ [سورہ بقرہ آیت 158]۔

حضورﷺ نمازِجیْ مُچِی گیے حجر اسودِجیْ بوشیْ دے طواف تھیگہ[1469]، تے زم زمے کِھگَڑ آیِی ووئی پیگہ آں توموْ تِش مبارکِجیْ گہ ویگہ، باب الصفا جیْ نِکھزِی صفا مقام ٹِ ایلِیلہ توْ آ آیت مبارک رزنَس: "ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ"

صفا گہ مروہ بیئی اللہ تعالیٰ ائیْ نکھان، کھاں سے ذِکر گیْ اللہ تعالیٰ ائیْ شروعات تھاؤں، موْس گہ آ سِجیْ شیروع تھمَس۔ تے حضورﷺ مُچھو صفا کھوٹڑ اچا اومَڑ گیئے چہ کعبہ لیل بِی۔ ادِی اپیْ شبا تکبیر گہ تحمید دہ مشغول بِلہ، تے صفا گہ مروہ مجی سعی ست پھیرائے تھیگہ۔ صفا گہ

1465 یعقوب کُلینی، جلد4، ص:95؛ واقدی، جلد3، ص:1097؛ سکندر نقشبندی، سیرت رسول اعظم ﷺ، ص: 662۔

1466 مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:615؛ یعقوب کُلینی، الکافی (فروغ کافی)، ترجمہ مولانا ظفر حسن، جلد4، ص: 94۔

1467 سکندر نقشبندی، سیرت رسول اعظم ﷺ، ص: 662۔

1468 مسلم بن حجاج، جلد1، ص:887؛ یعقوب کُلینی، الکافی (فروغ کافی)، جلد4؛ ص:94؛ سکندر نقشبندی، سیرت رسول اعظم ﷺ، ص: 663۔

1469 یعقوب کُلینی، الکافی (فروغ کافی)، ترجمہ مولانا ظفر حسن، جلد4، ص:95۔

مروہ مجی کوئے پوْن دہ رمل تھیگہ کوئے زائی دہ ہت تھیگہ، مروہ دہ اُچھی دُعا تھیگہ[1470]۔ مروہ دہ سعی تام بِلیْ تو پتو حج تھونے تعلیم دون دہ ارشاد تھیگہ[1471]:

"کھاں جگودیْ ہدی جانور نِش، سیْس تومو احرام پھزگون تھہ آں جیئے دیْ ہدی جانور ہنوْ توْ سہ حالت احرام دہ بِیون تھہ[1472]۔ ادِیو پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حلق تھیگہ، شِش ولِیگکوْڑ چے چوْٹ آں قصر تھیگکوْڑ ایک چوْٹ مغفرتے دُعا تھیگہ، ادِیؤ مُچِی الحجون دہ تومیْ قیام گاہ (خیمہ) دہ گیئے آں چار دیزیْ اسدی قیام تھیگہ[1473]۔

حضرت علیؓ یمن جیْ مکّہ ئڑ آلوْ

حضرت علیؓ، اسلام ایْ دعوت دون آں خمس، زکوٰۃ گہ جزیہ ٹول تھون نجران گہ یمن ئڑ گِیاس آں اسدِیؤ بائے زِر جگو سے ساتیْ مرک بوئے حج تھون مکّہ شریفَڑ آلہ[1474]۔ مکّہ دہ اُچھی تم مُچھو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا دی گیئے، پشیگہ توْ حضرت فاطمہؓ حالت احرام دہ ناسِیْ، توْ یٖہ لو روش بِلوْ، آ گیْ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا او رجیگیْ: "آ تھے تھسِن چہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ادا تھونے حُکم تھیگاس[1475]"۔ تے حضرت علی رضی اللہ عنہ ایْ حضورﷺ سے ملاقات تھاؤ[1476]، اسہ وخ دہ رسول اللہﷺ ابطح مقام داس۔ نبی علیہ السلام ایْ کھوجیگہ: بما اھللت یا علی؟ (وو علیؓ! جوکے احرام گڑیتَن؟ سیٹا جواب دیگہ کھاں سے احرام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایْ گڑیگان۔ تے سیٹوڑ حالت احرام دہ بِیونے ہدایت تھیگہ، تے چہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایْ یمن جیْ قربنِی مال اٹے آلاس۔

ستموگیْ ذی الحجّہ

ستموگیْ ذی الحجّہ چھک حضورﷺ بطحا جیْ مکّہ شریفَڑ آلہ آں ایک اثرناک خطبہ تھیگہ: یا معشر المسلم ایْن! اخرتے نکھوْ مجی ایک آئے نُوْ چہ جک سہ نماز مرُوئی (قضا تُھویی)۔ اجداتھ

[1470] مسلم بن حجاج، جلد1، ص:888؛یعقوب کُلینی، جلد4، ص:94۔

[1471] یعقوب کُلینی، الکافی (فروغ کافی)، ترجمہ مولانا ظفر حسن، جلد4، ص: 94۔

[1472] ہدی: اسہ جانور کھاں حج تھون دہ واجب رکن ترک بِلوْ توْ ذبح تھینَن۔

[1473] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:615؛یعقوب کُلینی، الکافی (فروغ کافی)، ترجمہ مولانا ظفر حسن، جلد4، ص: 94۔

[1474] یعقوب کُلینی، الکافی (فروغ کافی)، ترجمہ مولانا ظفر حسن، جلد4، ص: 95۔

[1475] یعقوب کُلینی، الکافی (فروغ کافی)، ترجمہ مولانا ظفر حسن، جلد4، ص: 95۔

[1476] یعقوب کُلینی، الکافی (فروغ کافی)، جلد 4، ص:95؛ مسلم بن حجاج، جلد1، ص:888؛ تاریخ ابن کثیر (ترجمہ: افضل مغل)، جلد3، ص:180۔

اخرتِے مُتہ نکھو بارَد گہ ارشاد تھیگہ۔

انّش موگیٔ ذی الحجّہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم 8 ذی الحجّہ پاشُمبہ چھک ښاختِیؤ وخ دہ حج تھون احرام گڑِے تومہ صحابو سے ساتیٔ منیٰ شریفڑ روان بِلہ آں قیام تھیگہ، زوال جیٔ پتو خطبہ دیگہ، پیشی گہ مزگرے نماز ایکھاتیٔ تھییگہ[1477]۔ اسہ چھک منیٰ مائیداںٹ دہ ایک جُدرا نِکھتیٔ، کھاں صحابوجیٔ مرون اِلہا تھیگہ، مگر جُدرا اچُھونٹؤ دہ گُچ گیرے لِیٹیٔ۔

یوم الترویہ

حضرت موسیٰ بن عقبہؒ سہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جیٔ روایت تِھینؤ چہ نبی علیہ السلام ایٔ یومِ الترویہ چھک گہ ایک خطبہ دیگاس کھانّس دہ سیٹا مناسک حج ائے تعلیم دیگاس[1478]۔
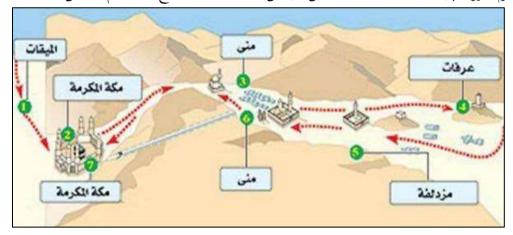
ناؤں ذی الحجّہ

9 ذی الحجّہ چھک لوشکِجیٔ سُوریٔ دِتیٔ تؤ حضورﷺ عرفاتڑ روان بِلہ۔ ادی اُچھتہ تؤ نمرہ دہ خیمہ ښئیلُس، اسدی نزول تھیگہ، اسہ وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے چاپیر ایک لکھ گہ

[1477] امام محب الدین بن عبداللہ حسینی طبری ہیرت خیر البشر، ترجمہ مولانا محمود حسن گنگوہی، ص:86؛ سکندر نقشبندی ہیرت رسول اعظم ﷺ، ص: 663؛ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:616۔

[1478] سکندر نقشبندی ہیرت رسول اعظم ﷺ، ص: 663۔

بہیو چار زر یا ایک لکھ گہ دِبو گہ چار زِر حجِیان موجوَدَس[1479] ۔امام سیوطیؒ سہ دُوموگوْ خلیفہ اےْ حوالہ گئ رزانوْ چہ حضورﷺ جمعہ چھک عرفات داس[1480]۔

خطبہ حجّتہ الوداع

ہادی برحق، خاتم المرسلین، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایْ توموْ اخری خطبہ ''حجتہ الوداع'' دہ مخلوقوڑ اللہ تعالیٰ اےْ حُکم، اُتھلِیار گہ کبریائی، ایک مُتو حقوقو دِر بِریت گہ تعلیماتے بارَد ارشاد تھیگہ۔ تومیْ آخری حج چھک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ اےْ مائداڻ دہ آلہ، ادی قیام تھیگہ، سُوریْ مرک بون دہ تومیْ اُخَٹِیْ اٹونے حُکم تھیگہ، تے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تومیْ اُخَٹِیْ جیْ اُکھزِی[1481] بطن دہ تشریف اٹے خودے حمد گہ ثنا بیان تھے توموْ مبارک خطبہ دہ تومیْ اُمت ئڑ کوئے اہم مبارک موْڑِیْ رجَیگہ:

- ''نِش کوئے گہ معبود بیل اللہ تعالیٰ جیْ، سہ سے کوئے گہ شریک نِش۔ خودِیو تومیْ لوظ تام تھاؤ، آ سے کِرِیا توموْ بندہ اےْ (رسول) مدد تھاؤ آں اکَلیْ سہ سے ذاتو تمام ٹول (مجتمع) باطل طاقتہ کولرِیاؤ (شکست داؤ)''۔
- ''وو جک! می موْش کوْڻ دِیا، می قیس نہ اِینیْ چہ بیْہ پِھرِی کرہ گہ آتھ آں ادَئی مجلُس دہ (بُٹہ) ایکھتِبُویس (آں می قیس اٹکیکوْ کال جیْ پتو موْس حج نہ تھوبوْس)''۔
- ''تمام بڑِیار (تعریف) اللہ تعالیٰ اےْکِرِیا نیْ، بیْس سہ سے حمد تھوٹَس، سہ سجیْ مدد لُکھوٹَس، سہ سجیْ بشگِیار لُکھوٹَس، سہ سجیْ توبہ لُکھوٹَس۔ بیْس اللہ جیْ توموْ نفس اےْ کھچٹِیار آں تومیْ عملو کِھگرِیارے پناہ لُکھوٹَس۔ کھاں سڑ اللہ سہ ہدایت دی توْ تے کوئے سگہ سیْس (کھچٹیْ پوْن دہ) مرک نہ تھوبانوْ آں کھاں اللہ سہ گمراہ تھی سہ سَڑ کوئے سگہ گہ کٹّاؤ (ہدایت) نہ دوبانوْ۔ موْس شئِدی دیمَس چہ بیل اللہ جیْ کوئے گہ مُتوْ معبود نِش، سیْس سے کوئے گہ شریک نِش آں موْس شئِدی دیمَس چہ محمد سہ سے بندہ گہ رسُولُں''
- ''وو جک! اللہ تعالیٰ سہ رزانوْ: ''وو انسان! اسا ٹھوْ بُٹہ ایک مُشا گہ چیئے جیْ پائدا تھیس آں ٹھوْ ڈلوْ گہ تابِینوْ مجیْ بگَیس تے چہ ٹھوْ بیْل بیْل سِینْجَت، اللہ تعالیٰ اےْ نظر دہ ٹھوْ

[1479] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:616؛ سکندر نقشبندی، سیرت رسول اعظم ﷺ، ص: 664۔

[1480] امام جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر سیوطی، تفسیر دُر منثور، ترجمہ پیر محمد کرم شاہ الاظہری، جلد 3، ص:19۔

[1481] ابن کثیر ''تاریخ ابن کثیر'' (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 3، ص:181۔

مجیٔ بسکی عزت گہ کرامت ایٔ خوان اسہ منُوڑُن کھاں خودے جیٔ بسکوْ بِجِی"۔ نیں کوئے عرب ئڑ حجمی جیٔ جوْ بَرَئی حاصلِن، نیں کوئے عجمی ئڑ کوئے عربی جیٔ، نیں کِٹوْ لِھیلوْ جیٔ افضلُن، نیں لِھیلوْ کِٹوْ جیٔ۔ مگر اوں! بُزُرگیٔ گہ فضیلت ایٔ جو معیار ہنوْ توْ اسہ تقویٰ نوْ"۔

- "اللہ جیٔ بِجِی منُوڑوْ مومن بِینوْ آں اکوْٹوْ کم بخ (شقی) بِینوْ۔ ٹھوْ بُٹہ آدمؑ ایٔ آؤلات مجانَت، آں آدمؑ سُمِجیٔ سنجِلُس (پائدا بِلُس)"۔
- "چیئے فضیلت گہ اُتھلیارے (بُٹہ) دعوائے، لیل گہ مالے تمام مطالبائے آں بُٹیٔ روڑہ گہ بِلتَہ مِی پوں کھریٔ چپقِجِلیانیٔ۔ یئہ (بس) بیت اللہ شریف ایٔ تولیت گہ حاجِیانوڑ ووئی پِیرِیونے خذمت باقی پھت بُویئے"۔
- "وو قُریش جک! آ نہ بِی چہ اللہ تعالیٰ ایٔحضور دہ ٹھوْ آتھ اِیات چہ ٹھے شکَوجیٔ دُنیے بوکیٔ بِدِیلیٔ بِی آں مُتہ جک اخرتے سامان گیٔ اُچھان آں اگر آدا بِلیٔ توْ موْں خودے مُچھو ٹھے جوک گہ پکار نہ بوْ بوْس"۔
- "وو قُریش جک! خودِیؤ ٹھے چوڑیر شکالتوب (منحوسیت) بڑاؤن آں چیئے مالوْ دادے کوْموجیٔ ٹھے فخر گہ مباہاتو جوک گہ گنجائش نِش"۔
- "وو جک! ٹھے لیل گہ مال آں عزتہ ہمشائے کِرِیا ایک مُتُجیٔ قطعاً حرام تِھجِلیانیٔ۔ آ ٹِیزو اہمیت ادَئی نیٔ کَدَئی چہ اجوکوْ دیس گہ آ مبارک موزے (ذی الحجّہ) آ خار دانیٔ۔ ٹھوْ بُٹہ خودے حضور دہ بوجیت آں سیْس ٹھوْجیٔ ٹھے اعمالو کھوجَن تھوٰ"۔
- "چکِیا! ٹھوْ موجیٔ پتو کُدِی گمراہ نہ بِیات چہ اکومجی لیل بُرَوئی مجیٔ شَچَت"۔
- "اگر جیئے دیٔ امانت پَھتِیلیٔ بی توْ سہ آ موڑے پابنُن چہ امانت پلِیکڑ امانت اُچھی"۔
- "وو جک! ہر مسلمان مُتوْ مسلمانے ژانوْ، آں بُٹہ مسلمانیٔ اکو مجی ژاروئینَ"۔
- "تومؤ ڈِبوْ خیال تِھیا، اوں ڈِبوْ خِیال تِھیا، سیٹوڑ اج اسہ کھیَا کھاں اکے کھونَت، اج اسدو بونِیا کدو اکے بوننَت"۔
- "جہالت ایٔ دورے بُٹوْ جوْ موں تومہ پوں کھریٔ چپقاس، جہالت ایٔ زُمنائے لیلے بُٹیٔ روڑہ (بلوش) چیئے کالعدمِن۔ تم مُچھِٹیٔ انتقام کھاں موْس کالعدم تھمَس، می تومیٔ ٹبرے نیٔ، ربیعہ بن حارث ایٔ دُت پی پُچے لیل کھاں بنو ہذیلیٔ مراؤس، اسہ لیل موْس بخنہ تھمَس"۔

- "چیئے جہالت ائے دورے سُود سہ جوک گہ حیثیت نہ لرِینُوْ، تم مُچِھنوْ سُودکھاں موْس پھتمَس، عباس بن عبدالمُطّلِب ائے ٹبرے سُودُن، (کھاں) چیئے ختم بِلُن"۔
- "خودِیو مِراث دہ حقدارڑ سہ سےحق داؤن، چیئےکھاں گہ وارثے کِرِیا ویصیات تھون جائز نائ"۔
- "اگر نوتھوْ دَوئیلوْ کوئے حبشی گہ ٹھے امیر بِی آں سیْس ٹھوْ خودے کتابے مطابق یازِی توْ سہ سے اطاعت گہ فرمانبرداری تِھیا؛
- "بال اسہ سے کِھگَڑ منسوب تِھجَوْ کھاں سے بتھارِجیْ سہ پائدا بِلوْ، کھاں سِجیْ جارچور ثابت بِی اسہ سے سزا بَٹُن، آں سیٹے حساب کتاب خودے دِیانوْ"۔
- "کوئے سہ تومیْ نسب بدل تھی یا کوئے ڈِم سہ توموْ دبُوٹے بد دہ مُتوْ دبُوںڑ پَشِی، توْ اسہ جیْ اللہ تعالیٰ ائے لعنت بُوٗ"۔
- "قرض قابل ادائیگی نُوْ، عارتاً ہریلوْ خِیز واپس تھون پکارُن، تحفائے بد دہ تحفہ دون پکارُن آں کوئے جیئے دِش بِلوْ توْ سیْس تاوان دَوٗ"۔
- "جیٹڑ گہ آ جائز نائ چہ سیْس تومؤ ژا جیْ جو ہَرَے، بیل اسہ سِجیْ کھاں سِجیْ سہ سے ژا راض بِی آں خوشِلتِیا گیْ دی۔ اکوجیْ ایک مُتُجیْ تیرے نہ تِھیا"۔
- "تورسریْ ئڑ آ جائز نائ چہ سیْس تومؤ خوٗاندے مال بیل سہ سے اجازہ جیْ مُتوْ جیٹڑ دِیڑ۔ چِکِیا! ٹھوْجیْ ٹھے چِیؤ کچاکک حقوقن، اجداتھ سیٹوجیْ ٹھے حقوق واجبَن۔ چِیؤجیْ ٹھے حق آئے نوْ چہ سیْس ادو مُشا تومؤ کِھگَڑ نہ اٹیئن کھانّس ٹھوْ کھوْش نہ تھینَت۔ آں سیْس جو خیانت نہ تھین، کھاں گہ ٹرگن بے حیائی کوْم نہ تِھیا۔ اگر سیْس آ تھین توْ تے خودے طرفِجیْ اجازہ نئ چہ ٹھوْس سیٹوڑ شِناکک جسمانی سزا دِیا، اگر سہ آ کوْمجیْ پھیرن تو تے سیٹوڑ مِشٹئ کھون پیون دِیا"۔
- "وو جک! تومیْ چِیؤ بارَد اللہ جیْ بِجِیا۔ اللہ ائے نُومِجیْ ٹھا سیٹو چیئی تھیت آں خودے کلام گیْ سیٹے جسم ٹھا اکوڑ حلال تھیت۔ ٹھے حق چیئی جیْ اچاکِن چہ سیْس ٹھے بتھارِجیْ کوئی گہ غیر آیون نہ دِی، مگر سیٹا ادا تھیگہ توْ سیٹوجیْ ادَئی چوْٹ دِیا چہ لیل نہ بِی آں چِیؤ حق ٹھوجیْ اچاکُن چہ سیٹوڑ مِشٹئ شان گیْ کھیَا گہ پِیا"۔

- ''چیؤ سے مِشٹئ سلُوک تِھیا تے چہ سہ ځھے پابَنِ آں اکوڑ اکے جوک گہ نہ تھوبانں۔ بیٹے بارَد خودے لحاظ تِھیا چہ ځھا سیٹو خودے نُومِجیْ حاصل تھینَت آں سہ سے نُومِجیْ سہ ځھے کِرِیا حلال بِلِیانیْ۔
- ''ووجک! می موْش پَرُج، موْں تبلیغے حق ادا تھاس''۔
- ''موْس ځھوْ مجی ایک ادَئی ځِیز پھتے بوجمَس چہ ځھوْ کرہ گہ گمراہ نہ بوبُویت اگر اسہ سِجیْ قائم بِلَت توْ آں اسہ خودے کِتابِں، خودے کتاب گہ می سُنتے اطاعت گہ اتباع تِھیا۔ دینی معاملات دہ چوٹ (غلو،مبالغہ) جیْ بچ بِیا چہ ځھوْجیْ مُچِھنہ جک اج آ مَوڑَو سوبوْب گیْ ہلاک تِھجِلان''۔
- ''شیطان ئڑ چیئے آ موْڑے جوک گہ توقع نہ پھتبِلِں چہ چیئے سہ سے آ خار دہ عبادت تِھجیئے لاکن آ موڑے امکانِں چہ ادا معاملات کھاں ځھوْس کم اہمیت گٹینَت سہ سے موْش منِی جیئے آں سہ آ سِجیْ راض بِی، ځھوْس سہ سِجیْ تومیْ دِینے حفاظت تِھیا وے''۔
- ووجک! تومؤ خودے عبادت تِھیا، پوْش وخ نماز تِھیا، موزے روہ بِیا، تومیْ مالے خوشلتِیا گیْ زکواۃ دیا، تومؤ خودے گوڑے حج تِھیا، تومہ اہل امر ائیْ اطاعت تِھیا تو تومؤ خودے جنت دہ داخل بُویت''
- ''آگاہ بِیا وو جک! چیئے تخسِری اکے تومؤ جُرمے دِش بوْ! چیئے نیں مالے بد دہ پُچ پیجو آں نیں پُچے بدل مالوْجیْ برجُو''
- ''کونڑ دِیا! کھاں جک ادی موجودَن سیٹوڑ پکارِن چہ آ احکام آں آ موڑیْ اسہ جگوڑ رَزَن (اُچھین) کھاں ادی موجود نان۔ آ بوبانیْ چہ کوئے غیر موجود ځھوْ مجیْ بسکی پرُجیئے آں محفوظ رچِھیک بِی''۔
- ''وو جک! ځھوْجیْ می بارَد سوال تِھجَو۔ رزہ ځھوْس جو جواب دُوِیت؟''
- جگا جواب دیگہ: ''بیْس آ موڑے شہادت دُوِیس چہ ځھا امانت (دین) اُچھیت آں ځھا رسالت ائیْ حق ادا تھیت آں اسے خیر خواہی تھیت''۔

آ شُٹِی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائیْ تومیْ شہادتے ہگُوئی آسمان ائے طرفِڑ ہُونڑ تھیگہ آں جگو طرفِڑ اشرت تھے چے چوْٹ رَجیگہ: ''خدایا گواہ بو! خدایا گواہ بو! خدایا گواہ بو!''۔

خطبہ بڑیگہ تو حضرت جبرائیلؑ تکمیل دین گہ اتمام نعمتو پیغام گیْ وتھہ آں آ آیات نازل بِلیْ:

اَلۡیَوۡمَ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ دِیۡنَکُمۡ وَ اَتۡمَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ نِعۡمَتِیۡ وَ رَضِیۡتُ لَکُمُ الۡاِسۡلَامَ دِیۡنًا ؕ

(اش اسا ݜھرے کِرِیا ݜھرے دِین تام تھیس آں ݜھوجیْ تومیْ نعمتہ پوری تھیس، آں ݜھرے کِرِیا اسلام دِینرے شان گیْ کھوش تھیس"۔

حضرت عمر فاروقؓ آ آیات شُݨِی رولہ، سہ سِجیْ کھوجیگہ کیہ رولَت، رجیگہ آ سِرے کِرِیا چہ کمالِجیْ پتو توْ زوال پھت بِینوْ[1482]۔ آس مجیْ حضرت امّ افضل رضی اللہ عنہا او حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ دُت چیݨیگیْ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بُٹہ جگو مُچَھو دُت پیگہ، چہ جگوڑ آ معلوم بِی اجُکوْ دیس روزہ پیونرے نانوْ بلکہ خودے مدچِھیارے دیسُن۔ ترے حضر بلال رضی اللہ عنہ ئڑ تکبیر رزونرے ہدایت تھیگہ آں مزگَر گہ پیشی نماز پیشی وخ دہ ایکھاتیْ تھییگہ۔ نمازِجیْ مُچِی بطن عرنہ جیْ میدان عرفات دہ موقف مقام دہ آلہ آں ماخام بُجَیش تومیْ اُخٹیْ جیْ اجِی بکھرِی دُعا تِھیؤ گیئرے۔ آس مجیْ ایک صحابی اُخِجیْ نارہ گیرے شہید بِلوْ توْ سیْس احرامرے پوچوْ مجیْ کھٹونرے حُکم تھرے رجیگہ ییْہ (شہید صحابی) ڈونْچھیْ اخرت چھک لبیک رزِیؤ اُتِھیوٰ۔ کوئرے جگا حج ائےْ بارَد کھوجیگہ توْ سیٹوڑ رجیگہ حج عرفہ دہ ہسار بونرے نُومُن۔ کھاں منُوڑوْ دائرے ذی الحجّہ چھک لوشکِجیْ مُچھو مُچھو ادِی اُچھائرے، سہ سِرے حج بِینیْ۔

عرفات جیْ مذدلفہ ئڑ

حضورﷺ سُوریْ بڑَون بُجَیش عرفات دہ ذکر الہی دہ مصروفَس[1483]۔ ماخامرے نمازِجیْ مُچھو عرفاتِجیْ روان بونرے حُکم تھیگہ۔ اُسامہ بن زیدؓ اکو سرے ساتیْ تومیْ اُخٹیْ جیْ پتو سور تھرے مزدلفہ ئڑ روان بِلہ[1484]۔ حضورﷺ سہ تومیْ جِب مبارکِجیْ "السکینۃ ایھا الناس۔ السکینۃ ایھا الناس" رزِیؤ بوجنَس۔ پوْن دہ استنجا گہ ادوس تھیگہ۔ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ ایْ ماخامرے نماز کائ تھیون دہ رجیگہ شِنا مُچھوڑ یاس۔ آتھ مزدلفہ دہ اُچھتہ[1485]۔ ادی اُچِھی ماخام گہ مخسُتنرے نماز ایک بانٓگ گہ دُو اقامتو گیْ تھیگہ آں مجیْ کھاں گہ نفل نماز نہ تھیگہ[1486]۔ نماز گہ دُعا جیْ مُچِی لوشکیْ بُجَیش ادی ڑَیک بوئرے شُو تھیگہ آں لوشکِجیْ بانٓگ گہ اقامت سرے ساتیْ نماز تھیگہ۔

[1482] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:617، بحوالہ بخاری شریف عن ابن عمر، جلد1، ص:265۔

[1483] مسلم بن حجاج، جلد 1، ص: 889-890؛ یعقوب کُلینی، الکافی (فروع کافی)، جلد4، ص:94-95؛ صحیح مسلم جلد1، ص:ص:889۔

[1484] صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:617؛ سکندر نقشبندی، 2018، "سیرت رسول اعظم ﷺ، ص: 660؛ ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابو طلحہ محمد افضل مغل)، جلد3، ص:186۔

[1485] بیہقی، سنن الکبری، جلد7، ص:260؛ یعقوب کُلینی، الکافی (فروغ کافی)، جلد4، ص:95؛ مسلم بن حجاج، جلد1، ص:890۔

[1486] صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:617؛ طوسی، جلد5، ص:188؛ یعقوب کُلینی، الکافی (فروغ کافی)، جلد4، ص: 95۔

مزدلفہ دہ قیام

عرفات گہ منیٰ مجی ایک زائی کَڑ مزدلفہ تھینَن کھاں سے اخری حد دہ ایک کھوْٹُن کھاں سڑ "مشعر حرام" تھینَن۔ ادی حجِیان سہ 9 گہ 10 ذی الحجّہ اےْ مجِنیْ راتیْ مائداںٹ دہ ہگّے کھریْ لگینَن آن ماخام گہ مخسُتنے نماز مُچھو ماخام، پتو ماخسُتَن) ایکھاتیْ تھینَن۔ ادِیؤ جمراتُجیْ بٹِی گیْ دونَڑ بٹُوٹّی ٹول تھے ساتی ہرنَن، آ زیٹڑ وقوف مزدلفہ تھینَن[1487]۔

عرفات گہ مشعر (مزدلفہ)

فَإِذَا أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُواْ اللّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِن كُنتُم مِّن قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّآلِّينَ

ترجمہ: کھاں وخ دہ ٹھو عرفات جیْ روان بِیا توْ مشعر الحرام اےْ حدود دہ اللّٰہ یاد تِھیا، سہ سے ذِکر دہ مشغُول بِیا، کھاں ولِجیْ سہ سیْ ٹھو پودیْڑ آٹاؤن، تے چہ ٹھو ادِیؤ مُچھو چَھتڑجِلہ جگو مجاسَت (سورہ بقرہ، آیت 198)۔

10 ذی الحجّہ

حضورﷺ 10 ذی الحجّہ شمبہ چھک لوشکیئے نمازجیْ پتو آن سُوریْ دِجونجیْ مُچھو مزدلفہ جیْ منیٰ اےْ طرفَڑ روان بِلہ۔ ادِی فضل بن عباس رضی اللّٰہ عنہ ئڑ بٹُوٹّیْ ٹول تھونے حُکم تھیگہ۔ مزدلفہ جی منیٰ بُجَیش حضورﷺ سے ساتیْ فضل بن عباسؓ اُختّیْ جیْ سورُس آن اسامہ بن زیدؓ یازیؤ بوجاسوْ[1488]۔ حضورﷺ کھاں وخ دہ بطن محِسّر دہ ایلہ اُچھتہ توْ تومیْ اُختّیْ جِنیْ تھیگہ[1489]۔ حضورﷺ کرہ گہ ادَئی زیئے جیْ لگِتھہ چہ کُدِی کوئے قومِجیْ عذاب آلُس توْ اسدِیؤ لئی جِنیْ لگِجنَس کاتھ غزوہ تبوک اےْ وخ دہ قومِ ثمود اےْ علاقہ حجرِجیْ لگِتھاس۔ وادی محِسّر اسہ زائی نیْ کُدی اصحاب الفیل ہلاک بِلاس۔ آ زائی نیں مزدلفہ دی اِینیْ نیں منیٰ دہ[1490]۔

[1487] سکندر نقشبندی، سیرت رسول اعظم ﷺ، ص: 671؛ ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 3، ص: 32۔

[1488] سکندر نقشبندی، سیرت رسول اعظم ﷺ، ص: 672؛ یعقوب کُلینی، الکافی (فروع کافی)، ترجمہ مولانا ظفر حسن، جلد 4، ص: 95۔

[1489] طوسی، جلد 5، ص: 188؛ صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص: 617؛ طوسی، جلد 5، ص: ؛ سکندر نقشبندی، 2018، "سیرت رسول اعظم ﷺ، ص: 671؛ ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 3، ص: 166۔

[1490] سکندر نقشبندی، سیرت رسول اعظم ﷺ، ص: 673۔

حضورﷺ مزدلفہ جیْ سُونّچھ جمرہ عقبہ دہ اُچَھتہ، ادِی تومیٔ اُختّیْ جیْ سور بوئے ایک ایک بٹُوٹّیْ گیْ جمرہ جیْ دِیؤ گیئے آں ساتی ساتیْ تکبیر رزیؤ بوجنَس[1491] ادِیؤ پتو مرک بوئے منیٰ مائیداتِڑ آلہ۔ سُوریْ بسکِس، حضرت بلال رضی اللہ عنہ ایْ شادر خور تھے چھیش تھاؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ادِی گہ خطبہ دیگہ۔

شل اُخو قربنی تھون

نبی علیہ السلام خطبہ جیْ مُچِی قُربنِی زیتِڑ گیئے آں شل اُخو قُربنِی تھیگہ۔ تومیْ عُمر مبارکے مطابق 63 اُخِی اکے ذبح تھیگہ پھت بِلک 37 اُخی حضرت علیؓ ہتیْ ذبح تھییگہ[1492]۔ اعلان تھیگہ چہ کوئے سگہ قُربنِی موس ہربانوْ۔ نبی علیہ السلام ایْ حضرت علی رضی اللہ عنہ ئڑ رجیگہ چہ آئیٹو مجی ہر قُربنِی موزِجیْ ایک ایک پُھسرَو ہُوڻ تھے اٹی۔ اسہ موزے جُولیْ بِدیگہ آں حضورﷺ گہ ازوج مطہراتُجیْ کھیگہ[1493]۔

آ سفر دہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائے ناؤں ازوج مطہرات ساتِس، آ وجہ گیْ سیٹے طرفِجیْ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ گوَو قُربنِی تھیگہ۔ قُربنِی جیْ مُچھِی حضرت معمرؓ یا حضرت خراشؓ ہو تھے اٹھیگہ آں سیٹو ہتیْ تومؤ شِش ولِیگہ آں نورہ مبارک گہ دوئیریگہ[1494] کھاں تبرکے شان گیُ حجِیانوْ مجی بگیگہ۔ ادِیؤ پتو احرام ائے شادر پھزگیگہ آں متہ پوْچہ بونیگہ۔

13 ذی الحجّہ

حضورﷺ پیشِی وخ دہ ادِیؤ مکّہ شریفَڑ روان بِلہ۔ مکّہ دہ پیشِی نماز گہ طوفِ اضافہ تھیگہ۔ تے زم زمے کُہی کِھگَڑ آلہ۔ ادی سقایہ ائے ذمہ داری حضرت عباس رضی اللہ عنہہ گہ سہ سے آؤلاتوْداسیْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: "بنو عبدالمُطّلِب! شھوْس ووئی ژیک تِھیا، اگر آ خدشہ نہ بِلیْ بیْل توْ ووئی پیِریونے آ کوْم دہ جک سہ شھوْ مغلوب تُھویی توْ موْس گہ شھو سے

[1491] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر " (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد3،ص:167؛ یعقوب کُلینی، الکافی، جلد4، ص: 94۔ نوری، جلد10،ص:67؛ قاضی نعمان، جلد1،ص:322؛ مسلم بن حجاج، جلد1،ص:891؛ سکندر نقشبندی سیرت رسول اعظم ﷺ،ص: 673؛

[1492] یعقوب کُلینی،الکافی، جلد4، ص:95؛صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:618؛ سکندر نقشبندی، سیرت رسول اعظم، ص: 676؛ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر " (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد3،ص:167۔

[1493] طوسی، جلد5،ص:227؛ مسلم بن حجاج، جلد1،ص:892؛ کُلینی، فروغ کافی، جلد4،ص:95؛الرحیق المختوم،ص:618

[1494] یعقوب کُلینی ،الکافی (فروغ کافی)، ترجمہ مولانا ظفر حسن، جلد4،ص:95؛طوسی، جلد5،ص:458۔

ووئی ژِکلَم بیٔل"[1495]۔ بنو عبدالمُطّلِب اۓ مامور جگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئژ ایک بوکہ ووئی دیگہ آں سیٹا پیگہ[1496]۔ حضورﷺ ادِیؤ مُچِی مرک بوئے منیٰ شریفَژ گیئے آں ایام تشریق اۓ (11، 12، 13 ذی الحجّہ) دیزیٔ اسدی قیام تھیگہ، ہر چھک زوال وختِجیٔ پتو رمی جمار تھیٔس۔ ایام تشریق دہ گہ اسدی ایک خطبہ دیگہ۔ رمی جمرہ جی پتو یعنی یوم النّفر (13 ذی الحجّہ) چھک منیٰ جیٔ خارج بِلہ[1497] آں آیِی اَبطح دہ خیف بنی کنانہ دہ فروکش بِلہ[1498]۔

بطحا دہ قیام

حضورﷺ 13 ذی الحجّہ دُوشمبہ چھک مکّہ شریفِجی باہر بطحا ئژ تشریف اٹیگہ[1499]۔ ادِی ماخسُتَن

بُجَیش قیام تھیگہ۔ مخسُتنے نماز تھے بیت اللہ شریفَژ آلہ آں طوافِ وداع (روخصت اۓ طواف) تھے لوشکی بُجَیش ادی قیام تھیگہ، 14 ذی الحجّہ چھک پِھرِی بطحا ئژ آلہ آں اج آ دِیؤ لوشکِجیٔ مُچَھو مدینہ شریفَژ روان بونے حُکم تھیگہ[1500]۔

بطحا جیٔ مدینہ ئژ روان بون

14 ذی الحجّہ چھک بطحا جیٔ روان بوئے چار دیزیٔ پتو ذوالحلیفہ دہ اُچھتہ اسدی راتیٔ تھے لوشکِجیٔ "معرس" پؤن دتھہ مدینہ شریف دہ داخل بِلہ۔

جنت البقیع دہ دُعا ئژ بوجون

آخری حجِجیٔ پتو حضورﷺ مرک بوئے مدینہ شریفَژ آلہ۔ اج آ دیزومجیٔ ایک چھک جنت البقیع ئژ گیئے آں قبورُجیٔ دُعا تھیگہ، آتھ لیل بِیسیٔ چہ کوئیک جیکِجیٔ روخصت بِیسؤ۔ حضورﷺ ادِیؤ مرک بوئے آیِی مسجد نبوی منبرِجیٔ جلوہ افروز بِلہ آں خطبہ دہ رجیگہ:

"وو جک! مؤں څھوجیٔ مُچھو بوجمَس چہ حوض کوثرجیٔ څھے انتظار تھم آں مؤس تومؤ آئے مقامِجیٔ حوض کوثر پشمَس۔ موڑ اُزمُکے خزانو کُنجیئی پلجِلیانی، موڑ اکوجیٔ پتو آ اندیشہ نِش

[1495] صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:618۔

[1496] صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:617؛ مسلم سُنن جابر، جلد1، ص:397-400۔

[1497] یعقوب کُلینی، الکافی (فروغ کافی)، ترجمہ مولانا ظفر حسن، جلد4، ص:95۔

[1498] صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:620۔

[1499] واقدی، جلد3، ص:1099؛ یعقوب کُلینی الکافی (فروغ کافی)، ترجمہ مولانا ظفر حسن، ، جلد4، ص:94۔

[1500] امام ابی بکر عبدالرحمن بن محمد بن ابی شیبہ، جلد4، ص:496۔

چہ ٹھھوْ بُٹہ شِرک دہ مُبتلا بُویت، البت آ بِیل ہنیْ چہ ٹھھوْجیْ دُنیے بَسکِیار (فراوانی) بُوٗ آں ٹھھوْ اسَس مجیْ مُبتلا بُویت[1501]۔

پوْش لئی کھچٹیْ خُویں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ مہاجرینو ایک ٹولیڑ خطبہ دون دہ رجیگہ:

"پوْش خِصلتہ لئی بڑیْ خطرناکِن آں موْس اللہ جیْ پناہ لُکھمَس[1502]۔

1. ایک آ چہ کھاں قومِ دہ بے حیائی آ حد بُجَیش اُچھائے چہ جک سے ٹھرگن بے حیائی تھین، توْ اسہ قومِ مجی طاعون گہ اُنیار (فاقہ کشی) خور بِینیْ؛
2. دوموگیْ آ چہ کھاں قومِ سہ تولون دہ کمَمتِیا تھون گلہ دیگیْ توْ اللہ تعالیٰ سہ قحط گہ شاٹوْ آں مُتیْ خیپتَو مجیْ شئِینوْ آں سیٹوجیْ ظالم باچھا مسلط تِھینوْ چہ ایْبل سیٹوڑ ہُوش اِی؛
3. کرہ جک سہ زکوٰۃ دون بیہ تھین توْ سیٹوجیْ اڑوْ بن بِینوْ، اگر مال نہ بِلیْ بیل توْ بیٹوڑ ایک تُھک ووئی نہ ہشی بیْل؛
4. کھاں جک سہ اللہ گہ سہ سے رسول ائے لوظ پھوٹینَن توْ اللہ سہ غیر قومے دُشمن سیٹوجیْ مسلط تِھینوْ، کھانْس بیٹوجیْ بُٹوْ جوْ چھنِی ہرانوْ؛
5. کھاں قوم سہ کتاب اللہ ایْ خلاف حُکم تھون گلہ دینیْ توْ اللہ تعالیٰ سہ سیٹو مجی دُرخا پائدا تِھینوْ"۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے حُلیہ مبارک

حضرت علی رضی اللہ عنہ جیْ روایتِن، سہ سیْ رجاؤ: "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ائے ڈِم مبارک میانہ قَدُس،شِشَے بالہ مبارک نیں کرُوس نیں بلبلَس، مُک مبارک ائے موس مہُوں گہ بلبل ناسوْ آں مُک مبارک ڈِڈُروْ شِقِل داسوْ، رونگ تازہ سوْ، تالوْ بڑُس، کُمہ کِٹہ ژِگاس، صُرَت گہ اندامو انٹھیئی چکیریْ موس گیْ پُوٹیْ، پِھجوئے چکیرہ، صُرتِجیْ بالہ ناس البت بِیؤ جیْ ٹُڑ بُجَیش بالو ایک کِھچِی سیْ، بیئے ہتیْ گہ قدمی قوی گہ مضبوطَس، ہگُویئی تُھلِیاسیْ، تام قدم بِدَے قوت گیْ یازنَس، کاتھ اوموْ کھرڑ وزنَن، انقعات بے دِلیْ گیْ نہ بِیسوْ، پِھجوْ مجی نبوّت ائے مہرِس[1503]"۔

[1501] سیرت انبیائے کرام، مولانا محمد عبدالرحمن، جلد2،ص:716،بحوالہ زرقانی جلد8،ص:251۔

[1502] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "غزوات النبی ﷺ"،(ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)،ص: 795۔

[1503] امام جلال الدین سیوطی،الخصائص الکبریٰ،(ترجمہ: مولانا عبدالاحد قادری)، جلد1،ص:151،بیہقی، ترمذی۔

مدینہ شریفَڑ برکت ائےْ دُعا

حضرت عبداللہ بن زیدؓ جیْ رواتِن چہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم ایْ رجیگہ: " مِی ہُرنک (جدّ) سیّدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام ایْ مکّہ مکرّمہ حرام قرار داؤ آں موں مدینہ منوّرہ۔ موں مدینہ شریف ائےْ مدا گہ صاع دہ برکتے کِرِیا دُعا تھمَس، کاتھ حضرت ابراہیم علیہ السلام ایْ مکّہ شریف ائےْ کِرِیا برکتے دُعا تھیگاس[1504]"۔

قوم عاد ائےْ مُشاک پشون

زہریؒ جیْ رواتِن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اللہ تعالیٰ ئڑ درخواست تھیگہ چہ سیٹوڑ عاد قومے کھاں گہ ایک مُشَا پَشِیجونتھہ، توْ اللہ تعالیٰ ایْ سیٹوڑ اَدَو ایک عاد مُشَاک پشِیاؤ چہ سہ سے بیئے پائیں مدینہ منورہ دہ آں شِتں ذوالحلیفہ داسوْ[1505]۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ ترکہ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جیْ روایتِن چہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: "می مِراث (ترکہ) جیٹِڑ گہ نہ ہشُوٗ، جوک گہ بیْس پھتُویس اسہ صدقہ بَوٗ، بیل شُبہ جیْ آل محمدﷺ اسہ مالِجیْ کُھوٗ"۔ خودے سگان موْں (ابوبکر) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ ترکہ جیْ ہِلاکگہ تغیّر نہ تھوٗس، اج اسہ ولِجیْ برقرار پھتوٗس کھاں حال دہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ عہد داسوْ، آں موْس اسَس مجیْ اج اسہ عمل تھوٗس کاتھ نبی علیہ السلام ایْ عمل تھیگاس[1506]۔

ازواج مطہراتو سے سَلُک

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ائےْ رزنِی نیْ چہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومیْ کھاں گہ جمات کرہ گہ نہ ڈَگیگاس، آں نیں جہاد فی سبیل اللہ جیْ علاوہ جیئے جیْ چوْٹ دیگاس اگر سیٹوجیْ جیئے تیرے تھاؤ توگہ سیْس انتقام نہ ہرنَس، ہاں البت اللہ تعالیٰ ائےْ طرفِجیْ موقرَڑ تِھیلیْ حدود شرعیہ پامال ہِلیْ توْ اللہ تعالیٰ ائےْ رضائے کِرِیا انتقامی کاروائی لازمی تھینَس[1507]۔

امام باقر رضیؒ ائےْ مؤقف (10 ہجری)

عروہ بن عبداللہؒ سہ بِیان تِھینوْ چہ موں ابو جعفر محمد بن علی (امام باقر) جیْ کَھگر گھاٹا (زیور)

[1504] امام جلال الدین سیوطی، الخصائص الکُبریٰ، (ترجمہ: مولانا عبد الاحد قادری)، جلد 1، ص: 317؛ بخاری شریف؛ مسلم شریف۔

[1505] امام جلال الدین سیوطی، الخصائص الکُبریٰ، (ترجمہ: مولانا عبد الاحد قادری)، جلد 2، ص: 188۔

[1506] امام جلال الدین سیوطی، الخصائص الکُبریٰ، (ترجمہ: مولانا عبد الاحد قادری)، جلد 2، ص: 504۔

[1507] ابو نعیم احمد بن عبد اللہ ہر انی اصفہانی، دلائل النبوّت، ترجمہ: محمد طیّب نقشبندی، ص: 162۔

گیٔ سِدچھرِیونے بارَد مسئلہ کھوجاس توْ سیٹا رجیگہ "آس دہ جوْ حرج نِش تے چہ ابوبکر صدیقؓ ایٔ گہ تومیٔ کَھگَر آتھہ سِدچھرِیاؤس"۔ عروۃؓ سہ رزانوْ مون عرض تھاس تُس گہ ابوبکر ئڑ صدیق تِھینوئے؟ آ شُٹِنی سہ جکپھلیٔ اُتِھی قبلہ رُخ بیٹوْ آن رجاؤ "اوں، سہ صدیقُن، اوں، سہ صدیقُن۔ کھانّس سیٔس صدیق نہ مَنِی اللہ تعالیٰ سہ دُنیے گہ اخرت دہ سہ سے موْش کرہ گہ سُونّچھوْ نہ تھے[1508]"۔

تبلِیغ دِین ایٔ مدارج

حضورصلی اللہ علیہ وسلم ایٔ تبلیغ دین گہ جگوڑ دعوت دونے آ پوْش مدارج پشیگان:

1. تومۂ اُسکون گہ خاص ملگیرِیوڑ دینے دعوت؛
2. تومیٔ قوم گہ خارے جگوڑ دِینے دعوت؛
3. اسہ قبیلوڑ دِینے دعوت کھاں مکّہ شریف ایٔ پرگنوڑاس؛
4. عرب ایٔ تمام تابین گہ قبیلوڑ دعوت؛
5. دُنیے تمام قومہ گہ جُمتوڑ دِینے دعوت۔

دِینے دعوت گہ تبلیغے آ کوْم مرحلہ وار بلوْ آن اش بُجَیش علماء کرام، بزرگان گہ مومنِین سہ تبلِیغے دعوت دِیؤ بوجنَن[1509] آن مسلمانو تعداد بسکِیؤ بوجانیٔ۔

تبلِیغ ایٔ مراحل

1. دِین ایٔ چَپ دہ دعوت، چے کال بُجَیش دِینے ابتدائی کوشش؛
2. دِینے خرگن دعوت بیل قتالِجیٔ، آ مرحلہ ہجرت بُجَیش جاری سوْ؛
3. خرگن دعوت گہ قتال تھینکو ساتیٔ قتال، صلح حدیبیہ بُجَیش؛
4. خرگن دعوت گہ قتال ہر اسہ ٹولے خلاف کھاں دِینے پوْن دہ رکاوٹ بِیسیٔ۔ آ مرحلہ جاریہ نُوْ کھاں اخرت بُجَیش جاری بَوٗ۔

سریہ مقداد بن اسودؓ

سریّہ (61)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
سریہ مقداد بن اسودؓ	؟	10 ہجری	؟	؟	1 قتل بِلوْ

[1508] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی، حافظ محمد عثمان یوسف، سیرت انسائیکلو پیڈیا، جلد 3، ص: 76۔

[1509] حافظ محمد ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی، حافظ محمد عثمان یوسف، سیرت انسائیکلو پیڈیا، جلد 3، ص: 144۔

10 ہجری دہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ عرب اۓ کوئے جگو پتو ایک سریہ مقداد بن اسودؓ زیتُو موقرّڑ تھے تبلیغ دین اۓ کرِیا چیٹیگہ، مگر اسہ جک اُچِی گیئے آن صرف ایک مُشا کھاں لو ودانُس بیٹے ہتَڑ آلوْ، ییْسیٔ کلمہ رجاؤ مگر مقداد رضی اللہ عنہ ایٔ سیْس قتل تھاؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خبر بوئے لا گھڻ ناراض بِلہ[1510]۔

سریہ بنو عبسؓ

سریّہ (62)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
سریہ بنو عبسؓ	؟	10 ہجری	بنو عبد	9	قتال نہ بِلیٔ

10 ہجری دہ 9 مُشو ایک ٹولے بنو عبسؓ اۓ قیادت دہ بنو عبد قبیلہ اۓ کاروان رٹون گیئی[1511]۔

سریہ رعیہ لحیمیؓ

سریّہ (63)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
سریہ رعیہ لحیمیؓ	؟	10 ہجری	رعیہ	؟	قتال نہ بِلیٔ

رعیہ سُحَیْمِی یمامہ اۓ ایک بڑوْ حاکم، آن بنو حنیفہ قبیلہ اۓ سردارُس۔ ییْہ سڑ نبی علیہ السلام ایٔ ایک خط لِکیگاس کھانٔس دہ اطاعت تھونے رجیگاس۔ ییْسی خط پڑیے جوک گہ پرواہ نہ تھاؤ۔ آ وجہ گیٔ نبی علیہ السلام ایٔ صحابو ایک ٹولے رعیہ سُحَیْمِی گہ قبیلہ اۓ جگوڑ دِینے دعوت دون چیٹیگہ، سریائے جک رعیہ دہ اُچھتہ توْ جک اکوڑ اُچِی گیئے، سریہ اۓ جگا سیٹے مال گہ چیئی بال پیے مدینہ شریفَڑ اٹیگہ۔ پتنِیؤ اسہ جک نبی علیہ السلام اۓ خدمت دہ آیِی بُٹہ مسلمان بِلہ، آ گیٔ نبی علیہ السلام ایٔ سیٹے بُٹی مال گی چیئی بال سیٹوڑ پتوڑ پلیگہ[1512]۔

سریہ ابو امامہ باہلیؓ

سریّہ (64)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
سریہ ابو امامہ باہلیؓ	؟	10 ہجری	بنو باہلہ	150	قتال نہ بِلیٔ

1510 علامہ مخدوم محمد ہاشم، سندھی، عہد نبوّت کے ماہ وسال، ترجمہ مولانا یوسف لدھیانوی، ص:114۔

1511 علامہ مخدوم محمد ہاشم، سندھی، عہد نبوّت کے ماہ وسال، ترجمہ مولانا یوسف لدھیانوی، ص:114۔

1512 علامہ مخدوم محمد ہاشم، سندھی، عہد نبوّت کے ماہ وسال، ترجمہ مولانا یوسف لدھیانوی، ص:115۔

ابو امامہ باہلیؓ قیادت دہ ایک سِیں سہ سے تومؤ قبیلہ بنو باہلہ طرفڑ اسلام اۓ دعوت دون گیئی۔ بنو باہلہ قبیلہ اۓ جگا بیٹے دعوت قبول تھے بُٹہ مسلمان بِلہ[1513]۔

سریہ جرید بن عبداللہؓ

سریّہ (65)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
جرید بن عبداللہؓ	؟	10 ہجری	قبیلہ ختم	150	ذوالخلصہ پھوٹیگہ

10 ہجری دہ احمس قبیلہ اۓ 150 مُشو ایک سِیں جرید بن عبداللہ ؓ اۓ قیادت دہ ذوالخلصہ بت پھوٹون گیئی۔ آ ایک گوشکُس کھانس دہ قبیلہ ختم گہ بنو بجیلہ قبیلہ اۓ بُت نصب تھیلُس۔ بیٹا آ گوش خانہ کعبہ اۓ عکس دہ سنیگاس چہ جگو توجو کعبہ جیْ پیر یا کم تھے ذوالخلصہ واریْ مرک تھین۔ بیٹا آ سے نُوم ''کعبہ یمامہ'' چھوریگاس، آں خانہ کعبہ شریف ئڑ ''کعبہ شامیہ'' تھینَس۔ اسدی اُچھی سِیں جگا اسہ گوش گہ ذوالخلصہ پھوٹے بُس تھے ہگار شئیگہ آں اسدی ہَنک کُفاریْ بُٹہ قتل تھیگہ۔ ابو ارطاۃ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ زیرے دون مُچھی آلوْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سِیں جگوڑ پوْش چوْٹ دُعا تھیگہ۔ سِیں مُتہ جک پوْن داس آس مجی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ وصال بِلیْ۔ کوئے جک سہ رزنَن آ سِیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ وصالِجیْ دُو موس مُچھو گیئیس[1514]۔

[1513] علامہ مخدوم محمد ہاشم، سندھی، عہد نبوّت کے ماہ وسال، ترجمہ مولانا یوسف لدھیانوی، ص:116۔

[1514] علامہ مخدوم محمد ہاشم، سندھی، عہد نبوّت کے ماہ وسال، ترجمہ مولانا یوسف لدھیانوی، ص:117۔

باب
مکاتِیب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

صلح حدیبیہ جیْ پتو کھاں وخ دہ مُشرکِین مکّہ گہ مدینہ شریف ائےْ چُھپ گاریْ گہ پرگنوجیْ پیخو (حملو) امکان شِنا کم بیؤ گیئی توْ نبی علیہ السلام ایْ مکّہ مدینہ جیْ باہر مُتیْ علاقو گہ مُلکو باچھائے، حاکمان، رئیسیْ گہ سرداروڑ اسلام قبول تھونے بارَد تبلیغی خطوط چیٹّون گلہ (شروع) دیگہ، آ خطوط مختلف مُکوڑ صحابہ کرام ہتیْ نبی علیہ السلام ائےْ سفیرو حیثیت گیْ چینِجنَس۔ نبی علیہ السلام تمام مخلوقو کِریا مبعوث بِلاس آں اللہ تعالیٰ ائےْ حُکم کُٹ کُٹَڑ اُچھیونے فرض پُوروْ تھینَس:

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (الأنبياء21: 107)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَاۤفَّةً لِّلنَّاسِ (سبا34: 28)

”آں اسا ثھو تمام جگو کِریا چیٹّیسَن“

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا (الأعراف7: 158)

”رزہ: وو جک! بیل شُباجیْ موْش ثھو بُٹو طرفَڑ اللہ ای رسول نُس“۔

نبی علیہ السلام 6 یا 7 ہجری جی پتو تومیْ وصال بُجَیش صحابہ کرام ہتیْ مختلف باچھائے گہ حاکمانوڑ خطوط گہ فرامین چیٹّیؤ گیئے۔ محمد بن سعدؒ سہ رزنَن صلح حدیبہ جیْ پتو یعنی 6 ذوالحجّہ ائےْ دورِجیْ پتوڑ باہر وطنو باچھوڑ، حاکموڑ گہ سربراہانوڑ خطوط چیٹّون شیروع بِلِس۔ ادا گہ بِلیْ چہ کوئے ملکوڑ شہ صحابہ کرام ایک مُخِیز ایک دیزہ روان بِلہ[1515]۔

اول وختے بڑوْ سیرت نگار محمد بن اسحاقؒ سہ سفارتی خطوط چیٹّونے خاص کال موقرَّر نہ تِھینوْ البت آ رزانوْ چہ آ سفارتی خطوط نبی علیہ اسلام ایْ صلح حدیبیہ جیْ پتو تومؤ وصال مبارک

[1515] طبقات الکبریٰ، جلد1،ص:258؛ تاریخ طبری، جلد2،ص:644۔

بُجَیش چیٹیگاس[1516]۔ کوئے تحقِیق کار گہ عُلموجیْ مختلف خطوطو کال گہ پشریگان کاتھ امام بخاریؒ سہ فارس اےْ کسریٰ باچھاڑ چیٹیلوْ خط اےْ زُمنہ غزوہ تبُوکِجیْ پتو 9 ہجری پشِینوْ[1517]۔
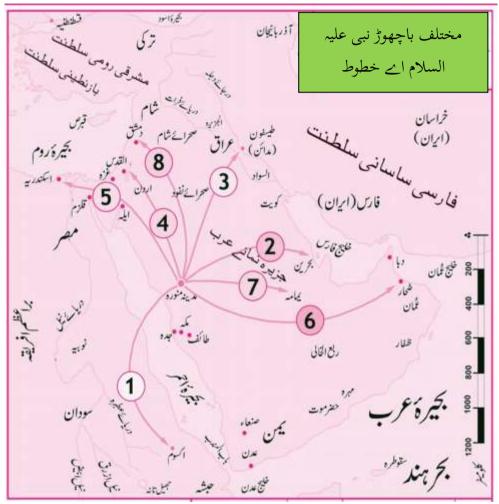
نبی علیہ السلام ایْ تومہ مکتوبات دہ باچھائے، حکمران، رئیس گہ سرداروڑ بیل شِرکِجیْ اللہ تعالیٰ جیْ یقین اٹون، خودے وحدانیت، اسلام قبول تھون، نماز قائم تھون، زکوٰۃ دون، زمینِجیْ فساد تھونِجیْ رٹون، جگو سے مِشٹِیار گہ سیٹے احترام تھون، سیٹوڑ انصاف دون، ظلم نہ تھون گہ مُتیْ لئی قِسمو ہدایات گہ حُکم دیگان۔

[1516] ابن ہشام، سیرۃ نبویہ، جلد3، ص:338۔

[1517] فتح الباری، جلد16، ص:257۔

آ سلسلہ دہ رزنَن نبی علیہ السلام ایْ چیے شل خطوط گہ وثیقہ جاتُجیْ بسکیْ خطوط چیٹیگاس، چند اہم خطوطو ادِی ذِکر تِھجانوْ۔

نجاشی باچھا (حبش)

حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ نجاشی باچھاڑ ایک خط اسہ وخ دہ چیٹیگہ کرہ حضرت جعفرؓ ابن ابی طالب گہ مُتہ مسلمانیْ مکّہ شریف جیْ ہجرت تھیے حبشہ ئڑ گِیاس۔ اسہ خط دہ نبی علیہ السلام ایْ نجاشی باچھا ئڑ لکیگہ:

وقد بعثت إلیکم ابن عمی جعفراً ومعہ نفر من المسلم ایْن، فإذا جاء ک فاقرہم ودع التجبر

ترجمہ: "موں ثھوْدیْ تومْ پچیے پُچ جعفرؓ مسلمانو ایک ٹولے سے ساتیْ چیٹِیاسُن کھاں وخ دہ سہ ثھوْدیْ اُچَھتہ توْ اکودیْ بَسمِیار آں جبر اختیار نہ تِھِیا[1518]۔

نجاشی باچھا (حبش)

بیہقیؒ سہ ابن عباس رضی اللّٰہ عنہ جیْ ایک خط کے عبارت روایت تِھینوْ کھاں حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ نجاشی باچھاڑ چیٹیگاس:

"آ خط محمد نبی طرفِجیْ نجاشی اصحم شاہ حبشہ اےْ نوُمِجیْ، اسہ سِجیْ سلام کھانْس ہدایت اےْ پیروی تِھی، آں اللّٰہ گہ سہ سے رسول جیْ ایمان اٹِی۔ موْس شئِیدی دیمَس اللّٰہ وحدہ لا شریک لہ جیْ بیل مُتوْ کوئے گہ عبادت اےْ لائق نانوْ۔ سہ سیْ نیں کوئی چیئی تھاؤ، نیں (سہ سے) پُچ بِلوْ۔ آں (موْس آ سے گہ شئِیدی دیمَس چہ) محمدؐ سہ سے بندہ گہ رسُولُن، آں موْس ثھوْڑ اسلام اٹونے دعوت دیمَس تے چہ موْس سہ سے (خودے) رسُول نُس۔ لہذا ثھوْس ایمان اٹِیا امن دہ بُویت۔ وو اہل کتاب! ایک ادو موڑے طرفڑ اِیا کھاں بیہ گہ ثھوْ مجی ایک شانیؤ (برابر) بِی چہ بیْس بیل اللّٰہ جیْ مْتو جیئے عبادت نہ تھونڑ، کوئے گہ سیْس سے شریک نہ تھونڑ آں اسو مجیْ کوئے سہ کوئے اللّٰہ جیْ بغیر ربّ نہ سَنِی، اگر سیْس مُک مرک تھین توْ رزہ چہ گواہ بِیا بیہ مسلمان نَس۔ اگر ثھا آ دعوت قبول نہ تھیت توْ ثھوْجیْ تومیْ نصاریٰ قومے گناہ نُوْ"۔

نجاشی باچھا اصحم

حبشہ جِب دہ "نجوس" باچھاڑ تھینَن آ وجہ گیْ اسدی باچھاڑ نجاشی تھیگان۔ کَھس وخ دہ

1518 رحمۃ للعالمین،،ص:جلد1، ص:171؛ صحیح بخاری، جلد 2،ص:873۔

حبشہ اےْ جک بُت پرستَس، پتو "اذینہ نجاشی" باچھائے نصرانیت قبول تھاوس آں حبشی بت پرستی پھترے عیسائی بِلاس[1519]۔ نجاشی باچھا اصحم 7 ہجری دہ حضرت جعفرؓ بن ابی طالب اےْ ہتِجیْ اسلام اٹرے مسلمان بِلُس۔ حبشہ دہ مسلانوڑ پناہ دے سیٹوڑ امن گہ عزت داؤس۔

بیٹرے بارَد مُچھو تفصیل گیْ ذِکر بِلُن۔ نبی علیہ السلام اےْ وخ دہ بیٹوڑ چار پوْش خطوط چیٹجِلاس، کھائیٹرے بیْسی جواب داؤس۔ صحیح مسلم شریف دہ آ گہ رزجِلِن چہ کھاں وخ دہ نجاشی باچھاڑ خط چیٹجِلِس، سہ اسدِیؤ مُچھو مُسلمان بِلُس[1520]۔ کوئرے مُتیْ روایتو مجی آ گہ رزنَن چہ آ خطوط کھاں نجاشی باچھاڑ چیٹیگاس سہ عصحم باچھا ناسو، مُتُس۔

کوئرے محدثین گہ علامہ واقدی سہ رزنَن نبی علیہ السلام ایْ کھاں خط عمرو بن امیّہ ضمری ہتیْ نجاشی باچھاڑ چیٹیگاس اسہ آ سیْ[1521]:

(1)

(نص يحكي رسالة الرسول ﷺ إلى النجاشي)

بسم الله الرحمن الرحيم من محمد رسول الله إلى النجاشي عظيم الحبشة سلام على من اتبع الهدى أما بعد ، فإني أحمد إليك الله الذي لا إله إلا هو الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن ، وأشهد أن عيسى بن مريم روح الله وكلمته ألقاها إلى مريم البتول الطيبة الحصينة فحملت بعيسى من روحه ونفخه كما خلق آدم بيده وإني أدعوك إلى الله وحده لا شريك له والموالاة على طاعته وأن تتبعني وتؤمن بالذي جاءني فإني رسول الله وإني أدعوك وجنودك إلى الله عز وجل وقد بلغت ونصحت فاقبلوا نصيحتي والسلام على من اتبع الهدى .

(بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مِنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُولِ اللّٰہِ إِلَی النَّجَاشِیِّ مَلِكِ الْحَبَشَةِ، أَسْلِمْ أَنْتَ، فَإِنِّي أَحْمَدُ إِلَيْكَ اللّٰہَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُو، الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ، السَّلَامُ، الْمُؤْمِنُ، الْمُهَيْمِنُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ رُوحُ اللّٰہِ وَكَلِمَتُهُ، أَلْقَاهَا إِلٰى مَرْيَمَ الْبُتُولِ الطَّيِّبَةِ الْحَصِينَةِ، فَحَمِلَتْ بِهِ، فَخَلَقَهُ مِنْ رُّوحِهِ، وَنَفَخَهُ كَمَا خَلَقَ آدَمَ بِيَدِهِ، وَإِنِّي أَدْعُوكَ إِلٰى اللّٰہِ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَالْمَوَالَاةُ عَلٰى طَاعَتِهِ، وَأَنْ

[1519] مولانا حفظ الرحمن، بلاغ المبین، ص:44۔

[1520] صحیح مسلم، الجہاد والسیر، باب کتاب النبی ﷺ ، حدیث:1774۔

[1521] ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی، سیاسی وثیقہ جات، ص:61؛ عبد الستار، مکاتیب نبوی ﷺ؛ محبوب رضوی، مکتوبات نبوی ﷺ، ص:59۔

تَتَّبِعَنِي وَتُؤمِنَ بِالَّذِي جَاءَ نِي فَإِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، وَإِنِّي أَدْعُوكَ وَجُنُودَكَ إِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، وَقَدْ بَلَّغْتُ وَنَصَحْتُ، فَاقْبَلُوا نَصِيحَتِي، وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى)

(2)

بسم اللہ الرحمان الرحیم

بجانب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مِن جانب نجاشی اصحم

سلام علیک یا رسول مِن اللہ و رحمتہ اللہ و برکاتہ

بیل اسہ خودے جیُ کوئے گہ معبود نِش کھاں سیٔ موْڑ اسلام قبول تھونے توفیق داؤ۔

پتو عرضِن: یا رسول اللہ څھے مکّی مہاجرین کھاں مودیٔ آپِی بسمِلاس، سیٹو تومؤ پُچ اریحا سے ساتیٔ پتوڑ چیٹمَس، اریحا سے ساتیٔ حبشہ اۓ مُتی چوپِیو جک گہ ہنہ۔

اگر څھوْس رزنَت توْ موْں اکے گہ څھے خذمت دہ حاضر بوبامَس۔ موْں څھے رسالتِجیٔ ہِجی صِدِق گیٔ ایمان اٹاسُن

والسلام علیک یا رسول اللہ و رحمتہ اللہ و برکاتہ

(3)

بسم اللہ الرحمان الرحیم

بخدمت جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مِن جانب نجاشی اصحم

سلام علیک یا رسول مِن اللہ و رحمتہ اللہ و برکاتہ

پتو عرضِن: موْں څھے ٹبرے مسلمان بی بی سیّدہ امّ حبیبہ بنت سفیان اۓ څھو سے نکاح تھیاسُن۔ څھے کِرِیا (تومو پُچ) اریحا^(ذریعہ گیٔ) څھوڑ آ څِیزیٔ گہ چیٹمَس۔ ایک قمِص، ایک شروالوْ، ایک څادر (رداء)، دُو پتاوو جوڑہ۔

والسلام علیک و رحمتہ اللہ و برکاتہ

<u>کسریٰ باچھا (فارس)</u>

کسریٰ باچھاڑ چیٹِیلوْ خط دہ آ لِکیِلِس:

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ. مِنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُولِ اللّٰهِ إِلٰى كِسْرٰى عَظِيْمِ فَارِسَ، سَلَامٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ

الْهُدٰی، وَآمَنَ بِاللهِ وَرَسُولِهِ وَشَهِدَ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، وَأَدْعُوكَ بِدُعَاءِ اللهِ، فَإِنِّي أَنَا رَسُولُ اللهِ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً لِّأُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ، فَأَسْلِمْ تَسْلَمْ فَإِنْ أَبَيْتَ، فَإِنَّ إِثْمَ الْمَجُوسِ عَلَيْكَ)

" بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اللہ تعالیٰ اۓ رسول محمد (ﷺ)اۓ طرفِجیْ فارس اۓ باچھا کسریٰ ایْ کرِیا۔

سلام بون تھہ اسہ سِجیْ کھاںٔس ہدایت اۓ پیروی تِھی، اللہ تعالیٰ گہ سہ سے رسُولِجیْ ایمان اٹِی آں آ شئیدی دِی چہ بیل اللہ جیْ مُتو کوئے گہ عبادت اۓ لائق نانوْ آں محمدﷺ اللہ تعالیٰ اۓ بندہ گہ سہ سے رسُولَں۔ موْس ٹھہوڑ اللہ تعالیٰ اۓ دعوت دمَس تے چہ موْں تمام جگو طرفۃِ اللہ تعالیٰ اۓ رسُول نُس، چہ موْس ہر اسہ منُوڑوْ (اللہ تعالیٰ اۓ عذابِجی) بِجِیارَم کھاں جودوْں، آں کفروجیْ اللہ تعالیٰ اۓ حُجت تام بِی، آ سے کرِیا ٹھہوْس اسلام اٹِیا، تے چہ ٹھہوْ رچھجِیت۔ انکار تھیت توْ (ایمان نہ اٹیت توْ) تمام مجوسی (جگو) گُناہ گہ ٹھہے شکِجیْ بوْ[1522]"۔

امام بخاریؒ سہ ابن عباس رضی اللہ عنہ اۓ روایتِجیْ رزنَں نبی علیہ السلام ایْ فارس اۓ کسریٰ باچھاڑ خط عبداللہ بن حذافہ سہمی رضی اللہ عنہ ہتی چیٹِیگاس[1523] آں آ خط بحرین اۓ حاکم منذر بن ساوی حاؤلہ بِلِس چہ سیْس تومیْ شان گیْ فارس اۓ باچھاڑ اُچِھی[1524]۔

[1522] صحیح بخاری، حدیث:4424۔

[1523] صحیح بخاری، کتاب المغازی، حدیث:4424۔

[1524] زرقانی، شرح مواہب اللدنیہ، جلد3، ص:341؛ ابن حجر عسقلانی، فتح الباری، جلد 16، ص:257؛ ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی، سیاسی وثیقہ جات، ص:89؛ عبد الستار، ص:20، مکاتیب نبوی ﷺ؛ محبوب رضوی، مکتوبات نبوی ﷺ، ص:125۔

کتابوڑ آ رزنَن چہ بحرین ائے حاکم ایْ اسہ خط فارس ائے کسریٰ باچھاڑ چیٹِیاؤ آں کسریٰ باچھا ایْ اسہ خط ݜِرے نارہ دے یمن ائے حاکم باذان ئڑ حُکم داؤ چہ دُو فوجِیان چیٹِی نبی علیہ السلام پیے اٹین، مگر اج اسہ دیزہ کسریٰ باچھا تومؤ پُچ شیرویہ ہتِجیْ قتل بِلوْ، آ خبر بوئے باذان گہ سہ سے ملگیرے بُٹہ مسلمان بلہ[1525]۔

کسریٰ باچھاڑ کھاں خط چیٹِیگاس اسَس دہ نبی علیہ السلام ائے طرفِجیْ اول دہ لِکِیلِس:

"مِنْ مُحَمَّدٍ ... اِلیٰ کِسْریٰ"

نُومیْ ایک کِھچِی دہ لِکِیلاس، آ پشِی کسریٰ باچھا ایْ تومیْ شانے خلاف گٹاؤ سہ سے کِرِیا دبوڻ گہ ڈِمے برابرتِیا حقارت آمیزِس، آ وجہ گیْ تام خط پڑیونِجیْ مُچھو ݜِرے پھل تھاؤ[1526]۔

عام سیرت نگارُجیْ لِکیگان کھاں خط حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ فارس ائے کسریٰ باچھاڑ چیٹِیگاس سہ سیْ ݜِرَے پھل تھاؤس، مگر 22 مئی، 1963ء دہ بیروت دہ ایک اخبار "الحیات" دہ ایک مقالہ شائع بِلوْ کھاںس دہ رزجِلِیْ چہ پوٹُوْ وزیر خارجہ ہنری فرعون ائے ذاتی ذخیرہ دہ اسہ مکتوب ہشِلُن کھاں حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ خسرو پرویز ئڑ لِکیگاس۔ آ خط چومے ایک ٹِپجیْ کوفی قِسمے رسم الخط دہ لِکِیلُس[1527]۔

خسرو پرویز خط پڑیے لو روش بِلوْ، روش بوئے حاکم یمن باذان کھاں ییْہ سے ژا سُوْ حُکم چیٹِیاؤ چہ دُو چاق فوجِیان مدینہ شریفَڑ چیٹِی محمد (صلعم) گرفتار تھے می دربار دہ پیش تھین۔

خسرو پرویز نوشیروان باچھا ائے پوچُوْس کھاں تومؤ مالوْ ہرمزے قتلِجیْ پتو ساسانی تخِجیْ بیٹُس آں مشہور ایرانی جرنیل بیرام جیْ شکست کِھیاؤس۔

خسرو پرویز ائے حُکم ائے مطابق دُو چاق فوجِیان مدینہ شریفَڑ روان بِلہ، پوْن دہ ابوسفیان گہ صفوان بن امیّہ کھاں نبی علیہ السلام ائے پیچائے سہ، چار آلہ۔ کھوجونِجیْ پتو ابوسفیان گہ صفوان بن امیّہ بیئے خوشحال بِلہ آں بیٹوڑ مُتیْ پوْدیْ گہ پشے مدینہ شریف ائےطرفڑ روان تھیگہ۔ مدینہ دہ اُچھی، حضورﷺ پَشِی بیٹوجیْ ایک قسم کے بِیل شتیْ۔ اخر بِجبِجَوٹِیؤ توم آیونے بارَد

[1525] طبقات الکبری، جلد1، ص:260۔

[1526] بخاری شریف، حدیث:199۔

[1527] مولانا سیّد محبوب رضوی، مکتوبات نبوی ﷺ، ص:152۔

رجیگہ۔ نبی علیہ السلام ایْ سیٹوڑ رجیگہ چُپ تھے مرک بوئے بوجہ کھاں مُشاس مؤں طلب تِھینوْ سہ سے رعایو بغاوت تھے سیْس مریگِن، سہ سے بد دہ سہ سے پُچ شیرویہ تخِجیْ بیٹُن۔

واقدیؒ سہ رزانوْ شیرویہ کھاں خسرو پرویز اےْ پُچُس، تومؤ مالوْ کسریٰ 8 ہجری دہ جمادی الاولیٰ اےْ چوموگیْ راتیْ چھک مراؤسوْ[1528]۔

کھاں وخ دہ آ فوجیان مرک بوئے باذان حاکم یمن اےْ دربار دہ اُچَھتہ توْ کھاں ولِجیْ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ، اسدا بِلِس[1529]۔ اچاک مجی شیرویہ باچھائے طرفِجیْ خط اُچَھتیْ، خط دہ لِکیلِس چہ رعایو بغاوت تھے خسرو پرویز مریگِن، بغاوت ختم تھونے کرِیا می امداد تِھیا۔ آ خط پڑیون گہ باذان حاکم یمن تومؤ بِی صدق گیْ کلمہ رزی تومی بُٹیْ قوم اسلامڑ مرک تھاؤ آں نبی علیہ السلام اےْ خدمت دہ تحائف چیٹِیاؤ۔

ہُرمُز (سپہ سالار) حامل کسریٰ

ہُرمُز ایران اےْ شاہی ٹبرے ایک معزز مُشاسوْ، خسرو پرویز اےْ چیئے ژا آں شیرویا بن خسرو پرویز اےْ مہُل گہ مشہور سپہ سالارُس۔ نبی علیہ السلام ایْ ییْہ سڑ ایک کُھٹوْ ہَو خط لِکیگاس۔

محمد رسول اللہ اےْ طرفِجیْ ۔۔۔ ہُرمُز اےْ کرِیا

مؤس ځھوڑ اسلام اےْ دعوت دیمَس، اسلام قبول تِھیا توُ دُنییے گہ اخرتے سلامتی حاصل بِی[1530]۔

ہرقل (قیصر روم)

”من محمد بن عبد اللّٰہ إلی هرقل عظیم الروم: سلام علی من اتبع الهدی، أما بعد فإنی أدعوك بدعوة الإسلام . أسلم تسلم ویؤتك اللّٰہ أجرك مرتین ، فإن تولیت فإن علیك إثم الأریسیِّین. و یا أهل الکتاب تعالوا إلی کلمة سواء بیننا وبینکم ألا نعبد إلا اللّٰہ ،ولا نشرك به شیئا،ولا یتخذ بعضنا بعضا أربابا من دون اللّٰہ فإن تولوا فقولوا اشهدوا بأنا مسلمون“۔

[1528] تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:271،272۔

[1529] صحیح بخاری؛ فتح الباری؛ تاریخ طبری؛ البدایۃ والنہایۃ؛ رحمۃ للعالمین؛ الرحیق المختوم؛ الوثائق السیاسیۃ؛ مکتوبات نبوی۔

[1530] ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی نبی کریم کے سیاسی وثیقہ جات، ص:89۔

"محمد (صلعم) طرفِجیْ، کھاں خودے بندہ گہ رسُولُن، ہرقل (باچائے) بُومِجیْ کھاں روم ائے اُتھَلوْ رئیسُن۔
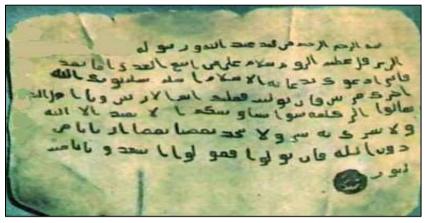
"سلامتی نیْ ہر اسہ منُوڑے کِرِیا کھاں سیْ ہدایت (ربانی) پیروی تھاؤ۔ آ سِجیْ پتو (وو رئیس اعظم!) موْس ٹھوڑ اسلام ائے دعوتے طرفِڑ ہو تَھمَس، اسلام قبول تِھیت توْ سلامت (پھت) بُویت۔ (بلکہ) اللّٰہ تعالیٰ سہ ٹھوڑ دُگُنُوْ اجر دؤ۔ اگر ٹھا (اسلام قبول تھونجیْ) نیں تھیت توْ (ٹھو اکلوجیْ تخصرِی نیں بلکہ) اہل مُلک ائے گُناہ (گہ) ٹھوجیْ بَوٗ۔ وو اہل کتاب! ایک ادو موڑے طرفِڑ لپا ہاش تِھیا کھاں بیہ گہ ٹھو مجی ایک شانِیؤ بِی۔ (اسہ) آ چہ بیس بیل اللّٰہ جیْ مُتیْ جیئے بندگی نہ تھوڑ آں نیں بیْس آ ہستی سے ساتیْ کوئے شریک گٹوڑ، آں نیں اسو مجیْ کوئے سہ بیل خودے جیْ مُتو کوئے تومو پروردگار تسلیم تِھی۔ بس اگر سہ (اہل کتاب اسلام ائے دعوت قبول تھونِجیْ) نیں تھین توْ (وو مسلمانیْ!) ٹھوس (سیٹوڑ) رزہ چہ (وو اہل کتاب اسے معاملہ دہ) ٹھو شئید بِیا چہ بیہ توْ (ہر حال دہ آ دعوتِڑ توموْ) ٹِش کولوْ تھوٹکنس)[1531]"

کھاں وخ دہ حضرت دحیہ کلبیؓ کھاں ہرقل قیصر رُوم ائے کِرِیا خط ہری گِیاؤس، دمشق دہ اُچھتوْ کھاں غسانی باچھائے مرکزُس توْ سہ سڑ معلوم بِلیْ چہ ہرقل قیصر روم آ دیزوڑ یروشلم دانوْ۔ دمشق دہ اسہ دیزوڑ حارث غسانی باچھاسوْ۔

1531 صحیح مسلم، کتاب الجہاد والسیر، باب کتاب النبی؛ صحیح بخاری، باب کیف بدء الوحی الی رسول اللہ ﷺ۔

کھاں وخ دہ ہرقل قیصر روم یروشلم جیٔ مرک بوئے شام ئڑ آلؤ تؤ ادی سہ سیٔ مکّہ شریف ائے جک لُکھے سیٹو سے آ بارَد مؤش کال تھاؤ۔ جگو مجیٔ ابو سفیان کھاں نسب دہ نبی علیہ السلام ائے پچے پُچ بیسؤ، سہ گہ آ مؤش کال دہ ٹلُس۔

ابوسفیان سہ بِیان تِھینؤ چہ سہ ساؤگری غرض گیٔ شام ائے مُک داسؤ۔ اسہ وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے ایک خط دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ ایٔ بصرہ ائے حاکم ئڑ پلاؤ آں حاکمی اسہ خط ہرقل باچھاڑ اُچِھیاؤ[1532]۔

ہرقل باچھائے تومہ ناؤکروڑ رجاؤ کھاں مُنوڑُس نبی بونے دعوئٰ تِھینو اگر سہ سے قومے کوئی مُنوڑؤ ادی ہنؤ تؤ مؤدیٔ اَٹِیا۔ ابو سفیان سہ رزانؤ مؤں لُکھیگہ کوئی مُتہ گہ قُریش جک اسدی آلاس۔ بیہ ہرقل باچھا دیٔ حاضر بِلَس تؤ سہ سیٔ اسو مُخامُخ بِدَے کھوجاؤ[1533]۔

"ثھو مجی اسہ مُنوڑے (نبی صلعم) نسب دہ لو ایلہ کوئے نؤ کھاں سے بِیؤ دہ سہ (حضورﷺ) نبِینؤ"۔

ابوسفیان ایٔ تومیٔ رجاؤ۔ ہرقل باچھائے تومؤ ترجمان لُکھے رجاؤ ابوسفیان ئڑ رزے چہ مؤس ییٔسِجیٔ اسہ مُنوڑے (نبی صلعم) بارَد کھوجیمَس کھانٔس اکو نبی گٹِینو۔ اگر ییٔسیٔ (ابوسفیان) چوٹ وِیاؤ تؤ ییٔہ سے ملگیرے سہ سُونٔچِھیارتھہ یا تردید تھونتھہ۔ ہرقل قیصر روم گہ ابوسفیان مجی آ سوال جواب بِلؤ:

ہرقل باچھا : اسہ مُنوڑے حسب نسب جو کِن ۔۔۔؟

ابوسفیان: سہ صاحبِ حسب نسبُن۔

ہرقل باچھا: سہ سے مالؤ دادؤ مجی کوئی باچھا لگِیتُھن یا؟

ابوسفیان: نیں۔

ہرقل باچھا: نبوت ائے دعوئٰ جیٔ مُچھو سہ سیٔ چوٹ وِیاؤ تھے تُؤ پرُدؤنوئے یا؟

ابوسفیان: نیں۔

ہرقل باچھا: سہ سے اتباع اشراف جک سہ تھینَن یا کمزور جک سہ ۔۔۔؟

[1532] صحیح بخاری، الجہاد والسیر، حدیث:2941؛ صحیح مسلم، الجہاد والسیر، حدیث:1773؛ تاریخ طبری: جلد 2، ص:650۔ ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی، سیاسی وثیقہ جات، ص:66؛ عبد الستار،، مکاتیب نبوی ﷺ، ص:12؛ محبوب رضوی، مکتوبات نبوی ﷺ، ص:125۔

[1533] صحیح البخاری، حدیث:7، باب ابوسفیان اور ہرقل کا مکالمہ۔

ابوسفیان: کمزور جگا سہ سے اتباع تھینَن۔

ہرقل باچھا: سیْس منینَک لَیُو بوجنَن یا کم بِیؤ بوجنَن ۔۔۔؟

ابوسفیان: لَیُو بوجنَن۔

ہرقل باچھا: سہ سے دِین دہ داخل بونِجیْ پتو کوئی خپا بوئے نِکھتُن یا ۔۔۔؟

ابوسفیان: نیں۔

ہرقل باچھا: تھو (ابوسفیان) سیْس سے کرہ بِگّا تھائے نوئے یا ۔۔۔؟

ابوسفیان: اوں

ہرقل باچھا: تھوئی گہ سہ سے بِگّا دہ کا بِلِس ۔۔۔؟

ابوسفیان: بِگّا دہ کرہ اسا سہ سڑ نوخصان اُچھیس، کرہ سہ سیْ اسوڑ نوخصان اُچھیاؤ۔

ہرقل باچھا: سہ کرہ گہ تومؤ وعدہ جیْ پُھٹِلُن یا ۔۔۔؟

ابو سفیان: نیں۔ اسا چیئے صلح اےْ وخ موقرَڑ تھیسَن پت نِش جو تھوٰ۔

ہرقل باچھا: سہ سیْ کھاں موْش چیئے تھاؤن، مُچھو گہ جیئے تھاؤس یا؟

ابوسفیان: نیں۔

ہرقل باچھا: سیْس (نبی صلعم) ٹھوْڑ جو کے حُکم دِینوْ ۔۔۔؟

ابوسفیان: سیْس نماز گہ زکوٰۃ دون، صلہ رحمی تھون گہ پاکدامنی حُکم دِینو۔

ہرقل باچھا: اگر آ بُٹھ موزِیْ کھاں تھو رجائے نوْ حقَن تو تے "فإنہ نبی" سہ اللہ تعالیٰ اےْ نبِینوْ۔ موْس آ لیَچھمسَس چہ اسہ نبی (صلعم) خرگن بوٰ مگر آ نہ لیچھمسَس چہ سہ ٹھوْ مجی بوٰ[1534]۔

ہرقُل باچھا ایْ آ سوال جوابِجیْ پتو تومؤ ترجمانڑ رجاؤ چہ ابوسفیانڑ رزے موْن سہ سے (نبی صلعم) نسبے بارَد کھوجاس تو ابوسفیان ایْ رجاؤ سہ (نبی صلعم) صاحب نسبُن۔ "پیغمبری تومیْ قوم مجی مشٹِیْ نسبے جک بینَن۔ اگر بیٹے مالوْ دادوْ مجی کوئے باچھا لگِتھوْ بَیْل توْ موْس گنَم بیْل چہ سہ (نبیصلعم) ادو منُوڑُن کھانْس تومؤ ماموْ دادے ملک حاصل تھون لُکِھینوْ۔

1534 صحیح سیرت رسول ﷺ، دکتور محمد صویانی، (ترجمہ: ابوالحسن عبدالمنان)، ص: 561۔

ہرقل باچھائے رجاؤ پیغمرو تابع پاک جک بینَن کھاں وخ دہ سیْس چوٹ نہ وینَن، سیسْ موْش تھینَن توْ اللہ سے گہ چوٹ نہ وینَن تے چہ یئہ سُونْچھ بَینَن۔ ایمانے آ کیفیت بِینیْ کھاں وخ دہ ہِیؤ دہ پائدا بلیْ توْ تازگی گہ پائدا بِینیْ۔ بِگْو مجی پیغمبرو ازمیخ بِینیْ، آخر سیٹے بَرَئی بِینیْ۔ پیغبریْ لوظے کچہ نہ بینَن۔

ہرقل باچھائے کھاں وخ دہ خط پڑیئے مُتوْ توْ دربار دہ بڑیْ غوغہ گہ گوبل بلیْ۔

ابوسفیان سہ رزانوْ قرل باچھائے سیٹو ہُچڑ نِکھلاؤ "می ہِیؤ دہ آ تَصَور آلیْ چہ سہ سِجیْ (نبیﷺ) توْ رُوم ائے قیصر باچھا گہ بِجَوئے کوبانوْ۔ اسدِیؤ پتو ہمشہ می ہِیؤ دہ اِیسیْ چہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ائے دِین غالب آیُو، اچا بُجَیش چہ اللہ تعالیٰ ایْ موڑ دِین دہ داخل بونے توفیق داؤ"۔

امام زیریؒ سہ رزانوْ ہرقل باچھا ایْ رُوم ائے بڑہ بڑہ جشٹیرہ لُکَھے سیٹوڑ رجاؤ:

"وو رُوم ائے بڑہ جک! ٹھوْس ہدایت گہ فلاح کھاں چہ ہمشہ بُو اسہ سے طلبگارنَت، ٹھوْس لُکھینَت چہ ٹھے باچھات ہمشہ قائم بی توْ سہ آ دِین دانیْ کھاں سے پیغام آ لُن"۔

آ شُٹی رُوم ائے جشٹیرہ روش گیْ پِک بوئے درَے طرفڑ ال دیگہ مگر در بن تِھیلُس۔ ہرقل باچھا ایْ رجاؤ "وو جک! می طرفڑ اِیا، کیہ روش گیْ پِک بَینَت، موْس توْ ٹھوْ ازمیمسَس چہ ٹھوْ دِینِجیْ کچا کُرانَت، موْن ٹھے ہِی جذباڑ لو کھوْش بِلوْنُس"۔ رُوم ائے جشٹیرہ آ شُٹی ہرقل باچھاڑ سجدہ تھیگہ آن لا خوشحال بِلہ[1535]۔

<u>قیصر روم</u>

بحضور احمد رسول اللہ کھاں سے بشارت حضرت عیسیٰ ایٰ گہ داؤن۔

من جانب قیصر الروم

ٹھے خط سفیرے توسل گیْ ہشِلیْ۔ موْس ٹھے رسول بونے اقرار تھمَس۔ (عالم دہ) ٹھے ٹھر گن (ظھور) بونے بشارت عیسیٰؑ بن مریم او گہ انجیل دہ دیگان۔ موْن تومیْ تمام رومی رعایا ئڑ ٹھوجیْ

1535 دکتور محمد صویانی، صحیح سیرت رسول ﷺ، (ترجمہ: ابوالحسن عبدالمان)، ص: 563،562۔

ایمان اٹونے دعوت داس لاکن سیٹا انکار تھیگہ، اگر سیٹا ثھوجیْ ایمان اٹیگ بیْل توْ کچا لئی مِشٹیْ بِی بیْل۔ افسوس موْن ثھے خدمت دہ بوبام بیْل آں ثھے پائیں (مبارک) دِجارَم (بیْل)[1536]۔

مکتوب بنام ہرقل (بازنطیق باچھا)

" من محمد بن عبد الله إلى هرقل عظيم الروم: سلام على من اتبع الهدى، أما بعد فإنی أدعوك بدعوة الإسلام . أسلم تسلم ويؤتك الله أجرك مرتين ، فإن توليت فإن عليك إثم الأريسيِّين. و يا أهل الكتاب تعالوا إلى كلمة سواء بيننا وبينكم ألا نعبد إلا الله ،ولا نشرك به شيئا،ولا يتخذ بعضنا بعضا آربابا من دون الله فإن تولوا فقولوا اشهدوا بأنا مسلمون
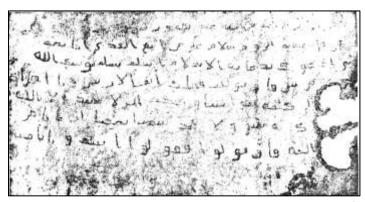
محمد بن عبداللہ اےْ طرفِجیْ عظیم ہرقل (باچھا اےْ) نُوم

سلام بون تھہ ہدایتِجیْ یازَنکُج، چیئے موْس ثھوڑ اسلام اٹونے دعوت دیمَس، ثھو امن دہ بُویت، خودیس ثھوڑ دُگُنُوْ اجر دوٗ۔ آں وو اہل کتاب، بیگہ ثھے ایک مشترک موْژُن، اسہ موڑے طرفَڑ اِیا چہ بیْس بیل اللہ تعالیٰ جیْ مُتیْ جیئے عبادت نہ تھوںٗ، سیْس سے کوئے گہ شریک نہ تھوںٗ، آں آ چہ اسو مجیْ کوئے سگہ بیل اللہ جیْ مُتو کوئے ربّ نہ منِی۔

جریج بن متی مقوقس (مصر)

اسکندریہ گہ قبطی سردار مقوقس باچھاڑ چیٹیلیْ خط حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ ایْ ہرِی گِیاؤس۔ مقوقس باچھا نبی علیہ السلام اےْ نبوت اےْ قائل بِلُس مگر تومہ ماتحت جگو مخالفتے وجہ گیْ اسلام قبول تھونے اعلان نہ تھوبالُس[1537]۔

[1536] ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی نبی کریم کے سیاسی وثیقہ جات، ص:67۔

مقوقس باچھا اىْ تومىْ طرفِجىْ ہدیہ دہ حضرت ماریہ قبطیہ، سہ سے سَس حضرت سیرین گہ ژا قسرىٰ، ایک حبشی ڈِبوئی بریرہ، ایک خُنثا (خصی) مابُور، ایک زِر مثقال سوٹ، ایک لزاز نومے اشپوْ، دُلدُل نومے ایک کچرىْ، ایک شو یعفور نومے خر، شِناکک مچھی گہ مُتہ تحفائے چیٹِیاؤس[1538]۔ آ سے تفصیل ادِیؤ مُچھو ایک زائیک دہ لئی تفصیل گئ لِکیلِن۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
من محمد عبد اللہ ورسولہ ـــــ الی المقوقس
عظیم القبط سلام علی من اتبع الہدیٰ ـــــ اما بعد
فانی ادعوک بدعایۃ الاسلام اسلم تسلم یوتک اللہ اجرک
مرتین فان تولیت فعلیک اثم القبط ـــــ یا اہل الکتاب
تعالوا الی کلمۃ سواء بیننا وبینکم ان لا نعبد الا اللہ ولا نشرک
بہ شیئا ولا یتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون اللہ فان
تولوا فقولوا اشہدوا بانا مسلمون۔
محمد رسول اللہ

کھاں وخ دہ ہرقل آ تحفوجىْ خبر بِلوْ چہ مقوقس حاکم اىْ نبی علیہ السلام ژُ تحفائے چیٹِیاؤن توْ مقوقس عہدہ جىْ معزول تھیگہ، [عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ اىْ مصر فتح تھاؤ توْ سہ سىْ مقوقس ست دُبار تومؤ عہدہ جىْ بحال تھاؤ آں سیْس ہر موْش مسلمانو مشورہ گئ تِھیسوْ[1539]]۔

جواب مقوقس (گورنر مصر)[1540]

مقوقس باچھا ائے آ خطے جواب داؤس، کھاں سے تفصیل ادِیؤ مُچھو لئی تفصیل گئ بیان بِلِن۔
مقوقس باچھائے ایک زِر مشقال سوٹ، بِی جوڑائے پوْچہ، ایک اُخ، ایک خُنثہ، دُو ڈِبوئی آں لئی سامان تحفہ چیٹِیاؤ آں قاصدَژ جُدا انعام داؤ۔

نبی علیہ السلام اىْ ایک خط حاطب بن ابی بلتعہؓ ہتىْ مقوقس باچھا اسکندریہ ژُ چیٹیگہ۔ سہ سىْ انجیل شریف لُکھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے اوصاف گہ حُلیہ مبارکے کھوجاؤ۔ قاصد گہ انجیل شریف ائے بیان ایک شانیو ایکھتِیسوْ۔ مقوقس باچھا اىْ قاصدے بڑی عزت تھاؤ۔ اپہ دیزوجىْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ژُ ایک خط لکاؤ چہ موْس عیسائی مذہب نہ پھتبامَس، مگر آ

[1537] ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی، سیاسی وثیقہ جات، ص:85۔

[1538] عبد الستار، مکاتیب نبوی، ص:20، 22۔

[1539] تاریخ ابن خلدون، جلد 2 ، ص: 99 ۔

[1540] ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی نبی کریم کے سیاسی وثیقہ جات، ص:85، 86۔

شہادت دَمَس چہ ثھوْ اصل دہ اسانَت کھاں سے بُبُرکی گہ زیرے حضرت عیسی علیہ السلام ایْ داؤس۔
مقوقس باچھا ائے اصل نُوم جریج بن متی سُوْ مگر ڈاکٹر حمیداللّٰہ سہ بیْہ سے نُوم بنیامین پَشِینوْ کھاں سے لقب مقوقس آں سہ اسکندریہ ایْ باچھا سوْ[1541]۔

مقوقس باچھا ائے جواب

بسم اللّٰہ الرحمن الرخیم محمد بن عبداللّٰہ ائے کِرِیا مقوقس عظیم قبط ائے طرفِجیْ۔
ثھوْجیْ سلام! امّا بعد موں ثھرے خط پڑِیاس۔ آں آس دہ ثھرے ذِکر تِھیلوْ موْش آں دینرے دعوت لچھاس۔ موڑ لیلِن چیئرے توْ ایک نبی آیونوْ باقی نوْ۔ موْس سوچ تھمسَس چہ سہ شام ائے مُلکِجیْ بَوْ۔ موْں ثھرے قاصدے اعزاز گہ اکرام تھاس آں ثھرے خدمت دہ دُو ڈِبوئی چیٹمَس کھاں قبطِیو مجیْ بڑیْ مرتبائرے خواِن۔ یٹوجیْ علاوہ پوْچہ گہ آں ثھرے سُواری کِرِیا ایک کَچَریْ گہ چیٹمَس۔ ثھوجیْ سلام[1542]۔

حارث بن ابی شمر غسانی (حاکم دمشق)

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم
محمد رسول اللّٰہ ائے طرفِجیْ حارث بن ابی شمر غسانی طرفؒ !!
"اسہ مُشاجیْ سلام کھانْس ہدایت ائے پیروی تِھی آں ایمان اٹی آں تصدیق تِھی۔ موْس ثھوڑ دعوت دیمَس چہ اللّٰہ جی ایمان اِٹیا کھاں اکَلُن، آں کھاں سے کوئرے گہ شریک نِش، آں تھوئرے کِرِیا تھوئی حُکمت باقی پھت بُوْ"۔
آ خط صحابی شجاع بن وہبؓ ہتیْ چیٹیگہ۔ کھاں وخ خط حارث بن ابی شمر غسانی ٹُز حاؤلہ تھیگہ توْ سہ سیْ رجاؤ:
"موْجیْ می باچھات کوئرے سہ چِھنبانوْ؟ موْس سہ سِجیْ پیخہ تھونک نُس"۔

1541 قاضی سلیمان منصور پوری، رحمۃ للعالمین، جلد 1، ص: 178۔

1542 ابن قیم، زاد المعاد، جلد 3، ص:61؛ ڈاکٹر حمید اللہ، رسول اکرم کی سیاسی زندگی، ص141۔

یێسئ اسلام نہ اٹاؤ[1543] آں قیصر باچھاجئ جنگ تھونے اجازہ لُکھاؤ مگر قیصر باچھا ائ جنگے اجازہ نہ داؤ۔ اسدِیو پتو یێسئ شاجع بن وہب رضی اللہ عنہ ئڑ پوْچہ، تحفائے آں (سفرے) اخراجات دے بڑئ اکرام گہ مِشٹِیار گئ چیٹِیاؤ۔

حاکم فروتہ بن عمر

شاہ غستان جئ پتو عمان ائ حاکم فروتہ بن عمر کھاں رُوم ائ باچھا ائ طرفجئ عمان دہ حاکمُس، اسلام اٹاؤ آں ایک خط گہ تحائف نبی علیہ السلام ائ خدمت دہ چیٹِیاؤ۔

آ وجہ گئ فروتہ بن عمر سلطنت رُوم ائ طرفِجئ قید تھے یێہ سڑ دُو موڑئ پشیگہ چہ اسلام جئ پِھرِیلوئے توْ تومٗ عہدہ جئ بحال بوئے نیں تو کھٹُوں ائ مرگ (پھانسی) مِریوٗ۔ یێسی پھانسی بون غورہ کلاؤ مگر اسلام نہ پھتاؤ۔ آ وجہ گئ یێہ فلسطین دہ پھانسی بوئے شہید بِلوٗ[1544]۔

ضُغاطر پاپائے اعظم روم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلام آسہ سِجئ کھاں سئ خودے جئ ایمان اٹاؤ، موٗں آ عقدہ جانُس چہ حضرت عیسیٰ بن مریم، اللہ تعالیٰ ائ روح گہ سہ سے کلیْمانوْ، خودِیو سیٹُو پاک لمنے خوان مریم جئ القاء تھاؤ۔ موٗس خودے جئ، سہ سے تمام کتابُجئ، آں تمام احکامُجئ ایمان رچھمَس، کھاں موجئ نازل بِلہ آں کھاں ابراہیمؑ، اسمعیلؑ، اسحاقؑ، گہ یعقوبؑ آں سیٹے آوْلاتُج نازل بِلئ، اجداتھ اسٹُوجئ گہ می ایمانِن کھاں حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ گہ مُتہ انبیاء کراموڑ سیٹے خودے طرفِج دِجلِئ۔ یێس ایمان گہ اعتقاد دہ کوئے ایک نبی گہ منون نِجئ اکو مجی فرق نہ لروٹَس، بیہ مسلمان (یعنی منوٹک) نَس۔ سلام اسہ سِجئ کھاںس ہدایت ائ پیروی تھی[1545]۔

حارث بن ابی شمر غسانی

[1543] ابن قیم، زاد المعاد، جلد 3، ص:63۔

[1544] قاضی محمد سلیمان، رحمۃ للعالمین، ص:174؛ صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:598۔

[1545] طبقات ابن سعد، جلد 3، ص:28؛ تاریخ طبری، جلد 3، ص:88؛ سید محبوب رضوی، مکتوبات نبوی، ص:144۔

حارث بن ابی شمر غسانی ئڑ لِکِیلیٔ خط شجاع بن وہب رضی اللہ عنہ ایٔ ہرِی گِیاؤس۔ حارث بن ابی شمر غسان علاقہ اۓ رئیسو مجاسؤ آن ییٔہ سے تخے زائی دمشق داسیٔ[1546]۔

حاکم بحرین منذر بن ساوی

نبی علیہ السلام ایٔ ایک خط اہل عمان گہ بحرین اۓ جگوڑ چیٹیگاس[1547]۔

منذر بن ساوی کھاں حاکم بحرینُس، سیٔس سے لا خطوطو تبادلہ بُلُس، کوئے خطو جواب منذر بن ساوی طرفِجیٔ نبی علیہ السلام ئڑ لِکجِلُس۔ منذر بن ساوی ئڑ لِکِیلہ خطو مجی اسلام قبول تھون، سفیرو سے تعاون، دینے دعوت، خودے اطاعت گہ جزیائے بارَد ہدایات بیان بِلِیانیٔ[1548]۔

منذر بن ساوی (بحرین دہ کسریٰ باچھائے حامل)

بسم اللہ الرحمن الرخیم

از طرف محمد رسول اللہ بنام منذر بن ساوی

ہدایت تِھی کِجیٔ سلامتی نیٔ۔ (پتو آ رَزنی نیٔ) چہ مؤس ژھوڑ اسلام قبول تھونے دعوت دیمَس، کھاں گیٔ ژھوژجیٔ جوک گہ وبال نہ پھت بُو آن ژھؤ اکے تومہ ماتحت جگو (رعایا) سربراہ پھت بُویت۔ آ پرُش چہ کُدی بُجَیش اشپوئے گہ اُخِی اُچھبانَن اسدی بُجَیش اسلام {ہر حال دہ) اُچُھو[1549]۔

[1546] ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی، سیاسی وثیقہ جات، ص:77۔

[1547] ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی، سیاسی وثیقہ جات، ص:95؛ عبد الستار، مکاتیب نبوی، ص:23۔

[1548] بخاری شریف، حدیث:1560۔

[1549] ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی، سیاسی وثیقہ جات، ص:90۔

منذر بن ساوی بنام حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

منجانب منذر بخدمت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

یا رسول اللہ! اہل بحرین اےْ بارَد ځھے خط پڑیاس۔ یِیٹو مجی کوئیٹا اسلام قبول تھیگان کھاں سڑ سہ کھوْشَن آں کوئے جک ادان کھاںس اسلام پسن نہ تھینَن۔ می رعایا دہ مجوس گہ یہُودیان گہ ہنہ، سیٹے بارَد ځھے جو حُکمُن[1550]؟۔

بنام منذر بن ساوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

از محمد رسول اللہ بجانب منذر بن ساوی

سلام علیک۔ موْس اعتراف تھمَس چہ بیل اللہ جیْ مُتوْ کوئے گہ معبود نِش۔

آ سِجیْ پتو، موْں ځھے خط پڑِیاسُن۔ کھاں منُوڑُس اسے ہے نماز تِھی، اسے قبلہ ئژ مُک پھیرے آں مسلمانو ذبح حلال گنٹے، اسہ ادو مسلمانُن کھاں قومی منافع گہ ذمہ داری دہ اسو ہَوکُن آں کھاں منُوڑُس آ سِجیْ عمل نہ تھی سہ سے ذمہ "معافری" قیمت یعنی ایک دینار جزیہ نوْ[1551]۔

[معافری: ایک ځادر کے نُوم کھاں سے قیمت ایک دینار ہِیسیْ]۔

منذر بن ساوی عبدی

ابن عباس رضی اللہ عنہ سہ روایت تھینَن چہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حاکم بحرین منذر بن ساویٰ عبدِی ئژ ابو العلاء حضرمیؓ ہتیْ ایک خط چیٹیگاس[1552]۔ آ خطے روایت واقدی نیْ کھاں کتاب دہ نصب الرّایۃ فی تخریج احادیث الھدایۃ، جلد 4، ص: 419 دہ ہشِینیْ۔

ہوذہ بن علی حنفی (سردار یمامہ)

نبی علیہ السلام ایْ ہوذہ بن علی خط سَلیط بن عمرو عامریؓ ہتیْ چیٹیگہ۔ سلیط اسہ شہ مُشو مجیْ ٹلُس کھائیٹا صلح حدیبیہ جیْ آپِی ایک مُخیزہ خطی ہرِی گیاس۔

1550 ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی، سیاسی وثیقہ جات، ص:91۔

1551 ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی، سیاسی وثیقہ جات، ص:91۔

1552 عیون الاثر، جلد 2، ص:266؛ ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی، سیاسی وثیقہ جات، ص:91؛ عبد الستار، مکاتیب نبوی، ص:23۔

ہوذہ بن علی حنفی سردار یمامہ اۓ نبی علیہ السلام سے آ کاٹ تھاؤ چہ نبی کریمﷺ سہ تومۆ اقتدار دہ یۍس گہ ٹل تھین۔ نبی علیہ السلام اۍ سہ سے آ کاٹ رَد تھیگہ توۡ سہ سۍ اسلام قبول نہ تھاؤ۔ [فتح مکّہ جۍ پتو ہوذہ بن علی حنفی وفات بِلُس۔ کھاں خط ہوذہ بن علی حنفی طرفۏ لِکجِلس اسہ جیئے دۍ موجود نِش مگر اسہ خط کھاں سہ سۍ نبی علیہ السلام ئۏ لِکاؤس اسہ طبقات ابن سعد دہ دِیلِن[1553]]۔

<u>از ہوذہ بن علی حنفی (سردار یمامہ)</u>

بنام نبی (مکرّم صلی اللہ علیہ وسلم)

ثھے دعوت لئی مِشٹِن۔ مۆ عرب ملک اۓ ایک نُوم دِتوۡ شاعر گہ خطِیب نُس، کھاں سے ہگار ہا مۆش کال شُٹِّی جک بِجَینَن، اگر ثھوۡس تومۍ ریاست اۓ آمدن دہ مۆ ٹل تھینَت توۡ مۆ ثھے تابع بوبامَس[1554]۔

باچھا جیفر، باچھا عبد بن جُلندری

نبی علیہ السلام اۍ 8 ہجری دہ عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ اۓ ہتۍ باچھا عمان جیفر گہ عبد اۓ طرفۏ تومۍ خط چیٹیگہ، خط پڑیے ییہ بیئے مسلمان بِلہ آں نبی علیہ السلام اۓ نبوّت اۓ تصدیق تھیگہ، آں تومۍ علاقہ اۓ طرفِجۍ کچا زکوٰۃ سنیجاسۍ اسہ حاؤلہ تھیگہ۔ نبی علیہ السلام اۍ آ علاقہ اۓ حُکمت سیٹودۍ بحال پھتیگہ[1555]۔ ییٹے بُبَائے نوُم جلندی سُوۡ[1556]۔

[1553] طبقات الکبری، جلد1،ص:262؛ عیون الاثر، جلد2،ص:269؛ ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی، سیاسی وثیقہ جات،ص:96؛ عبدالستار، مکاتیب نبوی۔

[1554] ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی، سیاسی وثیقہ جات،ص:96،زاد المعاد، جلد2،ص:58۔

[1555] ابن سید النّاس، عیون الاثر، جلد2،ص:267؛ طولون،ص:92۔

اسقف پادری روم

نبی علیہ السلام ایْ کوئے خطی اسقف پادری روم ٹڑ چیٹیگاس کھانْس دہ تبلیغ دین گہ اسلام قبول تھونے ہدایت تھیگان[1557]۔ کوئے خطو مجِی جزیہ دونے اطاعت تھونے رجیگان، آ گہ رجیگان چہ مسلمان سفیرو سے نروا سلُک بِلوْ توْ تے کھاں گہ قِسمے صلح نہ تِھجُوٗ آن سیٹوجیْ حملہ بَوٗ۔ ایک خط دہ نبی علیہ السلام ایْ تومہ سفیرو نُومیْ شجیلؓ، ابیؓ، حرملہؓ حریث بن زید الکائیؓ پشیگان[1558]۔

اہل عمان (دما علاقہ اےْ جگوڑ)

مِنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُولِ اللّٰهِ إِلٰى أَهْلِ عُمَّانٍ، سَلاَم، أَمَّا بَعْدُ: فَأَقِرُّوا بِشَهَادَةِ أَنْ لَّاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، وَأَدُّوا الزَّكَاةَ، وَخَطُّوا الْمَسَاجِدَ كَذَا وَكَذَا وَإِلَّا غَزَوْتُكُمْ

اللّٰہ اےْ رسول محمد (صلعم) اےْ طرفِجیْ اہل عمان اےْ طرفِؔ، (ثھوجیٰ) سلام بون تھہ۔ ام بعد! ثھو جک سہ آ شئِدی دِیا چہ بیل اللّٰہ جیْ مُتوْ کوئے معبود برحق نِش آن موْن اللّٰہ تعالیٰ اےْ رسول نُس، زکوٰۃ دِیا آن فلٹکے فلٹکے ولِجیْ جُمتہ سنِیا، نیں توْ ثھوجیْ پیخہ بُوٗ[1559]۔

اہل عمان گہ بحرین

من جانب محمد نبی رسول اللّٰہ بسوئے بندگانِ خدا "الاسبذیین"(ہجرے ایک خار) ملوک عمان گہ اسہ اسبذ اےْ جک کھاں بحرین دہ بسمِلان۔

اگر آ جک سہ کھریْ بیان تھیلہ موڑوْ پابند بینَن توْ مسلمانَن، تے سیٹے ذاتی مال متاع آن سیٹے معبدو خزانو سے جوک گہ غرض نہ بُوٗ[1560]:

1. خودَئی گہ رسُول جیْ ایمان اٹین؛
2. تومیْ نماز تھین؛

[1556] عبدالستار، مکاتیب نبوی، ص:25۔

[1557] ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی نبی کریم کے سیاسی وثیقہ جات، ص:67۔

[1558] ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی نبی کریم کے سیاسی وثیقہ جات، ص:68، 69، 70۔

[1559] ابن اثیر، جلد 5، ص:225؛ اعلام السائلین، ص:97۔

[1560] ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی، سیاسی وثیقہ جات، ص:96، 95۔

3. زکوٰۃ دین؛
4. اللّٰہ گہ سہ سے رسُول ائےْ اطاعت تھین؛
5. نبی (علیہ السلام ائےْ) حق ادا تھین؛
6. تمام واجب شدہ احکامو پابندی تھین؛
7. خُرما مجِی دائرے موگوْ باگوْ زکوٰۃ دین؛
8. اناج (اوْن) مجِی بی موگوْ باگوْ زکوٰۃ دین؛
9. مُسلمانُجیْ ییٹرے آں ییٹوجیْ مسلمانو نصرت گہ ہمدردی واجبِن۔

ہلال (حاکم بحرین)

سلامت باشید۔ موْس ٹھو مُچھو خودَئی وحدہ لاشریک ائےْ حمد بیان تھمَس آں ٹھوڑ آ سِجیْ ایمان اٹون، سہ سے اطاعت تھون گہ مسلمان ٹولے دہ ٹل بونرے دعوت پیش تھمَس کھانٓس دہ ٹھرے مِشٹِیارِن[1561]۔

والسلام علی من اتبع الہدی

باچھا عمان

نبی علیہ السلام ایْ ایک خط عمان ملک ائےْ باچھاڑ چیٹیگہ[1562]۔

بسم الله الرحمن الرحيم
من محمد رسول الله
...
وسلام على من اتبع الهدى
...
رسول الله الى الناس
...
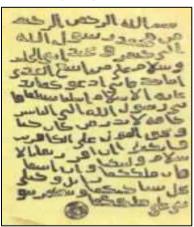
[1561] ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی، سیاسی وثیقہ جات، ص:96۔

[1562] ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی، سیاسی وثیقہ جات، ص:95؛ عبد الستار، مکاتیب نبوی، ص:23۔

بنام اہل بحرین

بیعت تھے پتو گمراہ نہ بیا

می سفیری اسدِی آلہ توْ سیڑے اطاعت تِھیا۔ خودے احکامو تبلِیغ دہ سیڑے اعانت تِھیا[1563]۔

اُسی بخت (عامل کسریٰ، صوبہ دار بحرین)

بسم اللّٰہ الرحمن الرخیم

مودیْ قرِع (ابن حابس) ایْ ٹھے خط آٹاؤ، آں ٹھے قومے سفارش تھاؤ۔ ٹھے گہ ٹھے قومے سفارش قبول بِلِن۔ ٹھے درخواست اےْ مطابق ٹھے مطالبہ منظور تِھجانوْ، مگر پتوڑ ٹھے روْش (رویہ) چکِیؤ بوجِیس۔ اگر ٹھوْ مودیْ اِیات تو ٹھوْڑ اجازانوْ، آں نہ آلَت توْ جوْ باک نِش۔

واضع بون تھہ، چہ موْس جیئے جیْ گہ اکے ہدیہ نہ لُکھمَس اگر ٹھوْس تومیْ شان گیْ تحفہ دیت توْ قبول تھوْس۔

می سفیرُجیْ ٹھے مِشٹِیار رجیگان، موْس ٹھوڑ قیام صلوٰۃ، زکوٰۃ دون گہ مسلمانوڑ ایلہ بونے ہدایت تھمَس۔ ٹھے قومے نُوم ”بنی عبداللّٰہ“ تجویز تھمَس۔ سیٹوڑ نماز گہ مِشٹیْ خُویں (کردارے) حُکم تِھیا، موْس ٹھوْڑ بشارت دیمَس۔

والسلام علیک و علی قومک[1564]۔

اہل دما (از عمان)

از ابو شداد (باشندگان دما)

اسے طرفِڑ چومے ٹِپجیْ لِکِیلوْ ایک فرمان کھاں نبی صلعم اےْ طرفِجیْ آلُن، کھاں ایک خواندہ زُوان ہتی پڑریسَن۔ لِکِیلوْ فرمان آئے نوْ:

از طرف محمد (ﷺ) بنام اہل عمان

خودے وحدانیت آں می رسالت، بیدھونْجیْ ایمان اٹینکوڑ آ احکامَن[1565]:

1. زکوٰۃ دیا؛

[1563] ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی، سیاسی وثیقہ جات، ص:92۔

[1564] ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی، سیاسی وثیقہ جات، ص:94،95۔

[1565] ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی، سیاسی وثیقہ جات، ص:101،102؛ اصابہ، 625۔

2. جُمتو چاپیر احاطہ بندی تِھیا؛
3. تعمیل نہ تھونے صورت دہ ٹھو سے جنگ بُو۔

بنام عیسائی پادری نجران

منجانب محمد رسول اللہ ۔۔۔ بنام پادریان نجران

خدائے ابراہیمؑ، اسحاقؑ گہ یعقوبؑ

تے آ موْشُن چہ موْس ٹھوڑ بدِیادمے عبادت تھونے بد دہ اللہ تعالیٰ اےْ عبادت آں اکو منُوڑے تولیت دہ حاؤلہ تھونے زائی دہ خودے ولایت جیْ یقین تھونے دعوت دیمَس، آ سِجیْ انکار تھون دہ جزیہ دونے آں جزیہ دونِجیْ انکار تھون دہ جنگے کرِیا تیار بوئے بیا[1566]۔

باچھا مملکت حمیر

نبی علیہ السلام ایْ ایک خط حمیر قبیلہ اےْ باچھا "ذوالکلاح" ئڑ چیٹیگہ، سیْسی اسلام قبول تھاؤ، آں انشٹائیں زِر غولامی آزاد تھاؤ۔ [حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اےْ زُمنہ دہ تومیْ باچھات پھتے مدینہ شریف دہ آیِی بسمِلوْ آں اجدی وفات بِلوْ[1567]]۔

رعیہ سُحَیْمِی

ییْہ یمامہ دہ بِیسوْ، آں تعلق بنو حنیفہ قبیلہ سے سیْ۔ ییْسی نبی علیہ السلام اےْ خط پڑیے جوک گہ نہ گٹاؤ (یعنی پرواہ نہ تھاؤ)۔ آ وجہ گیْ نبی علیہ السلام ایْ صحابو ایک ٹولے چیٹیگہ کھاں سوْ ییْہ سے عیال گہ مال اسباب پیے مدینہ شریفَڑ اٹیگہ، پتو ییْسیْ بڑیْ مُتزی گہ شرمندگی گیْ مدینہ دہ آیِی بیعت تھے اسلام اٹاؤ آں تومہ بال چھل ہرِی گیاؤ[1568]۔

[1566] ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی، سیاسی وثیقہ جات، ص: 109۔

[1567] عبد الستار، مکاتیب النبی ﷺ۔

[1568] الاصابہ، جلد1، ص:516۔

سردار یمامہ مسیلمہ کذاب

نبی علیہ السلام ایْ سردار یمامہ مسیلمہ کذاب اۓ طرفِؤ ایک خط عمروؓ بن امیّہ ضمری ہتیْ چینیگہ، مگر مسیلمہ کذاب ایْ اطاعت تھونۓ بد دہ اسہ خط اۓ جواب دہ لِکاؤ:

"اللہ تعالیٰ اۓ رسول مسیلمہ طرفِرجیْ اللہ تعالیٰ اۓ رسول محمد (ﷺ) طرفِؤ۔ سلام علیک۔ امّابعد! موْں گہ ځھوْسۓ ساتیْ رسالت دہ شریک تِھجِلوْنُس۔ ہوریْ زمین می کِریانیْ آں ہوریْ زمین قُریش ئڑ، مگر قُریش ایک ادَئی قومِن کھانّس تیرۓ تِھینیْ[1569]"۔

(کوئۓ محدثین سہ آ روایت ضعیف حدیثو مجی کلینَن۔ تفصیل باب مسیلمہ کذاب دہ)۔

حاکم ایلہ: نبی علیہ السلام ایْ ایک خط یحنہ بن روبہ حکمران ایلہ اۓ طرفِؤ چیٹیگہ۔

گورنر بصرہ

حضورﷺ ایْ ایک خط گورنر بصرپ ئڑ حارث بن عمیر ازدی رضی اللہ عنہ اۓ ہتجیْ چیٹیگہ مگر سیْس مُوتہ علاقہ دہ شرحبیل بن عمرو غسانی سردار ایْ رڑۓ سیْس شہید تھاؤ۔ بیل ییْہ سِجیْ نبی علیہ السلام اۓ کھاں گہ اَستَازۓ (قاصد) قتل نہ بِلُن[1570]۔

بادشاہ نُفاثۃ بن فروہ دُئلی: واقدیؒ سہ لِکِینو چہ نبی علیہ السلام ایْ ایک خط سماوہ علاقہ اۓ باچھا نُفَاثَہ بن فَروہ دُئلی طرفِؤ چیٹیگاس[1571]۔

بکر بن وائل

نبی علیہ السلام ایْ ایک خط بکر بن وائل قبیلہ اۓ طرفِؤ چیٹیگہ[1572]۔

[1569] ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد4، ص:329۔

[1570] واقدی، المغازی، جلد2، ص:755۔

[1571] طبقات الکبری، جلد1، ص:265۔

[1572] صحیح ابن حبان، حدیث:1626۔

قبیلہ بنو عمرو: واقدیؒ سہ رزانوْ نبی علیہ السلام ایْ حمیر علاقہ ائےْ جگو ایک قبیلہ بنو عمرو ئڑ ایک تبلیغی خط چیٹیگہ[1573]۔

باچھا جبلہ بن ایہم غسان: ایک خط بیٔہ سَڑ چیٹِی اسلام ائےْ دعوت دیگہ[1574]۔

ذوالکلاع بن ناکور گہ ذو عمرو: نبی علیہ السلام ایْ بیدہوئڑ خط چیٹِی اسلام ائےْ دعوت دیگہ، ذوالکلاع، سہ سے چیئی گہ ذو عمرو چوبڑہ مسلمان بِلہ[1575]۔

معدی کرب بن اَبْرَہَہ: نبی علیہ السلام ایْ بیسَڑ ایک خط چیٹِی رجیگہ اگر توْ مسلمان بِلوئے توْ خولان حُکمت تُودیْ پہت بُو۔

مسلیمہ کذاب ائےْ خط

مسلیمہ (کذاب) ائےْ خط رسول اللہ ائےْ طرفڑ

"اما بعد۔ ہوریْ زمین اسے نیْ آں ہوری زمین قریش ائےْ نیْ، مگر قریش سہ انصاف نہ تھینَن۔

والسلام علیک۔ عمر بن ابی جارود الحنفی لِکِیلیْ

رسول اللہ ﷺ ائےْ خط مسلیمہ کذاب ئڑ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد النّبی طرفِجیْ مسلیمہ کذاب ائےْ نُومِج

"زمین اللہ ائےْ مِلکِن، سیْس تومہ بندو مجیْ جیئڑ گہ کھوْش بِلوْ توْ سیْس وارث سنِینوْ، عاقبت پرہیزگارو کِریانیْ، آں سلامتی اسٹو جانیْ کھاں سُونّچھیْ پوْدِجیْ یازَن"۔

اُبی بن کعبؓ ایْ لِکاؤ[1576]۔

[1573] طبقات الکبری، جلد1،ص:265۔

[1574] طبقات الکبری، جلد1،ص:265۔

[1575] صحیح بخاری، کتاب المغازی، حدیث:4359؛طبقات الکبریٰ جلد1،ص:266،265۔

[1576] بلاذری، فتوح البلدان، ترجمہ ابوالخیر مودودی،ص:142۔

مختلف: نبی علیہ اسلامی کوئے مُتہ مذہبی گہ غیر مذہب اےْجگوڑ گہ تبلیغی خطی چیٹیگاس بیٹو مجیْ بنو حارث بن کعب اےْ اسقف (بشپ)، راہب ایْ، نجران اےْ پادریان، نجران اےْ دیاۤنلیْ، ابوظبیان ازدی بنو غامد، بنو حِمْیَر اےْ حارث، مسروح گہ نُعیم بن عبدکُلال شامِلَن۔

باب
عام الوفود

فتح مکّہ جی پتَو عرب اےْ جرگو ٹولے (وفود) ڈلہ بوئے ڈلہ بوئے حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ بارگاہ دہ اینَس آں بیعت تھے اسلام اٹِیؤ بوجنَس۔
ہر کوْم آسمان اےْ فیصلوجیْ بِینوْ۔ عام الوفودو آیون بوجون پشِی منُوڑوْ حیریان بِینوْ چہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ اللّٰہ تعالیٰ اےْ طرفِجیْ دِیلیْ فہم گہ فراست گیْ عرب اےْ سُمِجیْ کدو گہ کھاں ولِجیْ ایک بڑوْ اسلامی انقلاب اٹیگان۔
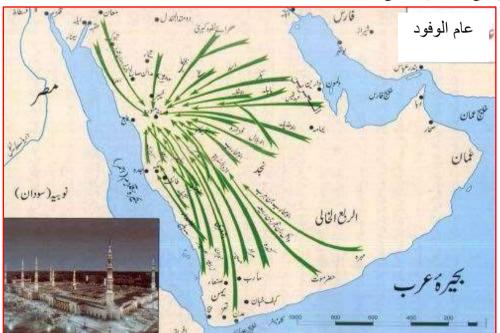
حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ جودُن مبارک دہ ایک اسہ وخُس چہ حضورﷺ طائف جیْ آیِی پوْن دہ بِسار بوئے مکّہ شریف اےْ کوئے ادَو جشٹیروْ اورَوڑ تِھینَس کھانْس حضورﷺ تومیْ پناہ دہ اکو سے ساتیْ مکّہ شریفڑ ہرَے۔ دُو چِے نُوم دِتہ جشٹیروجیْ پناہ دونِجیْ انکار تھیگاس لاکِن مکّہ شریف اےْ ایک سردار مطعم بن عدی ایک ادو اکلوْ جشٹیرُوْس کھاں سیْ ہِیؤ کُرریئے تومیْ پناہ دہ حضورﷺ مکّہ شریفڑ اٹاؤ آں کؤ تھے قُریشوڑ رجاؤ چہ "محمد بن عبداللّٰہ می پناہ دانوْ، کچا بُجَیش

یئہ می پناہ دان، کوئے سگہ یئس سے کِھتیٔ مِتیٔ نہ تھونتھہ، نیں یئہ سے شان دہ گستاخی تھونتھہ''۔ مگر ہجرتجیٔ اپہ کال پتو، مدینہ دہ ادو وخ آلؤ چہ ہر ہر تابِینے نُوم دِتہ جشٹیرہ تومیٔ تومیٔ ڈلؤ گیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ خدمت دہ حاضر بوئے اسلام اٹِیؤ بوجنس۔ آ وجہ گیٔ آ کالَے نُوم ''عام الوفود'' کال چھوریگان۔ آ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ جودنے ایک لو مڑنے کالُس کھانّس دہ کُفر گہ باطلے طاقتوڑ شکست آں حقے بَرَئی بِلیٔ۔ اپؤ مُداجیٔ اسلامی ریاستے دِر بِریت بحر الاحمرِجیٔ خلیج عرب اۓ چُھپ (ساحل) بُجَیش آں جنوب دہ اردن، شام، یمن گہ عمان اۓ ساحل بُجَیش اُچَھتیٔ۔ ادِی عرب قبائلو مختلف وفودو اپیٔ تفصیل بِیان تِھجانیٔ۔

وفد احمس: 9 ہجری دہ احمس اللہ بن قیس بن عزرہ الاحسمی تابِینے دُو گہ ہوری شل مُشو ایک جرگہ حضورﷺ سے ملاقات ئڑ بارگاہ رسالت دہ حاضر بِلیٔ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ کھوجیگہ ځھؤ کوئے نَت؟۔ یِٹا رجیگہ بیہ احمس قبیلہ اۓ جکنَس۔ ایک روایت دہ آتھانیٔ چہ قبیلہ احمس گہ قبیلہ قیس ٹول بوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ خدمت دہ حاضر بِلہ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ یِیٹے کِرِیا ست چوٹ دُعا تھیگہ[1577]۔ طارق بن شہاب جیٔ مروی نیٔ چہ ایک چوٹ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ خدمت دہ بجِیلہ وفد آ لؤ تؤ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ بجیلہ جگوڑ پوچہ بونیا آں آغاز ''احمس'' جی تِھیا۔ قیس تابِینے ایک مُشا پتو پھت بِلُس۔ کھانّس آ معلوم تِھیسؤ چہ حضورﷺ سہ سیٹے کِرِیا دُعا تھین۔ سیٔس رزانؤ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ پؤش چوٹ سیٹے کِرِیا اللھم صل علیم رزِی دُعا تھیگہ[1578]۔

وفد اشجع (غطفان): 5 ہجری دہ اشجع (غطفان) قبیلہ اۓ شل مُشو ایک وفد بارگاہ رسالت دہ مدینہ شریفَڑ آلؤ۔ یِیٹو سے ساتیٔ یِیٹے بڑؤ رئیس مسعود بن رخیلہ گہ اِسلؤ۔ آ وفد مُچھو شعب سلع بیک دہ اُچَھتؤ آں حضورﷺ سیٹودیٔ اکے ملاقات ئڑ گیئے[1579]، یِیٹے کِرِیا خُرما اٹونے حُکم گہ تھیگہ۔ وفد اۓ جگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ رجیگہ چہ بیہ ځھے قومے جنگِجیٔ تنگ آلانَس آ گیٔ حاضر بِلانَس چہ ځھؤ سے صلح تھوںٔ۔

[1577] محمد بن یوسف شامی، سبل الہدی والرشاد۔

[1578] مسند احمد: جلد ہشتم، حدیث: 686۔

[1579] محمد بن عمر بن مبارک الحمیری الحضرمی، حدائق الأنوار ومطالع الأسرار۔

آ گہ رزنَن چہ بنو قریظہ جیْ فارغ بوئے 700 مُشے حضورﷺ دیْ حاضر بوئے صلح تھے مسلمان بوئے گیئے[1580]۔ حضرت ابوہریرہؓ سہ رزانوْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: قُریش انصار گہ قبائل جہینہ، مزینہ، اسلم، اشجع گہ غفارے بجز اللہ تعالیٰ گہ سہ سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اےْ کوئے گہ دوس نِش[1581]۔

وفد بابلہ: بابلہ قبیلہ اےْ وفد ذوالقعدہ 8 ہجری دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ حاضر بِلوْ۔ آ قبیلہ باہلہ بن اعصر بن سعد بن قیس عیلان نُومِجیْ منسوبُن۔ فتح مکّہ جیْ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ مطرف بن الکاہن الباہلی (مطرف بن خالد بن نضلہ الباھلی کھاں بنی قراض بن معن سے تعلق لرینَس) دہ تومیْ قومے قاصد سنجِی آلوْ، اسلام قبول تھے تومیْ قومے کِرِیا امن لُکھاؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بیٹِے کِرِیا ایک فرمان گہ لِکے دیگہ آں صدقاتو احکامات گہ لِکے دیگاس۔

وفد بجِیلہ: قبیلہ انمار اےْ ایک شاخ بجِیلہ تابِینے ایک وفد رمضان 10 ہجری دہ مدینہ شریفَڑ آیی فروہ بن عمرو البیامی بیاک دہ ہِسار بِلوْ۔ وفد دہ جرید بن عبداللہ البجلی تومیْ قومے 150 مُشو سے آلُس۔ وفد اےْ آیونِجیْ مُچھو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ پیشن گوئی تھیگاس چہ ٹھوڑ آ شِیلیْ پودِجیْ ایک بابرکت مُشا لیل بوْ کھاں سے تالوْ جیْ سلطنتے نشان بوْ، آس مجیْ جریر بن عبداللہ تومیْ سواری جیْ لیل بِلوْ کھاں سے ساتیْ قومے جک گہ اسِلہ، بیٹا آیِی بیعت تھے اسلام اٹیگہ۔ جریر بن عبداللہ سہ رزانوْ چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ہت ژِیک تھے بیعت تھئیگہ آں رجیگہ چہ بیعت آس جانیْ چہ تُس شہادت دہ بیل اللہ جیْ مُتوْ کوئے گہ عبادت اےْ لائق نانوْ آں موْں اللہ تعالیٰ اےْ رسول نُس، نماز قائم تھہ، زکوٰۃ دہ، مسلمانو خیرخواہی تھہ، اللہ تعالیٰ اےْ اطاعت تھہ، امیرے اطاعت تھہ اگر چہ حبشی غولام ہِی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ آ تمام موژوْجیْ بیعت ہریگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ جریر بن عبداللہ جیْ کھوجیگہ تھوئے کِھسَے جو حالِن۔ جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ ایْ رجاؤ اللہ تعالیٰ اےْ اسمان ئژ غلبہ داؤن، جُمَات گہ اگنَژ بانگ غالب تھاؤن، قبائلوجیْ اسہ تمام بُتی پھوٹیگان کھائیٹے عبادت تھینَس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ کھوجیگہ ذوالخلصہ (بُت) جو

[1580] محمد بن یوسف شامی، سبل الہدی والرشاد، فی سیرۃ خیر العباد۔

[1581] صحیح بخاری: جلد دوم: حدیث: 760۔

بِلوْ۔ موں (جریرؓ) رجاس چیئےتوْ ذوالخلصہ تومیْ زائی دانوْ لئی جِنیْ سہ سِجیْ مُچیس۔ رسول اللہ ایْ سیْس ذوالخلصہ پھوٹونڑ چیٹیگہ، سہ سَڑ جھنڈا دیگہ آں سواری کِریا اشپوْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سہ سَڑ دُعا تھیگہ چہ اللہ تعالیٰ سہ ہدایت یافتہ تھے۔ جریرؓ بُت پھوٹے آیِی رجاؤ جوک گہ آ سہ بُت دہ اسِلوْ اسا ہریس، آں بُت دہَیس، سہ سے ادئی حالت سنیسَن چہ کھانْس سہ سے پرستش تِھیسوْ سہ سَڑ ناگوار لیل بُو مگر اسو جیئے گہ بُت پھوٹونِجیْ نہ رٹیگان۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سہ سے پیادہ گہ سواروڑ برکتے دُعا تھیگہ[1582]۔ "دوس" یمن ائےْ ایک قبیلہ ائےْ نُومُن آں "ذوالخلصہ" یمن ائےْ ایک بت خانہ سُوْ کھانْسڑ "کعبہ یمامہ" گہ رزنَس۔ آ بت خانہ دہ اک بتُس کھانْسڑ "خلصہ" تھینَس۔ اسلامِجیْ مُچھو یمن ائےْ دوس خثم گہ بجیلہ قبیلہ ائےْ جک سہ آ بُتے عبادت تھینَس۔ اسلام آیونِجیْ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ جریر ابن عبداللہ بجیلیؓ یمن ئڑ چیٹِی آ بت خانہ تباہ تھییگاس[1583]۔

وفد بلی: قضاعہ قبیلہ ائےْ آ وفد ربیع الاول 9 ہجری دہ بارگاہ رسالت دہ حاضر بِلوْ۔ آ وفد ائےْ بڑوْ ابو ضیفُس (ابو الضباب)۔ آ وفد ائےْ جک مدینہ دہ اُچھتہ توْ ابو رویفح بن ثابت البلوی کھاں مُچھوگیْ مسلمان بِلُس، مُچھو سہ سے گوژہ بنی جدیلہ بیک دہ آلہ، ادِیؤ آ وفد ابو رویفح بن ثابت البلوی قیادت دہ گیےحضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ خدمت دہ حاضر بِلوْ۔ ابو رویفح یُو وفد ائےْ تعارف تھون دہ حضورڑ رجاؤ: "یا رسول اللہ ﷺ ! آ جک می قومَن"۔

حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ: "موْس تُوْ گہ تھوئی قومڑ خوش آمدید تَھمَس"۔ تے ابو رویفح یُو رجاؤ: "یا رسول‌اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم! آ بُٹہ جک سہ اسلام اٹونے اقرار تھینَن آں تومیْ تام قومے مسلمان بونے ذمہ داری ہرنَن"۔ تے حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ: "اللہ تعالیٰ سہ جیئے سے مِشٹِیارے ارادہ تِھینُوْ توْ سہ سڑ اسلام ائےْ ہِدایت دِینُوْ"۔ آ وفد دہ ایک لو جَڑوْ مُشاک گہ اسِلوْ کھاں سے نُومِ ابو ضعیفُس، سہ سیْ سوال تھاؤ: "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم! موْں ایک ادَو منُوڑوْنُس چہ موْڑ مداچِھیؤ مدچِھیارے لئی شوقِن توْ آ مدچِھیارے موْڑ جو ثواب ہشِیؤ یا؟"۔

[1582] طبقات ابن سعد، جلد 2، ص: ن 90، 91۔

[1583] م خ ر گنحق شرح مشکوۃ شریف: جلد 5، حدیث: 89۔

حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایْ رجیگہ: "مسلمان بونِجیْ پتو کھاں گہ مداچھیْئے مدچھیار تھوئے، سہ امیر بِی یا غریب تُوْ ثوابے حق دار بوئے"۔ ابو ضعیف ای پِھری کھوجاؤ: "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم! مداچھیْ کچا دیزدوْ بُجَیش مدچھیارے حق دارُن؟۔حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایْ رجیگہ: "چے دیزوْ بُجَیش، اسدِیؤ پتو سہ سیْ جوک گہ کِھیاؤ توْ اسہ صدقہ بَوْ"۔ آ وفد چے دیزیْ مدینہ دہ بیٹھوْ، مرک بوئے بوجون دہ سیٹوڑ انعام گہ ہشِلیْ کاتھ چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ وفود گہ سُفرو دِینَس[1584]۔

وفد تجیب: بنو تجیب قبیلہ تومہ 13 مُشو ایک وفد گیْ 9 ہجری دہ تومیْ زکوٰۃ اےْ مال گیْ رسال مآب صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ آلو۔ نبی علیہ السلام ایْ بیٹو سے مِشٹیْ شان گیْ راش درش تھیگہ آں بِلال رضی اللہ عنہ سیٹے خذمتے کِریا موقرڑ تھیگہ۔ نبی علیہ السلام ایْ وفد اےْ جگَوڑ رجیگہ: "تومیْ مالے زکوٰۃ تومیْ وطن دہ ہرِی اسدی غریب غُربوڑ دِیا"۔ جگا عرض تھیگہ: "یا رسول اللہ ! اسا تومیْ وطنے غریب غُربوڑ اچا مال دیسَن آں آ مال سیٹے حَجتِجیْ بسکوچِس آگیْ ادِیڑ آٹیسَن"۔ آ شُٹِی حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایْ بیٹے زکوٰۃ قبول تھیگہ آں لئی گھنْ اکرام گہ مِشٹیْ جیْ مِشٹیْ مدچھیار تھے انعام گیْ روخصت تھیگہ۔

ایک چوٹ نبی علیہ السلام ایْ بیٹوجیْ کھوجیگہ: "ٹھے قوم دہ ادو منُوژوْ پھت بِلُن یا کھاں سیْ می دیدَن نہ تھاؤن"؟ بیٹا رجیگہ: "اوں، پھت بِلُن۔ ایک نو لنڈہَیر کھاں بُٹُج لیکُھن، اسا تومہ اُخو کچاوا دہ پھتے آلانَس آں کھانْس اُخو دٹھیْ دِینوْ"۔حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایْ رجیگہ: "ٹھوْس اسہ لنڈہر مودیْ چھیٹہ"۔بیٹا گیے اسہ لنڈہیر چیٹیگہ۔ کھاں وخ دہ سہ بارگاہ رسالت دہ باریاب بِلوْ توْ سہ سیْ عرض تھاؤ: " یا رسول اللہ ﷺ! ٹھا می قومے حجتہ توْ سرہ تھے چیٹیت، مگر موْں گہ ایک حجت گیْ ٹھے بار گاہ دہ آلوْنُس چہ ٹھوْس می حاجت گہ سرہ تُھویت"۔

حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایْ کھوجیگہ: "تھوئ جو حاجتِن؟"۔ ییْسیْ رجاؤ "یارسول اللہ ﷺ ! موْں توموْ گوژِجیْ آ گیْ آلوْسُس چہ ٹھوْس موڑ شِناکک مال دِیات، می آ حاجت گہ اسِلیْ چہ اللہ تعالیٰ سہ موْں بشگے آں توموْ رحم تھی، آں می ہِیؤ دہ بے نیازی گہ استغنائے دولت پائدا تھی"۔

حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایْ ییْہ سے آ موْش شُٹِی لا خوشحال بِلہ آں سہ سَڑ دُعا تھیگہ:

[1584] طبقات ابن سعد، جلد 2، ص: 77؛ عبد المصطفیٰ اعظمی، سیرتِ مصطفیٰ، ص: 517۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَاجْعَلْ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ۔ (''وو اللہ عز و جل! یئس بشگہ آں یئسِجیٔ رحم تھہ، یئہ سے ہِیو دہ بے نیازی اچار''۔ تے سہ تومیٔ قومے امیر گہ جُمتَے اِمام موقرَڑ بِلؤ۔

وفد بنو عبس: وفد بنو عبس 10 ہجری دہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اۓ خدمت دہ حاضر بِلؤ۔ آ جک اول مہاجرین مجاس۔ وفد مجیٔ میسرہ بن مسروق، حارث بن ربیع، قتان بن دارم، بشر بن حارث بن عبادہ، ہدم بن مسعدہ، سباع بن زید، ابو الحصن بن لقمان، عبد اللہ بن مالک آں فروہ بن حصین بن فضالہ سہ۔ یئہ بُٹہ مسلمان بِلہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ بیٹوڑ رجیگہ چہ اکو مجی ایک منُوڑؤ موقرَڑ تِھیا کھانّس ثھؤجیٔ عُشرے دائیموگؤ باگؤ زکوٰۃ ٹول تھی، آں مؤس علمدار سنَم تؤ طلحہ بن عبداللہ ایون تھہ۔ طلحہ بن عبداللہ آلؤ سہ سڑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ جھنڈا پَلیگہ۔ قبیلہ اۓ جگا عرض تھیگہ:

''یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اَسَے مبلغِینُجیٔ اسوڑ رجیگان چہ کھانّس ہجرت نہ تِھی سہ سے اسلام بالکل قبول نانیٔ، اگر ثھؤس حُکم دینَت تؤ بیٔس تومیٔ مال متاع گہ گو مُلیٔ دے ہِجرت تھے مدینہ شریفَڑ اِیونٔ''۔

آ شُنِّیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ چہ ثھے کِرِیا ہِجرت ضورڑی نانیٔ البت آ ضروڑینیٔ چہ ثھؤ کُدِی گہ بِیا مگر خودے جیٔ بِجِیا آں زہد گہ تقویٰ سے جوڈُن لگِیا، اگر ثھؤ صمد یا جازان دہ بِیا ثھے اعمال کم نہ بُوئے[1585]۔

وفد بنو حارث: آ وفد ربیع الاول 10 ہجری دہ آلؤ۔ آ سڑ کوئے سہ وفد الحارث بن کعب گہ تھینَن۔ آ وفد دہ یزید بن عبد المدان، قیس بن حصین ذی غصہ، یزید بن محجل، عبد اللہ بن قرد زیادی، شداد بن عبد اللہ قناتی گہ عمرو بن عبد اللہ ضبابی شاملَس۔ اِدِیؤ مُچھو خالد بن ولیدؓ 10 ہجری دہ نجران دہ بنو حارث بن کعب اۓ طرفڑ دِینے اشاعت گیٔ گِیاؤس۔ آں سہ سڑ آ حُکمُس چہ چِے دیزؤ بُجَیش اسلام اۓ دعوت دی، جنگ نہ تھی۔ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اۓ تعلیم گیٔ آ بُٹہ جک مسلمان بِلاس۔ کھاں وخ دہ یئہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ خدمت دہ آلہ تؤ بیٹوجیٔ کھوجیگہ چہ ثھؤ تومہ مخالف دُشمنِجیٔ کاتھ غالب اِیاتَن؟ سیٹا رجیگہ بیہ ٹول بوٹّس، چھیلہ چھیلہ نہ بوٹَس، جیئے جیٔ ظلم نہ تھوٹَس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ سُونّچیٔ رزنَت۔

[1585] طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:51/52؛ سیرتِ مصطفی، عبد المصطفیٰ اعظمی، ص:522۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ییٹو مجی قیس بن حصین امیر موقرڑ تھیگہ۔ ییٹو سے ساتیْ عمرو بن حزم دین سِچھرِیون چیٹیگہ۔ ادِیؤ چار موس پتو، حضورﷺ آ کَچیْ دُنیے جیْ روخصت بِلہ[1586]۔

وفد بنو نخع: دُو شل مُشو آ وفد محرم، 11 ہجری دہ بارگاہ رسالت دہ آلوْ۔ آ وفدِجیْ پتو کھاں گہ مُتوْ نو وفد نہ آلُن۔ وفد اےْ جک معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اےْ ہتِجیْ مسلمان بوئے آلاس۔ ییٹے تعلق مذحج قبیلہ سے سیْ کھاں یمن دہ آبادُس۔ ییٹا دارالاضیافت (مداچِھیو بیاک) دہ قیام تھیگہ، آ زائی رملہ بنت حارث نجاریہ رضی اللہ عنہا اےْ ایک حاؤلی سیْ، رملہؓ معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ اےْ جماتِس۔ مداچِھیؤ مجی ایک مُشاکے نُوم زرارہ بن عمرو سوْ، ییْسیْ رجاؤ موْن پوْن دہ عجبہ عجبہ ساچھہ پشاسُن، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ رَس جوْ پشائے سوئے۔ ییْسیْ رجاؤ "موں ایک خرنی پشاس کھاں سو ایک پھالوْ جمیگِس، کھاں لِھیلوْ گہ کِٹوْس"۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ: "تھو تومیْ جمات یا ڈِبَوئی امید گیْ پھتے آلوْنوئے؟"۔ زرارہ ایْ اوں تھاؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ "تھوئے پُچ پائدا بِلُن"۔ کھوجاؤ: "لِھیلو گہ کِٹوْ بونے جو تعبیرِن؟"۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ شِنَا ایلیوئے رجیگہ: "تُوْ برص اےْ مرض دہ مُبتلانوئے، کھاں تُس جگوجیْ نِیٹانوئے"۔ سہ سیْ رجاؤ: "اسہ ذاتے سگان کھاں سیْ څھوْ سُچوْ گہ سُجوْ نبی سنے چیٹِیاؤں، آ موڑے جیٹڑ گہ لیل نانیْ بیل څھوجیْ"۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: "آ اسہ سے اثرِن"۔

زرارہ ایْ دُوموگوْ ساچھوْ بیان تھاؤ۔ رجاؤ "موں نعمان بن منذر پشاس، سہ سے کوْٹوْ مجیْ دُو مُدرِیئی آں ہت دہ سوڑے کا سہ"۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: "آ عرب اےْ باچھاتِن کھاں مِشٹی حالتڑ مرک بُؤ"۔

زرارہ ایْ چوموگوْ ساچھوْ بیان تھے رجاؤ "موں ایک جڑیْ چیئی پشاس، کھاں سے شِش شوسوْ، زمینِجیْ نِکَھتیْ"۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ "آ دُنیے باقی پھت بِلوْ وخُن"۔

زرارہ ایْ چرموگوْ ساچھو بیان تھے رجاؤ "موْں ایک ہگار پشاس کھاں موْ گہ می پُچ مجیْ حائل بِلوْ آں می اسہ پُچے نُوم عُمرو نوْ"۔ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ "آ ایک فتنہ نوْ، کھاں اخری زُمنہ دہ بؤ"۔ عرض تھاؤ: "اسہ فتنہ جوکُن؟"۔ ارشاد تھیگہ "جک سہ تومؤ امام قتل تُھویی[1587]"۔ حضور

[1586] احمد بن محمد قسطلانی، المواہب اللدنیہ، جلد 1، ص:662۔

[1587] احمد بن محمد قسطلانی، المواہب اللدنیہ، جلد 1، ص:674۔

صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: "اگر تھوئرے پُچ مُوں توْ تُس اسہ فتنہ پشوئرے، آں اگر تُوْ مُونْئرے تَوْ تھوئرے پُچ اسہ فتنہ مجی مبتلا بوْ"۔ یئْسیْ عرض تھاؤ: "یا رسول اللّٰہ ڠھوْس دُعا تِھیا موْں اسہ فتنہ دہ مُبتلا نہ بوْم"۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ ییْہ سَڑ دُعا تھیگہ۔

[رزنَن آ مُشا مُوں آں سہ سے پُچ جودوْ پھت بِلوْ۔ سہ سے پُچ اسہ مُشا سوْ کھاں سیْ کوفہ دہ حضرت عثمان رضی اللّٰہ عنہ ائے بیعت پھوٹاؤس[1588]]۔

وفد عمروؓ بن عبسہ: آ وفد ہجرت جیْ مُچھو مکّہ دہ آ یِی بارگاہ رسالت مآب دہ حاضر بِلوْ۔ آ وفد تومؤ سردار ابو بخیح عمرو بن عبسہ ائے قیادت دہ آلُس۔ ابو بخیح ائے اسہ جگو مجی ٹلُس کھاں جہالت اے زُمنہ دہ بت پرستی جیْ اکو رچھنَس، ییْہ ابو زرغفاریؓ اخیافی ژا سوْ۔مسلم گہ ابن سعد ایْ ابو امامہ باہلیؒ حوالہ گیْ ییْہ سے بیان نقل تھیگان۔ "ایک چھک مکّہ جیْ آلوْ ایک مُشاکی موڑ خبر داؤ چہ مکّہ دہ نبی علیہ السلام ائے ظہور بِلُن کھاں سہ بُتو عبادت تھونِجیْ رٹِینوْ آں صرف ایک خودئی منون گہ سہ سے عبادت تھونرے دعوت دِینوْ۔ آ شُٹِی موں مکّہ ئژ آلُس آں نبی علیہ السلام سے ملاقات تھے کھوجاس ڠھو کوئرے نَت؟۔ رجیگہ "اللّٰہ ائے نبی نُس"۔ تے موْڑ خودے عبادت تھون گہ سیْس سے کوئرے گہ شریک نہ تھونرے ہدایت تھیگہ"۔ لو وخ پتو ابو بخیح عمرو بن عبسہ ایْ مدینہ ئژ آیِی ادی پکھیْ باسم تھاؤ، فتح مکّہ گہ طائف ائے غزوات ٹل بِلُس، عثمانؓ ائے خلافت ائے زُمنہ دہ مدینہ دہ وفات بِلو[1589]۔

وفد اَزد شَنُوأہ: ضِماد بن تعلبہ ائے نسبت آ قبیلہ سے سیْ ابن اثیرؒ، ابن عبدالبرؒ گہ کوئرے مُتہ سیرت نگارُجیْ رجیگان چہ ییْہ جہالت ائے زُمنہ دہ نبی علیہ السلام ائے ملگیرے سوْ۔ ییْس طبابت گہ دم یونرے کوْم تِھیسوْ۔ کھاں وخ دہ ییْہ نبی علیہ السلام ائے خدمت آلوْ آں دین ائے موڑیْ شُٹِلوْ توْ ہت ژِیک تھے تومیْ گہ تومؤ قبیلہ ائے طرفِجیْ بیعت تھے بُت پرستی جیْ توبہ بِلوْ[1590]۔

وفد بنی مَہرہ: فتح مکّہ جیْ پتو قبیلہ مَہرہ ائے ایک وفد مہری بن الابیض ائے قیادت دہ نبی علیہ السلام اے بارگاہ رسالت دہ آلوْ۔ نبی صلعم ایْ ییٹوڑ اسلام پیش تھیگہ۔ آ گیْ وفد ائے تمام جگا اسلام اے دعوت قبول تھیگہ۔ نبی علیہ السلام ایْ ییٹوڑ تحفہ تحائف دے روخصت تھیگہ۔

[1588] احمد محمد قسطلانی، المواہب اللدنیہ، جلد 1، ص: 679۔

[1589] طالب ہاشمی، وفودِ عرب بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں، ص:20، 21؛ محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، ابن حجر عسقلانی، الاصابہ، صحیح مسلم شریف۔

[1590] طالب ہاشمی، وفودِ عرب بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں، ص:23، 24۔

بنو مہرہ اۓ وطن مدینہ جیٔ 70 دیزو مسافت بُجَیس۔ آ قبیلہ اۓ ایک مُتوْ وفد زہیر بن قرضم اۓ قیادت دہ آلوْ۔ روخصت تھون دہ نبی علیہ السلام ایٔ زہیر بن قرضم ئڑ سواری کِریا ایک اُخ دیگہ۔ بیئے وفدوڑ ایک فرمان گہ لیکے دیگاس کھاں محمد بن مسلمہؓ ای لِکاؤس[1591]۔

وفد سعد العشیرہ: یمن ملک دہ بنو سعد العشیرہ قبیلہ اۓ ایک بُت بدے پھتاؤس کھاں سے عبادت تھینَس۔ آ قبیلہ اۓ ایک بڑوْ مُشا زبابؓ کھاں وخ دہ نبی علیہ السلام اۓ ظھورے خبر بِلوْ توْ سیْسیْ تومیْ قومے آ بُت پھوٹے پیر تھاؤ آں ژِگیْ پوْن تھے باگاہ رسالت مآب دہ حاضر بِلوْ آں بیعت تھے مسلمان بِلوْ[1592]۔

وفد بنو بارق: آ قبیلہ اۓ ایک وفد بارگاہ رسالت دہ مدینہ ئڑ آلوْ۔نبی صلعم ایٔ بیٹوڑ دین اۓ دعوت دیگہ توْ بُٹُج اسلام قبول تھیگہ۔ نبی علیہ السلام ایٔ بیٹوڑ ایک فرمان لِکے دیگہ کھاں اُبّی بن کعبؓ ایٔ لکاؤس[1593]۔

وفد بنو بکاء: 9 ہجری دہ بنو بکاء قبیلہ اۓ چے مُشو ایک وفد بارگاہ رسالت دہ آلوْ۔ بیٹو سے ساتیٔ ایک بڑیٔ بارے (شل کالو) مُشا معاویہ بن ثور بن عباد گہ اُلَس آں یْس سے ساتیٔ بیٔہ سے پھیئے فجیع بن عبد اللہ بن جندح بن البکاء گہ عبد عمرو البکائی اسِلہ۔ بیٹا نبی علیہ السلام دیٔ آیِی اسلام دہ داخل بِلہ۔ معاویہ بن ثور بن عباد رضی اللہ عنہ ایٔ عرض تھاؤ موْں لو جَرلِنُس، موْس ثھو ثَپ تھے برکت حاصل تھون لُکَھمس۔ تے تومؤ پُچ کِریا رجاؤ یا رسول اللہﷺ ثھوْس می پُچے ثِشِجیٔ تومؤ ہت مُبارک پھیریا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ ہت پھیریگہ۔ بیٹوڑ ابِی لیئے لچ گہ دیگہ آں وفد اۓ کِریا خیر گہ برکتے دُعا تھیگہ۔ رزنَں بیٹے علاقہ دہ کرہ گہ قحط یا شاٹو بلوْ توْ بیٹے گوژیٔ قحطِجیٔ محفوظ بینَس۔ بیٹوڑ کھاں فرمان لِکَے دیگاس اسَں دہ لِکیِلِس: ”محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اۓ طرفِجیٔ فجیع گہ سیٹے تابعینو کِریا کھائیٹا اسلام اٹیگہ۔ نماز قائم تھونتھہ، زکوٰۃ دونتھہ، اللہ گہ رسول اۓ اطاعت تھیئے، مال غنیمتِجیٔ اللہ تعالیٰ اۓ خمس دونتھہ، نبی ﷺ گہ سہ سے اصحابو امداد تھونتہ، تومیٔ دِینے شائدی دونتھہ آں مُشرکان پھتونتھہ تو سہ خودَئی گہ سہ سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اۓ امن دان[1594]“۔

[1591] طالب ہاشمی، وفودِ عرب بارگاہ نبوی ﷺ میں، ص:50۔

[1592] طالب ہاشمی، وفودِ عرب بارگاہ نبوی ﷺ میں، ص:114۔

[1593] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد1، ص:352۔

[1594] عبد المصطفیٰ اعظمی، سیرت مصطفیٰ، ص:513؛ محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:57-58۔

وفد بنو جرم: بنو جرم قبیلہ اۓ وفد ذوالقعدہ 8 ہجری دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ خدمت دہ حاضر بِلوْ۔ سعد بن مرہ الجرمی سہ تومؤ مالوْجیٔ روایت تِھینوْ چہ اسے دُو مُشے وفد اۓ شان گیٔ بارگاہ رسالت دہ گیئے۔ ایکے نُوم الاصقع بن شریح بن صریم بن عمرو بن ریاح بن وعف بن عمیرہ بن الھون بن عجب بن قدامہ بن جرم بن ربان بن حلوان بن عمران بن الحاف بن قضاعہ آں دُوموگے نُوم ھوذہ بن عمرو بن یزید بن عمرو بن ریاح سُوْ، بیدہاں اسلام اٹیگہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ سیٹوڑ ایک فرمان لِکَے دیگہ[1595]۔

وفد بنو عُریض: بنو عُریض یہُودو ایک قبیلہ سوْ کھاں قریٰ کُئی دہ بسیتُس آں قبیلہ سعد ہذیم اۓ حلیفُس۔ بنو عُریض جک سہ تومیٔ حفاظت اۓ کِرِیا ہر کال قبیلہ سعد ہذیم ئڑ ایک موقرّڑ مقدارے اوْن (غلہ) دینَس۔ کھاں وخ دہ آ وفد نبی علیہ السلام اۓ خدمت حاضر بِلوْ توْ نبی صلعم ایٔ عُریض قبیلہ اۓ کِرِیا آ فرمان جاری تھیگہ چہ عُریض قبیلہ ئڑ بیت المال جیٔ اسچا غلہ دِجیئے کچا سیْس تومیٔ حفاظتے کِرِیا قبیلہ سعد ہذیم ئڑ دینَن[1596]۔

وفد بنو غافق: آ قبیلہ اۓ وفد جَلَیجہ بن شجار بن صحار غافقی قیادت دہ مدینہ ئڑ آلوْ۔ آپِی رسالت مآب ﷺ ئڑ عرض تھیگہ: "یا رسول اللہ بیہ تومؤ قبیلہ اۓ معتمد نَس، اسا اسلام قبول تھیسَن، اسے صدقات اسے اگٹو مجی پھتِیلان"۔ نبی علیہ السلام ایٔ رجیگہ: "ثھے حقوق اج اسان کھاں مُتہ مسلمانون، ثھے اج اسہ ذمہ داری نیٔ کھاں مُتہ مسلمانو نیٔ[1597]"۔

وفد بنو قشیر: آ وفد 10 ہجری دہ غزوہ حنین جیٔ پتو آں حجتہ الوداع جیٔ مُچھو مدینہ شریفَڑ آپِی بارگاہ رسالت مآب ﷺ دہ حاضو بِلوْ۔ وفد دہ ثور بن عروہ بن عبداللہ بن سلمہ بن قشیر گہ اسِلوْ۔ بیٹا اسلام اٹیگہ توْ نبی علیہ السلام ایٔ بیٹوڑ اُزمُکے ایک بڑوْ رَٹ (قطعہ) گہ ایک لِکِیلوْ فرمان دیگہ[1598]۔

وفد ثمالہ: عمان اۓ ثمالہ قبیلہ اۓ ایک وفد عبد اللہ بن عنس الثمالی الیمانی قیادت دہ 8 ہجری دہ بارگاہ رسالت دہ آپِی اسلام قبول تھاؤ۔ عبد اللہ بن عنس رضی اللہ عنہ ایٔ تومیٔ قومے طرفجیٔ بیعت تھاؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ کھاں زکوٰۃ سیٹے اموالُجیٔ موقرّڑ تھیگاس اسہ سے بارَد

1595 طبقات ابن سعد، جلد 2، ص: 81، 82، 83۔

1596 طالب ہاشمی، وفودِ عرب بارگاہ نبوی ﷺ میں، ص: 155۔

1597 طالب ہاشمی، وفودِ عرب بارگاہ نبوی ﷺ میں، ص: 173۔

1598 طبقات ابن سعد، جلد 2، ص: 56/57۔

ایک فرمان لِکَے سیٹوڑ دیگہ۔ آ فرمان ثابت بن قیس بن شماس ہتیٔ لِکیگاس آں سعد بن عبادہؓ گہ محمد بن مسلمہؓ شائیدانَس[1599]۔

وفد جعدہ: جعدہ الرقاد بن عمرو بن ربیعہ بن جعدہ بن کعب تومؤ وفد گیٔ بارگاہ رسالت دہ حاضر بِلؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ سیٹوڑ فلج نُومے مقام دہ جاگِیر دیگہ آں ایک فرمان گہ سیٹوڑ لِکَیے دیگہ کھاں سیٹودیٔ موجُودُس[1600]۔

وفد جعفی: قبیلہ جعفی دُو مُشو ایک وفد (قیس بن سلمہ بن شراحیل بنی مرآن بن جعفی گہ سلمہ بن یزید بن مشجعہ بن المجمع) حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ خدمت دہ حاضر بِلؤ۔ جعفی جک سہ مالے ہللِی موس کھون حرام کلینَس۔ ییٹے وفد آلؤ تؤ نبی علیہ السلام ایٔ ییٹوڑ ہللِی موس کھونے حُکم دیگہ، ہِللِی جُڑِی اٹے دون دہ ییٹے جشٹیروئے کوبی کوبی ہللِی موس کِھیاؤ۔ نبی علیہ السلام ایٔ رجیگہ شُھے دِینے تکمیل آ موس کھونجیٔ موقوفِن[1601]۔

نبی علیہ السلام ایٔ ییٹوڑ ایک فرمان لِکَے دیگہ کھاںٔس دی لِکِیلِس: "آ فرمان محمد رسول اللہ اۓ طرفِجیٔ قیس بن سلمہ بن شراحیل اۓ کِریانؤ، چہ مؤس تُؤ قوم مروان آں سہ سے موالی، حریم آں سہ سے موالی کلاب آں سہ سے موالی مجنِیو سیٹوجیٔ اجی عامل سناس، کھاںٔس نامزد قائم تھین، زکوٰۃ دین، تومیٔ مالے صدقہ دین آں پاک صاف رَچَھن"۔ ییٹا رجیگہ اسے ماں ملیکہ بنت الحلو قیدی اوزگار تِھیسیٔ، مسفر، غریبوڑ ٹِکیٔ دیسیٔ، ترس تِھیسیٔ، مُوں نیٔ، سہ سو ایک دِی جودیٔ کھٹَیگِسیٔ، سہ سے جو حالِن؟۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ سہ دوزخ دانیٔ۔ ییٔ بیئے روجوئے اُتِھی ال دے گیئے۔ پؤں دہ ایک صحابی چار آلؤ کھاںٔس دیٔ زکوٰۃ اۓ اُخِیس۔ ییٹا صحابی پیے گڑیگہ آں اُخِی ہری گیئے[1602]۔

وفد جہینہ: مدینہ منورہ دہ تم مُچھو کھاں وفد حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ خدمت دہ حاضر بِلؤ اسہ وفد جہینہ سُؤ۔ آ وفد دہ عبد العزیٰ بن بدربن زید بن معاویہ الجہنی کھاں بن الربعہ بن رشدان بن قیس بن جہینہ مجاسؤ۔ ییٔس سے ساتیٔ ییٔ سے چِچپیلؤ ژا ابو روعہ گہ اسِلؤ۔ وفد دہ مؤش تھونے کِرِیا ایک بال چوکِلؤ تؤ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ کھوجیگہ تھوئے بڑؤ کوئے نؤ،

1599 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:95۔

1600 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:56۔

1601 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 3، ص:123۔

1602 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:، 73، 74، 75۔

کھری بیے[1603]۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ عبدالعزی ئڑ رجیگہ تُو عبداللہ نوئے، آں ابو روعہ ئڑ رجیگہ چہ تُس ان شاء اللہ دُشمن پیڑی پھتَوئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ کھوجیگہ ئھوْ کوئے نَت۔ سیٹا رجیگہ بیہ بنو غیانَس (عربی دہ غیان سرکش ئڑ تھینَن)۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ ئھوْ بنو رشد نَت (رشد: ہدایت یافتہ)۔ آ جگو علاقہ ائے نُوم غوی سُوْ کھاں سے معنی گمراہی گہ سرکشی سہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سیٹے علاقائے نُوم "رشد" چھوراؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ جہینہ ائے دُو کھوٹو اشعر گہ اجرو بارَد رجیگہ آ بیئے کھوٹیْ جنتے کھوٹو مجان، کوئے سگہ بیٹو فتح نہ تھوبوْ۔

وفد جیشان: ابو وہب الجیشانی تومیْ قومے جگو ایک وفد گیْ بارگاہ رسالت دہ آلوْ۔ آ وفد دہ الجیشانی نُومے ایک شخصِیاتِس کھاں سے نُومے وجہ گیْ آ وفد ئڑ جیشان تھیگان۔ بیٹا حضورﷺ جیْ یمن ائےْ شراب تبع بارَد کھوجِیگہ کھاں مَچھی جیْ سنیجاسیْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ کھوجیگہ ئھوْڑ آ گیْ نشہ بِینو؟۔ توْ سیٹا رجیگہ کھاں وخ دہ لئی پیئس توْ نشہ بِینوْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ آ اپیْ پیت توْ گہ حرامِن لئی پیت توگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ ہر نشائے ئِیز حرامُن[1604]۔

وفد حارث بن حسان: آ وفد 9 ہجری دہ مدینہ دہ نبی علیہ السلام ائےْ خدمت حاضر بِلوْ۔ دُو حدیثو مجیْ بیٹے ذِکرُن: "حارث بن حسانؓ سہ رزانوْ چہ موْں مدینہ دہ حاضر بِلُس توْ پشاس حضورﷺ منّبرجیْ چوکاس آں سید بلالؓ تومؤ شک دہ کَھگَر ڈَکَھے چوکُس آں ایک کِٹو جھنڈا گہ پیاؤس۔ توْ موں کھوجاس آ کوئے نوْ؟ صحابوجیْ رجیگہ عمرو بن عاصؓ کھاں جنگِجیْ مرک بوئے آلُن[1605]"۔

حارث بن حسانؓ جی مروی نیْ چہ ایک چوْٹ العلاء بن حضرمیؓ تومیْ شکایت گیْ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیْ گِیاؤ آں رجاؤ: " موْں مقام ربذہ دہ ایک جرْیْ چیئی کے کِھگِجیْ لگِتُس کھاں بنو تمیم جیْ جُدا بِلِس۔ سہ سو کھوجیگیْ تُوْ کُدِیڑ بوجانوئے؟ موں رجاس موں نبی علیہ السلام دیْ بوجمَس۔ سہ سو رجیگیْ موں گہ اکو سے ساتیْ ہر۔ سیٹودیْ مِی گہ ایک کوْمکُن۔

1603 ابو بکر البیہقی، شعیب الایمان۔

1604 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:99۔

1605 سنن ابن ماجہ: جلد 2، حدیث: 975۔

مدینہ دہ اُچھی موں مسجد نبوی دہ داخل بِلُس توْ حضورﷺ جگو مجی بیٹاس آں ایک کِٹوْ جھنڈا چوکو تِھیلُس کھاں لَرلَر بیسوْ۔ موْں کھوجاس چہ اش جو خاص موشُن۔ جگا رجیگہ اصل ہُو دہ حضورﷺ سہ عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ ئژ ایک سِیں دے کُدِیکَڑ چیٹنَن۔ موْں سیٹے (حضورﷺ) گوشٹھہ گِیاس، مُچھوْڑ سارِی سلام تھاس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ۔ "ثھوْ گہ بنی تمیم مجیْ جوْ بِلوش جاری نیْ" موْں رجاس "اوں، آں سیٹوڑ شکست بِلِن۔ موْں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئژ رجاس موْں ایک جڑیْ چیئی اکو سے ساتیْ اٹاسُن، سہ دَرِدیْ بیٹِن، ثھوْس سہ سَڑ آیونے اجازہ دِیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اجازہ دیگہ، سہ اژوڑ آلیْ۔ موْں رجاس چہ بیہ گہ بنی تمیم مجی کوئے سہ جوْ رکاوٹ تِھینوْ توْ اسو مجیْ "دہنا"مقام دِر بِریت سنِیا تے چہ مُچھو اجدا تھاسیْ۔ آ شُٹِی اسہ جڑیْ چیئی ال دے مُچَھوڑ آلیْ، آں تومیْ جوش دہ رجیگیْ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تومْ مضر ثھوْس کُدِی مجبور تُھوِیت۔ موْں رجاس یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موْں آ جڑیْ ہُونْ تھے اٹاسُن موْڑ جو لیلِس چہ یئس موں سے جگڑہ تُھوْ۔ موْں خودے پناہ دہ ایمَس آ موژجیْ چہ اسہ منُوژے شِریا بوْم کھاں عاد قومے استازے بارَد مُچھنوجیْ رجیگان۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ عاد قومے استازے بارَد مُچھنوجیْ جو رجیگاس؟۔ موْں رجاس ثھا ایک باخبر منُوژجیْ کھوجیت۔ مگر نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ تُس بیان تھہ۔ اصل دہ نبی علیہ السلام سہ تام موْش شُٹون لُکھینَس۔ موں رجاس قوم عادو ایک مُشاک وفد ائےْ شان گیْ چیٹیگیْ۔ سہ ایک موس بُجَیش معاویہ بن بکرے گوژہ مداچھیْ سنجی پھت بِلوْ۔ سیْس، سہ سَڑ شراب پیرِیسوْ، سہ سے کِرِیا ڈوبَو ہتیْ گئی نوْٹ تھئیسوْ، ایک چھک سہ روان بِلوْ آں جبل مہرہ دہ اُچھی رجاؤ یا اللہ موْں آ گیْ نہ آلوْنُس چہ آ سے بدل پُرَم، نیں نجوڑتیا دہ کوئے نجَوڑ منُوژے علام تھم، لہذا تُس تومہ بندَوڑ اسہ جو پیرِیئی کھاں تُس پیربانوئے۔ آں بنو بکرَڑ ایک موس بُجَیش پیرِیونے انتظام تھہ۔ اصل دہ اسہ شرابے شکریہ سوْ کھاں سیْس ایک موس بُجَیش اسدی پیاؤس۔ اچاک مجی کِٹو اژوْ آلوْ، آں جیکیْ کؤ تھے رجاؤ چہ مژنے شان گیْ پُونٹہ دونٹے اژوْ ہر آں قوم عادے کوئ دہ ایک مُشا گہ اُلیالوْ نہ پھت[1606]۔

[1606] مسند احمد، جلد 6، حدیث:1793؛ ابن اثیر، اسد الغابہ، جلد 2، ص:451؛ ابن کثیر، تاریخ ابن کثیر " (ترجمہ: افضل مغل)، جلد 5، ص:451۔

وفد حجاج بن علاط سلم ایْ: تومیْ قومے ایک کاروانک سے ساتیْ مکّہ شریفَڑ روانُس۔ ایک چھک راتَ سہ ایک بِجُوٹیْ کُویٔ دہ اُچَھتہ۔ راتَ ملگیرِیو جیْ سیْس چیل تھے رجیگہ: "ابو کلاب اُتِھیؤ، حالت لئی بِجُٹِن، اکوڑ گہ تومہ ملگیریو کِرِیا امنے دُعا لُکِھیا"۔

حجاج بن علاط اُتِھلوْ، توم ملگیرِیو چار چاپیر پِھرِلوْ، پِھرِی کؤ تھاؤ: "موْں گہ می ملگیرے آ کُویٔ ہر پیرِیانے پناہ دہ ایوٹَس، اسہ بُجَیش چہ موْں گہ می ملگیرے امن گیْ ادِیؤ مرک بَونْ"۔ اچاک مجی ییْسیْ ایک کؤ شُٹِلو، کؤ تِھیک سہ رزاسوْ:

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ

(ترجمہ: وو پیرِیان گہ انسانو جُمات اگر څھوْس قَوت لرینَت چہ څھوْ نِکھَزَت اسمان گہ اُزمُکے چُھپوجیْ توْ څھو نِکَھزہ، څھو نہ نِکھَزبُویت مگر غلبہ (قَوت) گیْ"۔ کھاں وخ دہ سہ مکّہ دہ اُچَھتہ آں قُریشوڑ لگِتھیْ قصہ تھیگہ۔ قُریش جگا ییْہ سڑ رجیگہ چہ آ کلام نبی علیہ السلام سہ بیان تھینَس۔ ییْسیْ نبی علیہ السلام ایْ کھوجون دہ سہ سَڑ رجیگہ نبی علیہ السلامﷺ مدینہ دہ بینَن۔ تے آ جک مدینہ شریفَڑ روان بِلہ آں ادِی اُچھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ہتِجیْ بیعت تھے مسلمان بِلہ[1607]۔

وفد بنو اسد: محرم موز 9 ہجری دہ بنو اسد بن خزیمہ قبیلہ ایْ 10 مُشو ایک وفد حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بارگاہ اقدس دہ ملاقاتڑ آلوْ۔ ییٹو مجیْ حضرمی بن عامر، ضرار بن الازور، وابصہ بن معبد، قتادہ بن القائف، سلمہ بن حبیش، طلحہ بن خویلد اور نقادہ بن عبد اللہ بن خلف گہ اسِلہ۔ حضورﷺ اسہ وخ دہ مسجد بنوی دہ موجودَس آں لئی خوشلتیا گیْ وفد ایْ جگا اسلام اٹیگہ۔ پِھری تومؤ احسان گٹِیونے کِرِیا رجیگہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اتوْتوْ سخ قحط ایْ زُمنہ دہ بیْہ لئی دُرَے پوْن تھے ادی آلانَس، پوْن دہ کُدی گہ اسوڑ تُشِی کھون پیون نہ ہشِلِن، بیل څھے سِیں حملہ آوری جیْ اسا رضا گہ رغبت گیْ اسلام قبُول تھیسَن۔ ییٹے احسان اِزبات تھونجیْ اللہ تعالیٰ ایْ آ آیات نازل تھاؤ:

یَمُنُّوْنَ عَلَیْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَیَّ اِسْلَامَكُمْ بَلِ اللّٰهُ یَمُنُّ عَلَیْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ

[1607] امام محمد بن یوسف، سیرت خیرُ العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد 3، حصہ اول، ص:706۔

(وو محبوب! یٚس څھوْجیٚ احسان پھلریَن چہ بیٚہ مسلمان بِلاَنَس۔ څھوْس رزه چہ تومو اسلام ائے احسان موجیٚ نہ بِدِیا بلکہ اللّٰہ سہ څھوْجیٚ احسان تِھینوٚ چہ سہ سیٚ څھوڑ اسلام ائے ہدایت تھاؤ اگر څھوٚ رِشتِیانَت)[1608]۔ بیٹا کہانت، رملے بارَد کھوجیگہ، نبی علیہ السلام ایٚ بیٹو منع تھیگہ[1609]۔

وفد بنو ثقیف: رمضان، 9 ہجری دہ ثقیف قبیلہ ائے وفد اسلام قبول تھونے کِرِیا حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائے خدمت دہ آلوْ۔ آ وخ دہ حضورﷺ طائف جیٚ مرک بوئے آیِی جعفرانہ دہ عمرہ ادا تھے مدینہ شریف ائے طرفڑ اینَس توْ پوْن دہ ثقیف قبیلہ ائے بڑوْ سردار عروہ بن مسعود ثقفی حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائے خدمت دہ حاضر بِلوْ آں تومیٚ رضا گیٚ اسلام اٹیگہ۔ یٚسیٚ حضورﷺ جیٚ اجازہ لُکھاؤ چہ سیٚس واپس گیے تومیٚ قوم دہ اسلام ائے دعوت گہ تبلیغ تِھی۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایٚ سہ سڑ اجازہ دیگہ۔ سہ سیٚ گیے تومو گوڑے شرنِجیٚ اُکھڑِی کؤ تھے تومو مسلمان بونے اعلان تھاؤ، اعلان شُٹِی قبیلہ ثقیف ائے جک سخ روش بِلہ آں چار چاپیرو سیٚسجیٚ کوٹیٚ گہ دون شیروع تھیگہ کھاں گیٚ بیٚہ شہید بِلوْ۔ ثقِیف جگا یِیس توْ مریگہ مگر پِھرِی آ سوچ تھیگہ چہ تمام عرب ائے مخلُوقُجیٚ اسلام قبول تھیگان توْ بیہ کرہ بُجَیش اسلام ائے دُشمنی دہ ڈاکھوٚ گڑے جنگ تِھیؤ بوجِیس، آ سوچ تھے بیٹا تومو ایک مَتبَر جشٹیروٚ عبد یا لیل بن عمرو گہ ایک دُو متہ پوہ مُشو وفد مدینہ شریفڑ چیٹیگہ۔ بیٹا مدینہ دہ اُچھی بارگاہ اقدس دہ عرض تھیگہ چہ بیٚس آ شرطِجیٚ اسلام قبول تھونٚس چہ چِے کال بُجَیش اَسَے بُت "لات" نہ پُھٹجَوْ۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایٚ آ شرط قبول تھونِجیٚ انکار تھے رجیگہ اسلام دہ کھاں حال دہ گہ ایک سات گہ بت پرستی قبول نہ تِھجبَانیٚ آ موْش چہ آ بُت څھوْس تومہ ہتوگیٚ نہ پھوٹیا بیٚس ابوسفیانؓ گہ مُغیرہ بن شعبہؓ چیٹُویس، سیٚس آ بُت پھوٹُویئے۔ آ حتمی موْش شُٹِی سہ جک مسلمان بِلہ۔ بیٹو مجی ایک معزز جشٹیروٚ عثمان بن العاص قبیلہ ثقیف ائے امیر موقرڑ تھیگہ۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایٚ ابوسفیانؓ گہ مُغیرہ بن شعبہؓ بیٹو سے ساتیٚ طائف ئڑ چیٹِیگہ آں بیٚہ بیدہاں طائف دہ گیے "لات" بُت پھوٹے پیر تھیگہ[1610]۔ امام بیہقیؒ سہ "دلائل نبوّت" دہ عثمان بن عاصؓ جیٚ روایت تِھینوٚ چہ حضور صلی اللّٰہ

[1608] عبدالمصطفیٰ اعظمی، سیرتِ مصطفیٰ ﷺ، ص:508۔

[1609] محمد ادریس کاندھلوی، سیرت مصطفیٰ، ص:133۔

[1610] عبدالمصطفیٰ اعظمی، سیرتِ مصطفیٰ، ص:508؛ مدارج النبوۃ، جلد2، ص:366؛ ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ابوطلحہ افضل مغل)، جلد3، ص:32۔

علیہ وسلم ایْ موْں اسہ جگو عامل موقرڑ تھیگان کھاں بنو ثقیف قبیلہ اےْ طرفِجیْ وفد دہ آلاس حالانکہ موْں عمر دہ سیٹوجیْ لیکھوْسُس لاکِن آ وجہ گیْ چہ موں سورۃ بقرۃ رجاسُس[1611]۔

وفد بنو حنیفہ: بنو حنیفہ قبیلہ اےْ ستائیس مُشو ایک وفد 10 ہجری دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ آلوْ۔ حضرت ثمامہؓ بن اثال اےْ کوشِش گیْ آ علاقہ دہ اسلام خور بِلس۔ آ وفد مدینہ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ حاضر بوئے مسلمان بِلوْ۔ وفد دہ مسیلمہ کذاب گہ اسِلوْ۔ سیْس جگوڑ رزاسوْ چہ اگر محمد (ﷺ) سہ اقرار تھی چہ موں سیٹے جانشین سنجَوس، توْ موْس بیعت تھمَس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ ہت دہ خُرمائے ایک چُٹیْ چھوٹیس، چھوٹیئے طرفؤ اشرت تھے رجیگہ اگر آ چھوٹیئے ایک پُھسرو گہ لُکھائے توْ موْس تُوْڑ نہ دوس[1612]۔

وفد بنو خثعم: 9 ہجری دہ جریر بن عبداللہؓ اکو سے ساتیْ عثعت بن زحر گہ انس بن مدرک گہ خثعم قبیلہ اےْ متہ جک ساتیْ تھے بارگاہ رسالت آلوْ۔ جریر بن عبداللہؓ قبیلہ خثعمے ذوالخلصہ بت گہ بت خانہ پھوٹون گیاؤس آں اسدی مُشرکِین گہ کوئے مسلمان گہ صحابوجیْ ہتِجیْ قتل بِلاس۔ وفد دہ آلہ جگا بڑی اخلاص گیْ نبی علیہ السلام اےْ ہتِجیْ اسلام اٹیگہ[1613] آں عرض تھیگہ اسوڑ ایک فرمان لِکے دِیا، جوک گہ اسہ فرمان دہ لِکِیلیْ بِلیْ توْ بیْس اسہ حُکمے پیروی تُھوِیس۔ نبی علیہ السلام ایْ بیٹوڑ ایک فرمان لِکَے دیگہ کھاں سِجیْ جرید بن عبداللہؓ گہ حاضر جگو شئیدی لِکِیلِس[1614]۔ مسلمان مقتولین کھاں چھا گیْ مرجِلاس، حضورﷺ خبر بوئےسیٹے وارثوڑ ہوریْ قصاص دیگہ آں رجیگہ مسلمانوڑ کفروجیْ اچا دُور بیون پکارِن چہ ایک مُتے ہگار نہ پشبان[1615]۔

وفد بنو عامر: بنو عامر بن صعصعہ جگو ایک وفد 9 ہجری دہ آیِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ پیش بِلوْ۔ کوئے مُؤرّخین سہ وفد عامر بن طفیل گہ وفد بنو عامر ایک کلینَن آں کوئے سہ چھیلہ چھیلہ۔ عون بن ابی جحفہ السوانی سہ تومؤ مالوْجیْ روایت تِھینوْ چہ کھاں وخ دہ بنو عامر قبیلہ اےْ وفد آلوْ توْ سیٹودیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ کِرِیا ایک درخواست گہ اسِلیْ۔ اسہ وخ دہ حضورﷺ ابطح مقام دہ ایک لِھیلوْ خیمہ داس۔ اسا سلام تھیس توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

1611 جلال الدین السیوطی، درالمنثور، سورۃ البقرہ آیت1؛ تاریخ ابن کثیر" (ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد3، ص:59-58-553۔

1612 محمد ادیس کاندھلوی، سیرت مصطفےٰ، جلد3، ص: 137؛ قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری، رحمۃ للعالمین، ص:174۔

1613 امام محمد بن یوسف، سیرت خیرُالعباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی)، جلد3، حصہ اول، ص:716۔

1614 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد2، ص:91۔

1615 جامع ترمذی، حدیث:1671۔

ایْ کھوجیگہ کوئے نَت؟ توْ اسا رجیس بیہ بنو عامر بن صعصعہ نَس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ مرحبا (انتم منی وانا منکم) ٹھو می آں موں ٹھہے نُس۔ آس مجی نمازے وخ بِلوْ، بِلال رضی اللہ عنہ ایْ بانگ داؤ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ٹِ ایک بونْ دہ ووئی اٹیگہ آں سیٹا ادوس تھیگہ، کھاں ووئی پھت بِلوْ اسَگیْ اسا ادوس تھیس۔ مزگرے وخ بِلوْ، حضرت بِلال رضی اللہ عنہ ایْ اقامت تھاؤ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ امامت تھیگہ[1616]۔

وفد بنو فزارہ: غزوہ تبوک جیْ پتو 9 ہجری دہ، فزارہ قبیلہ اےْ 20 مُشو ایک جرگہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ حاضر بِلیْ۔ بیٹو مجیْ خارجہ بن حصن گہ حر بن قیس بُٹُج لیکھاس۔ آ جک عینیہ بن حصن فزاری قبیلہ اےْ سہ۔ بیٹا اسلام قبول تھونے اعلان تھیگہ۔ بیٹوجیْ علاقائے بارَد کھوجون دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ٹِ رجیگہ چہ قحط گہ شاٹوْ گیْ تباہ بِلانَس۔ آ شُٹِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ جُمعہ چھک منْبرِجیْ سیٹے کرِیا دُعا تھیگہ آں دُعا قبول بون گہ رحمتے اڑو شیروع بِلوْ کھاں ایک جُمعہ بُجیش دِجاسوْ[1617]۔

وفد بنو نجران: ابن آشورؒ سہ رزانوْ آ وفد 3 ہجری دہ آلُس مگر عام خیال آ ئے نوْ چہ آ وفد 9 ہجری دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت اقدس دہ آلُس[1618]۔ آ وفد دہ نجران اےْ نُصرانِیو 60 مُشے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ آلاس، آئیٹو مجیْ آ چھہُونْدے مُشے بیٹے سردارَس: عبد المسیح، سید جس (ایہم)، ابو حارثہ بن علقمہ، اوث بن حارث، زید، قیس، یزید (گہ دُو پھیئے)، خویلد، عمرو، خالد، عبد اللہ، محسن آ بُٹہ سردارِس۔ بیٹو مجیْ بڑہ سرداریْ چے سہ: عاقب کھاں تومیْ قومے بڑو امیر گہ عقلون سردارُس۔ بیْہ سے اصل تعلق بنوبکر تابِین سے سُیْ مگر نصرانی بِلُس آں رُومِیو مجی بیْہ سے لئی بڑیْ عزت گہ نُومُس۔ بیْسیْ پوٹیْ کتابیْ پڑیاؤس آ وجہ گیْ بیْہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ نبوّت اےْ قائل بِلُس آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ صفت گہ شان جیْ آگاہ سُوْ، مگر نصرانِیو مجیْ سہ سے کھاں تعظیم، تکریم، جاہ گہ منصب سہ سڑ حاصلُس اسہ چَس بونے بیلِجیْ حقے طرفِڑ نہ اِیسوْ۔ آ وفد لا مڑنی قیمتی پوچہ بونِی مزگرے وخ دہ مسجد نبوی دہ آلوْ، اسہ وخ دہ حضورﷺ سہ مزگرے نماز تِھیسُوْ۔ صحابو رزنی نیْ چہ بیٹوجیْ پتو

[1616] طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:63۔

[1617] محمد ادریس کاندھلوی، سیرت مصطفیٰ، ص:133۔

[1618] ابن عاشور، تفسیر التحریر والتنویر۔

ادئی شان شوکتے خوان وفد نہ آلُن۔ ییٹے نمازے وخ بون دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ اجازہ گیْ وفد اےْ جگا مشرقے طرفڑ مُک تھے مسجد نبوی دہ نماز تھیگہ۔ نمازِجیْ پتو حضورﷺ سے موْش کال شیروع بِلوْ۔ ییٹو مجیْ چے مُشے سہ موژیْ تھینَس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ییٹوڑ رجیگہ ٿھوْ مسلمان بِیا۔ ییٹا رجیگہ بیہ توْ (خودئی) منوڻ جک نَس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ نیں نیں ٿھوْڑ پکارِن چہ اسلام قبول تِھیا۔ ییٹا رجیگہ بیہ توْ ٿھوْجیْ (حضورﷺ) مُچھو مسلمان نَس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ نیں، ٿھے آ اسلام قبول نانیْ چہ ٿھوْس اللہ تعالیٰ اےْ آؤلات منینَت، صلیب اےْ پوجا تھینَت، گیٹوْ (خنزِیر) اےْ موس کھونَت۔ وفد اےْ سرداریْ رجاؤ: ”شو“۔ سیٹا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ رجیگہ: ”آ رزہ چہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اےْ مالوْ کوئے سُوْ؟۔ حضورﷺ آ سِجیْ شِنَا چُپ بِلہ۔ آس مجی سورہ آل عمران شیروِع جیْ آخر بُجَیش ییٹے جواب دہ نازل بِلیْ[1619]۔ وفد اےْ بڑوْجیْ آ منونِجیْ انکار تھیگہ چہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ”پھوئ“ (بتول) مریم اےْ ڈَیرِجیْ (بطن) بیل مالوْ جیْ پائدا بِلُن۔ آ موقع دہ آ آیت نازل بِلیْ کھاں سڑ آیت مباہلہ رزنَن:

اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی عِنْدَ اللّٰہِ کَمَثَلِ اٰدَمَ خَلَقَہٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ فَلَا تَکُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِیْنَ فَمَنْ حَآجَّکَ فِیْہِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَکَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَ نَا وَاَبْنَآءَکُمْ وَ نِسَآءَ نَا وَ نِسَآءَکُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَکُمْ ثُمَّ نَبْتَہِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰہِ عَلَی الْکٰذِبِیْنَ (آل عمران:59۔61)

(”بے شک حضرت عیسیٰ (علیہ السلام اےْ) مثال اللہ تعالیٰ اےْ پنیز دہ آدم (علیہ السلام اےْ) شِریانیْ سیٹو سُمِجیْ سنَے ارشاد بِلوْ ”بوْ“ سہ فوراً ”بینوْ“ (وو شُٹک جک) آ تھوئے ربّے طرفِجیْ حقُن ٿھوْ شک تھینکو مجیْ نہ بِیا پِھرِی (وو محبوب!) کھانٓس تُوْجیْ حضرت عیسیٰؑ اےْ بارَد حُجت تِھی پتو آ سِجیْ چہ ٿھوْڑ علم اُچَھا توْ سیٹوڑ رزہ اِیا بِیْس ہو تھونْ تومہ پھیؤڑ آں ٿھے پھیؤڑ، آں تومیْ چیؤڑ آں ٿھے چِیؤر، تومیْ جانوڑ آں ٿھے جانوڑ، تے بیْس اِزِز گیْ دُعا لُکَھونْ آں چوڑیروجیْ اللہ تعالیٰ اےْ لعنت یونْ“۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ آ جگوڑ مباہلائے دعوت دیگہ توْ نصرانِیو جیْ ایک راتیْئے مہلت لُکھیگہ۔ لوشکِجیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت حسنؓ بن علیؓ، حضرت حسینؓ بن علیؓ گہ حضرت فاطمہؓ بنت محمد ﷺ ساتیْ تھے مباہلاڑ روان

[1619] تفسیر ابن کثیر، سورۃ آل عمران آیت 59۔

بِلہ مگر نجران اےؑ نُصرانیو جیؑ مباہلہ تھونجیؑ انکار تھیگہ آں جزیہ دونے اقرار تھے حضورﷺ سے صلح تھیگہ[1620]۔

کھاں وخ دہ بیٹوڑ مباہلائے دعوت دِتیؑ توؑ سیٹا رجیگہ بیؑس غور گہ فکر تھوںڑ۔ عاقب کھاں صاحب رائے سُوؑ، سہ سیؑ رجاؤ: "وو مسیحی ژاروئے! خودے سگاں ځھوؑ پُرودَت چہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نبی مرسلُں آں کرہ کھاں قومو کھاں گہ پیغمبر سے مباہلہ تھیگیؑ توؑ سہ سے نیں بڑوؑ بچ بِلُں نیں لیکھوؑ۔ اگر ځھا مباہلہ تھیت توؑ ځھوؑ الیؑ بِلیؑ ہلاک بُویت۔ بس اگر ځھوؑ تومو دِینے چِن دہ انکار تھینَت توؑ بیٹو سے صلح اےؑ معاہدہ تھے تومیؑ وطن ئڑ مرک بِیا"۔ بیؑہ ادئی حالت دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےؑ خدمت دہ آلہ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایؑ حضرت حسینؓ بن علیؓ مُوٹیؑ دہ بُوںڑ تھیگاس، حضرت حسنؓ بن علیؓ یُو ہت پیاؤس آں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پنتِیو آں حضرت علیؓ بن ابی طالب سیٹو پتو اِیسوؑ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایؑ رجیگہ: "کھاں وخ دہ موؑس دُعا تھم توؑ ځھوؑس آمین تِھیا"۔ آسِجیؑ نجران اےؑ پادریو رجاؤ: "وو نجران اےؑ وفد! موؑس اکو مُچھو ادا مُکِھی پشمَس چہ اگر سیؑس اللہ تعالیٰ جیؑ آ سُوال تھین چہ کھوؑںڑ تومیؑ زائی جیؑ پیر بِی، توؑ کھوؑںڑ سیٹے دُعا گیؑ تومیؑ زائی جیؑ پیر بَوٗ۔ بس ځھوؑس بیٹو سے مباہلہ نہ تِھیا نیں توؑ ہلاک بُویت آں زمینجیؑ کوئی گہ مسیحی باقی نہ پھت بوٗ"۔ آ سِجیؑ مسیحی جگا رجیگہ: "وو ابو القاسم! اسا تومیؑ رائے قائم تھیسَن چہ مباہلہ نہ تھوںڑ"۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایؑ دُو زِر حُلّے ہر کال جزیہ دہ دونِجیؑ بیٹو سے صلح تھیگہ۔ تے نبی علیہ السلام ایؑ ارشاد تھیگہ "موؑڑ قسم اسہ ذاتے کھاں سے قدرت دہ می جان نِن نجرانِجیؑ ہلاکت بلِس اگر بیٹا مباہلہ تھیگہ بیؑل توؑ مسخ بوئے موؑکہ گہ گیٹؤئے (خنزیریؑ) سنِجنَس[1621]۔

وفد بنی مروہ: 9 ہجری دہ کھاں وخ دہ اسلام اےؑ اثر سَم شان گیؑ بسکلِیؑ تو عرب اےؑ تابینہ گہ متہ باہرے ٹولیؤج نبی علیہ السلام اےؑ خدمت دہ حاضر بوئے اسلام اٹیؤ گیئے۔ تبوک اےؑ غزوہ جیؑ پتو بنی مروہ قبائلو ایک ڈلوؑ کھاں لوی بن غالب سے شَچاسوؑ آلوؑ، آیِی مسلمان بِلوؑ۔ یؑسِجیؑ پتو عامر بن طفیل ڈلوؑ کھچَٹیؑ نِیات گیؑ آیِی بیتا بوئے گِیاؤ۔ اسدِیؤ پتو بنی زید قبیلہ آیِی اسلام دہ

1620 المواہب اللدنیۃ مع شرح الزرقانی، باب الوفد الرابع عشر؛ عبد المصطفیٰ اعظمی، سیرتِ مصطفی، ص:524، 525۔

1621 ابو البرکات عبد اللہ النسفی، تفسیر مدارک التنزیل، سورہ آل عمران 61۔

داخل بِلوْ۔ ییٹرے وطن دہ قحطُس، دین دہ داخل بون گہ قحط بڑتھیْ۔ اسدِیؤ پتو بنی نجیب گہ بنی کنان قبیلہ ائے آیی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے ہتِجیْ بیعت تھے مسلمان بِلہ۔

وفد بہر آء: قضاعہ قبیلہ ائے 13 مُشو ایک وفد 9 ہجری دہ مدینہ منورہ دہ بارگاہ رسالت دہ حاضر بِلوْ۔ ییٹا مقدار بن عمرو ائے گوڑ مُچھو تومہ اُخی رٹیگہ۔ مقداری گوڑے جگوڑ رجاؤ چہ مداچِھیؤ کِریا ٹِکیْ گولیْ ائے بنبس تھین۔ ییْسیْ وفد ائے جگوڑ راش درش تھے گوشٹھ اٹاؤ۔ ییٹو مُچھو حیش یا ہریسہ قِسمے حلواہ بِداؤ کھاں خُرما گہ ستوْ ٹل تھے سنَینَس۔ اج آ ٹِکیْ جیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ گہ ٹِکیْ چیٹیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ٹِکیْ کھیے بوٹِی پتوڑ دیگہ۔ مقدار سہ اسہ ڈُگُریْ دہ مداچِھیوڑ ٹِکیْ دِیسوْ کھانؔس دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ٹِکیْ کھیگاس۔ مداچِھس کِھیؤ بوجنَس مگر ٹِکیْ کم نہ بِیسیْ۔ اخر ایک چھک مداچِھیؤجیْ مقدارِجیْ کھوجیگہ "وو مقدار! مدینہ شریف ائے جگو خوراک خُرما گہ سُتوْ بِینوْ مگر توْس ہر چھک اسوڑ اسہ خوراک دِینوئے کھاں اسوڑ لئی مڑنی لیل بِینیْ آں ہر چھک نہ ہشِینیْ۔ ادئی رزالیْ خوراک کرہ گہ نہ کھیسَن۔ مقداریْ رجاؤ آ بُٹوْ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ائے برکت گیْ تانیْ تے چہ اسَس دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے ہت شتُن، آ شُتِی بُٹج اسہ سات دہ جھار گیْ کلمہ رجیگہ۔ ییْہ ایہ لا دیزہ اسدی پھت بِلہ، قرآن گہ دِینے احکام سِچھی تومیْ رومَڑ مرک بوئے گیئے[1622]۔

وفد غافق: جلیحہ بن شجار بن صحار الغافقی تومیْ قومے بڑہ مُشو ایک وفد گیْ نبی علیہ السلام ائے بارگاہ رسالت دہ حاضر بِلوْ، آیِی کھوجاؤ یا رسول اللہ بیہ تومیْ قومے بڑیْ بارے جکنَس، اسا اسلام اٹیسَن، آں اسے صدقات مائیداٹو مجیْ بِسارَن۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ خُھے گہ اج اسہ حقوقَن کھاں مُتہ مُسلمانوڑ حاصلَن، خُھوجیْ اج اسہ امُور لازمِن کھاں مُسلمانوج لازمِن۔ عوذ بن سریریْ رجاؤ اسا اللہ جیْ ایمان اٹیس آں سہ سے رسول ائے پیروی تھیس[1623]۔

وفد غامد: بنو غامد قبیلہ ائے دائے مُشو ایک وفد رمضان، 10 ہجری دہ مدینہ شریفَڑ آلوْ۔ وفد ادی آیِی "بقیع غرقد" دہ بِسار بِلوْ۔ وفد ائے جک ادِیؤ مڑنے پوْچہ بونی بارگاہ رسالت دہ حاضر بِلہ آں

[1622] قاضی محمد سلیمان منصور پوری، رحمۃ للعالمین، جلد 1 ، ص:187۔

[1623] طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:

ایک بال تومیْ سامانے دِڈھیْ دون پھتیگہ۔ بال نِیڑجیْ گِیاؤ، ایک چورک آیِی بیِنٹے اسبابے ایک کُوتھوْ نِٹِی ہرِیاؤ۔ وفد ائےْ جک حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ خدمت دہ بیٹاس۔ اچاک مجی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ ثھے ایک کُوتھوْ چورکیْ ہرِی گِیاؤس مگر ثھے لنڈھیریْ پِھری لہاؤن۔ کھاں وخ دہ آ جک مرک بوئے تومیْ سامان گہ اُخو کِھگَڑ اُچَھتہ توْ لنڈھیریْ رجاؤ موْن نِیڑجیْ گِیاسُس ایک چورک آیِی کُوتھوْ ہرِی اُچِتوْ، چیل بوئے سیْس اورڑَون گِیاس توْ پوْن دہ ایک مُشاک پشاس، سہ موْن پشِی جِنیْ اُچِتوْ، مون پشاس اسدِی سُم کھوئیلُس، مون سُم کوشٹاس توْ کُوتھوْ اسدِی کھٹِیلُس، مون نِکھلے اٹاس۔ آ بُٹہ جگا اسلام اٹیگہ آں لنڈھیر گہ بارگاہ رسالت دہ آیِی کلمہ رزِی دِین دہ داخل بِلوْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ ئڑ حُکم تھیگہ چہ کرہ بُجَیش آ جک ادِی ہنہ اسہ بُجَیش بیِنٹوڑ قرآن سِچِھیارے۔ نبی علیہ السلام ایْ بیِنٹوڑ لِکِیلوْ ایک فرمان گہ دیگہ کھاںْس دہ اسلامی احکامات لِکیلاس[1624]۔

<u>وفد غسان:</u> رمضان، 10 ہجری دہ غسان قبیلہ ائےْ چِرے مُشو ایک وفد حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ خدمت دہ حاضر بوئے اسلام اٹاؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بیِنٹوڑ تحائف دے روخصت تھیگہ۔ بیْہ تومیْ وطنَڑ گیئے، اسدی دِینے دعوت دِیؤ گیئے مگر کامیاب نہ بِلہ۔ بیِنٹو مجیْ دُو مُشے وفات بِلہ۔ ایک اسہ وخ دہ جودوْس کھاں وخ دہ عبیدہ بن جراحؓ مُلک شام فتح تھاؤس۔ غسان ایک اُثھکُس آ نسبت گیْ کھاں جک چار چاپیر بَسمِلاس سیٹوڑ غسان تھینَس[1625]۔

<u>وفد قبیلہ دوس:</u> طفیل بن عمرو دوسی قیادت دہ 70 یا 80 مُشو ایک وفد 7 ہجری دہ حضورﷺ سے ملاقاتڑ مدینہ شریفَڑ آلوْ۔ بیْسیْ ہجرت جیْ مُچھوْ اسلام اٹاؤس۔ تومیْ قومَڑ دعوت داؤس سیٹا گہ اسلام اٹیگاس۔ آیِنٹو مجیْ ابوہریرہ عبداللہ بن ازیہر دوسی گہ اسِلوْ۔ حضورﷺ اسہ وخ دہ غزوہ خیبر داس وفد ائےْ جک اسدی حاضر بِلہ۔ بیِنٹوڑ خیبر ائےْ مال غنیمت دہ باگوْ گہ دیگہ۔ اسدِیؤ پتو حضور پاک سے ساتیْ مدینہ شریفَڑ آلہ[1626]۔ عمرو دوسی واقعہ ایک مُتیْ زائی دہ تفصیل گیْ لِکِیلُن۔

<u>وفد قبیلہ زبید:</u> عمرو بن معد یکرب الزبیدی 10 مُشو ایک وفد گیْ 9 یا 10 ہجری دہ مدینہ شریفَڑ آلوْ۔ آیِی کھوجیگہ آ سرسبز زائی دہ بنی عمرے سردار کوئے نُوْ؟، بیْہ سڑ رجیگہ چہ سعد بن عبادہ

[1624] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:؛ عبدالمصطفی اعظمی، سیرت مصطفی ﷺ، ص:523،534۔

[1625] المواہب اللدنیہ، جلد 1، ص:676۔

[1626] عبدالمصطفیٰ اعظمی، سیرتِ مصطفیٰ، ص:522،520؛ محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:94،95۔

سردارُن۔ ییْہ تومیْ سواری دَدلِیؤ سعد ائےْ درِدیْ اُچَھتوْ۔ سعدی نِکھزی مرحبا تھاؤ، آں سیٹّے بڑیْ خاطر خدمت تھاؤ۔ تے وفد ائےْ جک حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ خدمت دہ حاضر بِلہ آں بُٹُج بیعت تھے اسلام اٹیگہ۔ اپہ دیزیْ ادی بیٹہ، بوجون دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سیٹوڑ تحائف گہ دیگہ۔ ییْہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ جوڈُن بُجَیش اسلاٖمِجیْ قائم پھت بِلوْ مگر اسدِیؤ پتو اسود عسنی سے ساتیْ مُرتد بِلوْ۔ اسدِیؤ پتو پھری توبہ بوئے دینڑ آلوْ۔ جنگ قادسیہ دہ بڑیْ بہادری گیْ بِگّا تھاؤس[1627]۔

وفد کندہ: کندہ یمن مُلکے ایک قبیلہ نوْ، آ وفد 10 ہجری دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ خدمت دہ حاضر بِلوْ۔ آ وفد دہ 80 مُشے تومؤ سردار اشعت بن قیس سے آلوْ۔ ییْہ یمن ائےْ پرگنو جکَس۔ ییْہ بڑیْ ڈول گیْ، تومیْ آیوک ڈکھے مدینہ دہ داخل بِلہ۔ کھاں وخ دہ نبی علیہ السلام ائےْ خدمت حاضر بِلہ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ییٹوجیْ کھوجیگہ چہ ٿھا اسلام قبول تھیتَن یا؟۔ بُٹُج ”اوں“ تھیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ ”پھرِی ٿھا آ سُچا پوْچہ کیہ بونیتَن؟“۔ آ سُٹّی ییٹا تومہ جبائے آں سُچا سنجاف خِرَے جیبوجیْ چس تھے پیر تھیگہ[1628]۔

وفد واثلہ بن اسقح / وفد کنانہ: آ وفد واثلہ بن اسقح نُومے مُشائے قیادت دہ 9 ہجری دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ خدمت دہ حاضر بِلوْ۔ وفد اسہ وخ دہ بارگاہ محمد ﷺ دہ اُچَھتُس کھاں وخ دہ حضور ﷺ سہ غزوہ تبوک ائےْ بنبس تھینَس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ لوشکیئے نماز تھے ییٹوجیْ کھوجیگہ ٿھوْ کوئے نَت؟ ٿھوْ کھاں خِیزو آٹیگِنیْ؟ ٿھے حَجَت جوکِن؟۔ ییٹا رجیگہ ٿھے خدمت دہ اللہ گہ سہ سے رسول جیْ ایمان اٹون حاضر بِلانَس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سیٹوجیْ بیعت ہریگہ۔ کھاں وخ دہ سہ تومہ گوڑے جگو سے گیے ایکھتِلہ توْ ییْہ سے بُبَائے رجاؤ خودے سگان موْس تُو سے موش نہ تھوْس، آں سواری دونِجیْ انکار تھاؤ۔ سہ سے سَزَو موڑیْ سُٹّی ایمان اٹیگیْ، سہ سے سامان تیار تِھیگیْ، سہ مرک بوئے رسول اللہ صلی علیہ وسلم ائےْ خدمت آلوْ توْ معلوم بِلیْ چہ سہ تبوکَڑ گِیان، ییْسیْ کَؤ تھے رجاؤ کوئے ہنوْ یا کھانْس موْں اکو سے سور تھے ہرے، می مال غنیمت سہ سے بُو۔ کعب بن حجرہ رضی اللہ عنہ ایْ سیْس اکو سے اُخِجیْ بِدے ہرِیاؤ، آں تبُوک دہ حضور ﷺ سے ملاقات تھیاؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ

[1627] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 3، ص:76۔

[1628] عبد المصطفیٰ اعظمی، سیرتِ مصطفیٰ، ص:508؛ امام احمد بن قسطلانی، المواہب اللدنیہ، ص:660۔

سیٔس خالد بن ولیدؓ سے ساتیٔ دومتہ الجندل اۓ باچھا اکیدر اۓ طرفڑ چیٹیگہ، اسدِیؤ مال غنیمت ہَتِّڑ آلیٔ توْ ییْسیٔ کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ ئڑ داؤ مگر سہ سیٔ نہ ہری رجاؤ موْن اللہ تعالیٰ اۓ رضائے کِریا تُوْ اکو سے سور تھے اٹاسُس۔ بُبَائے سلوکے وجہ گیٔ ییْہ سے ہیؤ پُھٹِلُس۔ اکیدر سریہ جیٔ پتو ییْہ اصحاب صفہ مجی دہ ٹل بوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ خدمت تِھیسوْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ وفات جیٔ پتو ییْہ بصراڑ گِیاؤ، اسدِیؤ پتو شام ئڑ، 85 ہجری دہ دمشق دہ وفات بِلوْ[1629]۔

وفد پیریان: بخاری شریف دہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ جیٔ روایت تِھیلِن چہ حضورﷺ تومہ چند صحابو سے ساتیٔ عکاظ بازرڑ تشریف ہریگہ، پوْن دہ نخلہ مقام دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ لوشکیٔئے نماز تھییگہ۔ اسہ وخ دہ پیرِیانوْ ایک ٹولے ادِیؤ لگِجاسیٔ۔ تلاوت شُٹِیٔ ہِسَار بِلہ آں غور گیٔ تلاوت کوْنڑ دِیگہ[1630]۔ تلاوت اۓ اثر گیٔ ییٹا تومیٔ شان گیٔ اسلام اٹیگہ مگر حضورﷺ سے ملاقات نہ بِلیٔ۔ سیٹا تومیٔ قوم دہ گیرےآ حوالہ گیٔ تومہ جگوڑ ایمانے دعوت دون شیروع تھیگہ۔ علامہ خفاجی سہ رزانوْ چہ معتبر احادیثُجیٔ ثابت ییٔ چہ پیرِیانوْ وفود حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ خدمت دہ شہ چوْٹ حاضر بِلاس۔ یقینی موْشُن چہ نبی علیہ السلام اۓ موْش کال گہ پیرِیانو سے بِلُس بوْ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ سیٹوڑ قرآن گہ شُٹرِیگہ بوْ[1631]۔

هَذَا كِتَابٌ مِنْ محمدرَسُولِ اللَّهِ لِبَادِيَةِ الأَسْيَافِ وَنَازِلَةِ الأَجْوَافِ مِمَّا حَازَتْ صُحَارَ لَيْسَ عَلَيْهِمْ فِي النَّخْلِ خِرَاصٌ وَلا مِكْيَالٌ مُطْبِقٌ حَتَّى يُوضَعَ فِي الْفَدَاءِ وَعَلَيْهِمْ فِي كُلِّ عَشَرَةِ أَوْسَاقٍ وَسْقٌ. وَكَاتِبُ الصَّحِيفَةِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ. شَهِدَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اۓ آ فرمان ساحلو پرگنوڑ بین جک گہ صحارا اۓ ایلہ یا متصل جگو کِریانوْ، سیٹے ذمہ خُرمائے باغوجیٔ نیں انداز ہنوْ نیں کوئے پیمانہ چہ اسہ سِجیٔ عمل تھین آں اج اسہ سیٹوجیٔ حاصل تِھجیئے۔ آ جگو ذمہ دہ ہر دائے باگوْ مجی ایک "وسق" پیمانہ نوْ"۔

1629 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:58؛ عبدالمصطفیٰ اعظمی، سیرتِ مصطفیٰ ﷺ، ص:513۔

1630 بخاری شریف، حدیث:1047۔

1631 ڈاکٹر محمد اسلم صدیقی، تفسیر روح القرآن، سورۃ الجن، آیت1؛ ابو الاعلیٰ مودودی تفسیر تفہیم القرآن، سورۃ الاحقاف، آیت 29۔

وفد حدان: فتح مکّہ جیْ پتو حدان قبیلہ اےْ ایک وفد ذی القعدہ 8 ہجری دہ عمان جیْ بارگاہ رسالت آلوْ۔ آ وفد دہ مسیلمہ بن ہزان الحدانی کھاں سے وجہ گیْ آ وفد ئڑ حدان رزنَن۔ مسیلمہ بن ہزان الحدانی حضورﷺ دیْ آیِی اسلام قبول تھاؤ آں تومیْ قومے طرفِجیْ بیعت تھاؤ۔ رسول اللہ ایْ کھاں زکوٰۃ سیٹے اموالوجیْ موقرڑ تھیگہ اسٹے بارَد ایک فرمان لِکِیے سہ سَڑ داؤ۔آ فرمان ثابت بن قیس بن شماسؓ اےْ لکاؤ، آں سعد بن عبادہؓ گہ محمد بن مسلمہؓ آ سے شہیدانِس[1632]۔

وفد جذام: جذام قبیلہ اےْ ایک وفد 7 ہجری دہ بارگاہ رسالت دہ حاضر بِلوْ۔ کوئے روایاتو مجیْ آ گہ رزنَن چہ 6 ہجری دہ رفاعہ بن زید بن عمیر بن معبد الجذامی کھاں بنو ضبیت اےْ ایک مُشاسوْ، غزوہ خیبرِجیْ مُچھو ایک صلح کِرِیا حضورﷺ دیْ آیِی ایک غولام ہدیہ دہ پیش تھاؤس آں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سہ سڑ ایک فرمان لِکے دیگاس:

هَذَا كِتَابٌ مِنْ محمدرَسُولِ اللَّهِ لِبَادِيَةِ الأَسْيَافِ وَنَازِلَةِ الأَجْوَافِ مِمَّا حَازَتْ صُحَارَ لَيْسَ عَلَيْهِمْ فِي النَّخْلِ خِرَاصٌ وَلا مِكْيَالٌ مُطْبِقٌ حَتَّى يُوضَعَ فِي الْفَدَاءِ وَعَلَيْهِمْ فِي كُلِّ عَشَرَةِ أَوْسَاقٍ وَسْقٌ. وَكَاتِبُ الصَّحِيفَةِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ. شَهِدَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ"

آ فرمان رسول اللہ ﷺ اےْ طرفِجیْ رفاعہ بن زید، سہ سے قوم گہ ساتیْ آلہ ملگیرِیؤ نُوم جانوْ۔ رفاعہ سہ اسہ جگوڑ اللہ تعالیٰ اےْ دِینے دعوت دونتھہ، کھاں ٹل بین سہ اللہ تعالیٰ اےْ گروہ دان کھاں ٹل نہ بین سیٹوڑ دُو موزو مہلت گہ امنُن۔ قومو آ فرمان قبول تھے ایمان آٹیگیْ۔ اج آ تابِینے ایک مُتوْ مُشا کھاں سے نُوم فروہ بن عمرو بن النافرہ سُوْ ایمان اٹے نبی علیہ السلام ئڑ ایک سوچِیْ کچریْ گہ تحفہ دہ چیڑیاؤ۔ فروہ بن عمرو بن النافرہ رُوم اےْ حُکمَتے طرفِجیْ عرب اےْ پرگنو علاقو عاملُس۔ ییْہ سے مستقر معان گہ اسہ سے متصل علاقہ شام اےْ سُوْ۔ اہل رومَڑ ییْہ سے اسلام اٹونے خبر اُچھتیْ تو ییْس لُکھے گرفتار تھے شہید تھیگہ۔ تومو مرگِجیْ مُچھوْ سہ سیْ آ شعر رجاؤسوْ:

أَبْلِغْ سَرَاةَ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّنِي ... سِلْمٌ لِرَبِّي أَعْظُمِي وَمُقَامِي...

"سردار مومنینوڑ می خبر اُچِھیا، تومو ربے کِرِیا می انٹھیْ گہ مطیع نیْ آں مقام فرمان بردارُن[1633]"

وفد سلامان: آ وفد شوال 10 ہجری دہ بارگاہ رسالت دہ حاضر بِلوْ۔ آ وفد تومو جد اعلی سلامان ابن سعد بن زید بن لوث بن سود بن اسلم بن حاف قضاعہ طرفِڑ منسُوبُن۔ آ قزاعہ قبیلہ اےْ ایک ذیلی

[1632] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:45، 95۔

[1633] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:95، 96۔

شاخکِن۔ وفد دہ ست مُشے سہ، ییٹو مجیٔ ایک حبیب بن عمرو سوْ۔ کھاں سیٔ رسول پاکِجیٔ سوال تھاؤ چہ اعمالوْ مجیٔ افضل جو ڑیژُن؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ ارشاد تھیگہ وخ دہ کھرہ نماز تھون۔ ییْسیٔ رجاؤ اسے وطن دہ اژوْ نہ وزانوْ اسوڑ دُعا تِھیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ دُعا تھیگہ: اللَّهُمَّ اسْقِهِمُ الْغَيْثَ فِي دَارِهِمْ ۔ حبیب ایٔ عرض تھاؤ یا رسول اللہ تومہ مُبارک ہتیٔ ہُونٹ تھے دُعا تِھیا۔ حضورﷺ کِھشِیٹ بِلہ آں ہتیٔ ہُونٹ تھے دُعا تھیگہ۔ وفد کھاں وخ دہ تومیٔ وطنّژ گِیاؤ توْ معلوم بِلیٔ چہ اج اسہ چھک اژوْ دِتُس کھاں چھک رسول اللہ ﷺ ایٔ دُعا تھاؤس[1634]۔

وفد سلمہ بن عیاذ: عمان مُلکے وفدِجیٔ پتو سلمہ بن عیاذ ازدی گہ تومیٔ قومے مُشو سے ساتیٔ آلوْ آں سیٹا حضورﷺ جیٔ کھوجیگہ چہ څھوْس جیئے عبادت تھینَت آں جوکے دعوت دینَت۔ کھاں وخ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ سیٹو رجیگہ توْ سیٹا رجیگہ دُعا تِھیا چہ اللہ تعالیٰ سہ اسے موْش گہ چِن ایک تِھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ سیٹوڑ دُعا تھیگہ آں سیٹے ملگیرِیوجیٔ اسلام اٹیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ ارشاد تھیگہ قبیلہ ازد ائے جک مڑنی قومِن بیٹے آنزی پاکیزہ، ایمان مڑنے آں بِیو سُجوْن[1635]۔

وفد صداء (8 ہجری): کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عہنوڑ چار شل مُشو سِیں دے قناۃ گہ صداء طرفڑ چیٹیگہ توْ زیاد بن حارث آیِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ عرض تھاؤ چہ سیْس تومیٔ سِیں پتوڑ اٹونے حُکم تھونتھہ موْس تومیٔ قومے اسلام اٹونے ذمہ ہرمَس، تے سہ تومیٔ قومے 15 مُشو وفد گیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے خدمت دہ حاضربِلوْ۔ سعد بن عبادہؓ خدمتے کِرِیا موقرڑُس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ زیاد رضی اللہ عنہ ئڑ رجیگہ: ”تھوئے قوم لئی کمِین گہ فرمان بردارِن“۔ زیدیٔ رجاؤ اللہ گہ سہ سے رسول ائے احسانُن چہ اللہ تعالیٰ ایٔ سیٹوڑ دِینے چل گہ ہدایت داؤن[1636]۔

وفد صدف: 10 ہجری دہ قبیلہ کندہ (خضر موت) جگو ایک وفد حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے خدمت دہ آلوْ۔ شرجیل بن عبدالعزیز صدفی سہ تومہ بڑوْجیٔ روایت تِھینو چہ اسے اُکنی مُشو ایک وفد اُخَٹِیوجیٔ سور بوئے حضورﷺ دیٔ گِیاؤ۔ اسے جامہ تہبند گہ څادَرِس۔ وفد ائے جک

1634 المواہب اللدنیہ، جلد 1،ص: 676۔

1635 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 1، ص: 94؛مسند احمد، جلد 4، حدیث: 1440۔

1636 قاضی محمد سلمان منصور پوری، رحمۃ اللعالمین، ص: 174؛ محمد ادریس کاندھلوی، سیرت مصطفی ﷺ، جلد 3، ص: 137۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ گوش گہ منبر مجیٔ اُچَھتہ توْ اسہ وخ دہ حضورﷺ سہ خطبہ دینَس، آ وجہ گیٔ وفد ائ جگا سلام نہ دیگاس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ کھوجیگہ ٿھوْ مسلمانَت یا؟ وفد ائ جگا رجیگہ اوں، تے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ ارشاد تھیگہ سلام کیہ نہ دیتَن؟ وفد ائ جک اُتِھی چوکِلہ آں رجیگہ:

"السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمة اللَّهِ وَبَرَكَاته" حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ و علیکم السلام رزِی کھریٔ بِیا تھیگہ۔ وفد ائ جگا نبی علیہ السلام جیٔ نمازے وختو بارَد کھوجیگہ آں سیٹا نمازے اوقات گہ ترتیب پشِیگہ[1637]۔

وفد طارق بن عبداللہ محاربی: طارق بن عبداللہ محاربی جیٔ روایتِن چہ: بیہ ربزہ گہ جنوب ربزہ جیٔ ایک قافلائے صورت دہ آلس آں مدینہ شریف ائ ایلہ آیِی اسا ٿُو تھیس۔ اسو سے ساتیٔ ایک تورسریٔ زانگو دہ بیٹِس۔ اچاک مجیٔ ایک مُشاک آلوْ کھاں سِجیٔ دُو شیئے پوْچاس۔ راش درش تھے سہ سیٔ کھوجاؤ ٿھے قافلہ کُدِیؤ آلن؟ اسا رجیس ربزہ گہ جنوب ربزہ جیٔ۔ راوی سہ رزانوْ: اسو سے ساتیٔ ایک لھیلوْ اُخ گہ اسِلوْ۔ سہ مُشائے کھوجاؤ ٿھوْس آ اُخ موْڑ مُلیٔ دیتَت یا؟۔ اسا اوں تھیس۔ سہ سیٔ کھوجاؤ کچا عوض دہ؟ اس رجیس خُرمائے اچا صاع عوض دہ۔ تے سہ سیٔ اسہ اُخ پِیاؤ، اچاک بُجَیش چہ بیہ مدینہ دہ داخل بِلَس آں سہ اسوجیٔ نوٹھوْ، اسا اکومجی ایک مُتوْ ملامت تھیس چہ اسا اُخ ادو مُشاڑ دیس کھاں بیْس سِیوڻ گہ نانَس۔ زانگو دہ بیٹیٔ چِیؤ رجیگیٔ ٿھوْس ایک مُتوْ ملامت نہ تِھیا، موں اسا مُشائے برکتِلوْ مُک پشیسَن سہ ادو نہ بؤ چہ ٿھوسے چَھل تِھی۔ بیلاڑ اسودیٔ ایک مُشاک آلوْ، آیِیی سلام تھے رجاؤ موں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ائ استازے نُس ٿھوْدیٔ آلوْنُس آں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ ٿھوْڑ حُکم دیگان چہ ٿھوْس سیْسجیٔ کھا پِیا (ضیافت دہ) ادی بُجَیش چہ ٿھوْ تُشَت آں ٿھوْس تومؤ وزن (قیمت) تِھیا ادی بُجَیش چہ ٿھوْس تومؤ حق تام تِھیات۔ تے اسا کھیس پیس ادی بُجیش چہ بیے تُٹَھس۔ کھاں وخ دہ بیہ خار دہ داخل بِلَس تو اج اسہ مُشا منبرِجیٔ بیے خطبہ دِیسوْ، بیہ آ الفاظ شُٹِلَس:

"تَصَدَّقُوا فَإِنَّ الصَّدَقَةَ خَيْرٌ لَكُمْ، الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، أُمَّكَ وَأَبَاكَ وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ وَأَدْنَاكَ أَدْنَاكَ".

ترجمہ: (وو جک! خائرات دِیا، خائرات دون ٿھے کِرِیا مِشٹِن، اجنوْ ہَت کھرنوْ ہتِجیٔ مِشٹُن، مَلَڑ، مالوْڑ، سَزَڑ، ژاوڑ، اُسکونَڑ، تے مُتو اُسکُونَڑ)[1638]۔

[1637] طبقات ابن سعد، جلد 2،ص: 76؛ البدایہ والنہایہ،جلد 5،ص: 138۔

وفد عبدالقیس (مُچھنٹوْ): عبدالقیس تابِینے وفد دُو چوْٹ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ آلوْ۔ ایک چوْٹ 5 ہجری دہ آلوْ کھانّس دہ 14 مُشے آلاس آن وفد اےْ بڑوْ اشج عصری سُوْ۔ آ تابِینے ایک مُشا منقذ بن حبان ساؤدگری گیْ مدینہ شریفَڑ اِی بوجاسُوْ۔ کھاں وخ دہ حضورﷺ ہجرت تھے مدینہ شریفَڑ آلہ توْ آ ساؤدگر مُسلمان بِلُس آن حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ ایک خط ہری تومیْ قومڑ اُچھیاؤس آن ییْہ سے قوم مسلمان بِلِس[1639]۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ وفد اےْ جگوڑ چار موڑوْ حُکم دیگہ آن چار موڑوجیْ رٹے تھیگہ۔ صرف اللہ تعالیٰ اےْ عبادت تِھیا، کوئے گہ شریک نہ تِھیا؛ رمضان اےْ روزائے بِیا؛ مال غیمتے پوْشموگوْ باگوْ بیت المالَڑ چیٹہ؛ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ دباء، حنتم، نقیر، مزفت نُومے بوٹوجیْ منع تھیگہ (کھاں شرب پِیونڑ کمِجنَس)۔ بیٹا کھوجیگہ یا رسول اللہ تے بیْس کھاں بوٹوڑ ووئی پِیونْ؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ مَدِیو[1640] (مشک) مجیْ کھاں سے آنزیْ (بِل) گڑجبائے[1641]"۔

وفد حضر موت: حضرموت یمن مُلکے ایک خارُس۔ ادی ایک وفد کندہ جگو سےساتیْ بارگاہ رسالت دہ حاضر بِلوْ۔ آ جک بنی ولیعہ شاہان حضرموت حمدہ، مخوس، مشرح گہ ابضعہ سہ۔ مخوس بن معدی کرب بن ولیعہ تومہ ملگیریو سے کھاں وخ دہ حاضر بِلوْ توْ سہ سڑ گزٹے (لقوہ) نجوڑتیا بِلیْ۔ بیٹو مجیْ کوئے جگا آپِی رجیگہ چہ اسے سردارڑ گزنْ بِلِن ځھوْس اسوڑ دارُو پَشِیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ ایک سُوں اٹے ہگار دہ تتیْ تھے پتو سہ سے پَپِیئے مرک تِھیا، اج آس دہ ییْہ سے شِفا نیْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ کھوجیگہ ځھوْ ادِیؤ روان بون دہ جو رجیسَت کھاں سے وجہ گیْ سزا ہشِلِن؟۔ سیٹا رجیگہ معاویہ بن سفیانؓ اےْ بارَد تکبُرےموڑیْ تھیسَس کھاں گیْ اللہ تعالیٰ ناراض بِلوْ۔ تے سیٹے پشِیلو ول تھون دہ اسہ سردار روغ بِلوْ۔

وفد حکم بن حزن کلفی: بنو نضر قبیلہ اےْ ایک وفد حکم بن حزن کلفی قیادت دہ بارگاہ رسالت دہ حاضر بِلوْ۔ سہ سَڑ الکلفی بنو کلفہ بن عوف بن نصر بن معاویہ بن بَکر بن ہوزانے وجہ گیْ تھینَس۔ سہ سِجیْ روایتِن چہ: "موْں ست یا ناؤں مُشَو سے ساتیْ، کھانّس دہ ستموگوْ یا ناؤں موگوْ موں اکے سُس، نبی علیہ السلام اےْ خدمت دہ حاضر بِلَس۔ نبی علیہ السلام ایْ اسوڑ اڑوڑ

[1638] قاضی محمد سلیمان منصور پوری، "رحمت للعالمین"، جلد1، ص: 183۔

[1639] صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:597۔

[1640] مدَئی لچے چومے سنیئَن۔

[1641] مسند احمد، جلد دوم، حدیث: 1492

آیونے اجازه دیگہ۔ اسا اڑو گیے عرض تھیس یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیہ ٹھے خدمت ده اکوڑ خیرے دُعا تھیَونے غرض گیْ آلانَس، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اسے کِرِیا دُعا تھیگہ آں اسے کِرِیا حُکم دیگہ چہ اسو بَرِی ایک زائیک ده قیام تھیَین۔ بیہ اپہ دیزیْ اسدیْ بیٹَس، آس مجی اسوْڑ جمعہ دیس گہ نصیب بِلوْ۔ اسہ چھک حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ایک بِپیْ یا کوْڑ سے کِھنّگ شَیَے، حمد ثنا تھے، سُجیْ شان گیْ خطبہ دیگہ آں آ گہ رجیگہ: ”ووجک! ٹھوْس تمام احکاموْجیْ ہر گز عمل نہ تھوبانَت، نیس ٹھو مجی اچا طاقتِن، البَت سُونّچھیْ پوْدِجیْ یازه آں زیرے (خوشخبری) قبول تِھیا[1642]“۔

وفد عذره: بنی عذره قبیلہ اۓ وفد 12 مُشو گیْ صفروْ، 9 ہجری ده حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ خدمت ده آلوْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ کھوجیگہ ٹھو کوئے نَت؟ سیٹا رجیگہ بیہ بنی عذره قبیلہ اۓ جکنَس آں اجنیْ طرفے پیڑی ده ”قُصی بن کلاب اۓ“ ژارَوئے نَس۔ اسا قُصی بن کلابَڑ قوت گیْ ترقی دے بنوخزاعہ گہ بنوبکر مکّہ جیْ نِکھلیسَس، آ وجہ گیْ ٹھوْ سے شِناکک ایلہ نسبت گہ ہنیْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سیٹو لئی مِشٹیْ شان گیْ راش درش تھیگہ آں آ بشارت گہ دیگہ چہ لئی جِنیْ شام ملک فتح ہوْ آں ہرقل ادِیؤ اُچی بوجوْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حُکم دیگہ چہ دیانّلوجیْ (کاہن/شامن) گیے (غیبیے) سوال نہ تِھیا نیس سیٹوجیْ کھوجِیا، آں کھاں ناجائز قُربنِی تھینَت اسہ گہ نہ تِھیا، چیئے صرف عیدالضحیٰ قربنِی باقی پھت بِلِن[1643]۔

وفد عمان: قبیلہ ازد اہل عمان اۓ ایک وفد بارگاه رسالت ده حاضر بِلوْ۔ کھاں وخ ده اہل عمان مسلمان بِلہ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ علاء بن حضرمیؓ سیٹودیْ چیٹِیگہ چہ سیٹوڑ شرائع اسلام سِچھرِی آں زکوٰۃ اٹِی۔ بیٹے آلوْ وفد مجیْ أسد بن بیرج اطاحی گہ اسِلوْ۔ وفد اۓ جگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ٹڑ عرض تھیگہ چہ بیٹو سے ایک ادو منُوڑوْ چیٹَن کھانّس بیٹے معاملاتو انتظام گہ تھی۔ مخربہ عبدِیو عرض تھاؤ یا رسول اللہ بیٹو سے موْں چیٹ تے چہ بیٹے موجیْ ایک احسان گہ ہنوْ کھاں وخ ده موں جنگ جنوب ده گرفتار بِلوْسُس، توْ بیٹا احسان تھے موْں اوزگار تھیگاس۔ آ گیْ یِیْس بیٹو سے ساتیْ عمان ٹڑ چیٹیگہ۔

[1642] مسند احمد: جلد ہفتم: حدیث: 975۔

[1643] قاضی محمد سلیمان منصور پوری، ”رحمت للعالمین“، ص:187؛ صفی الرحمان مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:598۔

وفد عنس بن مالک: عنس بن مالک بنو مذحج قبیلہ ائے ایک مُشاکے نُوم ربیعہ سُوْ۔ یٚہ 10 ہجری دہ بارگاہ نبوی دہ آلوْ۔ کھاں وخ دہ یٚہ آلوْ اسہ وخ دہ حضورﷺ سہ ٹِکیٔ کھونَس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ یٚہ سڑ ٹِکیٔ کھونے ست تھیگہ توْ یٚہ ٹِکیٹِڑ بیٹوْ۔ ٹِکیٔ کھیے مُتوْ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ چہ تُس شئدی دِینوئے چہ بیل اللہ جیٔ کوئے گہ عبادت ائے لائق نانوْ آں محمدﷺ اللہ تعالیٰ ائے رسول گہ بندہ نوْ، توْ اسہ مُشائے رجاؤ: "أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ" (ترجمہ: "موْس شئِدی دیمَس چہ بیل اللہ جیٔ متوْ کوئے گہ عبادت ائے لائق نِش آں بے شک محمد ﷺ سہ سے بندہ گہ سہ سے رسولُن)"۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ کھوجیگہ تُوْ طمع گیٔ آلوْنوئے یا بِیل گیٔ؟۔ مُشائے رجاؤ "طمع بارَد آ عرضِن چہ خودے سگان شھے دَس دہ جوک گہ مال نِش (کھاں سے کوئے سہ پخٹا تِھی) آں بِجَونے بارَد عرضِن چہ خودے سگان موْں ادو خار دہ بیمَس چہ اسدی شھے سِیں نہ اُچھبانیٔ، مگر موْڑ اخرَتے عذابے رجیگہ توْ موْں بِجِلُس، آں موْڑ اللہ جیٔ ایمان اٹونے رجیگہ تو موْں ایمان اٹاس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ حاضر جگو واریٔ مرک بوئے رجیگہ عنس قبیلہ ائے جک اخسر مقررَن۔ روخصت بونے وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ سہ سَڑ رجاؤ پوْن دہ نجوڑ بِلوئے توْ ایلہ بیک دہ پناہ ہَر۔ یٚہ پوْن دہ گیے نجوڑ بِلوْ، ایلہ زائی دہ بیکک پشاؤ آں اسدی گیے پناہ ہریاؤ، آں اج اسدی نجوڑتیا دہ وفات بِلوْ[1644]۔

وفد عبدالقیس (دُوموگوْ وفد): عبدالقیس قبیلہ ائے دُوموگوْ وفد 9 یا 10 ہجری دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے خدمت دہ آلوْ۔ آ وفد دہ دِبوْ مُشَیس۔ وفد دہ جارود بن بشر بن المعلی کھاں مسیحی مذہب ائے سُوْ، آں پتو مسلمان بِلُس[1645]۔ یٚسیٔ سوال تھاؤ یا رسول اللہ ﷺ موں چیئے گہ ایک مذہب دہ ہنُس، اگر یٚس تومؤ مذہب پھتے شھے دین دہ داخل بوڻ توْ شھوْ اسے ضامن سَنِجنَت؟۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ ارشاد تھیگہ: "اوں موں ضامن بومَس، تے چہ کھاں مذہب ائے موْس شھوْڑ دعوت دیمَس آ اسہ مذہبِج مِشٹُن گہ حقُن کھاں سِجیٔ شھوْ چے ہَنَت۔ آ موڑجیٔ جاروت سے ساتیٔ مُتہ جک گہ مسلمان بلہ[1646]۔ آ وفد دُوموگیٔ چوْٹ آیون دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ: "*معشر عبد القيس، ما لي أرى وجوهكم قد تغيّرت*" ترجمہ: وو عبدالقیس

[1644] طبقات ابن سعد، جلد2، ص: 81، 82۔

[1645] صفی الرحمن مبارکپوری الرحیق المختوم، ص:597۔

[1646] قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری، رحمۃ للعالمین، ص:180۔

جک! جو چھلِن چہ موْس ݜھےِ روگیْ بدل بِلہ ہا پشمَس[1647]۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ وفد عبدالقیس ئژ رجیگہ: "ݜھوْس لیچھینَت یا چہ اللہ وحدہٗ جیْ ایمان اٹون جوکُن؟۔ سیٹا رجیگہ: "اللہ گہ سہ سے رسول سہ لئی لیچھینَن"۔ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ: "آ موڑے شہیدی دون چہ بیل اللہ جیْ کوئی گہ عبادت اےْ مستحق نانوْ، محمد اللہ تعالیٰ اےْ رسولُن، نماز قائم تھون، زکوٰۃ دون، روزائے بِیون آں مال غنیمتِجیْ خُمس ادا تھون[1648]۔

وفد ملوک حمیر: حمیر قبیلہ اےْ وفد رمضان 9 ہجری دہ مدینہ شریفَژ آلوْ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت بلالؓ ضیافت گہ خاطر خذمتے کِرِیا موقرَژ تھیگہ۔ وفد دہ نافع بن زید الحمیری گہ اسِلوْ کھاں نسبت گیْ وفدَژ نافع بن زید الحمیری گہ تھینَن۔ نافع بن زید ایْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئژ عرض تھاؤ چہ دِین دہ تفقہ حاصل تھوݨ آں معلوم تھوݨ چہ دُنیے ابتدا کیہ بِلیْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ: "ادو وخُس چہ بیل خودَے جیْ مُتوْ کوئے گہ ناسوْ آں اللہ تعالیٰ اےْعرش ووئی جاسوْ، تے اللہ تعالیٰ ایْ قلم پائدا تھاؤ آں حُکم داؤ کھاں ݜِیزیْ پائدا بونان اسہ لکھہ، تے زمین گہ آسمان گہ مافیھا پائدا تھاؤ آں عنانِ خدَئی سمٹا[1649]۔

قبیلہ حمیر اےْ ایک مُشاکِجیْ مروی نیْ کھاں سیْ رسول اللہ تعالیٰ اےْ زُمنہ لہاؤس آں وفد دہ سیٹے خدمت دہ حاضر بِلُس۔ مالک بن مراہ رہاوی قاصدے شان گیْ حمیر اےْ جگو خطوط گہ اسلام اےْ خبر حضورﷺ دیْ اٹاؤ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حاثر بن عبدالکلال، نعیم بن عبدالکلال آں نعمان بن رعین گہ معافر ہمدانے سردارَس، بیٹے نُومی لِکَے رجیگہ:

"امابعد: موْس اسہ اللہ تعالیٰ اےْ حمد تھمَس بیل کھاں سِجیْ کوئے گہ معبود نِش، ݜھے قاصد ملک روم جیْ مرک بوئے اسودیْ اُجَھتوْ، سہ سیْ ݜھے پیغام آں ݜھے خبرہ اسوڑ اُچھیاؤ، ݜھے اسلام گہ مُشرکانو قتلے خبر داؤ بس اللہ تعالیٰ ایْ ݜھوْ تومیْ ہدایت گیْ سرفراز تھاؤ، آ کاٹ گیْ چہ ݜھوْس نیکی تِھیا، اللہ گہ رسول اےْ اطاعت تِھیا، نماز قائم تِھیا، زکوٰۃ دِیا آں غنیمتے مالِجیْ سہ سے نبی خُمس دِیا، آں منتخب باگوْ کھاں صدقہ گہ زکوٰۃ مومنینوجیْ فرض بِلوْ ادا تِھا"۔

[1647] امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، صحیح ابن حبان۔

[1648] صحیح مسلم شریف۔

[1649] ابن اثیر، اسد الغابہ، جلد 3، ص:692۔

وفد خشین: آ وفد صفروْ، 7 ہجری دہ بارگاہ نبوی دہ حاضر بِلوْ۔ محجن بن وہب جیْ مروی نیْ چہ اسہ وخ دہ حضورﷺ سہ خیبر ائےْ بِگائے کِرِیا تومیْ تیارے تھینَس۔ ابو ثعلبہ ایمان اٹاؤ آں حضورﷺ سے ساتیْ خیبرڑ روان بوئے غزوہ دہ ٹل بِلوْ۔ یِیٹوجیْ پتو قبیلہ خشین ائےْ 7 یا 10 یا 15 مُشو وفد آلوْ۔ یِیٹا بیعت تھے اسلام اٹیگہ آں تومیْ قوم دہ واپس گیئے[1650]

وفد خفاف بن فضلہ: خفاف بن نضلہ بن عمرو بن بھدلہ الثقفی گہ سہ سے وفد مدینہ دہ بارگاہ رسالت دہ حاضر بِلوْ۔ وفد آلوْ وخ دہ حضورﷺ مسجد نبوی داس۔ خفاف بن نضلا ائےْ عرض تھاؤ یا رسول اللہ صلی علیہ وسلم موْڑ جو رزنَت چہ موں کوئے قُریش یا انصاری یا قبیلہ اسلم دیْ قیام تھم؟ نبی علیہ السلام ایْ ارشاد تھیگہ: "وو خفاف! پوْدِجیْ مُچھو پودیئے ملگیرے چکہ چہ جوْ خیپت پیخ بِلیْ توْ تھوئے امداد تِھی، تُوْ سہ سے طرفڑ محتاج آں سیْس تھوئے رفاقت تِھی"۔

وفد دارم: قبیلہ لحم تابِینے وفد دارم یا وفد دارین اے 10 مُشو ایک وفد 9 ہجری دہ بارگاہ رسالت دہ حاضر بِلوْ۔ آئے وفد دہ تمیم گہ نعیم بن اوس بن خارجہ بن سوادبن جذیمہ بن دراع بن عدی بن الدار بن ہانی بن حبیب بن نمارہ بن لحم گہ یزید بن قیس بن خارجہ ،الفاکہ بن النعمان بن جبلہ بن صفارہ، صفار بن ربیعہ بن دراع بن عدی بن الدار، جبلہ بن مالک بن صفارہ ،ابو ہند،الطیب ابن ذر آں عبد اللہ بن رزین بن میت بن ربیعہ بن دراع،ہانی بن حبیب ،عزیز اورمرہ ابن مالک بن سواد بن جزیمہ شاملَس۔ آ وفد ائےْ بڑوْ ہانی بن حبیبُس۔ یِیٹا اشپوئے گہ ایک سُچا جبہ آں ایک مدَئی شراب تومیْ وطنِجیْ حضورﷺ کِرِیا اٹیگاس۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اشپوئے گہ جبہ تحفہ دہ قبول تھیگہ مگر شراب آ رزِی نہ ہریگہ چہ آ اللہ تعالیٰ ایْ حرام تھاؤن۔ ہانی بن حبیبْ عرض تھاؤ یا رسول اللہ صلی علیہ وسلم اگر اجازہ ہِی توْ موْس آ شراب مُلیْ دیم۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ کھاں خودِیؤ شراب پِیون حرام تھاؤن، اسَس مُلیْ ہرَون یا دَون گہ حرام تھاؤن۔ لہذا تُس آ شراب ہرِی کُدیک سُمِجیْ وی نارہ دہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سُچا جبہ تومْ پِچِی حضرت عباس رضی اللہ عنہ ئڑ دیگہ توْ سہ سیْ رجاؤ یا رسول اللہ آ ہرِی جو تھوٗس؟ تے چہ مُشَوڑ سُچا پوْچوْ بونون حرامُن۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ آس مجی کچا سوٹُن اسہ جُدا تھے تومیْ تورسرِیؤ کِرِیا گھاٹا سنیے آں سُچا ٹُکرے مُلی دے اسہ سے قیمت تومْ خیر دہ شَیَرے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ ایْ جبہ 8000 درہم مجیْ

[1650] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص: 77؛ ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، جلد 5، ص:138۔

مُلیٔ داؤ۔ وفد اۓ جک خوشلِتیا گیٔ مُسلمان بوئے ایمان اٹیگہ۔ تمیم داری یُو عرض تھاؤ یا رسول اللہ اسے پرگنہ دہ رُوم اۓ دُو کوٹِن، ایکے نُوم جری آں مُتے نُوم بیر عین نُن۔ اگر شام فتح بِلیٔ تو آ کوٹیٔ موْڑ عنایت تِھیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ وعدہ تھیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ وفات بُجَیش وفد اۓ جگا مدینہ دہ قیام تھیگہ۔ ابوبکر صدیقؓ خلیفہ بِلوْ توْ آ کوٹیٔ تمیم داری رضی اللہ عنہ ئڑ دیگاس[1651]۔

وفد سدوس: سدُوس وفدَڑ وفد بکر بن وائل گہ تھینَن۔ آ وفد 8 ہجری دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ خدمت دہ حاضر بِلوْ۔ عبداللہ بن اسودؓ سہ رزانوْ چہ بیہ وفد گیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ خدمت دہ گیئس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ کِرِیا خُرمائے تحفہ گہ ہریسَس کھاں ایک چومے لمخے جیٔ بِدَے پیش تھیس۔ نبی علیہ السلام ایٔ مُشٹیٔ خُرما ہُوݨ تھے کھوجیگہ آ کھاں خُرمانوْ؟ اسا رجیس آ جذامی خُرمانوْ، توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ آ سے برکتے کِرِیا دُعا تھیگہ[1652]۔

بَارَكَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى الْجُذَامِيِّ وَفِي حَدِيقَةٍ خَرَجَ مِنْهَا هَذَا أَوْ جَنَّةٍ خَرَجَ هَذَا مِنْهَا ة

(اللہ تعالیٰ سہ آ جذامی خُرما دہ برکت تھے، اسہ باغ دہ برکت تھے کھاں سِجیٔ آ خُرما ولے اٹیگان)"۔

وفد نجد: بنو سعد ہوازن قبیلہ اۓ ایک ذیلی شاخ کھاں نجد دہ آبادِس۔ آ نجدے ایک پوْٹوْ قبیلہ نُوْ کھاں سے وفد مدینہ منورہ دہ حضورﷺ سے ملاقاتڑ آلوْ۔ آ قبیلہ مجی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ تومیٔ رضاعتے وخ لگِیاؤسُ۔

وفد نہشل: بابلہ وفدِجیٔ پتو نہشل بن مالک الوائلی تومؤ قومے قاصد بوئے نبی علیہ السلام اۓ خدمت دہ حاضر بِلوْ۔ ییسیٔ اکے گہ اسلام اٹاؤ آں تومیٔ قومے کِرِیا امن گہ لُکھاؤ۔ نبی علیہ السلام ایٔ حضرت عثمانؓ ہتی ییٔہ سڑ فرمان لِکِیِے دیگہ کھاںٔس دہ شرائع اسلام اۓ بارَد لِکِیِلس[1653]۔

وفد ہذیم یا وفد بنو سعد ہذیم: آ وفد قضاعہ قبیلہ اۓ ایک شاخے سوْ کھاں 9 ہجری دہ مدینہ شریفَڑ آلوْ۔ کھاں وخ دہ ییٔہ مسجد نبوی دہ آلہ توْ اسہ وخ دہ حضورﷺ ایک مُڑے کے جنازہ تھینَس۔ ییٹا اکو مجی صلاح تھیگہ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ بارگاہ دہ حاضر بونجیٔ

[1651] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص: 87، 88؛ عبد المصطفیٰ اعظمی، سیرتِ مصطفیٰ، ص: 522، 523۔

[1652] ابن حجر عسقلانی، الاصابہ، جلد 3، ص: 199۔

[1653] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص: 59 ۔

مُچھو اسوڑ جوک گہ نہ تھون پکارُن۔ آ گیْ یئہ ایک طرَفکَڑ مرک بوئے بیٹھ۔ حضورﷺ جنازہ جیْ مُچِی سیٹوجیْ کھوجیگہ ثھوْ مسلمانَت یا؟ سیٹا اوں تھون دہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ ثھا تومؤ مسلمان ژَوَے دُعا دہ ٹَل کیہ نہ بِلنَت؟۔ سیٹا رجیگہ یا رسول اللّٰہ بیْس گٹونْسَس چہ بیعت رسول اللّٰہ جیْ مُچھو جوک گہ کوْم تھونے مجاز نانَس۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ کھاں وخ دہ ثھا اسلام اٹیسَت اج اسہ وختِجیْ پتوڑ ثھوْ مسلمان نَت۔ آ س مجیْ اسہ مُشا گہ اُچَھتوْ کھاں تومیْ سوارِیؤ کِھن دہ پھتیگاس۔ بیٹا رجیگہ یا رسول اللّٰہ آ اَسَے بُٹوْ لیکُھن آ وجہ گیْ بیْس خادم سنیسَن۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ اوں لیکھوْ تومہ بڑو خادم بِینوْ، اللّٰہ سہ یئہ سڑ برکت دے۔ آسا لیکھوْ بُٹُج بسکوْ قرآن لچِھیک بِلوْ۔ وفد تومیْ وطنڑ گِیاؤ بُٹیْ قوم مسلمان بِلیْ[1654]۔

وفد بنو سعد بن بکر: بنو سعد بن بکر قبیلہ اۓ ایک وفد ضمام بن ثعلبہ قیادت دہ 9 ہجری دہ آلوْ۔ وفد اۓ مُشو مجی ایک مُشاکے شِشے بالو دُو کاؤنْخِیئے سیْ، سہ سے رونگ لِھیلوْ گہ پِیلُس، آ وجہ گیْ، وفدو ذِکر دہ آ وفد اۓ نُوم اخسر ضمام بن ثعلبہ لِکینَن۔ ضمام بن ثعلبہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اۓ خدمت اقدس دہ حاضر بوئے رجاؤ موْں تومیْ قومے کِریا استازے حیثتے حامل نُس، آ سے کِریا کھاں پتو پھت بِلاں سیٹوڑ گہ وفد دہ کلیا۔ ابن عباسؓ سہ رزانوْ چہ اسا ضمان بن ثعلبہ وفدِجیْ افضل وفد اۓ بارَد نہ شُٹیلانَس[1655]۔ انس بن مالکؓ سہ رزانو چہ ضمام بن ثعلبہ حضورﷺ جیْ کھوجاؤ: "موْس ثھوڑ اللّٰہ تعالیٰ اۓ سگان دے کھوجیمَس چہ آ موْش رِشتیانوْ چہ ثھوْڑ اللّٰہ تعالیٰ اۓ حُکم داؤن چہ ثھوْس آ صدقہ اسے مال داروجیْ ہَرَت آں اسے فقیروڑ بگِیات"۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ جواب دیگہ: "اللّٰہ سہ لچِھینوْ چہ اج آ موْشُن"۔ تے ضمام بن ثعلبہ ای رجاؤ: "موْں آ شریعتِجیْ ایمان اٹاس، موْں تومیْ قومے استازے نُس، آں موں ضمام بن ثعلبہ سعد بن بکرے ژارو مجانُس[1656]"۔ ضمام بن ثعلبہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اۓ ہتِجیْ اسلام اٹے واپس تومیْ قومِدی گِیاؤ۔ حضرت عبداللّٰہ بن عباسؓ سہ بِیان تِھینوْ چہ واپس گیے تم مُچھو کھاں موْش (جُملہ) سہ سیْ تومیْ جِبانِجیْ نِکھلاؤ آسہ آ سُوْ: "لات گہ عزیٰ (کچا لا) کھچِٹان"۔

[1654] قاضی محمد سلیمان منصور پوری، رحمتہ اللعالمین، جلد 1، ص:186۔

[1655] سیرت ابن ہشام، روض الانف، جلد 4، ص:542۔

[1656] صحیح بخاری: جلد اول، حدیث نمبر 64۔

جگا آ شُٹِی رجیگہ: "وو ضمام! بزرگو بے ادبی جیْ رَٹش، برص گہ روگے مرضِجیْ بِجَو، بزُرگو بے ادبی گیْ تُوْ لیؤنے نہ بِی"۔ آ شُٹِی ضمام بن ثعلبہ تومیْ قومَڑ رجاؤ: "ہلاک بون تھہ شُھے کِرِیا! موْس اللہ تعالیٰ ایْ سگان دے رزمَس چہ آ بیئے (ایک بوئے گہ) جوک گہ اُران نہ تھوبانَہ آں نیں جو مِشٹی تھوبانَہ۔ "(کوْنْ دِیا!) اللہ تعالیٰ ایْ ایک رسول چیٹِیاؤن آں سہ سِجیْ ایک کتاب نازل تھاؤن، کھاں جہالت گہ گمراہی دہ شُھوْ نیڑجانَت، آ کتاب گیْ سیْس شُھو رچھانُوْ[1657]"۔

وفد عدی بن حاتم طائی: عدی بن حاتم طائی وفد شعبان 10 ہجری دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ خدمت دہ آلوْ۔ اِدیو مُچھو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت علیؓ ایک سریائے زیتو موقرَڑ تھے بلاد طے طرفَڑ چیٹِیگاس کُدِیو حاتم طائی دِی گہ عدی بن حاتم ایْ سَس مُتہ جگو سے ساتیْ پیے اٹیگاس۔ چھاپاجیْ مُچھو عدی بن حاتم طائی اِدِیؤ اُچھی شام دہ بنو قضاعہ دیْ گِیاؤس کُدی مُتہ نصاریٰ مذہب ایْ جک گہ اِسلہ۔ مدینہ دہ بنت حاتم طائی عرض قبول تھے نبی علیہ السلام ایْ سیْس آزاد تھیگاس آں سہ سو شام دہ گیے تومؤ ژا عدی بن حاتم طائی نئیگِس چہ سہ مدینہ دہ گیے نبی علیہ السلام ایْ ہِتجیْ بیعت تھے اسلام اٹی۔ آ گیْ عدی بن حاتم طائی تومیْ قومے ایک وفد ساتیْ تھے مسجد نبوی دہ اُچَھتوْ، رسول اللہ صلی علیہ وسلم ایْ ییْہ سڑ لئی بڑیْ عزت داؤ، اکے سُمِجیْ بیٹہ آں عدی بن حاتم گدہ جیْ بِدیگہ۔ اپہ موژَوجیْ پتو عدی بن حاتم طائی مسلمان بلوْ[1658]۔

عدی بن حاتم سہ رزانوْ چہ موْں "عقرب"مقام داسُس، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ شہسوار اسو بُجَیش اُچَھتہ، سیٹا می پِھیپیْ، سَس گہ مُتہ لا جک گرفتار تھے بریگہ۔ کھاں وخ آ بُٹہ جک ایک قط دہ چوکہ تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ پیش تھیگہ توْ می پھیپیؤ رجیگیْ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! رینَک دُرَڑ گیئے آں بال چھل جُدا بِلہ، موں لئی جَرِیلِنِس کھاں گہ قِسمے خدمت نہ تھوبامَس آ وجہ گیْ موْجیْ ترس تِھیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ کھوجیگہ توْ جیئی پھتاؤس؟۔ سہ سو رجیگیْ عدی بن حاتم ایْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ اسہ عدی کھاں اللہ گہ سہ سے رسول جیْ اُچِیؤ یازانوْ۔ ییْہ سو رجیگیْ پھرِی گہ شُھوْس موْجیْ ترس تِھیا۔ حضورﷺ واپس بوجنَس توْ سیٹے کِھن دہ حضرت علیؓ چوکوْس سیْسیڑ رجیگہ چہ یسِجیْ سواری جانور لُکھہ، موْں

[1657] مسند احمد: جلد1،ص:265،264، 2314۔

[1658] تاریخ ابن خلدون، حصہ اول،ص:151۔

حضرت علیؓ جیْ سُواری لُکھون دہ سیٹا آ سے حُکم دیگہ۔ کھاں وخ دہ موْں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ خدمت دہ آلُس توْ سیٹے کِھن دہ ایک چیئی گہ بال چھل بیٹاس، تے موْں پرُدُس چہ یئہ (حضورﷺ) قیصر گہ کسریٰ ہو باچھا نانوْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ موْڑ رجیگہ: ''وو عدی! لا الہ الا اللہ رزونِجیْ تُوْ جوک سہ رٹِینوْ؟ بیل اللہ جیْ مُتوْ کوئے معبود ہنو یا؟ توُ جوک سہ رٹِینوْ چہ ''اللہ اکبر'' رزونِجیْ اُچِینوئے۔ آ گیْ موْں اسلام قبول تھاس آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ مُک مبارک خوشلتِیا گیْ پُھڑلِوْ آں سیٹا رجیگہ کھائیٹوجیْ اللہ تعالیٰ ایْ غضب نازل بِلوْ سہ یہُودِیانَن آں کھاں گمراہ بِلہ سہ مسیحِینَ[1659]۔ عدی بن حاتم اسلام اٹونِجیْ پتو مسلمانو سے ساتیْ کُفارو سے جنگ تھون اخسر اِی بوجاسوْ۔

وفد ہمدان: ہمدان وفد 9 ہجری دہ بارگاہ رسالت دہ حاضر بِلوْ۔ یئہ یمن علاقائے اسہ جگَس کھاں حضرت علی رضی اللہ عنہ ایْ ہتِجیْ مسلمان بِلاس۔ وفد ایْ جگوڑ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ توموْ لِکِیلیْ ایک خط (کھاں ییٹا لُکھیگاس) دیگہ آں مالک بن نبط ییٹے امیر موقرَّ بِلوْ۔ ادِیؤ مُچھو اسلام ایْ دعوتے کرِیا خالد بن ولیدؓ ییٹودیْ گِیاؤس۔ خالد بن ولیدؓ چے موس ییٹودیْ بیٹو آں تبلیغ تھاؤ مگر یئہ مسلمان نہ بِلاس۔ پتو کھاں وخ دہ حضرت علیؓ یُو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ خط ییٹوڑ پڑیئے شُٹرِیاؤ توْ یئہ بُٹہ مسلمان بِلاس۔ حضرت علیؓ کھاں وخ دہ لِکِیلیْ شان گیْ ییٹے اسلام اٹونے خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ چیٹِیاؤ توْ خط پڑیئے رسول اللہ ﷺ سجدہ دہ وتھہ آں شِش ہُونْ تھے رجیگہ:

''ہمدانِجیْ سلام بون تھہ، ہمدانِجیْ سلام بون تھہ[1660] ''۔ الحاکمؒ سہ ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزمِجیْ آں سیْس توموْ بُبَاجیْ روایت تِھینوْ چہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم ایْ یمن والوڑ ایک کتاب لِکِیئے چیٹِیگاس کھانس دہ زکوٰۃ، فرائض، سنتو گہ نِیاتو بیانُس۔ آ کِتاب عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ ئڑ دے چیٹِیگاس آں سہ سیْ یمن والوڑ آ کِتاب پڑیئے شُٹرِیاؤس۔ کتاب دہ آ لِکِیلِس:

''بسم اللہ الرحمن الرحیم، محمد النبی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم ایْ طرفِجیْ شرحبیل بن عبد کلان، حرث بن عبد کلان یغنم بن عبد کلان قبیلہ زی رعین، معافر گہ ہمدان ایْ طرفۃ۔ اما بعد ثھودیْ استازے آلُن آں ثھوْس غنیمتو مجنِیؤ اسوڑ دِیا (پوْش موگوْ باگوْ) کھاں اللہ تعالایے

[1659] ابن کثیر ''تاریخ ابن کثیر'' (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد3، ص:96۔

[1660] مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، الرحیق المختوم، ص:604۔

مومنوجیْ فرض تھاؤن، دائے موگوْ باگوْ اسہ زمینے کھاں اڑو یا دریاب ائے ووئی گیْ بِچِجیئے یا کھاں ڈھنڈے ووئی گیْ بِچِیجیئے یا اسہ سے پائدُخ پوْش وسق بُجَیش اُچھائے۔ رہٹ یا ڈھول گیْ نِکھلے کھاں ڈولیْ سیراب بی اسہ زمِینے بی موگوْ باگُن۔ زنگل دہ چرنک ہر پوْش اُخو پتو ایک ائی ادی بُجَیش چہ بہیوچاروڑ اُچھان، بہیو چاروجیْ ایک بسکِلیْ توْ اسیْس مجی ایک بنت مخاض یعنی ایک کالو سرے اُختِیْ کھاں دوموْگوْ کال داخل بِی دون بُوٗ۔ اگر بنت مخاض نہ بِلیْ توْ بِیروْ ابن لبون دون بَوٗ ادی بُجَیش چہ بِہیو پنزیلے بُجَیش اُچھان آں ایک بسکِی توْ دِبوْ گہ پوْش بُجَیش ایک بیروْ ابن لبونُن یعنی دُو کالو اُخ دون بوٗ۔ اگر دِبوْ گہ پوجوج ایک گہ بسکِی توْ اسہ سِجیْ دُو ابن لبون یعنی چے کالو اُخ کھاں اُختِیْ گِتْبونے قابل بِی، چوبِیؤ بُجَیش اج آ حساب بوٗ، اگر ایک ادِیؤ بسکِلیْ تو چوبِیو گی پنْزیلے بِجَیش ایک جزعہ یعنی پوْش کالو اُخ دون بَوٗ، اگر ادِیؤ بسکِلی توْ چربِیؤ گہ دائے بُجَیش دُو کالو دُو اُخی دون بُوئے۔ چربِیؤ گہ دائے جیُ ایک گی بسکِلیْ توْ ایک شل گہ بی بُجَیش چے کالو زُوان اُخی دون بُوئے۔ ایک شل گی بی جیُ بسکلیْ تو ہر دِبوجیْ دُو کالو اُختِیْ دون بُوٗ، آں ہر دِبوْ گہ دائے جیْ چے کالو اُخ دون بوٗ۔ ہر بہیو دائے گَوو جیْ ادو بخھر یا بخھوئی کھاں دوموگوْ کال دہ داخل بی آں ہر دِبوْ گوو جیْ ایک گاؤ، آں ہر دِبوْ زنگل دہ چرن لچ جیْ ایک ائی دون بُوٗ۔ ایک شل گہ بی بُجَیش اج آ حساب بوٗ، اگر ایک گی بسکِلیْ تو چے شل بُجَیش چے ایئے دون بُوئے، اگر آیٹوجیْ بسکِلیْ توْ ہر شل لچِجیْ ایک ائی دونی بُوٗ۔ جریْ، اشَتیْ گہ عیب دار ائی زکوٰۃ دہ نہ ہرجُوْ آں نیں اِیئو بِیرو ہرجَوٗ، اگر مالک دون راض بِلوْ تو بِیروْ ہرجَوٗ۔ مختلف لچ زکوٰۃ ائےْ بِیل گیْ گڑ نہ تُھویی۔ کھاں مال ایک زائی دہ ٹل بِی اسہ جدا جدا نہ تُھویی آں زکواتے بِیل گیْ دُو شریکُجیْ کھاں مال زکوٰۃ ہرجُوٗ اسہ تومْ تومْ حسابے مطابق ایک مُتوْجیْ ہرُویس۔ آں پوْش اوقیہ چاندی جیْ پوْش درہم، اگر آ سِجیْ بسکیْ بِلیْ توْ ہر دِبوْ درہم مجیْ ایک درہم آں پوْش اوقیہ جیْ کمِجیْ جوک گہ نِش۔ آں ہر دِبوْ دیناروجیْ ایک دینارُن۔ محمد ﷺ گہ سیٹے اہل بیتو کِریا زکوٰۃ حلال نانیْ تے چہ زکوٰۃ سہ جگو نفسی پاک تِھینیْ آں آ مومن فُقرو کِریانیْ، خودے پوْن دہ بوجن کوڑ، مسفرو کِریانیْ۔ مسلمان ڈِم گہ سہ سے اشپوجیْ زکوٰۃ نِش۔ ڈولیْ آں ڈولیْئے پائدُخِجیْ زکوٰۃ نِش اسہ سے عشر ادا تھون بوٗ[1661]"۔

[1661] جلال الدین سیوطی، تفسیر درمنثور، البقرہ 267۔

راوی سہ رزانوْ کِتاب دہ آ گہ اسِلیْ: ''اللہ تعالیٰ ائے ایلہ گُنو مجی بُڑج بڑوْ گناہ اللہ تعالیٰ سے شرک تھونُن، کھاں گہ مومن قتل تھون، جنگ چھک اللہ تعالیٰ ائے پوْدِجیْ اُچھون، ماں مالے نافرمانی تھون، پاک لمنے چِیؤجیْ تہمت شیَون، جادو سِچَھون، سُود کھون، یتیمئے مال کھون۔ آں عمرہ لیکھوُ حجُن، قرآن پاکِجیْ صرف پاکیزہ منُوژُس ہت شیی، ملکِیاتِجیْ مُچھو جوک گہ طلاق نِش، مُلی اٹونِجیْ مُچھو کوئے آزاد تھون نانوْ آں ځھو مجی کوئے سگہ ایک پوْچوْ مجی نماز نہ تھیئے چہ سہ سے ایک طرف لیل بِی۔ آں ځھو مجی کوئے سی ادَئی حال دہ نماز نپ تِھی چہ سہ سے بالو جُوڑا گڑیلوْ بِی، آں ایک پوچوْ دہ نماز نہ تِھی، ادَئی حال دہ سہ سے پِھجوجیْ جو ڃِیز نہ بی''۔ آگہ اسِلیْ چہ: ''کرہ کوئے سہ مسلمان ناحق مرِی توْ سہ سِجیْ قصاص ہر جُوْ، مگر ورثاء راض بِلہ توْ (تے قصاص نہ بُوْ)۔ کوئے گہ ناحق مرونے دیت شل اُخِینَ۔ اگر جیئے نوتھوْ دوییگہ توْ تام دیت دون بُوْ، جِب دویون دہ گہ تام دیت بُوْ، تُھرُوٹیْ دویونے گہ تام دیتِن۔ بیئے چو دویونے گہ تام دیتِن، شُڑ دویونے گہ تام دیتِن، کِھس پھوٹیگہ توْ گہ تام دیتِن، اچھیئے نِکھلونے گہ تام دیتِن، پائیں ہوریْ دیتِن، ۺِشے چوْٹ کھاں موتھے پڑدا بُجَیش اُچھا اسہ سے چوموگوْ باگو دیتِن، آں پرہار کھاں گیْ انٹھیْ پُھٹے یا تومی زائی جیْ پیر بِی اسیْس دہ پنزیلے اُخِی قصاصِن، ہت گہ پائیں ہر ہُگُوئی جیْ دائے اُخِی، ایک دودَے پوْش اُخی، آں اسہ پرہار کھاں انٹھی بُجَیش اُچھا آں شِیار لیل بِی اسیْس دہ پوْش اُخی قصاصِن۔ چیئے بد دہ مُشا قتل تِھجَو[1662]''۔

[1662] جلال الدین سیوطی، تفسیر درمنثور، البقرہ 267۔

باب
11 ہجری واقعات

مکّہ دہ ہجرت تھیگہ جگو گوڑیٔ

مکّہ شریف ائےْ ابو احمد ٹِیؤ سوْ مگر اُتھلیٔ لھاتیٔ زائی دہ بیل امدادِجیٔ یازاسوْ، سہ شاعر گہ اِسلوْ۔ سہ سے چیئی فارعہ امیر معاویائے سَسِس آں ماں عبدالمُطّلِب ائےْ دِی سیٔ۔ بنی حجش تابِینے ہجرتِجیٔ پتو سیٹے گوڑیٔ خوشِیلاس آں گوڑو درو سَرَہ دِیلِیاسیٔ۔ ایک چھک مکّہ دہ عتبہ بن ربیعہ، عباس بن عبدالمُطّلِب گہ ابوجہل بن ہشام ایکھاتیٔ بوجنَس، اچاک مجیٔ عتبہ بن ربیعہ آلوْ، چِکاؤ توْ بنو حجش تابِینے گوڑیٔ شڑ گہ خوشاس آں درو سَرَہ دِیلِیاسی، سیسیٔ ژِگیٔ ہِیش تھے رجاؤ[1663]:

و کل دار وان عالت سلامتھا   لو ما ستدر کھا النکیاء والجواب

ترجمہ: آ گوڑیٔ کچاک گہ ژِکوْ وخ سلامت پھت بین ایک چھک اوشیْئے گُگَل آیوٰ آں تباہ بُوئے۔

اسود عنسی کذاب 11 ہجری

اسود عسنی اصل نُوم عبہلہ بن کعب بن عوفُس آں عنس بن قدجح جی منسُوبُس آں نُوم عیلہ سُوْ۔ ییْہ سڑ ذوالخمار گہ تھینَس آں ذوالحمار گہ۔ ذوالخمار آ گیٔ تھینَس چہ ییْس تومؤ مُکھِجیٔ پوْچوْ ٹھادر وِیاسوْ۔ سیرت نگارِس رزنَن چہ ییْہ دیانْل یعنی شامن/کاہنُس۔ رزنَن ییْس سے ساتیٔ دُو ہمزاد شیطانِس۔ ییْسیٔ حضورﷺ جودُن دہ نبوّت ائےْ دعویٰ تھاؤس۔

فارس ملک ائےْ باچھا ایٔ یمن دہ باذان حاکم موقرّڑ تھاؤ، کھاں سیٔ اخری عمر دہ اسلام اٹاؤ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ سیْس یمن دہ حاکم بحال پھتیگہ۔ ادی اسود عنسی گییے خار دہ باذان مراؤ آں سہ سے چیئی مرزبانہ تومیٔ ڈِبوئی سناؤ۔

[1663] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 2، ص:210، 211۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ساچھوْ پشیگہ چہ سیٹے ہت دہ دُو کانَ، سیٹا نفرت گیْ ہت جھڑق تھے پھل تھیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ آ سے تعبیر آ تھیگہ چہ نبوّت اےْ دُو چوڑیر دعویدار خرگن بُوئے ایک یمامہ دہ مسیلمہ کذاب آں دُوموگوْ یمن دہ اسود حنسی کذاب۔

فَأَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ فِي يَدَيَّ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَأَهَمَّنِي شَأْنُهُمَا ، فَأُوحِيَ إِلَيَّ فِي الْمَنَامِ أَنِ انْفُخْهُمَا ، فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا ، فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ بَعْدِي فَكَانَ أَحَدُهُمَا الْعَنْسِيَّ ، وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابَ صَاحِبَ الْيَمَامَةِ

نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ: "موْں نیڑجاسُس توْ موں (ساچھوْ دہ) سوئے دُو کا تومہ ہتوْ مجیْ پشاس،ساچھوْ گیْ لئی فکر پائدا بلیْ، تے ساچھوْ دہ وحی ذریعہ گیْ موْڑ پشجلیْ چہ موْس اسٹوجیْ پُھو تَھم۔ آ گیْ موْں پُھو تھاس توْ اسہ "کا" نوٹھہ۔ موْں آ سے تعبیر آ تھاس چہ موْجیْ پتو چوڑیر نبی خرگَن بُوئے، ایک یمامہ دہ مسیلمہ کذاب آں دُوموگوْ یمن دہ اسود حنسی کذاب[1664]۔

حضورﷺ حجتہ الوداع جیْ مرک بوئے آیِی نجوڑ بلہ۔ اج آ زمانہ دہ یمن دہ ایک تابِین عنس دہ عبہلہ بن کعب نُومے مُشاکیْ نبوّت اےْ دعوی تھاؤ۔ سہ سے شقل گیْ لو بجُوٹوْ گہ کٹوْس آ وجہ گیْ ییْہ سڑ "اسود" تھینَس۔ موڑیْ لا رزالہ تِھیسوْ، آں خُوئیں گہ نرمِس۔ ییْہ سدیْ ایک سِچھرِیلوْ خرکُس کھانْس ییْہ سے اشرتِجیْ رکوع گہ سجود تِھیسوْ۔ ییْہ شعبدہ باز گہ کہانتے شَتِجیْ جک تومیْ نبوّت اےْ معتقد سنے یمن دہ مسلمانو خلاف جنگ شیروع تھیاؤ آں لئی جِنیْ گیْ یمن دہ حاکم سنجِلوْ۔ حُکمَت ہشون گہ سہ سے موڑو رَزلِیار گہ عجز گہ انکساری زائی دہ تکبُر گہ بڑیار پائدا بِلیْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ آ تمام حالاتو خبر بون دہ یمن اےْ چند مسلمانوڑ اسود حنسی سرکُوبی کِرِیا حکم چیٹیگہ، اسدی مسلمانُجیْ اکومجی حُکمَت گہ مصلحت گیْ بیل جنگجِیْ آ فتنہ بڑونے مشورہ تھیگہ۔ ییٹو مجی فیروز دیلمی نُومے ایک مُشاکُس کھاں مرزبانہ ڈِبُویئے پچے پُچ آں نجاشی سڑو سوْ۔ ییسیْ مرزبانہ سے ساتیْ موش کال تھے سیْس پرجرِیاؤ چہ بیوٹے راتَ اسود حنسی سم تھے شراب دہ بیہوش تِھی۔ ییْہ سو اج اسدا تھیگیْ آں اسود حنسی بیہوش بلوْ آں فیروز دیلمی گہ ملگیریؤ جیْ محل دہ اچھوٹوْ تھے اڑو گیے اسود حنسی مریگہ[1665]۔
اسود حنسی راکھی کِرِیا ایک زر مُشے موقرڑ بینَس۔ سیٹا چیخ شُٹِی اورڑ آلہ توْ مرزبانہ او سیٹو آ رزِی

[1664] صحیح بخاری، حدیث: 3621۔

[1665] مولانا محمد عبد الرحمن،سیرت انبیائے کرام، جلد2،ص:720۔

رٹیگیٔ ''چُپ بِیا ٹھیے نبی جیٔ وحی وزانیٔ''۔ آتھ فیروز دیلمی گہ ملگیریوجیٔ اسود حنسی مرے اکے رچھجِلہ۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ آ تمام خبر وحی ذریعہ گیٔ اُچَھتیٔ آں مدینہ شریف ائے مسلمانوڑ رجیگہ۔ کھاں وخ دہ یمن جیٔ استازے خبر گیٔ مدینہ شریفڑ اُچَھتؤ تؤ اسہ وخ دہ حضورﷺ آ کچیٔ دُنیے جیٔ روخصت بِلاس۔ ابوبکر صدیقؓ تومیٔ خلافت دہ آ بڑؤ فتنہ جیٔ مُتؤ۔

جنت دہ تلاوت

اہل جنت سہ جنت دہ قرآن پاکے تلاوت تُھویئی آں تمام مخلوقو جِب عربی بُو، مُتیٔ کھاں گہ جِب دہ مؤش کال نہ بؤ[1666]۔ بختُور مسلمان سہ دُنیے دہ گہ قرآن ائے تلاوت تھینَن آں اخرت دہ گہ قرآن ائے تلاوت تُھویئی۔

1666 علامہ محمد یوسف بن اسمٰعیل بنہانی، فضائل النبی ﷺ، ترجمہ احمد دین توگیروی چشتی، جلد 2، ص:160۔

باب

نبی علیہ السلام اےْ نجوڑتِیا گہ دُنیے جیْ سفر

نجوڑتِیا

صفروْ 11 ہجری اخری عشرہ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ایک چھک راتَ اُتِھی تومۆ ڈِم (غولام) چیل تھے رجیگہ مۆڑ آ حُکُم بُلُن چہ اہل بقیع سِرَئی دہ گیے سیٹے کِرِیا استغفار تھم۔

بقیع سِرِئی جیْ مرک بوئے آ لہ توْ نبی علیہ السلام اےْ طبیعت مبارک سَم ناسیْ، شِشے دَڑ گہ شال بسکلِس، سیٹے آ نجوڑتِیا مرگ الوفات ثابت بِلیْ۔ چارشُمبہ چھک نجوڑتِیا شِناک گہ بسکلِیْ توْ ازواج مطہراتُجیْ اجازہ اٹے دُوشُمبہ چھک حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اےْ گوشٹھہ گیئے۔

جنت البقیع دہ تم پتِنیْ دُعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جیْ روایتِن چہ: "ہوریْ راتیْئے وخُس، حضورﷺ تِرِیکَس، اگلہ جِنیْ گیْ اُتِھی چوکِلہ۔ موں کھوجیس: "می ماں مالوْ شھوجیْ بومِلہ! کوڑ بوجنَت؟"۔

رجیگہ "مۆڑ حُکم ہشِلُن چہ بقیع سِرَئی دہ گیے مُڑدَو کِرِیا سیٹےبتکِیارے دُعا تَھم"۔

تے تومۆ خادُم ابو مُویبہ رضی اللہ عنہ ٹِڑ ہو تھے رجیگہ "مۆڑ بقیع مُڑدوڑ دُعا تھونے حُکم بِلُن، جِنیْ گیْ سُواری تیار تھے مۆں سے ساتیْ یاس"

ابو مویبہ رضی اللہ ہنہ سہ رزانوْ موں اُختِیْ تیار تھے اٹاس آں سیٹو (حضورﷺ) سے ساتیْ گِیاس۔ سِرَئی دہ اُچِھی حضورﷺ اُختِیْ جیْ کھریْ وتھہ، مۆں مُلُوٹِیْ پیاس۔ نبی علیہ السلام قبرو کِھن دہ چوکِیوئے، بیئے ہتیْ ہُوڑ تھے دُعا تِھیؤ بوجنَس[1667]۔ دُعاجیْ مُچِی حضورﷺ، اُمُّ المُؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا اےْ گوشٹھہ گیئے۔اسہ لوشکِجیْ پتوڑ نجوڑتِیا شیروع بِلیْ[1668]۔

[1667] مولانا محمد عبدالرحمن،سیرت انبیائے کرام، جلد2،ص:719۔

[1668] مسلم شریف، حدیث:841؛رحلتِ مصطفےٰ ﷺ،ص:21۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اۓ گوشٹھہ

اول نجوڑتیائے وخ دہ نبی علیہ السلام حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا اۓ گوڑاس۔ اسدی بُٹیْ ازواج مطہرات لُکھے سیٹوجیْ اجازہ اٹیگہ چہ نجوڑتیا دہ سیٹے (حضورﷺ) دم دارُو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اۓ گوڑہ بون تھہ، بُٹیْ ازواجُج اجازہ دیگہ[1669]۔ تے حضرت عباسؓ گہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایْ نبی علیہ السلام تومہ پِھجوْجیْ ہتیْ وی حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا اۓ گوڑجیْ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اۓ گوشٹھہ اٹیگہ۔ حضورﷺ اکے چوکیوئے یازبان ناس[1670]۔

اُمت ئڑ سلامتی چیٹون

نبی علیہ السلام ایْ تومیْ نجوڑتیائے وخ دہ تومہ صحابوڑ رجیگہ: ”موْس ٹھوْجیْ سلامتی چیٹمَس، آں ٹھوْ آ موڑے شئِد تھمَس چہ اسہ تمام جگوجیْ کھائیٹا می دِینجیْ می بیعت تھیگہ، اجُکوْ آ دِیزِجیْ اخرتے دیز بُجَیش موْس سیٹوجیْ سلامتی چیٹمَس[1671]۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا رولیْ گہ ہزلیْ

حضورﷺ چوئے چھہُونڈے دیزیْ نجوڑ بِلہ۔ اج آ نجوڑتیا دہ ایک چھک حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومیْ چِدالیْ دِی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا لُکھے سیٹے کوْنْ دہ جوکک رجیگہ توْ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا او رون شیروع تھیگیْ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ پِھرِی سیٹے کوْنْ دہ جوکک رزون دہ سہ ہزلیْ۔ حضرت عائشہؓ او نبی علیہ السلام اۓ وفات جیْ پتوْ حضرت فاطمہؓ جیْ رون گہ ہزونے وجہ کھوجیگیْ توْ سہ سو رجیگیْ نبی علیہ السلام ایْ مُچھو تومیْ وفات اۓ رجیگہ کھاں گیْ موْں رولِس آں دُوموگیْ چوْٹ رجیگہ می گوڑے جگو مجیْ تُوْ بُٹج مُچھو مودیْ آیُوْ[1672]، آ شُٹِی موْں ہزِلیْ سِس۔ [نبی علیہ السلام اۓ وفات جیْ 6 موس پتو حضرت فاطمہؓ وفات بِلِی[1673]]۔

[1669] بخاری شریف، جلد 1، کتاب الاذان، حدیث: 630۔

[1670] ابن کثیر ”تاریخ ابن کثیر“ (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 3، ص: 224۔

[1671] تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص: 399۔

[1672] صحیح بخاری، حدیث: 3624،؛ مولانا محمد عبد الرحمن، سیرت انبیائے کرام، جلد 2، ص: 720؛ بخاری شریف، جلد 2، کتاب المغازی، 1568؛

[1673] صحیح البخاری، حدیث: 4433، 4434؛ سیرت انبیائے کرام، مولانا محمد عبد الرحمن، جلد 2، ص: 720؛ ابن کثیر ”تاریخ ابن کثیر“ (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 3، ص: 225۔

شال ده شِشِجیْ ووئی یون

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جیْ روایتِن چہ کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ شال گہ شِشے دڑ بسکِلِیْ توْ سیٹا رجیگہ موْجیْ ست مدَیئے ووئی یون شیروع تِھیا۔ اسا اج اسداتھ ووئی ویس، تے رجیگہ ییْہ تِھیا۔ اسدِیؤ پتو حضورﷺ جگو مجیْ گیے نماز تھیَے خطبہ دیگہ[1674]۔

ایک تورسریْ کے سوال

جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اےْ ایک متفق علیہ روایت دانیْ چہ ایک چیئی کو نبی علیہ اسلام اےْ کِھگَڑ آیِی جوکک موْش تھون اِلہا تھیگیْ توْ نبی علیہ السلام ایْ سہ سڑ رجیگہ پِھرِی ایون تھہ۔ سہ سو کھوجیگیْ: "یا رسول اللہ! موْں پِھرِی آلِس آں خھوْ نہ لہَیس توْ؟"۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: "موْں نہ بِلُس توْ تُوْ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دیْ بو[1675]"۔

نبی علیہ السلام اےْ چے موْڑیْ

تومیْ وصال جیْ مُچھو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ چے موْڑو زبانی ویصیات تھیگہ:

- مُشرکِین جزیرۃ العربجیْ نِکھلَے پیر تِھیا (جزیرہ عرب دہ کوئے گہ مُشرک نہ پھت بی)؛
- کھاں گہ مداچھیْ وفد روخصت تھونے وخ دہ ہدیہ یا تحفہ دِیا کاتھ چہ موْس دمسَس؛
- چوموگوْ موڑِجیْ سکُوت تھیگہ (یا راوی امُٹھوْ)۔ [بُخاری گہ مُسلم]۔

کھاں وخ بُجَیش طاقت اَسِلیْ حضورﷺ جُمتَڑ اینَس، آں جُمَات دہ نماز تھیِینَس، اخری نماز کھاں تھییگہ پاشُمبہ اےْ نمازِس کھاں سِجیْ چار دیزیْ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم وفات بِلہ۔ واقدیؒ گہ ابو معشر محمد بن قیس سے بیان تھیِنَن چہ حضورﷺ چارشُمبہ 9 صفروْ، 11 ہِجری دہ حضرت زینب بنت حجش رضی اللہ عنہا اےْ حجرہ دہ سخ نجوڑ بِلہ آں بُٹیْ ازواج مطہرات ادی جمع بِلیْ۔ حضورﷺ 13 دیزی نجوڑ بِلہ آں شَمبہ ربیع الاول 11 ہِجری دہ وفات بِلہ[1676]۔ مگر امام بیہقیؒ سہ کتاب المغازی دہ رزنَن حضورﷺ 22 صفرو دہ نجوڑہ بِلہ اسہ وخ دہ حضورﷺ حضرت ریحانہ رضی اللہ عنہا اےْ حجرہ داس۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اےْ ایک روایت دہ حضورﷺ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا اےْ گوڑہ نجوڑہ بِلاس، اج آ روایت مستند کلِجانیْ۔

1674 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد3، ص:224۔

1675 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد3، ص:227۔

1676 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)" جلد3، ص:252۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ ئڑ امامتی حُکم

مخسُتنے وخ ده حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ کھوجیگہ جگا نماز تھیگان یا؟۔ عرض تھیگہ یا رسول اللہ جک شھے کِرِیا ہٹالَن۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ لئی چوْٹ اُتِھیونے کوشش تھیگہ مگر مرضے شتے وجہ گئ نہ اُتِھبَال۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اےْ رزنی نیْ چہ نجوڑتِیائے وخ ده حضرت بلالؓ نمازے کِرِیا ہو تھون آلوْ توْ نبی علیہ السلام ایْ سہ سَڑ رجیگہ: ”بوْ، گیرے ابوبکر صدیق ئڑ رس سیْس امامت تِھی[1677]“۔ آ گئ موْن رجیس: یا رسول اللہ! سہ (ابوبکرؓ) لو کچوْ ہِیونوْ، سہ کھاں وخ ده شھے زائی ده چوکہ بِلہ توْ جگوڑ قرآن نہ شُتْربوئے، چہ قرآن رزَون ده سیٹے اچِھیؤجیْ انّیچھہ بوجنَن۔ شھوْس سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ ئڑ نماز تھیونے حُکم دِیا تو مناسب بُو۔ مگر ست دُبار رجیگہ: ”بوْ، ابوبکر ئڑ رس چہ سیْس امامت تِھی“۔ آ سِجیْ موں سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا ئڑ رجیس: ”تُس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ رس چہ سیدنا ابوبکرؓ لو نرم ہِیونوْ، سیْس شھے (صلی اللہ علیہ وسلم) زائی ده چوکِیوئے قرآن پاکے قرأت نہ تھوبَو، آ سے کِرِیا سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ ئڑ نماز تھیونے حُکم تِھیا۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا او اجدا تھیگیْ۔ تے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: ”شھو یوسف علیہ السلام اےْ ساتیْ ہنکِیؤ شِرِیا نہ بِیا آں ابوبکر صدیقؓ ئڑ رزه سیْس امامت تِھی“۔ آخر سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایْ امامت تَھیاؤ[1678]۔

ایک چھک حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ طبیعت شِنَا لہُوکِلیْ تو سیٹا دُو مُشو پِھجُوْجیْ ہتیْ وِی مسجد نبوی ئڑ تشریف ہریگہ مگر حضور ﷺ تومہ پائیں مُبارک دَدلِیؤ بوجنَس۔ حضرت ابوبکرؓ پتوڑ ژَس بِلوْ مگر نبی علیہ السلام ایْ اشرت گئ چوکوْ بونے حکم دیگہ آں اکے سیّدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اےْ کھبوتیْ طرفَڑ بیٹہ، حضور ﷺ سہ بیئے نماز تھینَس، حضرت ابوبکرؓ چوکِیوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ اقتدا تِھیسُوْ آں مُتہ جک سہ مُچِھنیْ شِرِیا ابوبکر صدیقؓ پتو نماز تھینَس۔

سریہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

نبی علیہ السلام ایْ تومیْ نجوڑتِیاجیْ مُچھو اسامہ بن زیدؓ ایک بڑوْ سریائے سربراہ موقرڑ تے چیٹونے حُکم دیگاس مگر نجوڑتِیائے وجہ گئ آ سریّہ روان نہ بوبالُس آں حضرت اسامہؓ نبی علیہ السلام اے سخ نجوڑتِیا ده سیٹے خبرڑ آلہ۔ حضور ﷺ سہ موْش کال نہ تھوبانَس۔ اُسامہ بن زیدؓ پِشِی نبی علیہ

1677 سیرت انبیائے کرام، جلد2، ص:723؛ بخاری شریف، جلد1، کتاب الاذان، حدیث:642؛ مسلم شریف، جلد1، کتاب الصلوٰۃ، حدیث:844۔

1678 مولانا محمد عبدالرحمن، سیرت انبیائے کرام، جلد2، ص:723۔

السلام ایْ اسمان اےْ طرفڑ نظر ہُوڻ تھیگہ آں تومؤ ہت مُبارک باش تھے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اےْشِشِجیْ یازیگہ[1679]۔

نجوڑتِیائے وخ

حضرت ابوبکر صدیقؓ نمازِجیْ مُچی حجرہ مبارکڑ گِیاؤ۔ حجرہ دہ موجود ازواج مطہراتُجیْ پڑدہ تھیگہ (بیل حضرت عائشہؓ کھاں بیٹے دِی سیْ) ابوبکر صدیقؓ ایْ تومیْ دِی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ئڑ رجاؤ آ وخ دہ نبی اکرمﷺ اےْ نجوڑتیا دہ شِنا دھاملی لیل بینیْ، مُچھنی ہے شَت گہ پٹاؤ نہ لیل بِینیْ، سہ سو رجیگیْ اوں، اجدا ہے لیل بِینیْ[1680]۔ مُتہ جک کھاں جُمات داس، کھاں وخ دہ آ لیل بِلیْ چہ حضورﷺ شِنا آرام دان توْ صحابہ کرام تومہ تومہ گوژوڑ گیئے۔ ادِیؤ پتو حضرت علیؓ حجرہ مبارکِجیْ باہرڑ آلوْ، کوئے جگا نبی علیہ السلام اےْ نجوڑتِیائے کھوجیگہ توْ سہ سیْ رجاؤ بحمد اللہ حضورﷺ مُچھوجیْ سمَن، آ شُٹِی جک خور بِلہ۔

خیبر دہ کِھیلوْ بِشے اثر

"یا عائشة ما أزال أجد ألم الطعام الذي أكلت بخيبر، فهذا أوان وجدت انقطاع أبهري من ذلك السم[1681]"

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جیْ ایک حدیث روایتِن چہ حضورﷺ سہ تومیْ نجوڑتِیائے وخ دہ رزنَس: "وو عائشہ! موں خیبر دہ کھاں خوراک کِھیاسُس اسہ سے دڑ اش بُجَیش محسوس تھمَس، آں آ اسہ وخُن چہ موں محسوس تھاس می شہ رگ اسہ بِش گیْ دوییلِن"۔

معو ذین رزون

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جیْ روایتِن، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرہ گہ نجوڑ بِلہ توْ سیْس اکوجیْ معوذین (سورة فلق گہ سورة الناس) رزِی دم تھے تومؤ جسم مُبارکِجیْ ہت پھیرینَس[1682]۔ کھاں وخ دہ حضورﷺ نجوڑ بِلہ توْ موْس اسہ معوذین تومہ ہتوجیْ رَزِی، دم تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ جسم مبارکِجیْ یازیمسِس[1683]۔

1679 تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:401۔

1680 مولانا محمد عبد الرحمن، سیرت انبیائے کرام، جلد 2، ص:723۔

1681 صحیح بخاری، حدیث:4428۔

1682 بخاری شریف، جلد 2، کتاب المغازی، 1573۔

1683 صحیح بخاری، حدیث:4439۔

خلیفہ کوئے بَوٗ؟

نبی علیہ السلام اےٗ سخ نجوڑیائے وخ دہ سیّدنا عباس رضی اللہ عنہ ایٗ حضرت علیؓ ہت پیے رجاؤ "وو علیؓ! چے دیزیٗ پتو ٹھوٗ جیکے ماتحت بُویت۔ خودے سگان! می قیس حضورﷺ آ نجوڑِتیا گیٗ اسوجیٗ روخصت بُویئے، بنی ہاشم سردارو مرگِجیٗ تُوٗ واقف نوئے چہ مَرگِجیٗ مُچھو سیٹوجیٗ دھاملی گہ آرامتِیائے نَکھہ ٹھرگن بینَن۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےٗ گہ اج آ حالِن، مِشٹیٗ بُوٗ بیٗس نبی علیہ السلام جیٗ آ معلُوم تھونڑ چہ سیٹوجیٗ پتو جانشین گہ خلیفہ کوئے بَوٗ؟ اگر اسو مجیٗ کوئے بِلوٗ توٗ واضح بُوٗ نیں توٗ آ بارَد سیٗس جوٗ نہ جوٗ ویصِیات تُھویی[1684]"۔

حضرت علیؓ جواب

آ موٗش شُٹِی حضرت علی رضی اللہ عنہ ایٗ رجاؤ "آ سوال تھون می مجال نِش، آ گہ بوبانیٗ چہ حضورﷺ سہ اسوڑ نیں تھین، اگر نیں تھیگہ توٗ تے بیہ ہمشائے کِریا محرُوم بُویس، آں اگر اسو مجیٗ کوئے موقرّڑ تھون بِلہ توٗ ہر صورت دہ موقرّڑ تُھوِی، خودے سگان! آ بارَد موٗس ایک حرف گہ نہ رزَوٗس[1685]"۔ حضرت علیؓ لئی ژَگِیٗ نظرِس آ وجہ گیٗ قوم ایک بڑیٗ فسادِجیٗ بچ بِلیٗ۔

ویصِیات لِکِیونے اِلہا

حضورﷺ ایٗ سخ نجوڑتیائے وخ دہ ایک ویصِیات لِکِیونے اِلہا ٹھرگن تھے رجیگہ "می کِھن دہ اِیا ٹھوٗڑ ایک کچَٹ لِکَے دئم چہ ٹھوٗ موٗجیٗ پتو گُمراہی جیٗ بچ بِیات۔ حضرت عمرؓ ایٗ رجاؤ حضورﷺ سہ نجوڑتیائے وجہ گیٗ آ رزانَن، اسودیٗ قرآن پاک موجُودُن، اللہ تعالیٰ اےٗ کتاب اسوڑ لئی نیٗ۔ اہل بیت سہ اختلاف تھے ویصِیات لِکِیونے کھوشَس تھینَس۔ آ وجہ گیٗ شور بسکِیون دہ حضورﷺ ایٗ ارشاد تھیگہ "ادِیؤ اُتِھی پیر بیا"۔ حضرت عبید اللہؓ سہ حضرت ابن عباسؓ اےٗ حوالہ گیٗ رزانوٗ جگو اختلاف گہ چیغو مجیٗ حضورﷺ اسہ ویصِیات نہ لِکیبالاس[1686]۔

مسلم شریف گہ بخاری شریف دہ حضرت عائشہؓ جیٗ ایک روایت لِکِیلِن چہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایٗ تومیٗ نجوڑتیائے وخ دہ آ رجیگہ می بِیؤ بِیسوٗ موٗس ابوبکڑ صدیقؓ گہ سہ سے پُچ عبدالرحمنؓ لُکَھون کوئے چیٹم آں سیٹوڑ ویصِیات تھم آں سیٗس توموٗ نائب سنَم توٗ تمنّا تھین جک

[1684] صحیح البخاری، حدیث:4447؛ بخاری شریف، جلد 3، کتاب الاستئذان، حدیث:1194؛البدایہ والنہایہ، جلد،5،ص:237؛ تاریخ طبری، (ترجمہ:ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2،ص:400۔

[1685] البدایہ والنہایہ، جلد،5،ص:237۔

[1686] صحیح بخاری، حدیث:4432،4447؛بخاری شریف، جلد 2، کتاب المغازی، حدیث:1567؛سیرت انبیائے کرام، جلد2،ص:721۔

سہ تمنّا نہ تھوبان مگر پِھرِی موْن تومو ارادہ ترک تھاس آں رجاس چہ ویصِیاتے ضورڑَت نِش"۔ ایک روایت دہ آ الفاظ ہشینَن: "اللّٰہ ای پناہ (چہ) جک (سہ) ابوبکرؓ ائے خلافت دہ اختلاف تھین[1687]"

زنکدَن

ابوبکر صدیقؓ گہ عام صحابہ کرام آ سوچ تھے تومہ گوزَوْڑ گیئے چہ حضورﷺ شِنا آرام دان۔ اپیْ، شَبَا لگِتِھس ساپڑیو پھری شَت اٹیگیْ۔ نبی علیہ السلام حضرت عائشہؓ ائے مُونٹ دہ شِش بِدَے ژَیکَس۔ اچاک مجی عبدالرحمن بن ابی بکرؓ حجرہ مبارک دہ اژَو آلوْ، سہ سے ہت دہ نہ کمِیلیْ ایک دوْن گاژِیْ پِیلِس، حضور صلی اللّٰہ علیہ و صلم ایْ سہ سے طرفڑ چکیگہ، حضرت عائشہ رضی اللّٰہ عنہا ائے ہیؤ دہ آلیْ چہ حضورﷺ سہ دوْن گاژیْ (مسواک) لُکھینَن۔ سہ سو مِسواک تومہ دودوْ مجی مہُونْجِریئے نبی علیہ السلام ئڑ دیگیْ آں سیٹا مِسواک تھیگہ۔ نبی علیہ السلام ائے کِھن دہ ووئیئے ایک ڈُگُریْ گہ بِدِیلِس، دڑ بسکِیون دہ حضورﷺ سہ ڈُگُریْ دہ ہت بِلَے تومو مُک مبارکِجیْ یازَینَس[1688]:

لا الہ الا اللّٰہ اِن للموتِ سَکَرَات

ترجمہ: بیل اللّٰہ جیْ مُتوْ کوئے گہ نِش بے شک مرگے بڑی سختیئی نیْ۔

تے حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ تلے طرفڑ چکیگہ آں ہت ہُونٹ تھے رجیگہ[1689]:

اللّٰہم فی الرفِیق الاعلی

ترجمہ: وو اللّٰہ موْس تھوئے رفاقت لُکَھمَس۔

ایک مُتیْ روایت کھاں حضرت عائشہؓ جیْ روایت بِلِن آں بخاری شریف دانیْ، اسیْس دہ آ الفاظَن:

الرفیق الاعلیٰ، الرفیق الاعلیٰ[1690]

دُنیے بے ثبات گوش

دُنیے گوش لو کچُن، دُنیے ہر ڃِیز گہ مُنوڑوْ زمان گہ مکان دہ گھیرُن، ہر ڃِیز یا مُنوڑُوْڑ ثبات نِش، ہر جوْ تومیْ اصل طرفڑ مرک بونُن۔ زمان گہ مکان اے قیدِجیْ صرف ایک اللّٰہ پاک آزادُن۔ تمام انبیاء کرام تومیْ موقرَڑ جودنِجیْ پتو آ کچیْ دُنیے جیْ اللّٰہ پاک ائے طرفڑ پکھیْ باسمَڑ گِیان۔

1687 مولانا محمد عبدالرحمن،سیرت انبیائے کرام، جلد2،ص:720؛فتح الباری، جلد8،ص:103۔

1688 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد3،ص:237۔

1689 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد3،ص:238۔

1690 بخاری شریف، جلد2، کتاب المغازی، حدیث:1582،1574۔

دُنیے جیْ سفر

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جیْ روایتِن: "کھاں وخ دہ حضورﷺ وفات بِلہ اسہ وخ دہ سیٹِے شِش
مُبارک می مُونٹ داسوْ، سیٹِے روح نِکھزون دہ موْڑ ادئی خوشبُو محسوس بِلیْ چہ موْن اسدَئی مڑنی خوشبو کرہ گہ نہ پشیسِس[1691]۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ وفات 12 ربیع الاول 11 ہِجری دہ دُوشمبہ چھک غرمائے وخ دہ بِلیْ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ وفات اےْ وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ عمر مبارک 63 کالُس[1692]۔

عبدالرحمن بن عوفؓ ٹِڑ نبی علیہ السلام اےْ جمات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا او رجیگیْ: "رسول اللہ صلی علیہ وسلم ایْ دم دیگہ وخ دہ سیٹو یمنی شادر گیْ چَپ تھیسَس[1693]"۔

وصال اےْ دیس

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ وفات ربیع الاول دہ دوشمبہ چھک بِلیْ۔ آ دیس گہ موزِجیْ علمو اتفاقُن مگر آ موزِجیْ شِنا اختلافُن چہ ربیع الاولے کھاں دُوشمبہ چھک وفات بِلیْ۔ علماء سیر سہ رزنَن ربیع الاول اےْ دوموگیْ دُوشمبہ چھک ہوریْ سُوریْئے وختِجیْ شِنا مُچھو حضورﷺ ایْ دُنیے جیْ سفر تھیگہ آن اج آ چھک حضرت ابوبکر صدیقؓ تم مُچھنوْ خلیفہ موقرَڑ بِلہ[1694]۔

نجوڑتِیا گہ وصال

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سہ رزنَن نبی علیہ السلام می گوڑ، می دیز، می ہِیؤ سے کِھس شیَے وفات بِلاس[1695]۔

اُم ایمنؓ اےْ رون

امام احمدؒ سہ (عبدالصمد، عباد، ثابت) حضرت انسؓ جیْ روایت تِھینَن کھاں وخ دہ حضورﷺ دُنیے جیْ سفر تھیگہ، توْ اُم ایمنؓ رِیسیْ۔ سہ سِجیْ کھوجیگہ تُوْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ

[1691] احمد:24905؛ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد3،ص:239۔

[1692] فتح الباری، جلد8،ص:114۔

[1693] بخاری شریف، جلد3، کتاب الباس، حدیث:758۔

[1694] تاریخ طبری، (ترجمہ:ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول،ص:404۔

[1695] بخاری شریف، جلد2، کتاب المغازی، حدیث:1582۔

مرگِجیْ کیہ رِی نیئی؟ توْ سہ سو رجیگیْ ''موڑ لیلِس حضورﷺ وفات بُوئے، آں ہر جیئڑ مرگ آیونُن، مگر موْں توْ وحی انقطاع جیْ رومَس[1696]۔

[23 ہجری دہ حضرت عمرؓ وفات بِلوْ تو اُم ایمن پِھرِی لئی رولیْ، کھوجیگہ ''چیئے کیہ رِینیئی؟'' توْ سہ سو رجیگیْ ''چیئے تے رومَس چہ اسلام کمزورِلِن[1697]'']

غُسل مُبارک

غُسل دونے وخ دہ آ مسئلہ پائدا بِلیْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے غُسل پوْچہ نِکھلے دون پکارن یا پوْچوْ سے ساتیْ۔ روایت تھینَن چہ آس مجیْ ایک غیبی کؤ بِلیْ ''اللہ تعالیٰ ائے رسولﷺ نونوْ نہ تِھیا پوچوْ سے ساتیْ غُسل دِیا''۔ حضرت علیؓ یُو غُسل دیاؤ، حضرت عباسؓ گہ سہ سے پِھیؤجیْ جسم مُبارک کِھنگ کِھگَڑ مرک تھیگہ آں اسامہ بن زیدؓ گہ شقرانؓ ایْ ووئی بیگہ[1698]۔

حق جامہ (کفن)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ائے رزنی مطابق حضورﷺ چے شے کُچا پوچوْ مَجِی کفن دہ دے تدفین تھیگہ، آئیس مجی قمِص گہ عمامہ ناسوْ، ایک یمنی څادر اٹیگاس مگر موں واپس تھے کفن دہ ٹل نہ تھیسِس۔ امام بیہقیؒ سگہ اج آ موْش نقل تِھینوْ[1699]۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ آ ویصِیات گہ تھیگاس چہ موں می اج آ پوْچوْ مجی اِسپارِیا یا یمن ائے شو جامہ دہ[1700]۔

کھٹَون (تدفین)

تجہیز گہ تکفِین جیْ پتو آ سوال پائدا بِلوْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے جسد مبارک کُدِی کھٹون پکارُن؟۔ آ سلسلہ دہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایْ روایت تھیگہ چہ سہ حضور

[1696] ابن کثیر ''تاریخ ابن کثیر'' (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)۔ جلد 3، ص:269۔

[1697] مولانا سعید انصاری، سیر الصحابیات، ص:78۔

[1698] البدایہ والنہایہ، جلد 5، ص:260؛ احمد:26306؛ سیرت نبویہ، ابن اسحاق جلد 6، ص:84؛ ابن حبان جلد 14، ص:596؛ حاکم، جلد 3، ص:61؛ ابوداؤ: 3141؛ بیہقی سنن کبری، جلد 3، ص:387؛ ابن کثیر، جلد 3، ص:257؛ جامع ترمذی، جلد 1، کتاب الجنائز، حدیث:939۔

[1699] ابن کثیر ''تاریخ ابن کثیر'' (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)'' ، جلد 3، ص:259؛ مسلم:941۔

[1700] تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، ص:399۔

یمن ائے شو جامہ اساسُوْ کھانٓس دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ احرام ائے حالت دہ تومو اخری حج تھیگاس۔

صلی اللہ علیہ وسلم جیْ شُٹِیلان پیغمبرو تدفین اسہ زائی دی بِینیْ کھاں زائی دہ سیْس دم دِینَن[1701]۔
آ گیْ اج اسدِی نبی علیہ السلام اےْ بتھاریْ ہاش تھے قبر تیار تھونِجیْ عمل بِلیْ۔

قبرے قسم

قبرے بارَد انصاروجیْ رجیگہ قبر لحد قِسمے سنوݨ آں مہاجرِینُجیْ رجیگہ شق قِسمے قبر سنون پکارُن۔ اخر لحد قسمِجیْ اتفاق بِلیْ[1702]۔ کھاں وخ دہ قبر مبارک تیار تھیگہ تو ایک صحابی رضی اللہ عنہ اےْ شئِدی داؤ چہ نبی علیہ السلام ایْ ایک چوْٹ ارشاد تھیگاس: اَللَحدُ لَنَا وَ الشَّقُّ لِغَیْرِنَا (الحدیث) [لحد بیہ اہل مدینہ (شریف اےْ) دستُورِن آں شق مُتہ جگو طریقہ نیْ]

ابو طلحہؓ

حضرت عباس رضی اللہ عنہ ایْ دُو مُشو پتو جک چیٹِیاؤ ایک لحد قسمے قبر سنونے ماہر آں مُتوْ شق قبر سنونے ماہر۔ آس مجی ابو طلحہ کھاں لحد قِسمے قبر سنونے ماہرُس مُچھو آلوْ آں سہ سیْ لحد سنون شیروع تھاؤ[1703]۔

اسپارونِجیْ پتو لحد اےْ مُک ناؤں کچیْ خیختِیوگیْ بن تھیگہ[1704]۔

شوگوْ نہ تھون

نبی علیہ السلام ایْ تومیْ جودُن دہ رجیگاس می مُڑے جیْ شوگوْ یا نوحہ تھے موْڑ ایذا نہ اُچھیا[1705]۔

وفات جیْ مُچھوْ ویصیات

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ وفات جیْ مُچھو تومہ اہل بیت ئڑ رجیگاس کھاں وخ دہ می تجہیز گہ تکفین بِلیْ تو اپیْ شبائے کِریا بُٹہ جک ہُچڑ نِکَھزَون تھہ۔ بُٹُج مُچھو حضرت جبرائیل علیہ السلام سہ آپِی نماز جنازہ تھوٗ، پھرِی میکائیل علیہ السلام سہ، پھری اسرافیل علیہ السلام سہ، سہ

1701 ابن ماجہ؛ ترمذی؛ الحاد و المثانی، جلد 3، ص:12؛ عبد بن حمید، جلد 1، ص:142؛ نسائی کبریٰ:263؛ عماد الدین ابو الفدا اسماعیل ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 3، ص:262/263۔

1702 عبد الرزاق:520؛ بیہقی، جلد 3، ص:388؛ مستدرک حاکم جلد 1، ص:515؛61؛ زرقانی جلد 8، ص:289؛ ابن سعد، جلد 2، ص:59۔

1703 ابن کثیر، تاریخ ابن کثیر، (ترجمہ: محمد افضل مغل)، جلد 3، ص:251؛ تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر صدیق)، جلد 2، حصہ اول، ص:414۔

1704 علامہ محمد یوسف بن اسمعیل بنہالی، فضائل النبی ﷺ، ترجمہ احمد دین توگیروی چشتی، جلد 1، ص:148۔

1705 تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:399۔

سِجیٔ پتو ملک الموت سہ، آں پتو مُتہ مُلِیاک سہ نماز جنازہ تُھوِیی۔ اسدِیؤ پتو ایک ایک جماعت حجرہ دہ داخل بون تھہ آں موجیٔ صلوۃ گہ درُود رزَونتھہ[1706]۔

نماز جنازہ

ابن ماجہؒ سہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ جیٔ روایت تِھینوْ چہ شمبہ چھک تجہیز گہ تکفین جیٔ مُچِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ جسد مبارک بِری قبرے کِھن دہ پھتیگہ۔ ایک ایک جماعت حجرہ شریف دہ داخل بِیسیٔ آں نماز تھِے ہُچَڑ نِکَھزَاسیٔ[1707]، جیئی گہ ایک مُتِے امامت نہ تھاؤن، بُٹہ جک بیل امامِجیٔ جُدا جُدا نماز تھِے حجرہ جیٔ مرک بوئے اینَس مگر امام شافعیؒ سہ کتاب''الامّ'' دہ صراحت گیٔ رزنَن حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ نماز جنازہ (اماتی گیٔ) پڑجِلِس۔ قاضی عیاضؒ گہ آ موڑے قائلَن چہ نماز جنازہ پڑجِلِس۔

شمائل ترمذی ایک روایتِن چہ جگا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جیٔ کھوجیگہ رسول اللہ ای نماز جنازہ پڑِش تھہ؟ سیٹا رجیگہ اوں صلوٰۃ جنازہ پڑیا، جگا کھوجیگہ کاتھ؟ سیٹا رجیگہ جگو ایک ٹولے حجرہ دہ داخل بوئے تکبیر رزے، پِھرِی درُود گہ دُعا پڑیئے مرک بوئے اِی، آتھ بُٹہ جک سہ صلوٰۃ جنازہ تِھیا[1708]۔

قبر دہ کوئیس وِی

نبی علیہ السلام جیٔ نجوڑتیا دہ کھوجیگاس چہ قبر دہ کوئے سہ وِیی، سیٹا رجیگاس: ''می گوڑے جک سہ، آں سیٹو سے لاء مُلِیاک گہ بُوِیی کھانْس خھوْ توْ پِشِی مگر خھوْس سیٹو نہ پَشبُویت[1709]۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ دُوشمبہ چھک دم دیگہ، سہ شمبہ چھک تجہیز گہ تکفین تام بِلیٔ، چارشمبہ چھک راتیٔے وخ دہ جسد مبارک اسپاریگہ۔ جسد مبارک حضرت عباسؓ، حضرت علیؓ، حضرت فضل بن عباسؓ گہ حضرت قثم بن عباس رضی اللہ عنہ اۓ قبر دہ بیگہ۔

نبی علیہ السلام اۓ خادر مُبارک

سیرت نگار ابن اسحاقؒ سہ رزانوْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دیٔ مخمل اۓ ایک خادر بِیسیٔ کھاں سیْس اخسر اڑگِیٹنَس۔ وفات جیٔ پتو کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ تدفین

1706 مسند بزار، مستدرک حاکم؛ مولانا محمد عبدالرحمن، سیرت انبیائے کرام، جلد2، ص:729۔

1707 ابن کثیر ''تاریخ ابن کثیر'' (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد3، ص:251۔

1708 مولانا محمد عبدالرحمن، سیرت انبیائے کرام، جلد2، ص:729۔

1709 تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:399۔

بِیسیٔ توْ شقران رضی اللہ عنہ ایٔ آ سوچ تھے چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیٔ پتو سیٹّے ݜادر کوئے سگہ کمَین نیں، سہ سیٔ اسہ ݜادر نبی علیہ اسلام ائے لحد دہ کھریٔ بتھرِیاؤس[1710]۔

قبر مبارک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

مدینہ دہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ اے قبور مبارکہ

[1710] تاریخ طبری، (ترجمہ:ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول،ص:414۔

جنت البقیع سِرَئی ده قبور مبارکو ترتیب
(مدینہ منورہ)
حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ
حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ
امیر المومنین حضرت عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ عنہ
حضرت بی بی حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا
شہدائے احد
مزارات ازواج مطہرات
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا
حضرت سودہ رضی اللہ عنہا
حضرت زینب بنت خذیمہ رضی اللہ عنہا
حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا
حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا
حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا
حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا
حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا
حضرت سیدنا ابراہیم
شاہزادہ نبی کریم
امام نافع رضی اللہ عنہ
امام مالک رضی اللہ عنہ
حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ
حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ
حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ
حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ
حضرت ابو سفیان بن حرب رضی اللہ عنہ
پھوپھی جان نبی کریم
حضرت بی بی عاتکہ رضی اللہ عنہا
حضرت بی بی صفیہ رضی اللہ عنہا
حضرت فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا
حضرت عباس رضی اللہ عنہ
حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا
حضرت سیدہ زینب رضی اللہ عنہا
حضرت سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا
حضرت سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا
داخلی دروازہ

یوئرے ٹِکیْ

ایک روایت دہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سہ رزنَن کھاں وخ دہ آل محمد ﷺ مدینہ دہ آلہ ایکمُخیزہ چیے دیزیْ بُجَیش یوئرے ٹِکیْ تُشِی نہ کھیگان اسہ بُجَیش چہ سیٹِرے وفات بِلیْ۔

ایک مُتیْ روایت دہ رزنَن کرہ نبی علیہ السلام مدینہ دہ آلہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایْ چیے دیزوْ بُجَیش تُشِی گُومرے ٹِکیْ نہ کھیگان اسہ بُجَیش چہ سیٹِرے وفات بِلیْ[1711]۔

زرّہ گھانٹا پھتون

ابن عباسؓ جیْ روایَتِن نبی علیہ السلام وفات بِلہ وخ دہ سیٹِرے زرّہ مبارک بی صاع اوْنِجیْ رہن پھتِیلِس اسہ اوْنرے کِرِیا کھاں سیٹا تومیْ ٹبرے کِرِیا ہریگاس[1712]۔

اجدَئی ایک حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جیْ گہ روایت بِلَن: "نبی علیہ السلام وفات بِلہ وخ دہ سیٹِرے زرّہ مبارک ایک یہُودی کِدیْ بہیو دائرے صاع دہ گروی پھتِیلِس[1713]۔

چیے یُونو ساچھوْ پشون

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ٹُڑ تومیْ ایک ساچھے تعبیر اسہ وخ دہ توْ سیٹِرے گُمَان دہ نہ آلِس مگر اسہ ساچھے تعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ وفات سے ساتِس۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایْ رزنی نیْ چہ: "موْں ایک ساچھوْ پشَیس، می بِیاک (حُجرہ) دہ چیے یُونہ آیِی وزِی دِتیْ۔ اسہ سات دہ موْں تومیْ مالوْ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دیْ گیئس، آں تومیْ ساچھوْ رجَیس۔ سیٹا رجیگہ تُس آ سے جو تعبیر تِھینیئی؟ موں رجیس می قیس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بِیرَوْ بال پائدا بَو۔ آ شُٹِی سہ (می مالوْ) چُپ بِلوْ، ادی بُجَیش چہ نبی علیہ السلام ایْ وصال بِلیْ توْ می مالوْئرے رجاؤ: "آ تھوئرے بُتُج سِدَچھیْ یُونِس"۔ اسدِیؤ پتو حضرت ابوبکر صدیقؓ گہ حضرت عمر فاروقؓ اجدی کَھٹجِلہ۔ آتھ چیے یُونہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایْ حجرہ مبارک دہ ہمشائرے کِرِیا کھٹجِلیْ آں سیٹِرے ساچھے تعبیر تام بِلیْ[1714]۔

اجدَو ہو ساچھے بارَد ابن کثیرؒ سہ تومیْ کتاب "سیرت النبیﷺ، چوموگیْ جلد دہ بیہیقیؒ حوالہ گیْ لِکِینوْ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا او تومیْ ساچھو ابوبکر صدیقؓ ٹُڑ رجیگیْ چہ موْں پشیس چیے

[1711] بخاری شریف، جلد 3، حدیث: 379، 348، 1374۔

[1712] جامع ترمذی، جلد 1، کتاب الزہد، حدیث: 1135۔

[1713] صحیح البخاری، حدیث: 4467، 2916۔

[1714] عبدالرزاق ملیح آبادی، "رحلتِ مصطفی ﷺ"، ص: 14، 15۔

یُونہ می لمون ده وزی دِتیؕ، توؕ ابوبکر صدیقؓ ایؕ رجاؤ اگر تھوئے ساچھوؕ دان گہ سُونّچُھن توؕ تے تھوئے گوڑه خودے زمین اےؕ چے عظیم شخصیات دفن بُوئے، کره نبی علیہ السلام وفات بِلہ توؕ ابوبکر صدیقؓ ایؕ حضرت عائشہؓ ٹڑ رجاؤ آ تھوئے بُٹوجیؕ سِدَچھیؕ یُونو مجان[1715]''۔

[1715] ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، جلد3، ص: 183، 184۔

سریّہ اسامہ بن زید بن حارثہؓ

سریہ اسامہ بن زید بن حارثہؓ

سریّہ (64)	موس	کال	طرف	تعداد	نتیجہ
اسامہ بن زید بن حارثہؓ	صفروْ	11 ہجری	اہل اُبنیٰ	3000	قتال بِلیٰ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ وخ دہ جزیرۃ العرب ائےْ سرحدوڑ دُو بڑیْ سلطنتہ موجُودِس، ایک رومی بازنطینی سلطنت، دوموگیْ ایران ائےْ سلطنت۔ رُومی سلطنت ائےْ جزیرۃالعرب ائےْ شمال دہ ایک بڑیْ علاقہ جیْ قبضہ سُوْ، آں اسدی حکمران رُوم ائےْ سلطنت سہ موقرَّڑ تِھیسیْ۔

انّش ہجری دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ زید بن حارثہؓ ائےْ قیادت دہ ایک سِیں شام ئڑ چیٹیگاس کھاں سے نتیجہ دہ مُوتہ مقام دہ جنگ بِلس، ادی رُوم ائےْ فوج سے اسہ انصاری گہ جنگڑ آلاس کھائیٹا عربجیْ ہجرت تھے شام ائےْ مُلکَڑ گیاس[1716]۔ اسہ جنگ دہ زید بن حارثہؓ، جعفرؓ بن ابی طالب، عبداللہ بن رواحہؓ چے سپہ سالاریْ مُچھو پتو شہید بِلاس آں سیٹوجیْ پتو خالد بن ولید سالار سنجِی تومیْ سِیں دُشمنے گھیرِجیْ نِکھلے مدینہ شریفَڑ اٹاؤس[1717]۔

ناؤں ہجری دہ حضورﷺ اکے رُوم ائےْ فوج ائےْ سرکُوبی کِرِیا روان بِلاس آں تبُوک مقام ئڑ اُچَھتاس مگر رُوم گہ نصرانی فوج مسلمانو مقابلہ ئڑ نہ نِکَھتِس[1718]۔

اکائے ہجری صفروْ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ مسلمانوڑ حُکم تھیگہ چہ بلقاء گہ فلسطین ائےْ علاقہ دہ گیے رُومی فوج گہ جگو سے جنّگ تھین، آ سے کِرِیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اسامہ بن زیدؓ سپہ سالار موقرَّڑ تھیگہ[1719]۔

[1716] ڈاکٹر فضل الہی، لشکر اسامہ کی روانگی، ص:17۔

[1717] صحیح بخاری، کتاب المغازی، جلد 7، ص:510۔

[1718] فتح الباری، جلد 8، ص:111۔

[1719] ڈاکٹر فضلہ الہی، لشکر اسامہ کی روانگی، ص:18۔

سریہ اسامہ بن زید حارثہؓ 26 صفرو، 11 ہجری دہ روان بِلوْ۔ آ سریہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے جودنے اخری سریہ سُوْ۔ کھاں سیٹا تومیْ جودُن مبارک دہ رُوم ائے باچھا ائے حملو بد دہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ ائے قیادت دہ روان تھیگاس مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے نجوڑتیا گہ وفات ائے وجہ گیْ آ سِیں تومؤ اصل وخ دہ محازَڑ نہ بوجبالِس۔

محرم موزے اخر دہ آں ایک روایت دہ صفروْ 11 ہجری رزنَن[1720]، اسامہ بن زیدؓ مدینہ شریف جیْ چے میل باہر "جُرُف" مقام دہ گیے خیمائے شیاؤ، جک حضور صلی اللہ علیہ وسلم دیْ آپی مُلاقات تھے گیے جُرُف دہ سِیں سے ٹل بیؤ بوجنَس[1721]۔

اسامہ بِن زیدؓ مدینہ جیْ باہر تومیْ سِیں سے ساتیْ "جُرِف" مقام دہ ہسارُس آس مجی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے وفات ائے خبر خور بِلیْ، آ گیْ سِیں جُرِف مقامجیْ مرک بوئے مدینہ شریفَڑ آلیْ۔

سیرت نگار ابن اسحاقؒ سہ رزانوْ سِیں دہ ٹل بونے کِریا بسکیْ مہاجرینوڑ رزجِلِس، آ گیْ مُچھو تمام مہاجرین اسامہ سے ساتیْ ہُچَڑ نِکَھتاس[1722]۔ واقدیؒ سہ رزانوْ مہاجریں مجی ادو کوئے مُشا پھت نہ بِلُس چہ سہ سِیں دہ ٹل نہ بِلوْ[1723]۔ کوئے تاریخی واقعات دہ مہاجرین گہ انصار بیدہوں سِیں دہ ٹل بونے رزجِلِس[1724]۔

سِیں دہ مُشو تعداد

سِیں دہ ٹل مُشو تعدادے بارَد اختلافُن کوئے سہ 700 شل، کوئے سہ 4000 زِر آں کوئے سہ 12000 زِر رزنَن[1725] مگر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ائے وخ دہ 3000 تعدائے ذِکر تھیگان[1726]۔

سِیں بوجونے مقصد

آ سِیں چیٹونے ایک مقصد آ گہ رزنَن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائیْ جنگ موتہ ائے بدل ہرونَڑ

[1720] تاریخ طبری، جلد3، ص:184۔

[1721] ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد4، ص:300،299؛ واقدی، جلد3، ص:1117۔

[1722] تاریخ طبری، جلد3، ص:184؛ ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد2، ص:642۔

[1723] واقدی، المغازی، جلد3، ص:1118۔

[1724] ابن سید الناس، عیون الاثر، جلد2، ص:350؛ محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد2، ص:145۔

[1725] ابن عساکر، تاریخ مدینہ دمشق، جلد10، ص:139؛ البدایہ والنہایہ، جلد6، ص:305؛ بحار الأنوار، جلد28، ص:107۔

[1726] مقریزی۔ امتاع الاسماع، جلد2، ص:127۔

چیٹیگاس تے چہ اَسہ جنگ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ چرے اُچِیلہ اصحاب شہید بِلاس، ایک حضرت جعفرؓ بن ابی طالب، دُوموگوْ عبداللہ بن رواحہؓ، چوموگوْ زید بن حارثہؓ (اسامہ بن زیدے بُبَا)۔ دُوموگئ مقصد آ رزنَن چہ عرب اۓ چاپیر رُوم اۓ خطرائے کم تھون چیٹیگاس۔
آن ایک مقصد رُوم اۓ فوج بِجرِیون گہ اسِلیٔ چہ سیٹے حدودِجیٔ آباد عرب قبائلو مجیٔ مسلمانو اعتماد بحال بی آن آ سوچ نہ تھین چہ کلیسا اۓ ظلمے خلاف کوئے سگہ کَھگَر ہُونٹ نہ تھوبانوْ[1727]۔
سِیں فرائض دہ آ شامِلِس چہ کچاک گہ جِنیٔ بِی جنگ تِھجیئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ ٹڑ جِنیٔ تھونے حُکم تھیگاس۔ حدیث: فأغر صباحا علی أھل أبنی... و أسرع السّیر تسبق الخبر[1728]۔ (ابنی جگو جیٔ لوشکِجیٔ حملہ تِھیا .. آن جِنیٔ سفر تِھیا)۔ حضور ﷺ سہ سات سات حکم دیسوْ: أنفذوا بعث (جیش) اسامہ اۓ سِیں چیٹونے حُکمے اجرا تِھیا[1729]۔

کچیٔ بارے سپہ سالار

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ اسامہ بن زیدؓ اسلامی سِیں سپہ سالار موقرڑ تھیگہ۔ اسامہ رضی اللہ عنہ اۓ مالوْ زید بن حارثہؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ آزاد تِھیلوْ غولامُس، آن تم مُچھو اسلام اٹیگہ جگو مجی شاملُس۔ کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ، زید بن حارثہؓ سِیں سردار سنیگہ تو اسہ وخ دہ سیٹے عمر کم یا بسکوْ اُکنی کالُس[1730]۔
آ سریہ دہ کھاں سے قیادت اسامہ بن زیدؓ سہ تھیسوْ، آس دہ حضرت عمر فاروقؓ[1731]، عمر ابو عبیدہ بن جراحؓ، سعد بن ابی وقاصؓ، سعید بن زیدؓ گہ قتادہ بن نعمانؓ ہا ازمِیلہ صحابہ کرام اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اۓ قیادت دہ شامِلَس۔

مخالفت

کھاں وخ دہ زید بن حارثہؓ اسلامی سِیں سردار موقرڑ بِلوْ توْ کوئے جگا آ گیٔ مخالفت تھیگہ چہ زید

[1727] مولانا صفی الرحمن مباکپوری، الرحیق المختوم، ص:622۔

[1728] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد2، ص:146؛ واقدی، المغازی، جلد3، ص:1117؛ مقریزی، امتاع الاسماع، جلد14، ص:519۔

[1729] طبقات ابن سعد، جلد2، ص:191؛ واقدی، المغازی، جلد3، ص:1119؛ مقریزی، امتاع الاسماع، جلد2، ص:125۔

[1730] واقدی، المغازی، جلد3، ص:1125۔

[1731] حضرت عمر فاروقؓ سریہ دہ شامِلَس مگر حضرت ابو بکر صدیقؓ اۓ درخواستِجیٔ اسامہ بن زیدؓ ایٔ سیٹو اعانتے کرِیا مدینہ دہ پھت تھاؤس۔

بن حارثہؓ اُکنی کالو کچوْ بالُن آں جوک گہ تجربہ نِش چہ سیْس اَتِیْ بڑیْ اسلامی سِیں سپہ سالار بِی۔ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ ائےْ عُمرے بارَد مختلف روایتہ ہشینَن۔ کوئے سہ بیٹے عمر 17 کال، کوئے سہ 18 کال، کوئے سہ 19 کال آں کوئے سہ 21 کالو رزنَن[1732]۔

بگائے مقام

تاریخی ماخذو مجی آ جنّگ ائےْ مقام فلسطین دہ بلقاء، داروم گہ اُبنیٰ ائےْ رجیگان[1733]۔

زید بن حارثہؓ شِدیْڑ آلوْ

مورّخ واقدیؒ[1734] سہ رزنوْ چہ اسامہؓ ربیع الاوٗل ائےْ دائے موگیْ راتیْ دہ چند صحابو سے ساتیْ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ شِدیْڑ مدینہ شریفَڑ آلو آں پِھرِی تومیْ سِیں زائی جُرُف ئڑ مرک بوئے گیاؤ آں سِیں جگوڑ جہاد ائےْ دعوت گہ ہدایات داؤ، آس مجی سہ سے ماں اُم ایمنؓ او استازے چیٹی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ زنکدنے خبر دیگیْ، آ گیْ اسامہ ست دُبار مدینہ ئڑ آلوْ[1735] آں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ کفن دفن گہ بنبس دہ ٹل بِلوْ[1736]۔

اسامہ بن زیدؓ ائےْ سِیں روان نہ بوبالیْ

حافظ ابن حجر عسقلانیؒ سہ رزنَن حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ وفات جیْ دُو دیزیْ مُچھو اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ ایْ تومیْ سِیں روان تھونے سملے تام تھاؤس، نبی علیہ السلام ایْ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ ئڑ رجیگاس: ”تُوْ اسہ مقامے طرفڑ روان بوْ کُدی تھوئے مالوْ شہید بِلُس، اسدی مڑنی گہ کُریْ شان گیْ جنّگ تھہ، موْس، تُوْ اسہ سِیں سپہ سالار موقرَڑ تھمَس[1737]“۔

مگر آ سِیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ نجوڑتیائے وجہ گیْ جرف مقام دہ موقوف بِلیْ آں نبی علیہ السلام ائےْ وفاتے وجہ گیْ مرک بوئے مدینہ شریفَڑ آلیْ[1738]۔

1732 بلاذری، جلد2، ص:116؛ یعقوبی، تاریخ یعقوبی، جلد1، ص:509؛ مسعودی، مروج الذہب، ص:241۔

1733 تاریخ طبری، جلد3، ص:184۔

1734 واقدی، جلد3، ص:1118۔

1735 بلاذری، انساب الاشراف، جلد1، ص:384۔

1736 تاریخ طبری، جلد3، ص:212؛ بلاذری، الانساب، جلد1، ص:569؛ ابن ہشام، جلد4، ص:312۔

1737 فتح الباری، جلد8، ص:152۔

1738 فتح الباری، جلد8، ص:152۔

نبی علیہ السلام اۓ وفات جیْ پتو

نبی علیہ السلام اۓ وفات جیْ پتو عرب اۓ لا قبائل اسلامِجیْ منحرف بوئے مرتد بِلہ، مسیلمہ کذاب ایْ تومیْ بنوّتے دعویٰ تھے عرب جگو مجیْ ارتدادے ہگار شَیَاؤ کھاں گیْ لا گھڼ جک مُرتد بِلہ۔ انتشارے آ وخ دہ حضرت ابوبکر صدیقؓ خلافت اۓ تخِجیْ بیون دہ بُڅج مُچھو آ حکم صادر تھاؤ چہ جیش اسامہ یعنی نبی علیہ السلام ایْ تومیْ جودُن دہ کھاں سِیں روان تھیگاس مگر سہ واپس آیِی بوجبالیْ ناسیْ، ست دُوبار اسہ سِیں تومیْ مقصد حاصل تھونے کِرِیا روان بون تھہ۔

سِیں بوجونے کؤ (اعلان)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ایْ ایک مُشاک ہتیْ جگو مجی آ کؤ (اعلان) تھیاؤ چہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اۓ سِیں رُومی جگو سے جہاد اۓ کِرِیا چیٹونے فیصلہ بِلُن آں سِیں ہر مُشا مدِینہ شریف جیْ نِکھڑِی جُرُف مقام دہ اُچھا کُدی مُچھو ٹول بِلاس[1739]۔

صحابہ کرام او درخواست

صحابو مجی دُو چے قسمو جکَس۔ ایک اسہ کھاںٓس اسامہ بن زیدؓ کچوْ بال گٹینَس آں سیٹے سوچ آ سیْ چہ اتیتیْ بڑیْ سِیں ایک کچیْ بارے سپہ سالارے ہٹِڑ دون آں بڑہ بڑہ نُوم دِتہ گہ مشہور صحابہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اۓ طابع تھون بر نہ بُوٖ۔ دوموگہ اسہ صحابہ کرامَس کھاںٓس آ گٹینَس چہ نبی علیہ السلام اۓ وفات جیْ پتو آمودہ قبائل مدینہ ریاست اۓ خلاف بِلان آں کھاں گہ وخ دہ اسلامی حُکمتِجیْ حملہ تھوبانَن، آں چارطرفوجیْ خطرائے لیل بینَن۔ آ وجہ گیْ مدینہ شریف جیْ ایک بڑِی سِیں لئی دُور بلقاء گہ فلسطین ئڑ چیٹون ہُخیرتوب نانیْ، چوموگیْ صف دہ اسہ منافق جک شاملَس کھاںٓس مسلمانو بَرَئی نہ لُکَھینَس، مسلمانو اُتھلِیار پشِی سیٹے ڈیر دہ کٹار یازاسیْ آں ہمشہ مسلمانو لَرَئی لُکھینَس۔

صحابہ کرام آ اعلانِجیْ لا حیرِیان بِلہ چہ ادَئی خطرناک حالت دہ لا گھڼ قبائل اسلامِجیْ منحرف بوئے مدینہ شریف جیْ حملہ تھونے تِیاریئے تھینَن، اَتِتیْ بڑیْ اسلامی سِیں کھاںٓس دہ بڑہ بڑہ نُوم نِکھتہ جشٹیرہ گہ صحابہ کرام موجود بین مُلکِجیْ باہر چیٹون آں مدینہ بالکل اسلامی سِیں جیْ گُچھیْ پھتون لئی بڑیْ خطرہ بوبانیْ۔ آ وجہ گیْ صحابو ایک ٹولے کھاں سے ساتیْ عمر بن خطابؓ گہ اسِلوْ بارگاہ خلافت دہ حاضر بوئے عرض تھیگہ چہ وو پیغمبرے جانشین! ادَئی

[1739] تاریخ طبری، جلد3،ص:226۔

خطرناک حالت دہ چہ مدینہ شریف اۓ چاپیر مُرتدِینُجیٔ بغاوتے ہگار شئیگان آں مدینہ جیٔ حملو خطرہ گہ ہنؤ، آ وجہ گیٔ اسامہ رضی اللہ عنہ اۓ سِیں روان بونِجیٔ رٹِجَون تھہ تؤ آ گیٔ ادِی مُرتدِینو قلع قمع تِھجَیئے۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ اۓ نیں (انکار)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایٔ آ رزِی صحابوڑ رٹ تھاؤ چہ کھاں سِیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ تومی جوڈُن مبارک دہ، تومہ ہتیٔ مبارک گیٔ سملَے تھیے روان تھیگاس آں کھاں سیٹْے وفات اۓ وجہ گیٔ موقوف بِلِس اسہ سِیں مؤس کرہ گہ رٹونے حُکم نہ تھمَس آں آ سِیں تومؤ مقصدے کِرِیا ہر حال دہ بلقاء گہ فلسطین ئڑ گیے جہاد تُھوٗ[1740]۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ روش گہ غضب گیٔ دہ مُرٹِجی رجاؤ خودے سگان! اگر مو مِگِس ہُونْ تھے ہرَن، منظُورِن مگر مؤس اسا سِیں روان بونِجیٔ نہ رٹَم کھاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ تومہ ہتوگیٔ جھنڈا گڑے روان تھیگاس، آ سِیں روان بُوٗ، آں ایک دیزے گہ چُھتِیار برداشت نہ بُوٗ۔

مؤش رَد تھون

مدینہ شریف اۓ انصارُجیٔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اۓ ذریعہ گیٔ تومؤ مؤش ابوبکر صدیقؓ بُجَیش اُچھیگہ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایٔ رجاؤ: "انصارُجیٔ مؤڑ رجیگان چہ مؤں ثھے خدمت دہ حاضر بوئے سیٹْے درخواست پیش تھم چہ مسلمانو سِیں قیادت تھونے کِرِیا ادو مُنوڑؤ منتخب تِھیا کھاں عُمر گہ تجربہ دہ اسامہؓ جیٔ بڑؤ بی"۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ آ شُٹِی جکپھلیٔ اُتِھلؤ، اُتِھی رجاؤ: "وو خطاب اۓ پُچ! تھوئے ماں سہ تُو نوٹھؤ پشیئے، اسہ (اسامہؓ) مُشا کھاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ امیر موقرڑ تھیگاس، آں تُس مؤڑ آ رزانوئے چہ مؤس اسامہؓ امارتِجیٔ پیر تھئم[1741]"۔

مُشرکِینو بجَون

کھاں وخ دہ آ بڑیٔ سِیں روان بِلیٔ، کفارو بیؤ دہ ایک قسم کے بیِل اچِتیٔ چہ مسلمانو اَتِتیٔ بڑیٔ سِیں، اَتِتیٔ دُور وطنڑ روان بِلِن تؤ آ سے آ مقصد گہ ہنیٔ چہ مسلمان خلیفہ دیٔ کچا مُتیٔ بسکوچیٔ فوج بُوٗ چہ سیٔس آ سِیں باہرڑ چیٹانؤ۔ آ پَشِی مقامی عرب جنگجُو قبیلو جگا کھاں مدینہ جیٔ حملہ

[1740] تاریخ طبری، جلد3، ص:225۔

[1741] تاریخ طبری، جلد3، ص:226۔

تھونے تکبِر گڑینَس، بِیل گئ تومیْ تکبِرَوجیْ ییہ گہ توبہ بوئے ست دُبار اسلام اےْ لمنہ کھریْ آلہ، آں مدینہ مُرتدِینو حملوجیْ بچ بِلوْ۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ اےْ کٹاؤ (ہدایات)

ابو بکر صدیقؓ، سِیں روخصت تھونڑ جُرُف مقام ئڑ گِیاؤ آں مسلمانوڑ چند آ ہدایات تھاؤ[1742]:

1. کرہ گہ خیانَت نہ تِھیا؛
2. کرہ گہ بے لوظی نہ تِھیا؛
3. جیئے جیْ گہ چھل نہ تِھیا؛
4. مقتُولو نوتھوْکوْنْ، ہت پاں، کھاں گہ عضو نہ دویا، بال چھل، جڑہ گہ تورسریئی نہ مرِیا؛
5. کھاں گہ میوائے نِیلوْ مُٹھوْ نہ دویا؛
6. لچ، گاؤ گہ اُخی نہ مرِیا اگر مُتو جو کھون نہ بِلوْ تو تے ذبح تھونے حرج نِش؛
7. ثھو ادا جگو کِھگِجیْ لگجِیت کھائیٹا اکو گرجو مجی عبادت اےْ کرِیا وقف تھیگان، سیٹوڑ جوک گہ نہ رزوِنیْ، سیٹو تومْ حال دہ پھِتیا؛
8. ثھو ادا جگودیْ اُچُھویت کھاںس ثھے کِرِیا قِسم قِسمے بوٹو مجیْ خوراک اٹُویی، ثھا کھون شیروع تھیت تو بسم اللہ رزہ؛
9. ثھو ادا جک پشِیت کھائٹے شِشے سوسَم ولِیلوْ بوٗ آں شِشے چار طرفوَڑ ثڑی (لٹ) پتِلیْ بُویی، سیٹو کَھگَرَو دِیا (مرِیا)؛
10. تومیْ حفاظت اللہ تعالیٰ اےْ نُوم سے تِھیا۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ اےْ درخواست

اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اےْ سِیں دہ بڑہ بڑہ صحابہ شامِلَس، بیٹو مجیْ حضرت عمرؓ گہ سیٹے قیادت دہ شامِلُس۔ وختے خلیفہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایْ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ ئڑ درخواست تھاؤ چہ: "اگر تُس می امداد تَھون مناسب پشانوئے توْ تے حضرت عمرؓ موْں سے ساتیْ مدینہ دہ پھتے بو تَوْ سیْس می اعانت تھی"۔ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ ایْ تجویز مناسب گٹے حضرت عمرؓ سیٹے اعانت تھون مدینہ دہ پھتاؤ[1743]۔

[1742] ڈاکٹر فضل الٰہی، لشکر اسامہ کی روانگی، ص:25۔

[1743] تاریخ طبری، جلد3، ص:227۔

سِیں روان بِلیٔ

ابوبکر صدیقؓ اکے جُرُف دہ سِیں کِھگڑ آلؤ، آں تومیٔ دُعا گیٔ اسامہؓ گہ سِیں روخصت تھون دہ آمودیٔ زائی بُجَیش اسامہؓ سے ساتیٔ یازِی گیاؤ۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ، اسامہ بن زیدؓ روخصت تھون دہ آ گہ ہدایت تھاؤ چہ کھاں ولِجیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ تومیٔ جودُن مبارک دہ سہ سڑ ہدایات تھیگاس اسہ ولِجیٔ تومیٔ جنگ اۓ ابتدا قضاعہ قبیلہ اۓ جگو بسِیتُجیٔ گلہ دی آں پتو آبل دہ گیے بِگَا تھی۔ سِیں روان بون دہ سِیں سے ساتیٔ ساتیٔ اپی شبا یازِی گِیاؤ، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ ایٔ عرض تھاؤ "وو خلیفہ رسول اللہ! ٿھو اشپوْجیٔ سور بوئے یازہ، نیں توْ موں کھریٔ وزم"۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایٔ رجاؤ نیں موْڑ سور بونے جو حجتِن، نیں تُوْڑ کھریٔ وزونے، می پائیں اللہ تعالیٰ اۓ پوْن دہ اُدملِتہ بون پھت[1744]، آتھ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایٔ تومؤ دُعا گیٔ اسامہؓ گہ سِیں روخصت تھاؤ۔ بریدہ بن عصیبؓ اسلامی جھنڈا لَرلَر تِھیؤ بوجاسوْ آں اسامہؓ تومؤ مالے اشپؤ "سبحہ" جیٔ بکھرِی روانُس[1745]۔

امام احمد بن حنبلؒ سہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اۓ ایک روایت لِکِینوْ چہ کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سہ معاذ بن جبلؓ یمن ئڑ روخصت تھینَس توْ حضورﷺ سہ سِیں روان بون دہ ہدایات دینَس آں ساتیٔ ساتیٔ یازِی بوجنَس، اسہ وخ دہ معاذؓ اشپوْج سورُس آں حضورﷺ ساتیٔ پیادل یازنَس۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اۓ اسامہؓ روخصت تھون گہ اپیٔ شبا ساتیٔ پیادل یازی بوجون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اۓ اتباع سیٔ[1746]۔

ہرقُل باچھا خبر بِلوْ

ہرقُل، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ وفات گہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اۓ حملہ جیٔ ایکمُخِیز خبر بِلوْ۔ ہرقل گہ رُوم اۓ جک آ موزِجیٔ حق حیرِیانَس چہ مسلمان کدا جاہل جکَن کھائیٹے پیغمبر (سربراہ) وفات بِلوْ آں ییٔہ اج اسہ وخ دہ اسے سُمِجیٔ حملہ تھون آلہ[1747]۔

دُشمَنِجیٔ پیخہ تھون

اسلامی سِیں اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اۓقیادت دہ شام دہ گیے گڑ بِلیٔ، حضور صلی اللہ علیہ

1744 تاریخ طبری، جلد۔، ص:186۔

1745 ابن اثیر، جلد4، ص:121، 122۔

1746 فتح الباری، مسند امام احمد بن حنبل، باب معاذ بن جبلؓ، جلد 21، ص:215۔

1747 حافظ ذہبی، تاریخ اسلام، ص:20۔

وسلم اےْ ہدایت اےْ مطابق بیٹا قضاعہ قبائلو سُمِجیْ تومیْ کَھگرہ ڑِیک تھے تومیْ اشپوئے چوٹ دَئیگہ، مُچھو آلُک مِرِیؤ گیئے، کوئے گہ بیٹو مُچھو نہ چوکیْ بالہ، ادِیؤ مُچِی بیٹا تومؤ جھنڈا لَرلَر تِھیؤ آبل دہ گیے حملہ تھیگہ دُشمنے قوت تَس نَس بِلیْ، رُومی فوج سے بِگا تھیگہ، سیٹو مریگہ، سیٹوڑ شکست دیگہ[1748] آں بیٹے لئی بڑیْ بَرَئی بِلیْ، بڑی مال غنیمت ہتّڑ آلیْ[1749]۔ مسلمان سِیں ایک طرفڑ توْ رُومی فوج اےْ طاقت تَس نَس تھیگیْ توْ مُتیْ طرفڑ مکّہ گہ مدینہ دہ مُرتدِین بغاوت تھونِجیْ رٹجِلہ[1750] آں بیٹے بَرَئیے خبر مدینہ اےْ جگو کِریا لو بڑوْ زیرے سوْ کھاں عرب قبائلو حملائے یرہ گیْ آمودہ بِجلاس۔ کوئے روایتو مجی آ گہ رزنَن چہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ ایْ تومؤ مالے قاتل گہ اسہ مہم دہ مرے گٹہ تھاؤس۔

ایک مغربی مُؤرّخ اےْ پنیز دہ

ایک مغربی مُؤرّخ سہ رزانوْ: ”آ فوجی مہم اسہ سلسلہ محارباتو (بِگُو) تم مُچھنیْ لڑی سیْ کھانْس دہ عرب جگا شام، ایران گہ شمالی افریقہ فتح تھیگہ، ایران اےْ پوٹیْ سلطنت تس نَس تھیگہ، رُوم اےْ جگوجیْ سیٹے سلطنت اےْ مڑنے صوبائے چِھنِی ہریگہ[1751]“۔

سِیں بوجون گہ آیونے وخ

لشکر اسامہ بن زیدؓ بلقاء گہ فلسطِین اےْ علاقوڑ بوجون گہ آیون دہ دِبوْ یا چوبِیؤ دیزیْ گِیاس، آں لئی بڑی فتح گہ بَرَئی گیْ مدینہ ئڑ آلہ[1752] آں بیٹے مدینہ دہ لئی بڑیْ استقبال بِلیْ۔

نسب اسامہ بن زیدؓ

اسامہ بن زید بن حارثہ بن شرجیل بن کعب بن عبدالعزی بن زید امرؤالقیس بن عامر بن نعمان بن عامر بن عبدودبن عوف بن کنانہ بن بکر بن عوف بن عذرہ بن زید اللات بن رفیدہ بن ثور بن کلب بن وبرہ کلبی۔

وفات اسامہ بن زیدؓ

اسامہ بن زید بن حارثہؓ، امیر معاویہ اےْ وخ دہ 54 ہجری دہ مدینہ دہ وفات بِلوْ، اسہ وخ دہ سیٹے عمر چوبیو کالُس[1753]۔ حارثہؓ، زیدؓ، اسامہؓ چے پیڑِیؤ (مالوْ، پُچ، پوچوْ) اسہ صحابو مجی شامِلَس

[1748] امام سیوطی، تاریخ الخلفاء؛ الکامل، جلد2، ص:227۔

[1749] تاریخ طبری، جلد3، ص:227۔

[1750] عبدالحق محدث دہلوی، مدارج النبوت جلد2، ص:475 ؛ابن کثیر ”تاریخ ابن کثیر“ (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد3، ص:685۔

[1751] دعوت اسلام، ص:50؛ ڈاکٹر فضل الٰہی، لشکر اسامہ کی روانگی۔

[1752] تاریخ طبری، جلد3، ص:227۔

کھائیڑے مُشلتوب، اُلَستوب گہ وفاداری مثال نہ ہشِینیْ۔

سرایو ایک نقشہ
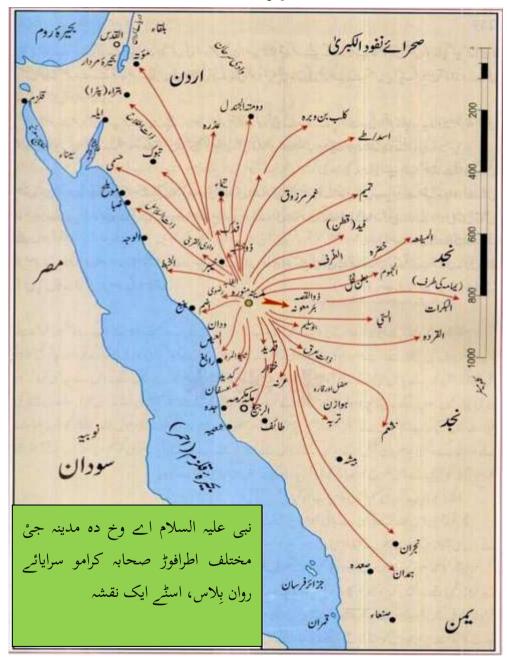
1753 تاریخ طبری، جلد3، ص:184۔

باب
ازواج مطہرات

نبی علیہ اسلام اےْ ازواج

نبی علیہ السلام اےْ ازواج مطہرات گہ سیٹے تعداد مجی علماء گہ سیرت نگارو اکو مجی امُودوْ اختلافُن۔ کوئے سہ 9، کوئے سہ 11، کوئے سہ 13، کوئے سہ 14، کوئے سہ 15 آں کوئے سہ 18 جماتو رزنَن[1754]۔ حضرت علیؓ ابن ابی طالب سہ رزانوْ نبی علیہ السلام اےْ ازواجو تعداد 15 سیْ، امام جعفر صادقؒ سگہ آ تعداد پشِینوْ۔ حضرت علیؓ سہ ازواجو ترتیب آتھ پشِینوْ[1755]:

حضرت خُدیجہؓ، حضرت سودہؓ، حضرت عائشہؓ، حضرت حفصہؓ، حضرت امّ حبیبہؓ، حضرت زینبؓ بنت حجش، حضرت میمونہؓ، حضرت امّ سلمہؓ، حضرت زینبؓ بنت خزیمہ، حضرت صفیہؓ، حضرت عمرۃؓ بنت معاویہ، حضرت جویریہؓ، حضرت قتیلہؓ خواہر اشعت، حضرت ام شریکؓ، حضرت لیلیٰؓ بنت حطیم۔

ابن شہاب زہریؒ سہ نبی علیہ السلام اےْ بائے (12) جماتو تعداد گہ ترتیب آتھ پشِینوْ[1756]:

حضرت خدیجہؓ، حضرت سودہؓ، حضرت عائشہؓ، حضرت حفصہؓ، حضرت امّ سلمہؓ، حضرت جویریہؓ، حضرت زینبؓ بنت حجش، حضرت زینبؓ بنت خزیمہ، حضرت ریحانہؓ، حضرت اُمّ حبیبہؓ، حضرت صفیہؓ بنت حئی، حضرت میمونہؓ۔

واقدیؒ پِنیز دہ امام زہریؒ بیان گہ اُمہاتو تعداد صحیح نیْ۔ محمد بن کعب قرظیؒ سہ رزانوْ چہ ازواجو تعداد 13 سیْ[1757]۔ اخسر علماء سہ حضرت ماریہ قبطیہؓ گہ حضرت ریحانہؓ ازواجو تعداد مجی نہ کلینَن مگر ابن خلدون سہ حضرت ابراہیم بن محمدﷺ اےْ ذِکر تھون دہ حضرت ماریہ

[1754] امام عبدالرحمن ابن جوزی، "النبی الظاہر سیرت خیر البشر "، ترجمہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی، ص:79

[1755] امام عبدالرحمن ابن جوزی، "سیرت خیر البشر "، ترجمہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی، ص:78۔

[1756] امام عبدالرحمن ابن جوزی، " سیرت خیر البشر "، ترجمہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی، ص:78۔

[1757] امام عبدالرحمن ابن جوزی، " سیرت خیر البشر "، ترجمہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی، ص:78۔

قبطیہؓ ئژ اُمُّ المؤمنین اے لقب گئ سیٹے ذِکر تِھینوْ، چند مُتہ مصنفین گہ محققِین سہ حضرت ماریہ قبطیہؓ گہ حضرت ریحانہؓ ازواج مطہراتو مجی کلیگان مگر اخسر سہ رزنَن چہ ییْہ دُو ازواج مطہراتو مجی ٹل نانئ آں ییْہ ڈِبویئے سئ۔

امام برہان الدین حلبیؒ سہ تومی کتاب سیرت حلبیہ دہ مختلف حوالو گئ لِکِینوْ چہ حضرت ریحانہؓ ازواجو مجی شامِلِن، ییْہ سے وفات اسہ وخ دہ بِلِس کھا وخ دہ حضورﷺ حجتہ الوداع جئ مرک بوئے مدینہ شریفَڑ آلہ توْ پتو حضرت ریحانہؓ وفات بِلِس آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ اکے سیٹو بقیع دہ اسپاریگاس[1758]۔

امام جعفر صادقؒ سہ رزانوْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ 15 زہاںٚلہ تھیگاس۔ نزہتہ الالعبار، شرف المصطفٰی گہ امالی حاکم دہ لِکِیلِن حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ 21 چیؤ سے نکاح تھیگاس۔ ابن جریرؒ گہ ابن مہدیؒ سہ رزنَن چہ اجماع آ موژجانوْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ 11 تورسرِیو سے مختلف وختو مجی نکاح تھیگاس[1759]۔

ابن کثیر اے پنِیز دہ ازواج مطہرات او درجائے

ابن کثیرؒ سہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اے ازواج مطہرات چے درجو مجی بگِینوْ:

1۔ اسہ ازواج کھائیٹو تومؤ گوژ بسمِریگہ آں پھتے وفات بِلہ؛

2۔ اسہ ازواج کھائیٹو گوژہ بسمِریگہ پِھری طلاق دے اوزگار تھیگہ؛

3۔ اسہ ازواج کھائیٹو سے نکاح تھیگہ مگر گوژہ بسمِریونِجئ مُچھو طلاق دیگہ۔

حافظ بیہقیؒ سہ سعد بن ابی عروبہ قتادہ جئ روایت رزانوْ چہ حضورصلی اللہ علیہ وسلم ائ پنڑیلے زہانلہ تھیگہ، چوئے گوشٹھ اٹیگہ، اکائے چیؤ سے اختیار تھیگہ آں ناؤں چیئے پھتے وفات بِلہ[1760]۔

امام حاکم نیشاپوریؒ آں ابو عبداللہؓ سہ رزنَن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ انٹھائیس زہاںٚلہ تھیگاس آئیٹو مجئ اشعت قیس رضی اللہ عنہ اے سَس قتیلہ گہ شامِلِن۔ بعض علماء سہ رزنَن چہ حضورصلی و سلم ائ وفات جئ دُو موس مُچھو ییْس سے زہاںٚل تھیگاس مگر نیں سہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دئ آلِس، نیں سہ سو حضورصلی اللہ علیہ وسلم پشیگِس آں نیں حضور صلی

[1758] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد 4، ص:420۔

[1759] علامہ ابن شہر آشوب، مجمعُ الفضائل (کتاب مستطاب) جلد اول،، ترجمہ مولانا ظفر حسن، ص:74۔

[1760] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 3، ص:292

اللّٰہ علیہ وسلم سیْس گوڑہ بسمِریگاس۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ حضرت قتیلہ رضی اللّٰہ عنہا ئڑ اجازہ دیگاس چہ مرضی نیْ اُمہاتو شِریا بیانیْ توْ اُمتِجیْ حرام بُوٓ آں مُتُوْ جیئے سے نکاح تِھینیْ تو آزادِن۔ سہ سو مُتوْ نکاح تھون اِلہا تھیگیْ۔ آ وجہ گیْ سہ سو عکرمہ بن ابی جہل سے زہاٖنل تھیگیْ۔ بعض علماء سہ رزنَن چہ سہ مُرتد بِلِس[1761]۔

قُریش ازواج مطہرات

1. اُمُّ المُؤمنِین حضرت خدیجہؓ بنتِ خویلد بن اسد بن عبدالعزی بن قُصی بن کلاب بن مرة بن کعب بن لوی۔
2. اُمُّ المُؤمنِین حضرت عائشہ بنتِ ابوبکرؓ بن ابو قحافہ بن عمار بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن کعب بن لوی۔
3. اُمُّ المُؤمنِین حضرت حفصہؓ بنتِ عمرؓ بن الخطاب بن ؟؟ لفیل بن عبدالعزی بن ریاح ابن عبداللّٰہ بن قرطزراح بن عدی بن کعب بن لوی۔
4. اُمُّ المُؤمنِین حضرت اُمّ حبیبہؓ بنتِ ابو سفیان بن حرب بن امیہ بن عبدشمس بن عبدالمناف بن قُصی بن کلاب بن کعب بن لوی۔
5. اُمُّ المُؤمنِین حضرت اُمّ سلمہؓ بنتِ ابو امیّہ بن مغریہ بن عبداللّٰہ بن عمر بن مخزوم ابن یقطہ بن مرة بن کعب بن لوی۔
6. اُمُّ المُؤمنِین حضرت سودہؓ بنتِ زمعہ بن قیس بن عبد شمس بن عبدو بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لوی۔

غیر قُریش ازواج مطہرات

1. اُمُّ المُؤمنِین حضرت زینبؓ بنتِ حجش بن رباب بن یمعر بن صبیرہ بن مرہ بن کثیر بن غنم بن دوران بن خزیمہ الاسدی۔
2. اُمُّ المُؤمنِین حضرت میمونہؓ بنتِ الحارث بن بحیر بن محرم بن رویہ بن عبداللّٰہ بن ہلال بن عامر بن صعصہ بن معاویہ بن بکر بن ہوازن بن منصور بن عکرمہ بن حفصہ بن قیس بن عیلان بن مفر۔
3. اُمُّ المُؤمنِین حضرت زینبؓ بنتِ خزیمہ بن حارث بن عبداللّٰہ بن عمر بن عبدمناف بن ہلال بن عامر بن صعصہ الھلالیہ۔

[1761] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)" ، جلد3،ص:293۔

4. اُمُّ المُؤمنِین حضرت جویریہؓ بنتِ حارث بن ابی مزار بن حبیب بن عائد بن مالک طب چذیمہ مصطلقی بن سعد بن عمرو بن ربیعہ بن عارثہ عمرو فریقی خزاعی۔

غیر عرب بنی اسرائیلي ازواج مطہرات

1. اُمُّ المُؤمنِین حضرت صفیہؓ بنتِ حئی بن اخطب بن سعنہ بن ثعلیہ بن عبید بن کعب بن ابی۔

ازواج مطہرات: سیڑے نُومیْ، نکاح گہ وفات اےْ کال

نمبر	نام	نکاح	وفات	بیان احادیث	متفق علیہ احادیث
1	حضرت خدیجہؓ خویلد	بنوّتجی 15 کال مُچھو	10نبوی	-	-
2	حضرت سودہؓ بنتِ زمعہ	شوال 10 بنوّت	22ہجری	5	-
3	حضرت عائشہ صدیقہؓ	شوال 1 ہِجری	57ہجری	2210	74
4	حضرت حفصہؓ بنتِ عمرؓ	شعبان 3 ہِجری	45ہجری	60	4
5	حضرت زینبؓ بنتِ خزیمہ	4 ہِجری	4ہجری	-	-
6	حضرت اُم سلمہؓ	شوال 4 ہِجری	63ہجری	378	13
7	حضرت زینبؓ بنتِ جحش	ذی قعدہ 5 ہِجری	20ہجری	11	2
8	حضرت جویریہؓ بنتِ حارث	شعبان 6 ہِجری	50ہجری	7	-
9	حضرت اُم حبیبہؓ	6 ہِجری	44ہجری	65	2
10	حضرت صفیہؓ بنت حیَ	محرم 7 ہِجری	50ہجری	10	1
11	حضرت میمونہؓ بنت حارث	ذی قعدہ 7 ہِجری	51ہجری	72	7

بسکیْ زبانّلہ تھونے سوبوْب

دِینے مخالف لا جک سہ رزنَن چہ حضورصلی اللہ علیہ وسلم ایْ اچا لئی زہانّلہ کیہ تھیگہ۔ اصل ہُو دہ لئی زہانّلہ تھونے وجحاتوْ مجی دُو وجحات سیاسی گہ سماجی حمایت آں دِینے تعلیم گہ تشریح خور تھون گہ اَسِلیْ۔

دِینے اشاعت گہ تبلِیغے کریا ضورڑَتس چہ کُفَارو مجی اسلام اےْ مخالفت گہ بُغض کم تِھجیئے، دُشمنو ہِیؤ نرم ہِی، مخالفت کم ہِی، بیڑے ہِی ایلَین توْ دِین تومیْ عظمت گیْ مکمل شان گیْ جھاری گہ خور تھونے پودیْ اوزگار بین۔ آئے سلسلہ دہ ابوسفیان بن حرب اےْ اسلام دُشمنی جیڑ

نہ لیلِس۔ دِینے مخالفت دہ ابوسفیان بن حرب اےْ ڈاکھوْ گڑیلوْ بِیسوْ۔ قُریش اےْ جنگی جھنڈا سہ سے گوڑ چوکوْ تِھیلوْ بِیسوْ آں تمام کُفاریْ اسہ جھنڈا کھریْ ٹول بینَس۔ اسلام اےْ خلاف اخسر جنگو مجی ابوسفیان سہ قِیادت تِھیسوْ۔ کھاں وخ دہ حضورصلی اللہ علیہ وسلم ایْ حصرت اُمِّ حبیبہؓ (رملہ) بنتِ ابوسفیان تومْ عقد دہ برِیگہ توْ اسہ وجہ گیْ ابوسفیان بن حرب اےْ بِلوش گہ دُشمنی تاؤ چِھدِس۔ ابوسفیان اسدِیؤ پتو لئی جِنیْ مسلمان بوئے اسلام اےْ جھنڈا کھریْ آیِی چوکِیلُس۔

دوموگیْ مِثال بنو مصطلق قبیلہ اےْ ہشِینیْ۔ بنو مصطلق قبیلہ اےْ سردار حارث اسلام اےْ سخ مخالِفُس۔ کھاں وخ دہ مسلمانُجیْ بنو مصطلق قبیلہ ئڑ شکست دے جک گرفتار تھیگہ توْ اسٹو مجی حضرت جویریہؓ بنتِ حارث گہ آسِلیْ۔ حضرت جویریؓ بنت حارث سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ عقد بِلوْ توْ مسلمانُجیْ بنو مصطلق قبیلہ اےْ تمام قیدیان اوزگار تھیگہ آ وجہ گیْ تمام جگا اسلام اٹیگہ آں اپوْ مُدا پتو ابو حارث گوڑ آیِی مسلمان بِلوْ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اےْ رزنی نیْ چہ "اسا کوئی گہ ادئی تورسریْ نہ پشیسَن چہ کھاں تومْ قومے کریا اچا لئی برکتے باعث بِلیْ کچا چہ حضرت جویریہؓ تومْ قومے کریا بِلِس"۔

چوموگیْ مثال عرب اےْ ایک بنی اسرائیل قبیلہ اےْ نیْ۔ حئی ابن اخطب گہ بنو مصطلق قبیلہ اےْ شِریا اسلام اےْ سخ مخالفُس۔ جنگ خیبر دہ سہ سے دِی صفیہؓ بنتِ حئی بن اخطب گرفتار بِلیْ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سہ سڑ دو پودیْ پشیگہ۔ ایک آئے چہ سیْس اسلام اٹے حضورﷺ سے زبانؔل تِھی، دوموگیْ آئے چہ اگر سہ یہودیت دہ قائم پھت بون لُکِھینیْ تو سیْس اوزرگار تھین توْ تومیْ قوم سے گیے ٹل بی۔ حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا او مُچھنیْ صورت قبول تھے اسلام اٹیگِس[1762]۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا اےْ زبانؔلِجیْ مُچھو عرب اےْ یہودِیان، مسلمانو خلاف جنگ دہ اخسر شامل بینَس مگر ادِیؤ پتوڑ اولےتاریخ دہ یہودِیان مسلمانو خلاف کھاں گہ جنگ دہ شامل نہ بِلاس۔ آئے چے واقعاتُجیْ معلوم بِینیْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومیْ فہم گہ ژِگیْ نظر گیْ کھاں ولِجیْ مختلف قبِیلو سے گربستائے تھے سیڑے سیاسیْ، سماجی گہ اخلاقی حمایت حاصل تھیگاس، کھاں گیْ تبلیغ گہ دِینے پودیْ اوزگار بِلیاسیْ آں مسلمانو تعداد بسکِیؤ بوجاسیْ۔ ایک موْش آ چہ حضورصلی اللہ علیہ وسلم ایْ بسکیْ زبانؔلہ پتِنیْ بار دہ تھیگاس۔

[1762] شبہات واباطیل، ص:29و30

مسلمانو مجی کم بسکئ بورئ تعداد چیئی قامے نئ۔ آ وجہ گئ اسلام دہ نسوانی مسائل نظر انداز تھون نامکنَس۔ نسوانی مسائلو بارَد چیئی قام سہ چیئی قامڑ مِشٹئ شان گئ پرجِربانئ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھاں تعلیمات گئ معبوث بِلاس اسہ تعلیمات اُمتے چیئی قامڑ گہ مکمل دِینے پیغام گہ مسائل پشوناس۔ آئے تعلیمات چیئی قامڑ اُچھیون گہ سیٹوڑ تعلیم دونے کریا ادَیئے عظیم، فہیم گہ پاکباز ازواجو ضورڑتِس کھاں متقی، پاکباز، ذہین فطین گہ دیانت دار بین، کھاںس رسالت ائ فرائض گہ تبلیغ ہسان گہ موثر انداز گئ تھوبان، خانگی جودُن گہ مسائلوجئ چیئی قام پرجِربان۔ حیض، نفاس، جنابت، زوجیت گہ گوڑے ادا مسائلِن چہ چیئی قام سے صرف چیئی قامڑ رزبانِن۔ آ وجہ گئ اخسر چیئی قام سہ اُمہات المُؤمنِین سے موٗش کال تھے اکو مسائلوجئ پرجارنَس۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ کوئے قولی گہ فعلی سُنتہ کھانئیٹے تعلق خانگی جودنہ سے سوٗ، اسہ سُنتہ محفوظ تھون گہ مسلمان چیئی قام آگاہ تھونے فریضہ گہ اُمہات المُؤمنِینُ جئ ادا تھیگان، اُمہات المُؤمنِین ایک قسم کے معلماتِس۔ ازواج مطہراتُجئ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ دُنیے جئ سفر تھونِجئ پتو گہ تومئ تبلیغ گہ تعلیماتے کوٗم جاری رچھیگاس۔

ازواج سے سلُک

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سہ ازواجو مجی جوک گہ فرق نہ تھینَس، ییٹو مجئ دیزئ بگیِلاس۔ کھاں وخ دہ نبی علیہ السلام کُدُیڑ سفرڑ بوجون بِلہ توٗ ازواجو مجی تُولئ تھینَس، کھاں سے تُولئ نِکَھتئ توٗ اسہ جمات اکو سے ساتئ سفرڑ ہَرنَس[1763]۔

1763 بخاری شریف، جلد1، کتاب الہبہ، حدیث:2415۔

اُمُّ المُؤمِنِین حضرت خدیجة الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ایک پاکباز گہ نیک سیرت گہ سُجیْ لمنے چیئی قامِس۔ خودِیؤ سہ سڑ خیر گہ دُلِیاکے برکت نصیب تھاؤس۔ حضرت خدیجہؓ مکّہ شریف اےْ ایک رئیس بنو اُمیّہ قبیلہ اےْ جشٹیروْ سردار خویلد بن اسد اےْ دِی سیْ۔ بیٹے لقب طاہرہ آں کُنیت اُمّ ہند مشہورِس۔ بیٹے اجیْئے نُوم فاطمہ بن زائدہ سُوْ۔ نسبے لحاظ گیْ عرب اےْ ایک مِشٹوْ گوژ سے تعلق لِریسیْ، لئی سیالتوبے خوانِس[1764]۔ بلاذریؒ سہ واقدیؒ جیْ نقل تِھینوْ چہ حضرت خدیجہؓ بنتِ خویلد لئی بڑیْ حسب نسبے خوان گہ ایک بڑیْ دُلِیاکے ساؤدگرِس[1765]۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےْ کُنیت "اُمُّ القاسم" گہ "اُمّ ہند" رجیگان۔ بیٹے لا لقبِیس مگر مشہور لقب "الکبریٰ" سوْ، جاہلیتے زُمنہ دہ بیٹوڑ "طاہرہ" تھینَس[1766]۔

شجرہ: خدیجہ بنت خویلد بن اسد بن عبد العزی بن قُصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ۔

اجیْئے نُوم: فاطمہ بنت زید بن اصم بن رواحہ بن حجر بن عبد بن معیص بن عامر بن لوی سُوْ[1767]۔

نکاح: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےْ ازواجیْ جودُنے بارَد اہل سنت گہ شیعہ علماءِ مجی اختلافُن۔ اہل سنت علمو ماخذات مجی آ رزنَن چہ نبی علیہ السلام سے زہانٓلِجیْ مُچھو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےْ دُو زِیوڑ نکاح بِلُس آں اسدی گہ سہ سے بال چھل بِلاس۔ بیٹے اول نکاح تُوموْ پچے پُچ ورقہ بن نوفل سے بون بِلُس، پتو اسہ نکاح نہ بون دہ بیٹے نکاح ابو ہالہ بن نباش تمیم سے بِلُس[1768]۔ بلاذریؒ سہ انساب الاشراف دہ زرانوْ چہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےْ تم مُچِھٹی زہانٓل ابو ہالہ بن نباش سے بِلِس[1769]، اجداتھ ابن حبیب سہ رزانوْ چہ حضرت خدیجہ

[1764] ابن سیّد الناس، عیون الاثر، جلد 1، ص:63۔

[1765] بلاذری، الانساب الاشراف، جلد 1، ص:98۔

[1766] طبرانی، عجم الکبیر، جلد 9، ص:391؛ سیرت اعلام النبلا، جلد 16؛ ام المؤمنین حضرت خدیجہ، جلد 2، ص:109۔

[1767] سیرت ابن اسحاق، 58۔

[1768] عبد البر، استیعاب، جلد 2، ص:378؛ طبقات ابن سعد، جلد 8، ص:27۔

[1769] بلاذری، الانساب الاشراف، جلد 1، ص:406؛ ابن حبیب، المنمّق ، ص:247۔

رضی اللّٰہ عنہا اےْ دُوموگوْ نکاح عتیق بن عابد بن عبداللّٰہ بن عمر بن مخزوم سے بِلُس[1770]۔ شیعہ علماءِ سہ رزنَن حضرت خدیجہؓ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ زوجیت دہ آیونِجیْ مُچِھو جیئے گہ نکاح دہ ناسیْ، آ وجہ گیْ ابن شہر آشوب، سیّد مرتضی، آں شیخ طوسی سہ تومی کتاب "التلخیص" دہ رزنَن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے زبانّل بِلیْ وخ دہ حضرت خدیجہ قویٔ (باکرہ) سیْ[1771]۔ اجداتھ ابو القاسم کوفی سہ تومی کتابوْڑ آں المرتضی شامی دہ، آں ابو جعفر اےْ کتاب تلخیص دہ رزنَن حضرت خدیجہ رضی اللّٰہ عنہا اےْ زبانّل بِلیْ وخ دہ سہ باکرہ سیْ[1772]۔ مگر کوئے شیعہ علماءِ سہ کہاں وخ دہ حضرت زینبؓ بنتِ محمدﷺ گہ حضرت رُقیّہ بنتِ محمدﷺ اےْ بارَد رزنَن چہ یئہ دُو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ تومیْ دِجارہ ناسیْ بلکہ حضرت خدیجہؓ اےْ مُچِھنو خوانے دِجاراسیْ، آتھ شیعہ علمو مجی دُرخا خرگن بِینیْ۔ جمہور محققِین گہ علماءِ سیر سہ رزنَن حضرت خدیجہ رضی اللّٰہ عنہا اےْ مُچِھو دُو زِیؤڑ نکاح بِلُس۔

ساؤدگری: حضرت خدیجہ رضی اللّٰہ عنہا اےْ دُوموگوْ خوان عتیق بن عابد بن عبداللّٰہ بن عمر بن مخزوم وفات بِلوْ توْ اپوْ مُدا پتو حضرت خدیجہ رضی اللّٰہ عنہا اےْ مالوْ خویلد بن اسد جنگ فجار دہ قتل بِلُس[1773]۔ خویلد بن اسد مکّہ شریف اےْ ایک بڑوْ رئیس گہ بڑوْ ساؤدگرُس۔ حضرت خدیجہ رضی اللّٰہ عنہا او تومیْ بُبائے مرگِجیْ پتو سیٹے ساؤدگری کوْم سمٹیگیْ، آں دائے کال بُجَیش اکلیْ بوئے ساؤدگری کوْم تھیگیْ۔ سیْس اخسر تومیْ مال مُتہ جگوڑ مضاربت جیْ حاؤلہ تِھیسیْ۔ حضرت خدیجہؓ ایک معزز، عقل من، مالدار گہ ہِی کُریْ چیئی قامِس۔ مُچِھٹوْ خوان ابوہالہ نباش گہ دُوموگوْ خوان عتیق بن عابد وفات بِلہ توْ اسدِیؤ پتو قُریش سردارُجیْ حضرت خدیجہ رضی اللّٰہ عنہا سے زبانّل تھونے اِلہا خرگن تھیگہ مگر سہ سو زبانّلِجیْ انکار تھیگِس۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکّہ دہ بڑیْ اخلاقے خواند، صادق گہ امین مشہُورَس۔ اہل قُریش مجیْ دوس گہ دُشمن بُٹہ جک سیٹے ہگُریْ اخلاق گہ امینتوبے معترفَس۔ آ وجہ گیْ حضرت خدیجہؓ او تومیْ ژَہُو قطیمہ ہتیْ سِجَیگیْ چہ سیْس (حضورﷺ سہ) سیٹے ساؤدگری کوْم کار دہ سیْس سے ٹل

[1770] ابن حبیب، المحبّر، ص:452۔

[1771] ابن شہر آشوب، المناقب آل ابی طالب، جلد1، ص:159۔

[1772] علامہ ابن شہر آشوب، مجمع الفضائل (کتاب مستطاب) جلد اول، ترجمہ مولانا ظفر حسن، ص:74۔

[1773] امہات المؤمنین، محمود میاں نجمی، ص:33۔

بِین۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ تومؤ پِچِی حضرت ابوطالب اےْ مشورہ گیْ حضرت خدیجہ رضی اللّٰہ عنہا اےْ ساؤدگری کوْم کارے کِرِیا اوں تھیگہ۔

حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ساؤدگری کوْم کار گیْ لئی چوْٹ شام ٹڑ گیئے مگر سیٹْے دُو سفرو بارَد تاریخی کتابؤ مجی بسکوْ ذِکرُن کھانْس دہ بحیریٰ گہ نسطورہ سے ملاقات تھیگاس۔ شام اےْ سفر دہ حضرت خدیجہ رضی اللّٰہ عنہا اےْ غولام میسرہ گہ خذیمہ، حضورﷺ سے ساتیْ گِیاس۔ بیٹاں پوْن دہ جوْ جوْ واقعات گہ موْش کال بِلَک مرک بوئے آپِی سیٹْے دیانت داری، صداقت گہ ساؤدگری پیٹِیارے قصائے حضرت خدیجہ رضی اللّٰہ عنہا ٹڑ تھیگہ، آ سفر دہ لو بڑو منافع بِلوْ۔ حضرت خدیجہؓ، حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ سُجوْ کردار گہ صداقتِجیْ لئی بڑیْ متاثر بِلیْ۔ آ وجہ گیْ سہ سو ایک ملاقات دہ حضورﷺ سے زہانْل تھونے اِلہا ݜرگن تھیگیْ[1774]، حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ تومؤ پِچِی حضرت ابوطالب اےْ مشورہ گہ رضا گیْ آ گَربستہ قبول تھیگہ۔ آتھ بیئے ٹبرو واک رضا گیْ بیٹْے زہانْل بِلیْ، مہار دہ بی اُݜی موقرَڑ بلہ[1775]۔

حضرت خدیجہ رضی اللّٰہ عنہا سے زہانْلِجی پتو حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم معاشی فکرِجیْ آزاد بِلہ۔ ہر وخ دہ تومیْ عبادت دہ مصروف بینَس۔ اخسر وخ غار حرا دہ بیے تومیْ عبادت تھینَس۔ بنوّتے منصبِجیْ سرفراز بونِجیْ چے کال مُچھو حضورﷺ سہ غار حرا دہ گوشہ نشینی دہ عبادت تھینَس۔ غار حرا سیٹْے گوژِجیْ چے میل دُورُس۔ حضورﷺ سہ کھون پیونے ݜِیزیْ ہرِی غار حرا دہ بیے عبادت تِھینَس۔ کھاں وخ دہ خرݜ بَڑتھوْ توْ گوژ آپِی ست دُوبار خرݜ گی غار حراڑ بوجنَس آں کرہ کرہ حضرت خدیجہؓ سہ خرݜ ہرِی اکے بوجاسیْ۔

اول مسلمان بون: حضرت خدیجہ رضی اللّٰہ عنہا ٹڑ آئے شرف گہ حاصلُن چہ سہ سو بُٹُجوْ مُچھو اسلام اٹیگِس۔ یہْ سو بِہوپوْش کال بُجَیش حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ عقد دہ وخ لگیگِس۔ کھاں وخ بُجَیش حضرت خدیجہؓ جودِس حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ مُتیْ زہانْلے اِلہا نہ تھیگاس۔ بیٹو جیْ بسکوْ وخ کھاں گہ اُمہاتُجیْ نبی علیہ السلام اےْ قربت دہ نہ لگیگان۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ ایک چوْٹ ارشاد تھیگہ: "سہ سو اسہ وخ دہ ایمان اٹیگیْ کھاں وخ مُتہ جگا کُفر اختیار تھیگہ، سہ سو اسہ وخ دہ می تصدیق تھیگیْ کھاں وخ دہ مُتہ جگا موْں چوٹِیر

1774 ابن کثیر، البدایۃ والنہایۃ، جلد2، ص:293؛ ابن اثیر جزری، اسد الغابہ، جلد1، ص:23؛ ابن سیّد الناس، عیون الاثر، جلد1، ص:63۔

1775 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد2، ص:740۔

گٹیگہ، سہ سو اسہ وخ دہ موْں تومیْ مال دہ ٹل تھیگیْ کھاں وخ دہ مُتہ جگا موْں کسب مالِجیْ رٹیگہ، خودِیؤ موْڑ سہ سے بطِنجیْ آؤلات داؤ مگر مُتیْ جماتوجیْ آولات نہ بلہ"۔

افضل ترین چیئے

ابن عباس رضی اللہ عنہ جیْ مروی نیْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ: "جنتی چِیؤ مجیْ بُٹِیوج افضل چیئے سیّدہ خدیجہؓ، سیّدہ فاطمہؓ، حضرت مریمؑ گہ حضرت آسیہؓ نیْ[1776]"۔

معراج ائے واقعہ جیْ مُچھو دیزے پوْش نمازہ فرض نہ بِلیاسیْ۔ حضورﷺ سہ اخسر نوافل تھینَس آں حضرت خدیجہؓ سگہ سیٹو سے نوافل تِھیسیْ۔ مُؤرّخ گہ سیرت نگار ابن سعدؒ سہ رزنَں چہ حضورﷺ گہ حضرت خدیجہؓ سہ ایک وخک بُجَیش گوڑ لِشِی نماز تھینَس۔ کھاں وخ دہ ځرگَں نماز تھینَس آ سہ سے ایک واقعہ ابن سعدؒ سہ آتھ بیان تِھینوْ[1777]:

"عفیف کندی ایک چھک سامان مُلیْ اٹون مکّہ شریفَڑ آلوْ آں حضرت عباسؓ بن عبدالمُطّلِب ائے مداچھیْ بِلوْ۔ ایک چھک لوشکِجیْ کعبہ شریف ائے طرفڑ نظر تھے پشاؤ چہ ایک زُوان آلوْ آں آسمان ائے طرفڑ قبلہ رُخ بوئے چوکِلوْ، پِھرِی ایک بال آلوْ آں سہ سے دچھٹیْ کِھگَڑ چوکِلوْ، تے ایک تورسریْ آلیْ آں بیدھوں کِھس پتو چوکِلیْ، نماز تھے بیٹہ گیئے توْ بیْسیْ حضرت عباس رضی اللہ عنہ جیْ کھوجاؤ چہ جوْ لو بڑوْ واقعہ پیش بونُں، حضرت عباس رضی اللہ عنہ ایْ جواب داؤ، اوں، تے حضرت عباس رضی اللہ عنہ ایْ رجاؤ تُس سِیاں نوئے یا آ لنڈہیر کوئے سوْ؟۔ تے اکے رجاؤ آ می ہُرُچ محمدُں، آ دُوموگوْ می ہُرُچ علیؓ نوْ، آ (حضرت خدیجہؓ) محمدﷺ ائے جماتِں۔ می ہُرچے پنیز دہ سہ سے مذہب پروردگارے مذہبُں، آ جوک گہ تِھینوْ، توْ سہ سے حُکم گیْ تِھینوْ، کچا بُجَیش موْڑ لیلِں دُنیے دہ آ خیالے اج آ چے منُوڑاں[1778]۔

ورقہ بن نوفل: بیٹے بارَد مُتیؤ تفصیل گیْ لِکِیلِں چہ ورقہ بن نوفل حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ائے پِچے پُچ آں انجیل گہ تورات ائے ایک بڑوْ عالمُس، آں ایک یا دُو چوْٹ حضرت خدیجہؓ گہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایْ حضورﷺ اکو سے ہری ورقہ بن نوفل ائے گوشٹھہ گِیاس کُدی ورقہ بن نوفل ایْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے نبوّت ائے تصدیق تھیگاس۔ شیعہ علماء سہ

1776 صحیح البخاری، حدیث:3821۔

1777 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 8، ص:10۔

1778 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 10، ص:11۔

ورقہ بن نوفل اےْ واقعہ چوٹ کلینَن۔ مگر ورقہ بن نوفل اےْ واقعہ محدث ابن سعدؒ، بغویؒ، نسائیؒ، ابویعلیؒ، حاکمؒ، ابن حثیمہؒ، ابن مندہؒ گہ مُتہ سیرت نگارُجیْ ییْہ سے بارَد تومیْ کتابوڑ تفصیل گیْ لکیگان۔ امام بخاریؒ سہ ورقہ بن نوفل اےْ واقعہ صحیح کَلِینوْ آں بخاری شریف دہ درج تھیگان۔

شعیب ابی طالب دہ: حضرت خدیجہؓ سختی وخ دہ حضورﷺ سے ساتیْ چے کال بُجَیش شعیب ابی طالب دہ بن بوئے بیڑِس۔ بعض مححقین گہ علماء سہ آ گہ رزنَن چہ کھاں وخ دہ بنی ہاشم گہ بنی مطّلب شعیب ابی طالب دہ چے کال بُجَیش محصورَس توْ اسہ گران وخ دہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا او تومیْ دُلِیاک اللہ تعالیٰ اےْ پوْن دہ خرچ تھے بنی ہاشم گہ بنی مطّلب اےْ معاشی امداد تھیگِس آں بیٹےڑَیُو حکیم بن حزامؓ گُوم گہ خُرمائے اُخی پُرَے بیٹے کِرِیا اٹِیؤ بوجاسوْ[1779]۔

آؤلات: بعض شیعہ محققین گہ علماء آں اہل سنت محققین گہ علماء مجیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ آؤلات مجیْ گہ اختلافُن۔ شیعہ محققین گہ علماء سہ رزنَن حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ صرف ایک دی حضرت فاطمہؓ سیْ[1780] مُتیْ چے دِجارہ (حضرت زینبؓ بنتِ محمدﷺ، حضرت اُم کلثومؓ بنتِ محمدﷺ، حضرت رُقیہؓ بنتِ محمدﷺ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ تومیْ دِجارہ نہ کلینَن، مگر اہل سنت علماء گہ سیرت نگارِس رزنَن حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ چار یا دُو پھیئے گہ چار دِجاراسیْ۔ (تفصیل باب دخترانِ رسول دہ چکِیا)۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےْ بطِنجیْ چار پھیئے آں چار دِجارہ بِلِیاسیْ۔ پھیؤ مجیْ حضرت قاسمؓ بن محمدﷺ، حضرت طیّبؓ بن محمدﷺ، حضرت طاہرؓ بن محمدﷺ، حضرت عبداللہؓ بن محمدﷺ آں دِجاروْ مجی حضرت زینبؓ بنتِ محمدﷺ، حضرت رُقیہؓ بنتِ محمدﷺ، حضرت اُم کلثومؓ بنتِ محمد، حضرت حضرت فاطمہؓ بنتِ محمدﷺ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ پھیئے بچپن دہ وفات بِلاس[1781]۔ حضرت ابراہیمؓ بن محمدﷺ حضرت ماریہ قبطیہؓ اے بطِنجیْ بِلُس۔

ژا سزارہ: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےْ اُسکُون ژا حضرت عوامؓ، سیٹے پُچ زبیر بن عوامؓ "عشرہ مبشرہ" صحابانو مجانوْ۔ سائب بن عوام اُسکُون ژَیُو سُوْ۔ دُو سزاراسیْ، ایک ہالہ بنتِ خویلد

1779 ابن ہشام، سیرۃ النبی، ترجمہ: رسولی محلاتی، جلد1، ص221؛ مجلسی، بحار الانوار، جلد19، ص:16۔

1780 علامہ جعفر مرتضی عاملی، الصحیح من سیرۃ النبی ﷺ، جلد2، ص:207،220۔

1781 تاریخ طبری، (ترجمہ محمد صدیق ہاشمی)، جلد 2، حصہ اول، ص:377؛ سیرت ابن ہشام، جلد1، ص:202؛ طبقات ابن سعد، جلد1، ص:133۔

(صحابیہ)، مُتیٔ رُقیّہ بنت خویلد۔ ابوالعاصؓ ہالہ بنتِ خویلد اےْ پُچُس آں حضرت زینبؓ بنتِ محمدﷺ دے خوانُس۔ سَزَے دِی اُمیمہؓ بنتِ عبد صحابیہ سیٔ[1782]۔

وفات: حضرت خدیجہؓ ہجرتِجیٔ چرے یا پوْش کال مُچھو (11 رمضان، 10 نبوی) دہ وفات بِلیٔ۔ وفات اےْ وخ دہ بیٹڑے عمر چوبِیو گہ پوْش (65) کالُس۔ اِسپارونے وخ دہ حضورﷺ اکے سیٹڑے قبر دہ وتھہ[1783] آں تومیٔ عظیم جمات گہ غمگسار کھاں سوْ بہیو پوْش کال نبی علیہ السلام اےْ رفاقت دہ لگیگِس، سُمڑ حاؤلہ تھیگہ۔ اسہ وخ بُجَیش جنازہ اےْ نماز مشروع نہ بِلِس[1784] آ وجہ گی حضرت خدیجہؓ اےْ نماز جنازہ نہ بِلِس۔ بیٹڑے قبر مکّہ مکرّمہ دہ جنت المعلیٰ سِرَئی حجون دانوْ[1785]۔

[1782] امہات المؤمنین، ممتاز حاکم مصباحی، ص:94،95۔

[1783] شرح زرقانی، جلد 2، ص:39۔

[1784] فتاویٰ، رضویہ، جلد 9، ص:369۔

[1785] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 8، ص:11۔

اُمُّ المُؤمِنِین حضرت سیّدہ سودہ بنتِ زمعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مالے نُوم زمعہؓ، اجیٔئے نُوم شموس بنت قیس۔ اسلام ائے اول چے کالومجیٔ کھاں 133 جگا اسلام قبول تھیگاس اسٹو مجی حضرت سودہؓ گہ سہ سے مُچھنؤ خوان سکرانؓ گہ شاملَس۔

نسب: اُمُّ المُؤمنین حضرت سودہ بنتِ زمعہ ایک نوُم دِتؤ قُریش قبیلہ عامر بن لوی سے سُوٗ۔بیٹے تام نسبی لڑی آئے نیٔ: سودہ بنتِ زمعہ بن قیس بن عبد شمس بن عبدود بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لوی۔ بیٹے اجیٔئے نسبی لڑ آئے نوٗ: شموس بنت قیس بن زید بن عمرو بن لبید بن فراش بن عامر بن غنم بن عدی بن النجا۔

ہجرت: حضرت سودہؓ گہ سہ سے برِیؤ سکرانؓ بن عمرو اسلام ائے اول وخ دہ مسلمان بِلاس۔ تم مُچھنیٔ ہجرت حبشہ بُجَیش یہٗ چیئی مُشا بیئے مکّہ دہ بینَس۔ کُفارو ظلم گہ سختِیؤجیٔ ہِتَور بوئے حبشہ ئژ ہجرت تھیگہ، لا کال حبشہ دہ پھت بوئے پِھرِی مرک بوئے مکّہ شریفَڑ آلہ۔ حبشہ جیٔ مرک بوئے آیونِجیٔ اپوٗ مُدا پتو سکرانؓ بن عمرو وفات بِلوٗ۔

نکاح: بیٹے اول نِکاح تومؤ پچے پُچ سکران بن عمرو بن عبد شمس سے بِلُس۔ سکران بن عمرو ائے مرگِجیٔ پتو حضرت سودہ رضی اللہ عنہا ائے نکاح حضورﷺ سے بِلوٗ۔ آ نِکاح حضرت خدیجہ رضی اللہ عہنا ائے مرگِجیٔ پتو آں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ائے زہانْلِجیٔ مُچھوٗ بِلُس[1786]۔ نِکاح دہ چار شل درہم مہار موقرَڑ بِلس۔

حضرت سودہ ؓ گہ حضرت عائشہ ؓ مجیٔ مُچھو کھاں سے نکاح بِلوٗ آں جیئڑ تقدم حاصِلُن؟۔ آ سِجیٔ محققِینو دُو رئی نیٔ۔ ابن اسحاقؒ سہ رزانوٗ حضرت سودہ ؓ ئژ تقدم حاصلُن آں عبد اللہ بن محمد بن عقیل سہ حضرت عائشہ ؓ مقدم گٹِینوٗ[1787]۔

حضرت خدیجہ ؓ ائے مرگِجیٔ پتو حضورﷺ لا گھڑ فکر منَس۔ گوڑہ اُمّ کلثومؓ گہ حضرت فاطمہؓ اکلیٔ پھت بِلِیاسیٔ۔ آئے وجہ گیٔ حضرت سکران رضی اللہ عنہ ائے وفات جیٔ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ حضرت سودہ بنتِ زمعہ رضی اللہ عنہا سے نکاح تھیگہ چہ دِجارو تربیت

[1786] امام احمد بن یحییٰ بن جابر بلاذری، انساب الاشراف، جلد 1، ص:414۔

[1787] امام احمد بن یحییٰ بن جابر بلاذری، انساب الاشراف، جلد 1، ص:400۔

گہ ریچھال مِشٹیٔ شان گیٔ ہِی۔ نکاح دہ چار شل درہم مہار موقرڑ بِلُس۔ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا ایٔ اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا گہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے لو مِشٹؤ سلُک گہ رویہ سؤ۔

ہبیٹیٔ ایٔ ایثار: حضرت سودہؓ بڑیٔ بارے چیئی قامِس آں حضرت عائشہؓ پیغلِس۔ آ وجہ گیٔ حضرت سودہؓ او تومیٔ وارے دیس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ئڑ بشگیگِس[1788]۔ ہَبیٹیٔ ایٔ اتَتؤ بڑؤ مُلازائے مثال لئی کم ہشِینیٔ، آ وجہ گیٔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سہ ہر وخ دہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا ایٔ لئی بڑیٔ ادب گہ احترام تِھیسیٔ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سہ رزنَن کھاں وخ دہ اُمُّ المُؤمنِین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا ایٔ عمر لو بسکِلؤ تو سہ سو نبی علیہ السلام ئڑ عرض تھیگیٔ یا رسول اللہ! (موں لئی جِرلِس) موں تومیٔ وارے دیس عائشہؓ ئڑ بخنہ تھیسِن۔ اسدِیو پتو نبی علیہ السلام سہ دُو دیزیٔ مودیٔ قیام تھینَس، ایک دیس حضرت سودہؓ ایٔ آں ایک دیس می تومؤ[1789]۔ بخاری گہ مسلم۔ (متفق علیہ)

مکّی جودُن دہ حرم نبوی دہ کھاں دُو ازواجِ مُطہراتوڑ داخل بونے شرف حاصل بِلُس اسٹو مجی حضرت خدیجہؓ گہ حضرت سودہؓ شامِلس۔ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا جیٔ پؤش حدیثہ مروینیٔ۔

آؤلات: حضرت سودہ رضی اللہ عنہا ایٔ ایک پُچ عبدالرحمنؓ بن سکرانؓ مُچھنو خوانِجیٔ بِلُس کھاں جنگ فارس دہ شہید بِلُس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیٔ بیٔہ سے آؤلات ناس۔

وفات: اُمُّ المُؤمنِین حضرت سودہ بنتِ زمعہ رضی اللہ عنہا 22 ہجری دہ مدینہ منورہ دہ وفات بِلیٔ، اسہ وخ دہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ایٔ خلافت ایٔ زُمنہ سؤ۔ کوئی مُؤرّخِین سہ آئے گہ رزنَن چہ سیٹے وفات امیر معاویہؓ ایٔ دور دہ بِلِس۔ مرگے وخ دہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا ایٔ عمر چوبِیو گہ بائے (72) کالُس، سیٹے تدفین جنت البقیع دہ بِلِس۔

1788 بخاری شریف، جلد3، کتاب النکاح، حدیث:61۔

1789 مسند حضرت عائشہ، مرتبہ جمیل نقوی، ص: 150۔

اُمُّ المُؤمِنِین حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نُوم عائشہ، خطاب اُمُّ المُؤمنین، القابئ صدیقہ، حبیبتہ الرسول، طیّبہ، حبیبتہ المصطفیٰ، المُبرہ، المُوَفقہ، حمیراء۔ اجیْئے نُوم سیّدہ زینب بنتِ عامر آں کُنیت اُمّ رُومان۔ ژاوَے نُوم سیّدنا عبدالرحمنؓ بن ابوبکرؓ۔ نسبی لڑ کنانہ پیڑی دہ گیرے نبی علیہ السلام سرے ایکھتِینوْ۔

کُنیت: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ائے کُنیت اُمّ عبداللہ نئ۔ عرب دہ اشراف جگو کُنیت چھورون ایک بڑیْ عزتے نکھوْ گٹیجاسوْ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ائے آؤلات ناس۔ ایک چھک حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ تومیْ نِمگَیڑتیا گیْ رجیگیْ: "مُتیْ چیئے سہ تومیْ مُچِھنیْ آؤلاتے نُومِجیْ تومیْ کُنیت چھورینَن، موْس تومیْ کُنیت جیئے نوُمِجیْ چھورَم؟"۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائیْ ارشاد تھیگہ "تومیْ سزَے پُچ عبداللہ ائے نُومِجیْ[1790]"۔

نسبی تعلق: حضرت عائشہؓ تومؤ مالوْ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ائے طرفِجیْ قُریش ائے ایک تابِین بنو تمیم آں اجیْئے طرفِجیْ قُریش ائے تابِین کنانیہ نسبی لڑ گڑیجانوْ۔

مالے شجرہ: عائشہ بنتِ ابی بکر الصدیق بن ابی قحافہ عثمان بن عامر بن عمر بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک[1791]۔

اجیْئے شجرہ: عائشہ بنتِ زینب (اُمّ رومان) بنتِ عامر بن عویمر بن عبد شمس بن عتاب بن اذینہ بن سبیع بن وہمان بن حارث بن غنم بن مالک بن کنانہ[1792]۔

پڑدا: تابعی اسحٰق عمیٰ کھاں شِیؤس رزانوْ[1793]: "ایک چوْٹ موْں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا دیْ دیْ گِیاس، توْ سیٹا پڑدا تھیگہ، موں رجاس ٹھا موجیْ پڑدا تھیت موْس توْ ٹھوْ نہ پشبامَس۔ تے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا او رجیگیْ: "اگر تُس موْں نہ پشبانوئے توْ موْس توْ تُوْ پشبامَس"۔

[1790] امام احمد بن حنبل: مسند احمد، مسند عائشہ، جلد 9، رقم الحدیث 4726، حدیث مرفوع؛ محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص: 55-77۔

[1791] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد۔

[1792] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد۔

[1793] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد۔

اِفک واقعہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جیْ اِفک اےْ تہمت شیونے واقعہ غزوہ بنو مصطلق جیْ مرک بوئے آیون دہ شعبان، 5 ہجری دہ پیخ بِلُس۔ قرآن مجید دہ آ واقعہ رَد بِلِن[1794]۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اےْ برأت دہ سورت النور، آیات 11 جیْ 20 بُجَیش نازل بِلیْئی۔

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَكُمْ ۖ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ O لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُبِينٌ O لَوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ O وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ O إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ O وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَٰذَا سُبْحَانَكَ هَٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ Oيَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ O وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ O إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ O وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَءُوفٌ رَحِيمٌO

(ترجمہ: کھاں جگا بہتان شئیگان ݜھو مجیْ ایک ٹولے نیْ، اسہ تومؤْ حق دہ کھچَٹیْ نہ کلِیا، بلکہ اسہ ݜھے کِرِیا مِشٹِن۔ آئیٹو مجی کھاں منُوڑوئے گُناہ اےْ کچا باگوْ ہرِیاؤن سہ سے کِرِیا اج اسچا عذابُن۔ آں اسٹو مجی جیئی آ بہتانے بڑیْ بوکیْ ہُونڻ تھاؤن سہ سڑ بڑوْ عذاب بؤ O کھاں وخ دہ ݜھا اسہ موْش شُٹِلسَت توْ مومن مُشے گہ چِیؤجیْ تومؤْ ہِیؤ دہ مِشٹوْ گمان کیہ نہ تھیگہ۔ آں کیہ نہ رجیگہ چہ آ صریح طوفانُن O آ جک (افتراء پرداز) تومؤْ موڑے (تصدیقے کِرِیا) چار شئِدان کیہ نہ اٹیگہ۔ توْ ییٹا شئِدان نہ اٹبالہ توْ خودے پنِیز دہ اج آئے چوٹِیرَن O آں اگر دُنیے گہ اخرت دہ ݜھوْجیْ خودَے فضل گہ سہ سے رحمت نہ بِلیْ بیْل توْ کھاں موڑے ݜھوْس غوغہ تھینسَت اسہ سے وجہ گیْ ݜھوْجیْ بڑوْ (سخ) عذاب نازل بِی بیْل O کھاں وخ دہ ݜھوْس تومیْ جِبوگیْ ایک مُتوْ سے اسہ سے ذِکر تھینسَت آں تومیْ ٘ آنٹزیْ گیْ ادَو موْش رزسَت کھاں سے ݜھوْڑ جوک گہ لیل ناسیْ آں ݜھوْس اسہ ایک لیکھوْ ہو موْش گٹِینسَت آں خودے پنِیز دہ اسہ بڑوْ ہگُروْ موْشُس O آں کرہ ݜھوْ اسہ

[1794] بخاری شریف، جلد 3، کتاب الاعتصام، حدیث:2224؛ مسلم شریف، جلد 3، کتاب الرقاق، حدیث:6892۔

شُٹِیلاسَت توْ کیہ نہ رجیت چہ اسوْڑ آ شایان نانیْ چہ ادو موْش جِبِجیْ نہ اٹون۔ (پروردگار) تو پاکُن آ توْ (لو) بڑوْ بہتانُن O خودِیس ثھوْڑ نیصِیات تِھینوْ چہ اگر مومِن نِت توْ پِھرِی کرہ گہ ادو کوْم نہ تِھیا O آن خودَئی سہ ثھوْ (پرجِریونے کِریا) تومیْ آیات پھزگہ پھزگہ بِیان تِھینوْ۔ آن خودَئی لِچھیک گہ حکمت ایْ خوانُن O آن کھاں جک سہ آ موْش کھوْش تھینَن چہ مومنو مجی بے حیائی یعنی (بدکاری تہمتے خبر) خور بِی سیٹوْڑ دُنیے گہ اخرت دہ دکھ دِیک عذاب ہَوْ۔ آن خودَئی سہ لِچھینوْ آن ثھوْس نہ لچھینَت O آن اگر ثھوجیْ خودے فضل گہ سہ سے رحمت نہ بِلیْ بیْل (توْ جوْ جوْ نہ بی بیْل مگر سہ کریمُن آن آ چہ خودَئی مہربان گہ رحیمُن۔ ۔(النور، آیات 11 جیْ 20 بُجَیش)۔

آ فِتنہ ایْ گُوٹ عبداللہ بن اُبی سُوْ آن سیْس سے ساتیْ منافقو ایک ٹولے فتنہ خور تھونے مرتکب بِلِس۔ مسلمانو مجیْ کوئے گہ آ فتنہ دہ ٹل ناسوْ بیل اسہ چِے منُوڑہ (مسطح بن اثاثہ، حسان بن ثابت، حمنہ بنت جحش) کھاں منافقو چھل دہ آلاس۔ یِیٹوجیْ حد قدف جاری بِلیْ آن چربِیؤ چربِیؤ کورڑائے دیگہ آن تومیْ چھا (غلطی) جیْ پِھرِلہ[1795]۔

مقام: تابعی عروہ سہ بِیان تِھینوْ موں جگو مجی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جیْ بسکوْ قرآن، فرائض لِچھون، حلال گہ حرام سِیون، عربو موْش کال گہ نسبے عالم کوئے گہ نہ پشاسُن[1796]۔ ابوموسیٰ اشعریؓ سہ رزانوْ بیْہ اصحابِ رسولو کِریا کرہ گہ کوئے حدیث گران بِلیْ یا جو مسئلہ بِلیْ توْ بیْس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جیْ اسہ بارَد کھوجوٹَسَس آن اسوڑ حدیث ایْ صحیح علم ہشِیسوْ۔ تابعی عطاء بن ابی الرباح سہ بِیان تِھینوْ چہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بُٹہ جگو مجیْ لئی بڑیْ فقیہ آن بُٹوْ جگوجیْ بسکیْ لِچھیکِس، آن تمام جگو مجیْ عام معاملاتو بسکیْ گہ مِشٹیْ رَئی دِیکِس[1797]۔ تابعی امام زہریؒ سہ بیان تِھینوْ چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ: ”اگر آ اُمتے تمام تورسری کھائیٹو مجیْ اُمہات المُؤمنِین گہ ٹلِن، اگر سیٹے علم ٹول تِھجِلوْ

1795 ابن ہشام: سیرت النبی ﷺ، جلد 2 ،ص: 205۔

1796 امام ابن جوزی، صفۃ الصفوۃ، جلد 2 ،ص:32؛ امام ابو نُعیم الصبہانی: حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء، جلد 2 ،ص: 49،50۔

1797 امام الحاکم، مستدرک علی الصحیحین، جلد 4 ،ص: 15، الرقم الحدیث 6748؛ امام الحافظ ذہبی: سیر اعلام النبلاء، جلد 2 ،ص: 185۔

توْ عائشہ رضی اللہ عنہا ائے علم اسہ بُٹِیوجئ بسکُن[1798]۔ امام ہیشمیؒ سہ رزانوْ آ حدیث ائے تمام رجال صِقَان[1799]۔ حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر سہ رزانوْ امیر معاویہ ائے رجاؤ: ”موں کوئے گہ خطیب حضرت عائشہؓ جئ بڑوْ یا بسکوْ بلاغت گہ فطانت دہ نہ پشاسُن[1800]۔

احادث: علم حدیث دہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ائے روایاتُج پتو بُٹُج بسکِئ حدیثو روایت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جئ روایت بِلِیانئ۔ یبٹوڑ آ اعزاز گہ ہنوْ چہ ییٔہ رسول اللہﷺ گہ خلفاء راشدِینو وختے شاہد گہ ہنئ بلکہ اُمیّہ خلافت ائے اول ستائیس کال گہ پشیگِس۔

روایت تِہیلئ احادیث: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جئ 2210 احادیث روایتِن۔ 174 متفق علیہ احادیث صحیح بخاری گہ صحیح مسلم دہ سنداً روایت بِلِیانئ۔

عُملو تحقیق گئ آ ثابت بِلِن چہ صرف مسند احمد بن حنبل دہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ائے روایت تِہیلئ حدیثو تعداد 2524 نئ آں صحاح ستہ دہ مکرّر روایات حذف نہ تِہجِن توْ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ائے روایت تِہیلئ حدیثو تعداد آ سنیجانی:

1. صحیح بخاری: 960 احادیث؛
2. صحیح مسلم: 761 احادیث؛
3. سنن ابوداؤد: 485 احادیث؛
4. سنن نسائی: 690 احادیث؛
5. سنن ترمذی: 535 احادیث؛
6. سنن ابن ماجہ: 411 احادیث؛
7. موطاء امام مالک: 141 احادیث؛
8. مشکوٰۃ المصابیح: 553 (آ احادِیثو مجموعہ صحیح بخاری گہ صحیح مسلمِجئ اخذُن آ گئ اِشمار نہ بِلِیانئ)؛
9. سنن الدارمی: 200 احادیث؛
10. مسند احمد بن حنبل: 2524 احادیث؛

[1798] امام حافظ ذہبی: سیر اعلام النبلا، جلد 2، ص: 185؛ امام ابن حجر عسقلانی، تہذیب التہذیب، جلد 12، ص: 463؛ امام طبرانی معجم الکبیر، جلد 23، ص: 184، حدیث 299۔ ہیثمی: مجمع الزوائد، جلد 9؛ ص: 243۔ ابن جوزی، صفۃ الصفوۃ، جلد 2، ص: 33؛

[1799] امام ہیثمی، مجمع الزوائد، جلد 9، ص: 243۔

[1800] امام طبرانی، معجم الکبیر، جلد 23، ص: 184، حدیث 299؛ امام ہیثمی: مجمع الزوائد، جلد 9، ص: 243۔ ابن ابی عاصم، الآحاد والمثانی، جلد 5،

11. موطاء امام محمد: 80 احادیث؛

آتھ صحاح ستہ سے ساتیٔ موطاءامام مالک ائے روایات جمع بلیٔ توْ روایاتو تعداد3983 سنیجانیٔ۔

تلازمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جیٔ احادیث روایت تھین تلامذہ ده ٹل بڑیٔ تعداد مجی مشہُور حضراتو نومی:

ابراہیم بن یزید النخعی (مرسلاً)، ابراہیم بن یزید التمیمی، اسحاق بن طلحہ، اسحاق بن عمر، الاسود بن یزید، ایمن المکی، ثُمامہ بن حزن، جُبیر بن نُفیر، جُمَیع بن عمیر، الحارث بن عبد اللہ بن ابی ربیع ہ المخزومی، الحارث بن نوفل، حسن ابن علی، حمزه بن عبد اللہ بن عمر، خالد بن سعید، خالد بن معدان، خباب، خبیب بن عبد اللہ بن الزبیر، خلاس الہجری، خیار بن سلمہ، خیثمہ بن عبد الرحمن، ذکوان السمان، مولیٰ ذکوان، ربیع ہ الجرشی، زاذان ابو عمر الکندی، زُراره بن اوفی، زِر بن حُبَیش، زید بن اسلم، سالم بن ابی الجعد، زید بن خالد الجُہنی، سالم بن عبد اللہ، سالم سبلان، سائب بن یزید، سعد بن ہشام، سعید المَقبری، سعید بن العاص، سعید بن مسیب، سلیمان بن یسار، سلیمان بن بریده، شریح بن ارطاه، شریح بن ہانی، شریق الہوزنی، شقیق ابو وائل، شہر بن حوشب، صالح بن ربیع ہ بن الہدیر، صعصہ، طاووُس، طلح ہ بن عبد اللہ التیمی، عابس بن ربیعہ، عاصم بن حمید السکونی، عامر بن سعد، الشعبی، عباد بن عبد اللہ بن الزبیر، عباد ہ بن الولید، عبد اللہ بن بریده، ابوالولید عبد اللہ بن الحارث البصری، عبد اللہ ابن الزبیر، عرو ہ ابن الزبیر، عبد اللہ بن شداد اللیثی، عبد اللہ بن شقیق، عبد اللہ بن شہاب الخولانی، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، عبد اللہ ابن عمر، عبد اللہ ابن عباس، عبد اللہ بن فروخ، عبد اللہ بن ابی مُلَیکہ، عبد اللہ بن عبید ابن عمیر، ابن عمیر، عبد اللہ بن حکیم، عبد اللہ بن ابی قیس، عبد اللہ و القاسم، ابنا محمد، عبد اللہ بن ابی عتیق محمد، عبد الرحمن بن ابی عتیق، عبد اللہ بن واقد العمری، عبد اللہ بن یزید، عبد اللہ البہی، عبد الرحمن بن الاسود، عبد الرحمن بن الحارث بن ہشام، عبد الرجمن بن سعید بن وہب الہمدانی، عبد الرحمن بن شُماسہ، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن سابط الجُمَحی، عبد العزیز، والد ابن جُریج، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبید اللہ بن عیاض، عرو ہ المزنی، عطاء بن ابی رباح، عطاء ابن یسار، عکرمہ، علقمہ، علقمہ بن وقاص، علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب، عمرو بن سعید الاشدق، عمرو بن شرحبیل، عمرو بن غالب، عمرو ابن میمون، عمران بن حطان، عوف بن الحارث، عیاض ابن عروه، عیسیٰ بن طلحہ، غُضیف بن الحارث، فروه بن نوفل، القعقاع بن حکیم، قیس بن ابی حازم، کثیر بن عبید الکوفی، کُریب، مالک بن ابی

عامر، مجاہد، محمد بن ابراہیم التیمی، محمد بن الاشعث، محمد بن زیاد الجُمَحی، ابن سیرین، محمد بن عبد الرحمن بن الحارث بن ہشام، ابوجعفر محمد الباقر، محمد بن قیس بن مخرمہ، محمد بن المنتشر، محمد ابن المنکدر، مروان العقیلی ابولبابہ، مسروق، مصدع ابو یحیی، مُطرف بن الشِخِیر، مِقسَم، مولیٰ ابن عباس، المطلب بن عبد اللہ بن حنطب، مکحول شامی، موسیٰ بن طلحہ، میمون بن ابی شبیب، میمون بن مہران، نافع بن جُبیر، نافع ابن عطاء، نافع العمری، نعمان بن بشیر، ہمام بن الحارث، ہلال ابن یساف، یحیی بن الجزار، یحیی بن عبد الرحمن بن حاطب، یحیی بن یعمر، یزید بن بابنوس، یزید بن الشِخِیر، یعلیٰ بن عقبہ، یوسف بن ماھَک، ابواُمام ہ بن سہل، ابوبرد ہ بن ابی موسیٰ، ابوبکر بن عبد الرحمن بن الحارث، ابوالجوزاء الربعی، ابو حذیفہ الارحبی، ابو حفصہ، ابو الزبیر المکی، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابو الشعشاء المحاربی، ابو الصدیق الناجی، ابو ظبیان الجنبی، ابو العالیہ رُفَیع الریاحی، ابوعبداللہ الجدلی، ابوعبید ہ بن عبد اللہ بن مسعود، ابوعثمان النہدی، ابو عطیہ الوادعی، ابو قلابہ الجرمی، ابو الملیح الہذلی، ابو موسیٰ الاشعری، ابو ہریرہ، ابو نوفل بن ابی عقرب، ابو یونس مولیٰ عائشہ، بُهَیَّہ، مولا ہ الصدیق، جسر ہ بنت دُجاجہ، ذِفر ہ بنت غالب، زینب بن ابی سلمہ، زینب بنت نصر، زینب السہمیہ، سمیہ البصریہ، شُمَیسہ العتکیہ، صفیہ بن شیبہ، صفیہ بنت ابی عبید، عائشہ بنت طلحہ، عمر ہ بنت عبد الرحمن، مرجانہ، والدہ علقمہ بن ابی علقمہ، معاذ ہ العدویہ، ام کلثوم بنت ابی بکر، اُم محمد[1801]۔

عبادت گہ خشیت

مُؤرّخین سہ رزنَن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سہ څاختیِؤ 8 رکعت نماز امُختہ تِھیسیٔ[1802]، څاختیِؤ نماز دہ اخسر ژِگوٚ وخ بوجاسوٚ[1803]۔

قاسم بن محمد بن ابی بکر گہ تابعی عروہ سہ بیان تِھینوٚ چہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مسلسل روزہ بیِسیٔ صرف لیکھیٔ گہ بڑیٔ عِیتڑ روزہ نہ بیاسیٔ۔ روایت تھینَن چہ کھاں وخ دہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سہ سورہ الاحزاب اۓ 33 موگیٔ آیات " وَ قَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ" (ترجمہ: توموٚ گوڑہ بیا)

[1801] امام ابوداؤد، سنن ابوداؤد، کتاب الادب۔

[1802] احمدبن حنبل، مسند احمد، مسند عائشہ، جلد 9، حدیث 5386؛ امام مالک، موطاءامام مالک، کتاب قصر الصلٰوۃ، باب 11: باب صلاۃ الضحٰی۔

[1803] امام احمد بن حنبل، مسند احمد، مسند عائشہ، جلد 9، حدیث 4911۔

آیات رزاسیْ تو روئے روئے سیٹے ݜادر انّچھوگیْ بِلَجَاسیْ[1804]۔حجتہ الوداع جی پتو 47 کال یعنی مرگ بُجَیش سیٹوجیْ حج قضاء نہ بِلِس۔

سخاتوب

عروہ بن زبیرؓ سہ رزنَن: ”موْں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا چوبِیو گہ دائے زِر درہم بگون دہ پشاسُن ادئی حالت دہ چہ سہ ٹِپیْ دِیلیْ قمِص داسیْ[1805]“۔

ہشام بن عروہؓ سہ تومو مالوْ جیْ روایت تِھینوْ: ”حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا او تومیْ مال گہ اسباب ایک لکھ درہم مجی مُلیْ دے اسہ خودے پوْن دہ بگیگیْ آں اکے یوئے ٹِکیْ گیْ روزہ پھوٹیگیْ۔ خادمو عرض تھیگیْ: ”ݜھا آ کیہ نہ تھیت چہ آئیٹو مجی اپہ لا درہم بچ تھیت بیْل توْ بیْس اسہ سے موس مُلیْ اٹون بیْل ݜھوْس گہ کُھوِیت بیْل آں بیْس گہ کھوڑ بیْل“۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا او جواب دیگیْ: ”تھو موْں کھائ کیہ نہ تھیگیْ نیئی[1806]“۔

لُہال گہ زہانّل: حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ نکاحِ سِچنی جیْ پتو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے لُہال بِلیْ۔ بیٹے لُہال مکّہ دہ آں زہانّل (روخصتی) مدینہ دہ بِلیْ، مہار پوْش شل درہم موقرڑ بِلُس۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اےْ روخصتی بِلیْ وخ دہ سیٹے عمر 9 کالُس[1807]۔

حضرت عائشہؓ آئے وجہ گیْ مُتیْ اُمہات المُؤمنِین مجی اُتھلوْ مقام (ممتاز) داسیْ چہ سہ ایک قوئی (بتول) لُہال بِلِس ہاں مُتی ازواج مُطہرات کگُونیؤ حالت دہ نکاح گڑجِلیاسیْ۔

مُؤرّخین سہ حضورﷺ گہ حضرت عائشہؓ زہانّلے دو بڑہ سوببی رزنَن۔ ایک آئے چہ حضرت عائشہؓ عقل فکر، فہم گہ فراست ہاں ایک عظیم پاکبار چیئی قامِس۔ دوموْگوْ سوبوْب آئے چہ سیٹے مالوْ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ائ اسلام گہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ کریا لئی بڑی قربنی گہ ایثارُس آں سیْس ایک شیتِلیْ تابِین سے تعلق لرینَس۔

کَگَنِیار: حضورﷺ 12 ربیع الاول 11 ہجری دہ حجرہ عائشہؓ دہ وفات بِلہ اسہ وخ دہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اےْ عُمر 18 کالُس۔ نبی علیہ السلام اےْ وفات جیْ پتو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اےْ47 کال، 6 موس گہ 5 دیزیْ کگنِیار دہ لگِتھاس۔

[1804] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد2،ص:55-70۔

[1805] امام سیوطی، الخصائص الکبریٰ، ترجمہ مفتی غلام معین الدین نعیمی، جلد2،ص:76؛ امام احمد بن حنبل، زہد حضرت عائشہؓ، حدیث:916،ص:186۔

[1806] امام جلال الدین سیوطی، الخصائص الکبریٰ، ترجمہ مفتی غلام معین الدین نعیمی، جلد2،ص:83،84۔

[1807] بخاری شریف، جلد2، کتاب المناقب، حدیث:1014۔

آؤلات: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ائے آؤلات ناس۔ ایک روایت ابن الاعرابیو لکاؤن چہ ایک نیمگیڑے بال ساقط بِلُس، مگر اخسر محققین سہ آ موْش رِشتیا نہ کلینَن۔

جنگ جمل: جنگ جمل یا جنگ بصرہ 13 جمادی الاولیٰ 36 ہجری دہ بصرہ عراق دہ بِلِس۔ آئے جنگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے اُسکُون پچے پُچ، جمچو گہ چرموگوْ خلیفہ حضرت علیؓ گہ امُّ المؤمنِین حضرت عائشہؓ، حضرت زبیرؓ گہ حضرت طلحہؓ مجی بِلِس۔ آ جنگ دہ حضرت علیؓ مخالف جگو مطالبہ سِیْ چہ حضرت عثمانؓ ائے لیلے بدل ہرَن۔ آ جنگ دہ حضرت علیؓ بَرَئی آں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ائے لرَئی بِلِس[1808] آں جنگ دہ لا گھنْ مسلمان شہید بِلاس۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ائے حجرہ: حضورﷺ نجوڑہ بِلہ وخ دہ سیٹا تمام ازواج مطہراتُجیْ اجازہ اٹیگہ چہ سہ نجوٹتیائی وخ دہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ائے حجرہ دہ بین۔ آئے گیْ بُٹی ازواجُجیْ اجازہ دیگہ۔ اجدی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے وفات بِلیْ آں اج آئے حجرہ دہ سیٹے تدفین بِلیْ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سہ اخسر فخر گیْ رزاسیْ چہ نبی آخرزمان ﷺ سیٹے مُونْ دہ وفات بِلہ آں سیٹے حجرہ دہ تدفین بِلیْ۔ حضرت عائشہؓ جودیْ ہنیْ سُمار اج آ حجرائے دَچھنیْ کِھن دہ ککَنیارے عمر لگیگیْ۔ آ حجرہ دہ تومؤ قبرے کریا پھتِیلیْ زائی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ائے تدفین ائے کِریا دیگیْ۔ حضرت عمر فاروقؓ ائے تدفین جیْ پتو بیاکے حجرہ گہ قبور مبارکو مجی کُڑ دییگِس۔ تومیْ جودُن دہ چوبیو گہ ست غولامیْ آزاد تھیگِس[1809]۔

نجوڑتِیا: حضرت عائشہؓ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے وفات جیْ پتو 47 کال بُجَیش حیاتِس۔ امیر معاویہ ائے اخری کال، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ائے گہ اخری کالُس۔ 67 کالو عمر دہ اپہ دیزیْ نجوڑتیا بِلیْ، شِدِیڑ آلہ کُجیْ کھوجیگہ توْ رزنِس "سم نِس[1810]"۔

ذکوانؓ کھاں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ائے غولامُس، رزانوْ کھاں وخ دہ حضرت عائشہؓ نجوڑہ بِلیْ توْ موْں اجازہ گیْ سیٹودیْ گِیاس۔ سیٹے شِشِے واریْ سیٹے ژہُو عبداللہ بن عبدالرحمنؓ بیٹُس۔ موْں رجاس: " اُمُّ المُؤمنین! ثھوْدیْ عبد اللہ بن عباسؓ بَش بون آلان"، اسہ وخ اخری دُنیے پھتونَے وَخُس۔ سہ سو رجیگیْ: " ابن عباس رضی اللہ عنہ ئڑ آیون نہ پھتہ، آ وخ دہ موڑ سہ سے گہ سہ سے

[1808] امہات المؤمنین، محمود میاں نجمی، ص:69۔

[1809] امہات المؤمنین، محمود میاں نجمی، ص: 71۔

[1810] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:55،70۔

تِکِیارے ضورڑَت نانیْ"۔ ذکوان رضی اللہ عنہ ایْ رجاؤ: "اُمُّ المُؤمنین! ابن عباسؓ ٹھہرے ایک نیک گہ صالح پُچُن، ٹھوْڑ سلام تھون گہ ٹھو روخصت تھون آلُن"۔ تے رجیگیْ: "شو، اگر تُس لُکِھینوئِے توْ سیٹُوڑ ہَو تھہ"۔ تے موْن ہَو تھاس آں ابن عباسؓ آیِی سلام تھے سیٹِے کِھن دہ بیٹوْ۔

ویصِیات: تابعی عبید بن عمیر سہ رزانوْ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا او ویصِیات تھیگیْ چہ مِی جنازہ پتو توڑوْ تھے نہ اِیا، آں می مُڑَے جیْ لِھیلیْ سُچا خادر نہ وِیا، آں تومؤ غولام ذکوانؓ آزاد تھونے ویصِیات تھیگیْ[1811]۔

وفات: حضرت عائشہؓ 17 رمضان، 58 ہجری راتَ آ کچیْ دُنیے جیْ پکھیْ دُنیڑ لبیک رجیگیْ۔ سیٹِے مرگے خبر ہگارے شِریا لئی جنیْ مدینہ دہ خور بِلیْ، مدینہ شریف اےْ انصار گہ مہاجرین کھش بوئِے گوڑوْجیْ نِکھتہ۔ رزنَن چہ راتیْئِے وخ دہ اتوْ بڑوْ جنازہ مدینہ دہ کرہ گہ نہ پشیگاس۔

ایک مُتوْ قولِے مطابق سیٹِے وفات 55 ہجری دہ چوبِیو گہ شہ کالو عمر دہ بِلیْ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اےْ وفات بِلیْ تو صحابو رَئی سیْ چہ سیٹِے تدفین حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ قبرے پوں واری تھین مگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اےْ ویصِیاتِس سیٹِے تدفین حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ مُتیْ ازواج مُطہراتو کِھن دہ تھین۔ سیٹِے ویصِیاتے مطابق راتیْئِے وخ دہ جنت البقیع سِرَئی دہ سیٹِے تدفین بِلیْ۔ سیٹِے جنازہ اےْ نماز حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ایْ تھیاؤ۔ تجہیز گہ تکفین چارشمبہ چھک راتیْئِے وخ دہ بِلیْ۔ قبر دہ ژُہو گہ سزَے پھیؤجیْ (قاسم بن محمد بن ابی بکر، عبداللہ بن زبیر، عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن ، عبد اللہ بن عبد الرحمٰن بن ابی بکر) ویگہ[1812]۔

1811 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:55، 70۔

1812 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:55، 70۔

أُمُّ المُؤمِنین حضرت سیّدہ حفصہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا

حضرت سیّدہ حفصہؓ بنتِ حضرت عمرؓ، نبی علیہ السلام اےْ بعثتجیْ پوْش کال مُچھو پائدا بِلیْ۔

مالے شجرہ: حفصہ بنتِ عمرؓ بن خطاب بن نفیل بن عبد العزی بن رباع بن عبد اللّٰہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن لوی بن فہر بن مالک۔

اجیْئے شجرہ: زینب بنتِ مظعون بن حبیب بن وہب بن حذافہ بن جمح۔

نُوم گہ نسب: حضرت حفصہؓ چوموگوْ خلیفہ حضرت عمر فارق رضی اللّٰہ عنہ اےْ دی سیْ۔ کھاں وخ دہ حضرت حفصہؓ پائدا بِلیْ اسہ وخ دہ قُریش سہ کعبہ شریف اےْ ست دُبار تعمیر تھیَنَس۔

اسلام اٹون: تومیْ ماں، تومؤ مالوْ گہ مُچھنوْ بریؤ "خنیس" سے ساتیْ مسلمان بِلِس۔

ہجرت: مدینہ شریفَڑ ہجرت تھین جگو سے ساتیْ حضرت حفصہؓ گہ سہ سے خوانیْ ہجرت تھیگاس۔ سٹے مُچھٹیْ زہانْل قبیلہ بنو سہم دہ خنیسؓ بن حذافہ سے بِلِس۔ خنیسؓ غزوہ بدر یا احد دہ شہید بِلُس۔ آئے جنّگ دہ حضرت حفصہؓ سہ جوبل بِلہ جگو پَیئے بِدِی گہ سیٹوڑ ووئی دیسیْ۔

کَگنِیارے فکر: ایک چھک حضرت عمر فاروقؓ خپا خپا ہَو حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ حاضر بِلوْ۔ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ کھوجیگہ: "جو چھلِن"۔ حضرت عمر رضی اللّٰہ عنہ ایْ رجاؤ: "یا رسول اللّٰہ ﷺ! می دی حفصہ کَگنِلِن، موْڑ سہ سے زہانْلے غمِن۔ موں ابو بکرؓ گہ عثمان رضی اللّٰہ عنہ ٹُو آ چَرَے موْش تھاس مگر سیٹا میْ موْش غرضِجیْ نہ گٹیگہ"۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ شِناکک کِھشِیٹ بوئے ارشاد تھیگہ: "عمرؓ تُس کیہ فکر تِھینوئے، تھوئی دِی کوئے ادو مئُوڑوْ سے زہانْل نہ تِھیجیئے یا کھاں ابوبکرؓ گہ عثمانؓ جیْ مِشٹوْ بی آں عثمانؓ اےْ زہانْل ادئی تورسری سے تِھیجیئے کھاں تھوئی دِجِج بَر بی[1813]"۔ آ واقعہ کتاب صحیح بخاری باب کتاب المغازی دہ لِکِیلِن۔

نکاح: حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم سے زہانْلے وخ دہ حضرت حفصہ رضی اللّٰہ عنہا اےْ عمر بہیو دُو کالُس۔ امام زہریؒ گہ مُتہ علماء کرامو مطابق آئے زہانْل ہجرتے چوموْگوْ کال دہ بِلیْ۔ مگر ابو

1813 محمود میاں نجمی، امہات المؤمنین، ص:73۔

عبیدہؓ سہ رزانوْ چہ آ زبانّل ہجرتے دوموگوْ کال دہ بِلِس[1814]۔ بیٹے اول نکاح خنیسؓ بن حذافہ سے بِلُس کھاں جنگ بدر دہ جوبل بوئے پتو وفات بِلُس[1815]۔

لِکون سِچھون: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا ئڑ تعلیمے لئی شوقِس۔ آ وجہ گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت شفاء بنت عبداللہ عدیہؓ موقرڑ تھیگاس چہ سیْس حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا ئڑ لِکَون آں ساتیْ ساتیْ دَم تھون گہ سِچھیارے[1816]۔

قرآن پاکے حفاظت: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا اےْ ایک امتیازی اعزاز آ گہ ہنوْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ قرآن پاکے کتابت تھیلہ پٹھہ (اوراق) گہ تختکیئی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا اےْ تسرُپ دہ سیٹے گوڑ چھوریگاس۔ نبی علیہ السلام ایْ تومیْ جوڈُن مُبارک دہ کتابت تھیلہ اجزا ایکھترِیئے حضرت حفصہؓ اےْ دس دہ پھتیگاس۔ کھاں قرآن پاکے اش بیلہ بیْس تلاوت تھوڻَس آ اسہ قرآن پاکے اصل نقلِن کھاں حضرت حفصہؓ دیْ محفوظُس[1817]۔

مزاج: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا خُوئیں گہ شِتِشے شیتِلِس، کرہ کرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ موْش مَرَک تِھیسیْ مگر حضورﷺ سہ درگزر تھینَس، آ وجہ گیْ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ایْ ایک دُو چوْٹ سیٹے سرزنش گہ تھاؤس۔

احادیث: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا جیْ چوبِیو (60)احادیث منقولِن۔ آئیٹو مجیْ چار (4) احادیث متفق علیہ نیْ، شہ (6) مسلم شریف دہ آں دِبو گہ دائے(50) احادیثو مُتیْ کتابوڑ مذکُورِن۔

آؤلات: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا اےْ آؤلات ناس۔

ڑاروئے: عبداللہ بن عمر خطابؓ، عاصم بن عمر خطابؓ۔

وصیت: وفات جیْ مُچھو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا او تومْوْ ڑا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ئڑ آ ویصِیات تھیگیْ چہ سہ سے پھت بلیْ مال گہ غابہ مقام دہ موجود زمین کھاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایْ سہ سڑ داؤس بُٹوْ جو صدقہ تھون تھہ[1818]۔

[1814] اسد الغابہ، ص:68۔

[1815] اصابہ، جلد8، ص:51؛ صحیح بخاری، جلد2، ص:571۔

[1816] محمود میاں نجمی، امہات المؤمنین، ص:79۔

[1817] محمود میاں نجمی، امہات المؤمنین، ص:80، 81۔

[1818] زرقانی، جلد3، ص:271۔

وفات: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا 59 کالو عمر دہ شعبان 45 ہجری دہ مدینہ دہ وفات بِلیْ[1819] اسہ وخ دہ حضرت معاویہؓ ائےْ ملوکیت ائےْ زُمنہ سوْ۔ سیٹے جنازہ ائےْ نماز پڑِیونے بارَد کوئے سہ رزنَن چہ ابوہریرہؓ ائیْ پڑِیاؤ آں کوئے سہ مروان بن حکم ائےْ رزنَن۔ سیٹو جنت البقیع سِرَئی دہ اسپاریگہ۔

1819 تاریخ دمشق، جلد 3، ص:505؛ طبقات الکبریٰ، جلد 8، ص:69۔

اُمُّ المُؤمِنِین حضرت اُمِّ حبیبہ (رملہ) رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اُمُّ المُؤمِنِین حضرت اُمِّ حبیبہ رضی اللہ عنہا قُریش قبیلہ اےْ سردار ابوسفیانؓ صخر بن حرب اےْ دِی آن امیر معاویہؓ اےْ اُسکُون سَسِس۔ ییڑے اصل نُوم "رملہ"، کُنیت "اُمّ حبیبہ" سیْ، اجیٔے نُوم صفیہؓ بنتِ ابو العاص۔ حضرت صفیہؓ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اےْ ہُرمُلِیا سَسِس۔

مالے شجرہ: ابو سفیانؓ صخر بن حارث بن عبدالمُطّلِب بن ہاشم بن عَبدِمَناف بن قُصَی بن کِلاب بن مُرَّہ بن کعب بن لُؤی بن غالِب بن فِہر بن مالِک بن نَضْر بن کِنانہ۔

اجیٔے شجرہ: غزنہ بنت قیس ابن طریف بن عبدلعزیٰ بن عامرہ بن عمیرہ بن دویعہ بن حارث بن فہر۔

پائدُخ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ بعثتِجیْ 17 کال مُچھو (593ء) مکّہ دہ پائدا بِلیْ[1820]۔

آؤلات: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیْ مُچھو عبید اللہ بن جحش اسد اےْ عقد داسیْ۔ عبیداللہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اےْ پِھپیا ژا (آن اُمُّ المُؤمِنِین حضرت زینب بنت حجش اےْ اُسکُون ژا سُوْ[1821]۔ عبید اللہ بن حجش اسد جیْ "حبیبہ" نُومے ایک دِی بِلِس، اسہ نُومِجیْ ییْہ سو تومیْ کُنیت "اُمّ حبیبہ" چھوریگِس۔ حضورﷺ سے زہاںلِجیْ پتو اُمّ حبیبہؓ اےْ آؤلات نہ بِلاس[1822]۔

اسلام اٹون: اُمّ حبیبہؓ گہ عبیداللہ بن حجشؓ اسہ جگو مجی ٹلَن کھائیٹا آؤلے سخ حالات دہ مکّہ دہ اسلام اٹیگاس۔ اسہ وخ دہ ابوسفیان گہ سہ سے جمات ہندہ اسلام اےْ سخ مخالفت تھینَس۔

ہجرت: تومؤ مُچِھنوْ خوان عبیداللہ بن حجشؓ سے ساتیْ حبشہ ئڑ ہجرت تھیگِس[1823]۔

نکاح: مُچِھنو نکاح عبید اللہ بن حجشؓ سے بِلُس، مکّہ جیْ ہجرت تھے حبشہ ئڑ گِیئی۔ عبیداللہ حبشہ دہ اسلام پھتے عیسائی بوئے مرتد بِلوْ، آن اج اسدی وفات بِلوْ[1824]۔ سہ سے وفات جیْ آمودوْ مُدا پتو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ 6 یا 7 ہجری دہ عمرو بن اُمیّہ ضمریؓ تومؤ وکیل تھے نجاشی باچھا دیْ حبشہ ئڑ چیٹیگہ چہ اسدی اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا اےْ واک رضا گیْ سہ سے

1820 ابن حجر عسقلانی، الاصابہ، جلد 4، ص:305؛ محمد بن سعد، طبقات الکبیر، جلد 8، ص:70۔

1821 میاں محمود نجمی، ص:128۔

1822 ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد 1، ص: 238؛ ابن اسحاق، السیر و المغازی، ص: 259۔

1823 ابن اسحاق، السیر و المغازی، ص:259؛ ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد 1، ص:238۔

1824 ابن اسحاق، السیر و المغازی، ص:259۔

نکاح حضورﷺ سے تھیین۔ نجاشی باچھا ایْ تومیْ ڈِبوئی اَبْرَہَہ چیٹِیاؤ چہ سیْس حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ نِکاح ایْ پیغام اُمّ حبیبہ رضی اللہ عہنا ٹِ اُچھی آں سیٹْے واک گہ رضا معلوم تھی۔ سِچنی جیْ پتو اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا او خالد بن سعید بن العاصؓ تومیْ وکیل موقرَرْ تھیگیْ۔ نکاحِ ایْ زیرے دونے خوشلی دہ سیٹا تومہ ہتو دُو کا، ہگسرئِیْ گہ پوں جھانجھن تحفہ دیگیْ[1825]۔ نکاح گڑونے وخ دہ مُتہ عرب مداچِھیوجیْ علاوہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ پچِرے پُچ حضرت جعفرؓ گہ اسدی کاسوْ۔ حبشہ ایْ باچھا ایْ واک رضا گیْ بیٹْے نِکاح گڑاؤ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ طرفِجیْ چار شل دینار حق مہر نجاشی باچھا ایْ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا ایْ وکیلَڑ داؤ۔ زہانْلے وخ دہ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا ایْ عُمر 37 کالُس۔

ابوسفیان: ابو سفیان نکاح جیْ خبر ناسوْ، کھاں وخ حضورﷺ گہ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا ایْ نکاحِ خبر بِلوْ تو بیْسیْ لئی کُھٹیْ انداز گیْ تومیْ تاثُر بِیان تھاؤ: "سہ (حضورﷺ) اسہ زُوانُں چہ سہ سے گال نہ دِجبانیْ"۔ ابوسفیان ایک بڑوْ جنگجُو جشٹیرُوْس کھاں جنگ احد، جنگ بدر الآخر گہ جنگ احزاب دہ مُشرکِینو طرفِجیْ سپہ سالارُس آں اسلام گہ نبی علیہ السلام ایْ مخالفت گہ دُشمنی تِھیسوْ۔ مگر کھاں وخ دہ اُمّ حبیبہؓ، نبی علیہ السلام ایْ عقد دہ آلیْ اسدِیؤ پتو ابوسفیان کھاں گہ اسلام مخالف جنگ دہ لیل نہ بِلُن، فتح مکّہ جیْ دیس ہوریْ مُچھو مسلمان بِلُس۔

حبشہ جیْ مدینہ شریفَڑ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ، اُم حبیبہؓ مدینہ شریفَڑ اٹونے کِرِیا شرجیل بن حسنہؓ حبشہ ٹِ چیٹِیگہ، نجاشی باچھا ایْ سفرے بنبس تھاؤ۔ 6 ہجری آخر دہ شرجیل بن حسنہؓ، اُمّ حبیبہؓ گہ کوئِے مُتہ مسلمانیْ ایک دریایی جہاز دہ مدینہ شریف ایْ بندرگاہ ٹِ اُچَھتہ[1826]۔ اُمّ حبیبہؓ کھاں وخ دہ حرم مدینہ دہ اُچَھتیْ توْ اسہ وخ دہ حضورﷺ خیبرے علاقہ داس۔

بتھاریْ ایْ تقدس: ایک چوْٹ ابوسفیان معاہدہ حدیبیہ نائیرِیونے (تجدید) کِرِیا مدینہ شریفَڑ آلوْ، مُچھو تومیْ دی اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا ایْ گوشٹھہ گِیاؤ توْ اُمّ حبیبہؓ او تومیْ مالوْ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بتھارِجیْ بِیون نہ پھتیگیْ۔ ابوسفیان ایْ رجاؤ: "وو دِی! تومیْ مالوْ آ سے قابل گہ نہ

[1825] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 8، ص: 78۔

[1826] ابن اسحاق، السیر والمغازی، ص: 259؛ محمد بن سعد، طبقات الکبیر، جلد 8، ص:70۔

گټیگیئی چہ شینے بتھاریْ ہُوڼ تھے پیر تھیگیئی"۔اُمّ حبیبہ رضی اللّٰہ عنہا او رجیگی: "وو بُبَا! آ بتھاریْ نبی علیہ السلام اےْ نیْ آں ځھوْ مُشرِک نَت، پاک جگو بتھارِجیْ ځھوْ کاتھ پھتم[1827]"۔

سیاسی قدم: اُمُّ المُؤمنِین حضرت اُمّ حبیبہؓ او حضرت عثمان رضی اللّٰہ عنہ اےْ قتلِجیْ پتو سہ سے لیللِتیْ قمِص نعمان بن بشیرؓ ہتیْ تومو ڑا امیر معاویہؓ ئڑ دمشق ئڑ چیٹیگیْ چہ آسے انصاف بونتھہ[1828]۔

نجوڑتیا دہ: حضرت عائشہ رضی اللّٰہ عنہا سہ رزنِن چہ اُمّ حبیبہ رضی اللّٰہ عنہا او مرض الموت اےْ وخ دہ موْں توموْ حجرہ ئڑ لُکھیگیْ، آں رجیگیْ: "کرہ کرہ بیہ ہبیٹیؤ اکو مجی مِشٹہ کَھچَٹہ موڑیْ گہ بینَس آ بارَد دہ اللّٰہ تعالیٰ سہ موْں گہ تُوْ بشگے"۔ موں (حضرت عائشہؓ) رجیس: "اللّٰہ تعالیٰ سہ ځھے تمام چھائے معاف تھے"۔ سہ سو رجیگیْ: "تھو موْں خوشحال تھیگیئی اللّٰہ تعالیٰ سہ ځھوْ گہ خوشحال تھے"۔ پتو حضرت اُمّ سلمہؓ لُکھے سیٹوڑ گہ اج آئے موڑیْ تھیگیْ[1829]۔

احادیث: اُم حبیبہ رضی اللّٰہ عنہا جیْ منقُول احادیثو تعداد 50 نیْ کھاں سہ سے ڑا معاویہؓ، عنبسہؓ، انس بن مالکؓ، ابوبکر بن سعید ثقفیؒ، ابو جراح قرشیؒ گہ مُتُج روایت نقل تھیگاں[1830]۔

وفات: حضرت اُمّ حبیبہؓ 74 کالو عمر دہ مدینہ دہ وفات بِلیْ۔ بعض روایات دہ آ گہ رزنَن چہ سہ دمشق ئڑ گیئی سیْ آں دمشق دہ وفات بِلِس، اسدی "باب الصغیر"سِرَئی دہ سیٹے نُومے مزار منسُوبُن مگر مستند روایات دہ بیٹے وفات گہ تدفین مدینہ دہ مذکورِن۔ کوئے سیرت نگارِس رزنَن اُمّ حبیبہ رضی اللّٰہ عنہا اےْ قبر امیر المُؤمنِین حضرت علی رضی اللّٰہ عنہ اےْ گوڑانوْ۔ حضرت علیؒ سہ ابن حسن جیْ روایت تِھینوْ چہ: "ایک چوْٹ موں تومو گوڑے ایک کُٹک کھویاس توْ اسدِیؤ ایک کُتبہ ہشِلوْ کھاں سِجیْ لِکیِلِس: "آ رَملہ (اُمّ حبیبہ) بنتِ ابوسفیانؓ اےْ قبرُن"۔ تے اسہ کتبہ موْں اج اسدِی کھٹَے پھتاس۔ بسکہ محققین سہ رزنَن اُمّ حبیبہ رضی اللّٰہ عنہا اےْ قبر جنت البقیع دانوْ[1831]۔

[1827] ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد 3، ص:306، جلد 4، ص:38۔

[1828] المسعودی، مروج الذہب، جلد 2، ص: 353۔

[1829] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 8، ص:181۔

[1830] ابن عساکر، تاریخ مدینہ و دمشق؛ بلاذری، انساب الاشراف، جلد 1، ص:441۔

[1831] محمود میاں نجمی، امہات المؤمنین، ص:133، 134۔

اُمُّ المُؤمِنِین حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ذاتی نُوم "ہند" بنتِ ابو اُمیّہ بن مُغیرہ۔ یئہ سو تومئ کُنیت تومؤ مُچھٹو پُچ "سلمہ" اےْ نُومِجیْ "اُمّ سلمہ" چھوریگِس۔ یئڑے مالے نُوم "ابو اُمیّہ بن مُغیرہ" آں اجیئے نُوم "عاتکہ" سوْ۔

مالے شجرہ: ہند بنتِ ابو اُمیّہ سہیل بن مُغیرہ بن عبد اللہ بن عمر بن مخزوم۔

اجیئے شجرہ: عاتکہ بنت عامر بن ربیعہ بن مالک بن جذیمہ بن علقمہ بن جذل الطعان ابن فراس بن غنم بن مالک بن کنانہ۔

مُتئ نسب: سیرت نگار ابن ہشامؒ سہ رزانوْ چہ حضرت اُمِّ سلمہؓ، ابوجہل بن ہشام اےْ پِچے دِیسئ، دُوموگوْ پِچے پُچ خالد بن ولیدُس۔ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا اےْ مُچھنوْ خوان عبداللہ بن اسد کھاں پتو سیّدنا ابو سلمہؓ نُومِجی مشہُور بِلُس، اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا اےْ اُسکُون پچے پُچ، نبی علیہ السلام اےْ پِھپیا گہ چِچپیلوْ ژا آں حضرت عبدالمُطّلِب اےْ دِی حضرت برّہ اےْ پُچُس۔

اسلام اٹون: حضرت اُمِّ سلمہؓ گہ سیئڑے خوان ابو سلمہؓ بن عبدالاسد مخزومی بیدہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ بعثت اےْ اول وخ دہ مکّہ دہ اسلام اٹیگاس آں کُفارو سختی تِبیؤ بوجنَس۔

ہجرت حبشہ : مکّہ شریف اےْ مُشرکِینو سختِیوجیْ ابوم بوئے اُمّ سلمہؓ گہ سہ سے خوان مُتہ مسلمانئ گہ حضرت جعفرؓ بن ابی طالب سے ساتئ حبشہ ژُ ہجرت تھیگہ[1832]۔ سیرت نگار ابن ہشامؒ سہ رزانوْ سہ سئ مسلمانو حبشہ دہ داخل بون، نجاشی مداچھئ بون گہ مِشٹئ سلُک تھونے تمام موژئ گہ قصہ اُمِّ سلمہؓ جئ روایت تھے تومئ کتاب دہ لِکاؤن[1833]۔

ہجرت مدینہ: کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ مسلمانوژ مدینہ شریف اےْ طرفژ ہجرت تھونے حُکم تھیگہ تو ابو سلمہؓ ہجرت تھے مدینہ شریفَژ بوجاسوْ، تومئ جمات گہ پُچ سلمہ تِیار تھے اُخِجئ بکھرریے روان بون دہ بنو مُغیرہ قبیلہ اےْ جگا آیِی ابو سلمہ رضی اللہ عنہ اےْ ہتِجئ اُخے مُلُوٹئ ژَس تھے ہرِی حضرت اُمِّ سلمہؓ مدینہ شریفَژ بوجونجئ رٹیگہ چہ یئس تومئ دِی سَس مدینہ شریفَژ نہ پھتوٹَس، آس مجئ بنو عبدالاسد قبیلہ اےْ جک گہ اُچَھتہ، سیٹا ابو سملہ رضی اللہ

[1832] بخاری، التاریخ الصغیر، جلد1، ص:28۔

[1833] ابن ہشام سیرہ النبویہ، جلد1، ص:334۔

عنہ اےْ پُچ کتشپ تھےِ ہُوڑْ تھےِ بنو مُغیرہ قبیلہ اےْ جگوڑ رجیگہ ڠھوْس تومئْ دِی سَس ہرہ مگر بیْس تومؤْ بال ڠھوْ سے نہ پھتوڑَس۔ آتھ حضرت اُمّ سلمہؓ، سہ سے پُچ سلمہ گہ خوان ابو سلمہؓ چوبٹہ چھیلِل۔ ابو سلمہؓ حق حیریان بِلوْ، اخر کلمہ رزِی اکَلوْ مدینہ شریف اےْ طرفڑ روان بِلوْ۔

حضرت اُمّ سلمہؓ ہر چھک لوشکِجیْ اُتِھی "ابطح"مقام دہ آیِی بیلاڑ بُجَیش تومو پُچ گہ خوان پتو رِیؤ بوجاسیْ۔ مجی کالوْ سر گِیاؤ۔ آس مجی بنو مُغیرہ مُشاکئْ اُمّ سلمہؓ آ حال دہ پشِی تومیْ قوم مجبور تھاؤ چہ سیْس اُمّ سلمہؓ مدینہ شریفڑ بوجون پھتین، آس مجی بنو عبدالاسد اےْ جگا گہ سہ سے پُچ سلمہ اٹے پلیگہ، آں اُمّ سلمہؓ تومؤْ پُچ گیْ اکَلیْ مدینہ شریفَڑ روان بِلیْ[1834]۔

<u>مکّہ جیْ قباء بُجَیش سفر</u>: مدینہ شریفَڑ ہجرت تھونے وخ دہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا او تومؤْ پُچ سلمہ مُوڑیْ تھےِ اُخِجیْ بیے اَکَلیْ روان بِلیْ۔ "تنعیم" مقام دہ اُچَھتیْ تو مکّہ شریف اےْ ایک مُشرک سردار گہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ دُشمن، بیت اللہ شریف اےْ کلید برادر عثمان بن طلحہ ایْ بیْس پشِی کھوجاؤ: "وو ابو اُمیّہ اےْ دِی! کُدِیڑ بوجنَت؟"۔ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا او رجیگیْ: "مدینہ شریفَڑ"۔ کھوجاؤ: "ساتیْ کوئے ہنو یا؟"۔ یئہ سو رجیگی:"خودَئی گہ آ بال ہنوْ"۔ عثمان بن طلحہ ایْ رجاؤ: "آ نہ بوبانیْ چہ ڠھو اَکَلیْ بوئے مدینہ شریفَڑ بوجَت"۔ آ رزِی عثمان بن طلحہ ایْ تومؤْ اُخے مُلُوڑیْ پیاؤ آں سیٹو (ماں گہ پُچ) تومؤْ اُخِجیْ بکھریے مدینہ شریف اےْ طرفڑ روان بِلوْ۔ پوْن دہ شُو تھون دہ اُخ سُمِجیْ بَیَے اکے مُٹھوْ کے چھیجڑ بوجاسوْ، آں اُمّ سلمہؓ کھریْ وزِی شُو تِھیسیْ۔ روان بون دہ کجاوہ بِدَے اکے ژَس بوئے چوکِیسوْ، اُمّ سلمہؓ اُخِجیْ بیٹیْ توْ مُلُوڑیْ پیے روان بِیسوْ۔ اُمّ سملہؓ سہ رزانیْ ادَو کمِین گہ بگُریْ خُوئیس منُوزؤْ موْں کرہ گہ نہ پشیسَن۔ مدینہ جیْ شِنا باہر قباء بسِیتَڑ اُچِھی رجاؤ: "چے ڠھوْ تومؤْ خوانِدیْ بوج، سہ اج دی مُقِیمُن۔ اُمّ سلمہؓ تومؤْ مُشادیْ گیئی آں عثمان بن طلحہ مرک بوئے مکّہ شریفڑ روان بِلوْ[1835]۔

<u>نکاح</u>: حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ عقد دہ آیونجیْ مُچھو سیٹے زبانؔل ابو سلمہ بن عبدالاسد مخزومی سے بِلِس۔ ابو سلمہ بن عبدالاسد مخزومی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ چِچپِیلوْ ژا گہ اسِلوْ۔ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا اےْ خوان ابو سلمہؓ بن عبدالاسد ہجرتے چرموگوْ کال جنگ احد دہ جوبل بوئے وفات بِلوْ۔ یئہ سے وفات اےْ وخ دہ حضرت اُمّ سلمہؓ اُمید گیْ تاسیْ۔ عدّت

[1834] ابن ہشام سیرہ النبویہ، جلد1، ص:469۔

[1835] صحیح بخاری۔

ائے مُداجیٔ پتو، مُچھو حضرت ابوبکر صدیقؓ آں پتو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایٔ اُم سلمہؓ سے نکاح تھونے اِلہا خرگن تھیگہ مگر اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا او زہانٔل تھونجیٔ انکار تھیگیٔ۔ پتو حضرت عمر فاروقؓ، نبی علیہ السلام ائے پیغام گیٔ اُمّ سلمہؓ دی گِیاؤ۔ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا او رجیگیٔ: "می چند عُذرِن، مؤں سخ غیُورنِس، می عیال گہ ہنہ، می عُمر گہ بسکُن"۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایٔ رجاؤ: "نبی علیہ السلام ایٔ آ تمام عُذریٔ مناؤن، چیئے جو عُذر پھتبِلُن؟"۔

تے حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا او تومؤ پُچ عُمر ئڑ رجیگیٔ اُتِھیو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے می نکاح تھیَے[1836]۔ آتھ شوال چار ہجری اخری دیزوڑ حضورﷺ گہ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا ائےنکاح بِلؤ۔ نبی علیہ السلام ایٔ سیٹوڑ دُو میچنہ، ایک کاؤری، چومے ایک اُنو پلیگہ، اج آ سامان ایکِنیٔ جماتوڑ گہ دیگاس[1837]۔

حضرت عمرؓ سے مکالمہ: 9 ہجری دہ کھاں وخ دہ "ایلاء" واقعہ پیخ بِلؤ تؤ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ایٔ تومیٔ دِی اُمُّ المؤمنین حضرت حفصہؓ دیٔ آپِی سیٹو پرُولیٔ تھاؤ۔ حضرت سلمہؓ گہ سیٹے ایلہ نسبِی سیٔ، آ وجہ گیٔ سیٹودیٔ آپِی سیٹوڑ گہ پرُولیٔ تھاؤ، مگر مؤش کال تھون دہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا او رجیگیٔ[1838]: "عمرؓ ! خھؤس ہر معاملہ دہ دخل دینَت ادِی بُجَیش چہ رسول اللہ ﷺ گہ سہ سے جماتو معاملات دہ گہ دخل دینَت"۔ حضرت اُمّ سملہ رضی اللہ عنہا ائے جواب آمودؤ ہگرُس، آ گیٔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جوک گہ نہ رزِی اُتِھی گیاؤ۔

ساچھؤ: کھاں وخ دہ کربلا دہ حضرت امام حسینؓ گہ سہ سے ژاروئے گہ ایال شہید بِلہ تؤ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا او ایک ساچھؤ دہ حضورﷺ پشیگیٔ۔ ساچھؤ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے شِش گہ دئی مبارک سُملِتِس۔ کھوجیگیٔ: "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کدانَت؟"، نبی علیہ السلام ایٔ رجیگہ: "حسین ائے مقتلِجیٔ مرک بوئے آلؤنُس"۔ اُمّ سلمہؓ چیل بِلیٔ تو اچِھیؤجیٔ انٔچھہ بوجنَس[1839]۔ تے سیٹے جِبِجیٔ شاؤ نِکھتیٔ

[1836] سنن نسائی، ص:511۔

[1837] مسند احمد، جلد 6، ص:295۔

[1838] صحیح بخاری، جلد 2، ص:730۔

[1839] صحیح ترمذی، ص:224۔

"اہل عراقُجیٚ حسینؓ قتل تھیگہ، خودیس سیٹو قتل تھے، حسینؓ ذلیل تھیگہ خودیس سیٹو لعنت تھے[1840]"۔

فضل گہ کمال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےٚ تمام ازواجو مقام گہ مرتبہ لو اُتھلِن مگر حضرت عائشہؓ گہ حضرت اُمّ سلمہؓ بیٹو مجیٚ بسکوٚ باگے خوانِس۔ آ وجہ گیٚ محمود بن لبید سے رزانوٚ: "حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےٚ ازواج احادیثو مخزنِس مگر حضرت عائشہؓ گہ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا اےٚ بیٹو مجیٚ کوئے گہ مقابل نا سوٚ[1841]"۔

ابو ہریرہؓ گہ ابن عباسؓ اکے علمے دریابَس مگر پِھرِی گہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا اےٚ فیضِجیٚ مستغنی ناس[1842]۔ تابعین کرام سگہ سیٹوجیٚ فیض حاصل تھینَس۔ مروان بن حکم سیٹوجیٚ مسائل کھوجون اِیسوٚ آں رزاسوٚ حضورﷺ اےٚ ازواجو بون مجیٚ بیٚس مُتُجیٚ کیہ کھوجوںڑ[1843]۔

حدیث دہ بیل حضرت عائشہؓ جیٚ مُتو کوئے سیٹے حریف ناسوٚ، سیٹوجیٚ 378 احادیث مروی نیٚ آ وجہ گیٚ محدثِین سہ سیٹو (اُمّ سلمہؓ) چوموگوٚ طبقہ دہ کلینَ۔ حضرت اُمّ سلمہؓ مجتہدہ گہ اسِلیٚ، "اصابہ" کتابے لِکَھارُس لِکِینوٚ: "سہ (اُمّ سلمہؓ) کامل العقل گہ صاحب الرائے سیٚ[1844]"۔ ابن قیم سہ لِکِینوٚ: "سیٹے (اُمّ سلمہؓ) فتاویٰ اگر جمع تِھجَن توٚ ایک لیکھوٚ ہو رسالہ تیار بوبانوٚ۔ فتاویٰ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا اےٚ ایک خاصیات آ گہ کلیجانیٚ چہ اسہ فتاویٰ عموماً متفق علیہ نیٚ۔

احادیث: حبشہ اےٚ نجاشی باچھائے دربار دہ قُریش سفیریٚ گہ مسلمانو مجیٚ حضرت جعفرؓ بن ابی طالب اےٚ کچاک گہ مناظرہ یا موٚش کال بِلُس اسہ بُٹیٚ احادیت اُمّ سلمہؓ جیٚ منقُولِن۔

منقول احادیث: حضرت اُم سلمہؓ جیٚ 378 احادیث منقولِن کھاں مسند اُمّ سلمہؓ دہ ٹول تِھیلِیانیٚ[1845]۔ بیٹوجیٚ منقُول 29 احادیث بخاری شریف گہ مسلم شریف دانیٚ۔

چند اہم صحابو نُومیٰ کھائیٹا حضرت اُم سلمہؓ جیٚ علم حدیث حاصل تھیگہ:

1840 مسند احمد۔ جلد6،ص:98۔

1841 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 6،ص:317۔

1842 مسند احمد، جلد6،ص:312۔

1843 مسند احمد، جلد6،ص:317۔

1844 اصابہ، جلد8،ص:241۔

1845 احمد بن حنبل، مسند، جلد6،ص:289،324۔

عبد الرحمن بن ابی بکر، اسامہ بن زید، ہند بنت حارث فراسیہ، صفیہ بنت شیبہ، عمر، زینب (اولاد اِمّ سلمہ)، مصعب بن عبد اللہ (برادر زادہ)، (نبہان) غلام مکاتب، عبد اللہ بن رافع، نافع، شعبہ، پسر شعبہ، ابو بکر، خیرہ والدۂ حسن بصری، سلیمان بن یسار، ابو عثمان نہدی، حمید، ابو سلمہ، سعید بن مسیب، ابو وائل، صفیہ بنت محصی، شعبی، عبد الرحمان، ابن حارث بن ہشام، عکرمہ، ابو بکر بن عبد الرحمان، عثمان بن عبد اللہ ابن موہب، عروہ بن زبیر، کریب مولیٰ ابن عباس، قبیصہ بن زویب، نافع مولیٰ ابن عمر یعلیٰ بن مالک۔

اخلاق گہ خُوئیں:

حضرت اُمّ سلمہؓ اےْ زاہدانہ جوڈُن لگِتِھس۔ ایک چوْٹ شک دہ ایک ہار بونیگیْ کھانٓس دہ سونٓ گہ ٹلُس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ کھوْش نہ تھیگہ، آگیْ سہ سو ہار پھوٹِے پھل تھیگیْ[1846]۔ ہر موز دو شُمبہ، پاشُمبہ گہ جمعہ چھک روزہ بِیاسیْ[1847]۔ سیٹِے مُچِھنو خوانِے آؤلات سیٹو سے ساتِس آن اُمّ سلمہؓ سہ لئی مِشٹیْ پرورش تِھیسیْ[1848]۔

امر بالمعروف گہ نہی عن المنکر اےْ سخ پابندِس، نمازے وخ دہ جیئی کوئِے اُمَروجیْ تغیّر گہ تبدّل تھیگہ یعنی مستحب وخ پھتیگہ توْ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سہ سیٹوڑ تنبیہ تھے رزاسیْ حضورﷺ سہ پیشی (نماز) جِنیْ تھینَس آن شُھوْس مزگرے نماز جِنیْ تھینَت[1849]۔

مناقب: ایک چوْٹ اُمّ سلمہؓ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ کِھن دہ بیٹِس، حضرت جبرائیل علیہ السلام آلہ آن (حضورﷺ سرے) موڑیْ تِھیؤ گیئِے، سیٹِے بوجونِجیْ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ کھوجیگہ: "بیٹو سِینسَت یا؟"۔ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا او رجیگیْ: "بیْہ دحیہ کلبیؓ سوْ"۔کرہ بیْہ سو آ واقعہ مُتہ جگوڑ بیان تھیگیْ توْ تے معلوم بِلیْ چہ سہ حضرت جبرائیل علیہ السلامُس[1850]۔

آؤلات: حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا اےْ مُچِھنو خوانِج کھاں آؤلاتِس سیٹو مجیْ بیٹِے پُچ سلمہ کھاں حبشہ دہ پائدا بِلوْ، آن حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سہ سے نکاح حضرت حمزہ رضی اللہ

1846 مسند احمد، جلد 6، ص:319،323۔

1847 مسند احمد، جلد 6، ص:389۔

1848 صحیح بخاری، جلد 1، ص:1198۔

1849 مسند احمد، جلد 6، ص:289۔

1850 صحیح مسلم، جلد 2، ص:241۔

عنہ اۓ دِی امامہؓ بنتِ حمزہؓ سے تھییگہ۔ حضرت سلمہ، حضرت علیؓ خلافت اۓ وخ دہ فارس گہ بحرین دہ حاکمُس۔

جہاد: حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ جُودُن دہ مختلف غزوات مجیٔ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا اۓ شرکتو روایت ہشِینیٔ۔ غزوہ خیبر، غزوہ خندق، غزوہ مُریسیع، فتح مکّہ، غزوہ حنین دہ اُمّ سلمہؓ حضورﷺ سے ساتِس[1851]، غزواتو وخ دہ مدَئی دہ ووئی اٹے جوبلوڑ دی گہ سیٹے پرہاروجیٔ پیئے بِدِیسیٔ۔

حضرت معاویہ اۓ بیعت: حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اۓ حضرت معاویہؓ سے صلح جیٔ پتو اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا او تومو ژبُو گہ جابر بن عبداللہ انصاریؓ ئڑ رجیگیٔ تومیٔ جان رچھونے کِرِیا حضرت معاویہؓ اۓ بیعت تِہیا۔

وفات: حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا اۓ وفات اۓ کال دہ علماء گی سیرت نگارو اختلافُن۔ امام بخاریؒ سہ کتاب تاریخ کبیر دہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا اۓ وفات اۓ کال 58 ہجری پشِینؤ، ابونعیمؒ سہ 62 ہجری پشِینؤ کھاں علامہ ابن حجرؒ سہ صحیح کلِینؤ آں تومیٔ مشہور کتاب "اصابہ" دہ ٹل تھاؤن، طبقات ابن سعد دہ وفات 59 ہجری لِکِیلِن۔ کوئے مُؤرّخین سہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا اۓ وفات اۓ بارَد رَزنَن چہ 10 محرم 63 ہجری دہ وفات بِلِس۔ آ حساب گیٔ حضرت اُمّ سلمہؓ رضی اللہ عنہا اۓ وفات 84 کالو عمر دہ بِلیٔ آں جنت البقیع دہ اسپاریگہ[1852]۔ اسہ وخ دہ ولید بن عتبہ (ابوسفیانؓ بن حرب اۓ پوچؤ) مدینہ شریف اۓ گورنرُس۔ مُؤرّخین سہ رزنَن اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا او آ ویصِیات تھیگِس چہ ولید بن عتبہ سہ سیٹے جنازہ اۓ نماز نہ تھیون تھہ، آ گیٔ ولید بن عتبہ اکو چَھڑَے زنّگلے طرفؤ نِکَھتُس۔

[1851] واقدی، المغازی، جلد2، ص:467۔

[1852] زرقانی، جلد3، ص:276۔

اُمُّ المُؤمِنِین حضرت سیّدہ زینب بنت حجش رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بیٹے اجیئے نُوم اُمیمہ بنت عبدالمُطّلِب آں نسبی لڑ دہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ پِھپِیا سَسِس[1853]۔ بیٹے ذاتی نُوم "برّہ" سُوْ، نکاح جیْ پتو نُوم بدل تھے زینب ٹھوریگاس[1854]۔

مالے شجرہ: زینب بنت جحش بن رباب بن یعمر بن صبرہ بن مرہ بن کثیر بن غنم بن دودان بن سعد بن خزیمہ۔

پائدُخ: حضرت زینب رضی اللہ عنہا اےْ پائدُخے صحیح کال لیل نانوْ، احتمال گیْ محققِین سہ رزنَن ہجرتِجیْ 33 کال آں بعثتِجیْ 10 کال مُچھو پائدا بِلِس۔

ہجرت: حضرت زینبؓ گہ سیٹے ٹبرے جگا اول مدینہ ٹڑ ہجرت تھیگہ[1855]۔ مکّہ دہ ابوسفیان بن حرب ایْ بیٹے خوشوْ گوڑجیْ تصرف عدوانی وجہ گیْ عمرو بن علقمہ ٹڑ مُلیْ داؤ[1856]۔

اِسکوئی: حضرت زینبؓ بنت حجش سہ توموْ ہت گیْ اِسکوئی تِھیسیْ، صدقہ گہ خائرات دون دہ گہ مشہورِس، یتیم گہ کَگُونیؤ شِدِیٹڑ بوجاسیْ۔

سخاتوب: رزنَن حضرت زینبؓ بنت حجش لئی سخی سیْ۔ مرگے وخ دہ سیٹو دیْ جوک گہ درہم یا دینار پھت نہ بِلاس، جوک گہ اسِلُک تومیْ جودُن دہ غریب غُربوڑ بگے موجیگِس[1857]۔ اخسر مُؤرّخین سہ ذِکر تھینَن چہ حضرت زینب بنت حجش رضی اللہ عنہا او اپوْ وخ دہ (گھنٹو مجی) 12000 درہم یتیم گہ کگُونیؤ مجیْ بگے یا سیٹے گوڑَوڑ چیٹِی بڑیگِس[1858]۔

حضرت عائشہؓ اےْ نظر دہ: حضرت عائشہ رضی اللّٰہ عنہا اےْ رزنینیْ چہ: "موں زینبؓ بنتِ حجش جیْ بسکیْ کھاں گہ چیئی قام دِین دہ بَر، اللّٰہ جیْ بِجِیک، سُونّچھیْ رزَیک، صلہ رحمی پالِیک، امانت دار گہ صدقہ تِھیک نہ پشیسَن"

1853 ابن سعد، طبقات الکبری، جلد8، ص:101۔

1854 ابن حجر، الاصابہ، جلد 7، ص:668۔

1855 ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد 2، ص:114؛ محمد بن سعد، طبقات الکبری، جلد 8، ص:101۔

1856 ابن ہشام، السیرۃ النبویہ، جلد 2، ص:114؛ محمد بن سعد، طبقات الکبری، جلد 8، ص:101

1857 ابن ہشام، السیرۃ النبویۃ، جلد 2، ص:114، 115، 145۔

1858 ابن سعد، جلد 8، ص:108؛ ابونعیم اصفہانی، حلیۃ الاولیاء، جلد 2، ص:54۔

حضرت عائشہؓ سہ رزنَن دینداری، پربیزگاری، صدقہ دون آں تومیٔ اقربہ جیٔ نظر تھون مجی حضرت زینبؓ بنت حجش جیٔ بَر کوئے گہ ناسؤ، سیٔس یتیم گہ کگُونیؤڑ بسکیٔ نظر تِھیسیٔ۔[1859]۔
حضرت عائشہؓ سہ اکوجیٔ پتو رسول اللہ صلی علیہ وسلم اۓ چِدالیٔ جمات کلِیسیٔ[1860]۔ ابن جوزیؒ گہ ابن عبدالبرؒ سہ حضرت عائشہؓ جیٔ نقل تھینَن چہ حضرت زینبؓ رسول اللہ ﷺ سے ساتیٔ مقام گہ شان دہ (می) برابرتیائے دعویدارِس[1861]۔

روایت: حضرت زینبؓ، حضورﷺ جیٔ حدیثو راوی گہ ہنیٔ آں رسول اللہ جیٔ چند احادیث سیٹوجیٔ منقولِن[1862]۔ بیٹے دُو حدیثہ بخاری شریف گہ مسلم شریف دہ ذِکرِن[1863]۔ بیٹوجیٔ کھاں جگا احادیث روایت تھیگاں سیٹو مجیٔ حضرت اُمّ حبیبہؓ، حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر آں حضرت محمد بن عبداللہ بن حجش شاملَن[1864]۔

نکاح: حضرت زینبؓ بنت حجش اۓ اول نکاح حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ باہرے رچِھیلؤ پُچ زید بن حارثہؓ سے بِلُس۔ زہانْلِجیٔ پتو حضرت زیدؓ گہ حضرت زینبؓ مجی مڑنی سمُخ نہ بوبالیٔ، زیدؓ سہ اخسر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ شکایت تِھیسؤ، آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سہ زیدؓ ئڑ صبرے تلقین تھینَس[1865]۔ اخر بیٹے اکومجیٔ سلُک نہ بوبالیٔ آں ہجرتے پؤش موگؤ کال غزوہ مریسع جیٔ پتو شعبان دہ بیٹو مجیٔ پکھیٔ جُدہِی بِلیٔ[1866]۔ کھاں وخ دہ حضرت زیدؓ ایٔ حضرت زینبؓ اوزگار تھاؤ تؤ عدّت تام بونِجیٔ امُودؤ مُدا پتو سیٹو سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ نکاح تھیگہ۔

وفات: وفات اۓ وخ دہ عمرے کوئے سہ 53 کال آں کوئے سہ 50 کال رزنَن۔ ابن سعدِجیٔ منقول روایت اۓ مطابق حضورﷺ سے زہانْلے وخ دہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا اۓ عمر 35 کالُس۔

[1859] ابن سعد، طبقات الکبری، جلد8، ص:103، 110۔
[1860] ابن سعد، طبقات الکبری، جلد8، ص:108، 110۔
[1861] ابن سعد، طبقات الکبری، جلد8، ص:114۔
[1862] ابن جوزی، صفۃ الصفوۃ، جلد2، ص:48۔
[1863] طبرانی، ص:51-57۔
[1864] ذہبی، جلد2، ص:218۔
[1865] ابونعیم اصفہانی، حلیۃ الاولیاء و، جلد2، ص: 52۔
[1866] ابن سعد، طبقات الکبری، ج8، ص:103؛ بلاذری، جلد1، ص:522۔

حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ وفات جیْ پتو، پھت بِلیْ ناؤں ازواجو مجیْ حضرت زینبؓ بنتِ حجش تم مُچھو 20 ہجری دہ وفات بِلیْ۔ سیڑے مُڑے تابوت دہ وی کھٹیگہ آں جنازپ اےْ نماز حضرت عمر بن خطاب رضی اللّٰہ عنہ اےْ تھیاؤس آں تدفین جنت البقیع دہ بِلس۔

حضرت زینبؓ بنتِ حجش اےْ وفات جیْ حضرت عائشہ رضی اللّٰہ عنہا او رجیگیْ: ”کھوش تِھیلیْ خوئیں خوان، فائدہ دِیک ہستی، یتیم گہ کگُونِیؤ خبرگیر اش دُنیے جیْ روخصت بِلیْ“۔

حضرت زینبؓ بنت حجش، حضرت عائشہؓ گہ حضرت خدیجہؓ اےْ سولِی گہ اِسلیْ۔

ترکہ: حضرت زینب بنتِ حجش رضی اللّٰہ عنہا اےْ ترکہ دہ صرف ایک گوڑُس متوْ جوک گہ ناسوْ۔ ولید بن عبدالملک بن مروان اےْ وخ دہ حرم نبوی شِیلرِیونے کرِیا اسہ گوش حضرت زینبؓ بنتِ حجش اےْ وارثانُجیْ 50000 درہم دہ ملیْ بریگاس[1867]۔

[1867] ابن سعد، طبقات الکبری، جلد8، ص:112۔

اُمُّ المُؤمِنِین حضرت زینب بنتِ خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اُمُّ المُؤمِنِین حضرت زینب بنتِ خزیمہ بن حارثؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ جماتِس۔

لقب: حضرت زینب بنتِ خزیمہؓ سہ جہالت گہ اسلام اۓ زُمنہ دہ غرِیبِیٔ، جرَو گہ ککگُونیؤجیٔ لو ترس تِھیسیٔ آں سیٹِرے مالی امداد تِھے سیٹِرے ہِیؤ رچھاسیٔ، آ وجہ گیٔ ییٔہ مکّہ گہ مدینہ دہ ''اُمّ المساکین'' اۓ لقب گیٔ مشہُورِس[1868]۔

مالے شجرہ: زینب بنتِ خزیمہ بن حارث بن عبد اللہ بن عمرو بن عبد مناف بن ہلال بن عامر بن صعصعہ عامری[1869]۔

اجیٔئے شجرہ: ہند بنتِ عوف بن زہیر بن حارث بن حماطہ بن حمیر۔

سزارہ[1870]: حضرت زینب بنتِ خزیمہ رضی اللہ عنہا اۓ دُو ملاراسیٔ۔ تومیٔ گہ لوگیٔ بُٹیٔ شہ سزاراسیٔ۔ اُمُّ المُؤمِنِین حضرت میمونہؓ ییٹِرے لوگیٔ سَسِس۔ ییٹِرے سزارو تفصیل آ نیٔ:

1. اُم امؤمنین میمونہؓ بنت حارث (جمات رسولﷺ۔ حضرت زینبؓ بنت خزیمہ اۓ وفات جیٔ پتو نکاح بِلُس)؛
2. اُم الفضلؓ لبابہ کبری بنتِ حارث ہلالیہ (عباسؓ بن عبدالمُطّلِب اے جماتِس)؛
3. اسماءؓ بنتِ عمیس (جمات جعفرؓ بن ابی طالب، مُچھو ابوبکر صدیقؓ آں پتو حضرت علی رضی اللہ عنہ اۓ زوجیت داسیٔ)؛
4. سلمیٰؓ بنتِ عمیس (اول جمات حمزہؓ بن عبدالمُطّلِب، پتو شداد بن اسامہؓ، پتو عمر فاروقؓ سرے نکاح بِلُس)؛
5. اروئؓ بنتِ عمیس (حمزہ بن عبدالمُطّلِب اۓ جماتِس)؛
6. اُمّ خالد (لبابہ صغری) لیلیٰ بنتِ حارث ہلالیہ ولید بن مُغیرہ اۓ جمات آں حضرت خالد بن ولید اۓ ماں سیٔ)

[1868] ابن ہشام، سیرت ابن ہشام، جلد2، ص:648؛ ابن اثیر، اسد الغابہ، جلد 6، ص:129؛ طبقات الکبری، ص:91؛ ابن جوزی، جلد3، ص:61؛ بلاذری، انساب الاشراف، ص:429۔

[1869] ابن ہشام، جلد2، ص:648؛ ابن اثیر، اسد الغابہ، جلد6، ص:129۔

[1870] ویکی پیڈیا۔

<u>نکاح اول</u>: بیٹڑے اول نکاح طفیل بن حارث سے بِلُس، اپوْ مُدا جیْ طفیل بن حارث ایْ طلاق داؤ۔

<u>نکاح ثاني</u>: اوزگار بونِجیْ پتو دُوموگوْ نکاح طفیل ائےْ ژا عتیدہؓ بن حارث سے بِلوْ۔ عتیدہؓ جنگ بدر دہ شہید بِلوْ۔

<u>نکاح ثالث</u>: امام زہریؒ سہ رزانوْ حضرت زینب بنتِ خزیمہ رضی اللہ عنہا ائےْ چوموگوْ نکاح حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ پِھپِیا ژا عبیداللہؓ بن حجش سے بِلوْ[1871]، کھاں جنگ احد دہ لئی بڑیْ بہادری گیْ بِگَا تِھیؤ شہِید بِلوْ۔ ہندہ (جمات ابوسفیان) گہ مُتیْ مُشرک چِیؤجیْ مسلمان شہیدو مُڑِیؤ بے حرمتی تھے سیٹڑے نوتھہ گہ کوٹِیْ دویے، ہار سنے تومؤْ شکوڑ ویگاس[1872]۔ عبداللہ بن حجشؓ، حضرت حمزہؓ بن عبدالمُطّلِب ائےْ سزُو آں ارویؓ بنتِ عبدالمُطّلِب ائےْ پُچُس۔

<u>حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نکاح</u>: عبیداللہ بن حجش رضی اللہ عنہ ائےْ شہادت گہ عدّت ائےْ مُداجیْ پتوْ حضرت زینبؓ بنتِ خزیمہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ نکاح تھیگہ مگر زہانٓلِجیْ اپو مُدا پتو 30 کالو عمر دہ حضرت زینبؓ بنتِ خزیمہ وفات بِلیْ[1873]۔ حضورﷺ سے بیٹڑے نکاح رمضان، 3 ہجری دہ بِلُس[1874]، بیٹڑے حق مہر 400 درہم موقرڑ بِلُس۔ حضرت زینب بنتِ خزیمہ رضی اللہ عنہا ائےْ نسبی تعلق قبیلہ بنو ہلال بن عامر بن صعصعہ سے سُوْ، آ وجہ گیْ آ گربستا گیْ اہل اسلام ئڑ لئی قوت (تقویت) آں اشاعت اسلام ئڑ بڑیْ کُرِیَپ ہشِلِس[1875]۔

<u>وفات</u>: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ ربیع الثانی 4 ہجری دہ مدینہ دہ وفات بِلیْ[1876]۔ وفات ائےْ وخ دہ بیٹڑے عمر 30 کالُس۔ تومیْ زہانٓلِجیْ پتو صرف 8 موز حضورﷺ سے ساتیْ لگیگِس، بسکہ مُؤرّخین سہ 3 موزو رزنَں[1877]۔ نبی علیہ السلام ایْ بیٹڑے جنازہ ائےْ نماز تھیَے جنت البقیع دہ اسپاریگہ[1878]۔

[1871] افتخار احمد حافظ قادری، مؤمنین کی مائیں، ص:98۔

[1872] محمود میاں نجمی، اُمہات المؤمنین، ص:85۔

[1873] محمد بن سعد، ابن سعد، طبقات الکبری، ص:91؛ طبری، جلد 2، ص: 545؛ بلاذری، انساب الاشراف، ص:429۔

[1874] محمد بن سعد، طبقات الکبری، ص:91؛ طبری، جلد 11، ص:596؛ ابن عساکر، تاریخ دمشق، جلد 3، ص:206۔

[1875] ابن ہشام، سیرت ابن ہشام، جلد 2، ص:368؛ ڈاکٹر ظہور احمد اظہر، ازواج مطہرات، ص:154۔

[1876] طبقات الکبری، ص:91؛ تاریخ طبری، جلد 11، ص596۔

[1877] ابن حجر عسقلانی، فتح الباری، جلد 1، ص:324؛ محمود میاں نجمی، امہات المؤمنین، ص:86۔

[1878] طبقات الکبری، ص:91۔

حضرت زینبؓ بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا اۓ بڑیٔ قسمت آ گہ اِسلیٔ چہ سہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ جوڈُن دہ وفات بِلیٔ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ اکے جنازہ اۓ نماز تھییگہ آں بشگِیارے دُعا تھیگہ۔ حضرت خدیجہ الکبریٰؓ وفات بِلیٔ وخ دہ جنازہ اۓ نماز مشروع نہ بِلِس[1879]۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ جوڈُن مبارک دہ دُو اُمہاتُ المُؤمنِینو وفات بِلِس ایک حضرت خدیجہ الکبریٰؓ آں دُوموگیٔ حضرت زینبؓ بنت خزیمہ، ایکِنیٔ ازواج مطہرات حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ جوڈُن بُجَیش جودِیاسیٔ۔ حضرت زینبؓ بنتِ خزیمہ اۓ وفات جیٔ پتو سیٹے لوگیٔ سَس حضرت میمونہؓ بنتِ خزیمہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ نکاح بِلُس۔

1879 افروغ حسن، ازواج مطہرات، جلد1، ص:274۔

اُمُّ المُؤمِنین حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اُمُّ المُؤمِنِین حضرت جویریہ بنتِ حارث رضی اللہ عنہا اۓ اصل نُوم "برّہ" سوْ، نبی علیہ السلام ایْ بیڑۓ نُوم بدل تھۓ جویریہ چھوریگاس[1880]۔بیڑۓ مالوْ حارث بن ابی ضرار بنو مصطلق اۓ سردارُس[1881]۔
مالۓ شجرہ: برّہ بنتِ حارث بن ابی ضرار بن حبیب بن عائد بن مالک بن جذیمہ بن سعد بن عرو بن ربیعہ بن حارثہ بن عمرو مزیقیاء۔
ژا، سزارہ: حضرت جویریہؓ بنتِ حارث اۓ دُو ژاروئۓ عبداللہ بن حارثؓ، عمرو بن حارثؓ آں ایک سَس عمرۃ بنتِ حارثؓ سِس[1882]۔
حارث بن ابی ضرار: حارث بن ابی ضرار اسلام اٹونِجیْ مُچھو تومؤ وختَۓ بڑو دھاڑمارُس، مسلمان گہ دِین سۓ شیتِلیْ دُشمنی تِھیسوْ، تومؤ قبیلہ اۓ سردارُس، آ وجہ گئ تام قبیلہ سہ دھاڑائۓ دین گہ جک لُٹینَس۔ حارث بن ابی ضرار ایْ تومیْ دِی حضرت جویریہؓ گہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ نکاح جیْ پتو قبیلہ اۓ اخسر جگا اسلام اٹیگہ آں دھاڑائۓ دون پھتۓ متمدن گہ مہذب جودُن لگِیون گلہ تھیگہ آں کرہ گہ مسلمانو خلاف آیوک ہُونڑ نہ تھیگاس۔
نکاح اول: حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا اۓ اول نکاح تومؤ پچَۓ پُچ مسافع بن صفوان سۓ بِلُس۔ غزوہ بنی مصطلق دہ مسافع بن صفوان مسلمانو ہتِجیْ قتل بِلوْ۔
نکاح ثانی: حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا اۓ مالوْ گہ مُچھنْٹوْ برِیؤ دِینۓ سخ دُشمنانَس۔ آ وجہ گئ یِیْس کرہ قُریش سہ مدینہ جیْ حملہ تھونۓ کِریا تیپینَس کرہ اکۓ کوشش تھینَس چہ مدینہ جیْ ایک بڑیْ پیخہ تھین۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ چند صحابہ کرام چیڑِی کھوجن تھیون دہ معلوم بِلیْ چہ بنو مصطلق قبیلہ اۓ نِیات سُونّچھیْ نانیْ آں ول آلوْ سات دہ مدینہ جیْ پیخہ تھونۓ تکبِر گڑینَن۔ آ وجہ گئ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ صحابوڑ تیار بونۓ حکم تھیگہ۔ آ گئ 2 شعبان 5 ہجری دہ اسلامی سِیں مدینہ جیْ روان بِلیْ۔ حارث آ خبر بوئۓ اکۓ گہ تومہ جک اسدِیؤ

[1880] صحیح مسلم، جلد2، ص:231۔
[1881] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:45۔
[1882] محمود میاں نجمی، امہات المؤمنین، ص:124۔

خور تھے کِھگڑ بِلوْ مگر کھاں جک مریسیع دہ آبادَس سیٹا مسلمان سِیں سے بِگَہ تھیگہ۔ مسلمانُجیْ ٹول بوئے پیخہ تھون دہ مُشرکِینو پھوٹیْ آلیْ، 11 مُشَرے قتل بِلہ پھت بِلک 600 منُوژہ، 2000 اُخی، 5000 لچ مُچھو دے مدینہ شریفَڑ اٹیگہ۔ تمام قیدیان ڈِبی گہ ڈِبُویئی سنے غزوہ ائے جگو مجیْ بگیگہ۔ قیدِیانوْ مجیْ حضرت جویریہ بنتِ حارث ابی ضرار گہ اسِلیْ، مال غنیمت بگون دہ خطیبِ رسول ثابت ابن قیس رضی اللہ عنہ ائے باگوْ دہ آلیْ۔ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا او اِزِز مُتزی گیْ ثابت ابن قیس رضی اللہ عنہ ئڑ رجیگیْ چہ سیْس سے مکاتبت[1883] تھے روپئے ہری پھتے۔

ثابت ابن قیس رضی اللہ عنہ ایْ 9 اوقیا سوئِے بدل دہ سیْس پھتونے لوظ تھاؤ۔ حضرت جویریہؓ دہ اسہ وخ دہ دون جوک گہ ناسوْ۔ آوجہ گیْ ییْہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائے خدمت دہ حاضر بِلیْ، اسہ وخ دہ حضرت عائشہؓ گہ اسدی موجُودِس۔ ییْہ سو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ عرض تھیگیْ: "وو اللہ تعالیٰ ائے برحق رسول! موْں بنو مصطلق سردار حارث بن ابی ضرار ائے شکال دِی نِس، می برِیؤ جنگ دہ مرجِلُن آں بُبَاڑ شکست بِلِن۔ موْں تومہ مُتہ جگو سے ساتیْ جنگی قیدی سنجِلنِس آں آ وخ دہ ثابت بن قیس ائے ملکِیات دانِس۔ می مالک مکاتبِجیْ راضی نُوْ، مگر مودیْ دون جوک گہ نِش[1884]۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ جواب دیگہ: "تُوْڑ آ سِجیْ بَر ئِجیزے اِلہا نانیْ یا؟"۔ ییْہ سو رجیگیْ: "اسہ جو کُن؟"۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ: "ئِھے طرفِجیْ موْس مکاتبتے رقم دے ئِھوْسے نکاح تھم"۔ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا او آ موزِڑ اوں تھیگیْ[1885]۔ آتھ حضرت جویریہؓ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے نکاح دہ آلیْ، آ وجہ گیْ بنی مصطلق قبیلہ ائے تمام قیدِیان اوزگار تھیگہ[1886]۔ علامہ ذہبیؒ سہ لِکِینو چہ حضرت جویریہؓ اج اسہ سات دہ مسلمان بِلیْ۔ نکاح ائے وخ دہ نبی علیہ السلام ائے عمر مبارک 57 کال آں حضرت جویریہؓ 20 کالو سیْ۔

[1883] مکاتب : اسہ غولامے آں مکاتبہ اسہ ڈِبوئی ئڑ رزنَن کھاں تومؤ دبُوڻ سے آ موْش یا لوظ تھی چہ سیْس ایک موقرّڑ رقم مالکَڑ دو یا دُو آں آگیْ سہ آزاد بؤ یا بُو۔

[1884] محمود میاں نجمی، امہات المؤمنین، ص:120۔

[1885] سنن ابو داؤد، باب فی بیع المکاتب، جلد 4، ص:22۔

[1886] اسد الغابہ، جلد 5، ص:420۔

حضرت عائشہؓ اۓ رزنی: حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا اۓ بارَد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سہ رزانیٔ: " كَانَتْ جُوَيْرِيَةُ امْرَأَةً حُلْوَةً مُلاَّحَةً، لاَ يَرَاهَا أَحَدٌ إِلاَّ أَخَذَتْ بِنَفْسِهِ"
(رزالیٔ گہ چِٹھیٔ (معتدل مزاج) خُوئیس چیئی سیٔ، سیٹو جیئی گہ نہ پشیگاس بیل محرم جیٔ[1887]"۔
احادیث: حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا جیٔ 17 احادیث منقُولِن۔
وفات: حضرت جویریہؓ ربیع الاول 56 ہجری دہ 70 کالو عمر دہ وفات بِلیٔ۔ سیرت نگارِس رزنَن حضرت جویریہؓ سیرت گہ صورت دہ یکتا سیٔ۔ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا اۓ وفات معاویہ بن ابوسفیانؓ اۓ عہد دہ بِلیٔ، جنازہ اۓ نماز مروان بن الحکم گورنر مدینہ شریفی تھیاؤ[1888]، آں جنت البقیع دہ اسپاریگہ۔

[1887] اسد الغابہ، جلد5، ص:420۔
[1888] صحیح بخاری، کتاب الصوم، حدیث:1986۔

اُمُّ المُؤمِنِین حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اُمُّ المُؤمِنِین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا اۓ مالے نُوم حئی بن اخطب آں بنو نضیر قبیلہ اۓ سردار گہ ایک بڑوْ یہُود مذہبی عالِمُس، حضرت صفیہؓ رضی اللہ عنہا اۓ اجیْئے نُوم ضرّہ بنتِ سحوال آں قبیلہ بنو قریظہ سوْ۔

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا اۓ نسبی لڑ لاوی بن یعقوب اۓ پوچہ گہ نضیر بن نحام بن ینکوم نسلے آں حضرت موسیٰ علیہ السلام اۓ ژا ہارونؑ بن عمران اے آؤلات دہ ایکھتِینوْ[1889]۔ یِیٹے پچِی یاسر بن اخطب بنو نضیر یہودو سردار گہ مدینہ شریف اۓ اشرافو مجی کلِجنَس[1890]۔

نُومے وجہ تسمیہ: حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا اۓ اصل نُوم "زینب" چھوریگاس۔ عرب دہ غنیمتے ادو بڑوْ باگوْ کھاں امام یا باچھاڑ مخصوص بی سہ سڑ "صفی" یا "صفیہ" رزنَس، آ وجہ گیْ یِیٹے نُوم "صفیہؓ" مشہور بِلوْ۔

نکاح اول: یِیٹے تم مُجَھو سلام بن مشکم القرظی سے نکاح بِلُس، پتو سہ سیْ اوزگار تھاؤس[1891]۔

نکاح ثانی: دوموگوْ نکاح کنانہ ابن ربیع ابو حقیق سے بِلوْ۔ کنانہ ایک بڑوْ جشٹیروْ سردار گہ خیبر اۓ یہُودو کُروْ قلعہ قموص اۓ حاکِمُس۔ یِیٹے زہانْل بِلیْ گیْ اپہ دیزیْ گِیاس، آس مجیْ یہُودو اندرونی کِٹگری گہ سازشو وجہ گیْ مسلمانُجیْ خیبرجیْ پیخہ تھے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا اۓ ٹبرے اخسر جک گہ سہ سے خوان کنانہ مرَے خیبر فتح تھیگہ[1892]۔

نکاح ثالث: خیبر دہ قموص قلعہ فتح تھون دہ کھاں یہُودِیاں پیے قید تھیگاس اسٹو مجیْ حضرت صفیہؓ گہ اسِلیْ[1893]۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سیٹوْ آزاد گہ مسلمان تھے سیٹو سے نکاح تھیگہ۔ آتھ حضرت صفیہؓ بنتِ حئی بن اخطب اُمُّ المُؤمِنِین اۓ بڑوْ درجاجیْ فائز بِلیْ۔ مدینہ

[1889] اسد الغابہ، جلد6، ص:169؛ استیعاب، جلد4، ص:1871؛ البدایہ والنہایہ، جلد8، ص:64۔

[1890] السیرۃ النبویہ، جلد1، ص:518۔

[1891] محمود میاں نجمی، امہات المؤمنین، ص:139۔

[1892] محمود میاں نجمی، امہات المؤمنین، ص:139۔

[1893] تاریخ اسلام، جلد2، ص:421۔

شریفَڑ آیون دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سیٹو تومؤ اُخِجیْ بکھرریے، تومیْ ځادر گیْ پڑدا تھییگہ کھاں سے مطلب آسیْ چہ سہ ازواج مطہراتو مجیْ داخل بِلن[1894]۔

نبی علیہ السلام ایْ حضرت صفیہؓ خیبر جیْ اٹے مُچَھو حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ اےْ گوڑ پھتیگہ۔ انصار چیئے سیْس چکون اسدیڑ بوجنَس، حضرت عائشہؓ گہ سیْس چکون اسدیڑ گیئی[1895]۔

ہبیڑیؤ سلُک

کوئے تاریخی واقعاتو مجی لیل بِینیْ چہ کرہ کرہ مُتیْ ازواج مطہرات سہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا ئڑ شِنا شیتِلِیْ رزنَس کھاں گیْ سیٹے ہِیؤ لو خپا بِیسوْ۔ ایک چوْٹ رسول اللہ ﷺ آلہ توْ حضرت صفیہؓ رِیسیْ، کھوجون دہ رجیگیْ ځھرے دُو ازواجُج موْں سے آتھ موْش تھیگان چہ سہ صفیہ جیْ برِن، آ وجہ گیْ چہ سہ رسول اللہﷺ اےْ پچیئے دِجارانیْ آں سیٹے جماتانِ۔ آ گیْ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ: "تھو سیٹوڑ آ کیہ نہ رجیگنیئی چہ می مالوْ ہارونؑ، پچِی موسیٰؑ آں خوان محمدُنؐ[1896]"

اجدو ایک واقعہ حجتہ الوداع موقعہ دہ چار آلوْ کرہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا اےْ اُخ نجوڑ بِلوْ آں نبی علیہ السلام ایْ تومیْ ایک جماتڑ رجیگہ چہ سیْس تومؤ اُخ حضرت صفیہؓ ئڑ دی، توْ سہ سو رجیگیْ: "موْس تومؤ اُخ دم، اسہ یہودیہ ئڑ؟" ۔ آ گیْ رسول اللہ ﷺ لا خپا بِلاس۔

حضر عثمان رضی اللہ عنہ اےْ امداد

حضرت صفیہؓ او، چوموگوْ خلیفہ حضرت عثمانؓ اےْ محاصرائے وخ دہ تومؤ گوْش گہ سیٹے گوڑ مجی ایک پوْں سنیگِس کھاں سے ذریعہ گیْ سیْس حضرت عثمانؓ ئڑ ٹِکیْ گہ ووئی اُچھِیس[1897]

وفات: حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا اےْ وفات 50 ہجری (670 عیسوی) دہ مدینہ دہ بِلیْ، سعید بن عاص رضی اللہ عنہ ایْ سیٹے جنازہ اےْ نماز تھیاؤ، آں سیٹو جنت البقیع دہ اسپاریگہ[1898]۔ مرگے وخ دہ سیٹے عمر مبارک 60 کالُس۔

ترکہ: مرگے وخ دہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا اےْ پھت بِلوْ ترکہ دہ ایک لکھ درہم موجودَس، تومؤ ترکائے چوموگوْ باگوْ تومؤ زُبوڑ دونے ویصِیات تھیگِس۔

[1894] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 8، ص:86۔

[1895] انساب الاشراف، جلد 1، ص:444؛ طبقات الکبریٰ، جلد 8، ص:100۔

[1896] الاصابہ، جلد 8، ص:211؛ اسد الغابہ، جلد 6، ص:170۔

[1897] الاصابہ، جلد 8، ص:212۔

[1898] انساب الاشراف، جلد 1، ص:444؛ یعقوبی، تاریخ یعقوبی، جلد 2، ص:238۔

اخلاق:

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا اۓعقل گہ اخلاق اۓ بارَد "اسدالغابہ" دہ رجیگان: كَانَتْ عَاقِلَةٌ مِنْ عقلاء النساء۔ (ترجمہ: سہ (لئی بڑی) عاقلہ سیٔ[1899]۔ زرقانی دانیٔ چہ: "كَانَتْ صَفِيَّةٌ عَاقِلَةٌ حَلِيْمَةٌ فَاضِلَةٌ"[1900]۔ (ترجمہ: حضرت صفیہؓ عاقل، فاضل گہ حلیم خُوئیں خوانِس۔ حلم گہ تحمل سیڑے باب فضائل اۓ نہایت جلی عنوانُن)۔

[1899] اسد الغابہ، جلد5، 49۔

[1900] زرقانی، جلد3، 7296۔

اُمُّ المُؤمِنِین حضرت میمونہ بنتِ حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اُمُّ المُؤمِنِین حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ تم پتِنیْ جماتِس۔ بیٹْے ذاتِی نُوم "برَّہ" سُوْ کھاں نبی علیہ السلام ایْ بدل تھے "میمونہ" چھوریگاس[1901]۔

تابِین: حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا اےْ نسبی تعلق نجدے قبیلہ قُریش اےْ شاخ بنو ہلال سے سیْ۔ اسہ وخ دہ آ قبیلہ مسلمانو سخ خلافُس آں چوبیو گہ دائے حفّاظ گہ آ جگا شہید تھیگاس۔

مالے نسب: میمونہ (رضی اللہ عنہا) بنتِ حارث بن حزن ابن بحیر بن ہزم بن رویبہ بن عبد اللہ بن ہلال بن عامر بن صعصہ بن معاویہ بن بکر بن ہوازن بن منصور بن عکرمہ بن خصفہ بن قیس بن عیلان بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

اجیئے نسب: بیٹْے اجیْ یمن اےْ حمیر قبیلہ اےْ سیْ۔ شجرہ آئے نوْ: ہند بنتِ عوف بن زُبَیر بن حارث بن حماطہ بن جرش[1902]۔

خُزَیمہ بن حارث: حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا اےْ اجیْ ہند بنتِ عوف اےْ مُچھٹیْ زہاٰنل خُزیمہ بن حارث سے بِلِس کھاں سِجیْ ایک دی زینب بنتِ خُزَیمہ رضی اللہ عنہا پائدا بِلِس آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ سیْس سے نکاح تھیگاس۔ زینب بنتِ خزیمہ ربیع الثانی 4 ہجری دہ بِلیْ۔

حارث بن حزن: خُزَیمہ بن حارث اےْ وفات جیْ پتو ہند بنتِ عوف او حارث بن حزن سے زہاٰنل تھیگیْ کھاں سِجیْ پوْش دِجارہ پائدا بِلیئی۔

اُسکُون سزارہ: اُم فضل لبابۃ الکبریٰؓ (حضرت عباس بن عبدالمُطّلِب اےْ جمات)؛ لبابۃ الصغری (ولید بن مُغیرہ اےْ جمات آں خالد بن ولید اےْ ماں)؛ عصمہ بنتِ حارث (ابی ابن خلف اےْ جمات)؛ عزہ بنتِ حارث (زیاد بن مالک اےْ جمات)۔

ملجَلِی سزارہ: حارث بن حزن اےْ وفات جیْ پتو ہند بنتِ عوف او عمیس بن معد سے زہاٰنل تھیگیْ کھاں سِجیْ چے دِجارہ بِلیئی:

اسماء بنتِ عمیس: بیٹْے مُچھنو نکاح حضرت جعفر بن ابی طالب سے بِلوْ، سیٹْے شہادتِجیْ پتو صدیق اکبرؓ سے آں سیٹْوجیْ پتو حضرت علیؓ سے نکاح بِلوْ؛

1901 امام ابن حجر عسقلانیؒ، الاصابہ، جلد8، ص:48۔

1902 مدارج شریف، جلد2، ص:661۔

سلمیٰ بنتِ عمیس: ییٹرے مُچھٹو نکاح حضرت حمزہؓ سے بِلوْ، سیٹرے شہادتِجیْ پتو شداد بن الھاد سے نکاح بِلوْ۔

سلامتہ بنتِ عمیس: ییٹرے اول نکاح عبداللہ بن کعب سے بِلوْ۔

حضرت زینب بنتِ خزیمہ: حضرت زینبؓ بنتِ خزیمہ گہ حضرت میمونہ لوگئیْ سَزاراسیْ۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا ائےْ ولادت: حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا ائےْ ولادت حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ بعثتِجیْ 18 کال مُچھو 592 عیسوی دہ مکّہ دہ بلیْ۔

نکاح اول: حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا ائےْ اول نکاح جہالت ائےْ زُمنہ دہ مسعود بن عمرو بن عمیر الثقفی سے بِلُس، مِشٹیْ سمُخ نہ بون دہ نکاح پُھٹِلُس[1903]۔ عمرو بن عمیر ثقفی اسہ مُشاسوْ کھاں سے چے پھیئے عبد یا لیل، مسعود گہ حبیب کھاں طائف دہ جشٹیرہ اِشمار بینَس کھاں وخ دہ حضورﷺ دِینے دعوت دون طائف گیئس توْ آ جگا لئی کھچٹِیار گہ تیرے تھیگاس۔

دُموگوْ نکاح: دوموگوْ نکاح ابو رہم بن عبدالعزیٰ سے بِلوْ کھاں 7 ہجری دہ وفات بِلوْ۔ آں حضرت میمونہ کگُونیْ پھت بلیْ۔

چوموگوْ نکاح:: چوموگوْ نکاح حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شوال، 7 ہجری دہ بِلوْ کھاں وخ دہ حضورﷺ عمرۃ القضاء ادا تھونے کِرِیا مکّہ شریفڑ آلاس[1904]۔ نِکاح تھونے مشورہ نبی علیہ السلام ائےْ پِچی حضرت عباس بن عبدالمُطّلِب ائیْ داؤس۔ حضرت میمونہؓ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ ائےْ سروٹِیس آں اُم افضل (جمات حضرت عباسؓ) ائےْ اُسکُون سَسِس۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ ائیْ نبی علیہ السلام ئڑ رجاؤ چہ حضرت میمونہ کَگنِلِن آں جوک گہ اسرا نِش، سیٹو سے نکاح تھیت تو لئی بَر بُو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائیْ تومو پچے پُچ حضرت جعفرؓ بن ابی طالب حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا ائےْ گوشٹھہ گَربستائے کِرِیا چیٹیگہ[1905]۔ آں مقام "سرف" دہ نِکاح بلوْ[1906]۔ اسہ وخ دہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا ائےْ عمر 36 کالُس۔ حضرت عباسؓ نِکاحِ متولّی سُوْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ ازواجو مجیْ آ اخری جماتِس کھانس سے نکاح تھیگاس۔

1903 مولانا سعید انصاری سیر الصحابہ، جلد 6، ص: 87؛ محمد بن عبد الباقی الزرقانی، المواہب اللدنیہ، جلد 3، صفحہ 288۔

1904 امام ابن جریر طبری، تاریخ الرسل و الملوک، جلد 3، ص: 25۔

1905 امام ابن حریر طبری، تاریخ الرسل والملوک، جلد 11، ص: 611۔

1906 طبقات ابن سعد، جلد 8، ص: 135۔

معاہدہ حدیبیہ: صلح حدیبیہ کھاں 6 ہجری دہ بِلُس اسدی لِکِیلِس چہ مسلمان اٹکیکوْ کال بیل عمرہ جیٔ پتوڑ بوجِی آں اِی کال عمرہ تھون آیِی مکّہ دہ چےِ دیزیٔ بیے طواف گہ زیارات تُھویی۔ 7 ہجری دہ حضورﷺ تومہ دُو زِر صحابو گیٔ کھائیٹو مجیٔ تورسریٔ گہ بال چھل گہ اسِلہ مکّہ شریفَڑ گیئے۔ اج آ دیزَوڑ حضورﷺ گہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا اۓ نکاح بِلُس۔ کھاں وخ دہ معاہدہ اۓ مطابق مکّہ دہ چےِ دیزیٔ تام بِلہ توْ چرموگوْ دیزہ قُریش اۓ دُو معتبر مُشے سہیل بن عمرو گہ حویطب بن العزیٰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ خدمت دہ آلہ آں رجیگہ: "یا محمدﷺ معاہدہ اۓ مطابق چےِ دیزہ تام بِلان، آ وجہ گیٔ چیئے شھو اَسے اُزمُکے جیٔ نِکھزِی بوجہ"۔ آ موژِجیٔ ایک صحابی حضرت سعدؓ بن عبادہ سخ روش بِلوْ مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ سیْس رٹیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ سہیل گہ حویطب ئژ نرم جِبان گیٔ رجیگہ: "ادی اسا نکاح تھیسَن، اگر ٹِکیٔ پچَے توْ جوْ حرج نِش، بیْس گہ کھوڻ شھو گہ آس دہ ٹل بِیا"۔ مگر سہیل تومؤ موژِجیٔ نہ پِھرلِوْ۔ روش بوئے رجاؤ: "اسوْڑ شھے ٹِکیٔ کھونے ضورژَت نانیٔ، بس شھو لئی جِنیٔ گیٔ ادِیؤ نِکھزِی بوج"۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ بیٹو سے بسکوْ موْش تھون مناسب نہ گٹیگہ لئی جِنیٔ گیٔ ادِیؤ روان بوئے دائے میل دُور "سرف" نُومے مقام دہ گیے قیام تھیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ غولام ابو رافعؓ مکّہ شریفَڑ گیے حضرت میمونہؓ ساتیٔ اٹاؤ[1907]۔ ادی زہانٰلے ٹِکیٔئی دعوت بِلیٔ، آں پتو حضرت میمونہؓ حضورﷺ سے ساتیٔ مدینہ شریفَڑ روان بِلیٔ۔

خوشِلتِیا: منقُولِن چہ نکاحِ پیغام اُچَھونے وخ دہ حضرت میمونہؓ اُخِجیٔ سورِس، پیغام شُٹِی خوشلتِیاگیٔ سیسو رجیگیٔ: "اُخ گہ اُخے سور بُٹو جو خودَئی گہ خودے رسول اۓ نو[1908]"۔ سورہ احزاب اۓ دِبوگہ دائے موگیٔ آیات بیٹے بارَد نازل بِلِن۔

اثرات: حضرت میمونہؓ سے نِکاح جیٔ پتوْ آ سے اسلامِجیٔ لئی مِشٹیٔ اثر بِلیٔ۔ نجد اۓ سردار زیاد بن مالک الہلالی کھاں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا اۓسزے خوانُس، سگہ مُتہ جک کھاں دین گہ نبی علیہ السلام اۓخلافَس، اسلام اٹیگہ آں اسلام اۓ اجتماعی قوت دہ گھڻ اضافہ بِلوْ۔

مومن سزارہ: نبی علیہ السلام ایٔ رجیگہ"الاخوات مومنات میمونۃ و امّ افضل و اسماء[1909]"۔

[1907] ابن ہشام،سیرت النبویہ،جلد 2،ص:646؛امام ابن جریرطبری، تاریخ الرسل والملوک،جلد11،ص: 611۔

[1908] امام ابن جریرطبری، تاریخ الرسل والملوک،جلد11،ص: 611۔

[1909] الاصابہ،جلد 8،ص:323۔

منقُول احادیث: حضرت میمونہؓ جیْ 46 یا 76 احادیث منقُولِن۔

آؤلات: حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا ائےْ دُوموگوْ خوان ابو رہم جیْ چے پھیئے بِلاس: عطاء، سلیمان، عبدالمالک چوبٹہ فقہاء مجی مشہورَس[1910]۔

تقویٰ گہ صلہ رحمي: حضرت عائشہؓ سہ حضرت میمونہؓ بارَد رزنَن: " انھا کانت من اتقانا للہ واوصلنا للرحم" (اسو مجی حضرت میمونہؓ خودے جیْ بِجون گہ صلہ رحمی دہ اُتھلوْ مقام داسیْ)۔

گوژے کوْم: حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا ائےْ ژہُو یزید بن الاصم سہ رزنَن چہ "می پِھیپیْ میمونہؓ سہ تومؤ گوژے کوْم اکے تِھیسیْ، کثرت گیْ مسواک تِھیسیْ آن نمازے لئی بڑیْ اہتمام تِھیسیْ۔

وفات: امام بیہقیؒ گہ امام ابن ابی شیبہؒ بیدہاں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا ائےْ ژہُو یزید بن اَصَم جیْ ایک روایت بیان تھیگان چہ: "اُمُّ المُؤمِنِین حضرت میمونہؓ مکّہ دہ سخ نجوڑہ بوئے رجیگیْ: "اَخرِجُوْنِیْ مِنْ مَّکَۃَ فَاِنِّیْ لَا اَمُوْتُ بِھَا انَّ رَسُولَ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَنِیْ اَنْ لَّا اَمُوْتَ بِمَکَّۃ" (موْں مکّہ جیْ باہرَڑ برہ، اِدِی موْڑ مرگ نہ آیو، تے چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائیْ موڑ رجیگاس چہ می مرگ مکّہ دہ نہ بوْ"۔ کوئے روایتو مجیْ آ گہ رزنَن چہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا او رجیگِس چہ سیٹو "سرف"مقام ئڑ برہ کھاں زائی دہ حضورﷺ سے نکاح بِلُس۔ اَج اسدِیڑ بریگہ، اج اسدِی سیٹے وفات بِلیْ، اج اسدی سیٹو اِسپاریگاس۔ جنازہ ائےْ نماز عبداللہ بن عباسؓ ائیْ تھیاؤ آں بیٹے ژہُو گہ عبداللہ بن عباسؓ ائیْ قبر دہ بییگاس[1911]۔ وفات 80 کالو عُمر دہ 51 ہجری دہ بِلِس۔

[1910] محمود میاں نجمی، امہات المؤمنین، ص:148۔

[1911] امام جلال الدین سیوطیؒ، الخصائص الکبریٰ، جلد 2، ص: 428۔

اسہ چیئے قام کھائیٹے بارَد آ اختلافُن چہ سہ:

1. ازواج مطہراتو مجی ٹل نانیٔ بلکہ ڈِبُویئی سیٔ (حضرت ماریہ قبطیہؓ، حضرت ریحانہؓ)؛
2. نکاح تؤ بِلؤ مگر گوشٹھہ اُچھونِجیٔ مُچھو پؤن دہ وفات بِلیٔ (حضرت شراف بنتِ خضافہؓ، حضرت خولہ بنتِ ہذیلؓ)؛
3. پناہ لُکھون دہ اوزگار بِلیٔ (حضرت فاطمہؓ بنتِ ضحاک، حضرت اسماءؓ بنتِ نعمان، حضرت ملیکہؓ بنتِ کعب، حضرت امیمہؓ جونیہ، حضرت امینہؓ)؛
4. کھائیٹا اکو بہ تھیگہ مگر نبی ﷺ سیٹے کِھگَڑ کرہ گہ نہ گِیئے (حضرت اُمّ شریکؓ)؛
5. بسمِیونِجیٔ مُچھو طلاق بِلیٔ (حضرت اسماءؓ بنتِ کعب جونیہ، حضرت عمرہؓ بنتِ زید، حضرت عمرہ کلابیہؓ)

حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا بنتِ شمعون

نُوم: ماریہ، کُنیت: اُمِّ ابراہیم، نسبی نُوم: قبطیہ۔ حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا ائے ازواجی حیثیت جیٔ علماء گہ محققِینو سخ اختلافُن۔ بسکہ علماء گہ محققِین سہ حضرت ماریہ قبطیہؓ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے ازواج مُطہراتو مجی نہ کلینَن آں رزنَن چہ حضرت ماریہؓ ڈبوئی سیٔ[1912]۔ کوئے سیرت نگارس (کھائیٹو مجی ابن جریر طبریؒ، برہان الدین حلبیؒ ٹلَن)، رزنَن چہ حضرت ماریہ قبطیہؓ باقاعدہ نبی علیہ السلام ائے ازواجو مجی شاملِس آں حضرت ابراہیمؓ بن محمدﷺ اے ماں سیٔ۔ حضرت ماریہ قبطیہؓ مصر گہ اسکندریہ ائے بازنطینی مقوقس باچھا ایٔ 628 عیسوی دہ نبی علیہ السلام ائے خدمت دہ ہدیہ ائے شان گیٔ چیٹِیاؤس[1913]۔ ماریہؓ سے ساتیٔ سہ سے سَس "سیرِین" گہ ایک ژا "مابور" گہ اسِلؤ۔ ماریہؓ گہ سیرِینؓ مسلمان بِلیاسیٔ مگر بیٹے ژا "مابور" تومٔ پوٹؤ مذہب دہ پھت بِلُس۔ سیرت نگارِس رزنَن نبی علیہ السلام ایٔ حضرت ماریہؓ آزاد تھے زہانٔل تھیگاس۔ نبی علیہ السلام ائے آؤلات صرف حضرت خدیجہؓ گہ حضرت ماریہ قبطیہؓ جیٔ بِلاس۔

1912 ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، جلد3، ص: 217۔

1913 اصابہ، جلد، ص:405۔

پائدُخ گہ اسلام اٹون: حضرت ماریہ قطبیہؓ مصر ائے ایک علاقہ انصا دہ حفن نُومے بیک دہ پائدا بِلیٔ۔ 7 ہجری دہ کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ مقوقس باچھا ٹڑ خط لِکیگاس[1914]، آ سے جواب دہ مقوقس باچھا ایٔ مصر ائے ایک باچھا ائے دِی گہ سہ سے سَس سیرین حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے خدمت دہ چیٹِیاؤ۔ بیدہاں حاطب بن ابی بلتعہؓ ائے ہتِجیٔ اسلام اٹیگاس[1915]۔

مدینہ دہ: حضرت ماریہؓ مدینہ دہ اُچھونِجیٔ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ حضرت ماریہؓ اکوڑ کھوْش تھیگہ آں سہ سے سَس سیرینؓ حسان بن ثابتؓ ٹڑ بشگیگہ[1916]۔ حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا او تم مُچھو حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ ائے گوڑ ایک کال بُجَیش قیام تھیگیٔ۔ حضرت ماریہؓ نیک، دین دار، صالح گہ شائستہ چِیؤ مجی شاملِس[1917]۔ آ وجہ گیٔ بیٹوڑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے توجو بسکِس[1918]۔ ایک چوْٹ نبی علیہ السلام ایٔ رجیگہ: ”مصر فتح تھیئت توْ سیٹو سے مِشٹوْ سلُک تِھیا، موْں سیٹِے جمچونُس[1919]“۔ آ گیٔ معلوم بِینیٔ چہ ماریہ قبطیہؓ ازواجو مجاسیٔ۔

باسم: حضرت ماریہ قبطیہؓ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ساتیٔ اج اسداتھ بسمِلِس کھاں ولِجیٔ مُتیٔ ازواج مطہرات بسمِلیاسیٔ۔ کھاں وخ دہ حضرت ماریہؓ امید گی بِلیٔ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ سیٹو مدینہ جیٔ شِنا دُور غزوہ بنی نضیر دہ ہشِلوْ نخلستان دہ بسمِیون چیٹیگہ، آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سیٹو پشون اسدی این بوجنَس[1920]۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سہ رزنن چہ: ”حضرت ماریہ قبطیہؓ مُچھو اَسَے گوَنٗ دہ حارثہ بن نعمانؓ ائے گوڑ بِیاسیٔ۔ بیہ اخسر سیٹِے گوڑ اِیونٗ بوجونٗ سِس۔ کھاں وخ دہ نبی علیہ السلام ایٔ اسدی بسکہ بوجون شیروع تھیگہ توْ اسا آیون بوجون کم تھیس چہ نبی علیہ السلام ائے سکون دہ

1914 طبقات الکبری، جلد 1، ص: 107۔

1915 انساب الاشراف، جلد 1، ص: 449۔

1916 تاریخ طبری، جلد 11، ص: 617۔

1917 تاریخ طبری، جلد 3، ص: 22۔

1918 طبقات الکبری، جلد 1، ص: 107؛ البدایہ والنہایہ، جلد 7، ص: 74۔

1919 معجم البلدان، جلد 5، ص: 137۔

1920 طبقات الکبری، جلد 1، ص: 107۔

فرق نہ اِی۔ حضرت ماریہؓ اکلیٔ بیون بِجیسیٔ، آ وجہ گیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ سیٹو مقام العالیہ کھاں سڑ مشربتہ اُمِّ ابراہیم تھینَن، اسدی منتقل تھیگہ[1921]"۔

بُبُرکي: حضرت ابراہمؓ بن محمد صلی اللہ علیہ وسلم اۓ ولادتِجیٔ پتو حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل بِلوْ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ "ابا ابراہیم" رزِی سلام تھاؤ۔

سلُک: حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ کدو سُلُک مُتیٔ ازواج مطہراتو سیسوْ، اج اسدو مِشٹوْ سلُک حضرت ماریہ قبطیہؓ سے گہ اسِلوْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیٔ پتو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایٔ گہ سیٹے اعزاز گہ احترام قائم چھوراؤس، آں سیٹے ضورڑیاتو خیال تھینَس۔ ابوبکر صدیقؓ اۓ وفات جیٔ پتو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سگہ اج اسدو سلُک تھینَس۔

آؤلات: حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ چار پھیئے گہ چار دِجارہ حضرت خدیجہ بنتِ خویلد رضی اللہ عنہا جیٔ بِلیاسیٔ آں ایک پُچ حضرت ابراہیمؓ بن محمدﷺ حضرت ماریہ قبطیہؓ جیٔ بِلُس، مگر 17 یا 18 موزو بوئے وفات بِلُس، کھاں گیٔ نبی علیہ السلام لا غمجَن بِلاس۔ حضرت ماریہؓ لئی کچ ہیؤ سیٔ، تومؤ پُچ حضرت ابراہیمؓ بن محمدﷺ اے وفات جیٔ کاؤسرِی بِلِس[1922]۔

پڑدا: کَھس وخ دہ ڈِبوئی پڑدائے بسکی ضورڑت ناسیٔ مگر ازواجِ مطہراتو شِریا حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا ئڑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ پڑدا دہ بیونے حُکم تھیگاس[1923]۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ رجیگہ: استوصوا بالقبط خيرا فإن لهم ذمة ورحما قال ورحمهم أن أم إسماعيل بن إبراهيم منهم وأم إبراهيم بن النبي صلى الله عليه وسلم منهم[1924]۔

(قبطِیو سے مِشٹو سلُک تِھیا، تے چہ سیٹو سے ایک لوظ گہ گربستا نوْ)۔

وکانت مارية هذه من الصالحات الخيرات الحسان[1925]۔ (ترجمہ: آں ماریہ قبطیہؓ لئی صالح، سُجیٔ گہ نیک سیرت جگو مجاسیٔ)۔

وفات: حضرت ماریہ قبطیہؓ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ وفات جیٔ پوْش کال پتو محرم 16 ہجری دہ مدینہ منورہ دہ وفات بِلیٔ[1926]۔

[1921] انساب الاشراف، جلد 1، ص:449۔

[1922] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 8، ص:152۔

[1923] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد؛ الاصابہ۔

[1924] ابن سعد، طبقات الکبریٰ، جلد 8، ص:214۔

[1925] فتح الباری، جلد 8، ص:503۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا اےْ وفات اےْ خبر بوئے مدینہ شریف اےْ جک ٹول تھے سیٹے جنازہ اےْ نماز تھیے سیٹو جنت البقیع دہ اسپاریگہ۔

حضرت ریحانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حضرت ریحانہؓ بنتِ زید بن عمر بن جنافہ بن شمعون بن زید، آں بیٹے نسبی تعلق یہُود قبیلہ بنو قریظہ سے سُوْ۔ بیٹے اول نکاح بنو قریظہ قبیلہ اےْ ایک یہُودی حکم سے بِلُس۔ غزوہ بنو قریظہ بِگَہ دہ مُتہ یہُودِیانو سے ساتیْ حکم گہ قتل بِلُس۔ اسدِیؤ کھاں بال چھل گہ تورسریْ قیدیان تھے مدینہ ٹُرْ اٹیگاس، اسٹو مجیْ حضرت ریحانہؓ گہ اِسلِیْ۔ نبی علیہ السلام ایْ سیٹوْ لئی احتیاط گیْ اُمّ المنذر بنتِ قیس اےْ گوڑہ پھتیگہ۔ ابن کثیرؒ سہ رزانوْ حضرت ریحانہؓ ڈِبوئی سیْ[1927]۔ نبی علیہ السلام ایْ حضرت ریحانہؓ ٹُرْ رجیگاس چہ سہ سے مرضی نیْ اسلام اٹی یا تومؤ یہودی مذہب دہ پھت بِی۔ سہ تومؤ پوٹوْ مذہب دہ پھت بون کھوش بِلیْ، مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ٹُرْ سہ سے اسلام نہ اٹونے لئی افسوس بِلیْ۔ آ وجہ گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ پھری رجیگہ مگر سہ سو پھری انکار تھیگیْ، حضور ﷺ ٹُرْ آ مِسٹوْ موْس نہ لیل بِلوْ مگر چُپ بِلہ۔ ایک چھک حضور ﷺ صحابو مجلس دہ بیٹاس توْ منُوزوْکے پوں چھر شُٹِپی صحابوڑ رجیگہ آ ثعلبہ بن سعیدُن کھاں سیْ ریحانہؓ اےْ اسلام اٹونے زیرے اٹاؤں۔

ایک مُتیْ روایت دہ آ رجیگان چہ نبی علیہ السلام ایْ سہ سَڑ رجیگاس چہ اگر سیْس اللہ گہ اسلام اختیار تھینیْ توْ موْس (حضورﷺ) تُوْ اکوڑ خاص تھوْس۔ آ موزِجیْ سہ سو بیختِیارو رجیگیْ اوں موْس اللہ گہ سہ سے رسول (اسلام) اختیار تھمَس۔

ابن جوزیؒ سہ تومیْ کتاب "سیرت خیرالبشر" صفحہ 70 دہ لِکِینوْ نبی علیہ السلام ایْ 6 ہجری دہ اُمُّ المُؤمنِین حضرت ریحانہؓ آزاد تھے سیٹو تومیْ زوجیت دہ قبول تھیگاس[1928]۔

محمد بن سعدؒ، حافظ ابن حجر عسقلانیؒ، ابن جوزیؒ، ابن جریر طبریؒ گہ ابن شہابؒ سہ حضرت ریحانہؓ ازواج مُطہراتو مجیْ کلینَن۔ ابن سعدؒ سہ رزنَن چہ اُمہات المُؤمنِینو شِرِیا حضرت ریحانہ رضی اللہ عنہا اےْ کِرِیا گہ وارے ایک دیس بگِیلُس آں سہ پڑدا دہ بِیاسیْ[1929]۔

[1926] تاریخ طبری، جلد 11، ص:618۔

[1927] ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، جلد3، ص: 217۔

[1928] ابن جوزی، سیرت خیر البشر ﷺ، ص: 66۔

حضرت ریحانہ رضی اللہ عنہا اےْ بارَد چند نکات

ازواجو ترتیبے حساب گیْ حضرت ریحانہ رضی اللہ عنہا اےْ نُوم حضرت جویریہؓ جی پتو اِینوْ مگر بسکو اختلافے وجہ گیْ بیٹو اخسر ازواجو تعداد مجی اِشمار نہ تھینَن۔ ایک موْش آ گہ ہنوْ چہ اسہ تورسریْ کھاں رسول اللہ ﷺ سے منسوب بونِجیْ پتو سیٹے حرم دہ داخل بونجی مُچھو طلاق یا وفات بونے ذکرُن، ازواجو مجی ٹل نہ تھیگان مگر حضرت ریحانہؓ اےْ بارَد آ موْژیْ اینَن[1930]:

- سیٹے حق مہر بائے اوقیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ادا تھیگہ۔ نبی علیہ السلام اےْ فیصلائے مطابق ڈِبَوئی یا ملک یمن آں جمات مجی مابی الامتیاز حق مہرن، آ وجہ گیْ حضرت ریحانہ حرم دہ شامِلس نہ کہ ڈِبوئی؛
- حضرت ریحانہؓ اےْ نکاح گہ روخصتی جیْ پتو طلاق اےْ ذکر نہ ہشِینو؛
- حضرت ریحانہؓ اےْ کِریا جُدا گوڑے بنبس گہ دیس موقرڑ تھون سیٹے جمات بونے دلیلن؛
- حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا اےْ شرِیا حضرت ریحانہ رضی اللہ عنہا جیْ گہ ازواج النّبی شِرِیا پڑدا تھیون سیٹے جمات بونے ایک دلیلِن؛
- جنگی قیدِیان بونے لحاظ گیْ اگر حضرت صفیہؓ گہ حضرت جویریہؓ سے ایک شانِیؤ بونے وجہ گیْ اگر حضرت ریحانہؓ جمات تسلیم نہ بِلیْ توْ تے چوبٹیئے ڈِبوئی کلون بُویئے، چوبٹیئی جنگی قیدِیان گہ اموال فئے مجاسیْ؛

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ دُنیے جیْ روخصت بونِجیْ اپہ موزیْ مُچھو 9 ہجری دہ حضرت ریحانہؓ وفات بِلیْ، آں سٹے تدفین جنت البقیع دہ تھیگہ۔

حضرت عالیہ بنتِ ظبییان رضی اللہ عنہا

امام زہریؒ سہ رزانوْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ عالیہ بنتِ ظبییانؓ سے زاہانْل تھیگاس، گوڑ بسمِریگاس آں پتو طلاق دیگاس۔ محمد بن سعدؒ سگہ اج آ رزانوْ، مگر ابن کثیرؒ سہ رزانوْ آ اسہ

[1929] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد8، ص:93۔

[1930] ttps://www.aabgeenei.com/حضرت-ریحانہ-رضی-اللہ-عنھا

تورسریْ نیْ کھاں سے بارَد رزنَن چہ سہ سِجیْ برصُس آں نبی علیہ السلام ایْ سہ سڑ طلاق دیگاس، نیں گوشٹھہ اٹیگاس، نیں بسمرِیگاس[1931]۔

حضرت اسماء بنتِ نعمان رضی اللہ عنہا

محققین سہ رزنَن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اسماء بنتِ نعمان رضی اللہ عنہا سے زہانؔل تھیگاس مگر سہ سو پناہ لُکَھون دہ نبی علیہ السلام ایْ رجیگہ تُس عظیم ہستی جیْ پناہ لِکھینیئی، آ گیْ تومؔ خاندانڑ مرک بوئے بوْ۔ آ رزی نبی علیہ السلام ایْ سہ سَڑ طلاق دے اوزگار تھیگہ[1932]۔

حضرت شراف بنتِ خضافہ بن خلیفہ رضی اللہ عنہا

شراف بنتِ خضافہ بن خلیفہ رضی اللہ عنہا سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ نکاح تھیگاس، سہ ملک شام داسیْ، شامِجیْ مدینہ شریفَڑ آیون دہ پوْن دہ وفات بِلس۔

حضرت اسماء بنتِ کعب جونیہ رضی اللہ عنہا

ابن اسحاقؒ سہ روایت تِھینوْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اسماء بنتِ کعب جونیہ رضی اللہ عنہا سے زہانؔل تھیگاس مگر سیْس گوڑہ بسمرِیونِجیْ مُچھو اوزگار تھیگاس[1933]۔

حضرت خولہ بنتِ ہذیل رضی اللہ عنہا

حضرت خولہ بنتِ ہذیل بن ہبیرہ تغلب رضی اللہ عنہا ائے بارَد ابن عساکرؒ سہ تومیْ مسند دہ علی بن مجاہدِجیْ روایت تِھینوْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت خولہ بنتِ ہذیل بن ہبیرہ تغلب رضی اللہ عنہا سہے زہانؔل تھیگاس مگر ییْہ گہ حضرت شراف رضی اللہ عنہا ائے شِریا شامِجیْ مدینہ شریفَڑ اِیسی آں پوْن دہ وفات بِلیْ[1934]۔

1931 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)" جلد3، ص:292، ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، جلد3، ص: 217۔

1932 ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، جلد3، ص: 217۔

1933 ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، جلد3، ص: 217۔

1934 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)" ، جلد3، ص:293؛ ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، جلد3، ص: 217۔

حضرت اُمّ شریک رضی اللہ عنہا

حضرت اُمّ شریک رضی اللہ عنہا اۓ بارَد بیہقیؒ سہ رزانوْ یئہ سو تومیٔ ذات حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ ہبہ تھیگِس۔ کھاں چِیؤجیٔ اکو ہبہ تھیگاس، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ کوئیٹو گوڑہ بسمِریگاس یا کوئے نظر انداز تھیگاس آں مِرَیش سیٹے کِھگڑ نہ گِیاس آں نیں اسٹا مُتوْ جیئے سے زہاںٔل تھیگاس۔ اُمّ شریک رضی اللہ عنہا گہ اسٹو مجی شامِلِس۔

حضرت عمرہ بنتِ زید رضی اللہ عنہا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ عمرہ بنتِ زید رضی اللہ عنہا سے زہاںٔل تھیگاس مگر سیٔس گوڑہ بسمِریونجیٔ مُچھو اوزگار تھیگاس۔ بیہقیؒ سہ رزانوْ چہ آ دُو (اسماءؓ گہ عمرہؓ) اسہ چیئے نیٔ کھائیٹے ذِکر زہریؒ تالیف دہ نِش مگر ابن اسحاقؒ سہ حضرت عالیہؓ اۓ ذکر نہ تِھینوْ[1935]۔

حضرت اُمیّہ بنتِ نعمان بن شراحیل رضی اللہ عنہا

بیہقیؒ سہ مختلف حوالو گیٔ رزانوْ حضرت امیّہ رضی اللہ عنہا اسہ چِیؤ مجی شامِلِن کھائیٹا نبی علیہ السلام جیٔ پناہ لُکھیگاس۔ امام احمدؒ سہ رزنَن بنی جون چیئے نُوم امینہ سوْ[1936]۔

حضرت فاطمہؓ بنتِ ضحاک رضی اللہ عنہا

فاطمہ بنتِ ضحاکؓ او کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیٔ پناہ لُکھیگیٔ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ سہ سَڑ طلاق دیگہ۔ پتو سیٔس لچَو مُبریئے اُچِیسیٔ آں رزاسیٔ "انا الشقیہ" (موں شکال نِس)۔ حضرت فاطمہ بنتِ ضحاکؓ 60 ہِجری دہ وفات بِلِس[1937]۔

حضرت عمرہ کلابہ رضی اللہ عنہا

یئہ سے بُبَا ایٔ بڑوُ فخر گیٔ آپِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ رجاؤ چہ عمرہ رضی اللہ عنہا کرہ گہ نجوڑ نہ بِلِن۔ آ وجہ گیٔ نبی علیہ السلام ایٔ بے رغبتی گہ نفرتے اظہار تھے گوڑہ نہ بسمِریگہ[1938]۔

[1935] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)" جلد 3، ص:292؛ ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، جلد 3، ص: 218۔

[1936] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)" جلد 3، ص:292؛ ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، جلد 3، ص: 218۔

[1937] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)" جلد 3، ص:293؛ ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، جلد 3، ص: 217۔

حضرت ملیکہ بنتِ کعب رضی اللہ عنہا

محمد بن سعدؒ، واقدیؒ گہ ابو موسیٰؒ سہ مختلف روایتوجیْ رزنَن چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت ملیکہ بنتِ کعب رضی اللہ عنہا سے نکاح تھیگاس، سہ حسن گہ جمال دہ عرب دہ مشہورِس، جیئے کئْ سہ سِجیْ چھل تھاؤس، کھاں وجہ گیْ سہ سو حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیْ پناہ لُکَھیگِس، آ وجہ گیْ سہ سَڑ طلاق دے اوزگار تھیگاس۔ سہ سے ٹبرے جگا رُجوع تھونے کِریا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ بڑی مُنتری تھیگہ مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ قبول نہ تھیگہ مگر آ اجازہ دیگہ چہ اکوڑ کُڈِی گہ زہاںْل تھون تھہ۔ آ سے برعکس واقدیؒ سہ (عبدالعزیز، جندعی، ابوہ) بن یزید جیْ روایت تھے رزانوْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رمضان 8 ہجری دہ ییْس گوڑہ بَسمِریگاس آں سہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ گوڑہ وفات بِلِس۔ واقدیؒ سہ آ گہ رزانوْ چہ مُؤرّخین سہ آ موڑجیْ انکار تھینَن[1939]۔

<u>ابن ہشامؒ اےْ رزنی</u>

ابن ہشامؒ سہ تومیْ سیرت دہ لِکِینوْ چہ 13 چیئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ زوجیت دہ آلِیانیْ۔ دُو جماتہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ جودن دہ وفات بِلِیاسیْ، 9 جماتہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وفات اےْ وخ دہ جودِیاسیْ، آں 2 جماتو بارَد اختلافُن۔ اختلاف ہنوْ دھوں مجی ایکے نُوم اسماء بنتِ نعمان کندیہ نوْ ییْس سے نکاح بِلُس مگر صُرتِجیْ شو برص گہ چاپِس آ وجہ گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ اسماء بنتِ نعمان واپس مالے گوشٹھ چیٹِیگاس۔ دوموگیْ عمرہ بنتِ یزید کلابیہ سیْ۔ ییْہ آزاد خیال چیئی سیْ، کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سہ سدیْ آلہ توْ سہ سو طلاق لُکھیگیْ، نبی علیہ السلام ایْ سیْس اوزگار تھے مالے گوشٹھ چیٹِیگہ[1940]۔

[1938] ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، جلد3، ص: 217۔

[1939] ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)" جلد3، ص:294۔

[1940] یوسف کیفی، سیرت رسول ہاشمی ﷺ، ص:217۔

محققین/سیرت نگارو کتابوڑ اُمہاتُ المُؤمِنینو ایک جدول (1)

ابن خلدونؒ[1941]	ابن ہشامؒ[1942]	ابن اسحاقؒ[1943]	ابن جوزی (ا)[1944]	ابن شہاب زہریؒ[1945]
حضرت خدیجہؓ	حضرت خدیجہؓ	حضرت خدیجہؓ	حضرت خدیجہؓ	حضرت خدیجہؓ
حضرت حفصہؓ	حضرت حفصہؓ	حضرت حفصہؓ	حضرت حفصہؓ	حضرت حفصہؓ
حضرت عائشہؓ	حضرت عائشہؓ	حضرت عائشہؓ	حضرت عائشہؓ	حضرت عائشہؓ
حضرت ام حبیبہؓ	حضرت ام حبیبہؓ	حضرت ام حبیبہؓ	حضرت ام حبیبہؓ	حضرت ام حبیبہؓ
حضرت ام سلمہؓ	حضرت ام سلمہؓ	حضرت ام سلمہؓ	حضرت ام سلمہؓ	حضرت ام سلمہؓ
حضرت سودہؓ	حضرت سودہؓ	حضرت سودہؓ	حضرت سودہؓ	حضرت سودہؓ
حضرت زینبؓ بنتِ جحش	حضرت زینبؓ بنتِ جحش	حضرت زینبؓ بنتِ جحش	حضرت زینبؓ بنتِ جحش	حضرت زینبؓ بنتِ جحش
حضرت زینبؓ بنتِ حزیمہ	حضرت زینبؓ بنتِ حزیمہ	حضرت زینبؓ بنتِ حزیمہ	حضرت زینبؓ بنتِ حزیمہ	حضرت زینبؓ بنتِ حزیمہ
حضرت جویریہؓ	حضرت جویریہؓ	حضرت جویریہؓ	حضرت جویریہؓ	حضرت جویریہؓ
حضرت صفیہؓ بنتِ حیّ	حضرت صفیہؓ بنتِ حیّ	حضرت صفیہؓ بنتِ حیّ	حضرت صفیہؓ بنتِ حییٰ	حضرت صفیہؓ بنتِ حییٰ
حضرت میمونہؓ	حضرت میمونہؓ	حضرت میمونہؓ	حضرت میمونہؓ	حضرت میمونہؓ
حضرت اسماءؓ بنتِ نعمان	حضرت اسماءؓ بنتِ نعمان	حضرت اسماءؓ بنتِ کعب جُونیہ	-	-
حضرت عمرہؓ بنتِ معاویہ	حضرت عمرہؓ بنتِ معاویہ	حضرت عمرہؓ بنتِ معاویہ	حضرت عمرہؓ بنتِ معاویہ	-
-	-	-	حضرت قتیلہؓ خواہر اشعث	-
-	-	-	حضرت اُمِّ شریکؓ	-
-	-	-	حضرت لیلیٰؓ بنتِ حطیم	-

[1941] علامہ عبدالرحمن ابن خلدون، " تاریخ ابن خلدون"، (ترجمہ علامہ حکیم احمد حسین آلہ آبادی، جلد 2، ص: 174، 175۔

[1942] ابن ہشام، سیرت النبی ﷺ کامل، ترجمہ مولانا عبدالجلیل صدیقی، جلد 2، ص:۔

[1943] محمد بن اسحاق بن بسیار، "سیرت ﷺ ابن اسحاق"، تحقیق و تالیق ڈاکٹر حمید اللہ، ص: 355 سے 366۔

[1944] حضرت علیؓ بیان کھاں ابن جوزی، کتاب " سیرت خیر البشر"، دہ مذکورُن، ص: 78۔

[1945] امام عبدالرحمن ابن جوزی، "سیرت خیر البشر"، ترجمہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی، ص: 78۔

ابن خلدونؒ[1941]	ابن ہشامؒ[1942]	ابن اسحاقؒ[1943]	ابن جوزی (ا)[1944]	ابن شہاب زہریؒ[1945]
-	-	-	-	حضرت ریحانہؓ بنتِ یزید

محققین گہ سیرت نگارو کتابوڑ اُمہات المؤمنینو ایک جدول (2)

آزاد دائرہ المعارف[1946]	ابن جریر الطبریؒ[1947]	محمد بن ابی بکرؒ[1948]	ابن جوزیؒ(ب)[1949]	برہان الدین حلبیؒ[1950]
حضرت خدیجہؓ	حضرت خدیجہؓ	حضرت خدیجہؓ	حضرت خدیجہؓ	حضرت خدیجہؓ
حضرت حفصہؓ	حضرت حفصہؓ	حضرت حفصہؓ	حضرت حفصہؓ	حضرت حفصہؓ
حضرت عائشہؓ	حضرت عائشہؓ	حضرت عائشہؓ	حضرت عائشہؓ	حضرت عائشہؓ
حضرت ام حبیبہؓ	حضرت ام حبیبہؓ	حضرت ام حبیبہؓ	حضرت ام حبیبہؓ	حضرت ام حبیبہؓ
حضرت ام سلمہؓ	حضرت ام سلمہؓ	حضرت ام سلمہؓ	حضرت ام سلمہؓ	حضرت ام سلمہؓ
حضرت سودہؓ	حضرت سودہؓ	حضرت سودہؓ	حضرت سودہؓ	حضرت سودہؓ
حضرت زینبؓ بنتِ جحش	حضرت زینبؓ بنتِ جحش	حضرت زینبؓ بنتِ جحش	حضرت زینبؓ بنتِ جحش	حضرت زینبؓ بنتِ جحش
حضرت زینبؓ بنتِ حزیمہ	حضرت زینبؓ بنتِ حزیمہ	حضرت زینبؓ بنتِ حزیمہ	حضرت زینبؓ بنتِ حزیمہ	حضرت زینبؓ بنتِ حزیمہ
حضرت جویریہؓ	حضرت جویریہؓ	حضرت جویریہؓ	حضرت جویریہؓ	حضرت جویریہؓ
حضرت صفیہؓ بنتِ حیئی	حضرت صفیہؓ بنتِ حیئی	حضرت صفیہؓ بنتِ حیئی	حضرت صفیہؓ بنتِ حیئی	حضرت صفیہؓ بنتِ حیئی
حضرت میمونہؓ	حضرت میمونہؓ	حضرت میمونہؓ	حضرت میمونہؓ	حضرت میمونہؓ
-	حضرت اسماءؓ بنتِ نعمان	-	-	-
-	حضرت عمرہؓ بنتِ معاویہ	-	-	-
-	حضرت لیلیٰؓ بنتِ حطیم	-	-	-

[1946] https://ur.wikipedia.org/wiki/امہات_المؤمنین

[1947] علامہ ابی جعفر محمد بن جریر الطبری، جلد 2، حصہ اول، ص:377 سے 383۔ (نفیس اکیڈمی لاہور)۔

[1948] امام احمد بن محمد بن ابی بکر القسطلانی الشافعی، مواہبِ الدنیہ، جلد 2، ص:226۔

[1949] عبدالرحمن ابن جوزیؒ، "النبی الطاہر۔سیرت خیر البشر ﷺ"، ترجمہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی، ص:60 تا 66۔

[1950] علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، "سیرت حلبیہ"، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی)، جلد 5، ص:415 سے۔

آزاد دائرہ المعارف[1946]	ابن جریر الطبری[1947]	محمد بن ابی بکر[1948]	ابن جوزیؒ (ب)[1949]	برہان الدین حلبیؒ[1950]
-	حضرت ریحانہؓ بنتِ یزید	-	حضرت ریحانہؓ بنتِ یزید	حضرت ریحانہؓ بنتِ یزید
حضرت ماریہ قبطیہؓ	حضرت ماریہ قبطیہؓ	-	-	-
-	حضرت خولہؓ بنتِ الہذیل	-	-	-

باب
حضرت محمد ﷺ اےْ سُمُلی گہ نیک دِجارہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ چار دِجارہ

رسالت مآب ﷺ اےْ چار دِجاراسیْ، حضرت زینبؓ بنتِ محمدﷺ، حضرت رُقیہؓ بنتِ محمدﷺ، حضرت اُمّ کلثومؓ بنتِ محمدﷺ، حضرت فاطمہؓ بنتِ محمدﷺ۔

اہل سنت سیرت نگار، محققین، علماء گہ محدثِین اےْ عقیدہ نُوْ چہ نبی علیہ السلام گہ حضرت خدیجہؓ اےْ آ چار تومیْ اُسکُون دِجارہ راسیْ۔ اہل شیعہ علماء اےْ پوٹّیْ کتابو مجی نبی علیہ السلام اےْ چار دِجارو بارَد بیل ابہام جیْ لِکِیلِن چہ آ چار دِجارہ نبی علیہ السلام گہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےْ تومیْ اُسکُون دِجارہ سیْ۔

مگر اہل شیعہ اےْ کوئے متاخر مؤرخین، سیرت نگار، ذاکرین گہ علماء سہ آ سِجیْ انکار تھینَن آں رزنَن نبی علیہ السلام گہ حضرت خدیجہؓ اےْ صرف ایک دِی حضرت فاطمہؓ سیْ۔

نبی علیہ السلام اےْ چار اُسکُون دِجارو بارَد آ سیرت نگار، محققِین گہ علماء سہ تصدیق تھینَن:

ابن ہشام (سیرت نبویہ)؛ محمد بن سعد (طبقات)؛ ابن قتیبہ (کتاب المعارف)؛ بلاذری (انساب الاشراف)؛ ابن عبدالبر (الاستیعاب)؛ امام بیہقی؛ امام یوسف بن اسمعیل نبہالی؛ ابن کثیر (تاریخ ابن کثیر)؛ علامہ ازرقی؛ یعقوب کلینی (اصول کافی)؛ شیخ صدوق (کتاب الخصال)؛ عبداللہ بن جعفر (قرب الاسناد)؛ المسعودی (تاریخ مسعودی)؛ مُلّا محمد باقر مجلسی۔

متاخر شیعہ عُلماء مجیْ تم مُچھنو عالم ابوالقاسم علوی نُوْ کھاں سیْ تومیْ کتاب ”الاستعانہ فی بدع الثلاثہ“ دہ نبی علیہ السلام اےْ چرے دِجارو انکار تھرے رجاؤن چہ نبی صلعم اےْ صرف ایک

دِی حضرت فاطمہؓ سیٔ۔ اسدِیؤ پتوڑ شیعہ ذاکرین گہ مُتہ شیعہ عُلمو جیٔ آ موٚش خور تھیگہ۔ یعقوب کلینی سہ تومیٔ کتاب ''اصول کافی'' دہ چار دِجارو ذِکر تِھینوٚ مگر سہ سے ترجمہ نگار سہ رزانوٚ ''اصول کافی'' دہ لا موڑیٔ گہ روایات ضعیف درج بِلِیانیٔ کھاں سے توضیحی یعقوب کلینی نئی کتاب ''شرح مراۃ العقول'' دہ تِھجِلِن[1951]۔

اہل سنت گہ اہل تشیع اۓ دُرخہ

شیعہ محقق سید جعفر مرتضی عاملی گہ شیعہ عالم ابو القاسم کوفی آ موڑے قائلَن چہ حضرت زینبؓ، حضرت رُقیّہؓ گہ حضرت اُم کلثومؓ، حضورﷺ گہ حضرت خدیجہؓ اۓ تومیٔ دِجارہ نانیٔ بلکہ رچِھیلِیاسیٔ[1952]۔ بیٹا تومیٔ ایک کتاب ''بنات النّبی اَم رَبائبُہ؟'' اج آ اثبات دہ لِکَیگان، مگر کوئے شیعہ علمو اہم کتابو مجیٔ آسے تصدیق تھیگان چہ حضورﷺ گہ حضرت خدیجہؓ اۓ تومیٔ چار دِجاراسیٔ۔ [کوئے زائی دہ آ موٚش رَد تھیگان آں کوئے زائی دہ چار دِجارہ بون منیگان]۔

باقر مجلسیؒ سہ تومیٔ کتاب ''حیات القلوب'' دہ لِکِینوٚ: ''رُقیّہؓ گہ امّ کلثومؓ حضرت خدیجہؓ اۓ مُچِھنوٚ خوان اۓ دِجاراسیٔ آں حضورﷺ ایٔ بیٹو رچِھیگاس، یہٚ نبی علیہ السلام اۓ صلبی دِجارہ ناسیٔ، کوئے جک سہ رزنَن رُقیّہؓ گہ امّ کلثومؓ حضرت خدیجہؓ اۓ سَس ہالہ اۓ دِجاراسیٔ[1953]''۔

ادِیؤ مُچِھو گیے باقر مجلسیؒ سہ رزانوٚ: ''روایاتُجیٔ قطع نظر اگر غور تھیس توٚ عقلی حقیقت گیٔ نبی علیہ السلام اۓ بیل حضرت فاطمہؓ جیٔ مُتیٔ کوئے صلبی دِی بون صحیح لیل نہ بِینیٔ تے چہ بیل حضرت فاطمہؓ جیٔ دِجارو فضیلت دہ کھاں گہ حدیث نہ رجیگان[1954]''۔

باقر مجلسیؒ سہ تومیٔ کتاب ''حیات القلوب'' دہ سیّد مرتضیؒ گہ شیخ طوسیؒ حوالہ گیٔ رزانوٚ: ''کھاں وخ دہ حضرت خدیجہؓ اۓ نبی علیہ السلام سے نکاح بِلوٚ توٚ اسہ وخ دہ سہ قوئی (باکرہ) سیٔ آں نبی علیہ السلام جیٔ مُچِھو کوئے گہ مُتوٚ جیئے سے سیٹے نکاح نہ بِلُس[1955]''۔

1951 یعقوب کُلینی، اصول کافی، جلد3، ص:7۔

1952 علامہ جعفر مرتضی عاملی، الصحیح من سیرۃ النبی الاعظم، جلد2، ص:218۔

1953 باقر مجلسی، حیات القلوب، ترجمہ مولوی سید بشارت کامل، جلد2، باب اکاون، ص:871۔

1954 باقر مجلسی، حیات القلوب، ترجمہ مولوی سید بشارت کامل، جلد2، باب اکاون، ص:872۔

1955 باقر مجلسی، حیات القلوب، ترجمہ مولوی سید بشارت کامل، جلد2، باب باون، ص:881۔

حضرت خدیجہؓ اےْ دِجارو بارَد علامہ ابن شہر آشوب سہ تومیْ دُو کتابو مجیْ لِکِینو: "اہل سُنت اےْ روایتو مطابق حضرت خدیجہؓ اےْ چار دِجارہ حضرت زینبؓ، حضرت رُقیّہ، حضرت امّ کلثومؓ، حضرت فاطمہؓ سیْ، مگر شیعہ اہل علم گہ جگو مجی صرف حضرت فاطمہؓ سیْ[1956] "۔

علامہ ابن شہر آشوب سہ آ بارَد ایک مُتیْ زائی دہ لِکِینوْ: "احمد بلاذریؒ گہ ابوالقاسم کوفیؒ سہ تومی کتابوڑ آں المرتضی سہ تومی کتاب شامی دہ، آں ابو جعفر سہ کتاب تلخیص دہ لکاؤں چہ حضورﷺ ایْ حضرت خدیجہؓ سرے نکاح تھیگہ وخ دہ سہ قوئی (باکرہ) سیْ، آ گیْ اَسَہ موڑے تائید بِینیْ کھاں کتاب الانوار گہ البداء دہ لِکِیلِن چہ رُقیّہؓ گہ زینبؓ دِجاراسیْ حضرت ہالہ اےْ[1957]"۔

مگر تمام اہل سنت علماء، محققین گہ سیرت نِگار آ موْرِجیْ متفقن چہ حضرت زینبؓ، حضرت رُقیّہ گہ حضرت اُمّ کلثومؓ حضورﷺ گہ حضرت خدیجہؓ اےْ تومیْ اُسکُون دِجارانیْ[1958]۔

مستدرک الحاکم دہ ابن عباس رضی اللہ عنہ اےْ روایت دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ دُو پھیئرے آں چار دِجارو نُومو ذِکر بِلُن[1959]۔

قرآن پاک دہ سورہ الاحزاب آیات 59 دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ دِجارو کِریا صیغہ جمع استعمال بِلُن، اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ صرف ایک دِی بِلیْ بیْل توْ لازمی شان گیْ صیغہ واحد استعمال بی بیْل۔ آ سِجیْ ثابت بِینیْ چہ رسالت مآب ﷺ اےْ چار دجاراسیْ۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ **وَبَنَاتِكَ** وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا (سورہ الاحزاب آیت 59)

1956 علامہ ابن شہر آشوب، "مجمعُ الفضائل" ترجمہ: مولانا سید ظفر حسن، جلد1، ص: 76؛ ابن شہر آشوب، مناقب آل ابی طالب، ترجمہ مولانا محمد شریف، ص:197۔

1957 ابن شہر آشوب، "مجمعُ الفضائل" ترجمہ: مولانا سید ظفر حسن، جلد1، ص: 74؛ مناقب آل ابی طالب، ترجمہ مولانا محمد شریف، ص:194۔

1958 ابن اثیر، اسد الغابہ، جلد6، ص:130۔

1959 المستدرک الحاکم، جلد3، ص:161۔

دُخترِ محمدﷺ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حضرت سیّدہ زینبؓ بنتِ محمد ﷺ تومؤ ژا حضرت سیدنا قاسم بن محمدِجیٔ لیکھیٔ آں اِکِنہ ژا سزارؤ مجی بُڑُج بڑیْس۔ بیٹڑے اجیئٔے نُوم حضرت خدیجہ الکبریٰؓ سؤ۔

پائدُخ:حضرت زینب رضی اللہ عنہا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ زہانٓلے پؤش موگؤ کال مکّہ دہ پائدا بِلیٔ، اسہ وخ دہ نبی اکرم ﷺ بہیو دائے کالوس، واقعہ عام الفیل اۓ آ کالُس[1960]۔

نسبی لڑ: زینبؓ بنتِ محمد بن عبداللہ بن عبدالمُطّلِب بن ہاشم بن عبدمناف بن قُصی بن کلاب بن مرّۃ بن کعب بن لوئ بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خُزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معدّ بن عدنان۔

اجیئٔے نسب:زینب بنتِ خدیجہؓ بنتِ خویلد بن اسد بن عبدالعزی بن قُصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی۔

گوڑے کوْم کار: پؤش کالو عمر دہ گوڑے کوْم کار مجی تومیٔ اجیئٔے امداد تھی گہ لیکھیٔ سزارہ (حضرت اُمِّ کلثومؓ گہ حضرت رُقیّہؓ) نوٹیارے گہ سیٹے تصَور نییسیٔ۔

اسلام: نبوّت اۓ اعلانے وخ دہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا اۓ عمر دائے کالُس۔ یۂ سو اسلام اۓ آؤلے وخ گہ پشیگِس آں ہجرتے سختی وخ گہ۔ نبوّت اۓ اعلانِجیٔ پتو اسلام اٹیگِس، اسہ بُجَیش ابوالعاص مسلمان نہ بِلُس آ گیٔ حضرت زینبؓ مدینہ شریفَڑ بوجون نہ پھتاؤس۔

کھاں وخ دہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا او اسلام اٹیگِس، اسہ وخ دہ ابوالعاص ساؤدگری سفر دہ شام داسؤ، سہ نبوّت اۓ اعلانے خبر شام دہ بِلُس۔ مرک بوئے گوشٹھہ آلؤ تؤ حضرت زینب رضی اللہ عنہا او رجیگیٔ چہ سہ مسلمان بِلِن۔ ابوالعاص ہکا بکا بِلؤ آں رجاؤ: ''وو زینبؓ! تھو آ گہ نہ سوچ تھیگیئی چہ اگر موں نبی علیہ السلام اۓ نبوّت جیٔ ایمان نہ اٹاس تؤ جو بُوا؟''۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا او رجیگیٔ: ''موں تومؤ صادق گہ امین بُبَا کاتھ چوٹیر تھوبامَس؟ می ماں،

[1960] ابن عبدالبر، الاستیعاب، جلد4، ص:1839۔

سزارہ، علیؓ ابن ابی طالب، ابوبکرؓ آں تھوئی قوم دہ عثمانؓ بن عفّان آں تھوئے مہٰلے پُچ زبیرؓ بن عوام بُٹُج ایمان اٹیگان، مؤس توْ سوچ گہ نہ تھوبامَس چہ تُس می مالوْ چوٹِیر کلے ایمان نہ اٹوئے"۔

ابوالعاص ایْ رجاؤ: "وو حبیبہ! موْڑ تھوئے بُبَا جیْ متوْ کوئے گہ چِدالوْ گہ ایلہ نانوْ چہ موْں ٹھے طریقوجیْ نہ یازَم مگر آ موڑِجیْ بِجَومَس چہ جک سہ موْڑ لہُوکیْ رزُوبی چہ موْں تومیْ چیئے شُٹِّی تومؤ مالوْ دادے دِین گہ پوْن پھتاسُن، تُس اچاک گہ نہ تھوباسیئی چہ تومؤ جد امجد حضرت ابوطالب ائے شِرِیا جوْ عُذر تھی بیْل"۔ سہ سو رجیگیْ: "کرہ گہ نیں، موْں توْ ڈاڈ نِس چہ تُوْ عثمانؓ گہ زبیرؓ بن عوام ائے شِرِیا چِلیار (سبقت) تھے اسلام دہ داخل بوئے[1961]"۔

نکاح: ابولہب بن عبدالمُطّلِب، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے پِچی سو آں گاونڈ دہ بِیاسوْ۔ کھاں وخ دہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا ائے نکاح ابوالعاص سے بِلوْ توْ ابولہب ایْ تومؤ ژا حضرت ابوطالب گہ ایک دُو مُتہ ساتیْ تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے گوشٹھ گیئے آں تومہ پھیئے عتبہ گہ عتیبہ کِرِیا حضرت رُقیہؓ گہ حضرت اُمّ کلثومؓ لُکھیگہ۔ آتھ تومؤ گوڑے صلاح مشورہ گیْ بیٹے نکاح بِلوْ مگر روخصتی نہ بِلِس، اسہ وخ بُجَیش نبوّت ائے اعلان گہ نہ بِلُس۔ اکومجیْ سلُک مِشٹِس۔ مگر نبوّت ائے اعلان بون گہ بیٹے گوڑہ مجیْ مذہب ائے دُرخا پائدا بِلیْ، ابولہب گہ اُمّ جمیل سخ مخالفو مجی ٹَل بوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ قِسم قِسمے ظلم گہ سختی دون گلہ دیگاس آ وجہ گیْ سورہ تبت یدا نازل بِلیْ۔ یِٹس ہر وخ دہ نبی علیہ السلام ئڑ جوْ نہ جوْ سختی اُچھین گہ گران تھینَس۔ ابولہب گہ چیؤ تومہ پھیئے عتبہ گہ عتیبہ ہتیْ زورو حضرت رُقیہؓ گہ حضرت اُمّ کلثومؓ اوزگار تھییگہ اسہ بُجَیش بیئے سزارہ مالے گوڑِجیْ زہانؔل بوئے نہ گِیاسیْ[1962]۔

زہانؔل: حضرت زینب رضی اللہ عنہا ائے زہانؔل تومؤ ہُرمُلیا ابوالعاص سے بِلِس[1963]۔ ابوالعاص حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ائے سزَے پُچُس۔ آ وجہ گیْ نسب دہ ابوالعاص گہ حضرت زینبؓ ہُرمُلِیائے سہ[1964]۔ بعثت جیْ پتو ابوالعاص ایْ اسلام قبول نہ تھاؤس آ وجہ گیْ قُریش سہ سات سات حضرت

1961 ملک امیر بخش، بناتِ مصطفےٰ، ص:9، 10۔

1962 طبقات ابن سعد، ص:24؛ اصابہ، کتان النساء ص:152

1963 الاصابہ، جلد 8، ص:127۔

1964 ابن اثیر، اسد الغابہ، جلد 4، ص:222؛ بلاذری، انساب الاشراف، جلد 1، ص:397۔

زینب رضی اللہ عنہا ئڑ طلاق دونے رزنَس مگر ابوالعاص ایْ اوزگار تھونے موْش نہ مناؤس[1965] آں عُتبہ گہ عُتَیبہ تومْو مالوْ گہ قُریشو موْش منے بیدہوْنڑ طلاق دیگاس[1966]۔

ابوالعاص: ابوالعاص 2 ہجری دہ جنگ بدر دہ گرفتار بِلُس۔ بُٹہ قیدِیان مدینہ دہ بارگاہ رسالت دہ پیش تھیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ قیدیانوڑ رجیگہ چہ مکّہ مکرّمہ جیْ تومْو تومْو زِر زِر فدیہ لُکھیے، اٹے، پلَے اکو اکو قیدِج موجَین۔

ابوالعاص ایْ فدیہ اےْ کِریا مکّہ مکرّمہ دہ تومْو گوزَڑ سِچاؤ۔ ابوالعاص اےْ فدیہ دونے کِریا حضرت زینب رضی اللہ عنہا او تومْو شَکے اسہ کنڈی لیورڑ پلیگیْ کھاں زبانْلے وخ دہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا او سہ سڑ دیگِس۔ عمرو بن ربیع آئے کنڈی گیْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ آبِی ابوالعاص اوزگار تھونے اِزِز گہ تھاؤ آں کنڈی گہ پلاؤ[1967]۔

حضورﷺ تومیْ دِی حضرت زینب رضی اللہ عنہا اےْ کنڈی پشِی لا سوخت بِلہ، سوختی گیْ ایک قسم کے رقّت طاری بِلیْ۔ نبی علیہ السلام ایْ تومہ صحابو سے مشورہ تھے سیٹْے رضا گیْ ابوالعاص گہ اوزگار تھیگہ آں حصرت زینبؓ اےْ چیٹِیلیْ کنڈی گہ پتوڑ پلیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ابوالعاص ئڑ رجیگہ چہ مکّہ دہ گیے سیْس حضرت زینبؓ مدینہ شریفَڑ چیٹْے۔ ابوالعاص مدینہ جیْ مکّہ شریفَڑ آلوْ، آبِی حضرت زینبؓ ئڑ سہ سے شکے کنڈی پتوڑ پلاؤ۔

ابوالصاص ایْ حضرت زینبؓ ئڑ رجاؤ سہ تیارے تھے مدینہ ئڑ تومْو بُبَا دیْ بوجئے۔ کھاں وخ دہ حضرت زینبؓ مکّہ جیْ مدینہ شریفَڑ روان بِلیْ توْ کفارُجیْ ذِی طویٰ مقام دہ بیٹو مدینہ شریفَڑ بوجونِجیْ رٹیگہ۔ حضرت زینبؓ اُخِجی سورِس۔ ہبار ابن اسود ایْ بیٹو اُخِجیْ کھری پھل تھاؤ، اسہ وخ دہ حضرت زینبؓ امید گیْ تاسیْ، آ گیْ سہ جوبل بِلیْ، آں بیٹْے امَید (حمل) ساقط بِلوْ[1968]۔کنانہ بن ربیعؓ اسہ وخ دہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا اےْ ساتیْ سوْ۔ کُفارو سے کڑ تھون دہ ابوسفیان آبِی ییْس کِھگَڑ تھے پرجِریاؤ چہ آئے موقع دہ حضرت زینبؓ مدینہ شریفَڑ نہ ہرے شِناکک پتو بوجیئے کھاں وخ دہ حالات مِشٹہ بین۔ کِنانہ بن ربیع رضی اللہ عنہ ایْ آ موڑجیْ عمل تھے حضرت زینبؓ گیْ مرک بوئے مکّہ شریفَڑ آلوْ آں اپہ دیزیْ پتو سیْس ہرِی مدِینہ دہ اُچھیاؤ۔

[1965] بلاذری، انساب الاشراف، جلد1، ص:397۔

[1966] بلاذری، انساب الاشراف، جلد1، ص: 397؛401۔

[1967] تاریخ طبری، (ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی)، جلد2، حصہ اول، ص:154۔

[1968] ابن عبد البر، الاستیعاب، جلد4، ص:1854۔

ایک چوْٹ 6 ہجری دہ ابو العاص ساؤدگری غرض گیْ شامڑ گیاؤس۔ زید بن حارثہ رضی اللّٰہ عنہ ایْ گہ صحابو حملہ گیْ کاروانے جک قیدِیان سنےتمام مالِجیْ قبضہ تھے مدینہ شریفَڑ بریگہ۔ ابوالعاص ادِیؤ اُچِی یا بچ بوئے مدینہ شریفَڑ آیِی حضرت زینب رضی اللّٰہ عنہا اےْ فریادی بِلوْ[1969]۔ حضرت زینب رضی اللّٰہ عنہا او، نبی علیہ السلام ئڑ گیے رجیگیْ، چہ ابوالعاص سہ سے فریادی بِلُن۔ آگیْ سہ سے فریاد قبول بِلیْ[1970]۔ آتھ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ صحابوڑ رزِی ابوالعاص سِجیْ برِیلیْ مال گہ اسباب سہ سَڑ پتوڑ پلیگہ[1971]۔ ابوالعاص مکّہ دہ آیِی، اہل مکّہ شریفَڑ سیٹے امانتہ واپس تھے سیٹوجیْ کھوجاؤ جیئے امانت پھت تو نہ بِلِن؟، بُجُّج نیں تھیگہ۔ تے سہ سیْ اُچت کئ تھے رجاؤ وو اہل قُریش! کوْنْ دِیا موْں مُسلمان بِلوْنُس[1972]۔ آئے رزِی سیسیْ جھار گیْ کلمہ رجاؤ آں پتو ہِجرت تھے مدینہ شریفَڑ گیے رسول اللّٰہﷺ اےْ خدمت دہ حاضر بوئے بیعت تھاؤ[1973]۔

فضیلت: ہجرتے وخ دہ حضرت زینبؓ لئی بڑیْ سختِیوجیْ لگِتِھس۔ کھاں وخ دہ حضرت زینبؓ مدینہ دہ اُچَھتیْ توْ ہجرتِجیْ رٹون گہ بال ابس بونے قصہ تھیگیْ توْ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ بیؤ دہ لئی بڑیْ چَس بِلیْ آں رجیگہ: "هِيَ أَفْضَلُ بَنَاتِيْ أُصِيْبَتْ فِيَّ" (ییْہ [حضرت زینبؓ] می دِجاروْ مجی آ اعتبار گیْ فضیلتے خوانِ چہ می طرفڑ ہجرت تھون دہ اتہ لئی سختی لگیگِن)۔

آؤلات: حضرت زینبؓ گہ ابوالعاص رضی اللّٰہ عنہ اےْ ایک پُچ گہ ایک دِی پھت بِلاس۔ پُچَے نُوم "علی" آں دِیجئے نُوم "امامہؓ" سُوْ۔ ابن عساکرؒ سہ رزانوْ حضرت زینب رضی اللّٰہ عنہا اےْ پُچ علی بن العاص یرموک اےْ بگہ دہ شہید بِلُس[1974]۔

حضرت فاطمہ رضی اللّٰہ عنہا اےْ ویصِیات: حضرت فاطمہ رضی اللّٰہ عنہا او تومیْ جودُن دہ حضرت علیؓ ابن ابی طالب ئڑ ویصِیات تھیگِس چہ سہ سے وفات جیْ پتو اگر حضرت علی رضی اللّٰہ عنہ اےْ مُتیْ زہانْل تھون الہا تھاؤ توْ تے سہ سے سزَے دِی امامہؓ بنت ابوالعاص سے زہانْل تھون

1969 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد2،ص:354۔

1970 واقدی، المغازی، جلد2،ص:553۔

1971 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ:ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد2،ص:581۔

1972 واقدی، المغازی، جلد2،ص:554۔

1973 واقدی، المغازی، جلد2،ص:553۔

1974 الاصابہ، جلد4،ص:264۔

تھہ[1975]، تے چہ امامہؓ، سہ سے آؤلاتے حق دہ سہ سے قائم مقام بُو۔ آ وجہ گئ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اۓ وفات جئ پتو حضرت علی رضی اللہ عنہ ائ امامہؓ بنت ابی العاص سے نکاح تھاؤس۔

وفات: حضرت زینبؓ 8 ہجری دہ مدینہ دہ وفات بِلئ[1976]، غُسل اُمُّ المُؤمنِین حضرت سودہؓ، اُمُّ المُؤمنِین حضرت سلمہؓ آں اُمّ ایمن رضی اللہ عنہا او دیگاس[1977]۔ حق جامہ یون دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ ہداتے مطابق سیڑے تہبند مبارک کفنِجئ کھرئ ویگاس[1978]۔ تجہیز گہ تکفین جئ پتو نماز جنازہ بِلئ۔ جنازہ دہ مسلمان مُشے گہ چیئے شامل بِلاس ییٹو مجئ حضرت فاطمہؓ گہ ٹِلس کھاں سے ذِکر اہل سنت گہ اہل شیعہ کتابو مجئ ہشِینو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ اکے تومئ چِدالئ دِی قبر دہ وی سُمڑ حاؤلہ تھیگہ اسہ وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ مُک مبارکِجئ غمجنی نکھہ خرگَن لیل بینَس۔ بلاذریؒ سہ رزانو حضرت زینبؓ اسپارونے وخ دہ حضورﷺ اکے قبر دہ مجی گیے سیڑے بَشکِیارے یعنی مغفرت اے دُعا تھیگاس[1979]۔

[1975] ابن اثیر، اسد الغابہ، جلد 4، ص: 473۔

[1976] ابن عبد البر، الاستیعاب، جلد 4، ص:1853۔

[1977] انساب الاشرف، جلد، ص:400؛ ابن سعد، طبقات الکبری، جلد 8، ص:28۔

[1978] بخاری شریف جلد 1، ص:167؛ مسلم شریف جلد 1، ص:304؛ ابن ابی شیبہ، جلد 3، ص:242؛ شرح علامہ زرقانی، الفصل الثانی فی ذکر اولادہ الکرم علیہ و علیہم الصلوۃ و السلام، جل 4، ص:318۔

[1979] ابن عبد البر، الاستیعاب، جلد 4، ص:1853؛ اسد الغابہ، جلد 4، ص:264۔

دُخترِ محمد ﷺ حضرت رُقیّہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حضرت رُقیہؓ، حضور ﷺ گہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اۓ تومیْ دِی سیْ۔ بیٹے پائدُخے وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ عمر مبارک بِہیو چوئے کالُس یعنی حضرت رُقیہؓ نبوتِجیْ ست کال مُچھو مکّہ دہ پائدا بِلیْ۔ حضرت رُقیہؓ حضرت زینبؓ جیْ چے کال لیکِھس۔

نسبی لڑ: رُقیّہ بنتِ محمدﷺ بن عبداللہ بن عبدالمُطّلِب بن ہاشم بن عبدمناف بن قُصی بن کلاب بن مرّۃ بن کعب بن لوئ بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خُزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معدّ بن عدنان۔

اجیئے شجرہ: رُقیّہ بنت خدیجہؓ بنتِ خویلد بن اسد بن عبدالعزی بن قُصی بن کلاب بن مرۃ بن کعب بن لوی۔

اسلام: نبوّت اۓ اعلان نِجیْ پتو کھاں وخ دہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا او ایمان اٹیگیْ توْ اسدِیؤ پتو سہ سے دِجاروجیْ گہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ بیعت تھے دین دہ داخل بِلیْ۔

ہجرت: آ وجہ گیْ ادِیؤ پتو حضرت رُقیّہ رضی اللہ عنہا اۓ زبانْل حضرت عثمانؓ بن عفّان سے بِلیْ۔ حضرت عثمانؓ سے زبانْلِجیْ پتو بیْہ مُتہ جگو سے ساتیْ حبشہ ملکَڑ ہجرت تھے گیئے۔ ایک چوْٹ مرک بوئے آلہ مگر پِھرِی حبشہ ئڑ گیاس۔ کھاں وخ دہ حضورﷺ مکّہ جیْ مدینہ شریفَڑ ہجرت تھے گیئے، اسدِیؤ پتو حضرت عثمانؓ گہ حضرت رُقیہؓ حبشہ جیْ مدینہ شریفَڑ آلہ[1980]۔ حضرت رُقیّہ رضی اللہ تعالی عنہا اۓ بسکیْ ہجرتہ تھونے وجہ گیْ بیٹْوڑ "ذات الہجرتین گہ تھینَن۔

دوموگیْ ہجرت حبشہ جیْ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ بیٹے جوک گہ خبر ناسیْ آ وجہ گیْ حضورﷺ لا غمجَنَس، ایک چھک ایک چِھیؤ کو آیِی خبر دیگیْ چہ سہ سو حضرت عثمانؓ گہ حضرت رُقیہؓ حبشہ دہ تومیْ اچِھیؤگیْ پشیگِن، تے نبی علیہ السلام ئڑ تسلی بِلیْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ: "ابراہیمؑ گہ لوطؑ جیْ پتو عثمانؓ تم مُچِھٹو منُوڑُن کھاں سیْ خودے پوْن دہ تومیْ چیئی سے ہجرت تھاؤن"۔

[1980] ابن عبد البر، الاستعیاب، جلد 3، ص:1038۔

ماں نہ پشون: حضرت رُقیہؓ ہجرتے وجہ گئ حبشہ داسئ۔ اسہ وخ دہ یئہ سے ماں حضرت خدیجہؓ دُنیے جئ روخصت بِلئ، تومئ اجیئے مُک پُھوٹ نہ تھوبالئ، مرگے خبر ناسئ، کھاں وخ دہ حبشہ جئ مرک بوئے آلئ توْ گوژ تومئ اجئ نہ پشِی کھوجیگئ، توْ بیسڑ رجیگہ چہ سہ وفات بِلِن۔

آوْلات: حبشہ دہ بیٹے ایک پُچ بِلُس کھاں سے نُوم حضرت عبداللہ چھوریگاس۔ حضرت رُقیہؓ وفات بِلئ وخ دہ عبداللہ چار کَلَوسوْ۔ دُو کال پتو یعنی شہ کالو عمر دہ یئہ سے وفات مدینہ دہ بِلِس ادِیؤ علاوہ مُتی آولات ناس[1981]۔

نجوڑتِیا: دُو ہِجری دہ حضرت رُقیہؓ ایک مرض دہ مبتلا بِلئ۔ سیٹے جسم مبارکِجئ دَجَار، پھو گہ پرہارہ بِلِیاسئ۔ کھاں وخ دہ حضورﷺ جنگ بدرڑ بوجنَس اسہ وخ دہ حضرت رُقیہؓ پُھویئی مرض گئ نجوڑاسئ آ وجہ گئ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ئڑ گوژ پھت بونے حکم تھیگہ[1982] آں اکے صحابو سے ساتئ جنگ بدر ئڑ روان بِلہ[1983]۔

وفات: حضرت رُقیہؓ تومئ نجوڑتیاگئ رمضان دُو ہجری دہ جنگ بدر ائے فتح چھک وفات بِلئ[1984]۔ کھاں دیز زید بن حارثہؓ جنگ بدر ائے بَرَئی زیرے اُچِھیون مدینہ شریفَڑ آلوْ اج اسہ دیز حضرت رُقیہؓ 20 کالو عمر دہ مدینہ دہ وفات بِلئ۔ حضورﷺ اکے بدر ائے مائداڻ داس آ وجہ گئ جنازہ دہ شامل نہ بوبالاس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے ہدایت ائے مطابق حضرت رُقیہؓ جنت البقیع دہ اسپاریگہ[1985]۔ چل وخ دہ جنت البقیع دہ آئمہ بقیع مقبرو دچِھٹئ کِھن آں ازواج مطہرات او مقبرو کھبوتئ طرفڑ نبی علیہ السلام ائے دِجارو قبرو ایک مقبرہ بیسوْ کھاں سِجئ ایک ضریح گہ شیِیلِس[1986]۔

حضرت رُقیہؓ جئ پتو: حضرت رُقیہؓ لئی مِشٹئ اخلاق اے خوان گہ تومؤ مُشائے خدمت گزارِس۔ یئہ سو دو چوْٹ حبشہ آں ایک چوْٹ مدینہ شریفَڑ ہجرت تھیگِس۔

1981 ابن عبدالبر، الاستعیاب، جلد 3، ص:1038؛ ابن سعد، طبقات الکبریٰ، جلد 8، ص:35۔

1982 ابن عبدالبر، الاستعیاب، جلد 3، ص:1038۔

1983 الاصابہ، کتاب النساء ص:153

1984 ابن سعد، طبقات الکبریٰ، جلد 8، ص:3، 5۔

1985 ابن سعد، طبقات الکبریٰ، جلد 8، ص:37۔

1986 ابن سعد، طبقات الکبریٰ، جلد 8، ص:37؛ ابن شیبہ، تاریخ مدینہ منورہ، جلد 1، ص:103۔

حضرت رُقیّہ رضی اللہ عنہا اےْ وفات جیْ پتو حضرت عثمانؓ لو غمجن گہ خپاسُوْ۔ ایک تو چِدالیْ جمات دُنیے جیْ روخصت بِلِس، مُتیْ آئے چہ جمچے حیثیتِجیْ گہ محروم بِلُس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اےْ حالت چکے تومیْ دُوموْگیْ دِی حضرت اُمّ کلثومؓ سہ سے نکاح دہ دیگہ کھاں سے وجہ گیْ سیٹوڑ ”زوالنورین“ اےْ اعزاز ہشِلُس۔ آئے زہانٓل حضرت رُقیّہ رضی اللہ عنہا اےْ وفات جیْ شہ موس پتو بِلِس۔

دُخترِ محمدﷺ حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حضرت اُمّ کلثومؓ عُمر دہ حضرت فاطمہؓ جی بڑیٔ آں حضرت رُقیہؓ جیٔ لیکِھس۔ ییٔہ تومیٔ کُنیت ''اُمّ کلثوم'' گیٔ مشہورِس۔ علماء مجی آ موڑے گہ اختلافُن چہ عمر دہ حضرت فاطمہؓ بڑِس یا حضرت اُمّ کلثومؓ، اخسر سیرت نگار سہ رزنَن چہ حضرت فاطمہؓ لیکِھس۔

اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا ایٔ اصل نُومے بارَد لئی کم معلومات ہشینَن، کوئے علماء سہ رزنَن ییٹے اصل نُوم ''آمنہ'' سُوْ[1987]۔

نسبی لڑ: اُم کلثومؓ بنت محمد بن عبداللہ بن عبدالمُطّلِب بن ہاشم بن عبدمناف بن قُصی بن کلاب بن مرّۃ بن کعب بن لویٔ بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خُزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معدّ بن عدنان۔

اجیٔئے نسب: اُم کلثومؓ بنت خدیجہؓ بنتِ خویلد بن اسد بن عبدالعزی بن قُصی بن کلاب بن مرۃ بن کعب بن لوی۔

اسلام: نبوّت ایٔ اعلانِجیٔ پتو حضرت زینبؓ، حضرت رُقیّہ گہ حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا او ایمان اٹے دِین دہ داخل بِلیٔئی[1988]۔

ہجرت: حضورؐ ہجرت تھے مدینہ شریفَڑ گیئے وخ دہ اہل و عیال نہ ہَریگاس، ست موس پتو زید بن حارثہؓ گہ ابو رافعؓ مکّہ شریفَڑ آیِی اُمُّ المُؤمنِین حضرت سودہؓ، اُمّ کلثومؓ گہ حضرت فاطمہؓ مدینہ شریفَڑ اٹیگاس[1989] مگر حضرت زینبؓ سہ سے خوان ابوالعاص ایٔ مدینہ شریفَڑ ہجرت تھون نہ پھتاؤس۔ ییٹو سے اُمّ رومانؓ، حضرت عائشہؓ، عبداللہ بن ابی بکرؓ، اُم ایمنؓ گہ سہ سے پُچ گہ اسِلہ۔

نکاح: حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا ایٔ مُچھنو نکاح ابولہب ایٔ پُچ عتیبہ سے بِلُس مگر روخصتی نہ بِلِس۔ نبوّت ایٔ اعلانِجیٔ پتو کھاں وخ دہ سورت ''تبت یدا ابی لھب''

[1987] مدارج النبوّت، جلد 2، ص:666۔

[1988] علامہ غلام حسین قادری، حضور ﷺ کی صاحبزادیاں، ص:58۔

[1989] مجمع الزوائد، جلد 9، ص:227۔

نازل بِلیٔ کھانّس دہ مشرکے مذمت گہ ابولہب اۓ انجامے ذِکرُس، آ خبر بوئے ابولہب گہ اُمّ جمیل او دِینے دُشمنی وجہ گیٔ حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا اوزگار تھییگاس۔

عتیبہ بن ابولہب سورۃ "تبت یدا ابی لھب" دہ ابولہب اۓ بارَد انجام گہ عذابے شُٹِی اچا روش بِلوْ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ قمِص مبارک کشپ تھے خِراؤ آں اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا ٹُر طلاق داؤ۔ حضورﷺ لا اُستَمَان بِلہ آں جذبہ دہ آیِی سیٹے جِبانِجیٔ لئی سخ شاؤ نِکَھتیٔ: "یااللہ تومہ شَوں مجی کھاں گہ ایک شُوں ییٔہ سِجیٔ (عتیبہ جیٔ) مسلط تھہ"۔

عتیبہ بن ابولہب ایک کاروانک سے ساتیٔ شام ٹُر بوجاسوْ، ایک راتِک دہ کاروانے جگو مجی نیژجاسوْ، اچاک مجی ایک دِیں آلوْ، آں نِیژجی ہنہ جگو مجی اورڑے عتیبہ جیٔ حملہ تھے سہ سے شِش بُس تھے پھتاؤ، آں عتیبہ زائی دہ کھر مُوں۔

دُو ہجری دہ غزوہ بدر اۓ موقع دہ حضرت رُقیہؓ نجوڑ بوئے وفات بِلیٔ توْ حضرت عثمانؓ لو سخ غمجَنُس، سہ آ موژِجیٔ لو خپا سوْ چہ حضورﷺ سے گربستائے کھاں تعلق سنجِلُس، اسہ بڑِتھوْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اۓ غم گہ حالِتِجیٔ خبرَس، آ وجہ گیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ ربیع الاول، 3 ہجری دہ اُمّ کلثومؓ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اۓ نکاح دہ دیگہ آں جمادی الثانی 3 ہجری دہ اُمّ کلثومؓ روخصت بوئے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اۓ گوشٹھہ گیئی[1990] آ وجہ گیٔ حضرت عثمانؓ "ذو النورین" بِلہ۔

آؤلات: حضرت اُمّ کلثومؓ شہ کال بُجَیش حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اۓ نکاح داسیٔ، مگر یِیٹے بطِنِجیٔ آؤلات نہ بِلاس[1991]۔

وفات: حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا اۓ 3 ہجری دہ نکاح بِلُس آں شعبان 9 ہجری دہ سیٹے وفات بِلیٔ[1992]۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اۓ روایت گیٔ ابن عبدالبرؒ سہ رزانوْ چہ اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا اۓ وفات جیٔ حضور ﷺ اۓ اچھیؤ مجیٔ انّچھہ لیل بینَس[1993]۔

1990 ابن عبدالبر، استیعاب، جلد 2، ص:1039؛ محمد یحییٰ انصاری، حضور ﷺ کی صاحبزادیاں، ص:75؛ اسد الغابہ، جلد 2، ص:56۔

1991 ابن عبدالبر، استیعاب، جلد 4، ص:1952۔

1992 الاصابہ، جلد 8، ص:460۔

1993 اصابہ، کتاب النساء، ص:521؛ تفسیر قرطبی، جلد 14، ص:224۔

اسماءؓ بنتِ عمیس، صفیہؓ بنتِ عبدالمُطّلِب، لیلیٰؓ گہ امّ عطیہ انصاری رضی اللہ عنہا او اُمّ کلثومؓ ووئی جیْ نِکھلیگہ[1994]، حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم ایْ جنازہ اےْ نماز تھییگہ[1995]، حضرت علیؓ، فضلؓ، اسامہ بن زیدؓ گہ ابو طلحہ رضی اللہ عنہ ایْ قبر دہ وِی جنت البقیع دہ اسپاریگہ[1996]۔

1994 ابن عبدالبر، استیعاب، جلد4، ص:1952؛ محمد یحیی انصاری، حضور ﷺ کی صاحبزادیاں۔

1995 زرقانی، شرح مواہب، جلد3، ص:200؛ طبقات ابن سعد، جلد8، ص:26۔

1996 عبدالمصطفیٰ اعظمی، جنتی زیور، ص:502۔

دُخترِ محمدﷺ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حضرت فاطمہؓ بنتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اےْ بسکو گہ مشہور نُوم فاطمتہ الزہراء نوْ۔ تمام مسلمان سہ بیٹو ایک برگزیدہ تورسریْ گہ نبی علیہ السلام اےْ چِدالیْ دی کلینَن[1997]۔ حضرت فاطمہؓ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ آخری آؤلات گی دِی نیْ[1998]۔ حضرت فاطمہؓ ایک اُتھلوْ کردارے خوان، نبی علیہ السلام اےْ تم پِتنیْ گہ تن لیکھیْ دِی، حضرت علی رضی اللہ عنہ اےْجمات، امام حسنؓ گہ امام حسین رضی اللہ عنہ اےْ ماں سیْ۔

مالے شجره: فاطمہؓ بنتِ محمدﷺ بن عبداللہ بن عبدالمُطّلِب بن ہاشم بن مناف بن قُصی بن کلاب بن مراہ بن کعب بن لوی بن مالک بن نضر بن مدرکہ بن الیاس بن معد بن عدنان۔

اجیئے شجره: فاطمہؓ بنتِ خدیجہ بنتِ خویلد بن اسد بن عبدالعزیٰ بن قُصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی۔

کنیت گہ القاب: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اےْ مشہور کُنیت اُمّ الائمہ، اُمّ السبطین، اُمّ الحسنین آں مشُور القابو مجیْ زہرا، سیدۃ نساء گہ بتُول شاملَن۔ مُتہ القابو مجی خاتونِ جنت، طاہرہ، زکیہ، راضیہ، سیّدہ، مُطہرہ، سیّدۃ نساء اہل الجنۃ، العذراء القابیْ گہ ہشینَن[1999]۔

پائدُخ: مستند روایاتو مطابق حضرت فاطمہؓ 20 جمادی الثانی بعثت اےْ 5 موگوْ کال جمعہ چھک لوشکیئے وخ دہ مکّہ دہ پائدا بلِیْ[2000]۔ مؤرخ طبریؒ گہ مُتہ محققِین سگہ پائدُخے آ تاریخ پشینَن[2001]۔ مگر اختلاف آہنو چہ 608ء گہ 615ء مجی کھاں کال پشینَن۔

ابن جوزیؒ[2002] سہ رزانوْ حضرت فاطمہؓ بعثتِجیْ 5 کال مُچَھو پائدا بلِس، اسہ وخ دہ کعبہ ست دُبار تعمیر تھینَس آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ عمر مبارک 35 کالُس[2003]۔

[1997] انسائکلو پیڈیا آف اسلام۔

[1998] ابن ہشام،سیرۃ النبویہ، جلد1،ص:190؛صدوق الخصال،ص:404۔

[1999] سلطان مرزا دہلوی،سیرت فاطمہ الزہرا؛ علامہ ذیشان حیدر جوادی، چودہ ستارے۔

[2000] علی ابن شہاب ہمدانی، مودۃ القربی،ص: 63۔

[2001] محمد بن جریر طبری، دلائل الامامت؛علامہ باقر مجلسی، بحار الانوار۔

موْش کال: ترمذی شریف[2004] دہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اےْ قول نقلُن چہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اےْ موْش کال گہ لہجہ اےْ طریقہ بالکل حضورﷺ اےْ شِریاسوْ۔

بچپن: رزجلِن چہ حضرت فاطمہؓ بچپنِجیْ پتوڑ اکلِیار پسندِس، کرہ گہ مُتہ بال چھلو ولِجیْ نیں نوٹاسیْ، نیں گوڑِجیْ ہُچَڑ نِکَھزَاسیْ، اخسر اُمُّ المُؤمنِین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےْ کِھن دہ بِیاسیْ، دُنیے نمائشی کوْموجیْ اکو رچھاسیْ، طبیعت دہ استغنائے اظہار ہشِیسُوْ۔

شعیب ابی طالب دہ: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا او توموْ بچپنے چے سخ کال شعیب ابی طالب دہ تومیْ ماں گہ بُبَا سے ساتیْ لگیگِس کھاں وخ دہ مُشرکِینُجیْ بنی ہاشم سے ژاؤلی چِھنیگاس آں بنی ہاشم شعیب ابی طالب دہ گیے محصور بوئے پھت بِلاس[2005]۔

چند واقعات: بیٹے اجیْ حضرت خدیجہؓ بیٹے بچپن دہ وفات بِلیْ۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا او اسلام اےْ اول زُمنہ پشیگِس آں اسہ تمام سختی تِبیگیْ کھاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ مُچِھنوْ وخ دہ قُریش اےْ طرفِجیْ تبیگاس۔ ایک چوْٹ حضورﷺ کعبہ دہ سجدائے حالت داس، ابوجہل گہ سہ سے ملگیرِیؤجیْ نبی علیہ السلام جیْ اُخرے انژال اٹے پھل تھیگہ۔ حضرت فاطمہؓ خبر بوئے آیِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ کِھس مُبارک ووئی گیْ دِجریگیْ اسہ وخ دہ یِیْہ رِیسِیْ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سہ رزنَس: ”وو دی! نہ رو اللہ تعالیٰ سہ تھوئے مالے مدد تھو[2006]۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اےْ بچپن دہ ہجرتے واقعہ بِلوْ، مُچھو مالوْ ہجرت تھے مدینہ شریفَڑ گِیاؤ، حضرت فاطمہؓ تومیْ لوگیْ ماں اُمُّ المُؤمنین حضرت سودہؓ گہ تومیْ سَس اُمّ کلثومؓ سے مکّہ دہ پھت بِلیْ، پتو زید بن حارثہؓ گہ ابو رافعؓ مکّہ شریفَڑ گیے سیٹو مدینہ شریفَڑ اٹِیگہ[2007]۔

تربیت: حضرت خُدیجہ رضی اللہ عنہا وفات بِلیْ وخ دہ حضرت فاطمہؓ پوْش کالو سیْ، بیٹے مِشٹیْ رچھلے کِرِیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے زہانْل تھیگہ چہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ژُ ڈاڈ گہ گوڑے مخچُلا ہَشِی۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

2002 امام عبدالرحمن ابن جوزی، ”سیرت خیر البشر“، ترجمہ مفتی محمد علیم ایلدین نقشبندی، ص:83۔

2003 امام محمد بن یوسف، سیرت خیر العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی) جلد 11، ص:72۔

2004 ترمذی شریف، کتاب المناقب، باب ماجاء فی فضل فاطمہؓ جلد 2۔

2005 محمد بن سعد، طبقات الکبری، جلد 1، ص:163۔

2006 شبلی نعمانی، سیرت النبی ﷺ، ص: 186۔

2007 علامہ ذیشان حیدر جوادی، چودہ ستارے۔

اےٓ اصل تربیات تومؤ مقدس گوژہ بِلیٓ یعنی حضورﷺ، حضرت فاطمہؓ، حضرت فاطمہؓ بنتِ اسد، حضرت اُمّ سلمہؓ، حضرت اُمّ الفضلؓ (جمات حضرت عباسؓ)، حضرت اُمّ ہانیؓ (دختر حضرت ابوطالب)، حضرت اسماء بنتِ عمیسؓ (جمات جعفر طیارؓ)، حضرت صفیہؓ بنتِ حمزہؓ، حضرت زینبؓ بنتِ محمدﷺ، حضرت رُقیہؓ بنتِ محمدﷺ، حضرت اُمّ کلثومؓ بنتِ محمدﷺ آ بُٹی ہستیؤ مجیٓ حضرت فاطمہؓ رضی اللہ عنہا اےٓرچھال گہ تربیت بِلیٓ آں بیٹٓے چھیجہ کھریٓ بڑلیٓ[2008]۔ اُمُّ المُؤمِنِین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سہ رزانیٓ چہ فاطمہؓ می حاؤلہ تھیگہ، موٓس سیٹوڑ اُتھیاک بیاک (ادب) سِچِھیارَمسِس مگر فاطمہؓ توٓ موجیٓ گہ بسکیٓ گہ مِشٹیٓ لچِھیکِس[2009]۔

سیرت نگارِس رزنَن حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اےٓ وفات جیٓ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٓ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اےٓ تربیتے کِریا فاطمہؓ بنتِ اسد موقرّڑ تھیگہ آں سیٹوجیٓ پتو اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا ئڑ آ ذمہ داری حاؤلہ تھیگاس[2010]۔

ہجرت: کتاب مدارج النبّوۃ، دوموگیٓ جلد، پٹھوٓ 99 دہ لِکِیلِن چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٓ اول ہِجری دہ مدینہ دہ بسمِیونِجیٓ پتو حضرت زید بن حارثہؓ گہ ابو رافعؓ مکّہ شریفڑ چیٹیگہ آں بیٹا مکّہ جیٓ حضرت فاطمہؓ، حضرت اُمّ کلثومؓ گہ اُمُّ المُؤمِنِین حضرت سودہؓ مدینہ شریفَڑ اٹیگہ[2011]۔ بیٹو سے ساتیٓ حضرت عبداللہؓ بن ابوبکرؓ تومیٓ ماں حضرت اُمّ رومانؓ گہ تومیٓ سَس حضرت عائشہؓ گہ مکّہ جیٓ مدینہ شریفَڑ اٹیگہ[2012]۔

زہانٓل: حضرت فاطمہؓ انٓشٹائیس[2013] کَلَو بِلیٓ توٓ ذی الحجّہ، 2 ہِجری دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٓ سیٹٓے زہانٓل حضرت علیؓ سے تھییگہ۔ حضرت فاطمہؓ سے زہانٓلے کِریا لا جگا اِلہا ٹھرگن تھیگاس۔ طبقات ابن سعدؒ دہ رزنَن حضرت ابوبکر صدیقؓ گہ حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ سگہ لُکھینَس[2014] مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٓ سیٹوڑ رجیگہ آ بارَد موٓں

2008 مدارج النبوت۔

2009 محمد بن جریر طبری، دلائل الامامتہ۔

2010 مظفر علی خان، سوانح فاطمتہ الزہرا۔

2011 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 1، ص: 237۔

2012 ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل)، جلد 1، ص: 237۔

2013 ایک روایت دہ 15 کال گہ پوش موزو رزَن۔

2014 خوارزی، المناقب، ص: 343؛ طبری، دلائل الاملتہ، ص: 82۔

وحی کِرِیا ہٹالُنس[2015]۔ اپو مُدا پتو حضرت علی رضی اللہ عنہ اۓ حضرت فاطمہؓ سے زہاںٗل تھونے بارَد مؤش تھاؤ توْ سیٹِے درخواست قبول بِلیْ[2016]۔

بیٹِے نکاح اول ذی الحجّہ، 2 ہجری دہ مدینہ دہ بِلوْ[2017]۔ بعض مُتیْ روایات کھاں امام باقرؒ گہ امام جعفر صادقؒ جیْ مروی نیْ بیٹِے نکاح رمضان دہ بِلوْ آں روخصتی اج اسہ کال ذی الحجّہ دہ بِلیْ[2018]۔ کوئِے جک سہ رجب گہ صفروْ موزے گہ رزنَن مگر رمضان دہ نکاح آں ذی الحجّہ دہ روخصتی صحیح کلِجانیْ۔ روایتو مجی رزنَن چہ زہاںٗلے خرچے کِرِیا حضرت علیؓ یُو تومیْ زِرّہ 500 درہم مجیْ مُلیْ دے[2019] اَسَہ مہر دہ پلاؤ (کوئِے روایتو مجیْ مہار 480 درہمَو گہ رزنَن)[2020]۔

داج: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اۓ داجے (جہیز) بارَد مختلف روایات ہشینَن۔ آ روایاتو مطابق داج دہ ایک قمِص، ایک خادر، ایک کِٹو کمَلوْ، خُرمائِے پٹھو سنِیلیْ ایک بتھاریْ، پھٹوروْ ٹاٹِے دُو فرشیْ، چار لیکھہ اُنوئِے، بتے میچِن، پوْچہ موڑون تانبائِے ایک کوٹھئی، چومے ایک مدَئی (مشک)، کاٹھے ایک ڈُگُریْ (بادیہ)، خُرمائِے پٹھو ایک بوںٹ (کھاں سِجیْ سُم پلِیلوْ بِینوْ)، دُو سُمے کُزہ، سُمے ایک صراحی، سُمِجیْ بتھرونے ایک چوْم، ایک شیئی خادر، ایک کوزوْ شاملُس۔ رزنَن آ داج پشِی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ اچھیؤ مجی انْچھہ آلہ آں بیٹا دُعا تھیگہ: "یا اللہ بیٹوجیْ برکت نازل تھہ کھانْئیٹِے سَمِجیْ سَم بوٹی سُمینَ[2021]"۔ رزنَن آ داج اسہ رقم گیْ مُلیْ اٹیگاس کھاں حضرت علی رضی اللہ عنہ ایْ تومیْ زِرّہ مُلیْ دے اٹاؤس[2022]۔

نکاح جیْ اپہ موز پتو اول ذی الحجّہ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومیْ چِدالیْ دِی گوڑجیْ روخصت تھیگہ۔ حضرت فاطمہؓ نافہ (اُختِیْ) جیْ بکھرِلیْ، مُلُوٹِیْ حضرت سلمان فارسیؓ بت

2015 کنزالعمال، جلد 7، ص:113۔

2016 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 8، ص:11-12؛ حسین دیار بکری، تاریخ الخمیس، جلد 14، ص:407-408؛ سلطان مرزا دہلوی، سیرت فاطمہ الزہرا؛ ابن کثیر، البدایۃ والنہایۃ؛ ابن اثیر جزری، اسد الغابہ۔

2017 علامہ ذیشان حیدر جوادی، چودہ ستارے۔

2018 باقر مجلسی، بحار الانوار۔

2019 مناقب ابن شہر آشوب، جلد 4، ص:14۔

2020 حافظ ابن عبد البر، الستیعاب۔

2021 المستدرک الحاکم؛ سنن نسائی؛ مسند احمد بن حنبل۔

2022 لعلی بن عیسیٰ اربلی، کشف الغمہ؛ سعید بن منصور، کتاب السنن؛ مناقب ابن شہر آشوب؛ المستدرک الحاکم۔

داسیٔ، ازواجِ مُطہرات جلوس دہ مُچھو مُچھو رجز رزِیُو بوجنَس، بنی ہاشم ہتوڑ کَھگرہ پیسے جلوس سے ساتیٔ روانَس، جُمتے طواف تھونِجیٔ پتو حضرت فاطمہؓ ہرِی حضرت علیؓ گوڑ اُچھیگہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ ووئی لُکھیگہ، ووئی دَم تھے حضرت علیؓ گہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ائے شِش، شاکھوئے گہ بِیؤجیٔ چِھرگیئی تھے دُعا تھیگہ: "یا اللہ! بیٹو آں بیٹے آؤلات شیطان الرجیم جیٔ تھوئے پناہ دہ دیمَس[2023]"۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ تومؤ دادؤ عبدالمُطّلِب ائے خاندان، مہاجرین گہ انصار چِیؤڑ رجیگہ رجز پڑِیا، خودے حمد گہ تکبیر رزہ، مگر کھاں گہ ادو مؤش نہ تِھیا کھاں گیٔ خودَئی ناراض بِی۔ حضرت اُمّ سلمہؓ، حضرت عائشہؓ گہ حضرت حفصہؓ ایٔ رجز پڑِیونے روایت ہشِینیٔ[2024]۔

طعن: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ئڑ زہانٔلِجیٔ پتو قُریش چیئی بال سہ لہوکِیار گیٔ طعن دینَس چہ سہ سے زہانٔل ایک غریب سے تھیگان۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا او آ موڑے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ ذکر تھون دہ حضورصلی اللہ علیہ وسلم ایٔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ائے ہت پئیے تسلی دون دہ ارشاد تھیگہ: "وو فاطمہؓ ! ادا نانیٔ بلکہ موں تھوئی زہانٔل ادَو مُنوڑؤ سے تھیاسُن کھاں اسلام دہ اوّل، علم دہ بُڑُج اکمل آں حلم دہ بُڑُج افضلُن۔ تُوْڑ نہ لیلِن یا چہ علیؓ دُنیے گہ اخرَت دہ می ژانؤ؟"۔ آ شُٹِی حضرت فاطمہؓ ہزِلیٔ آں ہزِی رجیگیٔ: "یا رسول اللہ! موْں آ سِجیٔ راض گہ خوشحال نِس[2025]"۔

[2023] ابن حجر عسقلانی، الصواعق المحرقہ۔

[2024] سلطان مرزا دہلوی، سیرت فاطمہ الزہرا۔

[2025] بحار الانوار، ص: 172؛ مناقب ابن شہر آشوب۔

گوڑے کوْم کار: حضرت فاطمہؓ سہ گوڑے کومیْ اکے تِھیسیْ، اکے میچن پھیرِیسیْ، گوڑہ لُہاشیْ دِیسیْ، ہگارِجیْ ٹِکیْ تِھیسیْ، گوڑے پوچہ موڑاسیْ، چگَر کٹِیسیْ۔ زہانْلِجیْ پتو گوڑے تمام کوْم اکے تِھیسیْ آں کرہ گہ جِبجیْ گِلہ یا ڈِبوئِی تقاضا نہ تھیگیْ۔ 7 ہجری دہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ ایک ڈِبوئی (حضرت فضہؓ) موقرڑ تھیگہ۔ حضرت فاطمہؓ سہ سیْس سے ساتیْ گوڑے کوْم بگَے تِھیسیْ، ایک دیس اکے کوْم تِھیسیْ، ایک دیس حضرت فضہؓ سہ کوْم تِھیسیْ[2026]۔

ازواجی تعلق: ازواجی جوڈُن دہ آؤلے دیزیْ گرانَس، لئی کڑاؤ تھون بِیسیْ، ہت لو تنگُس[2027]، کوئے ول دہ امام حسنؓ گہ امام حسین رضی اللّٰہ عنہ ئڑ تُشی ٹِکیْ نہ ہشِیسیْ[2028] مگر حضرت فاطمہ رضی اللّٰہ عنہا او حضرت علی رضی اللّٰہ عنہ ئڑ کرہ گہ گِلہ تہ تھیگِس۔ تومؤ گوڑے اخراجات تام تھونے کِریا چگرِجیْ پتش گہ کچیْ گُوٹیْ گہ کٹِیسیْ[2029]۔

حضرت علیؓ گہ حضرت فاطمہ رضی اللّٰہ عنہا اےْ گوش گہ چیئی مُشائے تعلق مثالی سیْ۔ حضرت علیؓ جیْ کرہ گہ جو ثِیزے تقاضا نہ تھیگِس۔ ایک چوْٹ حضرت فاطمہؓ نجوڑ بون دہ حضرت علی رضی اللّٰہ عنہ ایْ کھوجاؤ کھون پیون جوکَڑ بسکوْ بیؤ بِینوْ توْ رَس، موْس اٹَم۔ حضرت فاطمہ رضی اللّٰہ عنہا او رجیگیْ می مالوئے رجیگان چہ موْس ثھوْج جوک گہ ثِیزے سوال نہ تھم، آ بوبانیْ چہ ثھوْس اٹبات نیں آں ثھوْڑ آ سے ہمشہ خفقنتیا پھت بی۔ آ وجہ گیْ موْس جوک گہ نہ رزمَس۔ حضرت علی رضی اللّٰہ عنہ ایْ سگان دیاؤ توْ دڈُو کَھونے اِلہا تھیگیْ[2030]۔ جگو مُچھو حضرت فاطمہؓ سہ حضرت علی رضی اللّٰہ عنہ ئڑ سیٹے کُنیت " ابا الحسن" گیْ ہو تِھیسیْ[2031]۔

آؤلات: اہل سنت گہ شیعہ جگو آ موڑِج اتفاقُن چہ امام حسنؓ بن علیؓ، امام حسینؓ بن علیؓ، حضرت زینب بنتِ علیؓ، حضرت اُمّ کلثوم بنتِ علیؓ، حضرت علیؓ گہ حضرت فاطمہ رضی اللّٰہ

2026 ذیشان حیدر جوادی، ص:96؛ ذیشان حیدر جوادی، نقوش عصمت، ص:168؛ مولانا کوثر نیازی، سیّدہ کی عظمت، ص:5۔

2027 محمد بن سعد، طبقات الکطری، جلد8، ص:25۔

2028 باقر مجلسی، بحار الانوار، جلد43، ص:72۔

2029 خوارزمی، المناقب، ص:268۔

2030 ذبیح اللہ محلاتی، ریاحین الشریعہ۔

2031 باقر مجلسی، بحار الانوار، جلد43، ص: 192؛ جوہری بصری، السقیفہ وفدک، ص:64۔

عنہا اےْ آؤلاتَن[2032]۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اےْ بطِنجیْ دُو پھیئے دُو دِجارہ بِلِیاسیْ۔ پھیؤ مجی حضرت امام حسنؓ بن علیؓ گہ حضرت امام حسینؓ بن علیؓ آں دِجارو مجی حضرت زینب بنتِ علیؓ گہ حضرت اُمّ کلثوم بنتِ علیؓ سیْ[2033]۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ رزنی نیْ چہ حسنؓ گہ حسینؓ جنتے سردارَن۔ ییٹے نُومیْ رسالت مآبﷺ ایْ اکے چھوریگاس۔ بعض محققین گہ سیرت نگاروجیْ ییٹے آؤلاتوْ مجیْ حضرت محسن بن علیؓ گہ حضرت رُقیّہ بنتِ علیؓ نُومیْ بسکرِیگان ۔ لیث بن سعدؒ سہ حضرت رُقیّہ آں ابن اسحاقؒ سہ حضرت محسن نُومیْ بسکِیارَن[2034]۔

بُبَا اےْ غم: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اےْ جودُن دہ آؤلاتو مجی صرف حضرت فاطمہؓ پھت بِلِس۔ پھیئے ہلکوالے دہ وفات بِلاس، حضرت زینبؓ بنتِ محمدﷺ، حضرت رُقیّہؓ بنتِ محمدﷺ گہ حضرت اُمّ کلثومؓ بنتِ محمدﷺ بُٹہ حضورصلی اللہ علیہ وسلم اےْ ہتومجیْ وفات بِلِیاسی۔ اخری وخ دہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بِی غم بگون پھت بِلِس۔ حضورﷺ سہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ئڑ اتہ لئی چِدَینَس۔ تومیْ وفات جیْ مُچھو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت فاطمہؓ لُکھیگہ، لُکَھے کوْنڑ دہ جوکَک رجیگہ، آ شُٹِّی حضرت فاطمہ رولیْ، پِھرِی ہو تھے، کوْنڑ دہ جَوکَک رجیگہ، تے حضرت فاطمہؓ ہزِلیْ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا او کھوجیگیْ تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا او رجیگیْ، "مُچھو موْڑ رجیگہ چہ اج آ مرض گیْ موں مِرجَوْس، موں رولِس، پِھرِی موْڑ رجیگہ تُوْ می ٹبرہ مجی بُٹُج مُچھو آیِی موْسے ایکھتِیوئی، آ گیْ موں ہزِلِس[2035]"۔

کھاں وخ دہ حضورﷺ آ کچیْ دُنیے جیْ روخصت بِلہ توْ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا جیْ دُنیے کھٹوْ بِلیْ۔ "اسدالغابہ" کتاب دہ لکیگان حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ مرگِجیْ پتوْ کرہ بُجَیش حضرت فاطمہؓ جودِس کرہ گہ کِھشِیٹ بوئے موْش نہ تھیگیْ یا نہ ہزِلیْ[2036]۔

بخاری شریف دہ لِکِیلِن چہ صحابہ مُڑے مبارک کھٹے مرک بوئے آلہ توْ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا او حضرت انسؓ ئڑ رجَیگیْ: "ځھوڑ رسول اللہﷺ جیْ سُم پھیرون مِشٹیْ لیل بِلیْ[2037]؟"۔

[2032] ابن عساکر، تاریخ مدینہ دمشق، جلد13، ص:173،163؛ محمد بن سعد، طبقات الکبری، جلد8، ص:465؛ ذہبی سیر اعلام النبلاء، جلد3، ص:280؛ مفید الارشاد، جلد1، ص:355۔

[2033] امام عبدالرحمن ابن جوزی، "سیرت خیر البشر"، ترجمہ مفتی محمد علیم ایلدین نقشبندی، ص:83۔

[2034] امام عبدالرحمن ابن جوزی، "سیرت خیر البشر"، ترجمہ مفتی محمد علیم ایلدین نقشبندی، ص:84۔

[2035] صحیح بخاری شریف، جلد2، حدیث:638۔

[2036] اسد الغابہ، جلد5، ص:524۔

میراثے ربڑ: حضورصلی اللہ علیہ وسلم اۓ وفات جیٔ پتو مِراثے مسئلہ اُتھلوٚ، حضرت عباسؓ، حضرت علیؓ، حضرت فاطمہؓ، ازواج مطہرات، تمام مِراثے مدعِیانَس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ پھت بِلوٚ ترکائے درجہ "خالصہ" سیٔ، آں اسَس دہ مِراثے (وراثتے) قانون جاری نہ بوباسوٚ، آ وجہ گیٔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایٔ رجاؤ: "موٚس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اۓ اعزہ تومہ اعزہ جیٔ بسکہ ایلہ کلَمَس، مگر گران آئے نیٔ چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ اکے ارشاد تھیگاس چہ انبیاء کرامو جوک گہ متروکہ پھت بِلوٚ توٚ اسہ تمام صدقہ بِینوٚ آں اسَس دہ وراثت جاری نہ بوبانیٔ، آ وجہ گیٔ موٚس جادات کاتھ بگبامَس، البت حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ جودُن دہ اہل بیت سہ کچا فائدہ ہرنَس، چیئے گہ اسچا ہربانَ۔ صحیح بخاری دہ لِکِیلِن آ موٚش کال گہ رٹَ گیٔ حضرت فاطمہؓ لئی اُستمان بِلیٔ آں ابوبکر صدیقؓ جیٔ اچا خپا بِلیٔ چہ تومیٔ جودُن دہ موٚش کال نہ تھیگِس[2038]۔ طبقات ابن سعدؒ گہ امام بیہقیؒ[2039] مطابق اخری وخ دہ حضرت فاطمہؓ پوخلا بِلس[2040] مگر امام بخاریؒ گہ ابن ابی قتیبہؒ سہ رزنَن صلح نہ بِلِس آں حضرت فاطمہؓ جودیٔ اسِلیٔ سُمار حضرت ابوبکرؓ گہ حضرت عمرؓ سے موش کال نہ تِھیسیٔ۔ ایک چوٚٹ بیٹوٚڑ مخاطب بوئے رجیگِس: "موٚں جودیٔ ہِنِس سُمار نمازجیٔ پتو ٹھو بیدہوٹر شوئیے دِیؤ بوجُوٗس[2041]"۔

مدینہ، فدک گہ خیبر اۓ مِراث لُکھون: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سہ رزنَن چہ نبی علیہ السلام اۓ دِی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا او ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دیٔ کوئیک چیٹیگیٔ آں سیٹو جیٔ نبی علیہ السلام اۓ اسہ مالِجیٔ تومیٔ مِراثے مطالبہ تھیگیٔ کھاں مدینہ گہ فدک دہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ٹڑ دیگاس آں خیبر اۓ پوٚش موگوٚ باگوٚ کھاں پھت بِلُس۔

آ مطالبہ تھون دہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایٔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اۓ حدیث مبارک: "نحن معاشر الانبیاء لا نورث ماترکنا صدقہ" اۓ حوالہ داؤ آں فدک اۓ زمینے انتظام حُکمتے تحویل دہ قائم پھتاؤ۔ آ حدیثے حوالہ جیٔ پتو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا او تومیٔ مطالبہ ست دُبار نہ تھیگیٔ۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اۓ وخ دہ بیٹا فدک اۓ یہُودِیان پیر تھے

[2037] صحیح بخاری شریف، جلد2، 641۔

[2038] صحیح بخاری شریف، جلد1، 26۔

[2039] امام بیہقیؒ سنن کبریٰ، جلد6، ص:300۔

[2040] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد8، ص:17۔

[2041] صحیح بخاری (ترجمہ: مولوی داؤد)، جلد5، حدیث 4240-4241؛ ابن ابی قتیبہ، الامامت والسیاست، جلد 14۔

شام ئڑ چیٹیگہ۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اےْ دور دہ گہ فدک اےْ معاملہ اج اداتھاسُوْ۔ اج آ انتظام حضرت علیؓ گہ امام حسن رضی اللہ عنہ اےْ خلافتے وخ دہ گہ اجداتھ پھت بِلُس آں حضرت علی رضی اللہ عنہ اےْ تومیْ خلافت اےْ دور دہ گہ آ سے انتظام آوْلاتوڑ حاوْلہ نہ تھاوْس۔

اج دآتھ مدینہ شریفَڑ ایلہ ست قطعات زمین کھاں یہودی بنو نضیر قبیلہ جیْ ہَتّڑ آلاس، آسہ تمام قطعات گہ فدک اےْ زمین حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومیْ ضورڑیات گہ حجتو کِرِیا تومیْ دَس دہ پھتیگاس۔ خیبر علاقہ دہ کوئےاُزمُکے قطعاتَس کھائیٹے آمدنے پوْشموگوْ باگوْ نبی علیہ اسلام ئڑ ہشِیسُوْ۔ جہاد دہ کھاں مال اِیسیْ اسَس دہ گہ باگوْ بیسوْ، آ بُٹیْ آمدنے مصرف آئے سُوْ:

- تومیْ ذات مبارک، تومیْ اہل گہ عیال، ازواج مُطہرات گہ تمام بنی ہاشم ئڑ سیٹے ضورڑتے کِرِیا آ آمدنِجیْ جوْ نہ جوْ پلینَس؛
- مداچھیْ گہ باچھو کھاں سفیریْ اینَس، سیٹے مدچھیارے اخراجات گہ ادِیؤ تام بَینَس؛
- حاجت مند گہ غریب غُربو امداد گہ ادِیؤ بیسیْ؛
- جہاد اےْ اخراجات گہ آیوک مُلیْ اٹون گہ آ پاؤ پائیسہ جیْ بیسوْ؛
- آ سِجیْ مجاہدِینو امداد بیسیْ، ضورڑتے آیوک، اشپوئے، اُخو حجت بِلیْ توْ آ گیْ اٹینَس؛
- اصحاب صفہ اےْ ضورریات گہ سیٹے مصارف گہ حضورﷺ سہ آئے گیْ تام تھینَس؛
- صدقاتو کھاں مال اِیسیْ، حضورﷺ سہ اسسِجیْ جوک نہ ہرنَس۔

آ مصارفوجیْ معلوم بِینیْ چہ آئے سے آمدن حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ تومیْ ذاتی مفادے کِرِیا استعمال نہ تھیگاس بلکہ اللہ تعالیٰ اےْ پوْن دہ خرچ تھینَس۔ کھاں وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ وصال بِلیْ توْ اسدِیؤ پتو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اےْ آ آمدن اج آ مصارفو مجی کماؤ کھاں حضورﷺ سہ تومیْ جوڈُن دہ کمینَس۔

210 ہجری دہ ایک فرمان اےْ تحت امیر المُؤمنین المامون عبداللہ بن ہارون الرشید اےْ حُکم گیْ فدک اے زمین حضرت فاطمہؓ اےْ وارثانوڑ حاوْلہ بِلیْ مگر المامون اےْ مرگ جیْ پتو المتوکل علی خلیفہ بِلوْ توْ سہ سیْ فدک اےْ زمین اےْ انتظام المامون جیْ مُچھنیْ حالت دہ مرک تھاؤ[2042]۔

[2042] بلاذری، فتوح البلدان، ترجمہ ابوالخیر مودودی، ص:67۔

فضیلت: امام بیہقیؒ سہ الشعب دہ حضرت ثوبانؓ (حضورﷺ آزاد تِھیلوْ غولام) جی روایت تھینَن چہ حضورﷺ کُدیڑ بوجون بِلہ توْ تومہ اہل و عیال مجی بُڅج پتو حضرت فاطمہؓ سے موْش کال تھینَس، آں سفرِجیْ مرک بوئے آلہ توْ بُڅج مُچھو حضرت فاطمہؓ دیْ بوجنَس[2043]۔

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سہ بیان تِھینوْ چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: "بے شک فاطمہؓ می جانے باگُن، سہ سڑ تکلیف دی څیز سہ موْڑ تکلیف دِینیْ آں سیْس کڑیک سہ موْن کڑینوْ[2044]"۔

حضرت مسور بن مخرمہؓ جیْ روایتِن چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ: "فاطمہؓ می جانے باگُن، پس جیئی ییْس خپا تھاؤ توْ سہ سیْ موں خپا تھاؤ[2045]"۔

طبرانیؒ سہ صحیح راویاتُجیْ حضرت عائشہؓ جیْ روایت تِھینوْ، حضرت عائشہ سہ رزانیْ: "موْں، فاطمہؓ جیْ افضل کوئے گہ نہ پشیسِن بیل سیٹے مالوْ (حضورﷺ) جیْ[2046]"۔

ویصِیات: حضرت فاطمہؓ او توموْ مرگجیْ مُچھو آ ویصِیات تھیگِس چہ سیٹے مخالف جگوڑ جنازہ اےْ نماز گہ کفن دفن دہ اجازہ نہ دِجون تھہ آں سیٹو راتیئے تھپ دہ کھٹون تھہ[2047]۔

علامہ ابن شہر آشوبؒ سہ تومیْ کتاب "مجمعُ الفضائل" جلد اول دہ رزانوْ چہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا او توموْ مرگجیْ مُچھو حضرت علی رضی اللہ عنہ ٹڑ چے موڑو ویصِیات تھیگِس[2048]:

1. می مرگِجیْ پتو می سزے دِی امامہ سے زبانّل تِھیا توْ سیْس می بال چھل سمٹِی؛
2. می مُڑے تابوت دہ وِی کھٹونُن؛
3. می مرگ گہ جنازہ جیْ اسہ جک نہ پھتونان کھائیٹا موسے تیرَے تھیگان۔

2043 امام بیہقیؒ، السنن الکبریٰ جلد1، ص:26؛ مسند احمد بن حنبل، جلد 5، حدیث:275؛ سنن ابی داؤد، جلد 4، 87؛ امام محمد بن یوسف، سیرت خیرُالعباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی) جلد 11، ص:80۔

2044 مسند احمد بن حنبل، جلد 4، 5؛ مستدرک حاکم، جلد 3، ص:173۔ ترمذی، الجامع الصحیح، جلد 5، 698؛

2045 صحیح بخاری، 3:1361رقم3510؛ 3:1374رقم3556؛ صحیح مسلم 4:1903، رقم2449؛ طبرانی، المعجم الکبیر، جلد 22، ص:404؛ ابن حجر عسقلانی، الاصابہ، جلد 8، ص:56۔

2046 امام محمد بن یوسف، سیرت خیرُالعباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی) جلد 11، ص:80۔

2047 ابن شہر آشوب، مناقب آل ابی طالب، جلد 3، ص:137۔

2048 ابن شہر آشوب، مجمعُ الفضائل (کتاب مستطاب) جلد سوم، ترجمہ مولانا ظفر حسن، ص:27۔

وفات: حضرت فاطمہؓ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ وفات جیْ پتو شہ موز بُجَیش جودِس[2049]۔ بیٹْے وفات سہ شُمبہ چھک 36 رمضان 11 ہجری دہ بِلیْ۔ امام جعفر صادقؒ جیْ منقُولِن چہ حضرت فاطمہؓ 18 کال 2 گہ بوریْ موز عمر دہ وفات بِلیْ[2050]، سیْس آ گہ رزنَن چہ حضرت فاطمہؓ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ وفات جیْ پتو دُو گہ بوریْ موز حیاتِس۔

مرگے وخ ایلِیلوْ توْ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا او اسماء بنتِ عمیس رضی اللہ عنہا ئڑ (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اےْ جمات) ویصِیات تھیگیْ چہ سیْس ووئی جیْ نِکھلِی۔ وفات جیْ پتو حضرت اسماء بنتِ عمیسؓ، حضرت سلمہؓ، حضرت اُمّ رافعؓ گہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایْ ووئی جیْ نِکھلیگہ۔ امام جعفر صادقؒ جیْ منقُولِن ووئی جیْ حضرت علیؓ یُو نِکھلاؤس[2051]۔

کوئِے سہ رزنَن جنازہ اےْ نماز حضرت علی رضی اللہ عنہ ایْ تھیاؤس آں کوئِے سہ حضرت عباسؓ گہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اےْ رزنَن[2052]، کوئِے سہ آ گہ رزنَن حضرت علی رضی اللہ عنہ ایْ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ئڑ رجاؤ چہ سیْس جنازہ اےْ نماز تھیِی[2053]، کتاب "روضہ الاحباب" دہ رزنَن جنازہ اےْ نماز حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایْ تھیاؤس۔

مختلف روایتو مجیْ مرگے وخ دہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اےْ عمر 29، 30 یا 35 کال پشِینَن۔ اجماع 35 کالو عمر جانوْ۔ امام جعفرصادقؒ سہ 18 کال 2 گہ بوریْ موز پشِینوْ[2054]۔

ویصِیاتے مطابق حضرت فاطمہؓ راتیْئِے وخ دہ جنت البقیع سِرَئی دہ اسپاریگہ۔ اخسر جک گہ مشہور روایتو مطابق حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اےْ مُڑے جنت البقیع سِرَئی دہ کھٹیگاس[2055]۔ کوئِے روایتو مجی آ گہ رزنَن چہ سیٹْے اصل قبرے کِھن دہ دِبوْ (40) مُتہ قبریْ کھوئیگاس چہ اصل قبر معلوم نہ بوبا[2056]۔ کتاب "الکافی" دہ لِکِیلِن حضرت علی رضی اللہ عنہ ایْ حضرت فاطمہؓ راتیْئِے

[2049] امام محمد بن یوسف، سیرت خیر العباد، (ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی) جلد 11، ص:85۔

[2050] یعقوب کُلینی، کتاب مستطات الشافی (اصول کافی، ترجمہ مولانا سید ظفر حسن نقوی) جلد 3، ص:39۔

[2051] محمد یعقوب کُلینی، کتاب مستطات الشافی (اصول کافی، ترجمہ مولانا سید ظفر حسن نقوی) جلد 3، ص:41۔

[2052] امام عبد الرحمن ابن جوزی، "النبی الطاہر۔سیرت خیر البشر"، ترجمہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی، ص:84۔

[2053] محمد بلال قادری ہیرت فاطمہ الزہرا، ص:163۔

[2054] یعقوب کُلینی، کتاب مستطات الشافی (اصول کافی، ترجمہ مولانا سید ظفر حسن نقوی) جلد 3، ص:39۔

[2055] شیخ عبد الحق محدث دہلوی، مدارج النبوۃ۔

[2056] جریر الطبری، دلائل الامامتہ۔

وخ دہ کھٹاؤ آں قبرے نکھوْ نہاؤں چہ جیئڑ اصل زائی معلُوم نہ بوبائی[2057]۔ امام رضاؒ جیْ آ گہ منقُولِن چہ حضرت فاطمہؓ تومؤ گوڑ کھٹیگاس[2058]۔ کوئے مُتیْ روایتو مجیْ گہ رزنَن چہ حضرت فاطمہؓ اےْ مُڑے گوڑ کھٹیگاس[2059]۔ کھاں وخ دہ عمر ابن عبدالعزیز ایْ مسجد نبوی اےْ شیلرِیاؤس توْ اسہ گوش جُمات دہ شامل تھیگاس[2060]۔

مُؤرّخین سہ رزنَن نماز جنازہ حضرت علیؓ یُو تھیاؤس[2061]، جنازہ دہ کوئے مُتہ جگا گہ شرکَت تھیگاس بیٹو مجی حضرت امام حسنؓ، حضرت امام حسینؓ، حضرت عباسؓ بن عبدالمُطّلِب، حضرت مقدادؓ، حضرت عمارؓ، حضرت زبیرؓ، حضرت سلمان فارسیؓ، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ گہ حضرت فضل بن عباس شاملَس[2062]۔

شیعہ علماء سہ آ موزّجِ اختلاف گہ انکار تھینَن چہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اےْ جنازہ اےْ نماز حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایْ پڑیاؤس، مگر مُؤرّخین گہ سیرت نگار سہ رزنَن نماز جنازہ ابوبکر رضی اللہ عنہ ایْ تھیاؤس۔

مشہور کتاب البدایہ والنہایہ دہ لِکِیلِن: ''وكان الذي صلى عليها زوجها علي، وقيل عمها العباس، وقيل أبوبكر الصديق'' (ترجمہ: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اےْ نماز جنازہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایْ تھیاؤ، آں رجیگہ چہ سیٹے پِچی حضر عباس رضی اللہ عنہ ایْ پڑیاؤ، آں رجیگہ چہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایْ پڑیاؤ[2063]۔ یعنی مختلف جک سہ تومیْ تومیْ زائی دہ چوبٹو رزنَن مگر راجح قول آئے نوْ چہ جنازہ اےْ نماز حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ایْ پڑِیاؤس۔

سیرت نگار محمد بن سعدؒ سہ طبقات ابن سعد دہ رزانوْ: ''عن إبراهيم قال: صلى أبو بكر الصديق على فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم فكبر عليها أربعا''

[2057] یعقوب کُلینی، کتاب مستطات الشافی (اصول کافی، ترجمہ مولانا ظفر حسن نقوی) جلد 2، ص:40۔

[2058] یعقوب کُلینی، کتاب مستطات الشافی (اصول کافی، ترجمہ مولانا ظفر حسن نقوی) جلد 3، ص:44۔

[2059] یعقوب کُلینی، کتاب مستطات الشافی (اصول کافی، ترجمہ مولانا ظفر حسن نقوی) جلد 3، ص:40۔

[2060] مناقب ابن شہر آشوب۔

[2061] بلاذری، انساب الاشراف، جلد 2، ص:34؛ طبری، تاریخ الامم والملوک، جلد 2، ص:473۔

[2062] اربلی، کشف الغمتہ فی معرفتہ الائمتہ، جلد 2، ص:125۔

[2063] البدایہ والنہایہ، جلد 6، ص:367

حضرت ابراہیم نخعی جی مروی نیْ، سیْس رزانوْ چہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایْ حضرت فاطمہؓ بنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اےْ جنازہ اےْ نماز پڑیاؤس[2064]۔

امام شعبیؒ جیْ منقولِن چہ: ''عن الشعبی قال: صلی علیها أبو بكر رضی الله عنه وعنها '' (حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ایْ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اےْ نماز جنازہ پڑیاؤ[2065])۔

مدینہ دہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اےْ چُوکوْ قبر

شیخ عبدالحق محدث دہلوی سہ مدارج النبّوۃ دہ رزنَن چہ:''ایک قول آئے نوْ چہ جنازہ اےْ نماز حضرت علی رضی اللہ عنہ ایْ تھیاؤس مگر ''روضہ الاحباب'' دہ مذکور روایاتُجیْ معلوم بِینیْ چہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنازہ اےْ وخ دہ حاضر بِلاس، آں صرف سیٹا جنازہ اےْ نماز تھییگاس، سیٹوجیْ علاوہ اسہ وخ دہ اسدی حضرت عثمانؓ، حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ گہ حضرت زبیر بن عوامؓ گہ موجودَس[2066]''۔

امام بیہقیؒ سہ السنن الکبری دہ تومیْ سند گیْ نقل تھینَن: ''عن الشعبی: أن فاطمة رضی الله عنها لما ماتت دفنها علی رضی الله عنه لیلا، وأخذ بضبعی أبي بكر الصديق رضی الله عنه فقدمه يعنی فی الصلاة علیها''

یعنی امام شعبی جیْ مروی نیْ چہ کھاں وخ دہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اےْ وصال بِلیْ توْ حضر علی رضی اللہ عنہ ایْ مُڑے رات کھٹاؤ آں جنازہ اےْ نمازے کرِیا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ جنازہ اےْ نمازے کرِیا مُجھوڑ تھاؤ[2067]۔

[2064] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 8، ص:24۔

[2065] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 8، ص:24۔

[2066] مدارج النبوۃ، جلد 2، ص:686۔

[2067] السنن الکبری، جلد 4، ص:46؛ کنز العمال جلد 12، ص: 515۔

کَھس وخ دہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اےْ قبرِجیْ روضہ گہ سنِیلُس کھاں 8 شوال 1344 ہجری دہ سعودی حُکمتو پھوٹیگِن[2068]۔

احادیث حضرت فاطمہؓ: حضرت فاطمہؓ رضی اللہ عنہا اےْ اخسر احادیث "مسند فاطمہؓ" گہ "اخبار فاطمہؓ" نُومے مستقل کتابو مجی ٹول تِھیلِیاسیْ مگر اش بیلہ اسہ کتابومجیْ اکثر نوٹِھیانیْ آں صرف ترجُمَو کتابوڑ اسہ حدیثو ذِکر ہشِینوْ[2069]۔

مصحف فاطمہؓ : ۔اہلِ تشیع عقیدہ اےْ مطابق ییٹِے امام زمان دیْ "مصحف فاطمہؓ" نومے ایک کتاب گہ ہنی، کھاںس دہ حضرت فاطمہؓ اے رزیلہ موژیْ حضرت علیؓ ہتیْ لِکجِی چھورجِلاس[2070] کھاں "مصحف فاطمہؓ" نوم گیْ مشہور کتاب کلیجانیْ[2071]۔

شیعہ عالم باقر مجلسیؒ سہ تومی کتاب "جلاء العیون" جلد1، صفحہ 158 دہ لِکِینوْ: "جبرائیل علیہ السلام غمجنی وخ دہ حضرت فاطمہؓ دہ وزنَس آں سیٹو سے موْش کال تھینَس۔ اسہ موْش کال حضرت علیؓ سہ لِکیؤ بوجنَس، ادی بُجَیش چہ ایک بڑیْ کتاب جمع بِلیْ کھاںس دہ اِی وخ گہ اخرت بُجَیش ایون واقعات گہ حالات لِکجِلان، آں اسہ کتاب آ وخ دہ قائم امام تشیع دیْ محفوظِن[2072]"۔

محقق گہ مؤرخ محمد یعقوب کلینیؒ مشہور کتاب "الکافی" گہ حسن بن فروغ صفار اےْ کتاب "درجات الکبریٰ" دہ لِکِیلِن "مصحف فاطمہؓ " ادا مطالبوجیْ مشتمل کتابِن کھاں حضرت فاطمہؓ اکے شُتِلیْ آں حضرت علیؓ ہتیْ لِکیگیْ[2073]۔ اہلِ تشیع علماء سہ رزنَن "مصحف فاطمہؓ" آئمہ معصومینو دیْ محفوظِن، ہر امام سہ تومیْ عُمرے آخر دہ اکوْ پتو اِیی امام ئڑ حاؤلہ تِھیؤ بوجاسوْ[2074]

2068 ذیشان حیدر جوادی، نقوشِ عصمت۔

2069 شیخ حر ملی، وسائل الشیعہ، جلد14، ص:368۔

2070 الصفار، بصائر الدرجات، ص:152۔

2071 الصفار، بصائر الدرجات، ص:153۔

2072 محمد باقر مجلسی، جلاء العیون، ترجمہ سید عبدالحسین، جلد1، ص:158۔

2073 معموری، کتاب شناسی فاطمہ؛ ص:561۔

2074 یعقوب کُلینی، الکافی، جلد1، ص:241۔

بیل آئمہ معصومِینُجیْ مُتوْ کوئے گہ مئوڑوْ آ کتاب بُجَیش نہ اُچھبانوْ نیں حاصل تھوبانوْ، نیں پڑیبانوْ، شیعہ علمو مطابق آ وخ دہ آ کتاب سیٹے امام زمانہ دیْ موجُودِن[2075]۔

مگر جمہور اہل سنت علماء کرامو آ رزنی نیْ چہ نبی علیہ السلام اےْ وفات جیْ پتو وحی نزول یا جبرائیل علیہ السلام اےْ جیئے دیْ وزون یا سیٹے نزول بونے در ہمیشہ اےْ کرِیا بن بِلُن۔ آ بُٹوْ جوْ شیعہ علماء گہ ذاکرِینو حضرت فاطمہؓ گہ حضرت علیؓ وفات جیْ پتو سنیلہ موڑِن، سیٹے جودُن دہ آ قسمے موڑو جوک گہ روایت یا حدیث نہ ہشِینیْ۔

نبی علیہ السلام اےْ وفاتِجیْ پتو وحی الہی نزولے سلسلہ ہمشہ ہمشہ اےْ کرِیا بن بِلن آ وجہ گیْ جبرائیل علیہ السلام اےْ زمین ئڑ وزون نہ وزون اےْ بارَد جوک گہ علم نِش۔ البت مشکوۃ شریف دہ اِینیْ چہ نبی علیہ السلام اےْ زنکدنے وخ دہ جبرئیل علیہ السلام آخری چوْٹ زمین ئڑ وتُھس آں نبی علیہ السلام ئڑ عرض تھاؤس: "حضور! چیئے ٹھو (تومؤ خودے دیْ) روان نَت، آ گیْ، زمین ئڑ آ می آخری پھیرانوْ، می مقصود توْ صرف ٹھوسَت"۔

2075 ابوجعفر محمد بن حسن بن فروخ صفار، بصائر الدرجات الکبریٰ، ص:173-181۔

باب

نبی علیہ السلام اۓ قاصدان گہ کاتبان

استازے (قاصدان)

نبی علیہ السلام اۓ خاص قاصدان کھائیٹا مُتیٔ باچھتو گہ باچھوڑ سفارتی خطی گہ فرمان ہری گیئے آں حضورﷺ اے پیغام اُچھیگہ۔

نمبر	استازَے	باخھا/حاکم/امیر	حوالہ کتاب
1	حاطب بن ابی بلتعہؓ	اسکندریہ (مقوقس)	ابن شہر آشوب، محب الدین طبری
2	شجاع بن وہب اسدیؓ	دمشق(ابی شمر)	ابن شہر آشوب، محب الدین طبری
3	دحیہ کلبی بن خلیفہ بن فروۃؓ	ہرقل (قیصر روم)	ابن شہر آشوب، محب الدین طبری
4	عبداللہ خذافہ السہمیؓ	کسریٰ (شاہ فارس)	ابن شہر آشوب، محب الدین طبری
5	سلیط بن عمرو عامریؓ	یمامہ (ہوذہ بن علی)	محب الدین طبری، ابن شہر آشوب
6	امرو بن امیّہ ضمیریؓ	اکسوم (نجاشی)	ابن شہر آشوب، محب الدین طبری
7	ابی اُمیّہ مخزومیؓ	بادشاہان یمن	محب الدین طبری
8	علاء حزمیؓ	حاکم بحرین	محب الدین طبری
9	عمرو بن عاصؓ	عمان (جیفر و عبد)	محب الدین طبری
10	ابو موسیٰ اشعریؓ	حاکمانِ یمن	محب الدین طبری
11	معاذ بن جبلؓ	حاکمانِ یمن	محب الدین طبری

کاتبان الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

کَهس وخ دہ عرب دہ لِکونے کاغذ لئی کم ہشِیسئ۔ آ وجہ گئ اسلام اۓ کهس وخ دہ عرب دہ لِکونے کاغذ لئی کم کمِجاسئ۔ قرآن پاکے اخسر آیات مبارکہ بڑَے تختکی، چوْمے ٹِپئ، خُرمائے بکهئ، نَلَے (بانسے) پُهسروجئ، ٹُکرے ٹِپیوجئ گہ حلال مالے انٹِهیوجئ لِکجِلیاسئ[2076]۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اۓ کاتبِینو تعداد مجی لئی اختلافن۔ مختلف علماء گہ محققِینو دِیلوْ جدولِجئ معلوم بِینئ چہ آ تعداد دہ لو بڑوْ فرقُن۔ مگر تفصیلی فہرست دہ تحقیقی حوالہ جاتی کتابو گئ آ موْش ثابت بِینوْ چہ مختلف صحابہ کرام مختلف کوموْ بارَد لِکینَس، مثلا وحی، حدیث، قرآنی آیات، معاہدات، خطوط، فرامین گہ امن نامائے، زکوٰۃ گہ اموالو حساب کتاب چهورون وغیرہ۔ آ وجہ گئ مختلف صحابہ کرام کاتبِینو زُمرہ دہ کلیگان۔

مختلف محققِین، علماء گہ سیرت نگارو کتابوڑ کاتبانو مختلف تعداد

علماء، سیرت نگار	تعداد	علماء، سیرت نگار	تعداد
ابن جریرہ انصاری	44	محمد طاہر رحیمی	34
ابن عبدالبر قرطبی	25	مسعودی	16
ابن عبدربّہ اندلسی	10	مولانا اشتیاق احمد	75
ابن عساکر	23	مولانا تقی عثمانی	21
ابوزید عمر بن شبہ	23	عبدالعزیز پرہاروی	13
ابوعبداللہ زنجانی	43	مولانا عبدالقیوم ندوی	11
ڈاکٹر الاعظمی	61	مولانا محمد احمد مصباحی	41
شیخ عبدالعلیم زرقانی	12	علی ابن برہان الدین حلبی	43
عبدالرشید عراقی	42	یعقوبی	13
علامہ جهشیاری	14		

کِتابت اۓ درجائے

[2076] مناہل العرفان، جلد1،ص:205؛ عمدۃ القاری، جلد20،ص:16-17؛ کتاب وحی اور کاتبین، ص:84۔

کتابت وحی، کتابت قرآن، کتابت حدیث، معاہدہ جات، کتابت فرامین، سفارتی خطوط، تعزیتی خطوط، زکوٰۃ، اموال گہ صدقات۔

کاتبان الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

[حروف تہجی ترتیب گیٔ]

1. **حضرت ابان بن سعید العاص رضی اللہ عنہ**: ابان بن سعید بن العاص صحابی رسول، کاتب وحی گہ مکّہ شریف اۓ ایک بڑیٔ قُریش شخصیتِن۔ ییٹڑے نسب آئینیٔ: ابان بن سعید بن العاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف بن قُصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی القرشی الاموی[2077]۔ اسلام اٹونجیٔ مُچھو، غزوہ بدر دہ مسلمانو خلاف مُشرکِینو حمایت دہ تومہ ژاروئے عبیدہ گہ عاص سے ساتیٔ جنگڑ نِکَھتؤ، عبیدہ گہ عاص مسلمانو ہتِجیٔ مَرجِلہ، مگر ابان بچ بوئے نِکَھتؤ[2078]۔ صلح حدیبیہ دہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایٔ حضرت عثمانؓ بن عفان قُریش سے موٹش کال گہ جرگہ تھون مکّہ شریفَڑ چیٹیگہ تؤ اسدی ابان بن سعید رضی اللّٰہ عنہ اۓ گوژ ہسار بِلہ، ابان بن سعید رضی اللّٰہ عنہ ایٔ سیٹڑے حفاظتے ذمہ ہریاؤ۔ ییٔسیٔ غزوہ خیبرجیٔ مُچھو اسلام اٹاؤ، اسلام اٹونِجیٔ پتو ہجرت تھاؤ[2079]۔ ابان اسہ صحابہ کرام مجانؤ، کھائیٹوڑ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اۓ خدمت دہ سات سات کتابت تھونے شرف ہشِلؤ، آ سے صراحت عمر بن شبہ، ابوبکر بن ابی شیبہؒ، ابن عبدالبرؒ، ابن اثیرؒ، ابن کثیرؒ، ابن سید الناسؒ، گہ مورخ المسعودی سہ تھینَن[2080]۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایٔ ییٹو بحرین دہ عامل گہ موقرَڑ تھیگاس[2081]۔ اول خلیفائے وخ دہ یمن دہ گورنر پھتبِلاس[2082]۔ ابن اسحقؒ سہ رزانؤ ییٔہ

2077 اسد الغابہ، جلد1، ص:23۔

2078 احمد بن علی بن حجر عسقلانی، الاصابہ۔

2079 استیعاب، جلد1، ص:35۔

2080 استیعاب، جلد1، ص:35؛ اصابہ، جلد1، ص:10؛ تاریخ الکامل، جلد2، ص:313۔

2081 استیعاب، جلد1، ص:35۔

2082 ابن اثیر الجزری، اسد الغابہ، جلد1، ص:35۔

جنگ یرموک دہ شہید بِلُس۔ مصحف عثمانی بیٹے تسرُپ دہ زید بن ثابتئ لکاؤس[2083]۔ بیٹے کاتب الرسولﷺ بونے تصریح آ کتابو مجانئ: مناہل العرفان، رسالہ کاتبان وحی، مدارج النبوت، تدوین قرآن، تاریخ الکامل، نقوش رسول نمبر۔

2. **حضرت ابو الدّردا رضی اللہ عنہ**: ایک بڑوْ فقیہ، عالم، صاحب حکمت گہ دانا صحابی سُوْ، شام دہ بسِیت تھاؤس، دمشق دہ 32 ہجری دہ وفات بلہ۔ مشہور انصار صحابی، تارک الدنیا اصحاب صفہ مجاس۔نبی علیہ السلام ائ بیٹوڑ "حکیم" لقب عطا تھیگاس[2084]۔ بیٹے کُنیت ابودرداء آں تعلق قبیلہ خزرج خاندان عدی بن کعب سے سُوْ۔ 2 ہجری دہ اسلام اٹیگاس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ ژاؤلی (مواخات) بنیادِجی سلمان فارسی بیٹے ژا تجویز تھیگاس۔ بیٹے لو وخ دمشق دہ درس، تدریس تلقین احکام شریعت، عبادت گہ ریاضت دہ لگِتُھس۔ 32 ہجری دہ بیٹے وفات بِلئ۔ بیٹے کاتب الرسول بونے تصریح آ کتابو مجانئ: تاریخ قرآن اردو، النہایہ، تاریخ القرآن اردو، مناہل العرفان، مواہب الدنیہ، رسالہ کاتبان وحی، مدارج النبوّت، تدوین قرآن، فتح الباری، البدایہ و النہایہ، تہذیب الکمال، الروض الأنف، عیون الاثر، شرح ألفیہ۔

3. **حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ**: ائے ستموگئ پیڑی دہ حضورﷺ سے شجرہ ایکھتِینوْ۔ جاہلت گہ اسلام بیدہوں حالتو مجی حضورﷺ سے ساتی لش بوئے چوکاس، اول خلیفہ، عشرہ مبشرہ دہ ایک بڑوْ صحابی رسول، آزاد مُشو مجی بُتُج مُچھو ایمان اٹاؤک، چوئے کال بُجَیش حضورﷺ سے ساتئ مکّہ دہ سختی تِبیاؤک، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے اول جانشین، حضورﷺ سے ساتئ مدینہ شریفڑ ہجرت تھاؤک۔ بیٹے اسلامی نُوم عبداللہ، کُنیت ابوبکر، لقب صدیق گہ عتیق۔ بیٹے نسبت قُریش، تابِین بنو تمیم، جہالت ائے وخ دہ بیٹے نُوم عبدالکعبہ سوْ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ بیٹے نُوم بدل تھے عبداللہ چھوریگاس[2085]۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ائے مالوْ گہ اجیئے شجرہ ستموگئ پیڑی دہ حضورﷺ سے

[2083] استیعاب، جلد1،ص:35۔

[2084] شمس الدین ذہبی،سیر اعلام النبلاء، جلد 2۔

[2085] پروفیسر صاحبزادہ محمد عبد الرسول للہی، تاریخ مشائخ نقشبندیہ، جلد،1ص: 111۔

ایکھتِینوْ[2086]۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تومؤ وخ دہ قرآن پاک گہ احادیثو تدوین تھیاؤس۔ 22 جمادی الآخر 13 ہجری دہ 63 کالو عمر دہ وفات بِلوْ۔ ویصیاتے مطابق بیٹے جمات اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا او بیٹو ووئی جیْ نِکھلیگِس، حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایٔ جنازہ اۓ نماز تھیاؤس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ وفات جیْ پتو 2 کال گہ 4 موس خلافت تھیگاس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ رازدار صحابی گہ خلیفہ سہ۔ بیٹے "کاتب الرسول" بونے صراحت آ کتابو مجانیْ: النہایہ، تاریخ القرآن اردو، مناہل العرفان، مواہب الدنیہ، رسالہ کاتبان وحی، مدارج النبوّت، تدوین قرآن، فتح الباری، البدایہ و النہایہ، تہذیب الکمال، الروض الأنف، عیون الاثر، شرح ألفیہ۔

4. **حضرت ابوخزینہ بن اوس رضی اللہ عنہ**: حضرت خزیمہ بن اوس انصاریؓ غزوہ بدر گہ مُتہ غزواتو مجی شامل بِلاس۔ بیٹے نسبی تعلق خزیمہ بن اوس بن یزید بن اصرم بن زید بن ثعلبہ بن غنم سے نوْ۔ جنگ جسر دہ شہید بِلاس۔ بیٹوڑ ابو خزیمہ بن اوس گہ تھینَس[2087]۔

ایک چوْٹ حضورﷺ گہ ایک اعرابی مجی اشپوْکے ربڑ بِلوْ۔ اعرابیو رجاؤ شئید اٹِیا۔ شائید کوئے گہ ناسوْ، اچاک مجی ابو خزیمہؓ بش بِلوْ، بَش بوئے اعرابیڑ رجاؤ موْس شئِدی دیمَس چہ تھو تومیْ اشپوْ نبی علیہ السلام ٹُڑ مُلیْ دائے سوئے۔ اعرابی چُپ بِلوْ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ کھوجیگہ: "وو خزیمہ! تُوْ تَوْ اسہ وخ دہ موجودناسوئے، شائدی کاتھ دائے؟"۔ خزیمہ رضی اللہ عنہ ایْ رجاؤ: "یا رسول اللہ! ثھے حق زِبانَجیْ شُٹِی بیْس آسمان اۓ خبرِجیْ شئِدی دونَس توْ زمینے خبرجیْ شئِدی دون مجی اسوڑ جو تامل بوبانیْ، حق ثھے زِبان مبارکِن، اسے اچھیئے نانیْ"۔ اسدِیؤ پتوڑ حضرت خزیمہؓ ایک شئِدی دُو مُشو بد دہ قبول بیسیْ، آ گیْ سہ سڑ "ذوالشہادتین" تھینَس[2088]۔ بیٹے کاتب الرسول بونے صراحت اسدالغابہ مجانیْ۔

[2086] طالب ہاشمی، سیرۃ خلیفہ الرسول سیدنا ابوبکر صدیقؓ، ص:34۔

[2087] محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد2، ص:383؛ ابن اثیر، اسد الغابہ۔

[2088] ابوداؤد، حدیث:3607؛ نسائی، حدیث:4661۔

5. **حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ**: ییٹے کاتب رسول ﷺ بونے تصریح آ کتابو مجانیْ: مواہب الدنیہ، مدارج النبوّت، تدوین قرآن، شرح ألفیہ، عیون الاثر، تجارب الأمم، المصباح المضئی، حضورﷺ کے سیاسی وثیقہ جات۔

6. **حضرت ابوسلمہ (عبداللہ) بن عبدالاسد مخزومی رضی اللہ عنہ**: ابو سلمہؓ، حضورﷺگہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اےْ چِچپیلوْ ژا سُوْ۔ ییٹے اجیْئے نُوم برّہ بنتِ عبدالمُطّلِب آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ پِھپیا ژا گہ اسِلوْ۔ دربار رسالت دہ ییٹے کاتب الرسول بونے صراحت آ کتابو مجانیْ: مدارج النبوّت، عیون الاثر، تجارب الامم، المصباح المضئی، العجالۃ السنیہ شرح الفیہ عراقی، حضورﷺ کے سیاسی وثیقہ جات۔

7. **حضرت اُبّی بن کعب بن قیس رضی اللہ عنہ**: حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ مدینہ دہ آیونِجیْ پتو قرآن پاکے کتابت گہ وحی الہی لِکَونے کِرِیا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اےْ انتخاب تھیگہ، ییْس زید بن ثابت رضی اللہ عنہ جیْ مُچھو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ کِرِیا کتابت تِھیسوْ[2089]۔ ییْہ اسہ چِے صحابو مجی ٹلَس کھائیٹا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ جودُن دہ قرآن پاک زَو (حفظ) تھیگاس، ییْہ اسہ فقہا دہ گہ شامِلَس کھانْس عہد نبوی دہ فتویٰ دینَس۔ ییٹے ابّی نُوم، ابوالمنذر گہ ابو الفضل کُنیت آں سید الانصار، سید المسلم این گہ سید القراء القابَس۔ کاتب وحی گہ فاضل قرآن نَن[2090]۔ اُبّی بن کعبؓ دوموگیْ بیعت عقبہ دہ موجودَس۔ اخسر غزوات دہ ٹَل بِلاس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ ایک حدیثے مطابق چار قاریانُجیْ قرآن پڑیون پکارُن ییٹو مجی ایک اُبّی بن کعبؓ گہ اسِلوْ[2091]۔کاتبان الرسول مجی ییٹے اہم ذِکر ہشِینوْ[2092]۔ ایک روایت آ گہ ہنیْ چہ مدینہ منورہ دہ حضور صلی اللہ علیہ

[2089] مولانا محمد نافع عارفی، کتابت وحی اور کاتبان، ص:191۔

[2090] انسائیکلوپیڈیا قرآنیات، قسط 5، صفحہ 15۔

[2091] اطہر مبارکپوری، خیر القرآن کی درسگاہیں اور ان کا نظام تعلیم و تربیت، ص:148۔

[2092] تاریخ طبری، جلد 6، ص 179؛ تجارب الامم جلد 1، ص:291۔

وسلم اےْ خدمت دہ بیے وحی لِکَین صحابو مجیْ اول لمبرداس [2093] عیون الاثر گہ تاریخ ابن الاثیر دہ آ سے صراحت موجودِن۔ بعض کتابو مجی لِکَیگان چہ کھاں وخ دہ حضرت عثمانؓ یا حضرت علیؓ موجود نہ بِلہ توْ اُبّی بن کعبؓ گہ زید بن ثابتؓ سہ وحی کتابت تھینَس۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اےْ دور دہ قرآن پاک لِکِیونے وخ دہ یٖس الفاظ رزنَس، مُتہ صحابہ سہ لِکَینَس[2094]۔ درس گہ تدریس دہ بسکو وخ لگینَس۔ حضرت اُبّی بن کعب رضی اللہ عنہ ئژ امامت گہ اجتہادے منصب حاصلُس، قرآن، تفسیر، شان نزول، ناسخ گہ منسوخ، حدیث گہ فقہ دہ ماہرَس۔ تاریخ قرأت دہ یٖٹے کتاب "مصحف اُبّیؓ" نُومِجیْ مشہورُن کھاں عثمانی دور بُجَیش موجودِس۔حضرت اُبّیؓ مفسرین صحابو مجان یٖٹوجیْ آ فن دہ ایک بڑوْ نسخہ روایت تھیگان کھاں سے راوی امام ابو جعفر رازی نُوْ۔ فاروقی دور دہ 19 ہجری دہ مدینہ دہ وفات بِلہ۔ یٖٹے کاتب الرسول بونے ذِکر آ کتابو مجانوْ: مناہل، اجمال ترجمہ اکمال، النابیہ، بذل المجہود رسالہ کاتبان وحی، حضورﷺ کے سیاسی وثیقہ جات۔

8. **حضرت ارقم بن ابی الارقم رضی اللہ عنہ**: کُنیت ابو عبداللہ سیْ۔ اول اسلام قبول تھیگہ جگو مجی دائے موگوْ لمبرداس۔ صفاء مقام دہ واقع یٖٹے گوژ اول وخ دہ چپ دہ تبلیغ بِیسیْ۔ یٖہ بدر اےْ صحابو مجی شاملَن۔ معاویہ رضی اللہ عنہ اےْ خلافت اےْ زُمنہ دہ 55 ہجری دہ وفات بِلہ۔ ''اصابہ'' دہ یٖٹے وفات اےْ وخ دہ عمر 85 لِکِیلُن۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ زُمنہ دہ زکوٰۃ اےْ خدماتُجیْ معمورَس[2095]۔ یٖس لِکَون پڑیون لچھینَس، آں اسہ صحابو مجی کلِجنَس کھائیٹا وحی کتابت تھیگان۔ یٖٹے خاص کَچَٹ (لِک) اسانیْ کھائیں یٖٹا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ حُکم گیْ قبیلہ محارب تابِینے عُظیم بن حارثؓ لِکَیگاس۔ یٖٹے کاتب الرسول بونے تصریح آ کتابو مجانیْ: النہایہ، تاریخ القرآن اردو، مناہل العرفان، مواہب الدنیہ، رسالہ کاتبان وحی، مدارج النبوّت، تدوین قرآن، تاریخ طبری، المصباح

[2093] ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، جلد5، ص:240۔

[2094] مسند احمد، جلد5، ص:134۔

[2095] اسد الغابہ، جلد1، ص:60۔

المضئی، تجارب الامم، تاریخ یعقوبی، الوزراء والکتّاب، اسدالغابہ، شرح الفیہ عراقی، تہذیب الکامل، لبدایہ النہایہ، الوثائق السیاسیہ، حضورﷺ کے سیاسی وثیقہ جات۔

9. **حضرت العلاء بن عتبہ رضی اللہ عنہ**: تاریخ معتصم بن صارح دہ لِکیِلِن چہ حضرت العلاءؓ گہ حضرت ارقمؓ سہ عبود گہ معاملات لِکینَس[2096]۔ یئْس حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے سیاسی وثیقہ جات گہ لِکینَس۔ ییٹْے ذِکر تدوین قرآن گہ مدارج النبوّت دانیْ۔

10. **حضرت العلاء بن حزمیؓ رضی اللہ عنہ**: اسلام ائے اول زُمنہ دہ مسلمان بِلاس۔ ییٹْے مالوْ عبداللہ حضر موت علاقائے بسِیتُس۔ علاء بن حزمیؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےزُمنہ دہ بحرین دہ عامِلُس، حضرت ابوبکر صدیقؓ گہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ائے وخ دہ عامل بحالَس۔ ییْہ 14 ہجری دہ وفات بِلہ۔ ییٹْے کاتب الرسول بونے صراحت آ کتابو مجانیْ: لوثائق السیاسیہ، المصباح المضئی،تجارب الامم، التنبیہ والاشراف، التاریخ الکامل، البدایہ والنہایہ، عیون الاثر، تلخیص الفوائد، بذل المجہود۔ رسالہ کاتبان وحی۔ ییٹْے کاتب النبیﷺ بونے ذِکر مدارج النبوّت، مواہب الدنیہ، تدوین قرآن گہ رسالہ کاتبان وحی دانوْ،

11. **حضرت بریدہ بن الحصیب رضی اللہ عنہ**: حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے مخلص صحابو مجی شامِلَن۔ ییٹْوجیْ 164 روایات مروی نیْ۔ 63 ہجری دہ وفات بِلان۔ مختلف کتابو مجیْ ییٹْے نُوم کاتبان الرسول مجی شامِلُن: مدارج النبوّت، عیون الاثر، العجالۃ السنیہ شرح الفیہ، المصباح المضئی، تدوین قرآن، عیون الاثر، الصباح المضئی۔

12. **حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ**: نُوم ثابت، کُنیت ابو محمد، لقب خطیب رسول اللہ، تعلق قبیلہ خزرج، کاتبان وحی مجی شاملَن۔ ابن کثیر، ابن سعد، ابن سید الناس، مزّی، عراقی گی انصارِیُو ییٹْے کاتب وحی بونے صراحت تھیگان[2097]۔ احد گہ پتِنہ غزواتو مجی

[2096] شیخ عبدالحق محدث دہلوی، مدارج النبوّت، جلد2، ص:634۔

[2097] ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، جلد 5، ص:341؛ محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد1، ص:82، عیون الاثر، جلد 7، ص:315۔

شامِلَس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ خطیب گہ اسِلہ۔ بیٹے کرِیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ جنتے بشارت دیگان۔ یئہ، 12 ہجری دہ جنگ یمامہ دہ مسیلمہ کذاب سے جنگ دہ شہید بِلاس۔ ، یئس سیاسی وثیقہ جات گہ لِکَینَس۔ بیٹے کاتب النبیﷺ بونے تصریح آ کتابو مجانیٔ: مناہل العرفان، النہایہ، مواہب الدنیہ، رسالہ کاتبان وحی، رسالہ کاتبان وحی، تدوین قرآن، البدایہ و النہایہ، طبقات ابن سعد، عیون الاثر، تہذیب الکمال، المصباح المضئی۔

13. **حضرت جہم بن سعد اسلم ایٔ رضی اللہ عنہ**: جہم بن سعد اسلم ایٔ رسُول پاکے کاتبین وحی مجی شامِلَن۔ ابن حجرؒ سہ القفاعی حوالہ گیٔ لِکِینؤ چہ حضرت زبیرؓ گہ حضرت جہمؓ اموالِ صدقو حساب کتاب لِکینَس، یئس حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ سیاسی وثیقہ جات گہ لِکَینَس۔ بیٹے کاتب رسول بونے ذِکر مفسر قرطبی کتاب مولد النبیﷺ دہ کاتبینو مجانؤ[2098]۔ بیٹے کاتب الرسول بونے صراحت آ کتابو مجیٔ گہ ہشِینیٔ: تدوین قرآن، الاصابہ، شرح الفیہ عراقی، المصباح المضئی۔

14. **حضرت جہیم بن صلت رضی اللہ عنہ**: جہیم بن صلت جہالت اۓ زُمنہ جیٔ لِکَون پڑیون لچھیسؤ۔ یئہ سے نسب آئے نیٔ: جہیم بن الصلت بن مخرمہ بن المطلب بن عبد مناف قرشی۔ یئس ہتیٔ حضورﷺ اخسر سہ لِکِینَس، اموال صدقاتو حساب کتاب دہ گہ بیٹے لِکِیلیٔ ہشِینیٔ۔ خیبر اۓ فتح بِلیٔ وخ دہ مسلمان بِلُس۔ بیٹے کاتب الرسول بونے صراحت آ کتابو مجانیٔ: مدارج النبوّت، المصباح المضئی، تاریخ یعقوبی، تجارب الامم، عیون الاثر، انساب الاشراف، تدوین قرآن، ابن شبہ، یعقوبی، ابن مسکویہ، ابن سید الناس، ابن حجر، عراقی، المصباح المضئی، تجارب الامم، عیون الاثر، انساب الشراف، بلاذری، الاصابہ۔

15. **حضرت حاطب بن عمرو رضی اللہ عنہ**: حاطب بن عمروؓ بدر دہ شامل اصحابو مجی شامل گہ کاتب الرسولُس۔ یئہ سے نسب آئے سیٔ: حاطب بن عمروبن عبد شمس بن عبد ود بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لوئی۔ دو چوٹ حضرت تھیگاس۔ بیٹے کاتب النبیﷺ

[2098] الاصابہ، جلد1، ص:255۔

بونے تصریح آ کتابو مجانئ: مدارج النبوّت، تجارب الامم، عیون الاثر، شرح الفیہ عراق، تدوین قرآن، تجارب الامم، عیون الاثر، شرح الفیہ عراقی۔

16. **حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ**: لقب یمان، کنیت ابو عبداللہ العَیسی۔ ییٹوجئ حضرت عمرؓ، حضرت علیؓ، ابو الدّرداؓ گہ مُتہ صحابہ گہ تابعِینوجئ روایت تھیگان۔ حضرت حذیفہؓ مدائن دہ 35 ہجری دہ وفات بِلہ، اج اسدی مدفَنَن۔ ییٹے کاتب النبی بونے تصریح آ کتابو مجانئ: مدارج النبوّت، مواہب الدنیہ، رسالہ کاتبان وحی، تدوین قرآن، المصباح المضئی، العجالہ السنیہ، المسعودی، اسدالغابہ۔

17. **حضرت حنظلہ بن الربیع رضی اللہ عنہ**: ییٹے نسب گہ تمیمی سئ۔ یئس حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے کِریا "کتابت وحی"لِکَونے فریضہ ادا تھینَس۔ حنظلہؓ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے مشہُور کاتبانو مجی شامِلَس آں تمام کاتبانو نائبَس، مُتہ کاتبان نہ بونے وخ دہ یئس کِتابت تِھیسوْ آ وجہ گئ ییسڑ "الکاتب" گہ تھینَس۔ امام بخاریؒ گہ امام مسلمؒ سہ یئس کاتب النبی تعبیر تھینَن[2099]۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے مہر مبارک گہ ییٹودئ بِیسئ، ہر چوموگوْ دیز تمام لِکِیلِک حضور صلی اللہ علیہ وسلم ٹر کائی تھئِیسوْ[2100]۔ حضرت حنظلہؓ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ائے زُمنہ دہ وفات بِلہ۔ ییٹے کاتب النبیﷺ بونے صراحت آ کتابو مجانئ: دارج النبوّت، مناہل العرفان، النہایہ، مواہب الدنیہ، رسالہ کاتبان وحی، تدوین قرآن، الاصابہ، البدایہ والنہایہ، عیون الاثیر، اسد الغابہ، المصباح المضئی، تاریخ یعقوبی،۲تہذیب الکمال، شرح الفیہ عراقی، المصباح المضئی، التنبیہ والإشراف۔

18. **حضرت حویطب بن عبدالعزّیٰ رضی اللہ عنہ**: کُنیت ابو محمد۔ نسب: حویطب بن عبدالعزیٰ بن ابو قیس بن عبدودابن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لوئی قرشی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے بعثت ائے وخ دہ ییٹے عمر 60 کالُس۔ لئ چوْٹ اسلام اٹونے قس

[2099] طبقات مسلم بن حجاج، 280؛ تاریخ الکبیر، جلد2، ص:36۔

[2100] الوزراء والکتاب، 13۔

تھاؤس مگر ہر چوْٹ ابوالحکم (ابوجہل) سہ رٹِیسوْ۔ جنگ بدر دہ کفارو سے ٹَلَس، صلح حدیبیہ دہ گہ موجودَس، عمرۃ القضاء موقع دہ سہیل بن عمرو سے آیِیی حضورﷺ گہ صحابوڑ چے دیزوجیْ مکّہ گُچرِیونے رجَیگاس۔ حویطبؓ فتح مکّہ چھک مسلمان بِلہ آں غزوہ حنین دہ شامل بِلہ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ائےْ خلافت ائےْ وخ دہ حرم شریف ائےْ تجدید گہ مرمتے کوْم تھیَیگاس۔ امام بخاریؒ مطابق حضرت حویطبؓ 120 کالو عمر بُجَیش جوداس۔ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ائےْ وخ دہ 120 کالو عمر دہ مدینہ دہ وفات بِلہ۔ بیٹے کاتب الرسول بونے تصریح آ کتابو مجانیْ: مدارج النبوّت، رسالہ کاتبان وحی، مواہب الدنیہ، تدوین قرآن، الاستیعاب، تجارب الامم، عیون الاثر، شرح الفیہ عراقی، المصباح المضئی۔

19. **حضرت خالد بن سعید العاص رضی اللہ عنہ**: بیٹے مالوْ بدر ائےْ بِگَا چھک قتل بِلوْ۔ ابن حبانؒ گہ ابن سعدؒ سہ رزنَن چہ حضرت خالد بن سعیدؓ فتح مکّہ چھک مسلمان بِلہ۔ حضرت عمرؓ گہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ائےْ زُمنہ دہ مکّہ شریف ائےْ عاملَس۔ بیٹے نسبی سلسلہ آئے نوْ: خالدبن سعید بن العاص بن امیہ ابن عبد شمس بن عبدمناف بن قُصی قرشی اموی، نانہالی تعلق ثقیف سے تھا[2101]۔ بیٹا حبشہ گہ مدینہ شریفَڑ ہجرت تھیگاس۔ غزوہ عمرۃ القضاء، غزوہ فتح مکّہ، غزوہ حنین، غزوہ طائف گہ غزوہ تبوک دہ حضورﷺ سے ساتِس[2102]۔ مدینہ دہ آیونِجیْ پتو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ وثیقہ جاتو منصب بیٹو دیگاس، یِٔس حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائےْ کِرِیا خط کتابت تِھینَس، بنو ثقیف تابِینے جرگائے موْش کال مجی گہ یِٔہ شرِیکَس آں اسہ معاہدہ گہ بیٹا لِکیگاس۔ یِٔہ سے چے ژاروئے سہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ چوبٹوڑ مختلف عہدائے عطا تھیگاس[2103]۔ یمن ائےْ جگوڑ امان نامہ یِٔسیْ لِکاؤس[2104]۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ائےْ خلافت ائےْ بیعت دُو موزوج پتو تھاؤس[2105]۔

2101 الاصابہ، جلد6، ص:120۔

2102 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد۔

2103 استیعاب، جلد1، ص:155۔

2104 ابو داؤد، جلد2، ص:25۔

2105 تاریخ طبری، جلد4؛ ابن اثیر، جلد2، ص:208۔

رُومی فوج سے ایک بِگّا ده شہید بِلاس[2106]۔ مسلم شریف اۓ ایک روایتے مطابق یۂ حضرت معاویہ رضی اللّٰہ عنہ اۓ خلافت اۓ وخ بُجَیش جوداس۔ ییٹّے کاتب الرسول بونے صراحت آ کتابوْ ہشِینیْ: النہایہ، تاریخ القرآن اردو، مناہل العرفان، مواہب الدنیہ، رسالہ کاتبان وحی، مدارج النبوّت، تدوین قرآن، البدایہ والنہایہ،طبقات ابن سعد، المصباح المضئی، تاریخ طبری، الوزراء والکتاب، التاریخ الکامل، تہذیب الکمال، شرح الفیہ عراقی، عیون الاثر، تجارب الامم، الصحابہ۔ رسالہ کاتبان وحی، حضورﷺ کے سیاسی وثیقہ جات۔

20. **حضرت خالد بن ولید ابن مغیره المخزومی رضی اللّٰہ عنہ**: یۂ قُریشی مخزُومی سُوْ۔ ییٹّے ماں، اُمُّ المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللّٰہ عنہا اۓ سَسِس۔ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ ییٹوڑ "سیف اللّٰہ" لقب دیگاس۔ خالد بن ولیدؓ ایک جلیل القدر صحابی گہ بڑوْ تاریخ ساز سپہ سالارُس۔ حضورت ابوبکر صدیقؓ گہ حضرت عمر فاروق رضی اللّٰہ عنہ اۓ وخ ده عرب فوج اۓ بڑوْ کمانڈرُس۔ ساسانی عراق گہ بازنطینی شام اۓ فتح مجیْ ییٹّے لو بڑوْ کردارُس۔ ییٹّے نسبی سلسلہ ست موگیْ پیڑی (مره بن کعب بن لوی) ده حضورﷺ گہ حضرت ابوبکرؓ سے ایکھتِینوْ۔ یۂ 21 ہجری ده وفات بِلہ۔ ییٹّے کاتب الرسول بونے صراحت مدارج النبوّت، مواہب الدنیہ، تدوین قرآن، رسالہ کاتبان وحی، المصباح المضئی، البدایہ و النہایہ، عیون الاثر، شرح الفیہ عراقی، بذل المجہور، مناہل الفرقان، حضورﷺ کے سیاسی وثیقہ جات کتابوڑ ہشِینیْ۔

21. **حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللّٰہ عنہ**: خزیمہ بن ثابتؓ بدر ده شامل اصحابو مجی شاملَن۔ ییٹّے نُوم خزیمہ، کُنیت ابو عماره، لقب "ذوالشہادتین"۔ ییٹّے نسبی تعلق قبہ خزرج تابین ساعده سے نوْ۔ ہجرتِجیْ مُچھو مسلمان بِلاس، تومیْ خطمہ قبیلہ اۓ بُت پھوٹیگاس۔ تمام غزوات ده شامل بِلاس، فتح مکّہ شریف اۓ وخ ده خطمہ قبیلہ اۓ جھنڈآییٹّے ہت داسوْ۔ ییٹّے کاتب الرسول بونے صراحت الاصابہ دانیْ۔

2106 بلاذری، فتوح البلدان، ص:125۔

22. **حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ**: ییڑے نسبی سلسلہ: زبیر بن عوام بن خُوَیلد بن اَسَد بن عبدالعُزّی بن قُصی بن کلاب بن مُرَة بن کعب بن لُؤی قُرشی اسدی ۔ حضرت صفیہؓ بنتِ عبدالمُطّلِب اۓ پُچ آں حضورﷺ گہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اۓ پھپیا نُوْ[2107]۔ حضرت زبیر بن عوامؓ 16 کالو عُمر دہ تومیٔ اجیٔ سے ساتیٔ اسلام اٹیگاس۔ تمام اسلامی جنگو مجیٔ شامل بِلاس[2108]۔ عشرہ مبشرہ مجی شامِلَن، احد دہ حضورﷺ سے ساتیٔ لش پھت چوکاس، ہِلا گہ ژَش نی بِلاس۔ حضرت زبیرؓ بصرہ دہ ”سفوان“ مقام دہ عمر بن جرموزے ہتِجیٔ 36 ہجری دہ 64 کالو عُمر دہ شہید بِلَاس۔ ییڑے کاتب الرسول بونے صراحت آ کتابو مجانیٔ: مدارج النبوّت، مواہب الدنیہ، تدوین قرآن، رسالہ کاتبان وحی، المصباح المضئی، البدایہ والنہایہ، العجالة السنیہ، عیون الاثر، حضورﷺ کے سیاسی وثیقہ جات۔

23. **حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ**: ییْہ اسہ فُقہاء صحابو مجی شاملَن کھانْس فرائض گہ مِراث مجی لا بڑہ سُکَھیشَس۔ ییْہ قرأت فرائض قضا گہ فتویٰ دہ گہ ماہرَس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ زُمنہ دہ منصب افتاء جیٔ معمورَس۔ حضرت ابوبکرؓ گہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اۓ وخ دہ گہ مفتی پھت بِلاس۔ فقہ دہ فرائض باب دہ خاص ماہرَس۔ حضورﷺ سہ رزنَس می اُمتے بِڑُج بڑوْ فرائض دان زیدؓ بن ثابتُن[2109]۔ فرائضو شان گیٔ فقہ دہ گہ مجتہدین صحابو مجاس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ عہد دہ فتویٰ دینَس، حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ گہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اۓ خلافتو وخ دہ مدینہ شریف اۓ مفتی اعظم موقرڑس[2110]۔ ییٹا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اۓ زُمنہ دہ قرآن پاک ایک زائی دہ جمع تھیگاس آں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اۓ وخ دہ ”صدیقی صحیفو“ جیٔ نقل تھے قرآن پاکے لا نُسخائے ترتیب دیگاس۔ ابوہرہؓ، ابن عباسؓ، تابعی ابو عبدالرحمن سلم ، تابعی ابالعالیہ رچاعی گہ ابو جعفر سہ ییٹوجی قرآن پڑینَس۔ حضرت زید بن ثابتؓ 56 کالو عمر دہ 45 ہجری دہ مدینہ دہ وفات بِلہ۔ ییڑے کاتب وحی بونے صراحت آ کتابو

2107 مقدسی، البدء والتاریخ، جلد5، ص:83۔

2108 محمد بن سعد، طبقات الکبریٰ، جلد3، ص:77۔

2109 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 2، ص:116۔

2110 علامہ ابن قیم جوزی، اعلام الموقعین، جلد 2۔

مجانئ: مدارج النبوّت، النہایہ، تاریخ القرآن اردو، مناہل العرفان، مواہب الدنیہ، تدوین قرآن، رسالہ کاتبان وحی، البدایہ والنہایہ،تاریخ خلیفہ،فتح الباری، تاریخ طبری، نقوش" رسول نمبر ، صحیح بخاری، تلخیص الفوائد، بذل الجمہور، مناہل العرفان، الاصابہ، اجمال ترجمہ اکمال، تاریخ القرآن، حضورﷺ کے سیاسی وثیقہ جات۔

24. **سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ**: سعد بن ابی وقاصؓ قُریش بنو زہرہ تاپِینے سؤ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ مَہُلے پُچُس۔ حمزہؓ بن عبدالمُطّلِب ائ ماں بیٹْے اُسکُون پِھپِیس۔ نزول وحی ستموگوْ دیز حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ائ ترغیب گئ اسلام اٹاؤس، حضورﷺ جودو ہنوْ سُمار سیٹْے خصوصی محافظُس۔ عشرہ مبشرہ صحابو مجی ٹلُس آں جنتی بونے بشارت ہَشِلِس۔ غزوات گہ فتوحاتو مجی بیٹْے لو بڑو کردارُن۔ سعد بن ابی وقاصؓ مسلمان بِلوْ وخ دہ صرف دُو مُشے مسلمان بِلاس[2111]۔ غزوہ احد چھک حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائ رجیگہ: "کوٹْیْ پھل تھہ می ماں مالوْ ٹھوجیْ قربان[2112]"۔ سعدؓ جنگ قادسیہ دہ ایک بڑوْ فاتح سُوْ کھاں سئ ایرانڑ شکست داؤس[2113]۔ بیٹْے وفات 55 ہجری دہ عتیق مقام دہ بِلِس[2114]۔

25. **حضرت شرجیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ**: بیٹا اسلام ائ اول زُمنہ دہ اسلام قبول تھیگاس۔ حبشہ گہ مدینہ شریفڑ ہجرت تھیگاس۔ ابن ماجہ دہ روایت لِکیلِن چہ 67 کالو عمر دہ بیٹْے وفات بِلیْ[2115]۔ بیٹْے کاتب النبی ﷺ بونے صراحت آ کتابو مجانئ: مناہل العرفان، مناہل العرفان، مواہب الدنیہ، تدوین قرآن، رسالہ کاتبان وحی، الاستیعاب،المصباح المضئی،التنبیہ والاشراف، تاریخ یعقوبی، تہذیب الکمال، العجالۃ السنیہ، عیون الاثر، الاصابہ۔

26. **حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ:** طلحہ بن عبیداللہؓ عشرہ مبشرہ صحابو مجی شاملَن۔ تم مُچھنہ انٹں صحابو مجی شاملَن کھائیٹا اسلام اٹیگاس۔ پیشہ ساؤدگری گہ

[2111] صحیح بخاری، حدیث:3727۔

[2112] صحیح بخاری، حدیث:4055۔

[2113] علام النبلاء، جلد1،ص:115۔

[2114] ابن حجر عسقلانی، تقریب التہذیب، 2259۔

[2115] استیعاب، جلد2،ص:605۔

زراعتِس۔ رزنَن بیٹے ایک دیزے آمدن ایک زرِ دِینارَس، وفات اےْ وخ دہ بیٹے 22 لکھ درہم، 2 لکھ دینار آں 3 کروڑ درہمو غیرمنقولہ جادات پھت بِلِس[2116]۔ مروان بن حکم الاموی حملہ گیْ شہید بلُس[2117]۔ بیٹے بارَد تصریح: مدارج النبوّت، مواہب الدنیہ، تدوین قرآن، الاستیعاب، اسد الغابہ، تجارب الامم، عیون الاثر، العجالۃ السنیہ، المصباح المضئی کتابو مجی ہشِینیْ۔

27. **حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ**: بیٹے نسبی تعلق بنو قحطانے مشُور ترقی یافتہ نسل ''سبا'' تابِین ''کہلان بن سبا'' شاخ ''ازد'' سے سیْ[2118]۔ عامر بن فہیرہ، حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ اےْ مولیٰ گہ اول وخ دہ اسلام جگو اٹیگہ جگو مجاس۔ دِینے کِرِیا لئی بڑیْ سختی تِبیگاس۔ عامر بن فہیرہؓ بئر معونہ دہ بِلہ شہدا مجی کلِجنَن[2119]۔ ہجرتے وخ دہ یٰس بیلاڑ تومیْ لچ غار ثورڑ براسوْ آں چھؤ تھے حضورﷺ گہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ئڑ دِیسوْ، لوشکیْ وخ دہ لچ ڈَک تِھیسوْ آں عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ اےْ پوں نکھہ نِشِیسوْ چہ مشرکِینوڑ شک نہ بِی[2120]۔ بیٹے کاتب الرسول بونے تصریح آ کتابو مجانیْ: مدارج النبوّت، مواہب الدنیہ، تدوین قرآن، رسالہ کاتبان وحی، تہذیب الکمال، البدایہ والنہایہ،العجالۃ السنیہ، عیون الاثر، النابیہ، بزل الجمہود، رسالہ کاتبان وحی۔

28. **حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ**: تومؤ مالوْ حضرت ابو بکر صدیقؓ سے ساتیْ اسلام اٹاؤس[2121]۔ ہجرتے وخ دہ حضورﷺ گہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ئڑ راتَ راتَ مکّہ شریف اےْ قُریشو خبرہ اِٹیسوْ۔ غزوہ طائف دہ زھارلِتوْ کوڻ شتُس، بڑوْ وخ پتو شوال، 11 ہجری

2116 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 1، ص:158۔

2117 محمد بن سعد، طبقات ابن سعد، جلد 3، ص:223۔

2118 مولانا محمد نافع عارفی، کتابت وحی اور کاتبان، 163۔

2119 ابن حجر عسقلانی، اسد الغابہ، جلد 3، ص:164۔

2120 صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ الرجیع۔

2121 مولانا سعید احمد اکبر آبادی، صدیق اکبر، ''صدیق اکبرؓ''، ص: 445۔

دہ اسہ اثر گئ شہید بِلُس[2122]۔ ییٹّے کاتب الرسول بونے صراحت آ کتابو مجانئ: الوثائق السیاسیۃ، نقوش رسول نمبر، حضورﷺ کے سیاسی وثیقہ جات۔

29. **حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ**: ییْہ زہری قریسی سُوْ۔ فتح مکّہ شریف ائے کال مسلمان بِلوْ۔ حضرت ابوبکرؓ گہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ائے کاتب پہت بِلاس۔ حضرت عمرؓ گہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ائے دور دہ بیت المالے خزانچی سُوْ۔ عثمانی دور دہ وفات بِلوْ۔ ییٹّے کاتب النبی ﷺ بونے صراحت آ کتابو مجانئ: دارج النبوّت، تدوین قرآن، رسالہ کاتبان وحی، المصباح المضئی، طبقات امام مسلم، تاریخ طبری، الوذراء والکتاب، التنبیہ وا لإشراف، تجارب الامم، تہذیب الکمال، البدایہ والنہایہ، الاصابہ، الاستیعاب، بذل المجہود، اجمال ترجمہ اکمال، النہایہ۔ حضورﷺ کے سیاسی وثیقہ جات۔

30. **حضرت عبداللہ بن رواحہ انصاری رضی اللہ عنہ**: ییْہ خزرج قبیلہ ائے انصار سرداروْ مجاس۔ بیعت عقبہ، غزوہ بدر، غزوہ احد، غزوہ خندق آں اسدِیؤ پتو اخسر غزوات دہ شرِیک بِلاس مگر اسدِیؤ پتو نہ لیل بِلاس تے چہ 8 ہجری دہ غزوہ موتہ چھک بحالت امارت شہید بِلاس۔ ییٹّے کاتب الرسول بونے صراحت آ کتابو مجی ہشِینئ: مدارج النبوّت، مواہب الدنیہ، تدوین قرآن، رسالہ کاتبان وحی، الاصابہ، المصباح المضئی، الاستیعاب، عمدۃ القاری، العجالۃ السنیہ، عیون الاثر، بذل الجمہور۔

31. **حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ**: عبداللہ بن زید انصاریؓ کاتبِین الرسول گہ اصحاب صفہ مجی شامِلَس۔ مُؤرّخین گہ محدثِینو پنِیز دہ ییْہ صاحب اذان مشہورَس۔ عبداللہ بن زیدؓ بیعت عقبہ گہ تمام غزواتو مجی شامِل بِلاس، فتح مکّہ چھک بنو الحارث بن خزرج تابِینے جھنڈآییٹّے ہت داسوْ[2123]۔ ییٹّے کاتب الرسول بونے ذِکر آ کتابو مجانوْ: تدوین قرآن،

[2122] صدیق از طالب ہاشمی ہیرۃ خلیفۃ الرسول سیدنا حضرت ابو بکر، ص: 592۔

[2123] واقدی، المغازی، جلد1، ص:7۔

مدارج النبوّت، البدایہ والنہایہ، عیون الاثر، العجالۃ السنیہ، المصباح المضئی، البدایہ والنہایہ، الوثائق السیاسیہ، طبقاتِ ابن سعد، حضورﷺ کے سیاسی وثیقہ جات۔

32. **حضرت عبداللہ بن سعد بن ابی سرح رضی اللہ عنہ**: یہْ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اےْ رضاعی ژاسوْ۔ ییٹا مکّہ شریف اےْ قُریش مجی بُٹُج مُچھو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ کرِیا کتابتے فرائض ادا تھیگاس۔ یہْ فتح مصرے جنگ دہ عمرو بن عاصؓ سے ساتِس آن حاصب المیمنہ سہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اےْ دور دہ مصرے والی گہ پھت بِلاس۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اےْ دور دہ ییٹا افریقہ فتح تھیگاس۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اےْ شہادتِجیْ پتو عسقلان داس آن جیئے گہ بیعت نہ تھیگاس۔ اسدی 36 ہجری دہ وفات بِلہ، کوئے سہ رزنَن چہ 57 ہجری بُجَیش جوداس۔ ییٹے کاتب النبیﷺ بونے تصریح آ کتابو مجانیْ: لاستیعاب، فتح الباری، البدایہ والنہایہ، رسالہ کاتبان وحی، تدوین قرآن، الاستیعاب، فتح الباری، البدایہ و النہایہ، ابن ہشام، تاریخ خلیفی بن خیاط، نقوش رسول نمبر، بذل الجمہور، کذافی البذل۔

33. **حضرت عبداللہ بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ**: عبداللہ بن سعید العاصؓ قرآن گہ تورات اےْ قاری گہ عالِمُس۔ ییٹوڑ عبرانی جِب گہ اِیسیْ، آ وجہ گیْ تورات گہ انجیل اےْ گُٹُبوْ مطالعہ تھیگاس۔ ییٹے کاتب النبیﷺ بونے ذکر آ کتابو مجانوْ: اسدالغابہ، الاصابہ۔

34. **حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ**: ییٹے نسبے تعلق حضرت یوسف علیہ السلام اےْ نسل سے ایکھتِینوْ۔ بنو عوف بن خزرج تابِینے حلیف، جیّد عالم گہ شیخَس۔ ییٹوڑ جنتے بشارت ہشِلِس۔ مدینہ دہ 45 ہجری دہ وفات بِلہ۔ ییٹےکاتب الرسول بونے تصریح آ کتابو مجانیْ: تاریخ القرآن اردو، النہایہ، رسالہ کاتبان وحی۔

35. **حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن ابّی بن سلول رضی اللہ عنہ**: یہْ خزرجی انصاری سہ۔ ییٹے مالوْ رئیس المنافقِینُس۔ عبداللہؓ غزوہ بدر گہ مُتہ غزوات دہ شامل بِلاس۔ ایک چوْٹ ییٹا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئژ عرض تھیگہ چہ اجازہ دَین توْ توموْ مالوْ (رئیس المنافقِین) قتل تھم۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ: ''ادا نہ تھہ بلکہ سیٹو سے ساتیْ مِشٹوْ سلُکے رویہ تھہ''۔ بیٹڑے ایک جنگک دہ نوتھوْ دوئیجِلُس۔ حضرت عبداللہؓ جنگ یمامہ دہ 12 ہجری دہ شہید بِلہ[2124]۔ بیٹڑے ذکر مدارج النبوّت، تدوین قرآن، رسالہ کاتبان وحی، المصباح المضئی،العجالۃ السنیہ، الاصابہ، عیون الاثر، بہجۃ المحافل، بذل الجمہود دہ ہشِینوْ۔

36. **حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ**: بیْہ سیمی قُریشی سُوْ۔ مالوجیْ مُچھو مسلمان بِلُس۔ بیْہ عابد، عالم، حافظ گہ کتابیْ پڑیونے لئی بڑی شوق لرینَس۔ ایک چوْٹ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیْ حدیث لِکون اجازہ لُکھیگہ توْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بیٹوڑ اجازہ مرحمت تھیگہ۔ بیٹا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ جودُن مبارک دہ قرآن حفظ تھیگاس۔ بیٹوڑ عبرانی جِب گی اِیسی، تورات گہ انجیل اےْ کُتُبو مطالعہ تھیگاس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیْ اجازہ لُکھیگہ چہ چے راتیؤجیْ کم وخ دہ قرآن ختم تھوبامَس یا؟۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ رجیگہ ''نیں، چے روتیؤجیْ کم وخ دہ قرآن بڑِیاؤکَس معانی فہمِجیْ محروم بینوْ''۔ بیٹا حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیْ شُتِلیْ حدیثہ ''صحیفہ صادقہ'' نُومِجیْ ترتیب دیگاس۔ امام احمد بن حنبلؒ سہ رزنَن بیْہ 65 ہجری دہ آں امام بخاریؒ سہ رزنَن چہ 69 ہجری دہ 72 کالو عمر دہ وفات بِلاس۔ بیٹڑے وفات اےْ کال دہ اختلافُن۔ محققِین سہ بیٹڑے وفات اےْ کال 55ھ، 63ھ۔ 65ھ، 67ھ، 73ھ پشینَن۔ بیٹڑے کاتب النبیﷺ بونے صراحت آ کتابو مجانی: سیر اعلام النبلاء، الاصابہ فی تمیزالصحابہ، مسند احمد، رسالہ کاتبان وحی، الاصابہ، غایۃ النہایہ، مسند دارمی۔

37. **حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ**: بیٹڑے کُنیت ابو عبدالرحمن گہ ہذلی نیْ۔ بیْہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جیْ اپوْ مُدا مُچھو مسلمان بِلاس۔ سفر دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ مسواک، نعلین مبارک گہ ادوسے ووئی بیٹو دیْ بیسوْ۔ حبشہ ئڑ ہجرت گہ تھیگاس۔ بدر گہ اسدِیؤ پتِنیْ معرکو مجی شامل بِلاس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بیٹوڑ جنتے بشارت دیگاس۔ فاروقی گہ عثمانی دور دہ کوفائے قاضی گہ بیت المالے خزانچی پھت

[2124] کذافی الاصابہ، جلد 4،ص:85-96۔

بِلاس۔ غزوہ بدر دہ بیٹا ابوجہل اےْ ښِش قلم تھیے، اٹے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ئڑ پیش تھیگاس۔ بیْہ خوش آواز گہ تجوید ے امامَس۔ 60 کالو عمر دہ 32 ہجری دہ مدینہ دہ وفات بِلہ، جنت البقیع دہ اسپاریگہ۔ بیٹے صراحت صراحت تاریخ قرآن اردو گہ رسالہ کاتبان وحی دائیْ۔

38. **<u>حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ</u>**: امیرالمؤمنین حضرت عثمانؓ اُموی قُریشی سہ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اےْ ہتِجیْ اسلام اٹیگاس۔ دُو چوْٹ حبشہ ئڑ ایک چوْٹ مدینہ شریفَڑ ہجرت تھیگاس۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنوڑ "ذوالنورین" گہ تھینَن تے چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ دُو دِجارہ مُچھو پتو بیٹے نکاح داسیْ، ایک حضرت رُقیہؓ بنت محمد ﷺ آں بیٹے وفات جیْ پتو حضرت اُم کلثومؓ بنت محمد ﷺ۔ ایک محرم 24 ہجری جیْ 35 ہجری بُجَیش 12 کال بُجَیش مسلمانو چوموگوْ خلیفہ پھت بِلاس۔ بیٹے جنتی بونے بشارت حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ مختلف احادیثو مجی ذِکرِن۔ 18 ذوالحجّہ 35 ہجری دہ 82 یا 88 کالو عمر دہ شہید بِلہ۔ بیٹے کاتب الرسول بونے تصریح آ کتابو مجانیْ: مدارج النبوّت، النہایہ، تاریخ القرآن اردو، مناہل العرفان، مواہب الدنیہ، تدوین قرآن، رسالہ کاتبان وحی، تاریخ یعقوبی، المصباح المضئی، البدایہ والنہایہ،تاریخ طبری، تہذیب الکمال، عیون الاثر، العجالۃ السنیہ، بذل الجمہود، تلخیص الفوائد۔

39. **<u>حضرت عقبہ بن عامر بن عبس جہنی رضی اللہ عنہ</u>**: بیٹے قرآن، فقہ، فرائض گہ شاعری دہ بڑوْ مقامس۔ علامہ ذہبی رزنی نیْ چہ عقبہ بن عامرؓ فقیہ، کتاب اللہ پاکے بڑوْ قاری، فصیح اللسان گہ ایک بڑوْ شاعرُس[2125]۔ حضرت عتبہ بن عامرؓ اصحاب صفہ گہ کاتبین الرسول مجی شامِلَس۔ بیٹے وفات 58 ہجری دہ بِلیْ۔ بیٹے کاتب النبی بونے ذِکر آ کتابو مجانوْ: نقوش رسول نمبر، طبقات ابن سعد، الوثائق السیاسیہ، الاصابہ۔

40. **<u>حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ</u>**: امیر المؤمنین حضرت علیؓ مسلمانو چرگوْ خلیفہ لگِتَہان، بَلَو مجی بُٹُج مُچھو اسلام اٹیگاس، اسلام اٹیگہ وخ دہ بیٹے عمر 8، 10، 15 یا 16

[2125] تذکرہ الحفاظ، جلد1،ص:36۔

کال پشینَن مگر 8 کالو قول راجح نوْ۔ بیل غزوہ تبُوکِجی تمام غزواتو مجی حضورﷺ سے ساتِس۔ 18 ذ والحجّہ 35 ہجری دہ مسلمانو چرموگوْ خلیفہ بِلاس، اسہ چھک حضرت عثمانؓ شہید بِلاس۔ حضرت علیؓ 18 رمضان 40 ہجری دہ جمعہ چھک لوشکِجیْ عبدالرحمن بن ملجم خارجی یُو کوفہ دہ جُمات دہ نماز تھون دہ زھارلِتوْ شل (نیزہ) گیْ چوْٹ داؤ کھاں گیْ حضرت علیؓ شہید بِلہ۔ شہید بِلہ وخ دہ سیٹْرے عمر58، 63، 65 یا 70 کالُس۔ چار کال گہ ناؤں موز خلیفہ پھت بِلاس۔ بیٹْرے کاتب النبی بونے صراحت آ کتابو مجانیْ: دارج النبوّت، النہایہ، تاریخ القرآن اردو، مناہل العرفان، مواہب الدنیہ، تدوین قرآن، رسالہ کاتبان وحی، الاستیعاب، البدایہ والنہایہ، تاریخ یعقوبی، تاریخِ طبری، الوزراء والکتاب، تجارب الامم، التاریخ الکامل، تہذیب الکمال، العجالۃ السنیہ، عیون الاثر، المصباح المضئی، تلخیص الفوائد، بذل المجہود دانیْ،رسالہ کاتبان وحی، حضورﷺ کے سیاسی وثیقی جات۔

41. **حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ**: امیر المؤمنین ابو حفصہ عمر بن خطاب الفاروقی العدوی القرشی نوْ۔ نبوّت اےْ پوْش موگوْ یا شہ موگوْ کال مسلمان بِلہ، اسہ بُجَیش 40 مُشے آں 11 تورسریْ مسلمان بِلِیاسیْ۔ بیٹْرے اسلام اٹونجیْ پتو مسلمانُجیْ اوزگار شان گیْ بیت اللہ دہ نماز تھون شیروع تھیگاس۔ علامہ ابن کثیرؒ سہ تومیْ کتاب دہ لِکِینوْ: "حضرت عمر فاروقؓ سہ چرشمبہ 26 ذوالحجّہ 23 ہجری چھک محراب دہ لوشکیئے نماز تِھینَس آس مجی مُغیرہ بن شُعبہ اےْ غولام اَبُولُؤلُؤہ فیروز ایرانِیو زھارلِتیْ کٹار گیْ حملہ تھے سخ جوبل تھاؤ آ پربار گیْ بیٹْرے شہادت بِلیْ، یکم محرم 24 ہجری دہ حضورﷺ گہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ قبر مبارکے کِھن دہ اسپاریگہ[2126]۔ بیٹْا 10 کال، 5 موز گہ 21 دیزیْ خلافت تھیگاس۔ بیٹْرے کاتب الرسول بونے تصریح آ کتابو مجانیْ: دارج النبوّت، النہایہ، تاریخ القرآن اردو، مناہل العرفان، مواہب الدنیہ، تدوین قرآن، رسالہ کاتبان وحی، البدایہ والنہایہ، المصباخ المضئی، تجارب الامم، اسد الغابہ، تہذیب الکمال، العجالہ السنیہ، عیون الاثر، رسالہ کاتبان وحی۔

[2126] امام ابن کثیرؒ البدایہ والنہایہ، جلد 7، ص:138۔

42. **حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ**: یۂ سہمی قُریشی سہ۔ 5 یا 8 ہجری دہ اسلام اٹیگاس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بیٹو عمان دہ والی موقرَڑ تھیگہ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ وفات بُجَیش آ عہداجیْ فائزَس۔ حضرت عمرؓ گہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اےْ بیٹوجیْ ملکی خدمات حاصل تھیگاس۔ بیٹا دور فاروقی دہ مصر فتح تھیگاس آں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اےْ وفات بُجَیش مصر دہ عامل پھت بِلاس۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ایْ تومۆ وخ دہ چار کال بُجَیش آ عہدہ جیْ بحال رچھی پتو معزول تھیگاس۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ایْ تومۆ دور دہ بیٹو پھِرِی بحال تھیگاس۔ 90 کالو عمر دہ 43 ہجری دہ مصر دہ وفات بِلہ۔ بیٹے کاتب النبی بونے صراحت آ کتابو مجانیْ: مدارج النبوّت، مواہب الدنیہ، تدوین قرآن، رسالہ کاتبان وحی، المصباح المضئی، تاریخ یعقوبی۔

43. **حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ**: محمد بن مسلمہؓ انصاری حارث ایْ سہ۔ بیل غزوہ تبُوکِجیْ ایکنہ بُٹہ غزوات مجی شامل بِلاس۔ یۂ فضلاء صحابو مجاس۔ 43 ہجری دہ 77 کالو عمر دہ مدینہ دہ وفات بِلہ، بیٹے کاتب الرسول بونے تصریح آ کتابو مجانیْ: مدارج النبوّت، تدوین قرآن، رسالہ کاتبان وحی، الاصابہ، سیر أعلام النبلاء، المصباح المضئی، طبقات ابن سعد، الاستیعاب، رسالہ کاتبان وحی، حضورﷺ کے سیاسی وثیقی جات۔

44. **حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ**: کُنیت ابو عبداللہ گہ ابو عبدالرحمن، دادے نُوم عمرو، انصاری خزرجی سہ۔ یۂ اسہ 70 انصار صحابو مجان کھائیٹا عقبہ ثانیہ دہ چَپ جرگہ دہ حضورﷺ سے ملاقات تھے سیٹور مدینہ شریفَڑ آیونے دعوت دیگاس۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بیٹو قاضی گہ معلّم موقرَڑ تھے یمن ئڑ گہ چیٹیگاس۔ بیٹے بارَد حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ: "آ وخ دہ حلال گہ حرامے بُٹُج بسکیْ واقفِیات لرِیک معاذ بن جبلؓ اُن"۔ 18 ہجری دہ 38 کالو عمر دہ وفات بِلہ۔ بیٹے کاتب النبی بونے تصریح آ کتابو مجانیْ: تاریخ القرآن اردو، رسالہ کاتبان وحی، الاستیعاب، الاصابہ، تاریخ یعقوبی۔

45. **حضرت معاویہؓ بن ابوسفیانؓ**: یۂ قُریشی اموی سہ۔ بیٹے اجیْئے نُوم ہند بنت عتبہ نۆ، یۂ گہ یۂ سے مالۆ ابوسفیان فتح مکّہ شریف اےْ وخ دہ مسلمان بِلاس۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اےْ

زُمنہ دہ تومؤ ژا یزیدِجیٔ پتو شام اۓ والی موقرڑ بِلہ آں مرگ بُجیَش شام اۓ والی گہ حاکم پھت بِلاس۔ بیٹڑے ولائت گہ حکمتے تمام عمر 40 کالُس، کھانّس دہ 4 کال حضرت عمرؓ، 16 کال حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ گہ حضرت امام حسنؓ آں 20 کال تومی خلافت اۓ زُمنہ سؤ۔ رجب 60 ہجری دہ 82 کالو عمر دہ دمشق دہ وفات بِلہ۔ بیٹودیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ تہبند، قمِص، ݜادر، آں اپھہ ہا بالہ گہ نورہ مبارکَس۔ مِریونِجیٔ مُچھو ویصِیات تھیگاس چہ قمِص کفن تِھیا، ݜادر دہ سلٹِیا، تہبند ازار سَنِیا، بالہ گہ نورہ مبارک نوتھڑَولیٔ، تُھرُوٹیٔ تالوْ (سجدائے مقامجی) بِدِیا۔ بیٹڑے کاتب النبیﷺ بونے صراحت آ کتابو مجی ہشِینیٔ: مدارج النبوّت، النہایہ، تاریخ القرآن اردو، مناہل العرفان، مواہب الدنیہ، تدوین قرآن، رسالہ کاتبان وحی، الوثائق السیاسیہ، البدایہ والنہایہ، المصباح المضئی، تاریخ خلیفہ، تاریخ طبری، الوزراء والکتاب، التنبیہ والاشراف، تجارب الامم، تاریخ یعقوبی، اجمال ترجمہ اکمال، مناہل، الناہیہ، تلخیص، بذل المجہود، حضورﷺ کے سیاسی وثیقی جات۔

46. **حضرت معیقیب بن ابی فاطمہ رضی اللہ عنہ**: بیٹا حبشہ اۓ طرفڑ دوموگیٔ ہجرت تھیگاس۔ بیٔہ دوسی سُوْ آں سعید بن ابی العاص اۓ غولامُس۔ بیٔہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ مہر مبارکِجیٔ موقرڑس۔ شیخِینوجیٔ بیٹو بیت المالے نگران موقرڑ تھیگاس۔ 40 ہجری دہ وفات بِلہ۔کاتب الرسول بونے ذکر آ کتابو مجانوْ: مدارج النبوّت، مواہب الدنیہ، تدوین قرآن، رسالہ کاتبان وحی، العجالۃ السنیہ، الاستیعاب، الاصابہ، عیون الاثر۔ البدایہ والنہایہ، اسدالغابہ، المصباح المضئی، الوزراء والکتاب، التنبیہ والاشراف، حضورﷺ کے سیاسی وثیقی جات۔

47. **حضرت مُغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ**: نسب گیٔ بیٔہ ثقفی سہ۔ عمرہ حدیبیہ جیٔ مُچھو مسلمان بِلاس۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ اۓ وخ دہ بیٹا میسان، ہمدان آں مُتہ خاریٔ فتح تھیگاس۔ بحرین دہ عامل گہ پھت بِلاس۔ 56 ہجری دہ وفات بِلہ۔ بیٹڑے کاتب الرسول بونے تصریح آ کتابو مجانیٔ: مدارج النبوّت، مواہب الدنیہ، تدوین قرآن، رسالہ کاتبان وحی، الوثائق السیاسیہ، الاصابہ، الاستیعاب، البدایہ والنہایہ، المصباح المضئی، الوزراء والکتاب، تاریخ یعقوبی، التنبیہ والاشراف، تجارب الامم، العجالۃ السنیہ، عیون الاثر، بذل المجہود، حضورﷺ کے سیاسی وثیقی جات۔

باب
نبی علیہ السلام اےْ خُدام

خُدام مُشیئے

مختلف وختو مجی کھاں جک حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خُدام پہت بِلاس[2127]۔

1. حضرت انسؓ	2. حضرت اسماءؓ
3. حضرت ربیر بن کعبؓ	4. حضرت ابن مسعودؓ
5. حضرت عقبہ بن عمروؓ	6. حضرت بلالؓ
7. حضرت سعدؓ	8. حضرت عامر ذو مخمر بن اخی نجاشیؓ
9. حضرت بکیر بن شداخ لیشیؓ	10. ابوذرؓ
11. حضرت اربدؓ	12. حضرت اسلعؓ
13. حضرتشریکؓ	14. حضرت اسود بن مالکؓ
15. حضرت ایمن بن ایمنؓ	16. حضرت ثعلبہ بن عبدالرحمنؓ
17. حضر جزء بن جدران	18. حضرت سالمؓ
19. حضرت سلم ایؓ	20. حضرت مہاجرؓ
21. حضرت نعیم بن ربیعؓ	22. حضرت ابولحمراءؓ
23. حضرت ابو السمحؓ	24. حضرت ابو سلامؓ
25. حضرت ابو عبیدؓ	26.

[2127] علامہ عبدالرحمن ابن جوزی، سیرت خیر البشر ﷺ، ترجمہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی، ص:99-104۔

خُدام تورسری[2128]

1. حضرت امتہ اللہ رضی اللہ عنہا	2. حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا
3. حضرت خضرہ رضی اللہ عنہا	4. حضرت خولہ جدہ حصص رضی اللہ عنہا
5. حضرت رزینہ ام علالہ رضی اللہ عنہا	6. حضرت سلم ایٔ ام رافع رضی اللہ عنہا
7. حضرت ماریہ ام رباب رضی اللہ عنہا	8. حضرت ماریہ جدہ مثنی رضی اللہ عنہا
9. حضرت میمونہ بنت سعد رضی اللہ عنہا	10. حضرت ام معاش رضی اللہ عنہا
11. حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا	12.

ڈِبی (غولام)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔ مختلف وختو مجی مختلف غولامی پھت بِلان کوئے تومہ غولامِس کوئے مُتہ جگہ بہ تھیگاس بیٹو مجی اخسر غولامی حضور پاکیٔ آزاد تھیگاس[2129]۔

1. حضرت مابُور رضی اللہ عنہ	**2.** حضرت رافع ابو البہی رضی اللہ عنہ
3. حضرت مدعم رضی اللہ عنہ	4. حضرت رفاعہ بن زید جذامی رضی اللہ عنہ
5. حضرت زید جدّ بلال رضی اللہ عنہ	6. حضرت عبید بن عبدالغفار رضی اللہ عنہ
7. حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ	8. حضرت واقد رضی اللہ عنہ
9. حضرت ابو واقد رضی اللہ عنہ	10. حضرت ہشام رضی اللہ عنہ
11. حضرت ابو ضمیرہ رضی اللہ عنہ	12. حضرت حنین رضی اللہ عنہ
13. حضرتابو عسیبہ رضی اللہ عنہ	14. حضرت ابو عبید رضی اللہ عنہ
15. حضرت اسلم بن عبید رضی اللہ عنہ	16. حضرت افلح رضی اللہ عنہ
17. حضرت انجشہ رضی اللہ عنہ	18. حضرت باذام رضی اللہ عنہ
19. حضرت بدر رضی اللہ عنہ	20. حضرت حاتم رضی اللہ عنہ
21. حضرت دوس رضی اللہ عنہ	22. حضرت رویفع رضی اللہ عنہ
23. حضرت زید بن مولی رضی اللہ عنہ	24. حضرت سعید بن یزید رضی اللہ عنہ

[2128] علامہ عبد الرحمن ابن جوزی، سیرت خیر البشر ﷺ، ترجمہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی، ص:104۔

[2129] علامہ عبد الرحمن ابن جوزی، سیرت خیر البشر ﷺ، ترجمہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی، ص:109-112۔

25. حضرت ضمیره بن ضمیره رضی اللہ عنہ	26. حضرت عبیداللہ رضی اللہ عنہ
27. حضرت اسلم رضی اللہ عنہ	28. حضرت غیلان رضی اللہ عنہ
29. حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ	30. حضرت قفیر رضی اللہ عنہ
31. حضرت کریب رضی اللہ عنہ	32. حضرت محمد بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ
33. حضرت محمد آخر رضی اللہ عنہ	34. حضرت مکجوں رضی اللہ عنہ
35. حضرت نافع ابو السائب رضی اللہ عنہ	36. حضرت نبیہ رضی اللہ عنہ
37. حضرت نہیک رضی اللہ عنہ	38. حضرت نفیع ابوبکر رضی اللہ عنہ
39. حضرت ہزہو ابو کیسان رضی اللہ عنہ	40. حضرت وردان رضی اللہ عنہ
41. حضرت یسار رضی اللہ عنہ	42. حضرت ابو وائلہ رضی اللہ عنہ
43. حضرت ابو البشیر رضی اللہ عنہ	44. حضرت ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ
45. حضرت ابو قیلہ رضی اللہ عنہ	46. حضرت ابو لبابہ رضی اللہ عنہ
47. حضرت ابو القیط رضی اللہ عنہ	48. حضرت ابو ہند رضی اللہ عنہ
49. حضرت ابو الیسیر رضی اللہ عنہ	50.

ڈِبُویئی (کنیزہ) [2130]

1. حضر ام ایمن رضی اللہ عنہا	2. حضرت امیمہ رضی اللہ عنہا
3. حضرت خضرہ رضی اللہ عنہا	4. حضرت رضوی رضی اللہ عنہا
5. حضرت ریحانہ رضی اللہ عنہا ***	6. حضرت سلم ائ رضی اللہ عنہا
7. حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا ***	8. حضرت میمونہ بنت سعد رضی اللہ عنہا
9. حضرت میمونہ بنت ابو عبید رضی اللہ عنہا	10. حضرت ام ضمرہ رضی اللہ عنہا
11. حضرت ام عیاش رضی اللہ عنہا	12. حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا
13. حضرت رُقیّہ رضی اللہ عنہا	14.

*** بیٹے نُومُجیْ اختلافُن کوئے سہ ڈِبُویئے کلینَن کوئے سہ ازواجو مجی اِشمار تھینَن۔

2130 علامہ عبدالرحمن ابن جوزی،سیرت خیر البشر ﷺ، ترجمہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی، ص:97-99۔

باب

نبی علیہ السلام اۓ خوراک، عِمَامَہ، پوْچہ، کَھگرہ، زِرائے، کوٹِیْ وغیرہ

خوراک

نبی علیہ السلام سہ خورکو مجی خُرما، پھگُوئی، خربوزہ، زیتون، مَچِھی، دُت، شکر، دٹُو، یو، ٹوکوْ، سرکہ گہ تَرِچ لئی کھوْش تھینَس۔

ہگُشتان

نبی علیہ السلام اۓ دُو ہگُشتانِس، ایک جیْ "محمد الرسول اللّٰہ" آں دوموگیْ جیْ "صدق اللّٰہ" کندہ تھیلِس[2131]۔

عِمَامائے

چِچو لِھیلوْ عمامہ مبارک: حضرت انس رضی اللّٰہ عنہ سہ رزانوْ: "مو رسول اللّٰہ ﷺ ادوس تھون دہ پشاس چہ سیٹا قِطری (لھیلوْ دھاری دار کورٹو) عمامہ شِشِجیْ گڑیگاس[2132]۔

نِیلوْ عمامہ مبارک: نبی علیہ السلام سہ نِیلوْ روگے عمامہ گہ بون نَس[2133]۔

2131 شیخ صدوق، الخصال، ترجمہ مجاہد حسین حر، سید مظفر حسین نقوی، جلد1، ص:140۔

2132 ابو داؤد، کتاب الطہارۃ، جلد1، ص:82، حدیث:147؛ ابو داؤد، جلد1، ص:82، حدیث:147۔

2133 کشف الالتباس فی استحباب اللباس، ص:38۔

کِٹُو عِمَامَہ مبارک: فتح مکّہ، غزوہ خندق، صلح حدیبیہ چھک نبی علیہ السلام ایْ کِٹُوْ عمامہ تومؤ شِش مُبارکِجیْ بِدیگاس[2134]۔

کم کِٹُوْ عِمَامَہ مبارک: آ عمامہ لو بسکو کِٹُوْ روگے ناسو بلکہ ادو دَدَو ہو روگے سوْ آں لئی کم کِٹِیار لیل بِیسیْ[2135]۔

پِیلوْ عِمَامَہ مبارک: کوئے احادیثو مجی قدرے پِیلوْ روگے عمامہ بونونے ذکر گہ اِینوْ۔ وفات اےْ وخ دہ شِش مبارکِجیْ پِیلو عمامہ سوْ[2136]۔

زعفرانی عمامہ مبارک: عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سہ رزانوْ موْں پشاس نبی علیہ السلام ایْ زعفرانی روگے عمامہ شِش مبارکِجی بِدیگاس[2137]۔

شو عمامہ مبارک: ابو سعید خُدری رضی اللہ عنہ سہ روایت تِھینوْ چہ ایک چوْٹ نبی علیہ السلام جگو ملاقاتِؤ نِکھتہ توْ شادر مبارک پِھجَو جاسئُ آں شو عمامہ شِش مبارکِج جاسوْ[2138]۔

خرقہ/جبہ/قبہ شریف

نبی علیہ السلام سہ قمِص، تہبند گہ شادر اےْ استعمال بسکیْ کھوش تھینَس[2139]۔ سیٹِے خرقہ مبارک کھاں آ وخ دہ قسطنطنیہ دہ چھورِیلُں۔ خرقہ شریف شِیلیْ کُھشَو عبا بِیسوْ کھاں اسہ وخ دہ اُخرے پَش گیْ سنینَس۔

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا جیْ روایِتِں چہ سیٹا ایک طیالسی کسروانیہ جبہ مبارک نِکھلیگیْ، کھاں سے شَک سُچاسوْ آں بیئے تنی رانگ گیْ سِیئِلاس۔ آں سیسوْ رجیگیْ آ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اےْ جبہ سوْ کھاں امُّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہادیْ چھورِیلُس، کھاں وخ سہ وفات بِلیْ توْ توْ موں اسہ جبہ مبارک اکودیْ اٹیس[2140]۔

[2134] مسلم شریف،ص:708،حدیث:1358؛ترمذی شریف،حدیث:1657۔

[2135] نسائی،جلد1،ص:846،حدیث:5353۔

[2136] ابوداؤد، کتاب اللباس،باب فی المصبوغ بالصفرۃ، ۴جلد4،ص:73، حدیث:4064؛ ابن عساکر،جلد18،ص:354۔

[2137] مستدرک حاکم،ذکرعبداللہ بن جعفر الخ،سخاوۃ عبداللہ بن جعفر، جلد4،ص: 739، حدیث:6474؛(ابن ابی شیبہ ، کتاب اللباس، جلد12،ص:476، حدیث: 25243؛مسند ابی یعلٰی،مسند عبداللہ بن جعفر الہاشمی، جلد6،ص:34،حدیث:4765؛سبل الھدی، جلد7،ص:273۔

[2138] طبقات ابن سعد، جلد2،ص:193؛کشف الالتباس فی استحباب اللباس،ص:38۔

[2139] علامہ محمد یوسف بن اسماعیل نبہانی،فضائل النبی ﷺ، ترجمہ مولانا احمد دین توگیر وی چشتی، جلد1،ص:33۔

[2140] مشکوٰۃ شریف،ص:374۔

ابو حجیفہؓ سے منسوب ایک حدیث بخاری شریف دہ باب کتاب اللباس دانی، سیْس رزانوْ موْں بارگاہ رسالت دہ حاضر بِلُس توْ نبی علیہ السلام ایْ چوْمے لِھیلوْ قبہ بونِیاؤس[2141]۔

کوئے روایتو مجی آ گہ رزنَن چہ نبی علیہ السلام سہ روم گہ شام ائے سنیلہ جبائے گہ بوننَس[2142]۔

حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا سہ رزنَن: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سہ پوْچوْ مجی قمِص لئی کھوش تھینَس[2143]''۔

شروالوْ (تہبند/پاجامہ)

روایتو مجیْ رزنَن نبی علیہ السلام سہ اخسر شروالوْ بونَنس آں کرہ کرہ پاجامہ گہ استعمال تھینَس۔ نبی علیہ السلام ائے تہبند ژَگیار دہ ٹُنْجی ہوریْ پٹیْ بُجَیش بِیسوْ۔ صحابہ کرام سگہ اخسر تہبند استعمال تھینَس آں نبی علیہ السلام ائے اجازہ گیْ کری کرہ پاجامہ گہ بوننَس۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنوجیْ روایت تھینَن چہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایْ ارشاد تھیگہ: ''مسلمانو لباس ہوریْ پٹی بُجَیش بون پکارُن۔ ہوریْ پٹیْ گہ گُوگُو مجی اِجازہ نیْ۔ لباس گُوگُو جیْ کھرڑ بِلوْ توْ اسہ جہنمے ہگارُن[2144]''

نبی علیہ السلام ائے پوْچہ

چے جُبائے ، دو حبری شروالہ، ایک صحاری قمِص، دو صحاری شروالہ ، ایک یمنی جامہ ، ایک سحول کُرتا ، ایک چِچِیلیْ شادر ، ایک شو کملوْ ،ایک کِٹوْ کملوْ، ایک بڑستِن ، چے یا چار

[2141] شیخ محمد طاہر بن عبد القادر بن محمود السکردی المکی، تبرکات رسول اللہ ﷺ، ترجمہ مفتی محمود حسین شابق ہاشمی، ص:26۔

[2142] مشکوۃ شریف،ص:۳۷۴ 374۔

[2143] امام ترمذی،ابو داؤد، نسائی۔

[2144] ابو داؤد گہ ابن ماجہ۔

کھویئے، ایک عِمَامَہ، ایک عدد چومے بتھاریٔ، دُو پوْچہ کھاں جمعہ مبارک چھک نمازے کرِیا پھتِیلاس، ایک روئمال ، دُو موزائے کھاں نجاشی باچھائے ہدیہ دہ چیٹِیاؤس۔

ښادر

حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سہ روایت تِھینوْ چہ موں نبی علیہ السلام پشاس سیٹا دُو نِیلیٔ ښادرہ اژگِٹیگاس۔ آ حدیث امام ترمذیؒ، ابوداؤدؒ گہ امام نسائیؒ سُنَن دہ روایتِن۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ائے ښادرو مجیٔ شیئی گہ کِٹیٔ ښادرو روایت گہ ہشِینیٔ۔

انس رضی اللہ عنہ سہ رزنَن حضورﷺ سہ نِیلیٔ ښادر اژگِٹون لا کھوش بینَس۔ (متفق علیہ)۔

موزائے

ترمذی شریف گہ تاریخ الخمیس دہ مذکورِن نبی علیہ السلام سہ کِٹو روگے موزائے بونَنس، آ موزائے حبشہ ائے باچھائے ہدیہ دہ چیٹِیاؤس۔ نبی علیہ السلام سہ اسٹوجیٔ مسحیٔ تھینَسن[2145]۔

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ : حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدٰى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ أَسْوَدَيْنِ سَاذِجَيْنِ ، فَلَبِسَهُمَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا.

حضرت بریدہؓ سہ رزانوْ حبشہ ائے اصحمہ باچھائے نبی علیہ السلام ئڑ کِٹوْ روگے دُو سادہ موزائے ہدیہ تھاؤس، نبی علیہ السلام ایٔ آ موزائے بونیگہ، پِھرِی بونیگہ آں اسٹوجیٔ مسحیٔ تھیگہ۔

نعلین مبارک

کَھس وخ دہ عربو مجی ښپلیئی سنونے رواج آ سیٔ چہ چومے تلیؤجیٔ اجی دُو پٹیئی وار پار ښیے ښپلی سینَنس۔ رسول اللہ ﷺ سہ گہ اج اسہ قسمے ښپلی بونَنس۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سہ رزنَن موں حضرت انس رضی اللہ عنہ جیٔ نبی علیہ السلام ائے ښپلیؤ بارَد کھوجاس۔ سیٹا رجیگہ نبی علیہ السلام ائے ښپلیؤ دُو دُو مُزے (تسمائے) بینَس۔

[2145] شیخ محمد طاہر بن عبد القادر بن محمود السکردی المکی، تبرکاتِ رسول اللہ ﷺ، ترجمہ مفتی محمود حسین شایق ہاشمی، ص:49۔

حضرت ہشام بن عروه سہ بیان تِھینوْ موں نبی اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ نعلین مبارک سوسم جیْ چُٹہ اروٹہ، چکیرِیْ تُھریْ آں مُچھِنِیؤ نوکدار پشاس کھاں سے دُو مُزَیس۔

نبی علیہ السلام آ کھوْش نہ بینَس چہ نعلین مبارک پاں جیْ بڑیْ یا لیکھیْ بین۔ دچِھنی طرفِجیْ بونوں ترجیح دینَس، نعل مبارکو ژِگیار ایک دِش گہ دُو ہگُویئی سیْ[2146]۔

سفرے سامان

نبی علیہ السلام کُدی سفرژ گیئے توْ اکو سے ساتیْ تیلے بوتلو، سُرمائے بوخثکی، شیشہ، کوگوْ، قینچی، دوْن گاڑیْ گہ سُں گُوٹیْ ہرنَس[2147]۔

حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ کَھگره[2148]

بتار: آ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ مشہور کَھگرے نُومُں۔ آئے سے ژِگیار ایک شل گہ ایک سینٹی میٹرِں۔ آ کَھگرژ "سیف الانبیاء" گہ رزنَں۔ آ کَھگَر گہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ئژ پترہے تابین بنو قینقاع اےْ مال غنیمت دہ آلِس۔ آ کَھگرِجیْ حضرت داؤدؑ، حضرت سلیمانؑ، حضرت ہارونؑ، حضرت یسعؑ، حضرت زکریاؑ، حضرت یحییٰؑ، حضرت عیسیٰؑ گہ حضرت محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم اےْ نومیْ مبارکیْ لِکیلاں۔ آ کَھگَر حضرت داؤد علیہ السلام ئژ اسہ وخ دہ مال غنیمت دہ ہشِلِس کھاں وخ دہ سیٹے عُمر مبارک ہِی کالُس۔ آ سِجیْ ایک عکس گہ تِھیلُں کھانَس دہ حضرت داؤد علیہ السلام سہ جالُوتے تِش دوئِینوْ۔ آ اصل دہ جالُوتے کَھگَرِس۔ آ گہ رزنَں چہ اخرتِجیْ مُچھو کھاں وخ دہ عیسیٰ علیہ السلام اےْ نزُول ہوْ توْ سیْس آ کَھگَر گیْ دجال مَرَوْ۔

[2146] شیخ محمد طاہر بن عبد القادر بن محمود السکر دی المکی، تبرکاتِ رسول اللہ ﷺ، ترجمہ مفتی محمود حسین شائق ہاشمی، ص:47،45،44۔

[2147] علامہ محمد یوسف بن اسمٰعیل نبہانی، فضائل النبی ﷺ، ترجمہ مولانا احمد دین توگیروی چشتی، جلد1، ص:118۔

[2148] علامہ عبد الرحمن ابن جوزی، سیرت خیر البشر، ترجمہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی، ص:116۔

حتف: آ کَھگر 112 سینٹی میٹر ڑِگیْ آں 8 سینٹی میٹر اَرُوٹِن۔ آ گہ استنبول دہ ”توپ کاپی“ عجاب گھر دہ چھوریلِن۔ آ کَھگر یثربے بنو قینقاع قبیلہ جیْ مال غنیمت دہ آلِس۔ آ کَھگرَے بارَد آ موْش گہ مشہُورُن چہ آ حضرت داؤد علیہ السلام ایْ توموْ وخ دہ تومہ ہتوگیْ سنیگاس۔ آ کَھگر یہُودِیانوْ تابِین ”لاوی“ دیْ توموْ مالوْ دادوجیْ پتوڑ بنو اسرائیل اےْ نَکَھے شان گیْ ایک نسلِجیْ مُتیْ نسلَڑ منتقل بیؤ آلِس آں اخر دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ مبارک ہتو مجیْ آلیْ۔

ذوالفقار: آ کَھگرَے بارَد رزنَں چہ آ کَھگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلمَڑ غزوہ بدر چھک مال غنیمت دہ ہشِلِس۔ آ گہ رزنَں چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ آ کَھگَر پتو حضرت علی بن ابی طالب ئڑ دیگاس کھاں گیْ سیٹا کُفار سرداروڑ شکست دیگاس۔

رسوب: آ اسہ کھگَرِن کھاں حضورصلی اللہ علیہ وسلم اےْ خاندان دہ پیڑیؤجیْ پتوڑ ایک مُتوڑ منتقل بیؤ اخر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ ہَتَڑ آلِس۔ آ ایک روایتی کھگَرِن۔ آ کَھگَر 140 سینٹی میٹر ڑِگِن آں استنبول عجائب گھر دہ چھوریلِن۔

عضب: آ کَھگَر رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ئڑ سعد بن عبادہؓ انصارِیو مُجرہ (تحفہ) دہ داؤس۔ آ اسہ کَھگَرِن کھاں گئ حضورصلی اللّٰہ علیہ وسلم ایْ غزوہ احد دہ حضرت ابودجانہ انصاریؓ ڑ دیگاس چہ بِگا دہ دُشمنے مقابلہ تِھی۔ آ کَھگَر اش بیلہ قاہرہ مصر دہ ایک جمات "مسجد حسین بن علی" دہ چھورِیلِن۔

قضیب: آ کَھگَر اپیْ ارُوٹِس، آ سِجیْ اجِی کلمہ طیبہ گہ حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائے نُوم مبارک لِکِیلُن۔ آ کَھگَر اخسر تومیْ حفاظتے کرِیا حضورﷺ دیْ بیسیْ، عام بِگّو مجیْ آ کَھگَر نہ کمینَس۔

لعیّا: آ کَھگَر حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائے ایک مُتیْ کھگَرکِن کھاں شل سینٹی میٹر ژِگِن۔ آ تُرک دہ عجائب گھر دہ چھورِیلِن۔ آ کَھگَر یثرب دہ یہُودی قبیلہ قینقاع سے جنگ دہ مال غنیمت دہ آلِس۔ حضرت عبدالمُطّلِب ایْ آ کَھگَر بیت اللّٰہ دہ چھورِیاؤس۔ آ سِجیْ اجی چند الفاظیْ لِکیلان کھاں سے ترجمہ آئے تھیگان:

"آ کَھگَر محمد رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ائے گوژے عزتے علامتِن"
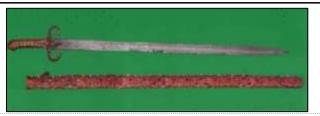
ماثور: آ نُومے کَھگَر رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلمڑ تومو مالوْ حضرت عبداللہ بن عبدالمُطّلِب جیْ مِراث دہ ہشِلِس۔ ہجرت مدینہ شریف اےْ سفر دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ ہت دہ آ کَھگَرِس۔ آ سے مُٹھٹیْ سوٹے سنِیلِن آں مُٹھٹیئی بیئے کِھگوجیْ مرکِن، اجی زمُرد گہ فیروزو غمی بدِیلِیانیْ ،ایک کم شل سینٹی میٹر ژِگِن۔آ کَھگَرگہ ”توپ کاپی“ عجائب گھر دہ چھورِیلِن۔

مخزُوم: کھگَر حضورصلی اللہ علیہ وسلم ایْ حضرت علی رضی اللہ عنہ ئڑ دیگاس کھاں اسدِیؤ پتوڑ حضرت علیؓ ابن ابی طالب اےْ آوْلاتے میراث دہ ایک نسلِجیْ مُتی نسلڑ ہَشِیسیْ۔ آ کھگَر تُرک دہ ایک عجائب گھر دہ چھورِیلِن۔

زِرّہ مبارک: ایک جنگی پوشاک (یا کُھٹیْ قمصِیا) کھاں چُمرے چُنٹہ کڑوگیْ سنِیلیْ بِینیْ آں جسم رچھونے کِریا جنگے وخ دہ عام پوچوجیْ اجیْ بونِجانیْ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ آ قسمے زرّہ غزوہ احد گہ مُتہ غزوو مجی بونیگاس۔

كَانَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ دِرْعَانِ ، فَنَهَضَ إِلَى الصَّخْرَةِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ ، فَأَقْعَدَ طَلْحَةَ تَحْتَهُ ، وَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اسْتَوَى عَلَى الصَّخْرَةِ قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : أَوْجَبَ طَلْحَةُ.

(ترجمہ: حضرت زبیرؓ سہ رزانَن چہ جنگ احد چھک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اۓ بدن مبارکِجیٔ دُو زِرائے بونِیلِیاسیٔ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٔک چھیشکِجیٔ اُکھَزنَس مگر نہ اُکھزبانَس۔ تے سیٹا حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اۓ کِھسِجیٔ پاں بِدَے چھیشِجیٔ اُکَھتاس۔ حضر زبیرؓ سہ رزانَن چہ مؤں حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیٔ آ مؤش شُٹِلوْنُس: "طلحہ رضی اللہ عنہ ایٔ واجب تھیاؤن جنت یا می شفاعت"۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ سَت زِرائے سیٔ، کھائیٹے آ نُومِن[2149]:

(1)ذات الوشاح، (2)ذات الحواشی، (3)ذات الفضول،(4)فضہ، (5) سغدیہ،(6)بتراء،(7)خرنق۔

شلِی (نیزائے): پوْش نیزائے سہ، کھئیٹے نُومیٔ آئے نومِن: (1)'' مثویٰ'' (2)'' مثنیٰ''(3) ''حربہ''ایک قسم کے لیکھوْ شل (نیزہ) کھاں سڑ ''نبعہ'' تھینَس (4)''بیضاء'' ایک قسم کے بڑو شل (نیزہ) ۔(5) ''عنزہ'' ایک قسم کے لیکھوْ شل (نیزہ)۔[2150]

عصا، کُدالیٔ: حضورﷺ چِے کُدالِیاسیٔ: (1) ''محجن'' آ لیکھیٔ کُدالِس کھاں ایک ہت ژِکِس، اُخرے سواری وخ دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ ہت دہ بِیسی، (2) ''عرجون''، (3) ''ممشوق''۔

ہِپی، کوٹیٔ، ڈھال، اشپوئے: حدِیثو مجیٔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اۓ استعمال دہ شہ ہِپیٔ، پوْش کوٹیٔ، چِے ڈھال، ست اشپوئے آں ایک کُوتھے ذِکر گہ اِینوْ:

- **ہِپیٔ**: (1) الزوراء، (2) الروحاء، (3) الصفراء، (4) شوحط، (5) الکتوم، (6) السداد[2151]
- **کوٹیٔ**: (1) المثویٰ، (2) المثنیٰ یا المنثنیٰ، (3) البغا یا بیضاء، (4) عمذۃ، (5) حربۃ
- **ڈھالہ**: (1) الذلوق، (2) القنق یا الفتق[2152] (3)
- **اشپوئے**: (1) السیف، (2) المدتجز، (3) الطرب، (4) النحیف، (5) اللزار، (6) الورد، (7) سبحۃ[2153]۔

2149 علامہ عبدالرحمن ابن جوزی،سیرت خیر البشر، ترجمہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی، ص:118۔

2150 علامہ عبدالرحمن ابن جوزی،سیرت خیر البشر، ترجمہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی، ص:117۔

2151 علامہ عبدالرحمن ابن جوزی،سیرت خیر البشر، ترجمہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی، ص:117۔

2152 علامہ عبدالرحمن ابن جوزی،سیرت خیر البشر، ترجمہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی، ص:117۔

قصواء: قصواء، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خاص اُخَٹّیٔ اےْ نُومُس۔ غار ثور دہ قیامے وخ دہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اےْ خدمت دہ مجرائے (تحفہ) شان گیْ دون دہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ بیل قیمتِجیْ قبول نہ تھے انکار تھیگاس اخر مجبور بوئے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایْ قیمت پشِیاؤ تے حضورﷺ اسہ اُخٹّیٔ جیْ سواری تھیگاس۔ آ اُخٹّیٔ جیْ سور بوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایْ مدینہ اےْ طرفۃ ہجرت تھیگاس۔ آ سِجیْ میدان عرفات دہ جبل رحمت عرفہ چھک حضورﷺ حجتہ الوداع اےْ موقع دہ جگو سے خطاب تھیگاس۔ عرفات دہ کھاں زائی دہ آ اُخٹّیٔ چوکِلِس، اسدِی ایک شیئی لوح نصب تِھیلِن۔ ابن کثیرؒ سہ واقدیؒ مختلف اسنادو حوالہ گیْ رزنَن نبی علیہ السلام ایْ قصواء گہ ایک مُتیْ اُخٹّیٔ انّش شل درہم قیمت دیگاس مگر ابن اساکرؒ سہ (ابو اسامہ از ابن ہشام از) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اےْ حوالہ گیْ رَزنَن چہ اسہ اُخٹّیٔ "جدعاء" سیْ "قصواء" ناسیْ، امام سہیلیؒ سگہ ابن اسحاقؒ جیْ آ نقل تھینَن[2154]۔

حضورﷺ دیْ بِی یا دِبوْ اُخَٹّی یاسیْ کھانّس گوڑے سامان اورہ پیرہ ہرنَس۔ آ اُخیْ "غابہ" مقام دہ چرنَس۔ دِبوْ گہ پوْش اُخٹِیو روایت علامہ ابن قیمؒ یُو تھاؤن آں بِیو روایت صاحب ایام النظرۃ دانیْ۔ مشہور اُخَٹّیٔ نُوم ''قصواء'' سوْ۔ آ سِجیْ ہجرتے وخ دہ حضورﷺ مکّہ جیْ مدینہ شریفَۃ آلاس[2155]۔

دُدَیلی اُخٹّی: دُدیلیْ اُخٹّی دائے سیْ۔ آئیٹّے نُومی آئے سہ: حناء، سمراء، عریس، سعدیہ، بغوم، یسیرہ، ریّا، مہرہ، شقراء، نردہ۔ آئیٹّو مجی سمراء اُخٹّیٔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اےْ آں عریس اُخٹّیٔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا اےْ ملکِیاتِس[2156]۔

2153 ابن جوزی،سیرت خیر البشر، ترجمہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی، ص:105،106۔

2154 ابن کثیر "(ترجمہ: ابوطلحہ محمد افضل مغل، جلد2، ص:228؛ ابن جوزی، سیرت خیر البشر، ترجمہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی، ص:107۔

2155 ایام النظرۃ والسیرۃ المعطرۃ: جلد1، ص:112؛ زاد المعاد: جلد1، ص:134؛ دلائل النبوۃ، جلد8، ص:455۔

2156 ابن جوزی،سیرت خیر البشر، ترجمہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی، ص:115۔

کِتابیات

1. ابراہیم طاہر گیلانی، حافظ عبد اللہ ناصر مدنی اور حافظ محمد عثمان یوسف، سیرت انسائیکلو پیڈیا
2. ابن تمیمہ "اصحاب صُفّہ اور تصوف کی حقیقت"، ترجمہ عبدالرزاق، مکتبہ سیفیہ، لاہور
3. ابن حجر العسقلانی، "فتح الباری" (اردو ترجمہ)، مکتبہ اصحاب الحدیث، لاہور
4. ابن رُشد "بدایتہ المجتہد و نہایتہ المقتصد"، ترجمہ ڈاکٹر عبید اللہ فہد فلاحی، دارالتذکیر، لاہور
5. ابن عبدالشکور، آئینہ سیرت حضرت انس بن مالکؓ، مکتبہ خلیل، لاہور
6. ابن قتیبہ، "کتاب المعارف (تاریخ الانساب)"، مترجم سلام اللہ صدیقی، پاک اکیڈمی، پاکستان
7. ابو اسامہ ظفر القادری بکھروی، حضورﷺ کی چار صاحبزادیاں،
8. ابو الا محمد نعیم قادری رضوی، "النبی المُعطر"، اکبر بک سیلر
9. ابو القاسم ابن عساکر، فضائل جہاد، ترجمہ حافظ محمد زبیر علی زئی، مکتبہ اسلامیہ، لاہور
10. ابو النصر منظور احمد شاہ (1412ھ)، "تاریخ مکّہ مکرّمہ"، مکتبہ نظامیہ، ساہیوال
11. ابو ضیاء محمود احمد غضنفر، "رسول اللہ ﷺ کی پاکباز بیویاں"، دارالابلاغ، لاہور
12. ابو عبید البکری الاندلسی، معجم ما استعجم، عالم الکتب، بیروت
13. ابو محمد بن احمد بن حزم اندلسی "المحلّی" ترجمہ مولانا غلام احمد حریری، دعوۃ سلفیہ، لاہور
14. ابو محمد بن احمد بن حزم اندلسی "عصمت انبیاء" ترجمہ ہدایت اللہ ندوی، میاں چنوں، ملتان
15. ابو محمد بن احمد بن حزم اندلسی "قوموں کے عروج و زوال"، ترجمہ عبداللہ عمادی، المیزان، لاہور
16. ابو محمد عبداللہ مالک ابن ہشام ، سیرت النبی ﷺ، ترجمہ مولوی قطب الدین احمد محمودی ، اسلامی کتب خانہ، لاہور
17. ابو محمد عبدالمالک ابن ہشام ،سیرت النبی ﷺ،ترجمہ مولوی محمد انشاء اللہ خان،2003، ابلاغ لاہور
18. ابو محمد عبدالمالک ابن ہشام ، سیرت النبی ﷺ، ترجمہ مولانا عبدالجلیل صدیقی، 1962، شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور
19. ابوالبرکات علامہ مفتی محمد افضل قادری، سرکار دوعالم ﷺ کی نورزادیاں، سنی پبلی کیشنز، لاہور
20. ابوالحسن بن علی مسعودی "تاریخ مسعودی" (ترجمہ: کوکب شادانی)، نفیس اکیڈمی، کراچی
21. ابوالحسنات محمد ممتاز عالم مصباحی (2016ء)، سیرت امہات المؤمنین"، شاکر پبلی کیشنز، لاہو ۔
22. ابوالخطاب عمر ابن حسن دحیہ کلبی "معراج مصطفےﷺ" ترجمہ مولانا حافظ محمد اکرام اللہ شاکر، بہار اسلام پبلی کیشنز، لاہور

23. ابوعبداللہ محمد بن عمر واقدی، فتوح الشام، ترجمہ مولانا شبیر احمد انصاری، مکتبہ خلیل، لاہور
24. ابوعبداللہ محمد بن عمر واقدی، "صحابہ کرام کے جنگی معرکے"، ترجمہ مولانا حکیم شبیر احمد انصاری، المیزان ناشران و تاجران کتب، لاہور
25. ابوعبداللہ محمد بن عمر واقدی، "فتُوحُ الشام و مصر"، ترجمہ مولوی عنایت حسین سیدپوری، لکھنؤ
26. ابوعبداللہ محمد بن عمر واقدی، "فتُوحُ الشام"، ترجمہ مفتی فیاض چشتی، شاکر پبلی کیشنز، لاہور
27. ابوعبداللہ محمد بن عمر واقدی، مغازی الصادقہ (مغازی رسولﷺ)، ترجمہ بشارت علی خان، لکھنؤ۔
28. ابونعیم احمد بن عبداللہ مہرانی اصفہانی، "دلائل النبّوۃ"، (ترجمہ: مولانا حافظ قاری محمد طیب)، ضیاء القرآن، پاکستان
29. ابی عبید عبدالرحمن عبدالعزیز البکری، معجم ماق استعجم، عالم الکب، بیروت
30. ابی محمد عبداللہ بن مسلم ابن قتیبہ الدینوری "المعارف"، ترجمہ پروفیسر علی محسن صدیقی، دارالعلوم محمدیہ، لاہور
31. احمد بن ابی یعقوب جعفر بن وہب ابن واضح، "تاریخ یعقوبی"، (ترجمہ مولانا اختر فتحپوری)، نفیس اکیڈمی، لاہور
32. احمد دیدات "نوید ختم الرسل ﷺ"، ترجمہ سید طارق جاوید مشہدی (2010)، بیکن ہاؤس، ملتان
33. احمد رضا خان بریلوی، (ترجمہ) "کنزُالایمان فے ترجمتہ القرآن
34. افتخار احمد حافظ قادری، 2019، "مومنِین کی مائیں"، راولپنڈی
35. افروغ حسن "ازواج مطہرات، رابعہ بک ہاؤس، لاہور
36. اکبر حسین اکبر، 1985۔ سُومُولو رسول صلی اللّٰہ علیہ و آلہٖ و سلم۔ ماڈرن بک ڈپو، اسلام آباد
37. الحاج مولانا محمد ایوب بشوی، تاریخ بنی ہاشم و بنی امیّہ، ثاقب پبلی کیشنز، لاہور
38. العلام نورالدین عبدالرحمن جامی، شواہد نبوۃ، ترجمہ بشیر حسین، مکتبہ نبویّہ، لاہور
39. امام ابن تمیمہ، "افادات امام ابن تمیمہ"، ترجمہ حافظ محمد زکریا، مکتبہ السلفیہ، لاہور
40. امام ابو الفتح محمد بن عبالکریم ابن ابی بکر احمد الشہرستانی " المِلَل و النّحل"، ترجمہ پروفیسر عملی محس صدیقی، قرطاس کراچی
41. امام ابو جعفر دیبلی، فرامین نبویﷺ، ترجمہ مولانا عبدالشید نعمانی، الرحیم اکیڈمی، کراچی
42. امام ابو جعفر محمد بن حبیب بغدادی، ترجمہ مفتی محمد خان قادری، اُمہات المؤمنین، زاویہ پبلشرز، لاہور
43. امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی لبستی، " صحیح ابن ببان" (ترجمہ: ابوالامحمد محی الدین جہانگر)، شبیر برادرز، لاہور

44. امام ابو داؤد دلیمان بن اشعث سجستانی ، (ترجمہ ابوالعرفان) ضیاء القرآن پبلی کیشنز، پاکستان
45. امام ابو عبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی، "سنن نسائی"، (ترجمہ: حافظ محمد امین، دارلعلم ممبئی، انڈیا
46. امام ابو عبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی، "وفاۃ النبی ﷺ"، ترجمہ ابو امامہ نوید احمد بشار (2014)، اسلامک بک ، لاہور
47. امام ابو عبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، "مسند امام حنبل"، ناشر ابومومن منصور احمد، اسلامی اکادمی، لاہور
48. امام ابو عبداللہ محمد بن اسمعیل بخاری، "بخاری شریف"، ترجمہ مولانا عبدالحکیم خان
49. امام ابو عبداللہ محمد بن اسمعیل بخاری، "صحیح بخاری شریف"، ترجمہ محمد ناصر الدین ناصر
50. امام ابو عبداللہ محمد بن اسمعیل بخاری، "صحیح بخاری شریف"، ترجمہ مولانا محمد داؤد راز
51. امام ابو عبداللہ محمد بن یذید بن ماجہ ، "سنن ابن ماجہ"، ترجمہ ابوالعلا محمد محی الدین جہانگیر، پبلشر شبیر برادرز، لاہور
52. امام ابو موسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی "جامع ترمذی" (ترجمہ: مولانا محمس صدیق سعیدی ہزاروی
53. امام ابو نعیم احمد بن عبداللہ صہرانی اصفہانی، حلیتہ الاولیاء، شعبہ دعوت اسلامی، کراچی
54. امام ابو نعیم احمد بن عبداللہ صہرانی اصفہانی، دلائل النبّوت، ترجمہ قاری محمد طیّب، ضیا القرآن، پبلی کیشنز، پاکستان
55. امام ابوالحسین بن حجاج القشیری ،"صحیح مسلم شریف"، ترجمہ ابوالعلا محمد محی الدین جہانگیری۔ پبلشرز شبیر برادرز، لاہور
56. امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ابوب طبرانی، المعجم الصغیر، ترجمہ غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی، پراگریسیو بکس، لاہور
57. امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ابوب طبرانی، المعجم الاوسط، ترجمہ غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی، پراگریسیو بکس، لاہور
58. امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ابوب طبرانی، المعجم الکبیر، ترجمہ غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی، پراگریسیو بکس، لاہور
59. امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی"معجم صغیر"، ترجمہ عبدالصمد، انصار السنہ، لاہور
60. امام ابوالقاسم عبدالرحمن بن عبداللہ سہیلی، "شرح سیرت ابن ہشام"، ضیاء القرآن، پاکستان
61. امام ابوعبداللہ محمد بن احمد بن ابوبکر قرطبی، "تفسیر قرطبی"، مترجم پیر محمد کرم شاہ الازہری، ضیاء القرآن پبلی کیشنز، پاکستان

62. امام ابوعبداللہ محمد بن احمد بن ابوبکر قرطبی، ”سفرآخرت کی منازل“، مترجم مولانا غلام نصیرالدین گولڑوی، فرید بک سٹال، لاہور
63. امام ابی بکر احمد بن حسین بیہقی ، شعیب الایمان، ترجمہ مولانا قاضی ملک محمد اسماعیل، دارالشاعت، کراچی
64. امام ابی بکر عبدالرحمن بن محمد بن ابی شیبہ، ”سعادةُ الطلب ۔ شرح کتاب الادب“، مترجم حافظ محمد نوید لطیف علوی، شبیر برادرز، لاہور
65. امام ابی بکر عبدالرحمن بن محمد بن ابی شیبہ، ”مصنف ابن ابی شیبہ“، (ترجمہ محمد اویس سرور)
66. امام ابی بکر عبداللہ الزبیر القرشی الحمیدی، ” مسند حمیدی“، ترجمہ ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی، پروگریسیو بکس، لاہور
67. امام احمد بن محمد بن ابی بکر، ”سیرت محمدّیہ (مواہب لُدنیہ)“، شبیر برادرز، لاہور
68. امام احمد بن یحییٰ بن جابر بلاذری ، فتُوحُ البُلدان، ترجمہ ابوالخیر مودودی، تخلیقات، لاہور
69. امام احمد بن یحییٰ بن جابر بلاذری، انساب الاشراف،
70. امام جلال الدین عبدالرحمان بن ابوبکر سیوطی شافعی، ”خصائص الصغریٰ“، (ترجمہ: عبدالرسول، ضیاء القرآن، پبلی کیشنز، لاہور
71. امام جلال الدین عبدالرحمان بن ابوبکر سیوطی، تاریخ خلفاء، ترجمہ اقبال الدین احمد، نفیس اکیڈمی، کراچی
72. امام جلال الدین عبدالرحمن بن ابوبکر سیوطی شافعی، الخصائص الکُبریٰ، ترجمہ مولانا عبدالاحد قادری، ممتاز اکیڈمی، لاہور
73. امام جلال الدین عبدالرحمن بن ابوبکر سیوطی، احیاء المیت بفضائل اہل البیت، ترجمہ محمد منیر خان لکھیم پوری، مجمع جہانی اہل البیت، ہندوستان
74. امام جلال الدین سیوطی، الخصائص الکبریٰ، ترجمہ مفتی غلام معین الدین نعیمی، لاہور
75. امام جلال الدین عبدالرحمن ابوبکر سیوطی، ” فضائل شیخین“
76. امام جلال الدین عبدالرحمن بن ابوبکر سیوطی، ”آخرت کے حالات“، ترجمہ: ابع حمزہ محمد عمران عطاری مدنی، مکتبہ المدینہ، کراچی
77. امام جلال الدین عبدالرحمن بن ابی بکر سیوطی، تفسیر دُر منثور، ترجمہ پیر محمد کرم شاہ الاظہری، ضیا القرآن پبلی کیشنز، پاکستان
78. امام حافظ ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن بن الفضل بن ہرام الدارمی ، ”سُننَن دارمی“، مترجم ابوالعلا محمد محی الدین جہانگیر، شبیر برادرز، لاہور

79. امام دارالہجرت مالک بن انس، "الموطا"، (ترجمہ: حافظ ابو سمیعہ محمود تبسم)، انصار السنتة پبلی کیشنز، لاہور
80. امام زین الدین ابی عباس احمد بن عبدالطیف زبیدی "مختصر صحیح بخاری" ترجمہ مولانا محمد داؤد راز، مکتبہ اسلامیہ لاہور
81. امام شمس الدین محم بن احمد بن عثمان ذہبی، میزال الاعتدال۔ ترجمہ ابو سعید، لاہور
82. امام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی، "مسند ابو یعلی الموصلی"، ترجمہ غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی، پروگریسو بکس، لاہور
83. امام عبدالرحمن ابن جوزی، "النبی الطایر ۔ سیرت خیر البشر"، ترجمہ مفتی محمد علیم ایلدین
84. امام عبدالرحمن ابن جوزی، "الوفا"، ترجمہ علامہ محمد اشرف سیالوی، نئی دہلی۔
85. امام عبدالرحمن ابن جوزی، منہاج القاصدین، ترجمہ سلیمان گیلانی،معارف اسلامی، پاکستان
86. امام عبدالرزاق بن ہام الصنائی، المصنّف، ترجمہ ابوالا محمد محی الدین جہانگیر، شبیر برادرز، لاہور
87. امام عبداللہ محمد بن عبداللہ الحاکم، "المستدرک علی الصحین"، (ترجمہ: الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمن القادری)، شبیر برادرز، لاہور
88. امام عبدالوہاب بن احمد بن علی ا لشعرانیؒ، "کشف الغمہ"، ترجمہ شاہ محمد چشتی۔
89. امام علامہ ابو سعید عبدالمالک بن عثمان نیشاپوری، "شرف النبیﷺ"، ترجمہ پیرزادہ علامہ اقبال احمد فاروقی، ملک اینڈ کمپنی، لاہور
90. امام علامہ احمد بن محمد قسطلانی شارح بخاری، "الموہب اللدُنیتہ"، (ترجمہ عمالہ محمد صدیق بزاروی)، فرید بک سٹال، لاہور
91. امام علامہ یوسف بن اسمعیل بنہانی، "انوار محمدیہ"، ترجمہ غلام ربانی عزیز، مکتبہ نبویہ، لاہور
92. امام فخرالدین رازی، تفسیر کبیر، ترجمہ مولوی محمد اسحق، دھلی
93. امام فخرالدین رازی، فضیلت مصطفے، ترجمہ محمد محب اللہ نوری، اوکاڑہ
94. امام قاضی عیاض بن موسیٰ مالکی، الشفاء، ترجمہ علامہ احمد علی شاہ، فرید بک سٹال، لاہور
95. امام قتادہ بن دعامہ سدوسی بصری، "ناسخ و منسُوخ"، ترجمہ: علامہ محمد لیاقت علی رضوی، 2018، شبیر برادرز، لاہور
96. امام قرطبیؒ "نبی کریم ﷺ کے فیصلے"، ترجمہ ناصر مسعود (2010)، اعتقاد پبلشنگ، نئی دھلی
97. امام محب الدین احمد بن عبداللہ حسینی طبری مکی شافعی، "سیرت البشرﷺ"، (ترجمہ: مولانان محمود حسن گنگوھی، الصدیق ڈابھیل، گجرات
98. امام محب الدین طبری، الرّیاض النضرة، ترجمہ مولانا محمد طیّب، مکتبہ نوریہ چشتیہ، لاہور

99. امام محب الدین طبری، سیرت خیرالبشر، ترجمہ مفتی محمد حسن گنگوہی، الٰہی بخش اکیڈمی، شاملی، یو پی، ہند
100. امام محمد بن احمد بن عثمان ذہبی، تزکرۃُ الحفّاظ، ترجمہ محمد افتخار احمد، مکتبہ رحمانیہ، لاہور
101. امام محمد بن احمد بن عثمان ذہبی، سیر اعلام النبلاء، مکتبہ التوفیقیہ، مصر
102. امام محمد بن احمد بن عثمان ذہبی، کتاب الکبائر، ترجمہ صدیق ہزاروی، فرید بک سٹال، لاہور
103. امام محمد بن یوسف شامی، سیرت خیرُ العباد، ترجمہ پروفیسر زوالفقار علی ساقی، زاویہ پبلشرز، لاہور
104. امام محمد بن یوسف شامی، معراج مصطفی، ترجمہ پروفیسر ذوالفقار علی ساقی، زاویہ پبلشرز، لاہور
105. امام محمد بن یوسف شامی، ولادت نبوی، ترجمہ مفتی علیم الدین نقشبندی، مظہر علم، لاہور
106. امام ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب، "مشکوۃ شریف"، (ترجمہ: حافظ ابو سمیعہ محمود تبسم)، انصار السنۃ پبلی کیشنز، لاہور
107. امام یوسف بن اسماعیل نبہانی، "جواہر البحار"،ترجمہ مولانا غلام رسول، مکتبہ حامدیہ، لاہور
108. امیر افضل خان (1999ء)، "حضور پاکؐ کا جلال و جمال"، القرآن ریسرچ فاؤنڈیشن، اسلام آباد۔
109. ایم ڈی فاروق ایڈوکیٹ، 2000، تاریخ محمد ﷺ، ادارہ مطبوعات قرآن، لاہور
110. آیت اللی العظمی منتظری، خطبہ حضرت فاطمہ زہراؑ اور واقعہ فدک، امامیہ پبلی کیشنز، لاہور
111. آیت اللی سید محمد باقر، فدک: تاریخ کی روشنی میں، دارالثقافت اسلامیہ، پاکستان
112. پروفیسر خواجہ محمد لطیف انصاری، "اسلام اور مسلمانوں کی تاریخ"، رضا بک ڈپو، لاہور
113. پروفیسر ڈاکٹر محمد یسین مظہر صدیقی، بنو ہاشم اور بنو امیّہ کے معاشرتی تعلقات، مکتبہ قاسم العلوم، لاہور
114. پروفیسر محمد اکرم طاہر، 2014، "محمد رسول اللہﷺ متشرقین کے خیالات کا تجزیہ"، ادارہ معارف اسلامی منصورہ، لاہور
115. پروفیسر مقبول بیگ بدخشانی، (2010)"تاریخ ایران"، سلسلہ مطبوعات، لاہور
116. پیر کرم شاہ الازہری (1994ء)، "ضیاء النبی"، ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور۔
117. جاوید احمد عنبر مصباحی، 2013، بائبل میں نقوش محمدی ﷺ، انیس پبلیکیشنز، لاہور
118. حاجی نواب الدین عفی گولڑوی، " روپ بہروپ" ، مکتبہ غوثیہ تلہ گنگ روڈ چکوال
119. حسن اختر (2005ء)، "الحبیب"، المصطفے پبلی کیشنز، کراچی۔
120. خالد گھر جاکھی، صلوۃ النبیﷺ، گجرانوالہ
121. خلیفہ محمد عاقل 2014، سیرۃ رسول ﷺ
122. خلیق احمد مفتی، سیرت النبی ﷺ، عجمان ، عرب امارات

123. ڈاکٹر پروفیسر محمد یسین مظہر صدیقی، 2011، رسول اکرم ﷺ کی رضاعی مائیں، علی گڑھ، انڈیا
124. ڈاکٹر تفضیل احمد ضیغم (2016)، "سیرت ازواج مطہرات"، مکتبہ اسلامیہ، لاہور
125. ڈاکٹر حافظ محمد ثانی، 2002، "رسول اکرمؐ کی ازدواجی زندگی"، شکیل پریس، کراچی
126. ڈاکٹر حافظ محمد یونس، 1996۔ رسول اللہ ﷺ کا سفارتی نظام، دارالفرقان، راولپنڈی
127. ڈاکٹر حشمت جاہ، 2011، "73 فرقوں کے تاریخی حقائق"، شرکت الامتیاز، لاہور
128. ڈاکٹر حمید اللہ حیدرآبادی، حضورﷺ کے سیاسی وثیقہ جات، مجلس ترقی ادب، لاہور
129. ڈاکٹر حمیداللہ 2006، "محمد رسولﷺ کی حکمرانی و جانشینی"، ترجمہ پروفیسر خالد پرویز
130. ڈاکٹر حمیداللہ، "رسول اللہ ﷺ بحیثیت شارع و مقنن"
131. ڈاکٹر حمیداللہ، 2010، "پیغمبر امن حضرت محمد رسول اللہ ﷺ"، مکتبہ دانیال، لاہور
132. ڈاکٹر ذوالفقار کاظم 2001، محمد عربی ﷺ انسائیکلوپیڈیا، فرید ٹریڈرز، دہلی
133. ڈاکٹر ذوالفقار کاظم، "ازواج مطہرات و صحابیات کا انسائیکلوپیڈیا"، فرید بک ڈپو، دھلی
134. ڈاکٹر ذوالفقار کاظم، "انبیا کرام کا انسائیکلوپیڈیا"، فرید بک ڈپو، دھلی
135. ڈاکٹر ذوالفقار کاظم، "انسائیکلوپیڈیا قرآن"، فرید بک ڈپو، دھلی
136. ڈاکٹر ذوالفقار کاظم، "صحابی کرام کا انسائیکلوپیڈیا"، فرید بک ڈپو، دھلی
137. ڈاکٹر ذوالفقار کاظم، "محمد عربی انسائیکلوپیڈیا"، فرید بک ڈپو، دھلی
138. ڈاکٹر رفیع (مرتبہ) 1984، مقالات طباطبائی، دائرہ الیکٹرک پریس، چھتہ بازار، حیدرآباد
139. ڈاکٹر صادق علی، 1998، "القول المتین فی جواب امہات المؤمنین"، راولپنڈی
140. ڈاکٹر ظہور احمد اظہر، 2006، سیرت طیّبہ اور ازواج مطہرات، ضیاء القرآن پبلی کیشنز، پاکستان
141. ڈاکٹر عائشہ عبدالرحمن بنت شاطی مصری "امّ النبی ﷺ" ترجمہ محمد اکرم الازہری، ضیاء القرآن پبلی کیشنز، پاکستان
142. ڈاکٹر عبدالحمید اطہر ندوی بھٹلی، عربی زبان، علی ایجوکشنل ہاؤس، بھٹکل، کرناٹک
143. ڈاکٹر عبدالعلیم چشتی، 2002، رسول اکرمؐ کی ازدواجی زندگی"، دالاشاعت کراچی
144. ڈاکٹر علامہ خالد محمود، "آثار الحدیث"، دارالمعارف، لاہور
145. ڈاکٹر غلام جیلانی برق، "ہماری عظیم تہذیب"، شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور
146. ڈاکٹر فضل الٰہی (2000ء)، لشکر اسامہ کی روانگی، مکتبہ قدوسیہ، لاہور
147. ڈاکٹر گستاؤلی بان (مترجم: مولوی سید علی بلگرامی)، تمدن عرب، حیدر آباد دکن
148. ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم (2015ء)، "رسُول اللہ کا حلیہ مبارک"، فیض الاسلام پرنٹرز، راولپنڈی۔
149. ڈاکٹر محمد حمید اللہ (2011ء)، "سیرت النبیؐ کے چند پہلوؤں پر روشنی"، اردو کتب خانہ، لاہور۔

150. ڈاکٹر محمد حمید اللہ، پیغمبر اسلام" (ترجمہ: پروفیسر خالد پرویز)، بیکن بکس، لاہور۔
151. ڈاکٹر محمد سعید رمضان البوطی، "فقہ السیرۃ"، ترجمہ مولانا حافظ محمد عمران انور نظامی، لاہور
152. ڈاکٹر محمد منور حسین (2018ء)، "بحر بیکراں"، گوجرانوالہ۔
153. ڈاکٹر محمود احمد غازی، محاضرات سیرت، الفیصل ناشران و تاجران کتب، لاہور
154. ڈاکٹر مہدی رزق اللہ احمد، سیرت النبیﷺ، ترجمہ حافظ محمد امین، دارالعلم، ممبئی
155. ڈکٹر محمد سلیم چشتی (2018ء)، "مکّی دور میں رسول اللہ کے تعلیمی کارنامے"،الکوثر، کراچی۔
156. سردار گوروت سنگھ، سیرت رسول عربی ﷺ، دہلی
157. سعید بن عبداللہ بن عبدالعزیز آل حمید، سُنن سعید بن منصور، ریاض، سعودی عرب
158. سعید بن علی بن وہب قحطانی، "رسول اللہ ﷺ کے الوداعی کلمات"، ترجمہ عبدالحمید حمزہ، 2008، مکتبہ اسلامیہ، لاہور
159. سکندر نقشبندی، 2018، "سیرت رسول اعظم ﷺ"، اسلامی بکس، پاکستان
160. سیّد سلیمان ندوی (1915ء)، تاریخ ارضُ القرآن، دارالمصنفین اعظم گڑھ، انڈیا
161. سیّد سلیمان ندوی، "رحمت عالم"
162. سیّد عرفان احمد، 2005۔ انسائیکلوپیڈیا ۔ سیرت النبیؐ۔
163. سیّد قاسم محمود "شاہکار اسلامی انسائیکلوپیڈیا" شاہکار بک فاؤنڈیشن، لاہور
164. سید محمد انور شاہ کشمیری، "انوار الباری" ادارہ تالیفات اشرفیہ، پاکستان
165. سید محمد رضوان اللہ، 1963، سیرت رسول من القرآن، دائرہ المعارف قرآنیہ، کراچی
166. سید نواب علی 1919، تاریخ صحف سماوی، لکھنؤ، انڈیا
167. شاہ معین الدین احمد ندوی۔ 2013، "تاریخ اسلام"، مکتبہ اسلامیہ، لاہور
168. شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، "سیرت رسول" (ترجمہ: خلیفہ محمد عاقل)، دارالاشاعت، کراچی۔
169. شیخ اکبر محی الدین ابن العربی، فتوحات مکیّہ، ترجمہ صائم چشتی، چشتی کتب خانہ فیصل آباد
170. شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب "مختصر زادالمعاد"، ترجمہ سعید احمد قمرالزمان ندوی، دارالسلام
171. شیخ الاعلامہ نورالدین علی ابن احمد السمہودی، "وفاء الوفإ"، ترجمہ شاہ محمد چشتی، لاہور
172. شیخ صدوق، الخصال، ترجمہ مجاہد حسین حر۔سید مظفر حسین نقوی، مصباح ٹرسٹ لاہور
173. شیخ عبدالحق محدث دہلوی، 1998۔ "تاریخ مدینہ"،پبلشر شبیر احمد، لاہور
174. شیخ عیسیٰ بن عبداللہ بن مانع الحمیری، "حقیقیت توّسل"، ترجمہ مفتی محمد عباس رضوی، پروگریسو بکس، لاہور

175. شیخ محمد ابو زہرہ مصری، (مترجم: پروفیسر غلام احمد حریری)، "اسلامی مذاہب"، ملک سنز پبلشرز، فیصل آباد
176. شیخ محمد طاہر بن عبدالقار بن سکروی مکی الخطاط، "تبرکاتِ رسول ﷺ"، ترجمہ مفتی محمود حسین شائق ہاشمی، اشاعت اسلام فیضان نقشبند،لاہور
177. شیخ محمد عبدالعظیم الزرقانی، مناہل العرفان، دارالکتاب العربی، بیروت
178. شیخ محمد محسن نجفی، خطبہ فدک، اداری نشرمعارف اسلامی، لاہور
179. طالب الہاشمی، 1985، "ہمارے رسول پاک ﷺ"، البدر پبلی کیشنز، لاہور
180. طالب الہاشمی، سیرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، طٰہٰ پبلی کیشنز، لاہور
181. عُروہ بن زُبیرؒ "مغازی رسول اللہ ﷺ" ترجمہ محمد سعید الرحمن علوی، ادارہ ثقافت اسلامیہ، لاہور
182. عبدالحسین المعروف علامہ أمینی، "ابوطالب مظلومِ تاریخ"، جماع تعلیمات اسلامی، پاکستان
183. عبدالحق محدث دہلوی، "مدارجُ النبوّت"، (ترجمہ مفتی غلام معین الدین نعیمی، شبیر برادرز، لاہور
184. عبدالرزاق ملیح آبادی، "رِحلتِ مصطفی ﷺ"، ہند بک ایجنسی، کلکتہ
185. عبدالستار خان، مکاتیب النبی ﷺ۔
186. عبدالعلیم ندوی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا قبول اسلام، سید احمد شہید اکیڈمی، بریلی، انڈیا
187. عبداللہ ابن عباسؓ "الاسراء و المعراج"، ترجمہ عبید المصطفی محمد، ادارہ معارف نعمانیہ، پاکستان
188. عبداللہ ابن قیم جوزی، اعلام الموقعین، ترجمہ مولانا محمد جونا گڑھی، مکتبہ قدوسیہ، لاہور
189. عبداللہ بن احمد بن محمود النفی، تفسیر مدارک، ترجمہ مولانا شمس الدین، مکتبہ العلم، لاہور
190. عبداللہ عمادی، "تاریخ عرب قدیم"، مطبوعہ نول کشور سٹیم پریس، لاہور۔
191. عبداللہ فارابی (2008ء)، سیرت النبیؐ قدم بہ قدم"، ایک آئی ایس پبلشرز، کراچی۔
192. عبداللہ فارانی (2010)، اُمہات المُؤمنین معہ بنات اربعہ، الحجاز، کراژی
193. عبدالوہاب بن احمد بن علی شعرانی،کشف الغمہ، ترجمہ شاہ محمد چشتی، اداری پیغام القرآن، لاہور
194. عزالدین بن الاثیر الحسن علی بن محمد الجزری، "اسدالغابہ"، ترجمہ مولانا محمد عبدالشکور فاروقی لکھنوی، المیزان ناشران و تاجران کتب، لاہور
195. علامہ ابن حجر عسقلانی، "الاصابہ"، (ترجمہ: مولانا محد عامر شہزاد علوی)، مکتبہ رحمانیہ، لاہور
196. علامہ ابن حجر عسقلانی، تقریب التہذیب، ترجمہ مولانا نیاز احمد، مکتبہ رحمانیہ، لاہور
197. علامہ ابن شہر آشوب، "مجمعُ الفضائل" (مناقب علامہ ابن شہر آشوب)، ترجمہ: مولانان سید ظفر حسن امروہی، ظفر شمیم ٹرسٹ، کراچی
198. علامہ ابن شہر آشوب، مناقب آل ابی طالب، ترجمہ مولانا محمد شریف، انصاف پریس،لاہور

199. علامہ ابن عبدالبر اندلسی، جامع بیان العلم و فضلہ، (ترجمہ مولانا عبدالرزاق ملیح آبادی، ندوۃ المصنفین، دھلی
200. علامہ ابن قیم، زادالمعاد، ترجمہ رئیس احمد جعفری، نفیس اکیڈمی، کراچی
201. علامہ ابو تراب محمد ناصر المدنی عطاری، 2018۔ تذکرہ خاندان نبوّت۔ آصف صدیق پرنٹر، لاہور
202. علامہ ابی الحسن علی بن ابی الکرم محمد بن محمد بن عبدالکریم بن عبدالواحد الشیبائی، "تاریخ کامل"، ترجمہ سید ابوالخیر صاحب نودودی، دکن
203. علامہ ابی جعفر محمد بن جریر طبری، تاریخ طبریٰ"، (ترجمہ: علامہ محمد عبداللہ العمادی"، نفیس اکیڈمی، کراچی۔
204. علامہ ابی جعفر محمد بن حسن طُوسی، امالی شیخ طوسی، ترجمہ منیر حسن رضوی، لاہور
205. علامہ اسمعیل بن علی، تاریخ ابوالفداء، ترجمہ مولوی کریم الدین حنفی، حق برادرز، لاہور
206. علامہ تبخ عبدالحئی الکتانی، "نظام حکومت النبویہ"، ترجمہ مولانا حافظ محمد ابراہیم فیضی
207. علامہ تمنّا عمادی، امام زہری و امام طبری ۔ تصویر کا دوسرا رُخ، الرحمن پبلشنگ ٹرسٹ، کراچی
208. علامہ محمد باقر مجلسی، بحار الانوار، ترجمہ مفتی سیّد طیب آغا، محفوظ بک ایجنسی، کراچی
209. علامہ محمد باقر مجلسی، تہذیب آل محمد، ترجمہ عابد عسکری، ادارہ منجا الصالحین، لاہور
210. علامہ محمد باقر مجلسی، حق الیقین، ترجمہ سید بشارت حسین، مجلس علمی اسلامی، پاکستان
211. علامہ محمد باقر مجلسی، حیات القلوب، ترجمہ مولوی سید بشارت کامل، امامیہ کتب خانہ، لاہور
212. علامہ محمد باقر مجلسی، روح الحیات، ترجمہ سید علی حسن اختر، محفوظ بک ایجنسی، کراچی
213. علامہ احمد بن زینی دحلان، السیرۃ النبوّیہ، ترجمہ علامہ ذوالفقار علی، ضیا القرآن، کراچی
214. علامہ سید سلیمان ندوی، "سیرۃ النبی ﷺ"، ادارہ اسلامیات، پاکستان
215. علامہ شبلی نعمانی، علامہ سیّد سلیمان ندوی، 2002، "سیرۃ النبیﷺ"، ادارہ اسلامیات، پاکستان
216. علامہ شیخ بن محمد یعقوب کلینی، کتاب مستطات الشافی (اصول کافی، ترجمہ مولانا سید ظفر حسن نقوی)، ظفر ٹرسٹ پبلیکیشنز، کراچی۔
217. علامہ شیخ شہاب الدین احمد بن حجر مکی، " الخیرات الحسان۔جواہر بیان" (مترجم: مولانا ظفرالدین بہاری
218. علامہ عبدالرحمن ابنِ خلدون، "سیرت النبیؐ" (ترجمہ: ڈاکٹر حافظ حقانی)، الفیصل، لاہور۔
219. علامہ عبدالرحمن ابن خلدون، تاریخ ابن خلدون، (ترجمہ علامہ حکیم احمد حسین آلہ آبادی
220. علامہ علاالدین علی متقی بن حسام، "کنزُالعُمّال"، مترجم مولانا مفتی احسان اللہ شائق
221. علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، سیرت حلبیہ، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم)، دارالاشاعت کراچی

222. علامہ علی ابن برہان الدین حلبی، غزوات النبیﷺ، (ترجمہ: مولانا محمد اسلم ، دارالشاعت، کراچی
223. علامہ غلام حسین قادری عطاری (2019ء) "حضور کی صاحبزادیاں"۔ شاکر پبلی کیشنز، لاہور۔
224. علامہ قاری غلام رسول (2010ء)، "صورت و سیرت مصطفےؐ" زاویہ پبلشرز، لاہور۔
225. علامہ قاضی سلیمان منصور پوری (2003ء)، "مہر بنوّت"، آر پی ایس پرنٹرز، لاہور۔
226. علامہ قاضی عیاض بن موسیٰ مالکی، "الشفاء"، ترجمہ علامہ سید احمد علی شاہ، فرید بکس، لاہور
227. علامہ ماجد علی کمالی، ازواج الانبیاء، قادری رضوی کتب خانہ، لاہور
228. علامہ محمد احمد باشمیل، غزوہ احد، نفیس اکیڈمی، کراچی
229. علامہ محمد مسعود قادری، حضرت عائشہؓ کے سو واقعات، اکبر بک سیلرز، لاہور
230. علامہ محمد ناصر الدین البانی، احادیث ضعیفہ کا مجموعہ، ترجمہ مولانا محمد صادق خلیل، مکتبہ محمدیہ، لاہور
231. علامہ محمد ناصرالدین البانی، روایات سیرت کا تنقیدی جائزہ، ترجمہ ڈاکٹر محمد رضی الالسلام ندوی، کتاب سرائے ، لاہور
232. علامہ محمد یحیی انصاری اشرفی، حضورﷺ کی صاحبزادیاں، و الضحی پبلی کیشنز
233. علامہ محمد یوسف بن اسمعیل نبہانی، فضائل النبیﷺ ، ترجمہ مولانا محمد صادق علوی نقشبندی، ضیاالقرآن، پاکستان
234. علامہ مخدوم ہاشم سندھی، عہد نبوّت کے ماہ و سال، (ترجمہ محمد یوسف لدھیانوی، مکتبہ بیّنات، کراچی
235. علامہ مفتی جعفر حسین (ترجمہ) "نہج البلاغہ"، المعراج کمپنی، لاہور
236. علامہ مفتی عبدالطیف رحمانی، 1983۔ "تاریخ القرآن"، حضرت شاہ ابوالخیر اکیڈمی، دہلی
237. علامہ مفتی محمد سراج احمد سعیدی (2011ء)، "بناتِ رسولؐ"۔ ضیاالقرآن پبلی کیشنز، لاہور۔
238. علامہ ملّا معین واعظ کاشفی، "معارج النبوّت"، (ترجمہ: حکیم محمد اصغر)، مکتبہ نبویّہ، لاہور
239. علامہ نُوربخش توکّلی، 2016۔ "غذوات النبیﷺ"، الحقائق فاؤنڈیشن، لاہور
240. علامہ یونس مبین قادری اشرفی ،(2017ء) "حضورؐ کے آباؤ اجداد"، شبیر برادرز، لاہور۔
241. علی شبیر، "تاریخ حجر اسود" الفیصل ناشران و تاجران کتب، لاہور
242. علی ظفر قُریشی (2010ء)، اُمہات المؤمنِین"، ضیا القرآن پبلی کیشنز لاہور۔
243. علی محمد خان (2007)، تقویم عہد نبوی، گلشن اقبال کراچی
244. عمادالدین ابوالفدا اسماعیل ابن کثیر "تاریخ ابن کثیر" (ترجمہ: ابو طلحہ محمد افضل مغل)، دارالاشاعت، لاہور۔

245. عمادالدین ابوالفدا اسماعیل ابن کثیر، سیرت النبی ﷺ، ترجمہ مولانا ہدایت اللہ ندوی، قدوسیہ، لاہور
246. عمادالدین ابوالفدا اسماعیل ابن کثیر، "تفسیر ابن کبیر"، ترجمہ مولانا جُوناگڑھی، مکتبہ قدُّوسیّہ، لاہور
247. عمر ابن حسن دحیہ کلبی، معراج مصطفےٰ ﷺ، ترجمہ مولانا محمد اکرام اللہ شاکر، بہار اسلام، لاہور
248. فیضان امہات المؤمنیب، مجلس المدینہ العلمیہ، کراچی
249. قاضی محمد سلیمان سلمان منصورپوری، "رحمت اللعالمین"، شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور
250. قاضی محمد عظیم نقشبندی، عمدۃالتحقیق، مجلس علماء اہلسنت، آذاد کشمیر
251. لیوس مور ، (مترجم: سعدیہ جواد، یاسر جواد)، نگارشات، لاہور
252. مُلّا معین الواعظ الہروی الفراہی، معارج النبوّۃ، ترجمہ پیزادہ اقبال احمد فاروقی، مکتبہ نبویہ لاہور
253. مارٹن نِگس (ابوبکر سراج الدین) "حیات سرور کائنات ﷺ" ترجمہ سید معین الدین احمد قادری، الفیصل ناشران و تاجران کتب، لاہور
254. محمد ابن سعد، "طبقات ابنِ سعد"، (ترجمہ علامہ عبداللہ العماروی)، نفیس اکیڈمی، لاہور
255. محمد ابوہریرہ رضوی مصباحی، "سوغاتِ جمعہ"، مجلس علماء جھارکھنڈ
256. محمد الیاس عاد، نبی کریم کے غزوات، مشتاق بک کارنر، لاہور
257. محمد الیاس ہاشمی، تاریخ الہاشمی، آرٹ مین پرنٹرز، راولپنڈی
258. محمد بلال قدری (2000ء)، سیرت حضرت فاطمہ الزہراؓ. ناشر شبیر برادرز، لاہور۔
259. محمد بن اسحاق بن بسیار- ابو محمد عبدالمالک بن ہشام، "سیرت النیﷺ کامل"، ترجمہ سیّد یٰسین علی حسنی نظامی دہلوی، لاہور
260. محمد بن اسحاق بن بسیار "سیرت ابن اسحاق"،تحقیق و تالیف ڈاکٹر محمد حمیداللہ، ترجمہ نورالہی (2009)، نئی دھلی۔
261. محمد بن اسحاق بن بسیار، سیرت رسول پاکﷺ، ترجمہ علامہ محمد اطہر نعیمی، مکتبہ نبویّہ، لاہور
262. محمد جلیل اختر جلیلی ندوی (2020ء)، "آخری پیغمبر"، فاران ایجوکیشن، جھارکھنڈ، انڈیا۔
263. محمد حسین ہیکل، "حیات محمد ﷺ"، (ترجمہ ابو یحیی امام خان، ادارہ ثقافت اسلامیہ، لاہور
264. محمد سعید (2015)، "طبقات ابن سعد میں مجروح رُویات کا تقابلی جائزہ"، عبدالولی خان یونیورسٹی، پشاور
265. محمد صدیق منشاوی، حیات صحابہ کے درخشندہ واقعات، ترجمہ ڈاکٹر عدیل الرحمن، لاہور
266. محمد طاہر الکردی "تاریخ خانہ کعبہ"، ترجمہ عبدالصمد صارم، 2007، نگارشات پبلشرز، لاہور
267. محمد عبدالمالک ابن ہشام، "سیرت النبی"، (ترجمہ مولوی قطب الدین احمد محمودی)، اسلامی کتب خانہ، لاہور

268. محمد عبدالمعبود "تاریخ المکّہ المکرّمہ"، مکتبہ رحمانیہ، لاہور
269. محمد فتح اللہ گولن ، "نور سرمدی فخر انسانیت حضرت محمدؐ" (محمد اسلام)، باری پبلی کیشنز
270. محمد مظفر شیرازی" "المختارۃ" مترجم حافظ ذکاء اللہ زاہد، مرکزی جمیعت اہلحدیث، سیالکوٹ
271. محمد ناصر الدین البانی، "احادیث صحیحہ"، ترجمہ ابوالحسن عبدالمنان راسخ، ابومیمون محفوظ احمد اعوان، مکتبہ قُدسیّہ، لاہور
272. محمد ولی رازی "ہادی عالم ﷺ" دارالعلم کراچی
273. محمد یوسف کیفی (2006ء)، "سیرت النبی رسُول ہاشمی"، نوریہپبلی کیشنز، لاہور۔
274. محمود الرشید حدوٹی، " مطالعہ مذاہب"، مکتبہ آب حیات، لاہور
275. محمود شکری آلوسی، بلوغ الادب، ترجمہ پیر محمد حسن (1966)، مرکزی اردو بورڈ، لاہور
276. محمود میاں نجمی (2017)، اُمہات المؤمنین"، امتُل البشیر پبلی کیشنز، کراچی۔
277. مرآۃ المناجیح ۔ مشکوۃ المصابیح، (ترجمہ: مولانا مفتی احمد یار خان، نعیمی کتب خانہ، جہلم
278. مسند عائشہ رضی اللہ عنہا، مرتبہ: جمیل نقوی، اردو اکیڈمی کراچی
279. مظفر علی خان، فاطمہ الزہرا کی سوانح عمری، آلہ آباد، انڈیا
280. مفتی احمد یار خان نعیمی، تفسیر نعیمی، نعیمی کتب خانہ، گجرات، پاکستان
281. مفتی غلام سرور لاہوری (1877)، گلزار شاہی
282. مفتی محدث کرنُوری، "تحفہ نکاح"، شاکر پبکی کیشنز، لاہور
283. مفتی محمد ارشاد قاسمی، شمائل کُبریٰ، زمزم پبلی کیشنز، کراچی
284. مفتی محمد وسیم سیالوی، 2016ء، ھدی القویِّ"، شعبہ تصنیف و تالیف جامعہ نعیمیہ قمرالاسلام،
285. ملا معین الواعظ الہروی الفراہی، معارج النبوّت فی مدارج الفتوہ، ترجمہ پیرزادہ اقبال احمد فاروقی، مکتبہ نبویّہ، لاہور
286. ملک امیر بخش عاربی (1986ء)۔ "بناتِ مصطفےؐ"، نوبہار پریس، ملتان۔
287. منشی نزیر احمد سیماب قُریشی بنہاری، "خاتم النبیین"، مشتاق بک کارنر، لاہور۔
288. مہدی پیشوئی، "تاریخ اسلام ۔ دور جہالیت سے مرسل اعظم تک"،کلب عابد خان سلطانپوری
289. مولانا محمدنظام الدین اسیرادروی، "تفسیروں میں اسرائیلی روایات"، مکتبہ عثمانیہ، راولپنڈی
290. مولانا ابو الحسن علی ندوی، 2008، سیرت رسول اکر ﷺ، سید احمد شہید اکیڈمی، بریلی، یو پی
291. مولانا ابوالبرکات عبدالرؤف قادری، 1979ء، "اصح السّیر"، مجلس نشریات اسلام، کراچی
292. مولانا ابوالحن علی ندوی، 1978، "منصب نبوّت اور اس کے عالی مقام حاملین"، مجلس تحقیقات و نشریات اسلام، لکھنؤ

293. مولانا ابوالکلام آزاد 2012، ولادت نبوی ﷺ، مکتبہ جمال، لاہور
294. مولانا اکبر شاہ نجیب آبادی، 2011۔"تاریخ اسلام"
295. مولانا حاجی سیّد شاہ محمد اکبر، "اشرف التواریخ"، مطبع آگرہ
296. مولانا حاجی سید شاہ محمد اکبر ، اشرف التواریخ، آگرہ،(1325 ہجری)
297. مولانا حافظ ابوالحامد محمد ضیاء اللہ قادری اشرفی، انوار محمدیہ"، قاری کتب خانہ، سیالکوٹ
298. مولانا حفظ الرحمن، بلاغ المبین - مکاتیب محمدﷺ، امجد اکیڈمی، لاہور
299. مولانا ڈاکٹر غلام زرقانی، "پیغمبر انسانیت"، واضحی پبلی کیشنز، لاہور
300. مولانا ذوالفقار علی دیوبندی، عطر الوردہ فی شرح البردہ، میر محمد کتب خانہ، کراچی
301. مولانا ذوالقرنین عطاری، سیرت سیّدہ فاطمہ الزہراؓ، مکتبہ اہلسنت، فیصل آباد
302. مولانا سیّد صفدر حسین نجفی، انتخاب طبری، امامیہ پبلی کیشنز، لاہور
303. مولانا سیّد محبوب رضوی، 1985، مکتوبات نبویﷺ"، لاہور
304. مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی، نقوش سیرت ﷺ، مجلس تحقیقات و نشریات اسلام، لکھنؤ
305. مولانا سید محمد میاں، مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا عبیداللہ سندھی، جوامع السیرت ﷺ، حکمت قرآن انسٹیٹیوٹ، کراچی
306. مولانا سید مناظر احن گیلانی، 2001۔النبی الخاتم ﷺ، زمزم پبلشرز، کراچی
307. مولانا سیف الرحمان الفلاح، "تاریخ بیت اللہ شریف"، مرکز الدعوت اسلامیہ، اوکاڑا، پاکستان
308. مولانا شاہ معین الدین احمد ندوی، سیرُ الصّحابہ رضی اللہ عنہُم، دارالاشاعت، کراچی پاکستان
309. مولانا صفی الرحمان مبارکپوری، "مختصر سیرۃ النبیﷺ"، دارلاندلس، لاہور
310. مولانا صفی الرحمن مبارکپوری، 2000ء، الرحیق المختوم"، المکتبہ السلفیہ، پاکستان
311. مولانا طارق امیر خان، 2013، "غیر معتبر روایات کا فنی جائزہ"، زمزم پبلی کیشنز
312. مولانا عالم فقری "حدیث سیرت النبی ﷺ" ادارہ پیغام القرآن، لاہور
313. مولانا عبالماجد دریا بادی، سیرۃ نبوی ﷺ قرآن کی روشنی میں، صدیقی ٹرسٹ، کراچی
314. مولانا عبدالمصطفی محمد مجاہد ، خاندان رسول ﷺ، اکبر بک سیلرز، لاہور
315. مولانا عبدالمصطفی محمد مجاہد، انبیاء کرام اور ان کی قوموں کے احوال"، اکبر بک سیلرز، لاہور
316. مولانا عبیداللہ سندھی، سیرت پیغمبر انقلاب ﷺ۔
317. مولانا غلام دستگیر، "تاریخ مدینہ منوّرہ"، قُریشی بک ایجنسی، لاہور۔۔
318. مولانا قاضی اطہرمبارکپوری،2005۔ تدوین سیر و مغازی، لاہور
319. مولانا محمد احمد اعظمی، "تدوین قرآن"، ادارہ تصنیفات ، کراچی

320. مولانا محمد ادریس کاندھلوی، "سیرت مصطفیﷺ، کتب خانہ مظہری، پاکستان
321. مولانا محمد ارسلان بن اختر میمن، 2008، سیرت رسول ﷺ کے انمول واقعات، نفیس اکیڈمی، کراچی
322. مولانا محمد بن سبحان علی صدیقی، " شرح آثار السنن"، مترجم محمد ناصرالدین المدنی عطاری، پروگریسیو بکس، لاہور
323. مولانا محمد بن سبحان علی صدیقی، "انوار السّنن فی شرح آثار السنن"، مترجم علامہ مفتی محمد مجاہد القادری، اکبر بک سیلرز، لاہور
324. مولانا محمد روح اللہ نقشبنی غفوری، 2009۔رسول اکرم ﷺ کی ازدواجی زنادگی، مکتبہ الشیخ، کراچی
325. مولانا محمد طاہر رحیمی، 1973۔ رسالہ کاتبان وحی، مدرسہ قاسم العلوم ملتان
326. مولانا محمد عاشق الٰہی میرٹھی، "اسلام مکمل"، مدینہ پبلشنگ کمپنی، کراچی۔
327. مولانا محمد عبدالاحد قادری۔ "سیرت اُمُّ المؤمنِین حضرت عائشہ صدیقہؓ"۔ زاویہ پبلشرز، لاہور۔
328. مولانا محمد عبدالرحمن "سیرت انبیائے کرام"، ادارہ اسلامیات، لاہور
329. مولانا محمد علاوالدین قاسمی، حیات رسول ﷺ، خانقاہ اشرفیہ، بہار، انڈیا
330. مولانا محمد منظور نُعمانی، "محارف الحدیث"، دارالاشاعت، کراچی
331. مولانا محمد میاں، 2018، "تاریخ اسلام"،
332. مولانا محمد نافع عارفی، کتابت وحی و کاتبِین، مکتبہ رحمانیہ، لاہور
333. مولانا محمد یوسف (2010)، محمد رسول اللہ ﷺ جنگ کے میدان میں، مکتبہ ایمان و یقین، کراچی
334. مولانا محمد یوسف کاندھلوی، حیاۃُ الصحابہ، ترجمہ: مولانا احسان الحق، مکتبہ حسن، لاہور
335. مولانا مفتی اختر امام عادل قاسمی، 2015، مقام محمود، سمتی پور، انڈیا
336. مولانا مفتی محمد ارشاد صاحب القاسمی، "شمائل کبریٰ"، زم زم پبلشرز، پاکستان
337. مولانا مفتی محمد شفیع، "سیرۃ رسولِ اکرمؐ"، ادارہ اسلامیات، لاہور۔
338. مولانا مفتی محمد عاشق الٰہی بلند شہری، 2003، سیرت سرور کونین ﷺ، ادارہ المعارف، کراچی
339. مولانا مفتی محمد عاشق الٰہی بلند شہری، امت مسلمہ کی مائیں، مکتبہ معارف القرآن، کراچی
340. نواب نصیر حسین خایل عظیم آبادی (1935)، داستان عجم، پٹنہ، انڈیا
341. نورالدین عبدالرحمن جامی، "شواہد النبوّۃ" (ترجمہ: بشیر حسین)، مکتبہ بنوّیہ، لاہور
342. نیّر ندیم، اُمُّ المؤمنین حضرت خدیجہ الکبری، نفیس اکیڈمی کراچی
343. ہمام بن منبہ، "صحیفہ ہمام بن منبہ"، مترجم ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ناشر رشید اللہ یعقوب، کراچی